يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

اے نبی ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور ثواب کی بشارت دینے والا اور عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(الاحزاب: ۴۵)

سُنن نسائی (مترجم)

تصنیف

امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی بن بحر نسائی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا دوست محمد شاکر رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

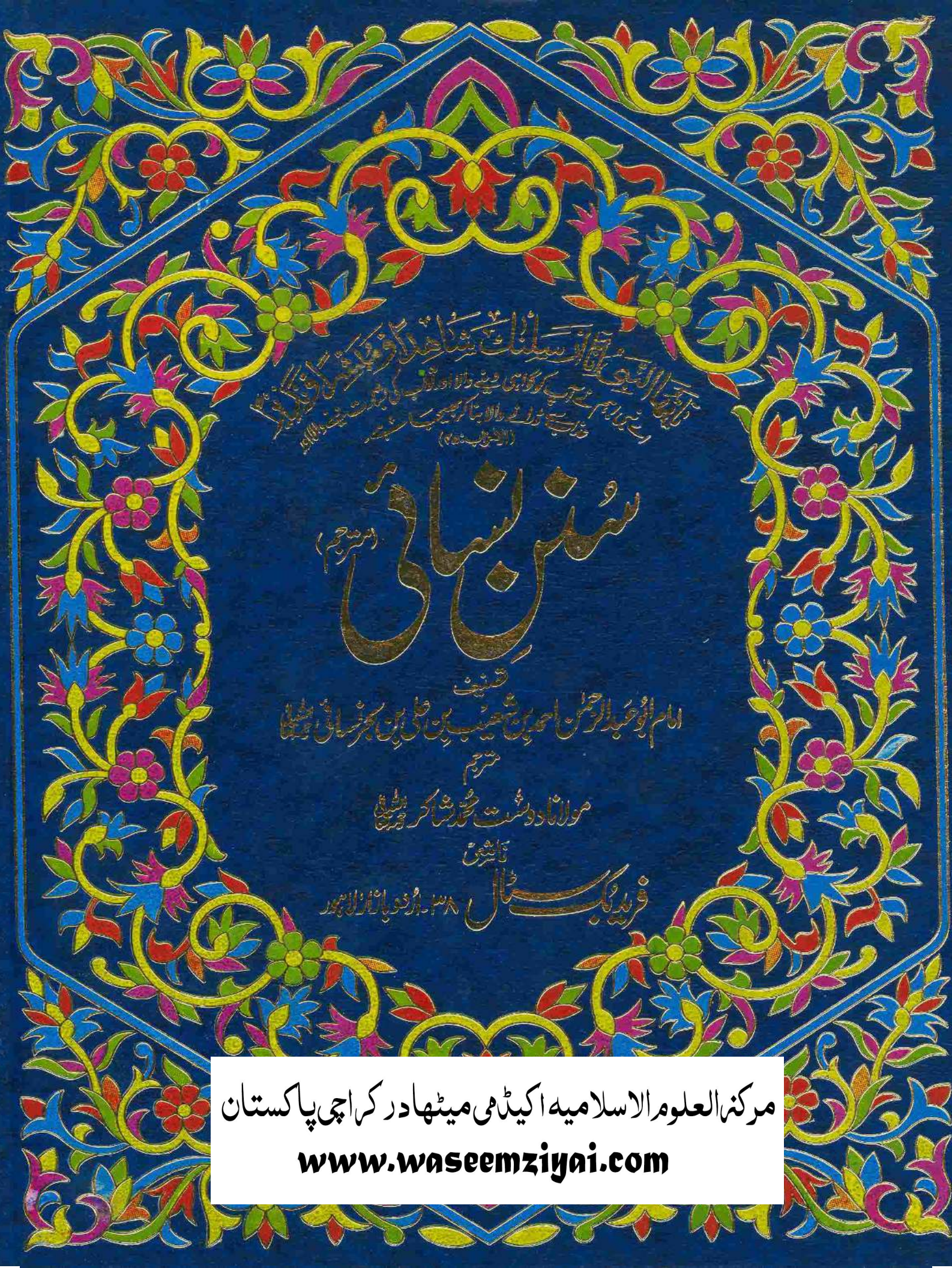

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

www.waseemziyai.com

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145

شعبہ ناظرہ: 200

درسِ نظامی: 105

شعبہ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ

شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

باورچی: 2

خادم: 4

چوکیدار: 2

کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

@markazuloloom

waseem ziyai

www.waseemziyai.com

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا

اے نبی! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور ثواب کی بشارت دینے والا اور عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(الاحزاب: ۴۵)

سُنَنِ نسائی (مترجم)

الجُزْءُ الثَّالِث

تصنیف

امام ابُو عَبد الرَّحمٰن احمد بِن شعیب بِن علی بِن بحر نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ

(متوفیٰ ۳۰۳ھ/۹۰۵ء)

مترجم

مولانا دوست مُحمّد شاکر رحمہ اللہ تعالیٰ

تصحیح و نظر ثانی

حافظ اختر حبیب اختر

ناشر

فرید بُک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار، لاہور

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

Copyright ©
All Rights reserved
This book is registered under the copyright act. Reproduction of any part, line, paragraph or material from it is a crime under the above act.

جملہ حقوق محفوظ ہیں
یہ کتاب کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے، جس کا کوئی جملہ، پیرا، لائن یا کسی قسم کے مواد کی نقل یا کاپی کرنا قانونی طور پر جرم ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الطبع الاوّل : جمادی الثانی 1431ھ/جون 2010ء
تصحیح : مولانا محمد ارشد تبسم، حافظ محمد اللہ رکھا، حافظ محمد عثمان
مطبع : ہاشم اینڈ حماد پرنٹرز لاہور
قیمت : روپے

MARKAZUL-UMOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

Farid Book Stall
Phone No:092-42-7312173-7123435
Fax No.092-42-7224899
Email:info@faridbookstall.com
Visit us at:www.faridbookstall.com

فرید بک سٹال ۳۸۔اُردو بازار لاہور
فون نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۷۳۱۲۱۷۳۔۷۱۲۳۴۳۵
فیکس نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۷۲۲۴۸۹۹
ای۔میل : info@faridbookstall.com
ویب سائٹ : www.faridbookstall.com

فہرس

سنن نسائی (جلد سوئم)

باب	عنوان	صفحہ
★	انڈیکس سنن نسائی (جلد سوئم)	۲۱
	۳۱ - کتاب النحل	۲۳
۱	عطیہ کے متعلق حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر	۲۳
	۳۲ - کتاب الهبة	۲۷
۱	مشاع کا ہبہ	۲۷
۲	والد کا اپنے بیٹے کو کوئی چیز دے کر واپس لے لینا اور اس حدیث میں ناقلین کے اختلاف کا ذکر	۲۹
۳	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں اختلاف کا ذکر	۳۰
۴	حدیث ''الراجع فی هبته'' میں حضرت طاؤس پر اختلاف کا ذکر	۳۲
	۳۳ - کتاب الرقبٰی	۳۳
۱	حضرت زید بن ثابت کی حدیث میں ابن ابی نجیح پر اختلاف کا ذکر	۳۳
۲	اس حدیث میں ابوالزبیر پر اختلاف کا ذکر	۳۴
	۳۴ - کتاب العمرٰی	۳۶
۱	عمریٰ وارث کے لیے ہے	۳۶
۲	حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی عمریٰ کے بارے حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر	۳۷
۳	اس حدیث میں زہری پر اختلاف کا ذکر	۴۰
۴	یحییٰ بن ابی کثیر اور محمد بن عمرو کا اس روایت میں ابوسلمہ پر اختلاف کا ذکر	۴۲
۵	عورت کا اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر عطیہ دینا	۴۴

باب	عنوان	صفحہ
	۳۵ - کتاب الایمان والنذور	۴۵
۱	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قسم کیسے اٹھاتے تھے؟	۴۵
۲	''مصرف القلوب'' کے لفظ کے ساتھ قسم اٹھانا	۴۵
۳	اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم کھانا	۴۶
۴	اللہ تعالیٰ کے سوا کی قسم کھانا	۴۷
۵	باپ دادا کی قسم کھانا	۴۷
۶	ماؤں کی قسمیں کھانا	۴۸
۷	اسلام کے سوا کسی اور دین کی قسم کھانا	۴۸
۸	اسلام سے بیزار ہونے کی قسم کھانا	۴۹
۹	کعبہ کی قسم کھانا	۴۹
۱۰	جھوٹے معبودوں کی قسم کھانا	۴۹
۱۱	لات کی قسم کھانا	۴۹
۱۲	لات اور عزیٰ کی قسم کھانا	۵۰
۱۳	قسم کو پورا کرنا	۵۱
۱۴	جو شخص کسی چیز پر قسم اٹھائے پھر دوسری چیز اس سے بہتر پائے تو کیا کرے؟	۵۱
۱۵	قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینا	۵۱
۱۶	قسم توڑنے کے بعد کفارہ دینا	۵۳
۱۷	آدمی جس چیز کا مالک نہیں اس کی قسم کھانا	۵۴
۱۸	قسم کھانے کے بعد ان شاء اللہ کہنا	۵۵
۱۹	قسم میں نیت کا اعتبار ہے	۵۵
۲۰	اللہ عزوجل نے جس چیز کو حلال کیا' اسے اپنے اوپر حرام کرنا	۵۵
۲۱	جب کوئی قسم اٹھائے کہ سالن کے ساتھ روٹی نہیں	

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
	کھائے گا' پھر اس نے سرکہ کے ساتھ روٹی کھائی تو؟	۵۶
۲۲	جو شخص دل سے قسم نہ کھائے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کفارہ	۵۶
۲۳	بے ہودہ بات اور جھوٹ کا بیان	۵۷
۲۴	نذر اور منت ماننے کی ممانعت	۵۷
۲۵	نذر اگلی چیز کو پیچھے اور پچھلی چیز کو آگے نہیں کرتی	۵۸
۲۶	نذر اس لیے ہے کہ اس سے بخیل کا مال خرچ کرایا جائے	۵۸
۲۷	اطاعت کی نذر ماننا	۵۹
۲۸	گناہ کی نذر ماننا	۵۹
۲۹	نذر کو پورا کرنا	۵۹
۳۰	ایسے کام کی نذر ماننا جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا ارادہ نہ کیا جائے	۶۰
۳۱	ایسی چیز کی نذر ماننا جو اپنی ملکیت میں نہ ہو	۶۰
۳۲	بیت اللہ تک پیدل جانے کی نذر ماننا	۶۰
۳۳	اگر کوئی عورت ننگے پاؤں' ننگے سر چل کر حج کے لیے جانے کی قسم کھائے تو اس کا حکم	۶۱
۳۴	جو روزہ رکھنے کی نذر مانے پھر روزہ رکھنے سے پہلے ہی فوت ہو جائے	۶۲
۳۵	جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ نذر ہو	۶۲
۳۶	جو نذر مانے اور نذر پوری کرنے سے قبل مسلمان ہو جائے	۶۳
۳۷	جب کوئی شخص اپنا مال نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا حکم	۶۳
۳۸	کیا مال نذر کرنے میں زمینیں بھی داخل ہیں؟	۶۴
۳۹	استثناء کرنا	۶۵
۴۰	جب کوئی شخص قسم کھائے اور اس کے لیے دوسرا آدمی انشاء اللہ کہے تو کیا اس کا انشاء اللہ کہنا معتبر ہے؟	۶۶
۴۱	نذر کا کفارہ	۶۶
۴۲	اس شخص پر کون سی چیز واجب ہے جس نے ایک کام کرنے کی نذر مانی ہو اور پھر وہ کام نہ کر سکے	۷۰
۴۳	استثناء کرنا	۷۰
	۳۶ - کتاب المزارعة	۷۱
۴۴	مزارعت اور عہد و پیمان کے بارے میں شرطوں سے متعلق بیان	۷۱
۴۵	ان مختلف احادیث کا ذکر جو زمین کی تہائی یا چوتھائی پیداوار کو کرایہ پر دینے کی ممانعت میں وارد ہوئی ہیں اور اس حدیث کو نقل کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف	۷۲
۴۶	مزارعت کے متعلق منقول عبارات میں الفاظ کے اختلاف کا ذکر	۹۴
۴۷	تین آدمیوں میں شرکت عنان پر کیسی تحریر ہوگی؟	۹۶
۴۸	چار آدمیوں کے درمیان شرکت مفاوضہ' اس کے مذہب پر جو ہم سے جائز قرار دیتا ہے	۹۷
۴۹	شراکتِ ابدان کا بیان	۹۸
۵۰	حصہ داروں کا شراکت کو توڑنا	۹۸
۵۱	تفریق زوجین کے وقت کیا تحریر لکھی جائے؟	۹۹
۵۲	مکاتب بنانے کا اقرار نامہ	۱۰۰
۵۳	مدبر بنانے کا اقرار نامہ	۱۰۱
۵۴	آزاد کرنے کا اقرار نامہ	۱۰۱
	۳۷ - کتاب عشرة النساء	۱۰۲
۱	عورتوں کے ساتھ محبت کا بیان	۱۰۲
۲	ایک بیوی کی بہ نسبت دوسری کی طرف یکسر مائل ہونا	۱۰۲
۳	ایک بیوی کو دوسری بیویوں سے زیادہ چاہنا	۱۰۳
۴	رشک کا بیان	۱۰۷
	۳۸ - کتاب تحریم الدم	۱۱۲
۱	خون کی حرمت کا بیان	۱۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۲	خون کی عظمت	۱۱۹
۳	کبیرہ گناہوں کا بیان	۱۲۴
۴	سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ اور یحییٰ اور عبدالرحمٰن کا سفیان پر اس حدیث میں اختلاف کا ذکر جو واصل نے ابی وائل اور انہوں نے حضرت عبداللہ سے روایت کی	۱۲۵
۵	کن باتوں کی وجہ سے مسلمان کا خون حلال ہو جاتا ہے؟	۱۲۶
۶	جماعت سے الگ ہونے والے کو قتل کرنا اور زیاد بن علاقہ پر عرفجہ سے روایت کردہ حدیث میں اختلاف کا ذکر	۱۲۸
۷	اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ''ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانا چاہتے ہیں' یہ ہے کہ انہیں قتل کیا جائے یا سولی پر چڑھایا جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں الٹے کاٹ دیئے جائیں یا انہیں ملک بدر کیا جائے'' اور ان لوگوں کا بیان جن کے متعلق یہ آیت اتری اور حضرت انس بن مالک کی حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر	۱۲۹
۸	حضرت حمید کی حضرت انس بن مالک سے روایت کردہ حدیث میں اختلاف کا ذکر	۱۳۰
۹	اس حدیث میں طلحہ بن مصرف اور معاویہ بن صالح کے یحییٰ بن سعید پر اختلاف کا ذکر	۱۳۳
۱۰	ناک' کان اور اعضاء کاٹنے کی ممانعت	۱۳۶
۱۱	سولی چڑھانا	۱۳۶
۱۲	اگر مسلمان کا غلام مشرکین کے پاس دوڑ کر چلا جائے' جریر کی حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے شعبی پر اختلاف کا ذکر	۱۳۶
۱۳	ابی اسحٰق پر اختلاف کا ذکر	۱۳۷
۱۴	مرتد کا حکم	۱۳۷
۱۵	مرتد کی توبہ	۱۴۱
۱۶	جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا کہے' اس کا حکم	۱۴۲
۱۷	اس حدیث میں اعمش پر راویوں کے اختلاف کا ذکر	۱۴۳
۱۸	جادو کا بیان	۱۴۵
۱۹	جادوگر کا حکم	۱۴۶
۲۰	اہل کتاب کے جادوگر	۱۴۶
۲۱	کوئی شخص مال لوٹنے لگے تو کیا کرنا چاہیے؟	۱۴۶
۲۲	جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے	۱۴۸
۲۳	جو اپنے گھر والوں کی حفاظت کے لیے لڑے	۱۴۹
۲۴	جو اپنا دین بچانے کے لیے لڑے	۱۴۹
۲۵	جو ظلم وستم دور کرنے کے لیے لڑے	۱۵۰
۲۶	جو تلوار نکالے' پھر لوگوں پر چلائے	۱۵۰
۲۷	جو مسلمان سے لڑے	۱۵۳
۲۸	جو گمراہی کے جھنڈے تلے لڑے' اس کے لیے وعید	۱۵۴
۲۹	قتل کا حرام ہونا	۱۵۵
	۳۹ - کتاب قسم الفیء	۱۵۸
	۴۰ - کتاب البیعة	۱۶۷
۱	حکم ماننے اور تابع داری پر بیعت کرنا	۱۶۷
۲	اس بات پر بیعت کرنا کہ جو حاکم بنے' اس کی مخالفت نہ کریں گے	۱۶۸
۳	سچ کہنے پر بیعت کرنا	۱۶۸
۴	انصاف کی بات کہنے پر بیعت کرنا	۱۶۹
۵	ترجیح دینے پر بیعت کرنا	۱۶۹
۶	ہر مسلمان کی خیر خواہی پر بیعت کرنا	۱۶۹
۷	جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت کرنا	۱۷۰
۸	مرجانے پر بیعت کرنا	۱۷۰

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۹	جہاد پر بیعت کرنا	۱۷۰
۱۰	ہجرت پر بیعت کرنا	۱۷۲
۱۱	ہجرت کی شان	۱۷۲
۱۲	گاؤں والے شخص کی ہجرت	۱۷۳
۱۳	ہجرت کی تفسیر	۱۷۳
۱۴	ہجرت کی ترغیب	۱۷۳
۱۵	ہجرت کے ختم ہو جانے میں اختلاف کا ذکر	۱۷۳
۱۶	ہر حکم پر بیعت کرنا خواہ وہ پسند ہو یا ناپسند	۱۷۵
۱۷	مشرک سے سوشل بائیکاٹ پر بیعت کرنا	۱۷۵
۱۸	عورتوں سے بیعت کرنا	۱۷۶
۱۹	بیمار شخص کی بیعت	۱۷۷
۲۰	نابالغ لڑکے کی بیعت	۱۷۷
۲۱	غلاموں سے بیعت کرنا	۱۷۸
۲۲	بیعت توڑ ڈالنا	۱۷۸
۲۳	ہجرت کے بعد پھر اپنے گاؤں میں آ کر رہنا	۱۷۸
۲۴	اپنی طاقت کے مطابق بیعت کرنا	۱۷۸
۲۵	جو امام کی بیعت کر لے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے اور اس سے اقرار کرلے' کا ذکر	۱۷۹
۲۶	امام کی اطاعت کا شوق دلانا	۱۸۰
۲۷	امام کی اطاعت کی ترغیب دینا	۱۸۰
۲۸	اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور جو تم میں سے صاحبانِ امر ہیں ان کی (اطاعت کرو)''	۱۸۰
۲۹	امام کی نافرمانی کی بُرائی	۱۸۱
۳۰	امام کے لیے کیا کیا باتیں ضروری ہیں؟	۱۸۱
۳۱	امام کی خیر خواہی کرنا	۱۸۱
۳۲	امام کی خصلت کا بیان	۱۸۲
۳۳	حاکم کا وزیر	۱۸۳
۳۴	اس شخص کی سزا جس کو گناہ کرنے کا حکم ملے اور وہ گناہ کرے؟	۱۸۴
۳۵	جو شخص ظلم کرنے میں کسی حاکم کی مدد کرے	۱۸۴
۳۶	جو شخص ظلم کرنے میں حاکم کی مدد نہ کرے؟	۱۸۵
۳۷	ظالم حاکم کے سامنے کلمۂ حق کہنے والے کی فضیلت	۱۸۵
۳۸	اپنی بیعت کو پورا کرنے والے کا ثواب	۱۸۵
۳۹	حکومت و امارت کی خواہش و لالچ مکروہ ہے	۱۸۶
	۴۱ - كتاب العقيقة	۱۸۶
۱	لڑکے کی طرف سے ایک جیسی دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ہے	۱۸۶
۲	لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرنا	۱۸۷
۳	لڑکی کی طرف سے عقیقہ کرنا	۱۸۷
۴	لڑکی کی طرف سے کتنی بکریاں ذبح کی جائیں؟	۱۸۷
۵	عقیقہ کب کیا جائے؟	۱۸۸
	۴۲ - كتاب الفرع والعتيرة	۱۸۹
۱	فرع اور عتیرہ ختم ہو چکے	۱۸۹
۲	عتیرہ کی تشریح	۱۹۰
۳	فرع کی تعریف	۱۹۲
۴	مردار کی کھال	۱۹۲
۵	مردار کی کھال کو کس چیز سے پاک کیا جائے؟	۱۹۵
۶	جب مردار کی کھال پر دباغت ہو جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کی اجازت	۱۹۶
۷	درندوں کی کھالوں سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت	۱۹۶
۸	مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت	۱۹۷
۹	اللہ عزوجل کی حرام کردہ چیز سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت	۱۹۷
۱۰	گھی میں گرنے والے چوہے کا بیان	۱۹۷
۱۱	برتن میں مکھی کا گرنا	۱۹۸
	۴۳ - كتاب الصيد والذبائح	۱۹۹
۱	شکار کے وقت بسم اللہ پڑھنا	۱۹۹
۲	جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیا جائے' اس کے کھانے	

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
	کی ممانعت	۱۹۹
۳	سدھائے ہوئے کتے کا شکار	۲۰۰
۴	جو کتا شکاری نہیں اس کا شکار	۲۰۰
۵	اگر کتا شکار کو مار ڈالے	۲۰۱
۶	جب شکاری کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا شامل ہو	
	گیا جسے بسم اللہ پڑھ کر نہ چھوڑا گیا؟	۲۰۱
۷	جب اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا پائے	۲۰۱
۸	کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو؟	۲۰۲
۹	کتوں کو مارنے کا حکم	۲۰۳
۱۰	کس قسم کے کتوں کو مارنے کا حکم دیا گیا؟	۲۰۴
۱۱	جس گھر میں کتا ہو وہاں فرشتوں کا داخل نہ ہونا	۲۰۴
۱۲	ریوڑ کی حفاظت کے لیے کتا پالنے کی اجازت	۲۰۵
۱۳	شکاری کتا رکھنے کی اجازت کا بیان	۲۰۵
۱۴	کھیت کی حفاظت کے لیے کتا پالنے کی اجازت	۲۰۶
۱۵	کتے کی قیمت وصول کرنے کی ممانعت	۲۰۶
۱۶	شکاری کتے کی قیمت وصول کرنے میں رخصت	۲۰۷
۱۷	مانوس جانور کا وحشی ہو جانا	۲۰۸
۱۸	جو شکار تیر کھا کے پانی میں گر جائے اس کا حکم	۲۰۹
۱۹	اس شکار کا بیان جو تیر کھا کر غائب ہو جائے	۲۰۹
۲۰	جب شکار کے جانور سے بدبو آنے لگے	۲۱۰
۲۱	معراض کا شکار	۲۱۱
۲۲	جس جانور پر آڑا معراض پڑے	۲۱۱
۲۳	جو شکار معراض کی نوک سے مارا جائے	۲۱۱
۲۴	شکار کا تعاقب کرنا	۲۱۱
۲۵	خرگوش کا ذکر	۲۱۲
۲۶	گوہ کا بیان	۲۱۳
۲۷	بجو کا بیان	۲۱۵
۲۸	درندوں کی حرمت کا بیان	۲۱۵
۲۹	گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت	۲۱۶
۳۰	گھوڑے کا گوشت کھانا حرام ہے	۲۱۷
۳۱	گھر کے پالتو گدھوں کا گوشت کھانا حرام ہے	۲۱۷
۳۲	وحشی گدھا (گورخر) کھانے کی اجازت	۲۱۹
۳۳	مرغ کا گوشت کھانے کی اجازت	۲۲۰
۳۴	چڑیوں کا گوشت کھانے کی اجازت	۲۲۱
۳۵	سمندر کے مردہ جانوروں کا بیان	۲۲۱
۳۶	مینڈک کا بیان	۲۲۴
۳۷	ٹڈی کا بیان	۲۲۴
۳۸	چیونٹی کو مارنا	۲۲۴
	٤٤ - كتاب الضحايا	۲۲۵
۱	جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ قربانی کرنے سے پہلے اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے	۲۲۵
۲	جو شخص قربانی کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو	۲۲۶
۳	امام عیدگاہ میں اپنی قربانی ذبح کرے	۲۲۶
۴	عیدگاہ میں لوگوں کا قربانی کرنا	۲۲۶
۵	جن جانوروں کی قربانی منع ہے اور وہ جانور جس کی ایک آنکھ اندھی ہو	۲۲۷
۶	لنگڑے جانور کا بیان	۲۲۷
۷	دبلا پتلا یا کمزور جانور	۲۲۸
۸	وہ جانور جس کا کان آگے سے کٹا ہوا ہو	۲۲۸
۹	جس جانور کا کان پیچھے سے کٹا ہوا ہو	۲۲۸
۱۰	ایسا جانور جس کے کان میں سوراخ ہو	۲۲۹
۱۱	جس جانور کے کان چرے ہوں	۲۲۹
۱۲	ایسا جانور جس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو	۲۲۹
۱۳	مُسنہ اور جذعہ کا بیان	۲۳۰
۱۴	مینڈھے کا بیان	۲۳۱
۱۵	اونٹ کی قربانی کتنے افراد کے لیے کافی ہے؟	۲۳۲
۱۶	گائے کی قربانی کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟	۲۳۳

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۱۷	امام سے پہلے قربانی کرنا	۲۳۳
۱۸	دھاری دار پتھر سے ذبح کرنے کی اجازت	۲۳۷
۱۹	تیز لکڑی سے ذبح کرنے کی اجازت	۲۳۷
۲۰	ناخن سے ذبح کرنے کی ممانعت	۲۳۸
۲۱	دانت کے ساتھ ذبح کرنے کی ممانعت	۲۳۸
۲۲	چھری تیز کرنے کا حکم	۲۳۸
۲۳	نحر کے بدلے ذبح اور ذبح کے بدلے نحر کی اجازت	۲۳۹
۲۴	جس جانور میں درندہ دانت مارے اسے ذبح کرنا	۲۳۹
۲۵	جو جانور کنویں میں گر پڑے اسے کس طرح حلال کیا جائے؟	۲۳۹
۲۶	ایسے جانور کا ذکر جو بگڑ جائے اور اسے پکڑا نہ جا سکے	۲۳۹
۲۷	اچھی طرح ذبح کرنا	۲۴۰
۲۸	قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت اس کے پہلو پر پاؤں رکھنا	۲۴۱
۲۹	قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ عزوجل کا نام لینا	۲۴۱
۳۰	قربانی کرتے وقت اللہ اکبر کہنا	۲۴۲
۳۱	اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا	۲۴۲
۳۲	ایک شخص دوسرے کی قربانی ذبح کر سکتا ہے	۲۴۲
۳۳	جس جانور کو ذبح کرنا ہو اس کو نحر کرنا	۲۴۲
۳۴	جو اللہ عزوجل کے سوا کسی اور کے لیے ذبح کرے	۲۴۳
۳۵	قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانا اور اس کا رکھ دینا ممنوع ہے	۲۴۴
۳۶	تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانے کی اجازت	۲۴۵
۳۷	قربانیوں کے گوشت کی ذخیرہ اندوزی کرنا	۲۴۶
۳۸	یہودیوں کا ذبح کیا ہوا	۲۴۷
۳۹	اس شخص کا ذبیحہ جس کا حال معلوم نہ ہو	۲۴۸
۴۰	اللہ عزوجل کے ارشاد ''اور اسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو'' کی تفسیر	۲۴۸
۴۱	جس جانور کو نشانہ باندھ کر مارا جائے اس کا کھانا درست نہیں	۲۴۸
۴۲	جو بے وجہ چڑیا کو مارے	۲۴۹
۴۳	جلالہ کے گوشت کی ممانعت	۲۵۰
۴۴	جلالہ کے دودھ پینے کی ممانعت	۲۵۰
	۴۵ - کتاب البیوع	۲۵۰
۱	کسب حلال کی ترغیب	۲۵۰
۲	کمائی میں شکوک وشبہات سے پرہیز کرنا	۲۵۱
۳	تجارت کا بیان	۲۵۲
۴	سوداگروں کو خرید وفروخت میں کس چیز سے بچنا چاہیے؟	۲۵۲
۵	اپنا مال تجارت جھوٹی قسمیں کھا کر فروخت کرنے والا	۲۵۴
۶	فروخت کرنے میں دھوکا دور کرنے کے لیے قسم کھانا	۲۵۴
۷	جو شخص فروخت کرنے میں بغیر ارادہ کے قسم کھائے اسے صدقہ دینے کا حکم	۲۵۴
۸	جب تک فروخت کرنے والا اور خریدنے والا الگ الگ نہ ہوں انہیں اختیار ہے	۲۵۴
۹	حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں الفاظ کے اختلاف کا ذکر	۲۵۵
۱۰	اس حدیث کے الفاظ میں حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ پر راویوں کے اختلاف کا ذکر	۲۵۷
۱۱	جب تک بائع اور مشتری دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں تب تک انہیں اختیار ہے	۲۵۸
۱۲	بیع میں دھوکا کھانا	۲۵۸
۱۳	جس جانور کے تھنوں میں دودھ جمع کیا گیا ہو	۲۵۹
۱۴	مصراۃ کے فروخت کرنے کی ممانعت' مصراۃ ایسا جانور مثلاً بکری' اونٹنی' گائے' بھینس جس کا دودھ دو تین دنوں تک نہ دوہا جائے' حتیٰ کہ اس کے تھنوں میں دودھ جمع ہو جائے اور خریدار اس کا	

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
	دودھ بہت سا سمجھ کر اس کی قیمت میں اضافہ کر دے	۲۵۹
۱۵	نفع اس شخص کے لیے ہے جو ضامن ہوگا	۲۶۰
۱۶	مہاجر کا دیہاتی کے مال کو فروخت کرنا	۲۶۰
۱۷	شہری کا دیہاتی کو مال فروخت کرنا	۲۶۱
۱۸	تافلے سے آگے جا کر ملنا	۲۶۲
۱۹	اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام دینا	۲۶۳
۲۰	اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرنا	۲۶۳
۲۱	نجش کا بیان	۲۶۳
۲۲	نیلام کرنے کا بیان	۲۶۴
۲۳	چھو کر سودا کرنے کا بیان	۲۶۴
۲۴	ملامسہ کی تشریح	۲۶۴
۲۵	بیع منابذہ کا بیان	۲۶۵
۲۶	منابذہ کی تشریح	۲۶۵
۲۷	کنکری فروخت کرنا	۲۶۷
۲۸	پھل کو پکنے سے قبل فروخت کرنا	۲۶۷
۲۹	پھلوں کو ان کے پکنے سے پہلے خریدنا' اس شرط پر کہ خریدنے والا انہیں کاٹ لے گا اور درخت پر نہ رکھے گا	۲۶۹
۳۰	آفت اور مصیبت کا نقصان ادا کرنا	۲۶۹
۳۱	کئی سالوں کا میوہ فروخت کرنا	۲۷۰
۳۲	پھلوں کو کھجور کے بدلے فروخت کرنا	۲۷۰
۳۳	تازہ انگوروں کو میووں کے عوض فروخت کرنا	۲۷۱
۳۴	عرایا میں اندازہ کر کے خشک کھجور دینا	۲۷۱
۳۵	عرایا میں تر کھجور سے سودا کرنا	۲۷۲
۳۶	تر کھجور کے بدلے خشک کھجور فروخت کرنا	۲۷۳
۳۷	کھجوروں کا ایک نامعلوم وزن والا ڈھیر معلوم وزن والی کھجور کے بدلے فروخت کرنا	۲۷۳
۳۸	اناج کا ڈھیر اناج کے ڈھیر کے بدلے فروخت کرنا	۲۷۳
۳۹	اناج کے عوض کھیتی فروخت کرنا	۲۷۴
۴۰	جب تک بالی سفید نہ ہو' اسے فروخت نہ کرنا	۲۷۴
۴۱	کھجور کو کھجور کے بدلے کم وبیش فروخت کرنا	۲۷۵
۴۲	کھجور کے بدلے میں کھجور فروخت کرنا	۲۷۶
۴۳	گندم کے بدلے گندم فروخت کرنا	۲۷۶
۴۴	جَو کے بدلے جَو فروخت کرنا	۲۷۷
۴۵	اشرفی کو اشرفی کے عوض فروخت کرنا	۲۸۰
۴۶	درہم کو درہم کے عوض فروخت کرنا	۲۸۰
۴۷	سونے کے عوض سونا فروخت کرنا	۲۸۰
۴۸	ایسے ہار کو سونے کے عوض فروخت کرنا جس میں موتی اور ہیرے اور سونا جڑا ہوا ہو	۲۸۱
۴۹	چاندی کو سونے کے بدلے میں اُدھار فروخت کرنا	۲۸۲
۵۰	چاندی کو سونے کے عوض اور سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا	۲۸۳
۵۱	سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا لینا اور حضرت ابن عمر کی حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر	۲۸۴
۵۲	سونے کے عوض چاندی لینا	۲۸۵
۵۳	تول میں زیادہ دینا	۲۸۵
۵۴	تولتے وقت جھکتا تولنا	۲۸۶
۵۵	غلے کو ماپ تول سے پہلے فروخت کرنا	۲۸۶
۵۶	جو اناج ماپ کر خریدا گیا اس پر قبضہ ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے کی ممانعت	۲۸۸
۵۷	جو اناج اندازے سے خریدا ہو' اسے اس جگہ سے اٹھانے سے پہلے فروخت کرنا	۲۸۸
۵۸	جو شخص ایک مدت تک ادھار پر غلہ خریدے اور فروخت کرنے والا قیمت کے اطمینان کے لیے اس کی کوئی چیز گروی رکھ لے	۲۸۹

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۵۹	حالتِ اقامت میں کسی چیز کو گروی رکھنا	۲۸۹
۶۰	اس چیز کو فروخت کرنا جو بائع کے پاس نہیں	۲۸۹
۶۱	اناج میں بیع سلم کرنا	۲۹۰
۶۲	خشک انگور میں سلم کرنا	۲۹۱
۶۳	پھلوں میں بیع سلف کرنا	۲۹۱
۶۴	جانور میں سلم کرنا اور اسے ادھار لینا	۲۹۱
۶۵	جانور کو جانور کے عوض اُدھار پر فروخت کرنا	۲۹۲
۶۶	جانور کو جانور کے بدلے نقد بہ نقد' کم یا زیادہ قیمت پر فروخت کرنا	۲۹۲
۶۷	پیٹ کے بچے کے بچے کو فروخت کرنا	۲۹۳
۶۸	اس کی تشریح	۲۹۳
۶۹	کئی سالوں کا میوہ فروخت کرنا	۲۹۴
۷۰	ایک مدت مقرر کر کے اُدھار فروخت کرنا	۲۹۴
۷۱	سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا	۲۹۴
۷۲	ایک بیع میں دو شرطیں کرنا' مثلاً کوئی شخص یوں کہے کہ میں یہ چیز تمہارے ہاتھ فروخت کرتا ہوں' اگر ایک ماہ میں قیمت دے گا تو اتنے پیسے اور اگر دو ماہ میں دے گا تو تجھے اتنے پیسے دینا ہوں گے	۲۹۵
۷۳	ایک بیع کے اندر دو بیعیں کرنا' مثلاً کوئی شخص یوں کہے کہ میں یہ چیز تمہیں بیچتا ہوں' اگر تو نقد دے گا تو سو روپیہ اور اُدھار دے گا تو دو سو روپیہ کو	۲۹۵
۷۴	بیع ثنیا کی ممانعت مگر جب معلوم ہو	۲۹۵
۷۵	اگر کوئی کھجور کا درخت فروخت کرے تو پھل کس کے ہیں؟	۲۹۶
۷۶	اگر غلام فروخت ہو اور خریدار اس کا مال لینے کی شرط کرے	۲۹۶
۷۷	جس بیع میں شرط لگائی گئی وہ بیع اور شرط دونوں صحیح ہیں	۲۹۶
۷۸	اگر بیع میں شرط فاسد ہو تو بیع درست ہو جائے گی اور شرط باطل ہوگی	۳۰۰
۷۹	مالِ غنیمت کو تقسیم ہونے سے پہلے فروخت کرنا	۳۰۱
۸۰	مالِ مشترک کو فروخت کرنا	۳۰۱
۸۱	فروخت کرتے وقت گواہ مقرر کرنے میں آسانی	۳۰۱
۸۲	بیچنے والے اور خریدنے والے کا قیمت میں اختلاف	۳۰۲
۸۳	اہل کتاب سے خرید و فروخت کرنا	۳۰۳
۸۴	مدبر کی بیع	۳۰۳
۸۵	مکاتب کو فروخت کرنا	۳۰۴
۸۶	مکاتب نے اگر اپنے بدلِ کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا ہو تو اس کا فروخت کرنا درست ہے	۳۰۵
۸۷	ولاء کا فروخت کرنا	۳۰۵
۸۸	پانی کو فروخت کرنا	۳۰۶
۸۹	بچا ہوا پانی فروخت کرنا	۳۰۶
۹۰	شراب فروخت کرنا	۳۰۷
۹۱	کتا فروخت کرنا	۳۰۷
۹۲	کون سا کتا فروخت کرنا درست ہے؟	۳۰۸
۹۳	سور کا فروخت کرنا	۳۰۸
۹۴	نر اونٹ کو مادہ پر چڑھانے کا معاوضہ لینا	۳۰۸
۹۵	ایک شخص ایک چیز خریدے پھر مفلس ہو جائے اور وہ چیز جوں کی توں موجود ہو	۳۰۹
۹۶	ایک شخص مال فروخت کرے اور بعد ازاں اس کا مالک کوئی اور شخص نکلے	۳۱۰
۹۷	قرض لینے کا بیان	۳۱۲
۹۸	قرضہ لینے کی برائی	۳۱۲
۹۹	قرض داری میں آسانی	۳۱۲
۱۰۰	امیر آدمی کا قرض ادا کرنے میں تاخیر کرنا	۳۱۳
۱۰۱	قرض کا حوالہ	۳۱۴
۱۰۲	قرض کی ضمانت اٹھانا	۳۱۴
۱۰۳	اچھی طرح قرض ادا کرنے کی فضیلت	۳۱۴
۱۰۴	قرض وصول کرنے میں حسن معاملہ اور نرمی سے	

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
	کام لینا	۳۱۴
۱۰۵	مال کے بغیر شرکت	۳۱۵
۱۰۶	غلام یا لونڈی میں حصہ دار ہونا	۳۱۶
۱۰۷	درخت یا پھل دار درخت یا کھجور کے درخت میں حصہ داری	۳۱۶
۱۰۸	زمین میں حصہ داری	۳۱۶
۱۰۹	شفعہ اور اس کے احکام کا ذکر	۳۱۶
	٤٦ - كتاب القسامة	۳۱۷
۱	اس قسامت کا ذکر جو دورِ جاہلیت میں رائج تھی	۳۱۷
۲	قسامت کا بیان	۳۲۰
۳	قسامت میں مقتول کے وارثوں کو پہلے قسم دینا	۳۲۰
۴	حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر	۳۲۲
۵	قصاص کا بیان	۳۲۸
۶	حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ کی روایت میں ناقلین کے اختلاف کا ذکر	۳۲۹
۷	اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور جب آپ ان کے درمیان کوئی فیصلہ فرماؤ تو انصاف سے فیصلہ کرو'' اس حدیث میں عکرمہ پر اختلاف کا ذکر	۳۳۲
۸	آزاد اور غلام سے کسی جان کے بدلے میں قصاص لینا	۳۳۳
۹	غلام کے قتل کے بدلہ مالک قتل کیا جائے گا؟	۳۳۴
۱۰	عورت کو عورت کے بدلہ قتل کرنا	۳۳۵
۱۱	مرد کو عورت کے بدلہ قتل کرنا	۳۳۵
۱۲	کافر کے بدلہ مسلمان کو قتل نہ کیا جائے	۳۳۶
۱۳	ذمی (کافر) کو قتل کرنے کا گناہ	۳۳۷
۱۴	غلاموں کے درمیان قتل کے علاوہ میں قصاص نہیں	۳۳۸
۱۵	دانت میں قصاص	۳۳۸
۱۶	دانت کا قصاص لینا	۳۳۹
۱۷	دانتوں سے کاٹنے کا قصاص اور عمران بن حصین کی خبر پر ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر	۳۴۰
۱۸	آدمی کا اپنی جان کی حفاظت کرنا	۳۴۱
۱۹	اس حدیث میں عطاء پر اختلاف کا ذکر	۳۴۱
۲۰	کچوکے میں قصاص کا بیان	۳۴۴
۲۱	طمانچہ مارنے کا بدلہ	۳۴۴
۲۲	پکڑ کر کھینچنے کا بدلہ	۳۴۵
۲۳	بادشاہوں سے قصاص	۳۴۶
۲۴	بادشاہ کے کام میں کسی آفت کا آنا	۳۴۶
۲۵	تلوار کے بغیر قصاص لینا	۳۴۶
۲۶	اللہ عزوجل کے ارشاد ''تو جس کے لیے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہو تو بھلائی سے تقاضا ہو اور اچھی طرح ادا'' کی تفسیر	۳۴۷
۲۷	قصاص معاف کر دینے کا حکم	۳۴۸
۲۸	جب مقتول کا وارث خون معاف کر دے تو کیا قاتل سے دیت لی جائے گی؟	۳۴۸
۲۹	عورتوں کا خون معاف کرنا	۳۴۹
۳۰	جو پتھر یا کوڑے سے قتل کیا جائے	۳۴۹
۳۱	شبہ عمد کی دیت اور حضرت قاسم بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ایوب پر اختلاف کا ذکر	۳۵۰
۳۲	خالد حذاء پر اختلاف کا ذکر	۳۵۱
۳۳	قتل خطاء کی دیت	۳۵۳
۳۴	چاندی کی دیت کا ذکر	۳۵۳
۳۵	عورت کی دیت	۳۵۴
۳۶	کافر کی دیت	۳۵۴
۳۷	مکاتب کی دیت	۳۵۴
۳۸	عورت کے پیٹ میں بچے کی دیت	۳۵۵
۳۹	شبہ عمد اور پیٹ کے بچے کی دیت کس پر واجب ہے؟ حضرت ابراہیم کی عبید بن نضیلہ اور ان کی	

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
	حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر	۳۵۸
۴۰	کیا کسی کو دوسرے کے قصور کے عوض پکڑا جا سکتا ہے؟	۳۶۱
۴۱	کوئی شخص کسی کی آنکھ نکال دے، جس آنکھ سے دکھائی نہ دیتا ہو	۳۶۳
۴۲	دانتوں کی دیت	۳۶۳
۴۳	انگلیوں کی دیت	۳۶۵
۴۴	ہڈی تک پہنچ جانے والا زخم	۳۶۵
۴۵	دیت میں حضرت عمرو بن حزم کی حدیث کا ذکر اور اس میں ناقلین کا اختلاف	۳۶۵
۴۶	کسی شخص کا اپنا بدلہ خود لینا اور بادشاہ کو نہ کہنا	۳۶۸
۴۷	کتاب القصاص کی احادیث کا بیان جو سنن کبریٰ میں نہیں لیکن مجتبیٰ میں ہیں، اللہ عزوجل کے ارشاد ''اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے گا تو اس کا بدلہ جہنم ہے، مدتوں اس میں رہے گا'' کی تفسیر	۳۶۹
	۴۷ - کتاب قطع السارق	۳۷۱
۱	چوری بڑا گناہ ہے	۳۷۱
۲	چور سے اس کی چوری تسلیم کرانے کے لیے مارنا یا قید کرنا	۳۷۲
۳	چور کو نیکی کی تعلیم دینا	۳۷۳
۴	جب چور حاکم تک پہنچ جائے، پھر مال کا مالک اس کا قصور معاف کر دے اور صفوان بن امیہ کی حدیث میں عطاء پر اختلاف کا ذکر	۳۷۴
۵	کون سا مال محفوظ سمجھا جائے گا اور کون سا غیر محفوظ؟	۳۷۴
۶	امام زہری نے مخزومیہ عورت کی چوری والی جو حدیث روایت کی، اس میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر	۳۷۷
۷	حد قائم کرنے کی ترغیب	۳۸۲
۸	کتنی مالیت کی چیز چوری ہو تو ہاتھ کاٹا جائے؟	۳۸۲
۹	زہری پر اختلاف کا ذکر	۳۸۳
۱۰	ابوبکر بن محمد اور عبداللہ بن ابوبکرہ کی عمرہ سے روایت کردہ حدیث میں اختلاف کا ذکر	۳۸۵
۱۱	درخت پر لگے پھلوں کا چوری ہونا	۳۹۱
۱۲	جب پھل درخت سے اتار کر کھلیان میں رکھا جائے اور وہاں سے چوری ہو جائے	۳۹۱
۱۳	جن چیزوں کی چوری میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا	۳۹۲
۱۴	ہاتھ کاٹنے کے بعد چور کا پاؤں کاٹنا	۳۹۵
۱۵	چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا	۳۹۶
۱۶	سفر میں ہاتھ کاٹنا	۳۹۶
۱۷	نوجوان ہونے کی حد اور مرد نوجوان کس وقت ہوتا ہے اور مرد و عورت پر کس عمر میں حد قائم کی جائے؟	۳۹۷
۱۸	چور کی گردن میں اس کا ہاتھ لٹکا دینا	۳۹۷
	۴۸ - کتاب الایمان وشرائعه	۳۹۸
۱	سب سے افضل اعمال	۳۹۹
۲	ایمان کا ذائقہ	۳۹۹
۳	ایمان کی لذت	۴۰۰
۴	اسلام کی لذت	۴۰۰
۵	اسلام کی تعریف کا بیان	۴۰۰
۶	ایمان اور اسلام کی صفت کا بیان	۴۰۱
۷	اللہ عزوجل کے ارشاد ''گنوار بولے: ہم ایمان لائے، تم فرماؤ: تم ایمان تو نہ لائے ہاں! یوں کہو کہ ہم مطیع ہوئے'' کی تفسیر	۴۰۴
۸	مؤمن کی صفت	۴۰۵
۹	مسلمان کی صفت	۴۰۶
۱۰	کسی شخص کے اسلام کی حسن و خوبی	۴۰۶

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۱۱	افضل اسلام کون سا ہے؟	۴۰۶
۱۲	بہترین اسلام کون سا ہے؟	۴۰۷
۱۳	اسلام کی بنیاد کن چیزوں پر ہے؟	۴۰۷
۱۴	اسلام پر بیعت کرنا	۴۰۷
۱۵	کس بات پر لوگوں سے لڑنا چاہیے؟	۴۰۷
۱۶	ایمان کی شاخیں	۴۰۸
۱۷	اہل ایمان کی باہمی فضیلت	۴۰۸
۱۸	ایمان کا زیادہ ہونا	۴۰۹
۱۹	ایمان کی نشانی	۴۱۱
۲۰	منافق کی علامت	۴۱۲
۲۱	رمضان میں قیام کرنا	۴۱۳
۲۲	شبِ قدر میں قیام	۴۱۴
۲۳	زکوٰۃ (بھی ایمان ہے)	۴۱۴
۲۴	جہاد (کافروں سے اعلائے کلمۃ اللہ کے لیے لڑنا بھی ایمان کا حصہ ہے)	۴۱۴
۲۵	مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ اللہ کی راہ میں دینا	۴۱۵
۲۶	جنازے میں شامل ہونا	۴۱۶
۲۷	حیاء (ایمان کا ایک حصہ ہے)	۴۱۶
۲۸	دین آسان ہے	۴۱۶
۲۹	اللہ عزوجل کے نزدیک پسندیدہ دین	۴۱۷
۳۰	دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا	۴۱۷
۳۱	منافق کی مثال	۴۱۷
۳۲	قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے مؤمن اور منافق کی مثال	۴۱۸
۳۳	مؤمن کی علامت	۴۱۸
	٤٩ - كتاب الزينة من السنن	۴۱۹
۱	فطرتی اُمور	۴۱۹
۲	مونچھیں کتروانا	۴۲۰
۳	سر منڈوانے کی اجازت	۴۲۰
۴	عورت کو سر منڈوانے کی ممانعت	۴۲۱
۵	سر کے بعض بال منڈوانے اور بعض بال چھوڑنے کی ممانعت	۴۲۱
۶	بالوں کو کاٹنا	۴۲۱
۷	ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنا	۴۲۲
۸	کنگھی دائیں طرف سے کرنا	۴۲۳
۹	سر کے بال بڑھانا	۴۲۳
۱۰	سر کی چوٹی	۴۲۳
۱۱	بالوں کو لمبا کرنا	۴۲۴
۱۲	ڈاڑھی کو گرہ لگانا	۴۲۴
۱۳	سفید بال اکھیڑنے کی ممانعت	۴۲۴
۱۴	خضاب لگانے کی اجازت	۴۲۵
۱۵	سیاہ خضاب لگانا ممنوع ہے	۴۲۶
۱۶	مہندی اور وسمہ کا خضاب	۴۲۶
۱۷	زرد خضاب لگانا	۴۲۷
۱۸	عورتوں کا خضاب لگانا	۴۲۸
۱۹	مہندی کی بُو کا ناپسند کرنا	۴۲۹
۲۰	سفید بال اکھیڑنا	۴۲۹
۲۱	بالوں کو جوڑنا	۴۳۰
۲۲	بالوں کو جوڑنے والی عورت	۴۳۰
۲۳	بال جڑوانے والی عورت	۴۳۰
۲۴	چہرے کے روئیں اکھیڑنے والی عورتیں	۴۳۱
۲۵	بال گدوانے والیوں کا ذکر اور اس حدیث میں عبداللہ بن مرہ اور شعبی پر اختلاف کا ذکر	۴۳۲
۲۶	دانتوں کو رگڑنے اور کشادہ کرنے والی عورتیں	۴۳۳
۲۷	دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنا حرام ہے	۴۳۴
۲۸	سرمہ لگانا	۴۳۴
۲۹	تیل لگانا	۴۳۴
۳۰	زعفران کا رنگ	۴۳۵

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۳۱	عنبر لگانا	۴۳۵
۳۲	مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق	۴۳۵
۳۳	بہترین خوشبو	۴۳۵
۳۴	زعفران اور خلوق لگانا	۴۳۶
۳۵	عورتوں کے لیے کون سی خوشبو لگانا منع ہے؟	۴۳۷
۳۶	عورت کا نہا کر خوشبو رفع کرنا	۴۳۷
۳۷	جب عورت خوشبو لگائے ہوئے ہو تو نماز کے لیے نہ آئے	۴۳۷
۳۸	دھونی لینے کی چیز	۴۳۹
۳۹	عورتوں کا زیور اور سونا پہن کر اس کا اظہار کرنا مکروہ ہے	۴۳۹
۴۰	سونا مردوں کے لیے حرام ہے	۴۴۱
۴۱	کیا وہ شخص جس کی ناک ضائع ہو گئی ہو سونے کی ناک بنا سکتا ہے؟	۴۴۵
۴۲	مردوں کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننے کی اجازت	۴۴۶
۴۳	سونے کی انگوٹھی	۴۴۶
۴۴	اس حدیث کی سند میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف ہے	۴۴۹
۴۵	عبیدہ کی حدیث	۴۵۰
۴۶	حدیث ابو ہریرہ اور قتادہ پر اختلاف	۴۵۰
۴۷	انگوٹھی میں چاندی کی مقدار	۴۵۲
۴۸	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کس قسم کی تھی؟	۴۵۳
۴۹	انگوٹھی کون سے ہاتھ میں پہنی جائے؟ حضرت علی اور عبداللہ بن جعفر کی حدیث کا ذکر	۴۵۴
۵۰	لوہے کی ایسی انگوٹھی پہننا جس پر چاندی چڑھی ہو	۴۵۴
۵۱	کانسی کی انگوٹھی پہننا	۴۵۵
۵۲	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد کہ انگوٹھی پر عربی کندہ نہ کراؤ	۴۵۶
۵۳	شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت	۴۵۶
۵۴	بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتار دینا	۴۵۷
۵۵	گھنٹیاں	۴۵۸
۵۶	فطرت کا بیان	۴۶۰
۵۷	مونچھیں کٹوانا اور ڈاڑھی بڑھانا	۴۶۰
۵۸	بچوں کا سر مونڈنا	۴۶۰
۵۹	بچے کا بعض سر مونڈنا اور بعض چھوڑ دینا منع ہے	۴۶۱
۶۰	سر پر بال رکھنا	۴۶۱
۶۱	کنگھی یا تیل کر کے بالوں کو برابر کرنا	۴۶۲
۶۲	بالوں میں مانگ نکالنا	۴۶۲
۶۳	کنگھی کرنا	۴۶۳
۶۴	کنگھی کی ابتداء دائیں طرف سے کرنا	۴۶۳
۶۵	خضاب لگانے کا حکم	۴۶۳
۶۶	ڈاڑھی کو زرد کرنا	۴۶۴
۶۷	ڈاڑھی کو ورس اور زعفران سے زرد کرنا	۴۶۴
۶۸	قدرتی بالوں میں مصنوعی بال لگانا	۴۶۴
۶۹	اوڑھنی سے بال جوڑنا	۴۶۴
۷۰	مصنوعی بال لگانے والی عورت پر لعنت	۴۶۵
۷۱	مصنوعی بال لگانے اور لگوانے والی دونوں پر لعنت	۴۶۵
۷۲	گودنے والی اور گودوانے والی عورت پر لعنت	۴۶۵
۷۳	منہ کے روئیں اکھیڑنے والیوں اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر لعنت	۴۶۵
۷۴	زعفرانی رنگ لگانا	۴۶۶
۷۵	خوشبو	۴۶۷
۷۶	بہترین خوشبو	۴۶۸
۷۷	سونا پہننے کی ممانعت	۴۶۸
۷۸	سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت	۴۶۸
۷۹	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی اور اس کے نقش کا بیان	۴۷۰
۸۰	انگوٹھی کون سی انگلی میں پہنی جائے؟	۴۷۱
۸۱	نگینہ کون سی جگہ رہے؟	۴۷۲
۸۲	انگوٹھی اتار ڈالنا اور اس کو نہ پہننا	۴۷۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۸۳	اس امر کا ذکر کہ کون سے کپڑے پہننا بہتر ہیں اور کون سے مکروہ؟	۴۷۳
۸۴	زرد لکیر دار ریشمی چادر پہننا ممنوع ہے	۴۷۴
۸۵	عورتوں کے لیے لکیر دار زرد ریشمی چادر پہننے کی اجازت	۴۷۴
۸۶	استبرق (ایک ریشمی کپڑا) پہننے کی ممانعت	۴۷۵
۸۷	استبرق کی پہچان	۴۷۵
۸۸	دیبا پہننے کی ممانعت کا ذکر	۴۷۶
۸۹	ایسا دیبا پہننا جس میں سنہری کام کیا گیا ہو	۴۷۶
۹۰	اس حدیث کا منسوخ ہونا	۴۷۷
۹۱	ریشم پہننے کی سزا اور جو شخص اسے دنیا میں پہنے گا' وہ آخرت میں نہ پہن سکے گا	۴۷۷
۹۲	ریشمی کپڑے پہننا ممنوع ہے	۴۷۸
۹۳	ریشم پہننے کی اجازت	۴۷۹
۹۴	کپڑوں کے جوڑے پہننا	۴۸۰
۹۵	یمنی چادر پہننا	۴۸۰
۹۶	کسم کے رنگ والے کپڑے پہننا ممنوع ہے	۴۸۰
۹۷	سبز کپڑے پہننا	۴۸۱
۹۸	چادریں پہننا	۴۸۱
۹۹	سفید کپڑے پہننے کا حکم	۴۸۱
۱۰۰	قبا پہننا	۴۸۲
۱۰۱	شلوار پہننا	۴۸۲
۱۰۲	تہبند لٹکانے کی سخت سزا	۴۸۲
۱۰۳	تہبند کہاں تک ہو؟	۴۸۳
۱۰۴	تہبند کو ٹخنوں سے نیچے رکھنا	۴۸۳
۱۰۵	تہبند لٹکانا	۴۸۳
۱۰۶	عورتیں اپنا دامن کتنا لٹکائیں؟	۴۸۴
۱۰۷	سارے جسم پر کپڑا لپیٹنے کی ممانعت	۴۸۵
۱۰۸	صرف ایک کپڑے میں بدن لپیٹنا منع ہے	۴۸۶
۱۰۹	سیاہ عمامہ باندھنا	۴۸۶
۱۱۰	سیاہ رنگ کی پگڑیاں باندھنا	۴۸۶
۱۱۱	دو کندھوں کے درمیان شملہ لٹکانا	۴۸۷
۱۱۲	تصاویر کا بیان	۴۸۷
۱۱۳	جن لوگوں کو سخت عذاب دیا جائے گا	۴۸۹
۱۱۴	قیامت کے دن مصوروں کے عذاب کا ذکر	۴۸۹
۱۱۵	جن لوگوں کو بہت سخت عذاب دیا جائے گا	۴۹۰
۱۱۶	اوڑھنے کی چادریں	۴۹۱
۱۱۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی کس طرح کی تھی؟	۴۹۱
۱۱۸	ایک جوتی پہن کر چلنا ممنوع ہے	۴۹۲
۱۱۹	چمڑوں کا بیان	۴۹۲
۱۲۰	نوکر اور سواری رکھنا	۴۹۲
۱۲۱	تلوار کا زیور	۴۹۳
۱۲۲	سرخ رنگ کے زینوں پر بیٹھنے کی ممانعت	۴۹۳
۱۲۳	کرسیوں پر بیٹھنا	۴۹۴
۱۲۴	سرخ خیموں کا استعمال	۴۹۴
	۵۰ - کتاب اداب القضاة	۴۹۴
۱	جو حاکم منصف ہو' اس کی فضیلت	۴۹۴
۲	عدل وانصاف کرنے والا حاکم	۴۹۵
۳	درست فیصلہ کرنا	۴۹۶
۴	جو شخص قاضی بننے کا لالچی ہو' اسے قاضی نہ بنایا جائے	۴۹۶
۵	حکومت کی خواہش کرنے کی ممانعت	۴۹۷
۶	اشعری قبیلہ کے لوگوں کو حاکم متعین کرنا	۴۹۸
۷	جب لوگ کسی شخص کو حاکم مقرر کریں تو وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے	۴۹۸
۸	عورتوں کو حاکم بنانا ممنوع ہے	۴۹۹
۹	تشبیہ اور تمثیل سے ایک حکم نکالنا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ولید بن مسلم پر اختلاف کا ذکر	۵۰۰

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۱۰	اس حدیث میں یحییٰ بن اسحاق پر اختلاف کا ذکر	۵۰۲
۱۱	اہل علم کے اتفاق کے مطابق فیصلہ کرنا	۵۰۳
۱۲	اللہ عزوجل کے ارشاد ''اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے، وہی لوگ کافر ہیں'' کی تفسیر	۵۰۴
۱۳	ظاہر کے مطابق حکم کرنا	۵۰۶
۱۴	حاکم اپنے علم سے فیصلہ کرسکتا ہے	۵۰۶
۱۵	حاکم کو اس بات کی گنجائش کہ ایک بات کرنی نہ ہو لیکن کہے کہ میں کروں گا تاکہ حق واضح ہو جائے	۵۰۷
۱۶	ایک قاضی اپنے مساوی یا اپنے سے برتر شخص کے فیصلے کو توڑ سکتا ہے	۵۰۸
۱۷	جب حاکم غلط فیصلہ کرے تو اسے مسترد کرنا درست ہے	۵۰۸
۱۸	حاکم کو کن کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے؟	۵۰۹
۱۹	امین حاکم کو حالت غصہ میں فیصلہ کرنے کی اجازت	۵۰۹
۲۰	حاکم کا اپنے گھر میں فیصلہ کرنا	۵۱۰
۲۱	امداد چاہنا	۵۱۱
۲۲	عورتوں کو عدالتوں میں لانے سے بچانا	۵۱۱
۲۳	حاکم کا زانی کو بلا بھیجنا	۵۱۳
۲۴	حاکم کا رعایا کے درمیان خود صلح کرانے کے لیے جانا	۵۱۳
۲۵	حاکم مدعی یا مدعا علیہ کو صلح کرنے کا اشارہ کرسکتا ہے	۵۱۴
۲۶	حاکم معاف کرنے کے لیے اشارہ کرسکتا ہے	۵۱۴
۲۷	حاکم پہلے نرمی والا حکم سنا سکتا ہے	۵۱۵
۲۸	مقدمے کا فیصلہ ہونے سے قبل حاکم سفارش کر سکتا ہے	۵۱۵
۲۹	کسی شخص کو مال کی ضرورت ہو اور وہ اپنے مال کو ضائع کردے تو حاکم اسے روک سکتا ہے	۵۱۶
۳۰	تھوڑے اور زیادہ مال کی ادائیگی	۵۱۶
۳۱	جب حاکم کسی شخص کو پہچانتا ہو اور وہ شخص غائب ہو تو اس پر فیصلہ کرنا درست ہے	۵۱۷
۳۲	ایک حکم میں دو فیصلے کرنا	۵۱۷
۳۳	فیصلہ کرنے سے جو مال و متاع حاصل ہو	۵۱۷
۳۴	بہت زیادہ جھگڑالو شخص کا بیان	۵۱۷
۳۵	گواہ نہ ہوں تو فیصلہ کس طرح کیا جائے؟	۵۱۸
۳۶	قسم دیتے وقت حاکم کا نصیحت کرنا	۵۱۸
۳۷	حاکم کس طرح قسم لے؟	۵۱۸
	۵۱ - کتاب الاستعاذة	۵۱۹
۱	معوذتین کے بارے میں احادیث	۵۱۹
۲	اس دل سے اللہ کی پناہ طلب کرنا جس میں اللہ کا خوف نہ ہو	۵۲۳
۳	سینے کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگنا	۵۲۴
۴	کان اور آنکھ کے فتنے سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۲۴
۵	بزدلی سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۲۴
۶	بخل سے پناہ مانگنا	۵۲۵
۷	رنج سے پناہ مانگنا	۵۲۵
۸	غم سے پناہ مانگنا	۵۲۶
۹	جرمانے اور گناہ سے پناہ مانگنا	۵۲۶
۱۰	کان اور آنکھ کے شر سے پناہ طلب کرنا	۵۲۷
۱۱	آنکھ کے شر سے پناہ طلب کرنا	۵۲۷
۱۲	سستی سے پناہ مانگنا	۵۲۷
۱۳	عاجزی سے پناہ طلب کرنا	۵۲۷
۱۴	ذلت سے پناہ مانگنا	۵۲۸
۱۵	کمی سے پناہ مانگنا	۵۲۹
۱۶	غربت سے اللہ کی پناہ مانگنا	۵۲۹
۱۷	قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا	۵۲۹
۱۸	سیر نہ ہونے والے نفس سے پناہ مانگنا	۵۳۰
۱۹	بھوک سے پناہ مانگنا	۵۳۰

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۲۰	خیانت سے پناہ مانگنا	۵۳۰
۲۱	بدبختی' نفاق اور بُرے اخلاق سے پناہ مانگنا	۵۳۱
۲۲	قرض سے پناہ طلب کرنا	۵۳۱
۲۳	قرض سے (اللہ کی) پناہ طلب کرنا	۵۳۱
۲۴	قرض کے غلبہ سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۳۲
۲۵	قرض کے بوجھ سے پناہ مانگنا	۵۳۲
۲۶	امیری کے فتنہ سے پناہ مانگنا	۵۳۲
۲۷	دنیا کے فتنہ سے پناہ مانگنا	۵۳۳
۲۸	شرم گاہ کی برائی سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۳۴
۲۹	کفر کی برائی سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۳۴
۳۰	گمراہی سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۳۴
۳۱	دشمن کے غلبہ سے پناہ مانگنا	۵۳۴
۳۲	دشمنوں کی ملامت سے پناہ طلب کرنا	۵۳۵
۳۳	بڑھاپے سے پناہ مانگنا	۵۳۵
۳۴	بُری قضا سے پناہ طلب کرنا	۵۳۵
۳۵	بدبختی سے اللہ کی پناہ مانگنا	۵۳۶
۳۶	جنون سے پناہ مانگنا	۵۳۶
۳۷	جنوں کی نظر سے پناہ مانگنا	۵۳۶
۳۸	فخر وغرور کی برائی سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۳۶
۳۹	بُری عمر سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۳۶
۴۰	عمر کی برائی سے پناہ طلب کرنا	۵۳۷
۴۱	نفع کے بعد نقصان سے پناہ طلب کرنا	۵۳۷
۴۲	مظلوم کی بددعا سے پناہ مانگنا	۵۳۷
۴۳	سفر سے واپس ہوتے وقت اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۳۸
۴۴	بُرے پڑوسی سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۳۸
۴۵	لوگوں کے غلبہ سے پناہ مانگنا	۵۳۸
۴۶	فتنۂ دجال سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۳۸
۴۷	عذابِ جہنم اور مسیح دجال کے شر سے پناہ مانگنا	۵۳۹
۴۸	آدمیوں کے شیطانوں کے شر سے پناہ مانگنا	۵۳۹
۴۹	زندگی کے فتنہ سے پناہ مانگنا	۵۳۹
۵۰	موت کے فتنہ سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۴۰
۵۱	قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۴۱
۵۲	فتنۂ قبر سے پناہ مانگنا	۵۴۱
۵۳	اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنا	۵۴۱
۵۴	جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا	۵۴۱
۵۵	عذابِ دوزخ سے پناہ مانگنا	۵۴۲
۵۶	جہنم کی گرمی سے پناہ مانگنا	۵۴۲
۵۷	بُرے کاموں سے پناہ مانگنا اور عبداللہ بن بریدہ پر اس حدیث میں اختلاف کا ذکر	۵۴۳
۵۸	بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ مانگنا اور حضرت ہلال پر اختلاف کا ذکر	۵۴۳
۵۹	جو کام ابھی تک نہیں کیے ان کی بُرائی سے پناہ مانگنا	۵۴۴
۶۰	زمین میں دھنس جانے سے اللہ کی پناہ طلب کرنا	۵۴۴
۶۱	گر پڑنے اور مکان گرنے پر دبنے سے پناہ طلب کرنا	۵۴۵
۶۲	اللہ کے غصے سے اس کی خوشنودی کی پناہ مانگنا	۵۴۶
۶۳	قیامت کے دن جگہ کی تنگی کی پناہ مانگنا	۵۴۶
۶۴	ایسی دعا سے پناہ مانگنا جو مقبول نہ ہو	۵۴۶
۶۵	اس دعا سے پناہ مانگنا جو قبول نہ ہو	۵۴۷
	۵۲ - کتاب الاشربة	۵۴۷
۱	شراب کی حرمت کا بیان	۵۴۷
۲	جب حرمتِ شراب نازل ہوئی تو کون سی شراب انڈیلی گئی؟	۵۴۸
۳	گدر اور خشک کھجور کی شراب کو خمر کہا جاتا ہے	۵۴۹
۴	کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنا کر پینے کی ممانعت	۵۴۹
۵	پکی اور کچی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانا	۵۵۰
۶	کچی اور تر کھجور کو بیک وقت ملانے کی ممانعت	۵۵۰
۷	کچی اور گدر کھجور کو ملانے کی ممانعت	۵۵۱

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۸	گدر اور تر کھجور کو ملانا	۵۵۱
۹	گدر اور خشک کھجور کو جمع کر کے بھگونا ممنوع ہے	۵۵۱
۱۰	کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت	۵۵۲
۱۱	تر کھجور اور انگور کو باہم ملانا ممنوع ہے	۵۵۲
۱۲	گدر کھجور اور انگور کو جمع کرنا ممنوع ہے	۵۵۲
۱۳	دو چیزوں کو ملا کر بھگونا ممنوع اس وجہ سے ہے کہ ایک چیز سے دوسری چیز میں طاقت اور قوت پیدا ہوتی ہے (اور جلد نشہ)	۵۵۳
۱۴	صرف گدر کو بھگونے اور اس کی نبیذ بنانے کی اجازت ہے جب تک کہ اس میں تیزی اور نشہ نہ آئے	۵۵۳
۱۵	ایسی مشکوں میں نبیذ بنانا جن کے منہ دھاگے سے بندھے ہوں	۵۵۳
۱۶	صرف کھجور بھگونے کی اجازت	۵۵۴
۱۷	صرف انگور کو بھگونا	۵۵۴
۱۸	گدر کھجور کو الگ بھگونے کی رخصت	۵۵۴
۱۹	اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے تم لوگ نبیذ بناتے ہو اور اچھا رزق'' کی تفسیر	۵۵۵
۲۰	جب حرمتِ شراب کا حکم نازل ہوا تو شراب کن کن چیزوں سے تیار ہوتی تھی؟	۵۵۶
۲۱	جو شراب دانوں اور پھلوں سے بنے' وہ کسی قسم سے ہو' پینے والے کے لیے حرام ہے	۵۵۷
۲۲	جس شراب میں نشہ ہو' وہ خمر ہے	۵۵۷
۲۳	ہر نشہ آور شراب حرام ہے	۵۵۸
۲۴	مزر اور نبیع شراب کی تشریح	۵۶۰
۲۵	جس شراب کے زیادہ پینے سے نشہ آئے' حرام ہے	۵۶۱
۲۶	جَو کی نبیذ پینا ممنوع ہے اور یہ وہ شراب ہے جو جَو سے بنائی جاتی ہے	۵۶۲
۲۷	ان برتنوں کا ذکر جن میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نبیذ تیار کی جاتی تھی	۵۶۳
۲۸	ان برتنوں کا بیان جن میں نبیذ بنانا ممنوع قرار دیا گیا' ماسوا ان برتنوں کے جن کی شراب میں تیزی نہ آئے' مٹی کے برتن میں نبیذ تیار کرنا ممنوع ہے	۵۶۳
۲۹	سبز لاکھی برتن	۵۶۵
۳۰	تونبے کی نبیذ بنانے کی ممانعت	۵۶۵
۳۱	تونبے اور روغنی برتن میں بنی نبیذ پینے کی ممانعت	۵۶۶
۳۲	کدو کے تونبے' لاکھی اور چوبیں برتنوں میں تیار شدہ شراب پینا ممنوع ہے	۵۶۶
۳۳	تونبے' لاکھی اور روغنی برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت	۵۶۷
۳۴	کدو کے تونبے' چوبیں برتن' روغنی برتن اور لاکھی برتن میں نبیذ پینے کی ممانعت	۵۶۷
۳۵	روغنی برتنوں کا بیان	۵۶۸
۳۶	ان برتنوں سے بطورِ تحریم ممانعت لازمی تھی' نہ بطور تادیب کے یعنی صرف کراہت ہی نہ تھی بلکہ ان کا استعمال بھی حرام ہو گیا تھا	۵۶۸
۳۷	برتنوں کی تفصیل	۵۶۹
۳۸	ان خاص برتنوں کا بیان جن میں بعض روایات کے مطابق نبیذ بنانی درست ہے' مشکوں میں نبیذ بنانے کی اجازت	۵۷۰
۳۹	مٹی کے برتن کی اجازت	۵۷۰
۴۰	ہر ایک برتن کی اجازت	۵۷۱
۴۱	شراب کیسی چیز ہے؟	۵۷۲
۴۲	وہ روایات جن میں شراب پینے پر سخت دھمکی دی گئی ہے	۵۷۳
۴۳	اس روایت کا ذکر جس میں شرابی کی نماز کے متعلق حکم کا ذکر ہے	۵۷۴
۴۴	شراب پینے سے کون کون سے گناہ معرضِ وجود	

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
	میں آتے ہیں، ترکِ نماز، ناحق قتل کرنا، جس کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور زنا کرنا	۵۷۵
۴۵	شرابی کی توبہ کا بیان	۵۷۶
۴۶	ہمیشہ شراب پینے والوں کے متعلق روایت	۵۷۷
۴۷	شرابی کو جلاوطن کرنا	۵۷۸
۴۸	ان احادیث کا بیان جن سے نشہ لانے والی شراب کو درست کہنے والے نے دلیل پکڑی	۵۷۸
۴۹	اس ذلت وخواری اور دردناک عذاب کا بیان جو اللہ تعالیٰ نے نشہ آور چیز پینے والوں کے لیے تیار کر رکھا ہے	۵۸۶
۵۰	جس چیز میں شبہ ہو اسے چھوڑ دینا بہتر ہے	۵۸۶
۵۱	شراب تیار کرنے والے کے ہاتھ انگور فروخت کرنا مکروہ ہے	۵۸۷
۵۲	انگور کا شیرہ فروخت کرنا مکروہ ہے	۵۸۷
۵۳	کس طلا کا پینا جائز ہے اور کس کا ناجائز؟	۵۸۸
۵۴	کون سا شیرہ پینا جائز اور درست ہے اور کون سا نہیں؟	۵۹۰
۵۵	جس چیز کو آگ چھوئے، اس کو کھانے کے بعد وضو کرنا	۵۹۱
۵۶	ان نبیذوں کا بیان جن کا پینا درست ہے اور جن کا پینا درست نہیں	۵۹۱
۵۷	نبیذ کے متعلق حضرت ابراہیم پر اختلاف کا ذکر	۵۹۴
۵۸	مباح مشروبات کا ذکر	۵۹۵

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

انڈیکس سنن نسائی (جلد سوئم)

پارہ نمبر	نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ	تفصیل احادیث	کل احادیث
۱	۳۱	کتاب النحل	۲۳	۳۶۷۴تا۳۶۸۹	۱۶
	۳۲	کتاب الهبة	۲۷	۳۶۹۰تا۳۷۰۷	۱۸
	۳۳	کتاب الرقبی	۳۳	۳۷۰۸تا۳۷۲۱	۱۴
	۳۴	کتاب العمری	۳۶	۳۷۲۲تا۳۷۶۹	۴۸
۲	۳۵	کتاب الایمان والنذور	۴۵	۳۷۷۰تا۳۸۶۵	۹۶
	۳۶	کتاب المزارعة	۷۱	۳۸۶۶تا۳۹۴۸	۸۳
	۳۷	کتاب عشرة النساء	۱۰۲	۳۹۴۹تا۳۹۷۵	۲۷
	۳۸	کتاب تحریم الدم	۱۱۲	۳۹۷۶تا۴۱۴۳	۱۶۸
۳	۳۹	کتاب قسم الفیء	۱۵۸	۴۱۴۴تا۴۱۵۹	۱۶
۴/۱۳۶- باب	۴۰	کتاب البیعة	۱۶۷	۴۱۶۰تا۴۲۲۲	۶۳
	۴۱	کتاب العقیقة	۱۸۶	۴۲۲۳تا۴۲۳۲	۱۰
	۴۲	کتاب الفرع والعتیرة	۱۸۹	۴۲۳۳تا۴۲۷۳	۴۱
	۴۳	کتاب الصید والذبائح	۱۹۹	۴۲۷۴تا۴۳۷۲	۹۹
	۴۴	کتاب الضحایا	۲۲۵	۴۳۷۳تا۴۴۶۰	۸۸
	۴۵	کتاب البیوع	۲۵۰	۴۴۶۱تا۴۷۱۹	۲۵۹
	۴۶	کتاب القسامة	۳۱۷	۴۷۲۰تا۴۸۸۴	۱۶۵
	۴۷	کتاب قطع السارق	۳۷۱	۴۸۸۵تا۴۹۹۹	۱۱۵
۵/۱۰- باب	۴۸	کتاب الایمان وشرائعه	۳۹۸	۵۰۰۰تا۵۰۵۴	۵۵
	۴۹	کتاب الزینة من السنن	۴۱۹	۵۵ تا۵۳۹۳	۳۳۹
	۵۰	کتاب اداب القضاة	۴۹۴	۵۳۹۴تا۵۴۴۲	۴۹
	۵۱	کتاب الاستعاذة	۵۱۹	۵۴۴۳تا۵۵۵۴	۱۱۲
	۵۲	کتاب الاشربة	۵۴۷	۵۵۵۵تا۵۷۷۴	۲۲۰
				تعداد کل احادیث	۲۱۰۱

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳۱ - كِتَابُ النَّحْلِ

۱ - ذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ فِي النَّحْلِ

۳۶۷۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ اَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا، فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ يُشْهِدُهُ، فَقَالَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ؟ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ، وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ.

بخاری (۲۵۸۶) مسلم (۴۱۵۳ تا ۴۱۵۵) ترمذی (۱۳۶۷) نسائی (۳۶۷۵ تا ۳۶۷۷) ابن ماجہ (۲۳۷۶)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عطیہ کا بیان

عطیہ کے متعلق حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ان کے والد نے ان کو ایک نوکر عطیہ کے طور پر دیا۔ بعد ازاں وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ کو اس عطیہ پر گواہ کریں۔ آپ نے دریافت فرمایا: کیا تم نے سب بچوں کو عطیہ دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں! آپ نے اس عطیہ کو واپس کرنے کا حکم فرمایا اور حدیث کے متن کے الفاظ محمد کے ہیں۔

ف: مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے دو اساتذہ ہیں جن سے آپ نے یہ حدیث روایت فرمائی اسی لیے بیان فرمائے ہیں کہ اس حدیث میں الفاظ محمد کے ہیں قتیبہ رحمہ اللہ کے نہیں۔

۳۶۷۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ النُّعْمَانِ يُحَدِّثَانِهِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ اَبَاهُ اَتَى بِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ اِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي غُلَامًا كَانَ لِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ؟ قَالَ لَا، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَارْجِعْهُ. سابقہ (۳۶۷۴)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ان کے والد انہیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئے۔ اور عرض کیا کہ میں نے اپنا غلام اپنے بیٹے کو عطیہ کے طور پر دے دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تم نے یہ عطیہ سب بیٹوں کو دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تب تم اپنا عطیہ واپس لے لو۔

۳۶۷۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ اَبَاهُ بَشِيْرَ بْنَ سَعْدٍ جَاءَ بِابْنِهِ النُّعْمَانِ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَكُلَّ بَنِيْكَ نَحَلْتَ؟ قَالَ لَا، قَالَ فَارْجِعْهُ. سابقہ (۳۶۷۴)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ان کے والد بشیر بن سعد اپنے بیٹے نعمان کو آپ کی خدمت میں لائے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے اپنا غلام اپنے اس بیٹے کو بخش دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے دوسرے بیٹوں کو بھی عطیہ دیا؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تب تم اپنا عطیہ واپس لے لو۔

۳۶۷۷ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ، قَالَ

حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ النُّعْمَانِ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَاهُ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، فَقَالَ اِنِّيْ نَحَلْتُ ابْنِيْ هٰذَا غُلَامًا، فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ تُنْفِذَهُ، اَنْفَذْتُهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَكُلَّ بَنِيْكَ نَحَلْتَهُ؟ قَالَ لَا ، قَالَ فَارْدُدْهُ. سابقہ(۳۶۷۴)نسائی(۳۶۷۹ - ۳۶۸۰ - ۳۶۸۵)

ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو لائے اور عرض کیا کہ میں نے اپنے اس بیٹے کو غلام بخش دیا۔ اگر آپ اجازت فرمائیں تو میں اس بخشش کو برقرار رکھوں؟ رسول اللہ ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے سب بیٹوں کو عطیہ دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں! آپ نے فرمایا: تو پھر یہ واپس لے لو۔

۳۶۷۸ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ اَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلًا ، فَقَالَتْ لَهُ اُمُّهُ اَشْهِدِ النَّبِيَّ ﷺ عَلٰى مَا نَحَلْتَ ابْنِيْ ، فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ ، فَكَرِهَ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَّشْهَدَ لَهُ. مسلم(۴۱۵۶)ابوداؤد(۳۵۴۳)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ان کے والد نے ان کو بخشش کے طور پر کچھ دیا۔ ان کی والدہ نے ان کے والد سے کہا کہ آپ نے جو عطیہ دیا ہے۔ اس پر نبی ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ کیجئے۔ وہ نبی ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا۔ تو نبی ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر گواہ بننے کو ناپسند فرمایا۔

۳۶۷۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سَعْدٍ يَّعْنِي ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ بَشِيْرٍ اَنَّهُ نَحَلَ ابْنَهُ غُلَامًا، فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ ، فَاَرَادَ اَنْ يُّشْهِدَ النَّبِيَّ ﷺ ، فَقَالَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ ذَا؟ قَالَ لَا ، قَالَ فَارْدُدْهُ. سابقہ(۳۶۷۷)

حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو بطور عطیہ ایک غلام دیا۔ پھر نبی ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس ارادے سے حاضر ہوئے کہ نبی ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس پر گواہ بنائیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم نے یہ عطیہ سب بیٹوں کو اس طرح دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تو پھر واپس لے لو۔

۳۶۸۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ بَشِيْرًا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ ، فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ نِحْلَةً ، قَالَ اَعْطَيْتَ لِاِخْوَتِهٖ؟ قَالَ لَا ، قَالَ فَارْدُدْهُ.

سابقہ(۳۶۷۷)

حضرت ابن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بشیر، نبی ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا نبی اللہ! میں نے نعمان کو عطیہ اور بخشش کے طور پر کچھ دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم نے ان کے بھائیوں کو بھی کچھ دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تب تو واپس ہی لے لو۔

۳۶۸۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ ، قَالَ اِنْطَلَقَ بِهٖ اَبُوْهُ يَحْمِلُهُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ ، قَالَ اِشْهَدْ اَنِّيْ قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَّالِيْ كَذَا وَ كَذَا، قَالَ كُلَّ بَنِيْكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِيْ نَحَلْتَ النُّعْمَانَ؟ بخاری(۲۵۸۷ - ۲۶۵۰)مسلم(۴۱۵۷ تا ۴۱۶۲)ابوداؤد

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ کو ان کے والد نبی ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئے، تو آپ کے والد نے عرض کیا کہ میں نعمان کو اپنے مال و دولت میں سے فلاں فلاں چیز بخشش دیتا ہوں اور آپ کو اس پر گواہ کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے تمام بیٹوں کو اسی طرح دیا ہے، جیسے کہ نعمان کو عطیہ دیا ہے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

(۳۵۴۲) نسائی (۳۶۸۲ تا ۳۶۸۴) ابن ماجہ (۲۳۷۵)

۳۶۸۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ ، قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ، عَنِ النُّعْمَانِ اَنَّ اَبَاهُ اَتٰى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ يُشْهِدُ عَلٰى نَحْلٍ نَحَلَهُ اِيَّاهُ ، فَقَالَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَهُ قَالَ لَا ، قَالَ فَلَا اَشْهَدُ عَلٰى شَيْءٍ ، اَلَيْسَ يَسُرُّكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا اِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً؟ قَالَ بَلٰى ، قَالَ فَلَا اِذًا. سابقہ (۳۶۸۱)

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ان کے والد انہیں نبی ﷺ کی خدمت میں لائے تا کہ وہ آپ ﷺ کو اس عطیہ پر گواہ کر لیں جو حضرت نعمان کو دیا تھا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم نے دوسرے بیٹوں کو بھی اسی طرح عطیہ دیا ہے جیسے اس کو دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں، آپ نے فرمایا: میں اس پر گواہ نہیں بنتا۔ کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہوتے کہ وہ سب تمہارے لیے نیکی میں برابر ہوں؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا: تب ایسا کام نہ کرو۔

۳۶۸۳ - اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّ اُمَّهُ اِبْنَةَ رَوَاحَةَ سَاَلَتْ اَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ مِنْ مَّالِهِ لِابْنِهَا، فَالْتَوٰى بِهَا سَنَةً، ثُمَّ بَدَا لَهُ، فَوَهَبَهَا لَهُ ، فَقَالَتْ لَا اَرْضٰى حَتّٰى تُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمَّ هٰذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ قَاتَلَتْنِي عَلَى الَّذِي وَهَبْتُ لَهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا بَشِيْرُ اَلَكَ وَلَدٌ سِوٰى هٰذَا؟ قَالَ نَعَمْ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفَكُلَّهُمْ وَهَبْتَ لَهُمْ مِثْلَ الَّذِي لِابْنِكَ هٰذَا؟ قَالَ لَا ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلَا تُشْهِدْنِي اِذًا، فَاِنِّي لَا اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ. سابقہ (۳۶۸۱)

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ان کی والدہ، بنت رواحہ نے ان کے والد سے کہا کہ اپنے مال میں سے اس فرزند کو کچھ دو۔ حضرت نعمان کے والد نے کم و بیش ایک سال تک اس عطیہ کو ٹال مٹول میں رکھا، بعد ازاں ان کے دل میں کچھ آیا تو عطیہ کی وہ چیز نعمان کو دینے لگے۔ ان کی والدہ نے کہا کہ میں نہیں مانتی جب تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو گواہ نہ کریں (تو نعمان کے والد نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا) یا رسول اللہ! اس لڑکے کی والدہ، بنت رواحہ مجھ سے اس بات میں جھگڑا کرتی ہے اور مجھ سے اس لڑکے کے لیے کچھ بخشش کرانا چاہتی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بشیر! کیا اس کے سوا تمہاری اور اولاد ہے؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے ان سب کو بھی اسی طرح دیا ہے جیسے کہ اس فرزند کو ہبہ دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا: تب تو اس بات پر مجھے گواہ نہ کرو کیونکہ میں زیادتی اور ظلم پر گواہ نہیں ہوتا۔

۳۶۸۴ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ ، قَالَ سَاَلَتْ اُمِّي اَبِي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ ، فَوَهَبَهَا لِي ، فَقَالَتْ لَا اَرْضٰى حَتّٰى اُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ فَاَخَذَ اَبِي بِيَدِي ، وَاَنَا غُلَامٌ ، فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمَّ

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے میرے والد سے بطور بخشش کے کچھ طلب کیا اور انہوں نے مجھے دینا چاہا، اس وقت میری والدہ نے کہا: جب تک رسول اللہ ﷺ گواہ نہ ہوں گے میں خوش نہیں ہوں گی۔ آپ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا، میں اس وقت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

هٰذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ طَلَبَتْ مِنِّي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ ، وَقَدْ اَعْجَبَهَا اَنْ اُشْهِدَكَ عَلٰى ذٰلِكَ ، قَالَ يَا بَشِيْرُ اَلَكَ ابْنٌ غَيْرُ هٰذَا؟ قَالَ نَعَمْ ، قَالَ فَوَهَبْتَ لَهُ مِثْلَ مَا وَهَبْتَ لِهٰذَا قَالَ لَا ، قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي اِذًا فَاِنِّي لَا اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ. سابقہ(۳۶۸۱)

لڑکا تھا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا کہ اس لڑکے کی والدہ بنت رواحہ کچھ بخشش کے طور پر مانگتی ہے اور اس کی خوشی اس بات میں ہے کہ میرے دینے پر آپ گواہ بن جائیں۔ آپ نے فرمایا: اے بشیر! کیا اس کے سوا بھی تمہارا بیٹا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: ہاں ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو بھی اسی طرح دیا ہے جس طرح اس کو دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر ایسا ہے تو تم مجھے گواہ نہ کرو کیونکہ میں مساوات کے خلاف بات پر گواہ نہیں بنتا۔

۳۶۸۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ اُخْبِرْتُ اَنَّ بَشِيْرَ بْنَ سَعْدٍ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِي عَمْرَةَ بِنْتَ رَوَاحَةَ اَمَرَتْنِي اَنْ اَتَصَدَّقَ عَلٰى ابْنِهَا نُعْمَانَ بِصَدَقَةٍ وَّاَمَرَتْنِي اَنْ اُشْهِدَكَ عَلٰى ذٰلِكَ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ لَّكَ بَنُوْنَ سِوَاهُ؟ قَالَ نَعَمْ ، قَالَ فَاَعْطَيْتَهُمْ مِثْلَ مَا اَعْطَيْتَ لِهٰذَا؟ قَالَ لَا ، قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي عَلٰى جَوْرٍ. سابقہ(۳۶۷۷)

حضرت عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے خبر دی گئی کہ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میری بیوی عمرہ بنت رواحہ کہتی ہے کہ میرے بیٹے نعمان کو کچھ دو اور کہتی ہے کہ اس پر رسول اللہ ﷺ کو گواہ کرو۔ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا تمہارے کوئی اور بیٹے بھی ہیں اس کے علاوہ؟ انہوں نے عرض کیا: ہاں ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم نے انہیں بھی اتنا دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں! تو آپ نے ان سے فرمایا: تب مجھے مساوات کے خلاف بات پر گواہ نہ بناؤ۔

۳۶۸۶ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ . وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ ، وَقَالَ مُحَمَّدٌ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ ، فَقَالَ اِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلٰى ابْنِي بِصَدَقَةٍ ، فَاشْهَدْ ، فَقَالَ هَلْ لَّكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ؟ قَالَ نَعَمْ ، قَالَ اَعْطَيْتَهُمْ كَمَا اَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا ، قَالَ اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ؟ نسائی

حضرت عبید اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (اور مصنف کے استاد) محمد کی روایت میں ''جاء'' کا لفظ نہیں۔ بلکہ اتی کا لفظ ہے (اور دونوں کا معنی ایک ہی ہے)۔ اور اس نے آ کر عرض کیا کہ میں نے اپنے بیٹے کو کچھ دیا ہے اس پر آپ گواہ رہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے اور بچے بھی ہیں اس کے علاوہ؟ انہوں نے عرض کیا: ہاں ہیں۔ آپ نے اس سے دریافت فرمایا: کیا تم نے ان کو بھی اسی طرح دیا ہے جس طرح اس کو دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا میں مساوات کے خلاف بات پر گواہ بنوں؟

۳۶۸۷ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ ، عَنْ يَحْيٰى ، عَنْ فِطْرٍ ، قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ ، قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد مجھے نبی ﷺ کی خدمت میں لے گئے۔ تاکہ وہ آپ کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-QOMIL ISLAMIA ACADEMY

بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ ذَهَبَ بِي أَبِي إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يُشْهِدُهُ عَلَى شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ، فَقَالَ أَلَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ؟ قَالَ نَعَمْ وَصَفَّ بِيَدِهِ بِكَفِّهِ أَجْمَعَ كَذَا أَلَا سَوَّيْتَ بَيْنَهُمْ. نسائی

اس کا گواہ کریں جو وہ مجھے عنایت کرنا چاہتے تھے۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارا اس کے سوا بھی کوئی لڑکا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: ہاں ہے۔ آپ ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا: تم نے ان سب کے درمیان مساوات کیوں نہ قائم کی؟

ف: ایک کو دینا اور دوسرے کو محروم کر دینا مساوات نہیں ہے۔

۳۶۸۸ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ، قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ، يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ انْطَلَقَ بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُشْهِدُهُ عَلَى عَطِيَّةٍ أَعْطَانِيهَا، فَقَالَ هَلْ لَكَ بَنُونَ سِوَاهُ؟ قَالَ نَعَمْ، قَالَ سَوِّ بَيْنَهُمْ. نسائی

حضرت نعمان (بن بشیر) رضی اللہ عنہ خطبہ بیان فرما رہے تھے کہ اسی دوران بیان کرنے لگے کہ مجھے میرے والد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئے۔ تاکہ آپ کو اس عطیہ پر گواہ کریں جو انہوں نے مجھے دیا تھا۔ آپ نے پوچھا: کیا تمہارے اس کے سوا اور بھی بیٹے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا: ہاں ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے ساتھ مساوی معاملہ کرو۔

۳۶۸۹ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ، اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ. ابوداؤد (۳۵۴۴)

حضرت جابر بن مفضل بن مہلب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد کے درمیان مساوات سے کام لو، اپنی اولاد کے درمیان مساوات سے کام لو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۳۲ - كِتَابُ الْهِبَةِ

ہبہ کا بیان

۱ - هِبَةُ الْمُشَاعِ

مشاع کا ہبہ

۳۶۹۰ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ إِسْحَقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، إِذْ أَتَتْهُ وَفْدُ هَوَازِنَ، فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّا أَصْلٌ وَعَشِيرَةٌ، وَقَدْ نَزَلَ بِنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ، فَامْنُنْ عَلَيْنَا مَنَّ اللَّهُ عَلَيْكَ، فَقَالَ اخْتَارُوا مِنْ أَمْوَالِكُمْ، أَوْ مِنْ نِسَائِكُمْ وَأَبْنَائِكُمْ فَقَالُوا قَدْ خَيَّرْتَنَا بَيْنَ أَحْسَابِنَا وَأَمْوَالِنَا بَلْ نَخْتَارُ نِسَاءَنَا وَأَبْنَاءَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَهُوَ لَكُمْ، فَإِذَا صَلَّيْتُ الظُّهْرَ، فَقُومُوا، فَقُولُوا إِنَّا نَسْتَعِينُ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، جب قبیلہ ہوازن کے ایلچی آئے اور کہنے لگے: اے محمد (ﷺ)! ہم لوگ سب ایک اصل اور ایک ہی قبیلہ کے ہیں اور جو مصیبت ہم پر ٹوٹی ہے وہ آپ سے پوشیدہ نہیں۔ لہٰذا ہم پر نظر کرم فرمایئے۔ اللہ آپ پر کرم فرماتا رہے۔ آپ نے فرمایا: دو چیزوں میں سے ایک چیز اختیار کر دو یا تو اپنا مال و دولت لے جاؤ یا اپنی عورتیں اور بچے آزاد کرا لو؟ انہوں نے کہا کہ آپ نے ہمیں ہمارے رشتوں اور مال و دولت میں اختیار دیا ہے اور ہم دونوں میں سے عورتوں اور بچوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بِرَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَوِ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ نِسَائِنَا وَاَبْنَائِنَا فَلَمَّا صَلُّوا الظُّهْرَ ، قَامُوْا ، فَقَالُوْا ذٰلِكَ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَمَا كَانَ لِيْ وَلِبَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَهُوَ لَكُمْ فَقَالَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَمَا كَانَ لَنَا ، فَهُوَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، وَقَالَتِ الْاَنْصَارُ مَا كَانَ لَنَا ، فَهُوَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ ، اَمَّا اَنَا وَبَنُوْ تَمِيْمٍ فَلَا ، وَقَالَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ اَمَّا اَنَا وَبَنُوْ فَزَارَةَ فَلَا ، وَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ ، اَمَّا اَنَا وَبَنُوْ سُلَيْمٍ فَلَا ، فَقَامَتْ بَنُوْ سُلَيْمٍ ، فَقَالُوْا كَذَبْتَ مَا كَانَ لَنَا ، فَهُوَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا اَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوْا عَلَيْهِمْ نِسَاءَهُمْ ، وَاَبْنَاءَهُمْ فَمَنْ تَمَسَّكَ مِنْ هٰذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ فَلَهُ سِتُّ فَرَائِضَ مِنْ اَوَّلِ شَيْءٍ يُفِيْئُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا وَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ ، وَرَكِبَ النَّاسُ اِقْسِمْ عَلَيْنَا فَيْئَنَا ، فَالْجَؤُوْهُ اِلٰى شَجَرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ ، فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوْا عَلَيَّ رِدَائِيْ ، فَوَ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ لَكُمْ شَجَرَ تِهَامَةَ نَعَمًا ، قَسَمْتُهُ عَلَيْكُمْ ، ثُمَّ لَمْ تَلْقُوْنِيْ بَخِيْلًا ، وَلَا جَبَانًا وَّلَا كَذُوْبًا ثُمَّ اَتٰى بَعِيْرًا ، فَاَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً بَيْنَ اُصْبُعَيْهِ ، ثُمَّ يَقُوْلُ هَا اِنَّهُ لَيْسَ لِيْ مِنَ الْفَيْءِ شَيْءٌ وَّلَا هٰذِهِ اِلَّا خُمُسٌ ، وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ فِيْكُمْ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ بِكُبَّةٍ مِّنْ شَعْرٍ ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخَذْتُ هٰذِهِ لِاُصْلِحَ بِهَا بَرْدَعَةَ بَعِيْرٍ لِّيْ ، فَقَالَ اَمَّا مَا كَانَ لِيْ وَلِبَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَهُوَ لَكَ فَقَالَ اَوَ بَلَغَتْ هٰذِهِ ؟ فَلَا اَرَبَ لِيْ فِيْهَا ، فَنَبَذَهَا ، وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيْطَ ، فَاِنَّ الْغُلُوْلَ يَكُوْنُ عَلٰى اَهْلِهِ عَارًا وَّشَنَارًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ . ابوداؤد (۲۶۹۴)

کو اختیار کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس قدر میرا اور حضرت عبدالمطلب کی اولاد کا (مال غنیمت میں) حصہ ہے وہ تمہارے لیے ہے جب میں ظہر کی نماز پڑھوں تو تم سب کھڑے ہو جانا اور کہنا کہ ہم رسول اللہ کے وسیلۂ جلیلہ سے مسلمانوں سے اپنی عورتوں اور مالوں میں مدد چاہتے ہیں۔ جب لوگ نماز ظہر سے فارغ ہو چکے تو وہ لوگ کھڑے ہوئے اور انہوں نے ایسے ہی کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کچھ میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے وہ تمہارے لیے ہے۔ یہ بات سن کر مہاجرین نے کہا کہ جو کچھ ہمارا حصہ ہے، وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے ہے۔ اور پھر انصار نے کہا: جو ہمارا حصہ ہے وہ رسول اللہ ﷺ کا ہے۔ اقرع بن حابس نے کہا کہ میں اور بنی تمیم اس میں شریک نہیں ہیں۔ اور عیینہ بن حصین نے کہا کہ میں اور بنوفزارہ بھی اس میں شامل نہیں۔ یونہی عباس بن مرداس نے کہا کہ میں اور بنو سلیم اس میں شریک نہیں۔ اس پر بنوسلیم اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا کہ تو نے جھوٹ بولا ہے، ہمارا جو کچھ بھی حصہ ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! ان کی عورتیں اور بچے انہیں واپس کر دو اور جو کوئی مفت نہ دینا چاہتا ہو میں وعدہ کرتا ہوں کہ اسے چھ اونٹ دوں گا۔ اس مال میں سے جو اللہ عزوجل ہمیں اب سب سے پہلے موقع پر عطا فرمائے گا۔ یہ فرما کر آپ اونٹ پر سوار ہو گئے لیکن لوگ آپ کے پیچھے ہو گئے اور کہنے لگے: ہمارا حصہ ہمیں تقسیم کر دیجئے اور لوگ آپ کو گھیر کر ایک درخت کی جانب لے گئے۔ وہاں آپ کی چادر درخت سے اٹک کر جدا ہو گئی۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! میری چادر مجھے پکڑا دو، اللہ کی قسم! اگر تہامہ کے درختوں کے برابر بھی جانور تمہارے (حصے میں) ہوں تو میں انہیں تمہارے درمیان تقسیم کر دیتا، پھر تم مجھے بخیل اور بزدل نہ پاؤ گے اور نہ جھوٹا بعد ازاں آپ ایک اونٹ کے پاس تشریف لائے اور اپنی چٹکی میں اس کی کوہان کے بال پکڑ لیے۔ پھر فرمانے لگے: سنو میں مال غنیمت سے کچھ بھی نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

لیتا' اتنا (چٹکی بھر) بھی نہیں صرف خمس ہی لیتا ہوں (یعنی پانچواں حصہ) اور وہ خمس بھی واپس تمہارے خرچ میں آتا ہے۔ یہ سن کر ایک شخص آپ کی خدمت میں آ کر کھڑا ہوا اور اس کے پاس بالوں کا ایک گچھا تھا۔ اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے یہ چیز اس لیے لی ہے کہ اس سے میں اپنے اونٹ کی کملی درست کروں۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ جو چیز میرے لیے اور حضرت عبد المطلب کی اولاد کے لیے ہے' بس وہ تیرے لیے ہے۔ اس شخص نے عرض کیا کہ جب یہ معاملہ اس حد کو پہنچا تو اب مجھے اس کی ضرورت نہیں اور بالوں کا وہ گچھا پھینک دیا۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! سوئی اور دھاگہ تک ادا کر دو کیونکہ مال غنیمت میں ہیر پھیر' ایسا کرنے والے کے لیے قیامت کے روز باعث ننگ و عار ہوگا۔

ف: ہبہ مشاع کی تعریف یہ ہے کہ ایک چیز کئی آدمیوں کے درمیان مشترک ہو اور کوئی شخص تقسیم ہونے سے قبل اپنا حصہ کسی کو بخش دے اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اور حضرت عبد المطلب کا حصہ بنو ہوازن کو دے دیا۔

اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے مدد چاہتے ہیں اور یہ جواز وسیلہ کی بین دلیل ہے۔

۲ - رُجُوْعُ الْوَالِدِ فِيْمَا يُعْطِيْ وَلَدَهٗ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِلْخَبَرِ فِيْ ذٰلِكَ

والد کا اپنے بیٹے کو کوئی چیز دے کر واپس لے لینا اور اس حدیث میں ناقلین کے اختلاف کا ذکر

۳۶۹۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَرْجِعُ اَحَدٌ فِيْ هِبَتِهٖ اِلَّا وَالِدٌ مِّنْ وَّلَدِهٖ وَالْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهٖ. ابن ماجہ (۲۳۷۸)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص کسی کو کوئی چیز دے کر واپس نہ لے۔ سوائے باپ کے جب وہ اپنے بیٹے سے ایسا کرے (تو کوئی حرج نہیں) اور کسی شخص کو ہبہ کر کے واپس لینے والا قے کر کے چاٹ لینے والے کی طرح ہے۔

۳۶۹۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ طَاوٗسٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعَانِ الْحَدِيْثَ اِلَى النَّبِيِّ، قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُّعْطِيْ عَطِيَّةً، ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدَ فِيْمَا يُعْطِيْ وَلَدَهٗ، وَمَثَلُ الَّذِيْ يُعْطِيْ عَطِيَّةً، ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْهَا، كَمَثَلِ الْكَلْبِ اَكَلَ حَتّٰى اِذَا شَبِعَ قَاءَ، ثُمَّ عَادَ فِيْ قَيْئِهٖ. ابوداؤد (۳۵۳۹) ترمذی (۱۲۹۹ - ۲۱۳۱ - ۲۱۳۲) نسائی

حضرت ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی کو کوئی چیز بخش دے اور پھر اس سے وہ چیز واپس لے لے' سوائے والد کے جو کچھ وہ اپنے بیٹے کو عطا کرتا ہے اور کچھ دے کر واپس لینے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کتا مسلسل کھائے' جب اس کا پیٹ بھر جائے تو وہ قے کر دے اور پھر وہی قے چاٹنے لگ جائے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

(۳۷۰۵) ابن ماجہ (۲۳۷۷)

۳۶۹۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَلَنْجِيُّ الْمَقْدِسِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ وَّهُوَ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ، عَنْ وَّهْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَقِيْءُ، ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے ہبہ کو واپس لینے والا کتے کی طرح ہے جو قے کر کے پھر اسی قے میں منہ مارنے لگ جائے۔

بخاری (۲۵۸۹) مسلم (۴۱۵۲) نسائی (۳۷۰۳)

۳۶۹۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ نَافِعٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَّهَبَ هِبَةً، ثُمَّ يَرْجِعَ فِيْهَا اِلَّا مِنْ وَّلَدِهٖ قَالَ طَاوُسٌ كُنْتُ اَسْمَعُ وَاَنَا صَغِيْرٌ، عَائِدٌ فِيْ قَيْئِهٖ، فَلَمْ نَدْرِ اَنَّهٗ ضَرَبَ لَهٗ مَثَلًا، قَالَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ، فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَاْكُلُ، ثُمَّ يَقِيْءُ، ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ.

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی شخص کے لیے یہ درست نہیں کہ وہ عطا کرے اور پھر اسے لے لے، سوائے والد کے (کہ وہ اپنے بیٹے سے واپس لے سکتا ہے) اور طاؤس فرماتے ہیں کہ میں نے چھوٹی عمر میں اپنی قے چاٹنے والا سنا تھا۔ یہ معلوم نہیں کہ آپ نے اس شخص کے لیے یہ مثال بیان فرمائی یا نہیں اور وہ یہ کہ پھر جو شخص اس طرح کرے وہ کتے کی طرح ہے، جو کھاتا ہے پھر قے کر دیتا ہے اور پھر اس قے کو کھانے لگتا ہے۔

نسائی (۳۷۰۴-۳۷۰۶-۳۷۰۷)

۳ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ لِخَبَرِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں اختلاف کا ذکر

۳۶۹۵ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَثَلُ الَّذِيْ يَرْجِعُ فِيْ صَدَقَتِهٖ، كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَرْجِعُ فِيْ قَيْئِهٖ، فَيَاْكُلُهٗ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ دے کر واپس لینے والے کی مثال کتے کی طرح ہے جو اپنے کھائے ہوئے کو اگل دیتا ہے اور اسے پھر کھا لیتا ہے۔

بخاری (۲۶۲۱) مسلم (۴۱۴۶ تا ۴۱۵۰) ابوداؤد (۳۵۳۸)

نسائی (۳۶۹۶ تا ۳۶۹۹) ابن ماجہ (۲۳۸۵-۲۳۹۱)

۳۶۹۶ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَّهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى هُوَ ابْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ هُوَ الْاَوْزَاعِيُّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَدَّثَهٗ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ، قَالَ مَثَلُ الَّذِيْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صدقہ دے کر واپس لیتا ہے، اس کی مثال کتے کی سی ہے جو قے کرتا ہے اور خود اپنی قے میں منہ مارنے لگتا ہے اور اسے کھا لیتا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَتَصَدَّقُ بِالصَّدَقَةِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ قَاءَ، ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ، فَأَكَلَهُ. سابقہ(۳۶۹۵)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ دے کر واپس لینے والا کتے کی طرح ہے (اور کتے کا کام یہ ہے) کہ وہ قے کرتا اور پھر اسے کھالیتا ہے۔ امام اوزاعی کہتے ہیں کہ میں نے انہیں (محمد بن علی بن حسین) عطاء بن ابی رباح کو یہ حدیث بیان کرتے سنا۔

۳۶۹۷ - **اَخْبَرَنَا** الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، قَالَ مَثَلُ الَّذِيْ يَرْجِعُ فِيْ صَدَقَتِهٖ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيْءُ، ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ قَالَ الْاَوْزَاعِيُّ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ.

سابقہ(۳۶۹۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی دی ہوئی چیز کو واپس لینے والا اپنی قے چاٹنے والے کی طرح ہے۔

۳۶۹۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهٖ. سابقہ(۳۶۹۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی دی ہوئی چیز کو واپس لینے والا اپنی قے چاٹنے والے کی طرح ہے۔

۳۶۹۹ - **اَخْبَرَنَا** اَبُو الْاَشْعَثِ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَلْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهٖ. سابقہ(۳۶۹۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی دی ہوئی چیز کو واپس لینے والا اپنی قے چاٹنے والے کی طرح ہے۔

۳۷۰۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ وَّهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهٖ. بخاری(۲۶۲۲ - ۶۹۷۵) ترمذی(۱۲۹۸) نسائی(۳۷۰۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارے لیے بُری مثال نہیں چاہیے، اپنی چیز دے کر واپس لینے والا اپنی قے کو کھا لینے والے کی طرح ہے۔

ف: یعنی مسلمان کو چاہیے کہ وہ بُری شے سے اپنی مشابہت پیدا نہ کرے۔

۳۷۰۱ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ. سابقہ(۳۷۰۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارے لیے بُری مثال نہیں، اپنی دی ہوئی چیز کو واپس لینے والا کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کو کھا لیتا ہے۔

۳۷۰۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارے لیے بُری مثال نہیں چاہیے، کوئی چیز دے کر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السُّوْءِ الرَّاجِعُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ فِيْ قَيْئِهٖ. نسائی

واپس لینے والا کتے کی طرح ہے' جو اپنی قے کھاتا ہے۔

٤ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى طَاوٗسٍ فِي الرَّاجِعِ فِيْ هِبَتِهٖ

حدیث ''الراجع فی ھبتہ'' میں حضرت طاؤس پر اختلاف کا ذکر

٣٧٠٣ - اَخْبَرَنِيْ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ، قَالَ حَدَّثَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوٗسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اَلْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَقِيْءُ، ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ. سابقہ(٣٦٩٣)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی چیز دے کر واپس لینے والا اپنی قے چاٹنے والے کتے کی طرح ہے۔

٣٧٠٤ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوٗسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهٖ. سابقہ(٣٦٩٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچھ دے کر واپس لینے والا اپنی قے چاٹنے والے کی طرح ہے۔

٣٧٠٥ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ، قَالَ حَدَّثَنَا بِهٖ حُسَيْنٌ اَلْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ طَاوٗسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يُّعْطِيَ الْعَطِيَّةَ، فَيَرْجِعَ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدَ فِيْمَا يُعْطِيْ وَلَدَهٗ، وَمَثَلُ الَّذِيْ يُعْطِي الْعَطِيَّةَ، فَيَرْجِعُ فِيْهَا كَالْكَلْبِ يَاْكُلُ حَتّٰى اِذَا شَبِعَ قَاءَ، ثُمَّ عَادَ، فَرَجَعَ فِيْ قَيْئِهٖ. سابقہ(٣٦٩٢)

حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم ہر دو کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کے لیے عطیہ دے کر واپس لے لینا حلال نہیں ہاں! مگر باپ اپنے بیٹے کو کوئی چیز دے کر واپس لے لے (تو کوئی حرج نہیں) اور ایسا شخص جو دے کر واپس لے لیتا ہے' اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کھاتا ہے یہاں تک کہ جب وہ سیر ہو جاتا ہے تو قے کر دیتا ہے پھر قے کو چاٹ لیتا ہے۔

٣٧٠٦ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوٗسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ يَّهَبُ هِبَةً، ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدَ قَالَ طَاوٗسٌ كُنْتُ اَسْمَعُ الصِّبْيَانَ يَقُوْلُوْنَ يَا عَائِدًا فِيْ قَيْئِهٖ، وَلَمْ اَشْعُرْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ضَرَبَ ذٰلِكَ مَثَلًا، حَتّٰى بَلَغَنَا اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ مَثَلُ الَّذِيْ يَهَبُ الْهِبَةَ، ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْهَا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا، كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَاْكُلُ قَيْئَهٗ. سابقہ(٣٦٩٤)

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی کو کوئی چیز بخش دے اور پھر اسے واپس لے لے مگر والد کے لیے (یہ امر جائز ہے کہ وہ اپنے بیٹے سے واپس لے لے)۔ حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ میں لڑکوں سے یہ بات سنتا تھا جو کہتے تھے: اے قے چاٹنے والے! لیکن مجھے معلوم نہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو مثال کے طور پر بیان فرمایا۔ آخر مجھے معلوم ہوا کہ آپ فرماتے تھے: دے کر پھر لینے والے کے لیے ایک مثال ہے جس کے معنی اس طرح تھے یعنی وہ دے کر واپس لینے والا کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کو کھاتا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ضرب المثل ہو گیا یہاں تک کہ لڑکے کسی کو بُرا کہتے وقت اس طرح کہہ کر پکارتے طاؤس رحمہ اللہ کو اس کلمے کی حقیقت معلوم نہ تھی۔ آخر معلوم ہوا کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث کا لفظ ہے۔ یعنی حریص' لالچی اور کتے کی ایک عادت ہے کہ اسے اپنی چیز ملے تب بھی وہ صبر نہیں کرتا اور نہ ملے تب بھی صبر نہیں کرتا۔ پہلے وہ بادل نخواستہ بخش دیتا ہے' پھر پچھتاتا ہے اور اسے لالچ دامن گیر ہوتی ہے' دوبارہ مانگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ایسی عاداتِ بد سے بچائے۔ آمین

۳۷۰۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَنْظَلَةَ اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُوْلُ اَخْبَرَنَا بَعْضُ مَنْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ، اَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الَّذِيْ يَهَبُ، فَيَرْجِعُ فِيْ هِبَتِهٖ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَاْكُلُ فَيَقِيْءُ، ثُمَّ يَاْكُلُ قَيْئَهٗ. سابقہ(۳۶۹۴)

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت طاؤس سے سنا' وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ خبر ایسے شخص سے سنی جسے نبی ﷺ کی صحبت نصیب ہوئی تھی کہ آپ نے فرمایا کہ اس شخص کی مثال جو دے کر واپس لے لے اس طرح ہے جیسے کتے کی مثال ہے کتا کھاتا ہے اور قے کرتا ہے اور پھر اس قے کو دوبارہ کھا لیتا ہے۔

ف: ہبہ کرنے والا اجنبی کو کوئی چیز دے کر ہبہ سے رجوع کر سکتا ہے جب تک وہ چیز سلامت ہو اور اس نے اس کے عوض کوئی چیز نہ لی ہو۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان جب تک ہبہ کا عوض نہ لے وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ (ابن ماجہ ص ۱۷۲) مذکورہ احادیث میں جو کتے کی قے کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے اس کا جواب یہ ہے کہ تشبیہ سے ظاہری قباحت مراد ہے شرعی قباحت مراد نہیں ہے کیونکہ کتا حلال حرام کا مکلّف نہیں ہے' لہٰذا ہبہ واپس لینا مکروہ تنزیہی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۳۳ - كِتَابُ الرُّقْبٰى

رقبیٰ کا بیان

۱ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ فِيْ خَبَرِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِيْهِ

حضرت زید بن ثابت کی حدیث میں ابن ابی نجیح پر اختلاف کا ذکر

۳۷۰۸ - اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ اَلرُّقْبٰى جَائِزَةٌ. نسائی

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: رقبیٰ جائز ہے۔

ف: کسی شخص کا دوسرے شخص کو اپنا مکان یا زمین دے دینا اور شرط یہ رکھنا کہ اگر پہلے میں فوت ہو جاؤں تو تم میرا مکان لے لینا اور اگر تم پہلے فوت ہو گئے تو پھر میں اپنا مکان واپس لے لوں گا۔

۳۷۰۹ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ يُوْسُفَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ رَّجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَعَلَ الرُّقْبٰى لِلَّذِيْ اُرْقِبَهَا. نسائی

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے رقبیٰ کا مالک اس شخص کو کیا' جسے وہ رقبیٰ دیا گیا۔

ف: کیونکہ یہ ہبہ تھا اور ہبہ میں رجوع کرنا منع ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۷۱۰ - اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ، عَنْ طَاوُسٍ لَعَلَّهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ لَا رُقْبٰى، فَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا ، فَهُوَ سَبِيْلُ الْمِيْرَاثِ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: رقبیٰ نہیں کرنا چاہیے پھر جس شخص نے رقبیٰ کیا اس کا راستہ میراث ہے۔

ف: یعنی رقبیٰ لینے والوں کے چارثوں کو میراث میں دیا جائے گا۔

۲ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَبِي الزُّبَيْرِ

اس حدیث میں ابوالزبیر پر اختلاف کا ذکر

۳۷۱۱ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ لَا تُرْقِبُوْا اَمْوَالَكُمْ، فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا، فَهُوَ لِمَنْ اُرْقِبَهُ. نسائی (۳۷۱۲ تا ۳۷۱۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مالوں کا رقبیٰ نہ کیا کرو، پھر کوئی شخص اگر کسی چیز کا رقبیٰ کر لے تو وہ چیز جس کو دی گئی، اسی کی ہوگئی۔

۳۷۱۲ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْعُمْرٰى جَائِزَةٌ لِّمَنْ اُعْمِرَهَا، وَالرُّقْبٰى جَائِزَةٌ لِّمَنْ اُرْقِبَهَا ، وَالْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهٖ. سابقہ (۳۷۱۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کو تمام عمر کے لیے کوئی چیز دینا جائز ہے (اور یہ اسی کے لیے ہو جاتا ہے، جسے دیا جاتا ہے) اور رقبیٰ اس شخص کے لیے ہو جاتا ہے جسے کے واسطے کیا گیا اور دی ہوئی چیز کو واپس لینے والا اس طرح ہے جیسے قے کر کے کھا لینے والا۔

ف: کسی کو یہ کہہ کر مکان زمین یا جائیداد وغیرہ دے دینا کہ میں نے تمہیں یہ تمام عمر کے لیے دیا عمریٰ کہلاتا ہے۔

۳۷۱۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ اَلْعُمْرٰى وَالرُّقْبٰى سَوَاءٌ. سابقہ (۳۷۱۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ عمریٰ اور رقبیٰ دونوں برابر ہیں۔

ف: بعض لوگوں کے نزدیک عمریٰ اور رقبیٰ میں فرق ہے اور وہ یہ کہ کسی گھر یا زمین کا عمریٰ کر دینا کسی کو مالک کر دینا ہے اور رقبیٰ کرنا ایسا ہے جیسے کسی کو کوئی چیز مانگی ہوئی دے دینا اور وہ مانگ کر لے جانا والا اس سے اپنا کام نکال لیتا ہے حالانکہ وہ چیز دینے والے کی ہوتی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک یہ دونوں برابر ہیں۔

۳۷۱۴ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ لَا تَحِلُّ الرُّقْبٰى وَلَا الْعُمْرٰى ، فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا ، فَهُوَ لَهٗ ، وَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا ، فَهُوَ لَهٗ. سابقہ (۳۷۱۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رقبیٰ درست نہیں اور اسی طرح عمریٰ بھی درست نہیں۔ پھر فرمایا: جسے کوئی چیز بطور عمریٰ دی گئی تو وہ چیز اس کی ہوگئی اور جس شخص کو رقبیٰ میں کوئی چیز دی گئی تو وہ اس کی ہوگئی۔

ف: رقبیٰ: کسی شخص کو کوئی چیز اس شرط پر دینا کہ اگر دینے والا پہلے فوت ہو جائے تو وہ چیز اس دوسرے کی ملک ہو جائے گی اور اگر لینے والا پہلے فوت ہو جائے تو دینے والا اسے واپس لے لے گا۔ اس کو رقبیٰ اس لیے کہتے ہیں ان میں سے ہر شخص دوسرے کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

موت کا خواہاں اور منتظر ہوتا ہے۔ اسی طرح عمرے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص دوسرے سے یہ کہہ دے کہ میں نے اپنی چیز تمہیں ساری عمر کے لیے دی۔ اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ رقبیٰ اور عمریٰ کرنا مصلحت کے مخالف ہے لیکن جب ایک دفعہ کر دیا تو پھر واپس لینا درست اور جائز نہیں کیونکہ دینے کے بعد یہ چیز اس شخص کی ہوگی جسے دی گئی۔

۳۷۱۵ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ لَا تَصْلُحُ الْعُمْرٰى وَلَا الرُّقْبٰى، فَمَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا، اَوْ اَرْقَبَهُ، فَاِنَّهُ لِمَنْ اُعْمِرَهُ وَاُرْقِبَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ اَرْسَلَهُ حَنْظَلَةُ. سابقہ(۳۷۱۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا: عمریٰ کرنا اور رقبیٰ کرنا مصلحت کی بات نہیں۔ جس نے عمریٰ یا رقبیٰ کے طور پر کوئی چیز کسی کو دی تو وہ جسے دی گئی وہ زندگی اور موت میں اسی کی ہوگئی۔ حنظلہ نے اس حدیث کو مرسل ذکر کیا ہے۔

ف: جس حدیث کی سند کے آخر سے اگر کوئی راوی ساقط ہو تو اس حدیث کو مرسل کہتے ہیں۔

۳۷۱۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ حَنْظَلَةَ اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا، يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَحِلُّ الرُّقْبٰى، فَمَنْ اُرْقِبَ رُقْبٰى، فَهُوَ سَبِيْلُ الْمِيْرَاثِ. سابقہ(۳۷۱۱)

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت طاؤس کو بیان کرتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رقبیٰ کرنا جائز نہیں، پھر اگر کسی شخص کو رقبیٰ کے طور پر کوئی چیز دی گئی اس کا راستہ میراث کا ہے۔

ف: یعنی دینے والے کا اس میں کوئی حق نہیں بلکہ یہ لینے والے کے وارثوں کو دیا جائے گا۔

۳۷۱۷ - **اَخْبَرَنِي** عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، عَنْ وَكِيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيْحٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْعُمْرٰى مِيْرَاثٌ. نسائی(۳۷۲۰ - ۳۷۲۲)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ میراث ہے۔

۳۷۱۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ حُجْرٍ اَلْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ. ابوداؤد(۳۵۵۹)نسائی(۳۷۱۹ - ۳۷۲۱ - ۳۷۲۳ تا ۳۷۲۶) ابن ماجہ(۲۳۸۱)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ وارثوں کے لیے ہے۔

۳۷۱۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُجْرٍ اَلْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ اَلْعُمْرٰى جَائِزَةٌ. سابقہ(۳۷۱۸)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ کرنا جائز ہے۔

۳۷۲۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ اَلْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ. سابقہ(۳۷۱۷)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ وارثوں کے لیے ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۷۲۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ يُّحَدِّثُ، عَنْ طَاؤُسٍ، عَنْ حُجْرٍ اَلْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اَلْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ. سابقہ(۳۷۱۸)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ وارثوں کے لیے ہے۔ واللہ اعلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۳٤- كِتَابُ الْعُمْرٰى

عمریٰ کا بیان

۱- بَابُ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ

عمریٰ وارث کے لیے ہے

۳۷۲۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ سَمِعْتُ طَاؤُسًا يُّحَدِّثُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ اَلْعُمْرٰى هِيَ لِلْوَارِثِ. سابقہ(۳۷۱۷)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ وارث کے لیے ہے۔

ف: جو چیز ہمیشہ کے لیے کسی کو دی جائے اسے عمریٰ کہتے ہیں۔

۳۷۲۳ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، قَالَ سَمِعْتُ طَاؤُسًا يُّحَدِّثُ، عَنْ حُجْرٍ اَلْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اَلْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ. سابقہ(۳۷۱۸)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ وارث کے لیے ہے۔

۳۷۲٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاؤُسٍ عَنْ حُجْرٍ اَلْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضٰى بِالْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ. سابقہ(۳۷۱۸)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے وارث کے لیے عمریٰ کا فیصلہ فرمایا۔

۳۷۲۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاؤُسٍ، عَنْ حُجْرٍ اَلْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضٰى بِالْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ. سابقہ(۳۷۱۸)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے وارث کے لیے عمریٰ کا فیصلہ فرمایا۔

۳۷۲٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ عَرَضَ عَلَيَّ مَعْقِلٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ حُجْرٍ اَلْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا، فَهُوَ لِمُعْمَرِهٖ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کوئی چیز عمریٰ کے طور پر دی تو وہ چیز اس کے لیے ہوگی جسے دی، چاہے وہ زندہ رہے یا مر جائے، رقبیٰ نہ کیا کرو اور جس شخص نے کسی چیز میں رقبیٰ کیا تو وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ ، وَلَا تَرْقُبُوْا ، فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِسَبِيْلِهِ. سابقہ(۳۷۱۸)

اپنے راستے میں جائے گی (اور رقبیٰ کے حکم کے مطابق عمل ہوگا اور وہ چیز جسے رقبیٰ دیا ہے اس کی ہو جائے گی اور شرط پر عمل نہ ہوگا)۔

۳۷۲۷ - اَخْبَرَنِیْ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنِ الْحَجُوْرِیِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ ، قَالَ اَلْعُمْرٰى جَائِزَةٌ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

ف: اگر کسی شخص نے عمریٰ ادا کیا تو وہ جائز ہو جائے گا اور عطا کردہ چیز دوسرے شخص کی ملک میں چلی جائے گی۔

۳۷۲۸ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ هُوَ ابْنُ بَشِيْرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ ، قَالَ اِنَّ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک عمریٰ جائز ہے۔

۳۷۲۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ ، قَالَ حَدَّثَنَا مَكْحُوْلٌ ، عَنْ طَاوُسٍ بَتَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْعُمْرٰى وَالرُّقْبٰى. نسائی

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمریٰ اور رقبیٰ کو ثابت رکھا۔

ف: یعنی عطا فرمانے کے بعد اس کے واپس کرنے کا حکم نہ فرمایا بلکہ اس بخشش کو قائم اور برقرار رکھا۔

۲ - ذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ جَابِرٍ فِی الْعُمْرٰى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی عمریٰ کے بارے حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر

۳۷۳۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ ، قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِيْنَارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَهُمْ ، فَقَالَ اَلْعُمْرٰى جَائِزَةٌ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا تو آپ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

۳۷۳۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْعُمْرٰى وَالرُّقْبٰى ، قُلْتُ وَمَا الرُّقْبٰى؟ قَالَ يَقُوْلُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ هِیَ لَكَ حَيَاتَكَ فَاِنْ فَعَلْتُمْ ، فَهُوَ

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمریٰ اور رقبیٰ کرنے سے منع فرمایا۔ میں نے (راوی نے اپنے استاد حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے) دریافت کیا کہ رقبیٰ کیا چیز ہے؟ انہوں نے بتایا کہ رقبیٰ یہ ہے کہ کوئی شخص دوسرے شخص سے یہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

جَائِزَةٌ. نسائی

کہے کہ یہ چیز تمہاری زندگی تک تمہاری ہے' پھر اگر تم نے کسی کو اس طرح کہہ دیا تو وہ چیز اس کی ہو جائے گی (جسے تم نے اس طرح کہا)۔

۳۷۳۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ اَلْعُمْرٰى جَائِزَةٌ.

بخاری(۲۶۲۶م)مسلم(۴۱۷۶-۴۱۷۸)نسائی(۳۷۶۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

۳۷۳۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اُعْطِيَ شَيْئًا حَيَاتَهُ، فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ. نسائی

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کوئی چیز کسی کو زندہ رہنے تک دی (تا کہ وہ اس کو برت لے) تو وہ چیز زندگی اور موت کے بعد بھی اسی کی ہوگی۔

ف: یعنی مرنے کے بعد وہ لینے والوں کے وارثوں کی ہو جائے گی اور وہ چیز لوٹا کر دینے والوں کو نہ پہنچائی جائے گی۔

۳۷۳۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ لَا تُرْقِبُوْا وَلَا تُعْمِرُوْا، فَمَنْ اُرْقِبَ اَوْ اُعْمِرَ شَيْئًا، فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ. ابوداؤد(۳۵۵۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رقبیٰ کیا کرو نہ ہی عمریٰ' البتہ جس کو کوئی چیز رقبیٰ یا عمریٰ کے طور پر دے دی گئی تو وہ اس کے وارثوں کی ہو جائے گی۔

ف: یعنی پہلے اس چیز کا مالک وہ شخص ہو جاتا ہے جس کو دی جاتی ہے اور اس چیز کے مالک اس کے وارث ہیں۔ الغرض عمریٰ اور رقبیٰ میں دی ہوئی چیز واپس نہیں ہو سکتی اور یہ ہمیشہ لینے والے کی ملکیت ہو جاتی ہے۔

۳۷۳۵ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنْبَاَنَا حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ لَا عُمْرٰى وَلَا رُقْبٰى، فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا، اَوْ اُرْقِبَهُ، فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ. نسائی(۳۷۳۶-۳۷۳۷)ابن ماجہ(۲۳۸۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ ہی عمریٰ کرنا چاہیے اور نہ رقبیٰ' البتہ جس شخص نے عمریٰ اور رقبیٰ کیا تو وہ چیز ہمیشہ ہمیشہ اس شخص کی ہو گئی خواہ لینے والا شخص فوت ہو جائے یا زندہ رہے۔

۳۷۳۶ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا عُمْرٰى وَلَا رُقْبٰى، فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا، اَوْ اُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ، وَمَمَاتَهُ قَالَ عَطَاءٌ هُوَ لِلْاٰخِرِ. سابقہ(۳۷۳۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی چیز میں رقبیٰ اور عمریٰ نہیں۔ جس کو عمریٰ یا رقبیٰ کے طور پر کوئی چیز دی گئی تو وہ چیز زندگی اور موت دونوں میں اس کی ہو گئی۔ عطاء کہتے ہیں: وہ دوسرے کے لیے ہے۔

۳۷۳۷ - اَخْبَرَنِيْ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رقبیٰ کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ جو شخص کسی کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَبِیْ ثَابِتٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ' يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الرُّقْبٰى ' وَقَالَ مَنْ اُرْقِبَ رُقْبٰى ' فَهُوَ لَهٗ.

رقبیٰ میں کوئی چیز دے تو وہ چیز اسی شخص کی ہو جاتی ہے جسے دی گئی۔

سابقہ(۳۷۳۵)

۳۷۳۸ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ' قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا ' يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا ' فَهُوَ لَهٗ حَيَاتَهٗ وَمَمَاتَهٗ. مسلم(٤١٧٤)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی چیز عمریٰ کے طور پر دی گئی تو وہ چیز زندگی اور موت میں اسی کی ہوگئی۔

۳۷۳۹ - اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ صُدْرَانَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ ' قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ ' عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ ' قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ ' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَمْسِكُوْا عَلَيْكُمْ يَعْنِیْ اَمْوَالَكُمْ لَا تُعْمِرُوْهَا ' فَاِنَّهٗ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا ' فَاِنَّهٗ لِمَنْ اُعْمِرَهٗ حَيَاتَهٗ وَمَمَاتَهٗ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گروہِ نصاریٰ! اپنے مال و دولت کو اپنے پاس رکھو اور اپنے مال میں عمریٰ نہ کرو، پھر جو شخص کسی چیز میں عمریٰ کرے گا تو وہ چیز زندگی اور موت دونوں میں اس کی ہو جائے گی جسے عمریٰ کے طور پر دی گئی۔

مسلم(٤١٧٣)

۳۷۴۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ' قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' قَالَ اَمْسِكُوْا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ، وَلَا تُعْمِرُوْهَا، فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا حَيَاتَهٗ ' فَهُوَ لَهٗ حَيَاتَهٗ وَبَعْدَ مَوْتِهٖ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے مال و دولت کی حفاظت کرو اور ان میں عمریٰ نہ کرو البتہ جسے کوئی چیز بطور عمریٰ دی گئی تو وہ چیز اس کی ہو جائے گی، زندگی میں بھی اور وفات کے بعد بھی۔

ف: رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد سے غرض یہ ہے کہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ عمریٰ ایک ہبہ اور بخشش ہے اور جس شخص کو بخشش کی گئی وہ مکمل طور پر اس چیز کا مالک ہے اور بخشش کرنے والے کو وہ چیز دوبارہ نہیں مل سکتی۔ جب یہ بات لوگوں کو معلوم کرا دی تو اب جس شخص کا جی چاہے وہ عمریٰ کرے اور جس کا جی چاہے وہ نہ کرے رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو یہ بات اس لیے فرما دی تا کہ وہ ایسا کرنے میں عار نہ سمجھیں۔

۳۷۴۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ' قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ ' عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ ' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلرُّقْبٰى لِمَنْ اُرْقِبَهَا.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رقبیٰ اس شخص کے لیے ہے جس شخص کے لیے رقبیٰ کیا گیا۔

ابوداؤد(۳۵۵۸)ترمذی(۱۳۵۱)نسائی(۳۷۴۲)ابن ماجہ(۲۳۸۳)

۳۷۴۲ - اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوٗدَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ ' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْعُمْرٰى جَائِزَةٌ لِّاَهْلِهَا، وَالرُّقْبٰى جَائِزَةٌ لِّاَهْلِهَا.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ اس کے اہل کے لیے جائز ہو جاتا ہے اور رقبیٰ اس کے اہل کے لیے جائز ہو جاتا ہے۔

سابقہ(۳۷۴۱)

ف: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ دینے والا اور اس کے مالک زندگی میں اس کو نہیں لے سکتے اور یہ اس کے قبضہ میں رہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

گی۔ جسے اس نے بخش دی تھی اور اس کے مرنے کے بعد اسے اس کے وارث لے لیں گے' پھر دینے والا اسے کس طرح لے سکتا ہے؟ اور عمریٰ کی تین اقسام ہیں: پہلی یہ کہ کہنے والا یہ کہے کہ میں نے یہ چیز تجھے دی اور یہ تمہارے پاس تمہاری زندگی تک ہے اور تمہاری وفات کے بعد یہ تمہارے وارثوں کے سپرد ہے۔ اس میں بالاجماع اس کے وارث مالک ہو جاتے ہیں اور اگر اس کا کوئی وارث نہ ہوگا تو وہ مال بیت المال میں داخل ہوگا اور اگر دینے والے نے یہ کہہ دیا کہ میں یہ تمہیں تمہاری زندگی تک دیتا ہوں (مثلاً مکان) تو اس کا حکم بھی پہلے حکم کی طرح ہے۔ تاہم بعض علماء کے نزدیک یہ حکم پہلے حکم کی طرح نہیں' بلکہ دینے والا دوبارہ اس گھر کو واپس لے سکتا ہے۔ لیکن یہ قول زیادہ معتبر نہیں اور تیسرا یہ کہ دینے والا جس کو دیا جانا اور بخشش کرنا مقصود ہے یہ کہہ کر دے کہ میں نے تمہیں یہ گھر تمہاری زندگی بھر کے لیے دے دیا اور تمہاری وفات کے بعد یہ گھر میرا ہو جائے گا اور اگر میں فوت ہو گیا تو میرے وارثوں کا ہو جائے گا۔ راجح اور درست قول یہ ہے کہ یہ بھی پہلے قول کی طرح ہے۔ یعنی مال دینے والے شخص کی طرف نہیں لوٹایا جا سکتا۔ بلکہ وہ لینے والے کا ہو گیا یا اس کے وارثوں کا ہوگا اور یہ اس کے مرنے کے بعد اور عطا کرنے والے نے زندگی کی جو شرط لگائی ہے وہ فاسد ہے اور قابل اعتبار نہیں۔

۳ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيهِ

اس حدیث میں زہری پر اختلاف کا ذکر

۳۷۴۳ - اَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ، قَالَ وَاَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اُعْمِرَ عُمْرَى، فَهِيَ لَهُ، وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ.

ابوداؤد (۳۵۵۱ - ۳۵۵۲) نسائی (۳۷۴۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو بطورِ عمریٰ کوئی چیز دی گئی' وہ چیز اسی کی ہو گئی اور بعد ازاں وہ اس کے وارثوں کی ہے جو اس کے پیچھے رہ گئے ہیں۔

۳۷۴۴ - اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلْعُمْرَى لِمَنْ اُعْمِرَهَا هِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ. بخاری (۲۶۲۵) مسلم (۴۱۶۴ تا ۴۱۷۰) ابوداؤد (۳۵۵۰ - ۳۵۵۲ تا ۳۵۵۴) ترمذی (۳۱۴۸) نسائی (۳۷۴۵ - ۳۷۴۷ تا ۳۷۵۴) ابن ماجہ (۲۳۸۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ اس شخص کے لیے ہے جس کے لیے عمریٰ کیا گیا اور اس کے بعد اس کے ورثاء کے لیے ہے۔

۳۷۴۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلْعُمْرَى لِمَنْ اُعْمِرَهَا، هِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مَنْ عَقِبِهِ. سابقہ (۳۷۴۳ - ۳۷۴۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ اس شخص کے لیے ہے جس کے لیے عمریٰ کیا گیا ہے اور جو چیز اسے عمریٰ میں موصول ہوئی ہو' وہ اس کی ہے اور اس کے بعد اس شخص کی ہے جو وارث پیچھے رہ جائے گا۔

۳۷۴۶ - اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ اَبِي عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی شخص کو عمریٰ میں کوئی چیز دے تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الصَّنْعَانِيِّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهُ وَلِعَقِبِهِ ، فَهِيَ لَهُ وَلِمَنْ يَّرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ مَوْرُوْثَةٌ.

نسائی

وہ چیز اس کی ہوگئی اور پھر اس شخص کی ہے جو اس بخشش لینے والے کا وارث ہوگا۔

۳۷۴۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، يَقُوْلُ مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهُ وَلِعَقِبِهِ، فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهُ حَقَّهُ ، وَهِيَ لِمَنْ اُعْمِرَ وَلِعَقِبِهِ. سابقہ(۳۷۴۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس شخص نے اپنی چیز دوسرے شخص اور اس کے وارثوں کو دی تو اس نے اپنے قول سے اپنے حق کو مٹایا اور اس کے کہنے سے وہ چیز اسی کی اور اس کے وارثوں کی ہوگئی، جس کو اس نے دی ہے۔

۳۷۴۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهُ وَلِعَقِبِهِ ، فَاِنَّهَا لِلَّذِيْ يُعْطَاهَا لَا تَرْجِعُ اِلَى الَّذِيْ اَعْطَاهَا ، لِاَنَّهُ اَعْطٰى عَطَاءً وَّقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ. سابقہ(۳۷۴۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی کے لیے اور اس کے پیچھے رہنے والوں کے لیے عمریٰ کرے تو وہ اس کی عطا کردہ چیز کا وارث ہو جاتا ہے اور وہ چیز دینے والے کی طرف واپس نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اس نے جو بخشش کی ہے کہ اس میں لینے والے کے وارثوں کی میراثیں ثابت ہوں گئیں۔

۳۷۴۹ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ جَابِرًا اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى اَنَّهُ مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهُ وَلِعَقِبِهِ، فَاِنَّهَا لِلَّذِيْ اُعْمِرَهَا يَرِثُهَا مِنْ صَاحِبِهَا الَّذِيْ اَعْطَاهَا مَا وَقَعَ مِنْ مَّوَارِيْثِ اللّٰهِ وَحَقِّهِ. سابقہ(۳۷۴۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا کہ جس شخص نے کچھ بطورِ عمریٰ دیا اور اسے اور اس کے پچھلے وارثوں کو مالک کر دیا تو وہ اس چیز کا مالک ہو گیا اور اللہ کے مقرر کیے ہوئے حقوق کے مطابق اس کے وارث اس کے عمریٰ کو لیں گے۔

۳۷۵۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ فُدَيْكٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى فِيْمَنْ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهُ وَلِعَقِبِهِ ، فَهِيَ لَهُ بَتْلَةٌ لَّا يَجُوْزُ لِلْمُعْطِيْ مِنْهَا شَرْطٌ وَّلَا ثُنْيَا، قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ لِاَنَّهُ اَعْطٰى عَطَاءً وَّقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ ، فَقَطَعَتِ الْمَوَارِيْثُ شَرْطَهُ.

سابقہ(۳۷۴۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی کے بارے میں فیصلہ فرمایا جسے کوئی چیز بطور عمریٰ دی گئی کہ وہ اس اور اس کے وارثوں کے لیے ہے۔ وہ اس کے لیے عطیہ ہے جس میں دینے والے کو کوئی شرط رکھنا جائز ہے نہ استثنیٰ کرنا۔ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ عطیہ اس لیے واپس نہیں کیا جا سکتا کہ اس دینے والے نے اس طرح بخشش اور عطیہ کیا ہے کہ اس میں لینے والے کے وارثوں کی میراث ثابت ہوگئی ہے اور میراث نے اس شرط کو قطع کر دیا۔

ف: اگر بخشش یا عطیہ کرنے والا کوئی شرط لگائے کہ میں بعد ازاں یہ چیز واپس لے سکتا ہوں تو وہ شرط لغو ہے، کیونکہ اس نے خود

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIR ISLAMIA ACADEMY

کہہ دیا کہ یہ تمہارے لیے اور تمہارے وارثوں کے لیے عمریٰ ہے۔

۳۷۵۱ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهٗ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ، قَالَ قَدْ اَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ اَحَدٌ، فَاِنَّهَا لِمَنْ اُعْطِيَهَا وَاِنَّهَا لَا تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ اَعْطَاهَا عَطَاءً وَّقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ. سابقہ(۳۷۴۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی شخص اور اس کے وارثوں کے لیے عمریٰ کیا اور اس دینے والے نے دوسرے شخص کو یہ کہا کہ میں نے تمہیں یہ بخش دیا اور تمہارے وارثوں کے لیے جب تک ان میں سے کوئی ایک باقی اور زندہ رہے گا تو وہ اس کا ہو جائے گا جس کو اس دینے والے نے دیا اور وہ واپس نہیں ہو سکتا اس شخص کی طرف جس نے پہلے عطا اور بخشش کی ہے' کیونکہ اس دینے والے نے اس طرح پر بخشش کی کہ ان میں میراثیں ثابت ہو گئیں۔

ف: یعنی ترکے میں وارثوں کو مل گیا اور اب اس کا واپس کرنا عطا کرنے والے کے لیے درست نہیں ہے۔

۳۷۵۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى بِالْعُمْرٰى اَنْ يَّهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَلِعَقِبِهِ الْهِبَةَ، وَيَسْتَثْنِيَ اِنْ حَدَثَ بِكَ حَدَثٌ وَّبِعَقِبِكَ فَهُوَ اِلَيَّ وَاِلٰى عَقِبِيْ اِنَّهَا لِمَنْ اُعْطِيَهَا وَلِعَقِبِهٖ.

سابقہ(۳۷۴۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمریٰ کے متعلق حکم فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی آدمی اور اس کے ورثاء کو کوئی چیز بخش دے اور یہ کہہ کر استثناء کرے کہ اگر آپ پر کوئی حادثہ آئے یا تمہارے وارثوں پر حادثہ آئے تو وہ چیز میری اور میرے ورثاء کی ہو گی' یہ کہنے کے باوجود بھی وہ چیز اس شخص اور اس کے ورثاء کی ہو گی جسے وہ بخشش میں دی گئی۔

ف: استثناء کرنے اور شرط لگانے کے باوجود رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ چیز مالک کو واپس نہیں دی جا سکتی۔

٤ - ذِكْرُ اخْتِلَافِ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ وَّمُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرٍو وَّعَلٰى اَبِيْ سَلَمَةَ فِيْهِ

یحییٰ بن ابی کثیر اور محمد بن عمرو کا اس روایت میں ابوسلمہ پر اختلاف کا ذکر

۳۷۵۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ، قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْعُمْرٰى لِمَنْ وُّهِبَتْ لَهٗ.

سابقہ(۳۷۴۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ اس شخص کا ہو جاتا ہے جس کو بخشش کیا گیا۔

۳۷۵۴ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهٗ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اَلْعُمْرٰى لِمَنْ وُّهِبَتْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ اس شخص کا ہو جاتا ہے جس کو بخشش کیا گیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

لَهُ. سابقہ(۳۷۴۴)

۳۷۵۵ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ لَا عُمْرٰى فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا، فَهُوَ لَهُ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ کرنا اچھا نہیں لیکن جس شخص کو کوئی چیز عمریٰ میں دے دی گئی وہ اس کی ہو جائے گی۔

۳۷۵۶ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ مَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا، فَهُوَ لَهُ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کسی چیز میں عمریٰ کیا گیا، وہ چیز اس کی ہو جائے گی۔

۳۷۵۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ اَلْعُمْرٰى جَائِزَةٌ. بخاری(۲۶۲۶) مسلم(۴۱۷۸) ابوداؤد(۳۵۴۸) نسائی (۳۷۵۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ کرنا جائز ہے۔

۳۷۵۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ سَاَلَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ هِشَامٍ، عَنِ الْعُمْرٰى، فَقُلْتُ حَدَّثَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ، قَالَ قَضٰى نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ. نسائی

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ عمریٰ کرنا جائز ہے۔

۳۷۵۹ - قَالَ قَتَادَةُ، قُلْتُ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اَلْعُمْرٰى جَائِزَةٌ. سابقہ(۳۷۵۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ کرنا جائز ہے۔

۳۷۶۰ - قَالَ قَتَادَةُ وَقُلْتُ كَانَ الْحَسَنُ، يَقُوْلُ اَلْعُمْرٰى جَائِزَةٌ. نسائی

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حسن فرماتے تھے کہ عمریٰ جائز ہے۔

۳۷۶۱ - قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ اِنَّمَا الْعُمْرٰى اِذَا اُعْمِرَ وَعَقِبُهُ مِنْ بَعْدِهِ، فَاِذَا لَمْ يَجْعَلْ عَقِبَهُ مِنْ بَعْدِهِ، كَانَ لِلَّذِيْ يَجْعَلُ شَرْطَهُ. نسائی

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ زہری نے فرمایا: جب کسی شخص اور اس کے باقی رہنے والے ورثاء کو کوئی چیز بطورِ عمریٰ دی جائے اور جب اس کے ورثاء کے لیے نہ بھی کہے تو شرط کے مطابق عمل کیا جائے گا (یعنی دینے والے کو مل سکتا ہے)۔

۳۷۶۲ - قَالَ قَتَادَةُ فَسُئِلَ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ، فَقَالَ حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اَلْعُمْرٰى جَائِزَةٌ. سابقہ(۳۷۳۲)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ کسی شخص نے عطاء بن ابی رباح سے دریافت کیا، آپ نے بیان فرمایا کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمری کرنا جائز ہے۔

۳۷۶۳ - **قَالَ** قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ الْخُلَفَاءُ لَا يَقْضُوْنَ بِهٰذَا. نسائی

حضرت قتادہ زہری سے بیان فرماتے ہیں کہ خلفاء اس سے استدلال کرتے ہوئے فیصلہ نہیں کرتے تھے (یعنی حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما نے عمری کے جواز کا حکم نہیں دیا)۔

۳۷۶۴ - **قَالَ** عَطَاءٌ قَضٰى بِهَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ. نسائی

حضرت عطاء کا بیان ہے کہ عبدالملک بن مروان نے اس کے مطابق حکم دیا۔

۵ - عَطِيَّةُ الْمَرْاَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا

عورت کا اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر عطیہ دینا

۳۷۶۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَاَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوٗدَ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ هِنْدٍ وَّحَبِيْبٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، قَالَ لَا يَجُوْزُ لِامْرَاَةٍ هِبَةٌ فِيْ مَالِهَا اِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا اَللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ. ابوداؤد (۳۵۴۶)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت کو اپنے مال سے ہبہ اور بخشش کرنا جائز نہیں، اس وقت جب کہ مرد اس کی عصمت کا مالک ہو گیا ہو۔ حدیث کے الفاظ محمد کے ہیں۔

۳۷۶۶ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ح وَاَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَكَّةَ قَامَ خَطِيْبًا، فَقَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ لَا يَجُوْزُ لِامْرَاَةٍ عَطِيَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا. سابقہ (۲۵۳۹)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ کو فتح فرمایا تو آپ خطبہ بیان فرمانے کے لیے کھڑے ہوئے تو آپ نے خطبہ میں بیان فرمایا کہ کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے خاوند کے حکم کے بغیر کوئی چیز بخشش کرے۔

۳۷۶۷ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ هَانِئٍ، عَنْ اَبِيْ حُذَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ، قَالَ قَدِمَ وَفْدُ ثَقِيْفٍ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، وَمَعَهُمْ هَدِيَّةٌ، فَقَالَ اَهَدِيَّةٌ اَمْ صَدَقَةٌ؟ فَاِنْ كَانَتْ هَدِيَّةً، فَاِنَّمَا يُبْتَغٰى بِهَا وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، وَقَضَاءُ الْحَاجَةِ، وَاِنْ كَانَتْ صَدَقَةً، فَاِنَّمَا يُبْتَغٰى بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوْا لَا بَلْ هَدِيَّةٌ فَقَبِلَهَا مِنْهُمْ، وَقَعَدَ مَعَهُمْ يُسَائِلُهُمْ

حضرت عبدالرحمان بن علقمہ ثقفی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قبیلہ بنو ثقیف کے ایلچی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے پاس کچھ تحفہ بھی تھا۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ یہ تحفہ ہے یا صدقہ؟ اگر یہ تحفہ ہے تو اس میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی ہے اور یہ حاجت کی تکمیل کا ذریعہ ہے اور اگر یہ صدقہ ہے تو اس میں اللہ عزوجل کی خوشنودی ہے۔ ان ایلچیوں نے عرض کیا کہ یہ صدقہ نہیں بلکہ ہدیہ ہے۔ آپ نے اس وقت اسے قبول فرمایا اور آپ اس وقت ان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَيُسَائِلُوْنَهٗ ' حَتّٰى صَلَّى الظُّهْرَ مَعَ الْعَصْرِ. نسائی

کے پاس تشریف فرما ہو کر گفتگو فرمانے لگے اور وہ لوگ آپ سے سوال کرنے لگے یہاں تک کہ آپ نے ظہر کی نماز عصر کے ساتھ پڑھی۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہدیے اور صدقے میں یہ فرق ہے۔ جو کچھ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ یعنی ہدیہ اور تحفہ انسان کی خوشی اور اپنی کارروائی کے لیے ہوتا ہے اور صدقہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے ہوتا ہے۔

۳۷۶۸ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ' قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ ' عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ' عَنْ سَعِيْدٍ' عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اَقْبَلَ هَدِيَّةً اِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ اَوْ اَنْصَارِيٍّ اَوْ ثَقَفِيٍّ اَوْ دَوْسِيٍّ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ کسی شخص کا تحفہ اور ہدیہ قبول نہ کروں' ہاں مگر قریشی' انصاری' ثقفی یا دوسی کا ہدیہ قبول کروں۔

ف: کیونکہ یہ لوگ عالی ہمت ہوتے ہیں۔ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ کو ایک اونٹ تحفہ دیا۔ آپ ﷺ نے اسے چھ اونٹ دیئے' مگر پھر بھی وہ ناخوش رہا۔

۳۷۶۹ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ' قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ' قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ' عَنْ قَتَادَةَ' عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اُتِيَ بِلَحْمٍ' فَقَالَ مَا هٰذَا؟ فَقِيْلَ تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ ' فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ' وَلَنَا هَدِيَّةٌ.

بخاری (۱۴۹۵ - ۲۵۷۷) مسلم (۲۴۸۲) ابوداؤد (۱۶۵۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک دن گوشت پیش کیا گیا' آپ نے فرمایا: یہ گوشت کیسا ہے؟ عرض کیا گیا کہ یہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو کسی شخص نے صدقہ دیا تھا' اس پر آپ نے فرمایا کہ یہ بریرہ کے لیے صدقہ ہے' اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۳۵ - كِتَابُ الْاَيْمَانِ وَالنُّذُوْرِ

قسموں اور نذروں کا بیان

۱ - بَابُ كَيْفَ كَانَتْ يَمِيْنُ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ قسم کیسے اٹھاتے تھے؟

۳۷۷۰ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ ' وَمُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ' قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُقْبَةَ' عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنٌ يَّحْلِفُ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ.

بخاری (۶۶۱۷ - ۶۶۲۸) ترمذی (۱۵۴۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ''لا ومقلب القلوب'' کے ساتھ قسم اٹھاتے (یعنی مجھے اس ذات کی قسم جو دلوں کو پھیرنے والی ہے)۔

۲ - اَلْحَلْفُ بِمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ

''مصرف القلوب'' کے لفظ کے ساتھ قسم اٹھانا

۳۷۷۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُوْ يَعْلٰى ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ''لا ومصرف القلوب'' کے ساتھ قسم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ رَجَاءَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحٰقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، قَالَ كَانَتْ يَمِيْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الَّتِيْ يَحْلِفُ بِهَا لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ. ابن ماجہ (۲۰۹۲)

اٹھاتے تھے۔

ف: دلوں کا پھیرنے والا اللہ رب العزت ہے۔

۳ - اَلْحَلْفُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم کھانا

۳۷۷۲ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى ، قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ ، اَرْسَلَ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى الْجَنَّةِ ، فَقَالَ اُنْظُرْ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُّ لِاَهْلِهَا فِيْهَا ، فَنَظَرَ اِلَيْهَا ، فَرَجَعَ ، فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا ، فَاَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ ، فَقَالَ اِذْهَبْ اِلَيْهَا ، فَانْظُرْ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُّ لِاَهْلِهَا فِيْهَا ، فَنَظَرَ اِلَيْهَا ، فَاِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ ، فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَّا يَدْخُلَهَا اَحَدٌ ، قَالَ اِذْهَبْ ، فَانْظُرْ اِلَى النَّارِ وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُّ لِاَهْلِهَا فِيْهَا ، فَنَظَرَ اِلَيْهَا ، فَاِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا ، فَرَجَعَ ، فَقَالَ وَعِزَّتِكَ ، لَا يَدْخُلُهَا اَحَدٌ ، فَاَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ ، فَقَالَ اِرْجِعْ ، فَانْظُرْ اِلَيْهَا ، فَنَظَرَ اِلَيْهَا ، هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ ، فَرَجَعَ وَقَالَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَّا يَنْجُوَ مِنْهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے جنت اور دوزخ کو پیدا فرمایا تو جبریل علیہ السلام کو بہشت کی طرف بھیجا اور فرمایا کہ جنت اور اس میں جو کچھ میں نے جنتیوں کے لیے تیار کیا ہے' اسے دیکھو چنانچہ انہوں نے اسے ملاحظہ کیا' پھر واپس آ کر عرض کرنے لگے: (اے اللہ!) مجھے تیری عزت کی قسم! وہ چیز ایسی ہے کہ جو کوئی اس کو سنے گا' اس میں داخل ہوئے بغیر نہ رہ سکے گا' اس کے بعد اسے ڈھانپنے کا حکم فرمایا گیا تو وہ مشکل اور ناپسند باتوں سے ڈھانپ دی گئی بعد ازاں پھر (جبریل علیہ السلام) انہیں حکم فرمایا کہ اب جنت کو جا کر دوبارہ دیکھو اور اس کو بھی جو میں نے جنت میں جنتیوں کے لیے تیار کیا ہے؟ اس میں پھر انہوں نے بہشت میں جا کر دیکھا تو بہشت کو مکروہ اور ناپسند اشیاء سے ڈھانپا ہوا پایا۔ انہوں نے دوبارہ آ کر عرض کی: مجھے تیری عزت کی قسم! اب تو اس کا یہ حال ہے کہ مجھے اس بات کا خدشہ لاحق ہو گیا کہ شاید اس میں کوئی بھی داخل نہ ہو گا' اس کے بعد حکم ہوا کہ جاؤ اور دوزخ اور جو میں نے اس میں دوزخیوں کے لیے تیار کیا ہے اسے دیکھو' وہاں آ کر انہوں نے دیکھا کہ ایک پر دوسری چڑھی جاتی ہے۔ انہوں نے واپس آ کر عرض کی: تیری عزت کی قسم! اس میں کوئی بھی داخل نہ ہو گا۔ پھر حکم ہوا تو یہ شہوت کی اشیاء سے فوراً ڈھانپ دی گئی' پھر حکم ہوا: جاؤ اور اس کی طرف دیکھو۔ انہوں نے واپس جا کر پھر اسے ملاحظہ کیا تو اسے شہوت کی اشیاء سے ڈھانپا ہوا پایا تو واپس آ کر عرض کیا: اب اس کے یہ حالات دیکھ کر مجھے یہ خدشہ لاحق ہو گیا ہے کہ اس میں سبھی جائیں گے۔

ف: مکروہ اور ناپسند اشیاء سے مراد وہ نیکیاں اور اعمالِ صالحہ ہیں جن کا کرنا نفس کو نہایت ناگوار اور مشکل ہوتا ہے جب تک

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عاجزی انکساری محنت' ریاضت اور عبادت نہ کی جائے جنت ملنا دشوار اور محال ہے۔ دنیاداروں اور لالچی لوگوں کو اہل جنت کے افعال بُرے معلوم ہوتے ہیں اور یہ لوگ بہشتیوں کی وضع سے ڈرتے ہیں خصوصاً اس چودھویں صدی میں جب کہ مسلمانوں پر فاسقوں اور کافروں کا غلبہ ہے۔ اللہ رب العزت پناہ دے' ہزاروں اہل علم بھی کافروں کی چال پسند کرتے ہوئے علم کو رسوا کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی اپنے ساتھ لپیٹے لیے جاتے ہیں' حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حاضر خدمت ہو کر عرض کی کہ دوزخ کا ایک حصہ دوسرے پر لپٹا اور چڑھا جاتا ہے یعنی اس میں انتہائی شدت' حدت اور گرمی ہے۔

حدیث کے آخر میں دوزخ کے متعلق حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ مجھے تیری جلالت وعظمت کی قسم! اس میں سب لوگ جائیں گے کیونکہ دوزخ میں جانے کا کام نفس کو نہایت بھلا اور لذیذ معلوم ہوتا ہے۔ پھر ہر شخص ان کاموں میں پھنس جاتا ہے۔ ہاں وہ شخص جسے اللہ رب العزت بچائے۔

اس حدیث کے یہاں لانے کا مقصود یہ ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے اللہ رب العزت کی جلالت وعظمت کی قسم کھائی جس سے معلوم ہوا کہ یہ قسم کھانا درست اور جائز ہے۔

٤ - اَلتَّشْدِيْدُ فِي الْحَلْفِ بِغَيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ تعالیٰ کے سوا کی قسم کھانا

٣٧٧٣ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفُ اِلَّا بِاللّٰهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِاٰبَائِهَا، فَقَالَ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ.

بخاری (٣٨٣٦) مسلم (٤٢٣٥)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص قسم کھائے تو اللہ کے سوا کسی کی قسم نہ کھائے اور قریش کی یہ عادت تھی کہ وہ اپنے باپ کے نام کی قسم کھاتے۔ آپ نے فرمایا: اپنے باپ دادا کی قسم نہ اٹھاؤ۔

٣٧٧٤ - اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ غِفَارٍ فِيْ مَجْلِسِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں آباء واجداد کی قسمیں کھانے سے منع فرماتا ہے۔

ف: یعنی قسم کھانے میں غیر اللہ کے نام کی بزرگی ہے اور کسی غیر کے نام کی بزرگی اللہ کے نام کے برابر کرنا کفر ہے۔ اسی لیے علماء کرام نے فرمایا کہ غیر کی قسم کھانا کفر ہے۔

٥ - اَلْحَلْفُ بِالْاٰبَاءِ

باپ دادا کی قسم کھانا

٣٧٧٥ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ، قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ عُمَرَ مَرَّةً، وَهُوَ يَقُوْلُ وَاَبِيْ وَاَبِيْ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ، فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَّلَا اٰثِرًا.

بخاری (٦٦٤٧) مسلم (٤٢٣٢) ترمذی (١٥٣٣)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ حضرت عمر سے یہ کلمہ سنا کہ "وابی وابی" (مجھے اپنے باپ کی قسم! مجھے اپنے باپ کی قسم!) آپ (ﷺ) نے انہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو باپ دادا کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔ آپ (حضرت عمر) فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے اس کے بعد پھر کبھی اپنے والد

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

کی قسم نہیں کھائی' نہ خود اور نہ کسی دوسرے شخص کی نقل کر کے۔

۳۷۷۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَسَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ. قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَّلَا اٰثِرًا. بخاری (٦٦٤٧) مسلم (٤٢٣٠ - ٤٢٣١) ابوداؤد (٣٢٥٠) نسائی (٣٧٧٧) ابن ماجہ (٢٠٩٤)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو باپ دادا کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے اس کے بعد پھر کبھی اپنے والد کی قسم نہیں کھائی' نہ خود اور نہ کسی دوسرے شخص کی نقل کر کے۔

۳۷۷۷ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَّلَا اٰثِرًا. سابقہ (٣٧٧٦)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو باپ دادا کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے اس کے بعد پھر کبھی اپنے والد کی قسم نہیں کھائی' نہ خود اور نہ کسی دوسرے شخص کی نقل کر کے۔

٦ - اَلْحَلْفُ بِالْاُمَّهَاتِ

ماؤں کی قسمیں کھانا

۳۷۷۸ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ ثَنَا اَبِيْ قَالَ ثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ وَلَا بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ، وَلَا تَحْلِفُوْا اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا تَحْلِفُوْا اِلَّا وَاَنْتُمْ صَادِقُوْنَ. ابوداؤد (٣٢٤٨)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے باپوں' ماؤں اور بتوں کی قسمیں نہ کھایا کرو' قسم اللہ ہی کی کھاؤ اور قسم بھی سچی کھاؤ۔

٧ - اَلْحَلْفُ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ

اسلام کے سوا کسی اور دین کی قسم کھانا

۳۷۷۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ ح، وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ كَاذِبًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ قُتَيْبَةُ فِيْ حَدِيْثِهٖ مُتَعَمِّدًا، وَقَالَ يَزِيْدُ كَاذِبًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللّٰهُ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ. بخاری (١٣٦٣ - ٦٠٤٧ - ٦١٠٥ - ٦٦٥٢) مسلم (٢٩٨ تا ٣٠٠) ابوداؤد (٣٢٥٧) ترمذی (١٥٢٧ - ١٥٤٣) نسائی (٣٧٨٠ - ٣٨٢٢) ابن ماجہ (٢٠٩٨)

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دین اسلام کے سوا کسی اور دین کی قسم کھائے تو وہ شخص ویسے ہو گا جیسے اس نے جھوٹی قسم کھائی۔ اور قتیبہ نے (جو مصنف کے حدیث میں استاد ہیں) کاذباً کی جگہ متعمداً کہا (اور متعمداً کے معنی ہیں قصداً اور جان بوجھ کر) اور (مصنف کے دوسرے استاد) یزید کی سند میں کاذباً کا لفظ ہے (یعنی اسلام کے سوا کسی چیز کی قسم کھائی اور پھر قسم میں جھوٹا ہو گیا' علماء کا کہنا ہے کہ تہدید کے طور پر کافر نہ ہو گا بلکہ جھوٹ بولنے کا کفارہ دے گا) اگر کسی شخص نے خودکشی کی کسی چیز سے تو اس کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ میں عذاب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

دے گا۔

۳۷۸۰ - اَخْبَرَنِی مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو، عَنْ یَحْیٰی اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ قَالَ حَدَّثَنِی اَبُوْ قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَی الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَیْءٍ عُذِّبَ بِهٖ فِی الْاٰخِرَةِ.

سابقہ (۳۷۷۹)

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کی قسم کھائے دراں حالیکہ اس قسم میں جھوٹا ہو تو پھر وہ وہی ہے جو اس نے اپنی قسم میں ٹھہرایا اور جو شخص کسی چیز سے اپنا خون کر ڈالے تو اسے آخرت میں اس چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔

۸ - اَلْحَلْفُ بِالْبَرَاءَةِ مِنَ الْاِسْلَامِ

اسلام سے بیزار ہونے کی قسم کھانا

۳۷۸۱ - اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ حُسَیْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّنَ الْاِسْلَامِ فَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَاِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ یَعُدْ اِلَی الْاِسْلَامِ سَالِمًا. ابوداؤد (۳۲۵۸) ابن ماجہ (۲۱۰۰)

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ کہے کہ میں اسلام سے بری ہوں، اگر وہ جھوٹا ہے تو ایسا ہی ہے جیسے کہ اس نے اپنے آپ کو ٹھہرایا اور اگر وہ سچا ہے تو بھی اسلام کی جانب سلامت نہ پھرے گا۔

ف: گناہ سے تب بھی خالی نہیں، کیونکہ اسلام سے بیزار ہونا اس نے اپنی زبان سے قبول کیا۔

۹ - اَلْحَلْفُ بِالْكَعْبَةِ

کعبہ کی قسم کھانا

۳۷۸۲ - اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ عِیْسٰی قَالَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ قُتَیْلَةَ اِمْرَاَةٍ مِّنْ جُهَیْنَةَ اَنَّ یَهُوْدِیًّا، اَتَی النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَ اِنَّكُمْ تُنَدِّدُوْنَ، وَاِنَّكُمْ تُشْرِكُوْنَ تَقُوْلُوْنَ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ، وَتَقُوْلُوْنَ، وَالْكَعْبَةِ، فَاَمَرَهُمُ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا اَرَادُوْا، اَنْ یَّحْلِفُوْا، اَنْ یَّقُوْلُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَیَقُوْلُوْنَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ. نسائی

قبیلہ جہینہ کی ایک خاتون قتیلہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک یہودی آیا اور کہنے لگا کہ تم لوگ اللہ کے لیے شریک ٹھہراتے ہو اور شرک کرتے ہو اور یوں کہتے ہو کہ جو کچھ اللہ نے چاہا اور جو کچھ تم چاہو اور تم یہ کہتے ہو کعبہ کی قسم! نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم قسم کھانے کا ارادہ کرو تو یوں کہا کرو: ''ورب الکعبة'' (کعبہ کے رب کی قسم!) اور اگر کوئی کہنا چاہے ماشاء اللہ اس کے بعد ''ثم شئت'' (پھر جو تو چاہے) کہا کرے۔

۱۰ - اَلْحَلْفُ بِالطَّوَاغِیْتِ

جھوٹے معبودوں کی قسم کھانا

۳۷۸۳ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ، وَلَا بِالطَّوَاغِیْتِ. مسلم (۴۲۳۸) ابن ماجہ (۲۰۹۵)

حضرت عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے آباؤ اجداد اور جھوٹے معبودوں کی قسمیں نہ کھایا کرو۔

۱۱ - اَلْحَلْفُ بِاللَّاتِ

لات کی قسم کھانا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۷۸۴ - اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ، فَقَالَ بِاللَّاتِ، فَلْيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهٖ تَعَالَ اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ.

بخاری(۴۸۶۰-۶۱۰۷-۶۳۰۱-۶۶۵۰) مسلم(۴۲۳۶) ابوداؤد(۳۲۴۷) ترمذی(۱۵۴۵) ابن ماجہ(۲۰۹۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی لات کی قسم کھائے اسے چاہیے کہ کہے: ''لا الہ الا اللہ'' (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) اور جو شخص اپنے ساتھی کو کہے کہ آؤ جوا کھیلیں اسے چاہیے کہ وہ کچھ صدقہ کرے۔

۱۲ - اَلْحَلْفُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى

لات اور عزیٰ کی قسم کھانا

۳۷۸۵ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نَذْكُرُ بَعْضَ الْاَمْرِ، وَاَنَا حَدِيْثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ، فَحَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى، فَقَالَ لِيْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، بِئْسَ مَا قُلْتَ اِئْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، فَاَخْبِرْهُ، فَاِنَّا لَا نَرَاكَ اِلَّا قَدْ كَفَرْتَ، فَاَتَيْتُهُ، فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ لِيْ قُلْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَاتْفُلْ عَنْ يَّسَارِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَلَا تَعُدْ لَهٗ.

نسائی(۳۷۸۶) ابن ماجہ(۲۰۹۷)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں میں بات چیت کر رہے تھے، اور ان دنوں میں نے نیا نیا اسلام قبول کیا تھا، میرے منہ سے نکل گیا: ''واللات والعزیٰ'' (مجھے لات اور عزیٰ کی قسم ہے)۔ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نے مجھے فرمایا کہ تم نے بہت بُری بات کہی، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ ماجرا عرض کرو، ہمارے نزدیک تو تم نے یہ کفر کی بات کی۔ آپ (مصعب رضی اللہ عنہ کے والد) فرماتے ہیں کہ میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور آپ سے اس کے متعلق عرض کیا۔ آپ نے مجھے فرمایا: تم تین دفعہ ''لا الہ الا اللہ'' کہو اور تین دفعہ ''اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم'' کہو اور جب یہ پڑھ لو تو تین دفعہ بائیں طرف تھوک دو اور بعد ازاں کبھی ایسی قسم نہ کھاؤ۔

۳۷۸۶ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى، فَقَالَ لِيْ اَصْحَابِيْ بِئْسَ مَا قُلْتَ، قُلْتُ هُجْرًا، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ، فَقَالَ قُلْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَانْفُثْ عَنْ يَّسَارِكَ ثَلَاثًا، وَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، ثُمَّ لَا تَعُدْ. سابقہ(۳۷۸۵)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے لات اور عزیٰ کی قسم کھائی میرے دوستوں نے یہ سن کر کہا کہ تم نے بہت بُری بات کہی، فحش کلام کیا ہے۔ تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے یہ بات آپ کی خدمت میں عرض کی، آپ نے فرمایا: ''لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر'' (ترجمہ:) اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، جو یکتا ہے اور اس کے مساوی کوئی نہیں اور سب جگہ اسی کی بادشاہت ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس کی حمد وتعریف ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ پڑھ کر اپنی بائیں طرف تین بار تھوکو اور ''اعوذ بالله من الشيطن الرجيم'' پڑھو اور پھر ایسی قسم نہ کھانا۔

۱۳ - اِبْرَارُ الْقَسَمِ

قسم کو پورا کرنا

۳۷۸۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ مُّحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِسَبْعٍ، اَمَرَنَا بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ، وَتَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ، وَاِجَابَةِ الدَّاعِيْ، وَنَصْرِ الْمَظْلُوْمِ، وَاِبْرَارِ الْقَسَمِ، وَرَدِّ السَّلَامِ. سابقہ (۱۹۳۸)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات چیزوں کا حکم فرمایا: جنازوں کے ساتھ چلنا، بیمار شخص کی عیادت کے لیے جانا، چھینک کا جواب دینا (جب چھینکنے والا ''الحمد لله'' کہے تو اس وقت ''يرحمك الله ويهديكم الله ويصلح بالكم'' کہنا) اگر کوئی شخص دعوت کرے تو قبول کرنا اور جس شخص پر ظلم ہو رہا ہو اس کی مدد کرنا، قسم کو پورا کرنا اور سلام کا جواب دینا۔

۱۴ - مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا

جو شخص کسی چیز پر قسم اٹھائے پھر دوسری چیز اس سے بہتر پائے تو کیا کرے؟

۳۷۸۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي السَّلِيْلِ، عَنْ زَهْدَمٍ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ مَا عَلَى الْاَرْضِ يَمِيْنٌ اَحْلِفُ عَلَيْهَا فَاَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَتَيْتُهُ.

بخاری (۳۱۳۳ - ۴۳۸۵ - ۵۵۱۷ - ۵۵۱۸ - ۶۶۴۹ - ۶۶۸۰ - ۶۷۲۱ - ۷۵۵۵) مسلم (۴۲۴۱ تا ۴۲۴۵) ترمذی (۱۸۲۶ - ۱۸۲۷) ترمذی شمائل (۱۴۶ - ۱۴۸) نسائی (۴۳۵۷ - ۴۳۵۸)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: روئے زمین پر کوئی قسم ایسی نہیں، اگر میں اس پر قسم کھاؤں اور بعد میں مجھے کوئی دوسری چیز اس سے بہتر لگے تو میں وہی کام کروں گا جو بہتر ہو۔

ف: قسم کا کفارہ دے کر وہ کام کروں گا تا کہ اچھی بات سے انکار کرنا لازم نہ آئے۔

۱۵ - اَلْكَفَّارَةُ قَبْلَ الْحِنْثِ

قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینا

۳۷۸۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، فِيْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ نَسْتَحْمِلُهُ، فَقَالَ وَاللّٰهِ، لَا اَحْمِلُكُمْ، وَمَا عِنْدِيْ مَا اَحْمِلُكُمْ، ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَآءَ اللّٰهُ، فَاُتِيَ بِاِبِلٍ، فَاَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ، فَلَمَّا انْطَلَقْنَا، قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ، لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ لَنَا، اَتَيْنَا رَسُوْلَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اپنی قوم کے چند افراد کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ ہم آپ سے سواری طلب کریں۔ آپ نے ہم لوگوں سے فرمایا: واللہ میں تمہیں سواری نہیں دے سکتا اور تمہارے لیے میرے پاس سواری کی کوئی چیز نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پھر جب تک اللہ کو منظور تھا ہم اتنی دیر ٹھہرے رہے، اسی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ ، فَحَلَفَ اَنْ لَّا يَحْمِلَنَا قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ ، فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ، بَلِ اللّٰهُ حَمَلَكُمْ، اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ فَاَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَّمِيْنِيْ ، وَاَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ. بخاری(٦٦٢٣ - ٦٧١٨)مسلم(٤٢٣٩)ابوداؤد(٣٢٧٦) ابن ماجہ(٢١٠٧)

دوران کچھ اونٹ آپ کی خدمت میں لائے گئے تو آپ نے حکم دیا کہ ہمیں تین اونٹ دیئے جائیں' جب ہم وہاں سے روانہ ہوئے تو لوگ آپس میں گفتگو کرنے لگے کہ ان سواریوں میں اللہ ہمیں برکت نہ دے گا' کیونکہ جب ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سواریاں طلب کی تھیں تو آپ نے قسم کھائی اور فرمایا کہ ہم تم کو سواری نہ دیں گے۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس امر کے متعلق آپ کی خدمت میں تذکرہ کیا' جو ہم آپس میں کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں سواری نہیں دی' بلکہ اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور یہ فرمایا کہ میں جو قسم کھاتا ہوں اور اس کے بعد کسی دوسرے امر کو اچھا دیکھتا ہوں تو اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں اور وہ کام کرتا ہوں جو اس سے بہتر ہوتا ہے۔

ف: ''پہلے کفارہ دینا'' اس سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں کفارہ دیتا ہوں اور پھر وہ کام کرتا ہوں جو بہتر ہوتا ہے۔

٣٧٩٠ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ. نسائی

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی چیز کی قسم کھائے اور اس کے بعد کسی دوسری چیز میں بہتری دیکھے تو پہلے اپنی قسم کا کفارہ دے اور بعد ازاں وہ اس کام کی طرف رجوع کرے جو بہتر ہو۔

ف: وہ اپنی قسم پر ڈٹا نہ رہے' بلکہ قسم کا کفارہ دے اور اس کا کفارہ دے کر وہ کام کرے جس میں بہتری دیکھے۔

٣٧٩١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ اِذَا حَلَفَ اَحَدُكُمْ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا، فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَلْيَنْظُرِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ، فَلْيَاْتِهٖ.

بخاری(٦٦٢٢ - ٦٧٢٢ - ٧١٤٦ - ٧١٤٧)مسلم (٤٢٥٧ - ٤٦٩٢)ابوداؤد(٢٩٢٩ - ٣٢٧٧ - ٣٢٧٨)ترمذی (١٥٢٩)نسائی(٣٧٩٢ - ٣٧٩٣ - ٣٧٩٨ تا ٣٨٠٠ - ٥٣٩٩)

حضرت عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص کسی بات کی قسم کھائے اور بعد ازاں اس کا خلاف کرنے میں بھلائی سمجھے تو اسے اپنی قسم کا کفارہ دینا چاہیے اور وہ کام کرے جو بہتر ہو۔

٣٧٩٢ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِينٍ، فَكَفِّرْ عَنْ يَّمِينِكَ، ثُمَّ ائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ. سابقہ(۳۷۹۱)

اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تو کسی چیز کی قسم کھائے تو اپنی قسم کا کفارہ دے پھر اس کو کر جو بہتر ہے۔

۳۷۹۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى، وَذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِينٍ، فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا، فَكَفِّرْ عَنْ يَّمِينِكَ، وَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ. سابقہ(۳۷۹۱)

حضرت عبد الرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تو کسی چیز کی قسم کھائے اور اس کا خلاف کرنے میں بہتری دیکھے تو اپنی قسم کا کفارہ دے اور اس کو کر جو بہتر ہو۔

۱۶ - اَلْكَفَّارَةُ بَعْدَ الْحِنْثِ

قسم توڑنے کے بعد کفارہ دینا

۳۷۹۴ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو مَّوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا، فَلْيَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَّمِينِهِ. نسائی

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی چیز پر قسم کھائے اور بعد ازاں اس کے غیر میں بھلائی سمجھے تو وہ کام کرے جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

۳۷۹۵ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا، فَلْيَدَعْ يَمِينَهُ، وَلْيَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْهَا.

مسلم(۴۲۵۱ تا ۴۲۵۶) نسائی(۳۷۹۶) ابن ماجہ(۲۱۰۸)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی چیز پر قسم کھائے اور بعد ازاں اس کے غیر میں بھلائی سمجھے تو اپنی قسم چھوڑ دے اور وہ کام کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

۳۷۹۶ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ، قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ، قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ طَرَفَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ، فَرَاٰى خَيْرًا مِّنْهَا، فَلْيَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ.

سابقہ(۳۷۹۵)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی بات کی قسم کھائے بعد ازاں اس کے سوا کسی اور چیز میں بہتری دیکھے تو اس کام کو کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کو چھوڑ دے۔

۳۷۹۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ

حضرت ابو الزعراء رضی اللہ عنہ اپنے چچا ابو الاحوص سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اَرَاَيْتَ ابْنَ عَمٍّ لِّيْ ، اَتَيْتُهُ اَسْاَلُهُ ، فَلَا يُعْطِيْنِيْ ، وَلَا يَصِلُنِيْ ، ثُمَّ يَحْتَاجُ اِلَيَّ ، فَيَاْتِيْنِيْ ، فَيَسْاَلُنِيْ ، وَقَدْ حَلَفْتُ اَنْ لَّا اُعْطِيَهُ ، وَلَا اَصِلَهُ ، فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَتِيَ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ، وَاُكَفِّرَ عَنْ يَّمِيْنِيْ. ابن ماجہ(۲۱۰۹)

میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ نے میرے چچا کے بیٹے کو دیکھا میں اس کے پاس آ کر کچھ طلب کرتا ہوں تو وہ مجھے نہیں دیتا اور رشتہ داری کا سلوک بھی نہیں برتتا' پھر میری ضرورت پڑتی ہے تو وہ میرے پاس آ کر مجھ سے سوال کرتا ہے' اسی وجہ سے میں نے بھی قسم کھائی ہے کہ میں بھی اسے کچھ نہ دوں گا اور قرابت کا لحاظ بھی نہ رکھوں گا۔ آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں وہ کروں جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دوں۔

۳۷۹۸ - اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ ، قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ اَخْبَرَنَا مَنْصُوْرٌ وَّيُوْنُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اُلِيْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ ، فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا ، فَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ، وَكَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِكَ. سابقہ(۳۷۹۱)

حضرت عبد الرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تم کسی چیز پر قسم اٹھاؤ اور اس کے مقابل کسی دوسری چیز میں بھلائی دیکھو تو وہ کام کرو جس میں بھلائی ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دو۔

۳۷۹۹ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ يَعْنِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ ، فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا ، فَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْهَا ، وَكَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِكَ. سابقہ(۳۷۹۱)

حضرت عبد الرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی چیز پر قسم اٹھاؤ اور اس کے علاوہ کسی دوسری چیز میں بھلائی دیکھو وہ کام کرو جس میں بھلائی ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دو۔

۳۸۰۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ فِيْ حَدِيْثِهٖ ، عَنْ جَرِيْرٍ ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ ، قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ ، فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا ، فَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ، وَكَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِكَ. سابقہ(۳۷۹۱)

حضرت عبد الرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تم کسی چیز پر قسم اٹھاؤ اور اس کے علاوہ کسی دوسری چیز میں بھلائی دیکھو تو وہ کام کرو جس میں بھلائی ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دو۔

۱۷ - اَلْيَمِيْنُ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ

آدمی جس چیز کا مالک نہیں اس کی قسم کھانا

۳۸۰۱ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَدِّهٖ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ ، وَلَا يَمِيْنَ فِيْمَا لَا تَمْلِكُ ، وَلَا فِيْ مَعْصِيَةٍ وَّلَا قَطِيْعَةِ رَحِمٍ.

ابوداؤد(۳۲۷٤).

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس چیز کی نذر اور قسم نہیں ہو سکتی جس شے کا آدمی مالک نہ ہو' نہ ہی گناہ کی بات اور قطع رحمی میں۔

ف: ملک کے علاوہ کسی دوسری چیز میں نذر کرنا مثلاً کوئی شخص کہے کہ اگر میں فلاں فلاں بیماری سے صحت یاب ہو گیا تو فلاں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فلاں شخص کے غلام کو آزاد کردوں گا۔ قطع رحم کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص اس بات کی قسم کھائے کی میں اپنے بھائی یا بھتیجے سے گفتگو نہ کروں گا تو اس قسم کو توڑ دینا چاہیے اور اس کا کفارہ بھی ادا کرنا چاہیے۔

۱۸ - مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنٰى

قسم کھانے کے بعد ان شاء اللہ کہنا

۳۸۰۲ - **اَخْبَرَنِي** اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنٰى، فَاِنْ شَآءَ مَضٰى وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرَ حَنِثٍ. ابوداؤد (۳۲۶۱-۳۲۶۲) ترمذی (۱۵۳۱) نسائی (۳۸۳۸-۳۸۳۹) ابن ماجہ (۲۱۰۵-۲۱۰۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص قسم کھا کر استثناء کردے (ان شاء اللہ کہہ دے) خواہ اسے پورا کرے یا نہ کرے اس کا کفارہ نہ ہوگا۔

ف: لیکن ان شاء اللہ کہنا اس طرح ہو کہ وہ قسم کے ساتھ سمجھا جائے اور اگر کچھ دیر ہوگئی تو یہ معتبر نہیں۔

۱۹ - اَلنِّيَّةُ فِي الْيَمِيْنِ

قسم میں نیت کا اعتبار ہے

۳۸۰۳ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ، وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّا نَوٰى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ، فَهِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا، فَهِجْرَتُهٗ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ. سابقہ (۷۵)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملے گا جو اس نے نیت کی ہوگی۔ تو جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرے تو وہ ہجرت اور گھر کو چھوڑنا اللہ اور رسول کے واسطے ہوگا اور جو شخص دنیا کے لیے ہجرت کرے (اس خیال سے کہ ہجرت کروں گا تو مال و دولت ملے گی) یا عورت کے لیے کہ اس سے نکاح کروں گا تو اس کی ہجرت انہی اشیاء کے لیے ہوگی۔

ف: اس کی نیت دنیا اور عورت کی طرف ہوگی اور اسے اس کا کچھ ثواب نہ ملے گا ہر کارِ خیر میں خالص نیت کا ہونا ضروری ہے اور ایسے ہی قسم میں یہی نیت معتبر ہے۔ کیونکہ قسم بھی ایک عمل ہے۔

۲۰ - تَحْرِيْمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ عزوجل نے جس چیز کو حلال کیا، اسے اپنے اوپر حرام کرنا

۳۸۰۴ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ زَعَمَ عَطَاءٌ اَنَّهٗ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَيْرٍ، يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَزْعُمُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ، كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا، فَتَوَاصَيْتُ اَنَا وَحَفْصَةُ، اَنَّ اَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ، فَلْتَقُلْ اِنِّيْ اَجِدُ مِنْكَ رِيْحَ مَغَافِيْرَ اَكَلْتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس ٹھہرا کرتے تھے (اور ان کے دولت کدہ میں کچھ دیر تک قیام پذیر ہوتے) ایک دن آپ نے ان کے ہاں کچھ شہد پیا میں نے اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے آپس میں کچھ مشورہ کیا کہ جب نبی ﷺ ہم دونوں میں سے کسی کے پاس تشریف لائیں تو ہم یوں عرض

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مَغَافِيرَ؟فَدَخَلَ عَلٰى اِحْدَاهُمَا' فَقَالَتْ ذٰلِكَ لَهُ' فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ' وَلَنْ اَعُوْدَ لَهُ فَنَزَلَتْ ﴿يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ﴾ اِلٰى ﴿اِنْ تَتُوْبَا اِلَى اللّٰهِ﴾ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ ﴿وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا﴾ لِقَوْلِهٖ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا. سابقہ (۳۴۲۱)

کریں کہ آپ کے دہن سے مغافیر کی بو آتی ہے۔ کیا آپ نے مغافیر تناول فرمایا ہے؟ اس مشورہ کے بعد آپ دونوں ازواجِ مطہرات میں سے کسی ایک کے ہاں تشریف لائے اور آپ کی اس زوجۂ مطہرہ نے آپ کی موجودگی میں وہی بات کہی' آپ نے انہیں جواب دیا: نہیں! (میں نے تو مغافیر نہیں کھایا۔ ہاں) البتہ زینب بنت جحش کے ہاں شہد پیا ہے اور فرمایا کہ ہرگز دوبارہ نہ پیوں گا تو یہ آیت نازل ہوئی: اے نبی (ﷺ)! آپ وہ چیز کیوں حرام کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر حلال فرمائی ہے' اپنی بیویوں کی رضامندی چاہتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا مہربان ہے' اللہ تعالیٰ نے تمہاری قسموں کو کھول ڈالنا ٹھہرایا۔ اس حدیث میں دونوں کے توبہ کرنے سے مراد حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما ہیں اور چھپا کر بات کہنے سے مراد ''بل شربت عسلا'' ہے۔

۲۱ - اِذَا حَلَفَ اَنْ لَّا يَأْتَدِمَ فَاَكَلَ خُبْزًا بِخَلٍّ

جب کوئی قسم اٹھائے کہ سالن کے ساتھ روٹی نہیں کھائے گا پھر اس نے سرکہ کے ساتھ روٹی کھائی تو؟

۳۸۰۵ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ' قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ' قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بْنُ سَعِيْدٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ ' عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بَيْتَهُ ' فَاِذَا فِلَقٌ ' وَخَلٌّ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلْ فَنِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ.

مسلم (۵۳۲۱-۵۳۲۲) ابوداؤد (۳۸۲۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ آپ کے گھر میں داخل ہوا اور جب میں وہاں حاضر خدمت ہوا تو کچھ روٹی اور سرکہ موجود تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کھاؤ کیونکہ سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے۔

۲۲ - فِي الْحَلَفِ وَالْكَذِبِ لِمَنْ لَّمْ يَعْتَقِدِ الْيَمِيْنَ بِقَلْبِهٖ

جو شخص دل سے قسم نہ کھائے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کفارہ

۳۸۰۶ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ' قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ' عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ' عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ' عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ' قَالَ كُنَّا نُسَمّٰى السَّمَاسِرَةَ' فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' وَنَحْنُ نَبِيْعُ' فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِّنْ اِسْمِنَا ' فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ هٰذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ ' فَشُوْبُوْا بَيْعَكُمْ بِالصَّدَقَةِ.

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ لوگ ہمیں دلال کہا کرتے تھے' ایک دفعہ ہم سودا کرا رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہمارے سابقہ نام سے بہتر نام لے کر فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! بیچنے میں قسم کھانے اور جھوٹ بولنے کا دخل ہوتا ہے' تم اپنی خرید و فروخت میں صدقہ کو ملا دیا کرو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابوداؤد(۳۳۲۶ - ۳۳۲۷)ترمذی(۱۲۰۸)نسائی (۳۸۰۷ تا ۳۸۰۹ - ٤٤٧٥)ابن ماجہ(۲۱٤٥)

ف: رسول اللہ ﷺ نے سرکہ کو سالن کہا ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ جو شخص سالن کے ساتھ کھانا نہ کھانے کی قسم کھالے اور بعدازاں سرکے کے ساتھ کھائے تو اس کی قسم ٹوٹ جائے گی۔

۳۸۰۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَاصِمٍ وَّجَامِعٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ، قَالَ كُنَّا نَبِيْعُ بِالْبَقِيْعِ، فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَكُنَّا نُسَمّٰى السَّمَاسِرَةَ، فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِّنْ اِسْمِنَا، ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ، فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ.

سابقہ(۳۸۰٦)

حضرت قیس بن ابوغرزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم مدینہ طیبہ کی جگہ بقیع میں خرید وفروخت کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' لوگ ہمیں دلال کہا کرتے تھے' آپ نے ہمیں فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! ہمارے پہلے نام سے ہمیں بہتر نام دیا' پھر فرمایا کہ خرید وفروخت میں قسم کھانے کا اور جھوٹ بولنے کا دخل ہوتا ہے' اپنی خرید وفروخت کو صدقہ سے پاک کرلیا کرو۔

۲۳ - فِي اللَّغْوِ وَالْكَذِبِ

بے ہودہ بات اور جھوٹ کا بیان

۳۸۰۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُّغِيْرَةَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ، قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ ﷺ، وَنَحْنُ فِي السُّوْقِ، فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ السُّوْقَ يُخَالِطُهَا اللَّغْوُ وَالْكَذِبُ، فَشُوْبُوْهَا بِالصَّدَقَةِ. سابقہ(۳۸۰٦)

حضرت قیس بن ابوغرزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم بازار میں تھے۔ آپ نے ہمیں فرمایا کہ یہ بازار ہے اس میں لغو اور جھوٹی باتیں بھی ہوتی ہیں تو تم اسے صدقے کے ساتھ پاک کرو۔

۳۸۰۹ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ، قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ نَبِيْعُ الْاَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا، وَكُنَّا نُسَمِّيْ اَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ، وَيُسَمِّيْنَا النَّاسُ، فَخَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِّنَ الَّذِيْ سَمَّيْنَا اَنْفُسَنَا وَسَمَّانَا النَّاسُ، فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، اِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ، فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ. سابقہ(۳۸۰٦)

حضرت قیس بن ابوغرزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم مدینہ منورہ میں خرید وفروخت کر رہے تھے اوساق (یعنی کھجور) وغیرہ کی اور ہم اپنے آپ کو سماسرہ کا نام دیتے تھے اور دوسرے لوگ بھی ہمیں یہی کہتے تھے' ایک دن رسول اللہ ﷺ ہماری جانب آئے اور ہمیں اس نام سے پکارا جو ہمارے پہلے نام سے جو ہم نے اپنا رکھا تھا اور لوگوں نے رکھا تھا' اچھا ہے کہ آپ نے ہمیں ''یا معشر التجار'' کہہ کر بلایا۔ یعنی اے سوداگری کرنے والو! تمہاری تجارت میں جھوٹ اور قسمیں بھی ہوتی ہیں' لہٰذا تمہارے لیے ضروری ہے کہ تم اسے صدقے کے ساتھ پاک کرو۔

ف: جو نفع حاصل ہو اس میں سے صدقہ دیتے رہنا تاکہ جھوٹ اور لغو کا کفارہ ہو جائے۔

۲٤ - اَلنَّهْيُ عَنِ النَّذْرِ

نذر اور منت ماننے کی ممانعت

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۸۱۰ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ اَخْبَرَنِي مَنْصُوْرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ النَّذْرِ، وَقَالَ اِنَّهُ لَا يَاْتِي بِخَيْرٍ اِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيْلِ. بخاری(۶۶۰۸-۶۶۹۳)مسلم(۴۲۱۳تا۴۲۱۵)
ابوداؤد(۳۲۸۷)نسائی(۳۸۱۱-۳۸۱۲)ابن ماجہ(۲۱۲۲)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نذر اور منت ماننے سے منع کیا اور فرمایا: اس سے انسان کی کچھ بھلائی اور بہتری نہیں ہوتی، بلکہ نذر اس لیے ہے کہ بخیل کے ہاتھ سے کچھ خرچ ہو۔

۳۸۱۱ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ النَّذْرِ، وَقَالَ اِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا اِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيْحِ.
سابقہ(۳۸۱۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منت ماننے سے منع کیا اور فرمایا کہ نذر کسی چیز کو رد نہیں کرتی۔ نذر فقط اس لیے ہے کہ بخیل کے مال سے کچھ خرچ کرایا جائے۔

ف: نذر ماننے سے اس لیے منع فرمایا کہ منت ماننے والا گویا خداوند قدوس سے ایک شرط کرتا ہے، مثلاً یہ کہتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے میری بیماری درست فرمادی تو میں اتنا صدقہ دوں گا، وگرنہ نہیں۔ صدقہ دینے والا شخص نذر ماننے کی بجائے بے نذر اور بے حساب خرچ کرتا ہے۔

۲۵ - اَلنَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَّلَا يُؤَخِّرُهُ

نذر اگلی چیز کو پیچھے اور پچھلی چیز کو آگے نہیں کرتی

۳۸۱۲ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلنَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَّلَا يُؤَخِّرُهُ، اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُّسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيْحِ.
سابقہ(۳۸۱۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نذر کسی چیز کو آگے اور پیچھے نہیں کر سکتی، نذر بخیل کا مال خرچ کرانے کے لیے ہی ہے۔

۳۸۱۳ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ لَا يَاْتِي النَّذْرُ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ شَيْئًا لَّمْ اُقَدِّرْهُ عَلَيْهِ، وَلٰكِنَّهُ شَيْءٌ اُسْتُخْرِجَ بِهِ مِنَ الْبَخِيْلِ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نذر آدمی کے لیے کوئی ایسی چیز نہیں لاتی جو کہ اس کی تقدیر میں نہیں، لیکن نذر ایک ایسی چیز ہے جس کے ذریعے بخیل سے خرچ کرایا جاتا ہے۔

۲۶ - اَلنَّذْرُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيْلِ

نذر اس لیے ہے کہ اس سے بخیل کا مال خرچ کرایا جائے

۳۸۱۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر مت مانا کرو کیونکہ نذر اور منت، تقدیر کے لکھے میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

تَنْذِرُوْا ، فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا ، وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيْلِ. مسلم(۴۲۱۷)ترمذی(۱۵۳۸)

کچھ کام نہیں دیتی (اور جو ہونے والی بات ہے اس کو نہیں روکتی) یہ تو فقط اس لیے ہے کہ بخیل سے کچھ خرچ کرایا جائے۔

۲۷ - اَلنَّذْرُ فِي الطَّاعَةِ

اطاعت کی نذر ماننا

۳۸۱۵ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ نَّذَرَ اَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ، فَلْيُطِعْهُ ، وَمَنْ نَّذَرَ اَنْ يَّعْصِيَ اللّٰهَ ، فَلَا يَعْصِهِ. بخاری(۶۶۹۶ - ۶۷۰۰)ابوداؤد(۳۲۸۹)ترمذی(۱۵۲۶) نسائی(۳۸۱۶ - ۳۸۱۷)ابن ماجہ(۲۱۲۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس بات کی نذر مانے کہ میں اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کروں گا تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرے اور جو نافرمانی کرنے کی نذر مانے تو اس کو چاہیے کہ وہ نافرمانی نہ کرے۔

ف: اللہ رب العزت کی فرمانبرداری کرے یعنی نذر کو پورا کرے اور اللہ رب العزت کی نافرمانی اور حکم عدولی نہ کرے یعنی نافرمانی کے کام نہ کرے قسم کو توڑ ڈالے اور اس کا کفارہ دے۔

۲۸ - اَلنَّذْرُ فِي الْمَعْصِيَةِ

گناہ کی نذر ماننا

۳۸۱۶ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ نَّذَرَ اَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ ، فَلْيُطِعْهُ ، وَمَنْ نَّذَرَ اَنْ يَّعْصِيَ اللّٰهَ ، فَلَا يَعْصِهِ. سابقہ(۳۸۱۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے کی نذر مانے تو اسے اطاعت کرنی چاہیے اور جو شخص اس بات کی نذر مانے کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

۳۸۱۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ نَّذَرَ اَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ ، فَلْيُطِعْهُ ، وَمَنْ نَّذَرَ اَنْ يَّعْصِيَ اللّٰهَ ، فَلَا يَعْصِهِ. سابقہ(۳۸۱۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے کی نذر مانے تو اسے اطاعت کرنی چاہیے اور جو شخص اس بات کی نذر مانے کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

۲۹ - اَلْوَفَاءُ بِالنَّذْرِ

نذر کو پورا کرنا

۳۸۱۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ، عَنْ زَهْدَمٍ ، قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يَّذْكُرُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، فَلَا اَدْرِيْ اَذَكَرَ مَرَّتَيْنِ بَعْدَهُ اَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ ذَكَرَ قَوْمًا يَّخُوْنُوْنَ وَلَا يُؤْتَمَنُوْنَ، وَيَشْهَدُوْنَ وَلَا يُسْتَشْهَدُوْنَ، وَيَنْذِرُوْنَ وَلَا يُوْفُوْنَ، وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ،

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو میرے زمانے میں ہیں، بعد ازاں وہ لوگ جو اُن کے قریب ہیں اور پھر وہ لوگ ہوں گے جو اس زمانے کے قریب ہوں گے، پھر وہ لوگ جو اس زمانے کے قریب ہوں گے۔ راوی فرماتے ہیں کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے ''ثم الذین یلونھم'' دو دفعہ فرمایا یا تین دفعہ۔ بعد ازاں ان لوگوں کا ذکر فرمایا جو خیانت کرتے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ' هٰذَا نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ اَبُوْ جَمْرَةَ.
بخاری(۲۶۵۱-۳۶۵۰-۶۴۲۸-۶۶۹۵)مسلم(۶۴۲۲)

ہیں اور امانت داری نہیں کرتے' گواہی دیتے ہیں اور گواہی کے لیے طلب نہیں کیے جاتے' نذر مانتے ہیں اور نذر کو پورا نہیں کرتے اوان میں موٹا پن ظاہر ہوگا۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی کہتے ہیں کہ ابوجمرہ کا نام نصر بن عمران ہے۔

ف: اس سے ثابت ہوا کہ نذر ماننے کے بعد اسے پورا کرنا واجب ہے۔

۳۰ - اَلنَّذْرُ فِيْمَا لَا يُرَادُ بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ

ایسے کام کی نذر ماننا جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا ارادہ نہ کیا جائے

۳۸۱۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ' قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' قَالَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ ' عَنْ طَاوٗسٍ ' عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ' قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِرَجُلٍ يَقُوْدُ رَجُلًا فِيْ قَرْنٍ ' فَتَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ ' فَقَطَعَهُ ' قَالَ اِنَّهُ نَذْرٌ. سابقہ(۲۹۲۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو ایک دوسرے شخص کو رسی کے ذریعے کھینچ رہا تھا۔ نبی ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے اور اس چیز کو کاٹ ڈالا (جس کے ذریعے وہ کھینچ رہا تھا) اس شخص نے عرض کیا کہ اس نے اس طرح کی نذر مانی تھی۔

۳۸۲۰ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ اَنَّ طَاوٗسًا اَخْبَرَهُ ' عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِرَجُلٍ ' وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْكَعْبَةِ يَقُوْدُهُ اِنْسَانٌ بِخِزَامَةٍ فِيْ اَنْفِهٖ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِهٖ ' ثُمَّ اَمَرَهُ اَنْ يَّقُوْدَهُ بِيَدِهٖ ' قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَّاَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ اَنَّ طَاوٗسًا اَخْبَرَهُ ' عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْكَعْبَةِ ' وَاِنْسَانٌ قَدْ رَبَطَ يَدَهُ بِاِنْسَانٍ ' اٰخَرَ بِسَيْرٍ اَوْ خَيْطٍ اَوْ بِشَيْءٍ غَيْرِ ذٰلِكَ ' فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِهٖ ' ثُمَّ قَالَ قُدْهُ بِيَدِكَ . سابقہ(۲۹۲۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو کعبہ معظمہ کا طواف کرتے ہوئے ملاحظہ فرمایا' اس طرح کہ اسے ایک اور شخص اونٹ کی نکیل سے باندھ کر کھینچ رہا تھا تو نبی ﷺ نے اسے اپنے ہاتھ سے کاٹ ڈالا اور اسے حکم فرمایا کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچو۔ دوسری روایت میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس طرح روایت ہے کہ نبی ﷺ اس شخص کے نزدیک سے گزرے اور وہ کعبہ معظمہ کا طواف کر رہا تھا' ایک شخص نے اپنے ہاتھ دوسرے شخص سے باندھ رکھے تھے اور جس چیز سے ہاتھ باندھے تھے وہ تسمہ یا ڈورا تھا یا کوئی اور چیز تھی۔ تو نبی ﷺ نے اس کو اپنے ہاتھ سے کاٹ ڈالا (اور اس کو کھینچنے والے سے) پھر فرمایا کہ اس کو ہاتھ پکڑ کر کھینچو۔

۳۱ - اَلنَّذْرُ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ

ایسی چیز کی نذر ماننا جو اپنی ملکیت میں نہ ہو

۳۸۲۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ' قَالَ حَدَّثَنِيْ اَيُّوْبُ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهٖ ' عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ' قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی کی نذر ماننا جائز نہیں اور اس چیز کی نذر ماننا بھی درست نہیں جس کا وہ شخص مالک نہ ہو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ ، وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ.

مسلم(۴۲۲۱)ابوداؤد(۳۳۱۶)نسائی(۳۸۶۰)ابن ماجہ(۲۱۲۴)

۳۸۲۲ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوٰى مِلَّةِ الْاِسْلَامِ كَاذِبًا ، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلَيْسَ عَلٰى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ.

سابقہ(۳۷۷۹)

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ملت اسلام کے سوا کسی ملت کی قسم کھائے حالانکہ وہ اپنی قسم میں جھوٹا ہو تو وہ اس شخص کی طرح ہو جائے گا، جیسے اس نے کہا اور جس شخص نے اپنے آپ کو دنیا میں کسی چیز سے قتل کیا تو اسے قیامت کے دن اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا اور نذر کسی ایسی چیز میں نہیں ہوتی جس کا آدمی مالک نہ ہو۔

ف: ملت اسلام کے سوا کسی دوسری ملت کی قسم کھانے کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً کوئی شخص کہے: اگر میں فلاں فلاں کام کروں تو میں عیسائی یا یہودی ہوں (وغیرہ) (نعوذ بالله من ذلك) اور آدمی جس چیز کا مالک نہیں اس کی نذر ماننا ناجائز ہے۔

۳۲ - مَنْ نَذَرَ اَنْ يَّمْشِيَ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ تَعَالٰى

بیت اللہ تک پیدل جانے کی نذر ماننا

۳۸۲۳ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ اَبِي اَيُّوْبَ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهٗ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ نَذَرَتْ اُخْتِي اَنْ تَمْشِيَ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ ، فَاَمَرَتْنِي اَنْ اَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، فَاسْتَفْتَيْتُ لَهَا النَّبِيَّ ﷺ ، فَقَالَ لِتَمْشِ ، وَلْتَرْكَبْ.

بخاری(۱۸۶۶)مسلم(۴۲۲۶-۴۲۲۷)ابوداؤد(۳۲۹۹)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میری بہن نے نذر مانی کہ میں بیت اللہ کی طرف پیدل چل کر جاؤں گی اور مجھے حکم دیا کہ میں یہ مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کروں۔ میں نے اس کے لیے یہ مسئلہ نبی ﷺ سے دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا کہ وہ پیدل بھی چلے اور سوار بھی ہو۔

ف: یعنی فقط پیدل چلنے کی نذر ماننا اپنی جان پر بے فائدہ تکلیف اور زیادتی اٹھانے کے مترادف ہے۔

۳۳ - اِذَا حَلَفَتِ الْمَرْاَةُ لِتَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ

اگر کوئی عورت ننگے پاؤں، ننگے سر چل کر حج کے لیے جانے کی قسم کھائے تو اس کا حکم

۳۸۲۴ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ، قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، وَقَالَ عَمْرٌو اِنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زَحْرٍ اَخْبَرَهٗ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ اَخْبَرَهٗ ، اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ ، عَنْ اُخْتٍ لَّهٗ نَذَرَتْ اَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ مُرْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ، وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ. ابوداؤد(۳۲۹۳-۳۲۹۴)ترمذی(۱۵۴۴)ابن ماجہ(۲۱۳۴)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے اپنی بہن کے بارے میں نبی ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کیا کہ اس نے ننگے پاؤں اور ننگے سر چل کر جانے کی نذر مانی ہے۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی بہن سے کہو کہ وہ اپنی اوڑھنی اوڑھ لے، سوار ہو کر جائے اور تین دن کے روزے رکھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٣٤ - مَنْ نَذَرَ اَنْ يَّصُوْمَ ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يَّصُوْمَ

جو روزہ رکھنے کی نذر مانے پھر روزہ رکھنے سے پہلے ہی فوت ہو جائے

٣٨٢٥ - اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ مُّسْلِمٍ الْبَطِيْنِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ رَكِبَتْ اِمْرَاَةٌ الْبَحْرَ، فَنَذَرَتْ اَنْ تَصُوْمَ شَهْرًا، فَمَاتَتْ قَبْلَ اَنْ تَصُوْمَ ، فَاَتَتْ اُخْتُهَا النَّبِيَّ ﷺ، وَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ ، فَاَمَرَهَا اَنْ تَصُوْمَ عَنْهَا. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک خاتون دریا میں سوار ہوئی اور اس نے ایک ماہ کے روزے رکھنے کی نذر مانی' بعد ازاں وہ عورت روزے رکھنے سے پہلے فوت ہو گئی۔ اس کی بہن نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کی خدمت میں اس کی یہ بات بیان کی۔ تو آپ نے اس کی طرف سے اسے روزے رکھنے کا حکم فرمایا۔

٣٥ - مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ نذر ہو

٣٨٢٦ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ ، تُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اِقْضِهٖ عَنْهَا. سابقہ (٣٦٦١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس نذر کے متعلق دریافت کیا' جو ان کی ماں کے ذمے تھی اور وہ نذر ادا کرنے سے قبل فوت ہو گئی تھیں۔ تو آپ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اسے اپنی والدہ کی طرف سے ادا کرو۔

٣٨٢٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِسْتَفْتٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِقْضِهٖ عَنْهَا. سابقہ (٣٦٦١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس نذر کے متعلق دریافت کیا جو ان کی ماں کے ذمے تھی اور وہ نذر ادا کرنے سے قبل فوت ہو گئی تھیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے (حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے) فرمایا کہ اس نذر کو اپنی ماں کی طرف سے ادا کرو۔

٣٨٢٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ وَهٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ ، عَنْ عَبْدَةَ، عَنْ هِشَامٍ وَّهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اُمِّيْ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَلَمْ تَقْضِهٖ ، قَالَ اِقْضِهٖ عَنْهَا. سابقہ (٣٦٦١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میری والدہ فوت ہو گئی ہیں اور انہوں نے ایک نذر مانی تھی' وہ نذر ان کے ذمے ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اسے اپنی ماں کی طرف سے ادا کرو۔

ف: احادیث مذکورہ سے معلوم ہوا کہ جو نذر موجب قربت اور ثواب ہو۔ اگر وارث اس نذر کو ادا کرے تو وہ ادا ہو جاتی ہے۔ جیسے روزے رکھنا اور غلام آزاد کرنا وغیرہ اور جو نذر بے سود اور بے فائدہ ہو' مثلاً ننگے پاؤں اور پیدل چلنا یہ کسی طرح بھی ہو درست اور جائز نہیں جیسا کہ مذکورہ حدیث میں آپ ﷺ نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی بہن کو حکم فرمایا کہ پیدل بھی چلیں اور سوار ہو کر بھی جائیں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٣٦ - اِذَا نَذَرَ ثُمَّ اَسْلَمَ قَبْلَ اَنْ يَّفِيَ

جو نذر مانے اور نذر پوری کرنے سے قبل مسلمان ہو جائے

٣٨٢٩ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ لَيْلَةٌ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا، فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَّعْتَكِفَ. بخاری (۲۰۴۲ - ۲۰۴۳) مسلم (۴۲۶۹) ابوداؤد (۳۳۲۵) ترمذی (۱۵۳۹) ابن ماجہ (۱۷۷۲ - ۲۱۲۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دورِ جاہلیت میں بیت اللہ میں اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے ان کو اعتکاف کرنے کا حکم دیا (تاکہ نذر پوری ہو جائے)۔

٣٨٣٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عَلٰى عُمَرَ نَذْرٌ فِي اِعْتِكَافِ لَيْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَّعْتَكِفَ.

بخاری (۳۱۴۴ - ۴۳۲۰) مسلم (۴۲۷۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رات بھر مسجد حرام میں اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کیا، آپ نے انہیں اعتکاف کرنے کا حکم فرمایا۔

٣٨٣١ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ كَانَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَّعْتَكِفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَّعْتَكِفَهُ. مسلم (۴۲۶۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ذمے دورِ جاہلیت میں ایک دن کے اعتکاف کرنے کی نذر تھی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کیا، آپ نے انہیں اعتکاف کرنے کا حکم فرمایا۔

٣٨٣٢ - حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ تِيْبَ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اَنْخَلِعُ مِنْ مَّالِي صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُشْبِهُ اَنْ يَّكُوْنَ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، وَمِنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْهُ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ الطَّوِيْلِ تَوْبَةُ كَعْبٍ.

ابوداؤد (۳۳۱۷ تا ۳۳۱۹ - ۳۳۲۱) نسائی (۳۸۳۳ - ۳۸۳۴)

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ کی توبہ قبول ہوئی تو آپ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اپنے مال و دولت سے الگ ہوں اور اسے صدقہ کیے دیتا ہوں تاکہ میں اسے اللہ اور اس کے رسول کی خدمت میں بھیجوں، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: اپنے مال میں سے کچھ رکھ لو کہ یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی کہتے ہیں کہ لگتا یہ ہے کہ زہری نے یہ حدیث عبداللہ بن کعب اور عبدالرحمن سے سنی ہے۔ انہیں سے اس طویل حدیث میں حضرت کعب کی توبہ کا واقعہ منقول ہے۔

٣٧ - اِذَا اَهْدٰى مَالَهُ عَلٰى وَجْهِ النَّذْرِ

جب کوئی شخص اپنا مال نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا حکم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۸۳۳ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّاَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُّحَدِّثُ حَدِيْثَهُ حِيْنَ تَخَلَّفَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ ، قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِيْ صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ، فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ ، فَقُلْتُ فَاِنِّيْ اُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ ، مُخْتَصَرٌ. سابقہ(۳۸۳۲)

حضرت عبد اللہ بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو اپنی آپ بیتی بیان کرتے سنا' جب وہ غزوۂ تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! میری توبہ میں سے ایک بات یہ بھی ہے کہ میں اپنے مال سے دستبردار ہو جاؤں' اسے اللہ اور اس کے رسول کی خدمت میں صدقہ کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تھوڑا سا مال رکھ لو' یہ تمہارے لیے بہتر ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: میں بس اپنا وہ حصہ اپنے پاس رکھتا ہوں جو خیبر میں ہے۔

۳۸۳۴ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُّحَدِّثُ حَدِيْثَهُ حِيْنَ تَخَلَّفَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِيْ صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمْسِكْ عَلَيْكَ مَالَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ ، قُلْتُ فَاِنِّيْ اُمْسِكُ عَلٰى سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ. سابقہ(۳۸۳۲)

حضرت عبد اللہ بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو اپنی سرگزشت بیان کرتے سنا' وہ رسول اللہ ﷺ سے غزوۂ تبوک میں شریک ہونے سے رہ گئے تھے۔ چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میری توبہ میں سے ایک بات یہ بھی ہے کہ میں اپنے مال سے جدا ہو جاؤں' اسے اللہ اور اس کے رسول کی خدمت میں صدقہ کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنا مال اپنے پاس رکھو' یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: میں بس اپنا وہ حصہ اپنے پاس رکھتا ہوں جو خیبر میں ہے۔

۳۸۳۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ عَمِّهٖ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُّحَدِّثُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّمَا نَجَّانِيْ بِالصِّدْقِ، وَاِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِيْ صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ ، فَقَالَ اَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ، فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَاِنِّيْ اُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ. نسائی

حضرت عبید اللہ بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ فرماتے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ عزوجل نے مجھے سچ کی وجہ سے نجات بخشی اور میری توبہ میں سے یہ امر بھی ہے کہ میں اپنے مال سے دستبردار ہو جاؤں اور اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے صدقہ کروں۔ آپ نے فرمایا: اس میں سے کچھ رکھ لو' تمہارے حق میں یہ بات بہتر ہے۔ میں نے کہا کہ میں پھر صرف وہ حصہ رکھ لیتا ہوں' جو خیبر میں ہے۔

۳۸ - هَلْ تَدْخُلُ الْاَرْضُوْنَ فِي الْمَالِ اِذَا نَذَرَ

کیا مال نذر کرنے میں زمینیں بھی داخل ہیں؟

۳۸۳۶ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ خیبر کے سال ہم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيْعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ خَيْبَرَ، فَلَمْ نَغْنَمْ اِلَّا الْاَمْوَالَ وَالْمَتَاعَ وَالثِّيَابَ، فَاَهْدٰى رَجُلٌ مِّنْ بَنِي الضُّبَيْبِ يُقَالُ لَهٗ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غُلَامًا اَسْوَدَ يُقَالُ لَهٗ مِدْعَمٌ، فَوَجَّهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى وَادِي الْقُرٰى، حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِوَادِي الْقُرٰى بَيْنَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَجَاءَهٗ سَهْمٌ، فَاَصَابَهٗ فَقَتَلَهٗ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيْئًا لَّكَ الْجَنَّةُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ، اِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي اَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا، فَلَمَّا سَمِعَ النَّاسُ بِذٰلِكَ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ اَوْ بِشِرَاكَيْنِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شِرَاكٌ اَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَّارٍ.

بخاری (۴۲۳۴ - ۶۷۰۷) مسلم (۳۰۶) ابوداؤد (۲۷۱۱)

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، وہاں ہمیں مالِ غنیمت میں صرف سامان اور کپڑے ملے، ایک شخص جسے رفاعہ بن یزید کہا کرتے تھے اور وہ بنوضبیب کے قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کو ایک حبشی غلام ہدیہ کے طور پر دیا جسے مدعم کہہ کر پکارتے تھے۔ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ وہاں سے وادی القریٰ کی جانب متوجہ ہوئے، جب ہم لوگ وادی القریٰ میں پہنچے تو جب مدعم، رسول اللہ ﷺ کا ساز وسامان اتار رہے تھے، اچانک ایک تیر بے خبری کے عالم میں مدعم کو آ کر لگا اور اس تیر سے وہ ہلاک ہو گئے۔ لوگ کہنے لگے: آپ کو جنت مبارک ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ چادر جو اس نے خیبر کے روز مالِ غنیمت سے غائب کر لی تھی، وہ آگ بن کر اس پر دہکے گی، جب لوگوں نے یہ بات سنی تو ایک شخص ایک یا دو چمڑے کے تسمے رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا اس وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چمڑے کا یہ ایک یا دو تسمے آگ ہیں۔

۳۹ - اَلْاِسْتِثْنَاءُ

استثناء کرنا

۳۸۳۷ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ اَنَّ كَثِيْرَ بْنَ فَرْقَدٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ، فَقَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، فَقَدِ اسْتَثْنٰى.

نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قسم کھا کر ان شاء اللہ کہہ لے تو اس نے اس میں سے استثناء کر لیا۔

۳۸۳۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ، فَقَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنٰى.

سابقہ (۳۸۰۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قسم کھا کر ان شاء اللہ کہہ لے تو اس نے اس میں سے استثناء کر لیا۔

۳۸۳۹ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ، فَقَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، فَهُوَ بِالْخِيَارِ اِنْ شَآءَ اَمْضٰى، وَاِنْ شَآءَ تَرَكَ. سابقہ (۳۸۰۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی چیز کی قسم کھائے اور بعد ازاں انشاء اللہ کہہ لے اس کو اس بات میں اختیار ہے کہ وہ اسے پورا کرے یا نہ کرے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٠ - إِذَا حَلَفَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ هَلْ لَّهُ اِسْتِثْنَاءٌ؟

جب کوئی شخص قسم کھائے اور اس کے لیے دوسرا آدمی انشاء اللہ کہے تو کیا اس کا انشاء اللہ کہنا معتبر ہے؟

٣٨٤٠ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ لَاَطُوْفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى تِسْعِيْنَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ يَاْتِيْ بِفَارِسٍ يُّجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، فَلَمْ يَقُلْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيْعًا، فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ اِلَّا امْرَاَةٌ وَّاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ، وَاَيْمُ الَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ، لَوْ قَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فُرْسَانًا اَجْمَعِيْنَ. بخاری (٦٦٣٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ میں آج اپنی نوّے بیویوں کے پاس جاؤں گا اور ان میں سے ہر ایک مجاہد جنے گی' جو اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرے گا ان کے ساتھی نے ان کے لیے ان شاء اللہ کا جملہ کہا۔ آپ علیہ السلام نے نہ کہا۔ بعد ازاں انہوں نے سب بیویوں سے جماع کیا' ایک عورت کے سوا کوئی عورت بھی حاملہ نہ ہوئی اور وہ بھی ایسی حاملہ کہ ان سے ادھورا بچہ پیدا ہوا۔ بعد ازاں آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر وہ ان شاء اللہ فرماتے تو ان کے سب بیٹے اللہ کی راہ میں شاہ سوار بن کر جہاد کرتے۔

ف: اس سے ثابت اور معلوم ہوا کہ غیر کے لیے استثناء اور ان شاء اللہ کافی نہیں ہو سکتا۔

٤١ - كَفَّارَةُ النَّذْرِ

نذر کا کفارہ

٣٨٤١ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالْحَرْثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شَمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ. نسائی

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

٣٨٤٢ - **اَخْبَرَنَا** كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ کی بات میں نذر نہیں ہوا کرتی۔

٣٨٤٣ - **اَخْبَرَنَا** يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ. ابوداؤد (٣٢٩٠ - ٣٢٩١) ترمذی (١٥٢٤) نسائی (٣٨٤٤ تا ٣٨٤٧) ابن ماجہ (٢١٢٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ کے کام میں نذر نہیں ہوتی اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۸۴۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ ' وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ. سابقہ(۳۸۴۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ کے کام میں نذر نہیں ہوتی اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

۳۸۴۵ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ ' وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ. سابقہ(۳۸۴۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ کے کام میں نذر نہیں ہوتی اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

۳۸۴۶ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ ' وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَقَدْ قِيْلَ اَنَّ الزُّهْرِيَّ لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا مِنْ اَبِيْ سَلَمَةَ. سابقہ(۳۸۴۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ کے کام میں نذر نہیں ہوتی اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ کہا گیا ہے کہ زہری نے یہ حدیث ابوسلمہ سے نہیں سنی۔

۳۸۴۷ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُوْسَى الْفَرَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ ' وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ. سابقہ(۳۸۴۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ کے کام میں نذر نہیں ہوتی اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

۳۸۴۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عَتِيْقٍ وَّمُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ يَحْيَى بْنَ اَبِيْ كَثِيْرٍ الَّذِيْ كَانَ يَسْكُنُ الْيَمَامَةَ حَدَّثَهُ ' اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ ' وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ.

ابوداؤد(۳۲۹۲)ترمذی(۱۵۲۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ کے کام میں نذر نہیں ہوتی اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ مَتْرُوْكُ الْحَدِيْثِ ' وَاللّٰهُ اَعْلَمُ خَالَفَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ يَحْيَى ابْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ.

امام ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ سلیمان بن ارقم متروک الحدیث ہے۔ یحییٰ بن ابی کثیر کے ساتھیوں میں سے کئی نے اس حدیث میں ان کی مخالفت کی اور اللہ ہی زیادہ علم والا ہے۔

۳۸۴۹ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَّكِيْعٍ عَنِ ابْنِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْمُبَارَكِ ، وَهُوَ عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

نسائی (۳۸۵۰ تا ۳۸۵۳)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گناہ کے کام میں نذر نہیں اور اس (نذر) کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

۳۸۵۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ اَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ ، وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِينٍ. سابقہ (۳۸۴۹)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گناہ کے کام میں نذر نہیں اور اس (نذر) کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

۳۸۵۱ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ ضَعِيفٌ لَا يَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ ، وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ. سابقہ (۳۸۴۹)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غضب الٰہی میں نذر نہیں اور اس (نذر) کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ محمد بن زبیر ضعیف ہے اس کے ساتھ حجت قائم نہیں ہو سکتی اور اس حدیث میں اس پر اختلاف کیا گیا ہے۔

۳۸۵۲ - اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ. سابقہ (۳۸۴۹)

حضرت عمران رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غضب الٰہی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

۳۸۵۳ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ ، وَقِيلَ اِنَّ الزُّبَيْرَ لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ. سابقہ (۳۸۴۹)

حضرت عمران رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غضب الٰہی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ حضرت زبیر نے اس حدیث کے علاوہ عمران بن حصین سے کوئی حدیث نہیں سنی۔

۳۸۵۴ - اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ صَحِبْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ اَلنَّذْرُ نَذْرَانِ ، فَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ ، فَذٰلِكَ لِلّٰهِ ، وَفِيهِ الْوَفَاءُ ، وَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ ، فَذٰلِكَ لِلشَّيْطَانِ ، وَلَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: نذر کی دو قسمیں ہیں: جو نذر اللہ کی اطاعت اور فرمانبرداری کی ہو وہ اللہ کے واسطے ہے اور اسے پورا کرنے کا حکم ہے اور جو نذر ایسی ہو جس میں گناہ ہو وہ نذر شیطان کے لیے ہے اور اس کا پورا کرنا جائز نہیں اور نذر کا بھی اس طرح کفارہ دیا جاتا ہے جیسا کہ قسم کا کفارہ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَفَاءَ فِيهِ ' وَيُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ. نسائی

۳۸۵۵ - **اَخْبَرَنِی** اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِی اَبِی اَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَاَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ نَذْرًا لَا يَشْهَدُ الصَّلٰوةَ فِی مَسْجِدِ قَوْمِهِ ' فَقَالَ عِمْرَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا نَذْرَ فِی غَضَبٍ ' وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ. نسائی

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ کسی نے نذر مانی کہ میں اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھنے نہ جایا کروں گا۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ کے غضب کے باعث کام میں نذر جائز نہیں اور نذر کا کفارہ وہ ہے جو یمین کا کفارہ ہے۔

۳۸۵۶ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِی مَعْصِيَةٍ وَّلَا غَضَبٍ ' وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ. نسائی

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ اور غضب الٰہی کے کام میں نذر جائز نہیں اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

۳۸۵۷ - **اَخْبَرَنَا** هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سُلَيْمٍ وَّهُوَ عُبَيْدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِی الْمَعْصِيَةِ ' وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ خَالَفَهُ مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ فِی لَفْظِهِ. نسائی

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ کے کام میں نذر جائز نہیں اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

۳۸۵۸ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ يَعْنِی النَّبِیُّ ﷺ لَا نَذْرَ لِابْنِ اٰدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ ' وَلَا فِی مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ عَلِیُّ بْنُ زَيْدٍ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ. نسائی

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس چیز میں آدمی کی نذر درست اور صحیح نہیں جس کا وہ مالک نہیں اور جس میں اللہ عزوجل کی نافرمانی ہو۔ علی بن زید نے منصور کے خلاف حسن سے یہ روایت کی اور حسن نے عبدالرحمان بن سمرہ سے روایت کی۔

۳۸۵۹ - **اَخْبَرَنِی** عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِی مَعْصِيَةٍ ' وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ . (قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ) عَلِیُّ بْنُ زَيْدٍ ضَعِيفٌ ' وَهٰذَا الْحَدِيثُ خَطَاٌ وَّالصَّوَابُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ' وَقَدْ رُوِیَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مِّنْ وَّجْهٍ اٰخَرَ. نسائی

حضرت عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس چیز کی نذر ماننا صحیح نہیں جس میں اللہ کی نافرمانی ہو اور نہ اس میں [illegible] کا آدمی مالک نہیں۔ (امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں:) علی بن زبیر' ضعیف راوی ہے اور یہ حدیث مبنی برخطا ہے اور صحیح روایت عمران بن حصین کی ہے۔ اور عمران بن حصین سے یہ حدیث ایک اور سند کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے۔

۳۸۶۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِی اَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس چیز کی نذر ماننا صحیح نہیں جس میں اللہ کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ ' وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ. سابقہ(۳۸۲۱)

نافرمانی ہو اور نہ اس میں جس کا آدمی مالک نہیں۔

٤٢ - مَا الْوَاجِبُ عَلٰى مَنْ اَوْجَبَ عَلٰى نَفْسِهٖ نَذْرًا فَعَجَزَ عَنْهُ؟

اس شخص پر کون سی چیز واجب ہے جس نے ایک کام کرنے کی نذر مانی ہو اور پھر وہ کام نہ کر سکے

۳۸۶۱ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاٰى النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يُّهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ ' فَقَالَ مَا هٰذَا؟ قَالُوْا نَذَرَ اَنْ يَّمْشِيَ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيْبِ هٰذَا نَفْسَهٗ ' مُرْهُ فَلْيَرْكَبْ. بخاری(۱۸۶۵ - ۶۷۰۱)مسلم(۴۲۲۳) ابوداؤد(۳۳۰۱)ترمذی(۱۵۳۷)نسائی(۳۸۶۲)

حضرت انس (بن مالک) رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص کو نبی ﷺ نے دیکھا کہ وہ دو آدمیوں کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر چل رہا ہے۔ آپ نے دریافت فرمایا: اس کی کیا وجہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی تھی تاکہ اس طرح وہ بیت اللہ کو جائے۔ آپ نے فرمایا: اس کی جان کو اس طرح کے عذاب دینے سے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ اس سے کہو کہ وہ سوار ہو جائے۔

۳۸۶۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَيْخٍ يُّهَادٰى بَيْنَ اثْنَيْنِ ' فَقَالَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا نَذَرَ اَنْ يَّمْشِيَ ' قَالَ اِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيْبِ هٰذَا نَفْسَهٗ ' مُرْهُ فَلْيَرْكَبْ ' فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّرْكَبَ. سابقہ(۳۸۶۱)

حضرت انس (بن مالک) رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر ایک بوڑھے شخص کے قریب سے ہوا جو دو آدمیوں کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر چل رہا تھا۔ آپ نے دریافت فرمایا: اس کی کیا وجہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی تھی۔ آپ نے فرمایا: اس کی جان کو اس طرح کے عذاب دینے سے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ اس سے کہو کہ وہ سوار ہو جائے اور بعد ازاں اسے سوار ہونے کا حکم دیا۔

۳۸۶۳ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى رَجُلٍ يُّهَادٰى بَيْنَ ابْنَيْهِ ' فَقَالَ مَا شَاْنُ هٰذَا؟ فَقِيْلَ نَذَرَ اَنْ يَّمْشِيَ اِلَى الْكَعْبَةِ ' فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِتَعْذِيْبِ هٰذَا نَفْسَهٗ شَيْئًا فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّرْكَبَ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس تشریف لائے اور وہ اپنے دو بیٹوں کے درمیان چل رہا تھا (اس کے دونوں طرف سے اسے اس کے بیٹے پکڑ کر لیے جاتے تھے) آپ نے دریافت فرمایا: اس کا کیا حال ہے؟ (یعنی یہ اس طرح کیوں چل رہا ہے؟) کسی شخص نے عرض کیا کہ اس نے کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر مانی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس طرح کے عذاب اور ایذا اٹھانے کی کچھ قدر نہیں فرماتا۔ چنانچہ آپ نے اسے حکم فرمایا کہ وہ سوار ہو جائے۔

٤٣ - اَلْاِسْتِثْنَاءُ

استثناء کرنا

۳۸۶۴ - اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ، فَقَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، فَقَدِ اسْتَثْنٰى. ترمذی (١٥٣٢) ابن ماجہ (٢١٠٤)

نے فرمایا: جو شخص کسی بات پر قسم کھائے پھر ان شاء اللہ کہہ دے تو اس نے استثناء کر لیا (اور حانث نہیں ہوگا)۔

٣٨٦٥ - **اَخْبَرَنَا** الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ سُلَيْمَانُ لَاَطُوْفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى تِسْعِيْنَ امْرَاَةً، تَلِدُ كُلُّ امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ غُلَامًا يُّقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَقِيْلَ لَهُ قُلْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، فَلَمْ يَقُلْ، فَطَافَ بِهِنَّ، فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ اِلَّا امْرَاَةٌ وَّاحِدَةٌ نِصْفَ اِنْسَانٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ قَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، لَمْ يَحْنَثْ، وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ. بخاری (٥٢٤٢) مسلم (٤٢٦٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت سلیمان علیہ السلام نے قسم کھائی کہ آج رات میں اپنی نوے عورتوں کے پاس جاؤں گا جن میں سے ہر ایک کا بچہ پیدا ہوگا جو اللہ کی راہ میں مجاہد ہوگا تو ان سے کہا گیا کہ ان شاء اللہ تو کہئے، مگر انہوں نے نہ کہا، وہ عورتوں کے پاس گئے تو ان میں سے صرف ایک بیوی نے بچے کو جنم دیا وہ بھی آدھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ ان شاء اللہ کہتے تو حانث نہ ہوتے اور مقصد بھی پورا ہو جاتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٣٦ - كِتَابُ الْمُزَارَعَةِ

مزارعت کا بیان

٤٤ - اَلثَّالِثُ مِنَ الشُّرُوْطِ فِيْهِ الْمُزَارَعَةُ وَالْوَثَائِقُ

مزارعت اور عہد و پیمان کے بارے میں شرطوں سے متعلق بیان

٣٨٦٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَخْبَرَنَا حَبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ اِذَا اسْتَاْجَرْتَ اَجِيْرًا، فَاَعْلِمْهُ اَجْرَهُ. نسائی

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: جب تم کسی مزدور سے مزدوری کرانا چاہو تو اسے اس کی اجرت بتا دو۔

ف: یعنی مزدور سے کہا جائے کہ تجھے اتنی مزدوری دی جائے گی جب وہ قبول کرے تو تب اس سے کام لیا جائے۔

٣٨٦٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا حَبَّانُ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّهُ كَرِهَ اَنْ يَّسْتَاْجِرَ الرَّجُلَ حَتّٰى يُعْلِمَهُ اَجْرَهُ. نسائی

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ اس بات کو مکروہ جانتے تھے کہ مزدور کو اجرت بتائے بغیر کام کرائیں۔

٣٨٦٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَخْبَرَنَا حَبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ حَمَّادٍ هُوَ ابْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَّجُلٍ اِسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا عَلٰى طَعَامِهِ قَالَ لَا حَتّٰى تُعْلِمَهُ. نسائی

حضرت حماد بن ابو سلیمان رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے مسئلہ دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص اس شرط پر مزدور رکھے کہ وہ کھانا کھا لیا کرے گا تو اس کا کیا حکم ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے جواب میں فرمایا کہ اجرت بتائے بغیر یوں نہ کرے۔

ف: کیونکہ اجرت کے معلوم ہوئے بغیر اجارہ فاسد ہے اور اس کا انجام جھگڑا و فساد ہوتا ہے۔

٣٨٦٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ حَمَّادٍ وَّقَتَادَةَ فِيْ رَجُلٍ قَالَ لِرَجُلٍ

حضرت حماد اور حضرت قتادہ رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق روایت ہے جس نے دوسرے سے کہا کہ میں آپ سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَسْتَكْرِیْ مِنْكَ اِلٰی مَكَّةَ بِكَذَا وَكَذَا ' فَاِنْ سِرْتُ شَهْرًا ' اَوْ كَذَا وَكَذَا شَيْئًا سَمَّاهُ ' فَلَكَ زِيَادَةُ كَذَا وَكَذَا ' فَلَمْ يَرَيَا بِهٖ بَاْسًا ' وَكَرِهَا اَنْ يَّقُوْلَ اَسْتَكْرِیْ مِنْكَ بِكَذَا وَ كَذَا ' فَاِنْ سِرْتُ اَكْثَرَ مِنْ شَهْرٍ ' نَقَصْتُ مِنْ كَرَائِكَ كَذَا وَكَذَا. نسائی

مکہ مکرمہ تک کا کرایہ اتنے اتنے داموں پر کرتا ہوں اگر میں ایک ماہ چلا یا ایسے ایسے مطلب کہ اس نے دنوں کو معین اور مقرر کیا اور کہا: پھر اس صورت میں تمہیں اتنا کرایہ اور زیادہ ملے گا۔ حضرت حماد اور حضرت قتادہ رضی اللہ عنہما فرماتے کہ اس میں کوئی حرج نہیں اور یہ بات مکروہ جانتے کہ اگر کوئی شخص کسی دوسرے کو یہ کہے کہ میں تم سے اتنے پیسوں پر کرایہ کرتا ہوں۔ اگر میں نے اس مدت سے کم مدت لگائی تو تمہارے کرائے میں سے اس قدر کمی کی جائے گی۔

ف: یعنی کرایہ اور مدت دونوں کو معین اور مقرر کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر دونوں چیزوں میں سے ایک کو بھی معین اور مقرر نہ کیا اور عرف و رسم پر چھوڑ دیا تو اس کو حضرت حماد اور قتادہ دونوں حضرات مکروہ جانتے تھے۔

۳۸۷۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَخْبَرَنَا حَبَّانُ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ عَبْدٌ اُؤْاجِرُهٗ سَنَةً بِطَعَامِهٖ وَسَنَةً اُخْرٰی بِكَذَا وَكَذَا ' قَالَ لَا بَاْسَ بِهٖ وَيُجْزِئُهٗ اشْتِرَاطُكَ حِيْنَ تُؤَاجِرُهٗ اَيَّامًا ' اَوْ اٰجَرْتَهٗ ' وَقَدْ مَضٰی بَعْضُ السَّنَةِ ' قَالَ اِنَّكَ لَا تُحَاسِبُنِیْ لِمَا مَضٰی. نسائی

حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عطاء سے دریافت کیا: اگر میں ایک غلام کو ایک سال تک کھانا دینے پر نوکر رکھوں اور پھر ایک اور سال تک اتنے اتنے مال کے بدلے تو انہوں نے فرمایا: کوئی حرج نہیں اور تمہارا یہ شرط کر لینا کافی ہے کہ میں اسے اتنے دنوں تک نوکر رکھوں گا اور اگر سال میں سے کچھ دن گزر گئے تھے تب تم نے اسے نوکر رکھا تو پھر تم کہو گے کہ جو دن گزر گئے ہیں ان کا حساب نہیں۔

٤٥ - ذِكْرُ الْاَحَادِيْثِ الْمُخْتَلِفَةِ فِی النَّهْیِ عَنْ كَرَاءِ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَاخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِلْخَبَرِ

ان مختلف احادیث کا ذکر جو زمین کی تہائی یا چوتھائی پیداوار کو کرایہ پر دینے کی ممانعت میں وارد ہوئی ہیں' اور اس حدیث کو نقل کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف

۳۸۷۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ ' اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ عَنْ رَّافِعِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ ' اَنَّهٗ خَرَجَ اِلٰی قَوْمِهٖ اِلٰی بَنِیْ حَارِثَةَ ' فَقَالَ يَا بَنِیْ حَارِثَةَ ' لَقَدْ دَخَلَتْ عَلَيْكُمْ مُصِيْبَةٌ قَالُوْا مَا هِیَ؟ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذَا نُكْرِيْهَا بِشَیْءٍ مِّنَ الْحَبِّ؟ قَالَ لَا قَالَ وَكُنَّا نُكْرِيْهَا بِالتِّبْنِ؟

حضرت اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ اپنی قوم بنو حارثہ کے پاس آئے اور آ کر کہا کہ اے بنو حارثہ کے لوگو! تم پر مصیبت آ گئی۔ لوگوں نے دریافت کیا: وہ مصیبت کیا ہے؟ کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر ہم زمین کو دانوں کے بدلے میں کرائے پر دیں تو؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ بعد ازاں ہم نے عرض کیا کہ ہم اس زمین کو انجیروں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَقَالَ لَا وَكُنَّا نُكْرِيهَا بِمَا عَلَى الرَّبِيعِ السَّاقِيْ؟قَالَ لَا ' اِزْرَعْهَا اَوِ امْنَحْهَا اَخَاكَ خَالَفَهُ مُجَاهِدٌ. نسائی

کے بدلے دیا کرتے تھے۔آپ نے فرمایا: نہیں۔ہم نے پھر عرض کیا کہ ہم اسے اس پیداوار کے کرایہ کے بدلے میں دیتے تھے۔ جو مینڈوں پر ہو۔ آپ نے فرمایا: نہیں۔ اور فرمایا: تم اس میں کھیتی کرلو یا اپنے بھائی پر مہربانی کرو (اور اسے بخشش کے طور پر دے دو)۔مجاہد نے اس کی مخالفت کی ہے۔

۳۸۷۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ ' وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهَلٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ جَاءَ نَا رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ ' فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ ' وَالْحَقْلُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ ' وَعَنِ الْمُزَابَنَةِ ' وَالْمُزَابَنَةُ شِرَاءُ مَا فِيْ رُؤُوْسِ النَّخْلِ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِّنْ تَمْرٍ.

ابوداؤد (۳۳۹۸) نسائی (۳۸۷۳ تا ۳۸۷۵) ابن ماجہ (۲۴۶۰)

حضرت اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج تشریف لائے اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں حقل سے منع فرمایا ہے اور حقل کا مطلب تہائی یا چوتھائی پیداوار پر بٹائی کرنا ہے اور آپ نے مزابنت سے منع فرمایا۔ مزابنت کا مطلب اس میوے کو خریدنا ہے جو درخت پر ہو' خشک کھجوروں کے اتنے اتنے وسق کے ساتھ۔

ف: حقل کی متعدد تشریحات ہیں: ان میں سے ایک یہ ہے جو مذکور ہوئی' یعنی زمین کو یہ کہہ کر دے دینا کہ اس میں سے جو کچھ پیدا ہوگا۔ اس میں سے تہائی یا چوتھائی لے لیں گے اور مزابنہ کا مطلب یہ ہے کہ کسی شخص کی کھیتی یا کھجور کا باغ تھا۔ دوسرا کوئی شخص آ کر تخمینہ کر کے اس کے مالک سے جا کر کہے کہ اس میں اتنا اناج یا کھجوریں ہوں گی۔ لہٰذا یہ مجھے دے دیجئے اور میں تمہیں اس کے بدلے میں اتنا اناج یا پھل دوں گا وہ دونوں اس پر راضی ہو جاتے ہیں۔ آپ نے اس طرح کرنے کو حرام فرمایا' کیونکہ درخت کا میوہ زیادہ یا کم ہو تو وہ سود قرار پائے گا۔

۳۸۷۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُّحَدِّثُ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ اَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ ' فَقَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا ' وَطَاعَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خَيْرٌ لَّكُمْ ' نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ ' وَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ ' فَلْيَمْنَحْهَا ' اَوْ لِيَدَعْهَا ' وَنَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ ' وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَكُوْنُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيْمُ مِنَ النَّخْلِ ' فَيَجِيْءُ الرَّجُلُ ' فَيَاْخُذُهَا بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِّنْ تَمْرٍ.

سابقہ (۳۸۷۲)

حضرت اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج تشریف لائے اور ہمیں فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایسے امر سے منع فرمایا جو ہمارے لیے باعث نفع تھا' تاہم رسول اللہ ﷺ کی فرمانبرداری تمہارے لیے بہتر ہے' تمہیں حقل سے منع فرمایا اور فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہے' اسے چاہیے کہ وہ اسے بخش دے یا ویسے ہی پڑی رہنے دے اور مزابنت سے منع فرمایا۔ اور (راوی کا بیان ہے کہ) مزابنت اس کو کہتے ہیں کہ کسی آدمی کے پاس کھجوروں کا بہت مال ہو اور کوئی دوسرا شخص اس باغ کو لے لے یہ کہہ کر کہ میں تمہیں اس کے بدلے خشک کھجوروں کے اتنے وسق دوں گا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: یعنی وہ مالک سے کہتا ہے کہ اس درخت پر تر کھجوریں اتنی ہیں میں تمہیں خشک کھجوروں کے اتنے من یا اتنے صاع دوں گا' اکثر باغوں والے محنت سے بچنے کے لیے اور نقصان سے ڈرنے کے لیے اس پر راضی ہو جاتے ہیں۔ یعنی اگر ہوا وغیرہ آفات اور بلاؤں سے نقصان ہوا تو لینے والے کا ہوگا۔ انہیں اس سے کچھ واسطہ نہیں اس میں ضرر اور نقصان تھا۔ لہٰذا شرع نے اسے جائز نہیں رکھا اور وسق ساٹھ صاع کا ایک ماپ ہوتا ہے' صاع میں نو رطل ہوتے ہیں جب کہ رطل آدھا کلو کا ہوتا ہے۔

۳۸۷۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ اَتٰى عَلَيْنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَقَالَ وَلَمْ اَفْهَمْ، فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ يَنْفَعُكُمْ، وَطَاعَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خَيْرٌ لَّكُمْ مِمَّا يَنْفَعُكُمْ، نَهَاكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْحَقْلِ، وَالْحَقْلُ وَالْمُزَارَعَةُ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ، فَمَنْ كَانَ لَهٗ اَرْضٌ، فَاسْتَغْنٰى عَنْهَا، فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ، اَوْ لِيَدَعْ، وَنَهَاكُمْ عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَجِيْءُ اِلَى النَّخْلِ الْكَثِيْرِ بِالْمَالِ الْعَظِيْمِ، فَيَقُوْلُ خُذْهُ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِّنْ تَمْرِ ذٰلِكَ الْعَامِ. سابقہ (۳۸۷۲)

حضرت اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمارے ہاں حضرت رافع بن خدیج تشریف لائے۔ اور کچھ کہا مگر میں نہ سمجھ سکا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں ایک امر سے منع فرمایا جو تمہارے نفع کا تھا۔ تاہم تمہارے حق میں رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اس نفع سے بہتر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حقل سے منع فرمایا' حقل کا مطلب ہے کھیتی یا باغ کو تہائی یا چوتھائی ٹھہرا کر دوسرے شخص کو دے دینا۔ اور (راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا کہ جس شخص کے پاس اتنی زمین ہو کہ اسے اس کی کچھ پروا نہیں تو ایسی زمین مسلمان بھائی کو بخش دے یا اسے ویسے ہی پڑی رہنے دے اور مزابنت سے تمہیں منع فرمایا۔ اور مزابنت یہ ہے کہ کسی مال دار شخص کے پاس کھجور کے بہت سے درخت ہوں اور وہ دوسرے آدمی کو کہے کہ تم اس باغ کو لے لو اور اس سال مجھے اتنی کھجوریں دے دینا۔

۳۸۷۵ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اُسَيْدُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ نَهَاكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَاعَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنْفَعُ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ، فَلْيَزْرَعْهَا، فَاِنْ عَجَزَ عَنْهَا، فَلْيُزْرِعْهَا اَخَاهُ خَالَفَهٗ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ مَالِكٍ. سابقہ (۳۸۷۲)

حضرت اسید بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں ایسے امر سے منع فرمایا' جو ہمارے لیے فائدہ مند تھا' تاہم رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ باعث نفع ہے۔ آپ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زراعت کی زمین ہو وہ خود اس میں زراعت کرے اور اس سے نہ ہو سکے تو وہ اسے اپنے مسلمان بھائی کو دے دے' تاکہ وہ اس میں زراعت کرے۔ عبدالکریم بن مالک نے اس کی مخالفت کی۔

۳۸۷۶ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ اَخَذْتُ بِيَدِ طَاوُسٍ حَتّٰى اَدْخَلْتُهٗ عَلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، فَحَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، اَنَّهٗ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ،

حضرت اسید بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا' حضرت طاؤس اس بات کا انکار کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَأَبَى طَاوُسٌ، فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ لَّا يَرَى بِذٰلِكَ بَأْسًا. وَرَوَاهُ اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ قَالَ رَافِعٌ مُرْسَلًا. مسلم(٣٩٣٤)

سنا' وہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔ اور ابوعوانہ' ابی حصین سے اور وہ مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ رافع نے اس کو مرسلاً بیان کیا ہے۔

ف: مجاہد فرماتے ہیں کہ میں طاؤس کا ہاتھ پکڑ کر رافع بن خدیج کے بیٹے کے پاس لایا اور انہوں نے اپنے والد سے سنی ہوئی حدیث بیان فرمائی لیکن طاؤس نے اس کا بھی اعتبار نہ کیا۔ اور فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اتنے بڑے فقیہ ہونے کے باوجود اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے اور مذکورہ حدیث کو ابوعوانہ نے ابی حصین سے انہوں نے مجاہد سے اور انہوں نے رافع بن خدیج کو بطور ارسال بیان فرمایا ہے۔

٣٨٧٧ - وَرَوَاهُ اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ، نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الرَّاْسِ وَالْعَيْنِ، نَهَانَا اَنْ نَّتَقَبَّلَ الْاَرْضَ بِبَعْضِ خَرْجِهَا، تَابَعَهُ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُهَاجِرٍ.

ترمذی(١٣٨٤) نسائی(٣٨٧٨ تا ٣٨٨١)

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رافع بن خدیج نے فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک امر سے منع فرمادیا جو ہمارے لیے سودمند تھا۔ اور آپ کا حکم ہمارے سر آنکھوں پر۔ آپ نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا کہ ہم زمین کو اس کی تہائی یا چوتھائی پیداوار پر قبول کریں (یعنی بٹائی پر)۔ ابراہیم بن مہاجر نے اس کی متابعت کی ہے۔

٣٨٧٨ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى اَرْضِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ قَدْ عَرَفَ اَنَّهُ مُحْتَاجٌ، فَقَالَ لِمَنْ هٰذِهِ الْاَرْضُ؟ قَالَ لِفُلَانٍ اَعْطَانِيْهَا بِالْاَجْرِ، فَقَالَ لَوْ مَنَحَهَا اَخَاهُ فَاَتٰى رَافِعٌ الْاَنْصَارَ، فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا، وَطَاعَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنْفَعُ لَكُمْ.

سابقہ(٣٨٧٧)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کا گزر ایک زمین پر سے ہوا جو ایک انصاری کی ملکیت تھی آپ کو معلوم ہوا کہ یہ شخص محتاج ہے۔ آپ نے دریافت فرمایا: یہ زمین کس کی ہے؟ اس نے عرض کیا کہ یہ فلاں شخص کی ہے جس نے مجھے یہ زمین اجرت پر دی ہے۔ آپ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا: کاش کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو یوں ہی دے دیتا۔ یہ سن کر حضرت رافع انصار کے پاس تشریف لائے اور ان سے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں ایک امر سے منع فرمایا ہے جو امر تمہارے نفع کا تھا البتہ تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت وفرمانبرداری میں زیادہ فائدہ ہے۔

٣٨٧٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْحَقْلِ. سابقہ(٣٨٧٧)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے حقل سے منع فرمایا۔

٣٨٨٠ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ، وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ،

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف نکلے اور ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا جس میں ہمارے لیے بظاہر نفع تھا۔ آپ نے فرمایا کہ زمین

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَنَهَانَا عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا، اَوْ يَمْنَحْهَا، اَوْ يَذَرْهَا. سابقہ(۳۸۷۷)

والا خود کاشت کر لے یا کسی کو دے دے یا ویسے ہی پڑی رہنے دے۔

۳۸۸۱ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَنَهَانَا عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ خَيْرٌ لَنَا، قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا، اَوْ لِيَذَرْهَا، اَوْ لِيَمْنَحْهَا. وَمِمَّا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ طَاوُسًا لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ. سابقہ(۳۸۷۷)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف تشریف لائے اور ہمیں ایک امر نافع سے منع فرمایا اور رسول اللہ ﷺ کا امر ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے' آپ نے فرمایا کہ جس کے پاس زمین ہے وہ کاشت کرے یا چھوڑ دے یا کسی کو عطیہ دے دے۔ دلالۃً یہ ثابت ہوا کہ طاؤس نے یہ حدیث نہیں سنی۔

۳۸۸۲ - اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ طَاوُسٌ يَكْرَهُ اَنْ يُؤَاجِرَ اَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَا يَرٰى بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ بَاْسًا، فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ اِذْهَبْ اِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، فَاسْمَعْ مِنْهُ حَدِيثَهُ، فَقَالَ اِنِّي وَاللّٰهِ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ، وَلٰكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ اَعْلَمُ مِنْهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا قَالَ لَاَنْ يَمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ اَرْضَهُ، خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَاْخُذَ عَلَيْهَا خَرَاجًا مَعْلُومًا. وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلٰى عَطَاءٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ. فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ وَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ.

بخاری(۲۳۳۰ - ۲۳۴۲ - ۲۶۳۴)مسلم(۳۹۳۴ - ۳۹۳۵) ابوداؤد(۳۳۸۹)ترمذی(۱۳۸۵)ابن ماجہ(۲۴۵۶ - ۲۴۶۴)

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت طاؤس اس بات کو بُرا جانتے کہ آپ اپنی زمین سونے اور چاندی کے بدلے کرائے پر دیں۔ لیکن آپ تہائی یا چوتھائی اناج کو بٹائی پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ مجاہد نے طاؤس سے کہا: چلو رافع بن خدیج کے بیٹے کے پاس اور ان سے وہ حدیث سنو۔ طاؤس نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر مجھے معلوم ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس امر سے منع فرمایا ہے تو میں یہ کام نہ کرتا اور میں نے یہ حدیث حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنی ہے اور وہ ان (حضرت رافع بن خدیج) سے بڑے عالم تھے۔ آپ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح بیان فرمایا تھا کہ تم یوں ہی اپنے مسلمان بھائی کو زمین بے اجرت دے دیا کرو' کیونکہ یہ بات تمہارے حق میں معین اجرت لینے سے اچھی ہے۔ اس حدیث میں عطاء پر راویوں کا اختلاف ہے۔ عبدالملک بن میسرہ نے عطا سے' انہوں نے رافع سے بیان کیا' اس کا ذکر ہم پہلے کر چکے۔ اور عبدالملک بن ابی سلیمان نے عطا سے' انہوں نے جابر سے بیان کیا۔

ف: جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مقدور دیا ہے وہ اگر اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ احسان کرے تو اچھا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ کرایہ پر دینا حرام ہے۔ تو اب مطلب یہ ہوا کہ منحہ یعنی بخشش کرنا اولیٰ ہے اور اجرت پر دینا جائز ہے۔ اسی لیے حضرت طاؤس بٹائی پر دینے کو جائز سمجھتے تھے اور آپ رحمہ اللہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ارشاد سے دلیل پکڑتے تھے اور جن علماء کرام رحمہ اللہ کے نزدیک نہی ثابت ہے' نیز وہ زمین کرائے پر دینا بھی جائز رکھتے ہیں۔ وہ جواب اس طرح دیتے ہیں کہ ابتداء اسلام میں نہی تنگی کی وجہ سے کی گئی تھی' جب تنگی رفع ہو گئی تو یہ حکم بھی باقی نہ رہا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۸۸۳ - حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ اَرْضٌ، فَلْيَزْرَعْهَا، فَاِنْ عَجَزَ اَنْ يَّزْرَعَهَا، فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُزْرِعْهَا اِيَّاهُ.

مسلم (۳۸۹۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین والا خود کاشت کرے، اگر کاشت نہ کر سکے تو اپنے مسلمان بھائی کو عطا کر دے اور اس سے کچھ نہ لے۔

۳۸۸۴ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ، فَلْيَزْرَعْهَا، اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ، وَلَا يُكْرِيهَا. تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ.

سابقہ (۳۸۸۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں خود زراعت کرے یا اپنے بھائی کو دے اور کسی کو پٹے پر نہ دے۔ عبدالرحمٰن بن عمرو اوزاعی نے اس کی متابعت کی ہے۔

۳۸۸۵ - اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِلنَّاسِ فُضُوْلُ اَرْضِيْنَ يُكْرُوْنَهَا بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ، فَلْيَزْرَعْهَا، اَوْ يُزْرِعْهَا اَوْ يُمْسِكْهَا. وَافَقَهُ مَطَرُ بْنُ طَهْمَانَ.

بخاری (۲۳۴۰ - ۲۶۳۲) مسلم (۳۸۹۵) ابن ماجہ (۲۴۵۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ لوگوں کے پاس ضرورت سے زیادہ زمین تھی، وہ اسے آدھی تہائی یا چوتھائی کی بٹائی پر کرایہ پر دیا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں خود زراعت کرے یا کسی سے کروائے یا ایسے ہی رکھ لے۔ مطر بن طہمان نے اس کی موافقت کی ہے۔

۳۸۸۶ - اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ اَبُوْ عُمَيْرٍ بْنُ النَّحَّاسِ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ هُوَ الْفَاخُوْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَّطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ، فَلْيَزْرَعْهَا، اَوْ لِيُزْرِعْهَا، وَلَا يُؤَاجِرْهَا.

مسلم (۳۸۹۴) ابن ماجہ (۲۴۵۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے خطبہ فرمایا اور فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو اس شخص کو اس زمین میں زراعت کرنی چاہیے، جو اس کا مالک ہے یا دوسرے شخص سے زراعت کرائے، مگر اپنی زمین اجرت پر نہ دے۔

۳۸۸۷ - اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَّطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَفَعَهُ، نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ، وَافَقَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَلَى النَّهْيِ، عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ. مسلم (۳۸۹۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج نے نہی کی حدیث میں مطر کی موافقت کی زمین کرائے پر دینے سے۔

ف: یعنی عبدالملک بن عبدالعزیز نے بھی اسی طرح روایت فرمائی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ متابعت: ایک راوی کا دوسرے راوی کی موافقت میں روایت کرنا متابعت کہلاتا ہے۔ البتہ اس میں شرط یہ ہے کہ دونوں حدیثیں ایک ہی صحابی سے مروی ہوں۔

۳۸۸۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ، عَنِ ابْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے زمین

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ وَّاَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ، حَتّٰى يُطْعَمَ اِلَّا الْعَرَايَا، تَابَعَهُ يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ.

بخاری (۲۱۸۹ - ۲۳۸۱) مسلم (۳۸۸۵ تا ۳۸۸۷) نسائی (۴۵۳۶ - ۴۵۳۷ - ۴۵۶۴)

کو بٹائی پر دینے، مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا اور ان پھلوں کے فروخت کرنے سے جو کھانے کے قابل نہیں ہوئے تھے۔ مگر کھجوروں کے عاریۃً دیئے گئے درختوں کے لیے بیع مزابنہ کی اجازت فرمائی۔ یونس بن عبید نے اس کی متابعت کی ہے۔

ف: عرایا کے معنی کھجوروں کے وہ درخت جو کسی غریب مسکین کو عاریتاً دیئے جائیں تاکہ وہ اس کا میوہ اپنے تصرف میں لائے اور مخابرہ کا مطلب یہ ہے کہ زمین ایک شخص کی ہو اور بیج دوسرے کا جب کھیتی کٹے تو زمین والا اس سے کچھ حصہ لے لے۔

۳۸۸۹ - اَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَعَنِ الثُّنْيَا اِلَّا اَنْ تُعْلَمَ. وَفِي رِوَايَةِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيٰى كَالدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ عَطَاءً لَّمْ يَسْمَعْ مِنْ جَابِرٍ حَدِيْثَهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، مَنْ كَانَ لَهُ اَرْضٌ، فَلْيَزْرَعْهَا. ابوداؤد (۳۴۰۵) ترمذی (۱۲۹۰) نسائی (۴۶۴۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور ثنیا کرنے سے منع فرمایا، مگر جو طے ہو جائے۔ لیکن ہمام بن یحییٰ کی روایت میں ہے کہ گویا یہ دلیل ہے کہ حضرت عطاء نے جابر رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی یہ حدیث ''من کان لہ ارض فلیزرعھا'' (جس شخص کی زمین ہو، وہ اس میں زراعت کرے) نہیں سنی۔

ف: ثنیا کا مطلب یہ ہے کہ فروخت کی ہوئی چیز سے بلا تعین کوئی چیز نکالنے کی شرط کی جائے جیسے مثلاً یہ کہے کہ میں یہ غلہ تمہیں فروخت کرتا ہوں۔ مگر میں اس سے کچھ نکال لوں گا تو جب تک تعین نہ کرے ایسا کرنا جائز نہیں کیونکہ تعین کے بغیر جھگڑا ہوگا۔ یعنی جیسے عطا نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت فرمائی ہے۔ ویسے ہی یزید بن نعیم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔ اور نہ سننے کی دلیل یہ ہے جو ہمام بن یحییٰ نے روایت فرمائی ہے۔

۳۸۹۰ - اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ سَاَلَ عَطَاءٌ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَ جَابِرٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ، فَلْيَزْرَعْهَا، اَوْ لِيُزْرِعْهَا اَخَاهُ، وَلَا يُكْرِيْهَا اَخَاهُ، وَقَدْ رَوَى النَّهْيَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ يَزِيْدُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ. مسلم (۳۸۹۸)

حضرت ہمام بن یحییٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عطاء نے حضرت سلمان بن موسیٰ سے دریافت کیا، آپ نے فرمایا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان فرمائی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو اسے چاہیے کہ وہ اس میں خود زراعت کرے یا اس کا بھائی اس میں زراعت کرے اور وہ شخص اس زمین کو اپنے بھائی کرائے پر نہ دے۔ اور یزید بن نعیم نے جابر بن عبداللہ سے بیع محاقلہ کے منع ہونے کی روایت فرمائی ہے۔

۳۸۹۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْحَقْلِ، وَهِيَ الْمُزَابَنَةُ، خَالَفَهُ هِشَامٌ وَرَوَاهُ عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے بیع محاقلہ سے منع فرمایا اور محاقلہ کو مزابنہ بھی کہتے ہیں۔ ہشام نے اس کی مخالفت کی ہے۔ اور اس کو عن یحییٰ عن ابی سلمۃ عن جابر روایت کیا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَحْيٰى عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ. مسلم(۳۹۰۹)

ف: حقل اور مزابنت کے ایک ہی معنی ہیں: کیونکہ حقل کے معانی حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بیان فرمائے ہیں کھڑے کھیت کو خشک گیہوں کے بدلے میں بیچ دینا اور مزابنہ کا مطلب یہ ہے کہ پھلوں کو درختوں پر ہی فروخت کر دیا جائے۔ اس شرط پر کہ ہم اس کے بدلے میں اتنے انگور یا خشک کھجوریں لے لیں گے تو حقیقت میں دونوں ایک ہی ہیں' تاہم حقل کا لفظ کھیت کی بیع میں مستعمل ہے اور مزابنہ کا پھلوں میں مستعمل ہے۔

۳۸۹۲ - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَاضَرَةِ وَقَالَ الْمُخَاضَرَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ اَنْ يَّزْهُوَ وَالْمُحَابَرَةُ بَيْعُ الْكَرْمِ بِكَذَا وَكَذَا صَاعٍ خَالَفَهُ عَمْرُو بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ فَقَالَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ. نسائی

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے بیع مزابنہ اور بیع مخاضرہ سے منع فرمایا اور مخاضرہ کا مطلب یہ ہے کہ پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کر دیا جائے اور مخابرہ کا مطلب ہے' انگور کو خشک انگور کے بدلے بیچنا۔ عمرو بن ابی سلمہ نے اس کی مخالفت کی ہے اور اس روایت کو عن ابیہ عن ابی ہریرۃ کے الفاظ سے نقل کیا ہے۔

۳۸۹۳ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. خَالَفَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

۳۸۹۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. خَالَفَهُمُ الْاَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ. نسائی

حضرت ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ اسود بن علاء نے ان کی مخالفت کی اور کہا: ابی سلمہ نے رافع بن خدیج سے روایت کیا۔

۳۸۹۵ - اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ. نسائی

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ اس کو قاسم بن محمد نے رافع بن خدیج سے روایت کیا۔

۳۸۹۶ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَاَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ ابو عبد الرحمٰن نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَحَدَّثَ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ ' وَالْمُزَابَنَةِ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَرَّةً اُخْرٰى. نسائی

اسے دوسری دفعہ بیان کیا۔

۳۸۹۷ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَاَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَقَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ ' اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ وَاخْتُلِفَ عَلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِيْهِ. نسائی

حضرت عثمان بن مرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت قاسم سے زمین کو کرایہ پر دینے کے مسئلے کے بارے میں دریافت کیا' انہوں نے بیان فرمایا کہ رافع بن خدیج نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ سعید بن مسیّب پر اس حدیث میں اختلاف کیا گیا۔

۳۸۹۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَرْسَلَنِيْ عَمِّيْ وَغُلَامًا لَهُ اِلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَسْاَلُهُ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرٰى بِهَا بَاْسًا حَتّٰى بَلَغَهُ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ حَدِيْثٌ ' فَلَقِيَهُ فَقَالَ رَافِعٌ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ بَنِيْ حَارِثَةَ فَرَاٰى زَرْعًا فَقَالَ مَا اَحْسَنَ زَرْعَ ظُهَيْرٍ ' فَقَالُوْا لَيْسَ لِظُهَيْرٍ ' فَقَالَ اَلَيْسَ اَرْضُ ظُهَيْرٍ؟ قَالُوْا بَلٰى ' وَلٰكِنَّهُ اَزْرَعَهَا ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خُذُوْا زَرْعَكُمْ وَرُدُّوْا اِلَيْهِ نَفَقَتَهُ ' قَالَ فَاَخَذْنَا زَرْعَنَا وَرَدَدْنَا اِلَيْهِ نَفَقَتَهُ. وَرَوَاهُ طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ' عَنْ سَعِيْدٍ ' وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيْهِ. ابوداؤد (۳۳۹۹)

حضرت ابوجعفر خطمی جن کا نام عمیر بن یزید رضی اللہ عنہ ہے' ان کا بیان ہے کہ میرے چچا نے مجھے اور اپنے ایک غلام کو حضرت سعید بن مسیّب سے زراعت کا مسئلہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا' چنانچہ حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مزارعت کرنے میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے حتیٰ کہ ان کو حضرت رافع بن خدیج کی حدیث معلوم ہوئی اور بعد ازاں انہوں نے ان سے ملاقات کی۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ نبی ﷺ بنو حارثہ کی جانب تشریف لائے اور آپ نے ایک کھیت کو ملاحظہ فرمایا اور فرمایا: ظہیر کا کھیت کتنا خوبصورت اور اچھا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یہ کھیت ظہیر کا نہیں۔ فرمایا: کیا یہ زمین ظہیر کی نہیں؟ لوگوں نے پھر عرض کیا: ہے تو اسی کی' مگر اس نے کسی سے مزارعت کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ یہ سن کر فرمایا کہ اپنی کھیتی کو لے لو اور جو کچھ اس پر خرچ ہوا ہے اسے دے دو۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم نے اپنی کھیتی لے لی اور اس کے حصے کو دے دیا جو صرف ہوا تھا۔ طارق بن عبدالرحمٰن نے اسے حضرت سعید سے روایت کیا اور ان سے اس پر اختلاف کیا گیا ہے۔

۳۸۹۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ ' عَنْ طَارِقٍ ' عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ' عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ ' وَالْمُزَابَنَةِ ' وَقَالَ اِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ ' رَجُلٌ لَّهُ اَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا ' اَوْ رَجُلٌ مُّنِحَ اَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ ' اَوْ رَجُلٌ اسْتُكْرِيَ اَرْضًا بِذَهَبٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا اور فرمایا کہ تین اشخاص زراعت کر سکتے ہیں' وہ شخص جس کی زمین ہو' یا وہ شخص جس کو احسان کے طور پر زمین دی جائے یا وہ شخص جس کی زمین سونے یا چاندی کے بدلے میں دی گئی ہو۔ (مصنف

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَوْ فِضَّةٍ. مَيَّزَهُ اِسْرَائِيْلُ عَنْ طَارِقٍ، فَاَرْسَلَ الْكَلَامَ الْاَوَّلَ، وَجَعَلَ الْاٰخِيْرَ مِنْ قَوْلِ سَعِيْدٍ. ابوداؤد (۳۴۰۰) نسائی (۳۹۰۰ تا ۳۹۰۲ - ۴۵۴۹) ابن ماجہ (۲۴۴۹)

فرماتے ہیں کہ) اسرائیل نے اس روایت کو طارق سے سن کر جدا کیا۔ پہلے کلام کو مرسل کیا اور آخری کلام کے متعلق کہا کہ یہ حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا قول ہے (حدیث نہیں)۔

۳۹۰۰ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَخْبَرَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ طَارِقٍ، عَنْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ. قَالَ سَعِيْدٌ، فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ. رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ طَارِقٍ.

سابقہ (۳۸۹۹)

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ سے منع فرمایا' سعید نے اسی طرح ذکر کیا۔ اس کو سفیان ثوری نے طارق سے روایت کیا۔

ف: محاقلہ کے معنی اوپر گزر چکے ہیں اور بعض علماء کے نزدیک زمین کو گیہوں کے بدلے کرائے پر دینا محاقلہ کہلاتا ہے یا کھڑے ہوئے کھیت کو اناج کے بدلے فروخت کر دینا۔

۳۹۰۱ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَّهُوَ ابْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ لَا يُصْلِحُ الزَّرْعَ غَيْرُ ثَلَاثٍ اَرْضٍ يَّمْلِكُ رَقَبَتَهَا، اَوْ مِنْحَةٍ، اَوْ اَرْضٍ بَيْضَاءَ، يَسْتَاْجِرُهَا بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ، وَرَوَى الزُّهْرِيُّ الْكَلَامَ الْاَوَّلَ عَنْ سَعِيْدٍ، فَاَرْسَلَهُ. سابقہ (۳۸۹۹)

حضرت طارق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: تین اشخاص کے سوا باقی کو زراعت کرنا مناسب نہیں۔ مالک' یا وہ شخص جسے زمین زراعت کرنے کو دی گئی ہے (اور وہ زمین اسے مفت احسان میں اور ثواب کی خاطر دی گئی ہو) یا وہ شخص جس نے میدان اجارہ پر سونے اور چاندی کے بدلے لیا۔ زہری نے کلام اوّل کو حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا اور اس روایت کو مرسل کہا۔

ف: اور حارث فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم سے سنا آپ نے مالک سے سنا اور مالک نے ابن شہاب سے سنا اور ابن شہاب نے سعید سے سنا۔ حضرت سعید ابن المسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقلہ اور بیع مزابنہ سے منع فرمایا اور اس روایت کو محمد بن عبد الرحمان ابن لبیبہ نے حضرت سعید بن المسیب سے روایت فرمایا اور حضرت سعید بن المسیب نے فرمایا کہ یہ روایت حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے۔ چونکہ یہ عبارت حدیث کی نہ تھی بلکہ حدیث کی تحقیق تھی۔ اس لیے اصل عبارت کو نہیں لکھا اور اس کی بجائے فقط ترجمہ لکھ دیا اس ترجمے کا حاصل یہ ہے کہ زہری نے اس روایت کو مرسل کہا ہے اور محمد بن عبد الرحمان نے صحابی کا نام بتا دیا ہے تو اب یہ روایت مرسل نہ رہی' چنانچہ آگے آتی ہے۔

۳۹۰۲ - قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ لَبِيْبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فَقَالَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ. سابقہ (۳۸۹۹)

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقلہ و بیع مزابنہ سے منع کیا۔ محمد بن عبد الرحمن بن لبیبہ نے اسے سعید بن مسیب سے روایت کیا ہے اور انہوں نے سعد بن ابی وقاص سے روایت کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٣٩٠٣ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ لَبِيْبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، قَالَ كَانَ اَصْحَابُ الْمَزَارِعِ يُكْرُوْنَ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَزَارِعَهُمْ بِمَا يَكُوْنُ عَلَى السَّاقِيْ مِنَ الزَّرْعِ، فَجَاؤُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، فَاخْتَصَمُوْا فِيْ بَعْضِ ذٰلِكَ، فَنَهَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّكْرُوْا بِذٰلِكَ، وَقَالَ اَكْرُوْا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ. وَقَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ سُلَيْمَانُ عَنْ رَّافِعٍ فَقَالَ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ عُمُوْمَتِهٖ.

ابوداؤد (٣٣٩١)

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ زراعت وکھیتی کرنے والے لوگ اپنے کھیتوں کو رسول اللہ ﷺ کے دورِ اقدس میں کرائے پر دیا کرتے تھے۔ اس اناج کے بدلے جو مینڈوں اور نالیوں کے کناروں پر نکلتا۔ بعد ازاں وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ اس قسم کے کسی معاملے میں جھگڑ پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس عوض کے بدلے میں کرائے پر دینے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ تم سونے اور چاندی کے عوض کرایہ پر دیا کرو۔ اور یہ حدیث سلیمان نے رافع سے روایت کی اور انہوں نے اپنے چچوں میں سے ایک سے۔

٣٩٠٤ - اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَيُّوْبُ عَنْ يَّعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْاَرْضِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَنُكْرِيْهَا بِالثُّلُثِ، وَالرُّبُعِ، وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى، فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِّنْ عُمُوْمَتِيْ، فَقَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَنْفَعُ لَنَا، نَهَانَا اَنْ نُّحَاقِلَ بِالْاَرْضِ، وَنُكْرِيَهَا بِالثُّلُثِ، وَالرُّبُعِ، وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى، وَاَمَرَ رَبَّ الْاَرْضِ اَنْ يَّزْرَعَهَا، اَوْ يُزْرِعَهَا، وَكَرِهَ كِرَاءَهَا، وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ اَيُّوْبُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ يَّعْلٰى.

بخاری (٢٣٤٦ - ٢٣٤٧) مسلم (٣٩٢٢) ابوداؤد (٣٣٩٥ - ٣٣٩٦) نسائی (٣٩٠٥ تا ٣٩٠٧ - ٣٩١٨ - ٣٩١٩) ابن ماجہ (٢٤٦٥)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ اقدس میں کھیتی کو بیچ دیا کرتے اور اسے ہم تہائی یا چوتھائی کے بدلے کرائے پر دیا کرتے۔ یا طے شدہ طعام پر۔ میرے چچاؤں میں سے ایک دن ایک آیا اور کہنے لگا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایسے امر سے منع فرمایا، جو ہمارے فائدے کا تھا۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری ہمارے لیے زیادہ نافع ہے۔ آپ نے ہمیں حقل کرنے سے اور تہائی یا چوتھائی کے بدلے میں بٹائی پر دینے سے منع فرمایا اور طے شدہ طعام کے عوض کرائے پر دینے سے بھی۔ اور زمین والے شخص کو حکم فرمایا کہ وہ خود زراعت کرے یا دوسرے شخص سے کرائے اور آپ نے بٹائی کرنے اور اس کے سوا دوسری صورتوں کو بُرا جانا۔ ایوب نے یعلیٰ سے یہ حدیث نہیں سنی۔

٣٩٠٥ - اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيْمٍ، اَنِّيْ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُّحَدِّثُ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْاَرْضَ نُكْرِيْهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى، رَوَاهُ سَعِيْدٌ عَنْ يَّعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ.

سابقہ (٣٩٠٤)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم زمین میں محاقلت کرتے تھے اور تہائی، چوتھائی اور معین طعام کے بدلے میں کرائے پر دیتے تھے۔ سعید نے اس کو یعلیٰ بن حکیم سے روایت کیا ہے۔

٣٩٠٦ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ يَّعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَزَعَمَ اَنَّ بَعْضَ عُمُوْمَتِهٖ اَتَاهُ فَقَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَنْفَعُ لَنَا، قُلْنَا وَمَا ذَاكَ؟قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهَا اَرْضٌ ، فَلْيَزْرَعْهَا ، اَوْ لِيُزْرِعْهَا اَخَاهُ، وَلَا يُكَارِيْهَا بِثُلُثٍ وَّلَا رُبُعٍ وَلَا طَعَامٍ مُّسَمًّى رَوَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ رَّافِعٍ فَاخْتَلَفَ عَلٰى رَبِيْعَةَ فِيْ رِوَايَتِهٖ.

سابقہ (٣٩٠٤)

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کھیتی کو اناج کے بدلے فروخت کر دیا کرتے تھے تو ہمارے چچاؤں میں سے ایک چچا آیا اور کہنے لگا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک امر نافع سے منع فرمایا ہے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ مفید ہے۔ ہم نے پوچھا: وہ کون سی چیز ہے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زمین ہو وہ خود اپنی زمین میں زراعت کرے یا اس کا بھائی زراعت کرے اور وہ اسے تہائی یا چوتھائی یا طے شدہ طعام کے عوض کرایہ پر نہ دے۔ روایت کیا اسے حنظلہ بن قیس نے رافع سے اور ربیعہ کی روایت پر اختلاف کیا۔

ف: تہائی یا چوتھائی کی قید سے یہ غرض نہیں کہ اتنی مقدار پر کرایہ پر نہ دیا کرے۔ اس کے علاوہ جائز بلکہ اکثر لوگ اسی مقدار پر معاملہ کیا کرتے ہیں۔ اسی لیے اتنے کا نام لے لیا اور مقرر کر لینے کا مطلب یہ ہے کہ پہلے اس سے کوئی گیہوں یا اناج سو یا پاس من لے لیا جائے اور کھڑا کھیت اس کے حوالے کر دیا جائے۔

٣٩٠٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ رَّبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُكْرُوْنَ الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْاَرْبِعَاءِ ، وَشَيْءٍ مِّنَ الزَّرْعِ يَسْتَثْنِيْ صَاحِبُ الْاَرْضِ ، فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ، فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ كِرَاؤُهَا بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمِ، فَقَالَ رَافِعٌ لَّيْسَ بِهَا بَاْسٌ بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمِ خَالَفَهُ الْاَوْزَاعِيُّ.

سابقہ (٣٩٠٤)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے چچا نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور اقدس میں زمین کو اس پیداوار کے بدلے میں کرائے پر دیتے جو نالیوں پر ہو اور کچھ اناج کے بدلے میں جو زمین والے کا ہوتا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ میں نے حضرت رافع بن خدیج سے عرض کیا کہ درہم و دینار پر کرایہ کرنا کیسا ہے۔ رافع نے جواب دیا: دینار اور درہموں کے بدلے میں کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔ اوزاعی نے اس سے مختلف روایت بیان کی ہے۔

٣٩٠٨ - **اَخْبَرَنِيْ** الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى هُوَ ابْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ رَّبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ سَاَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ بِالدِّيْنَارِ وَالْوَرِقِ، فَقَالَ لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ ، اِنَّمَا كَانَ النَّاسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يُؤَاجِرُوْنَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ، وَاَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ ، فَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا ، وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا، فَلَمْ

حضرت حنظلہ بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج سے دیناروں اور چاندی کے بدلے زمین کرائے پر دینے کا مسئلہ دریافت کیا۔ (یعنی نقدی کے بدلے زرعی زمین کو کرایہ پر دینا جائز ہے یا نہیں؟) انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں تو لوگ زمین کو اس پیداوار کے بدلے میں دیا کرتے، جو پانی بہنے کی جگہوں اور مینڈھوں کی کناروں پر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هٰذَا، فَلِذٰلِكَ زُجِرَ عَنْهُ، فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ، فَلَا بَأْسَ بِهِ، وَافَقَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَلٰى إِسْنَادِهِ، وَخَالَفَهُ فِي لَفْظِهِ.

بخاری(۲۳۲۷ - ۲۳۳۲ - ۲۷۲۲)مسلم(۳۹۲۸ تا ۳۹۳۰)
ابوداؤد(۳۳۹۲ - ۳۳۹۳)نسائی(۳۹۰۹ تا ۳۹۱۱)ابن ماجہ(۲۴۵۸)

ہوتی، پھر کبھی وہاں پر پیداوار ہوتی اور دوسری جگہ نہ ہوتی، اور کبھی دوسری جگہ ہوتی لیکن وہاں نہ ہوتی۔ لیکن لوگوں کا یہی حصہ تھا، لہٰذا اسے ممنوع قرار دیا گیا۔ اور اگر کرائے کی بجائے کوئی شے معین اور مقرر ہو جس کا کوئی شخص ضامن بھی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ مالک بن انس نے اس روایت کی اسناد میں موافقت کی ہے اور اس کے الفاظ مختلف ذکر کیے۔

۳۹۰۹ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ، فَقَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ، قُلْتُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ؟ قَالَ لَا إِنَّمَا نَهٰى عَنْهَا بِمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، فَأَمَّا الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ، فَلَا بَأْسَ. رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. عَنْ رَبِيعَةَ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ. سابقہ(۳۹۰۸)

حضرت حنظلہ بن قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج سے زمین کرائے پر دینے کے بارے میں پوچھا تو وہ فرمانے لگے: رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ میں نے دریافت کیا کہ سونے اور چاندی کا کیا حکم ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ ایسی اشیاء جو زمین سے پیدا ہوتی ہیں ان کے بدلے میں کرائے پر دینا منع ہے اور سونے چاندی کے عوض دینے میں کوئی حرج نہیں۔

۳۹۱۰ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، فَقَالَ حَلَالٌ لَا بَأْسَ بِهِ، وَذٰلِكَ فَرْضُ الْأَرْضِ. رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، وَرَفَعَهُ كَمَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ. سابقہ(۳۹۰۸)

حضرت حنظلہ بن قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج سے سونے یا چاندی کے ساتھ زمین کو کرائے پر دینے کے متعلق دریافت کیا ایسی زمین جو چٹیل ہو۔ تو انہوں نے فرمایا: سونے یا چاندی کے بدلے میں کرائے پر دینا حلال ہے اور یہ زمین کا حق اور حصہ ہے۔ یحییٰ بن سعید نے اسے حنظلہ بن قیس سے مرفوعاً روایت کیا جیسا کہ مالک نے ربیعہ سے روایت کیا۔

۳۹۱۱ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ أَرْضِنَا، وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ، فَكَانَ الرَّجُلُ يُكْرِي أَرْضَهُ بِمَا عَلَى الرَّبِيعِ، وَالْأَقْبَالِ، وَأَشْيَاءَ مَعْلُومَةٍ، وَسَاقَهُ، رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيهِ. سابقہ(۳۹۰۸)

حضرت حنظلہ بن قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت رافع بن خدیج نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا اور ان دنوں لوگوں کے پاس سونا چاندی نہیں تھا۔ اس زمانے میں آدمی اپنی زمین، کھیتی یا نہروں اور نالیوں پر پیدا ہونے والے اناج اور معین چیزوں کے بدلے کرائے پر دیتا تھا۔ حدیث کو آخر تک بیان فرمایا جو اوپر گزری۔ روایت کیا اسے سالم نے عبداللہ بن عمر سے انہوں نے رافع بن خدیج سے اور زہری پر اس میں اختلاف ذکر کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۹۱۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ' اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ' وَذَكَرَ نَحْوَهُ تَابَعَهُ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ.

ابوداؤد (۳۳۹٤) نسائی (۳۹۱۳ - ۳۹۱٤ - ۳۹۱۷)

امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے مذکورہ حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔ عقیل بن خالد نے اس کی متابعت کی۔

۳۹۱۳ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ' اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِيْ اَرْضَهُ ' حَتّٰى بَلَغَهُ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ كَانَ يَنْهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ ' فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللّٰهِ ' فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيْجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ كِرَاءِ الْاَرْضِ؟ فَقَالَ رَافِعٌ لِّعَبْدِ اللّٰهِ سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُّحَدِّثَانِ اَهْلَ الدَّارِ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ ' قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَلَقَدْ كُنْتُ اَعْلَمُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ الْاَرْضَ تُكْرٰى ' ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنْ يَّكُوْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَحْدَثَ فِيْ ذٰلِكَ شَيْئًا لَّمْ يَكُنْ يَّعْلَمُهُ ' فَتَرَكَ كِرَاءَ الْاَرْضِ. اَرْسَلَهُ شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ. مسلم (۳۹۲۱)

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے یہاں تک کہ ان کو اطلاع ملی کہ رافع بن خدیج زمین کرائے پر دینے سے منع فرماتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی ملاقات رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ اور آپ سے دریافت فرمایا: اے رافع بن خدیج! آپ' زمین کرائے پر دینے سے متعلق' رسول اللہ ﷺ سے کیا حدیث بیان کرتے ہیں؟ حضرت رافع بن خدیج نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا: میں نے اپنے چچاؤں سے سنا اور وہ دونوں حضرات بدری ہیں' وہ دونوں حضرات گھر والوں کو حدیث بیان فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ سن کر فرمانے لگے مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دورِ اقدس میں زمین کرائے پر دی جاتی تھی۔ بعد ازاں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس امر سے ڈرے کہ کہیں رسول اللہ ﷺ نے کچھ فرمایا ہو اور انہیں معلوم نہ ہوا ہو۔ لہٰذا انہوں نے اس خیال سے زمین کرائے پر دینی چھوڑ دی۔ شعیب بن ابی حمزہ نے اس کو مرسلاً بیان کیا ہے۔

ف: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سنت کی پیروی کرنے کی کوشش فرماتے اس لیے آپ نے احتیاطاً اس کام کو ترک کر دیا۔

۳۹۱٤ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَا يَزْعُمُ شَهِدَا بَدْرًا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ. رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعَيْبٍ ' وَلَمْ يَذْكُرْ عَمَّيْهِ. سابقہ (۳۹۱۲)

حضرت زہری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمیں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے یہ روایت پہنچی جس میں انہوں نے اپنے چچاؤں سے بیان فرمایا اور ان کے بقول ان کے وہ دونوں چچا بدری تھے۔ ان دونوں نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ روایت کیا اسے عثمان بن سعید نے شعیب سے اور اس میں چچاؤں کا ذکر نہیں کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: اور حضرت عثمان بن سعید رضی اللہ عنہ نے بھی اس روایت کو بیان فرمایا۔ لیکن آپ کی روایت میں ''عَمَّيْهِ'' نہیں۔ چنانچہ وہ روایت بھی آگے آتی ہے۔

۳۹۱۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ لَيْسَ بِاسْتِكْرَاءِ الْاَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَاْسٌ، وَكَانَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ، وَاَفْقَهُ عَلٰى اِرْسَالِهٖ عَبْدُ الْكَرِيْمِ ابْنُ الْحَرِثِ. نسائی

حضرت زہری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ زمین سونے چاندی کے بدلے میں کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ اس روایت کو مرسل ذکر کرنے میں عبدالکریم بن حارث نے موافقت کی ہے۔

۳۹۱۶ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ خُزَيْمَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَرِيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ الْحَرِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَسُئِلَ رَافِعٌ بَعْدَ ذٰلِكَ كَيْفَ كَانُوْا يُكْرُوْنَ الْاَرْضَ؟ قَالَ بِشَيْءٍ مِّنَ الطَّعَامِ مُسَمًّى، وَيُشْتَرَطُ اَنَّ لَنَا مَا تُنْبِتُ مَاذِيَانَاتُ الْاَرْضِ، وَاَقْبَالُ الْجَدَاوِلِ. رَوَاهُ نَافِعٌ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ وَّاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيْهِ. نسائی

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ ابن شہاب فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: اس کے بعد لوگ زمین کو کس طرح کرائے پر دیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: کچھ اناج متعین کرنے کے ساتھ اور وہ شرط کر لیتے تھے کہ زمین کی ایسی پیداوار جو پانی بہنے کی جگہ ہو اور جوندیوں سے ہو وہ ہماری ہوگی۔ نافع نے رافع بن خدیج سے اسے روایت کیا اور اس پر جو اختلاف کیا گیا' ذکر کیا۔

۳۹۱۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ اَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَنَّ عُمُوْمَتَهٗ جَاؤُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، ثُمَّ رَجَعُوْا، فَاَخْبَرُوْا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَدْ عَلِمْنَا اَنَّهٗ كَانَ صَاحِبَ مَزْرَعَةٍ يُكْرِيْهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى اَنَّ لَهٗ مَا عَلَى الرَّبِيْعِ السَّاقِي الَّذِيْ يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْمَاءُ، وَطَائِفَةٌ مِّنَ التِّبْنِ لَا اَدْرِيْ كَمْ هِيَ رَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَّافِعٍ فَقَالَ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهٖ. سابقہ (۳۹۱۲)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا کہ ان کے چچا' رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' جب واپس گھر تشریف لے گئے تو لوگوں سے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھیتوں کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہمیں اچھی طرح علم ہے کہ کھیتی والے کھیت کو رسول اللہ ﷺ کے دورِ اقدس میں کرایہ پر دیا کرتے تھے۔ اس شرط پر کہ کھیت والے شخص کا حصہ اس زراعت میں ہوگا جو نہروں کے کنارے پر ہے اور اس نہر سے اس زمین کو پانی پہنچتا ہے اور تھوڑی سی گھاس کے بدلے کرائے پر دیتے تھے۔ اس گھاس کی مقدار معلوم نہیں' جو انہوں نے ذکر کی۔ ابن عون نے نافع سے اور انہوں نے اپنے کسی چچا سے اسے روایت کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۹۱۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَّافِعٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَاْخُذُ كِرَاءَ الْاَرْضِ ' فَبَلَغَهُ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ شَيْءٌ ' فَاَخَذَ بِيَدِيْ ' فَمَشٰى اِلٰى رَافِعٍ ' وَاَنَا مَعَهُ ' فَحَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ ' فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بَعْدُ. سابقہ(۳۹۰٤)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کا کرایہ لیا کرتے تھے۔ پھر ان کو رافع بن خدیج سے کوئی بات پہنچی۔ چنانچہ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور میں بھی ان کے ہمراہ رہا۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی چچا سے یہ حدیث روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا تو اس کے بعد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کرایہ وصول کرنا چھوڑ دیا۔

۳۹۱۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَاْخُذُ كِرَاءَ الْاَرْضِ ' حَتّٰى حَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ ' فَتَرَكَهَا بَعْدُ . رَوَاهُ اَيُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ رَّافِعٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ عُمُوْمَتَهُ. سابقہ(۳۹۰٤)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کا کرایہ لیتے تھے اور جب رافع بن خدیج نے اپنے کسی چچا سے یہ روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کا کرایہ لینے سے منع فرمایا ہے تو ان نے اس کے بعد اسے چھوڑ دیا۔ ایوب نے نافع سے اور انہوں نے رافع سے اسے روایت کیا اور آپ کے کسی چچا کا ذکر نہیں کیا۔

۳۹۲۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِيْ مَزَارِعَهُ ' حَتّٰى بَلَغَهُ فِيْ اٰخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ ' اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يُخْبِرُ فِيْهَا بِنَهْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' فَاَتَاهُ ' وَاَنَا مَعَهُ ' فَسَاَلَهُ ' فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ ' فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ ' فَكَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْهَا ' وَافَقَهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ' وَكَثِيْرُ بْنُ فَرْقَدٍ ' وَجُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ.

بخاری(۲۲۸۵ - ۲۳٤۳ - ۲۳٤٤) مسلم(۳۹۱۵ تا ۳۹۱۹) ابوداؤد(۳۳۹٤ تعلیقاً) نسائی(۳۹۲۱ تا ۳۹۲٤) ابن ماجہ(۲٤۵۳)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے کھیتوں کا کرایہ لیا کرتے۔ ان کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت کے آخر میں یہ اطلاع پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کرایہ لینے کے اس باب میں ممانعت کی حدیث بیان فرماتے ہیں۔ تو آپ ان (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کے پاس تشریف لائے اور میں آپ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کے ہمراہ تھا' آپ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) نے ان سے دریافت کیا' انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کھیتوں کے کرائے سے منع فرمایا کرتے تھے۔ اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کرایہ وصول کرنا چھوڑ دیا۔ آپ سے جو شخص یہ مسئلہ دریافت کرتا' آپ فرماتے کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ عبید اللہ بن عمر' کثیر بن فرقد اور جویریہ بن اسماء نے اس روایت کی موافقت کی ہے۔

۳۹۲۱ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زمین کو کرایہ پر دیتے تو آپ کو بیان کیا گیا کہ حضرت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ، فَحُدِّثَ اَنَّ رَافِعَ بْنِ خَدِيجٍ يَّاثُرُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، اَنَّهٗ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ قَالَ نَافِعٌ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ عَلَى الْبَلَاطِ، وَاَنَا مَعَهٗ، فَسَاَلَهٗ، فَقَالَ نَعَمْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ، فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ كِرَاءَ هَا.

سابقہ (۳۹۲۰)

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان فرماتے ہیں کہ آپ نے اس کام سے منع فرمایا۔ نافع بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کی طرف مقام بلاط کو چلے اور میں آپ کے ساتھ تھا۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: ہاں! رسول اللہ ﷺ نے کھیتوں کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ لہٰذا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

۳۹۲۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ رَجُلًا اَخْبَرَ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَّاثُرُ فِي كِرَاءِ الْاَرْضِ حَدِيْثًا، فَانْطَلَقْتُ مَعَهٗ اَنَا وَالرَّجُلُ الَّذِي اَخْبَرَهٗ، حَتّٰى اَتٰى رَافِعًا، فَاَخْبَرَهٗ رَافِعٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ، فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ كِرَاءَ الْاَرْضِ.

سابقہ (۳۹۲۰)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اطلاع دی کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زمین کو کرایہ پر دینے کے متعلق ایک حدیث بیان فرماتے ہیں، نافع فرماتے ہیں کہ میں اور جس شخص نے خبر دی تھی حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ حضرت رافع کے پاس گئے تو حضرت رافع نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا، تو حضرت عبداللہ نے زمین کو کرایہ پر دینا چھوڑ دیا۔

۳۹۲۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ حَدَّثَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ. سابقہ (۳۹۲۰)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت رافع نے عبداللہ بن عمر سے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کے کرائے سے منع فرمایا۔

۳۹۲۴ - **اَخْبَرَنَا** هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِيْ اَرْضَهٗ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، فَبَلَغَهٗ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَّزْجُرُ عَنْ ذٰلِكَ، وَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْاَرْضَ قَبْلَ اَنْ نَّعْرِفَ رَافِعًا، ثُمَّ وَجَدَ فِيْ نَفْسِهٖ، فَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى مَنْكِبِيْ حَتّٰى دُفِعْنَا اِلٰى رَافِعٍ، فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ اَسَمِعْتَ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ؟ فَقَالَ رَافِعٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ لَا تُكْرُوا الْاَرْضَ بِشَيْءٍ.

سابقہ (۳۹۲۰)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے۔ بعض اناج کے بدلے جو اس میں پیدا ہوتا۔ ان کو یہ اطلاع ملی کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرماتے تھے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ آپ فرمانے لگے: ہم تو رافع کو جاننے سے بھی پہلے زمین کرائے پر دیا کرتے تھے۔ پھر کچھ جی میں آیا اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھا، چلتے چلتے ہم حضرت رافع کے پاس پہنچ گئے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے دریافت کیا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد سنا ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

کہ آپ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ حضرت رافع بن خدیج نے جواب دیا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ زمین کو کسی شے کے بدلے کرائے پر نہ دیا کرو۔

٣٩٢٥ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ وَنَافِعٍ اَخْبَرَاهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ ' رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ' وَاخْتُلِفَ عَلٰى عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ. نسائی

حضرت محمد اور نافع رضی اللہ عنہما ہر دو کا بیان ہے کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کے کرائے سے منع فرمایا۔ اور عمرو بن دینار پر اختلاف کیا گیا۔

٣٩٢٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا ' حَتّٰى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ. مسلم (٣٩١٢ تا ٣٩١٤) ابوداؤد (٣٣٨٩) نسائی (٣٩٢٧ - ٣٩٢٨) ابن ماجہ (٢٤٥٠)

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم مخابرہ کیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ حتیٰ کہ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابرہ سے منع فرمایا ہے۔

ف: روایت میں یہ اختلاف حضرت عمرو بن دینار کی طرف سے ہے اور مخابرہ کا مطلب یہ ہے کہ زمین کو تہائی یا چوتھائی حصہ وغیرہ بٹائی پر دے دیا جائے۔ مخابرت اور مزارعت میں اتنا فرق ہے کہ مخابرت میں بیج عامل کا ہوا کرتا ہے اور مزارعت میں مالک کی طرف سے۔

٣٩٢٧ - اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ يَقُوْلُ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ' وَهُوَ يُسْاَلُ عَنِ الْخَبَرِ فَيَقُوْلُ مَا كُنَّا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰى اَخْبَرَنَا عَامَ الْاَوَّلِ ابْنُ خَدِيجٍ ' اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْخَبَرِ ' وَافَقَهُمَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ. سابقہ (٣٩٢٦)

حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عمرو بن دینار کو کہتے سنا کہ میں گواہ ہوں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا' جب ان سے مخابرہ کا کوئی مسئلہ دریافت کیا جاتا تو وہ فرماتے کہ ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ لیکن ہمیں پہلے سال رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے اطلاع ملی کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا' آپ مخابرہ سے منع فرماتے۔ دونوں کی حماد بن زید نے موافقت کی۔

ف: اس حدیث میں مخابرہ کی بجائے خبر ہے اور اس کا مطلب بھی وہی ہے جو مخابرہ کا ہے۔

٣٩٢٨ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا لَا نَرٰى بِالْخَبَرِ بَاْسًا حَتّٰى كَانَ عَامَ الْاَوَّلِ ' فَزَعَمَ رَافِعٌ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهُ ' خَالَفَهُ عَارِمٌ ' فَقَالَ عَنْ حَمَّادٍ

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ ہم مخابرہ میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ یہاں تک کہ پہلے سال حضرت رافع بن خدیج نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔ عارم نے اس کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ. سابقہ(۳۹۲۶)

خلاف روایت کیا اور کہا کہ حماد نے عمرو سے اور انہوں نے جابر سے ایسے روایت کیا۔

۳۹۲۹ - حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَلطَّائِفِيُّ. نسائی

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زمین کے کرائے سے منع فرمایا۔ محمد بن مسلم الطائفی نے اس کی موافقت کی۔

۳۹۳۰ - اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُخَابَرَةِ ' وَالْمُحَاقَلَةِ ' وَالْمُزَابَنَةِ . جَمَعَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْحَدِيثَيْنِ ' فَقَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَ جَابِرٍ. نسائی

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے محاقلہ' مخابرہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ سفیان بن عیینہ نے دونوں حدیثوں کو اکٹھا ذکر کیا اور ابن عمر اور جابر سے روایت کیا۔

۳۹۳۱ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمِسْوَرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَ جَابِرٍ ' نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ ' حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ ' وَنَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ ' كِرَاءِ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ. رَوَاهُ اَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ ' وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ. مسلم(۳۸۹۹)

حضرت عمرو بن دینار' ابن عمر اور حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کے بیچنے سے منع فرمایا۔ جب تک وہ پک نہ جائیں اور آپ نے زمین کو تہائی یا چوتھائی کے عوض بٹائی پر دینے سے منع فرمایا۔ ابونجاشی عطاء بن صہیب نے اسے روایت کیا اور اس پر اختلاف ذکر کیا۔

۳۹۳۲ - اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِرَافِعٍ اَتُؤَاجِرُونَ مَحَاقِلَكُمْ؟ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ ' وَعَلَى الْاَوْسَاقِ مِنَ الشَّعِيرِ ' فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَفْعَلُوا ' اِزْرَعُوهَا ' اَوْ اَعِيرُوهَا ' اَوْ اَمْسِكُوهَا. خَالَفَهُ الْاَوْزَاعِيُّ ' فَقَالَ عَنْ رَافِعٍ عَنْ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ. مسلم(۳۹۲۷)ابوداؤد(۳۳۹۴تعلیقاً)

حضرت ابونجاشی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے رافع بن خدیج نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے رافع! کیا تم لوگ اپنے کھیتوں کو اجرت پر دیا کرتے ہو؟ رافع بن خدیج نے عرض کیا: ہاں یا رسول اللہ! چوتھائی پر دیتے ہیں یا ہم کئی وسق جو لے لیا کرتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا کام نہ کرو خود زراعت کیا کرو یا کسی شخص کو عاریۃً دے دو' ورنہ زمین کو ویسے ہی رہنے دو (جب تک خود زراعت و باغبانی نہ کرنے لگو)۔ اوزاعی نے اس سے مختلف روایت کی اور روایت کی اور کہا: انہوں نے رافع سے' انہوں نے ظہیر بن رافع سے روایت کیا۔

۳۹۳۳ - اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِعٍ قَالَ اَتَانَا ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ ' فَقَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمارے پاس ظہیر بن رافع تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایسے کام سے منع فرمایا' جو بظاہر ہمارے لیے سود مند تھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَمْرٍ كَانَ لَنَا رَافِقًا قُلْتُ وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَهُوَ حَقٌّ سَاَلَنِيْ كَيْفَ تَصْنَعُوْنَ فِيْ مَحَاقِلِكُمْ؟ قُلْتُ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالْاَوْسَاقِ مِنَ التَّمْرِ، اَوِ الشَّعِيْرِ، قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا، اِزْرَعُوْهَا، اَوْ اَزْرِعُوْهَا، اَوْ اَمْسِكُوْهَا رَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ، فَجَعَلَ الرِّوَايَةَ لِاَخِيْ رَافِعٍ.

بخاری (۲۳۳۹) مسلم (۳۹۲۶) ابن ماجہ (۲۴۵۹)

میں نے دریافت کیا: وہ کون سا کام ہے؟ فرمانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا اور آپ کا فرمانا حق ہے۔ مجھ سے دریافت کیا کہ تم کھیتوں کے بارے میں کیسے کرتے ہو؟ ظہیر بن رافع فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: چوتھائی حصے پر دے دیا کرتے ہیں اور ہم کبھی کھجوروں کے کئی وسق اور جوؤں پر بھی اجرت طے کر کے معاملہ کر لیا کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ایسا مت کرو خود زراعت کرو یا دوسرے شخص کو کرنے کے لیے دو یا زمین کو خالی چھوڑ دو۔ روایت کیا اسے عبداللہ بن اشج نے اسید بن رافع سے اور انہوں نے رافع کے بھائی سے۔

۳۹۳۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ لَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، اَنَّ اَخَا رَافِعٍ قَالَ لِقَوْمِهٖ قَدْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ كَانَ لَكُمْ رَافِقًا، وَاَمْرُهٗ طَاعَةٌ، وَخَيْرٌ نَهٰى عَنِ الْحَقْلِ. نسائی

حضرت اسید بن رافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رافع کے بھائی نے اپنی قوم سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے آج ایک ایسی چیز سے منع فرمایا جو بظاہر تمہارے لیے فائدہ مند تھی اور آپ کا حکم قابل اطاعت اور بہتر ہے اور آپ نے حقل سے منع فرمایا ہے۔

ف: لغت میں حقل کے معانی کھیتی کے ہیں اور بعض اوقات محاقلہ کھیتی کے لیے بطور خاص بولتے ہیں۔ جبکہ مزابنہ کا لفظ کھیتوں کے لیے مستعمل ہے اور یہاں حقل سے مراد یہ ہے کہ کھیتوں کو گیہوں کے بدلے فروخت کر دیا جائے یا بٹائی پر دے دیا جائے۔

۳۹۳۵ - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ حَفْصِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ اُسَيْدَ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ الْاَنْصَارِيَّ يَذْكُرُ، اَنَّهُمْ مَنَعُوا الْمُحَاقَلَةَ، وَهِيَ اَرْضٌ تُزْرَعُ عَلٰى بَعْضِ مَا فِيْهَا، رَوَاهُ عِيْسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ. نسائی

حضرت عبدالرحمان بن ہرمز رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اسید بن رافع بن خدیج انصاری کو یہ ذکر کرتے سنا کہ ان لوگوں کو محاقلہ سے منع کیا گیا اور محاقلہ کے مطلب ہے کہ زمین کو کھیتی کرنے کے لیے دیا جائے اور اس کے بدلے میں اس کی پیداوار میں سے ایک حصہ ٹھہرا لیا جائے۔ اسے عیسیٰ بن سہل بن رافع نے روایت کیا۔

۳۹۳۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ اَبِيْ شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عِيْسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ اِنِّيْ لَيَتِيْمٌ فِيْ حَجْرِ جَدِّيْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، وَبَلَغْتُ رَجُلًا، وَحَجَجْتُ مَعَهٗ، فَجَاءَ اَخِيْ عِمْرَانُ بْنُ سَهْلِ بْنِ خَدِيْجٍ، فَقَالَ يَا اَبَتَاهُ، اِنَّهٗ قَدْ اَكْرَيْنَا اَرْضَنَا فُلَانَةَ بِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ، فَقَالَ يَا بُنَيَّ دَعْ ذَاكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيَجْعَلُ لَكُمْ رِزْقًا غَيْرَهٗ، اِنَّ

حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں یتیم تھا اور اپنے دادا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی گود میں پرورش پاتا تھا۔ جب میں جوان ہوا اور ان کے ساتھ حج کیا تو میرا بھائی عمران بن سہل بن رافع آیا اور کہنے لگا: اے ابا! (دادا کو) ہم نے اپنی فلاں زمین دو سو درہم کرائے پر دی ہے تو انہوں نے فرمایا: بیٹا! اس کام سے باز رہو اللہ عزوجل کسی دوسری سبیل سے رزق عنایت فرمائے گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ.

نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

ابوداؤد (۳۴۰۱)

۳۹۳۷ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَا وَاللّٰهِ اَعْلَمُ بِالْحَدِيْثِ مِنْهُ اِنَّمَا كَانَا رَجُلَيْنِ اقْتَتَلَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْ كَانَ هٰذَا شَاْنَكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ قَوْلَهُ لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كِتَابَةُ مُزَارَعَةٍ عَلٰى اَنَّ الْبَذْرَ وَالنَّفَقَةَ عَلٰى صَاحِبِ الْاَرْضِ، وَلِلْمُزَارِعِ رُبُعُ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهَا هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهُ، وَجَوَازِ اَمْرٍ لِّفُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ اِنَّكَ دَفَعْتَ اِلَيَّ جَمِيْعَ اَرْضِكَ الَّتِيْ بِمَوْضِعِ كَذَا فِيْ مَدِيْنَةِ كَذَا مُزَارَعَةً، وَهِيَ الْاَرْضُ الَّتِيْ تُعْرَفُ بِكَذَا وَتَجْمَعُهَا حُدُوْدٌ اَرْبَعَةٌ يُّحِيْطُ بِهَا كُلِّهَا وَاَحَدُ تِلْكَ الْحُدُوْدِ بِاَسْرِهٖ لِزِيْقُ كَذَا، وَالثَّانِيْ وَالثَّالِثُ وَالرَّابِعُ دَفَعْتَ اِلَيَّ جَمِيْعَ اَرْضِكَ هٰذِهِ الْمَحْدُوْدَةِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ بِحُدُوْدِهَا الْمُحِيْطَةِ بِهَا، وَجَمِيْعِ حُقُوْقِهَا وَشِرْبِهَا، وَاَنْهَارِهَا، وَسَوَاقِيْهَا اَرْضًا بَيْضَاءَ فَارِغَةً لَا شَيْءَ فِيْهَا مِنْ غَرْسٍ، وَلَا زَرْعٍ سَنَةً تَامَّةً، اَوَّلُهَا مُسْتَهَلُّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا، وَاٰخِرُهَا انْسِلَاخُ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا، عَلٰى اَنْ اَزْرَعَ جَمِيْعَ هٰذِهِ الْاَرْضِ الْمَحْدُوْدَةِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ الْمَوْصُوْفُ مَوْضِعُهَا فِيْهِ هٰذِهِ السَّنَةَ الْمُؤَقَّتَةَ فِيْهَا مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا كُلَّ مَا اَرَدْتُّ، وَبَدَا لِيْ اَنْ اَزْرَعَ فِيْهَا مِنْ حِنْطَةٍ، وَشَعِيْرٍ، وَسَمَاسِمٍ وَاُرْزٍ وَّاَقْطَانٍ وَّرِطَابٍ، وَبَاقِلَّا وَحِمَّصٍ وَّلُوْبِيَا وَعَدَسٍ وَّمَقَاثِيْ وَمَبَاطِيْخَ وَجَزَرٍ وَشَلْجَمٍ وَّفِجْلٍ وَّبَصَلٍ وَّثُوْمٍ وَّبُقُوْلٍ وَّرَيَاحِيْنَ وَغَيْرَ ذٰلِكَ مِنْ جَمِيْعِ الْغَلَّاتِ شِتَاءً وَّصَيْفًا بِبُزُوْرِكَ وَبَذْرِكَ وَجَمِيْعُهُ عَلَيْكَ دُوْنِيْ عَلٰى اَنْ اَتَوَلّٰى ذٰلِكَ بِيَدِيْ، وَبِمَنْ اَرَدْتُّ مِنْ اَعْوَانِيْ وَاُجَرَائِيْ وَبَقَرِيْ وَاَدَوَاتِيْ، وَاِلٰى زِرَاعَةِ ذٰلِكَ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرمائے' اللہ کی قسم! میں ان سے زیادہ حدیث کا علم رکھتا ہوں۔ اصل قصہ یہ ہے کہ دو شخصوں کی آپس میں لڑائی ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہارا یہی حال ہے تو تم اپنے کھیتوں کو کرائے پر نہ دیا کرو۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے اتنا سن لیا کہ کھیتوں کو کرائے پر مت دیا کرو (اور یہ خیال نہ کیا کہ ممانعت کا سبب کیا تھا چنانچہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بٹائی کو درست سمجھتے تھے)۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا کہ مزارعت کا معاملہ اس شرط پر لکھنا کہ بیج اور خرچ زمین کے مالک کے ذمے ہے اور مزارع کے لیے زمین کی پیداوار سے جو اللہ عزوجل نکالے چوتھائی حصہ ہے' یہ دستاویز ہے جس کو فلاں شخص نے تندرستی کی حالت میں لکھا جو فلاں کا بیٹا اور فلاں کا پوتا ہے اور انہوں نے اسے تندرستی کی حالت میں لکھا (اور اس حالت میں جب اس کے سب کاروبار چلنے کے قابل ہیں۔ یعنی وہ شخص دیوانہ یا بیمار نہیں ہے)۔ اس خط میں یہ مضمون ہے کہ تو نے (یعنی زمین کے مالک نے) اپنی ساری زمین جو فلاں موضع کے فلاں پرگنہ میں واقع ہے۔ مجھے مزارعت کے طور پر دی۔ اس زمین کا نام ونشان جس سے اس زمین کی شناخت ہو اور جس کی چاروں حدیں ہوں کچھ اس طرح ہے' اس زمین کی ایک حد فلاں مقام سے ملی ہوئی ہو اور دوسری اور تیسری اور چوتھی اسی طرح فلاں فلاں مقاموں سے یعنی جیسے دستور ہو' تو نے یہ ساری زمین جس کی دستاویز بیان ہوئی ہے مع ان حدود کے جو اس زمین کو گھیرے ہوئے ہیں اس کے سارے حقوق' پانی کے حصے' نالیاں اور نہریں مجھے دیں اور وہ زمین بالفعل صاف اور چٹیل میدان ہے اس میں درخت اور کھیت نہیں۔ پورے ایک سال کے لیے جس کی ابتداء فلاں مہینے کے چاند دیکھتے ہی فلاں سن سے ہوگا اور اس کا اختتام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَعِمَارَتِهِ وَالْعَمَلِ بِمَا فِيهِ نَمَاؤُهُ وَمَصْلَحَتُهُ وَكِرَابُ اَرْضِهِ وَتَنْقِيَةُ حَشِيشِهَا وَسَقْيُ مَا يُحْتَاجُ اِلٰى سَقْيِهِ مِمَّا زُرِعَ وَتَسْمِيدُ مَا يُحْتَاجُ اِلٰى تَسْمِيدِهِ ' وَحَفْرِ سَوَاقِيِهِ وَاَنْهَارِهِ ' وَاجْتِنَاءِ مَا يُجْتَنٰى مِنْهُ ' وَالْقِيَامِ بِحَصَادِ مَا يُحْصَدُ مِنْهُ ' وَ جَمْعِهِ ' وَدِيَاسَةِ مَا يُدَاسُ مِنْهُ ' وَتَذْرِيَتِهِ بِنَفَقَتِكَ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهِ دُونِيْ ' وَاَعْمَلَ فِيهِ كُلِّهِ بِيَدِيْ وَاَعْوَانِيْ دُونَكَ ' عَلٰى اَنَّ لَكَ مِنْ جَمِيعِ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فِيْ هٰذِهِ الْمُدَّةِ الْمَوْصُوفَةِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا ' فَلَكَ ثَلَاثَةُ اَرْبَاعِهِ بِحَظِّ اَرْضِكَ وَشِرْبِكَ وَبَذْرِكَ وَنَفَقَاتِكَ ' وَلِيَ الرُّبُعُ الْبَاقِيْ مِنْ جَمِيعِ ذٰلِكَ بِزِرَاعَتِيْ وَعَمَلِيْ وَقِيَامِيْ عَلٰى ذٰلِكَ بِيَدِيْ وَاَعْوَانِيْ ' وَدَفَعْتَ اِلَيَّ جَمِيعَ اَرْضِكَ هٰذِهِ الْمَحْدُودَةِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ بِجَمِيعِ حُقُوقِهَا ' وَمَرَافِقِهَا ' وَقَبَضْتُ ذٰلِكَ كُلَّهُ مِنْكَ يَوْمَ كَذَا مِنْ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا ' فَصَارَ جَمِيعُ ذٰلِكَ فِيْ يَدِيْ لَكَ لَا مِلْكَ لِيْ فِيْ شَيْءٍ مِنْهُ ' وَلَا دَعْوٰى ' وَلَا طَلَبَةَ اِلَّا هٰذِهِ الْمُزَارَعَةَ الْمَوْصُوفَةَ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ الْمُسَمَّاةِ فِيهِ ' فَاِذَا انْقَضَتْ ' فَذٰلِكَ كُلُّهُ مَرْدُودٌ اِلَيْكَ ' وَاِلٰى يَدِكَ ' وَلَكَ اَنْ تُخْرِجَنِيْ بَعْدَ انْقِضَائِهَا مِنْهَا ' وَتُخْرِجَهَا مِنْ يَدِيْ ' وَيَدِ كُلِّ مَنْ صَارَتْ لَهُ فِيهَا يَدٌ بِسَبَبِيْ ' اَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ ' وَكُتِبَ هٰذَا الْكِتَابُ نُسْخَتَيْنِ.

ابوداود (٣٣٩٠) ابن ماجه (٢٤٦١)

فلاں سال کے فلاں مہینے پر ہوگا۔ اس شرط پر کہ میں مذکورہ بالا زمین میں جس کی حدود اور مقام اوپر مذکور ہوئے ہیں۔ اس تمام سال میں جب چاہوں اور جو زراعت کروں کر سکتا ہوں۔ مثلاً گندم یا جَو یا تل یا دھان یا کپاس یا باغات یا باقلا' یا چنا یا لوبیا یا مسور یا کھیرے یا خربوزہ' گاجر' شلجم' مولی' پیاز' لہسن' ساگ' بیل پھول وغیرہ جو بھی غلہ ہو۔ خواہ وہ موسم سرما میں ہو یا گرما میں ہو۔ مگر تمہارے بیج سے خواہ وہ سبزی کا ہو یا غلے کا سب تمہارے ذمہ ہے۔ میرا کام اپنے ہاتھ سے محنت کرنا ہے۔ یا جس چیز سے میں چاہوں اپنے مزدوروں' دوستوں اور بیل اور ہل وغیرہ سے جو میری طرف سے ہے۔ میں کاشتکاری کروں گا' اور آباد کروں گا جس سے اس کی نشوونما ہو۔ زمین کو درست کروں گا' ہل چلاؤں گا اور گھاس صاف کروں گا اور جس کھیتی کو پانی دینا ضروری ہوا اسے پانی دوں گا اور جس کو کھاد کی ضرورت ہوئی کھاد ڈالوں گا اور نہریں نالیاں جو ضروری ہوں انہیں کھودوں گا۔ اور چنے کے میوے کو چنوں گا اور کاٹنے کے قابل میوے کاٹوں گا۔ اور اس میں سے اڑا کر صاف کروں گا۔ تاہم اس سارے کام پر جو خرچ ہوگا وہ تمہارا ہوگا۔ ہاں البتہ کام اور محنت میری طرف سے اور میرے لوگوں کی طرف سے ہوگا' تیری طرف سے نہیں۔ اس شرط پر کہ جو اللہ تعالیٰ ان سب کاموں کے بعد اس دستاویز میں مذکورہ مدت میں ابتداء سے لے کر آخر تک دے' اس میں سے تین چوتھائی زمین' پانی اور بیج اور خرچ کے بدلے تمہاری ہے اور باقی ماندہ ایک چوتھائی میری اس زراعت اور کام و محنت کے بدلے جو میں اپنے ہاتھوں سے کروں گا اور میرے لوگ کریں گے۔ یہ سب زمین جس کی حدود اس خط میں مذکور ہیں۔ آپ نے تمام حقوق اور منافع کے ساتھ مجھے دیں اور میں اس پر فلاں سال کے فلاں مہینے فلاں دن قبضہ کرتا ہوں۔ اب یہ تمام زمین منافع اور حقوق کے ساتھ میرے قبضے میں آ گئی تاہم اس میں میری کوئی چیز ملک نہیں اور نہ مجھے اس زمین میں کسی کا دعویٰ یا مطالبہ ہے۔ ہاں صرف کھیتی کرنے کا جس کا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ذکر اس دستاویز میں ہے ایک معین سال تک۔ پھر اس مدت گزرنے کے بعد تیری زمین سب تجھ کو ملے گی اور تیرے قبضے میں جائے گی اور تجھے اختیار ہے کہ مدت گزرنے کے بعد مجھے یا اس شخص کو جو میری وجہ سے دخل رکھتا ہو اس زمین سے بے دخل کر دے' اقرار کیا' اس مضمون کا فلاں اور فلاں نے اور اس کی دو نقلیں لکھی جائیں گی (ایک مالک زمین کے لیے اور دوسری زمین لینے والے کے لیے)۔

٤٦ - ذِكْرُ اخْتِلَافِ الْاَلْفَاظِ الْمَاْثُوْرَةِ فِي الْمُزَارَعَةِ

مزارعت کے متعلق منقول عبارات میں الفاظ کے اختلاف کا ذکر

٣٩٣٨ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُوْلُ اَلْاَرْضُ عِنْدِيْ مِثْلُ مَالِ الْمُضَارَبَةِ ' فَمَا صَلُحَ فِيْ مَالِ الْمُضَارَبَةِ صَلُحَ فِي الْاَرْضِ ' وَمَا لَمْ يَصْلُحْ فِيْ مَالِ الْمُضَارَبَةِ لَمْ يَصْلُحْ فِي الْاَرْضِ قَالَ وَكَانَ لَا يَرٰى بَاْسًا اَنْ يَّدْفَعَ اَرْضَهٗ اِلَى الْاَكَّارِ ' عَلٰى اَنْ يَّعْمَلَ فِيْهَا بِنَفْسِهٖ وَوَلَدِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَبَقَرِهٖ ' وَلَا يُنْفِقَ شَيْئًا ' وَتَكُوْنَ النَّفَقَةُ كُلُّهَا مِنْ رَبِّ الْاَرْضِ. نسائی

حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت محمد فرماتے: زمین کی حالت ایسی ہے' جیسے مضاربت کا مال۔ تو جو چیز مضاربت کے مال میں جائز ہے وہ زمین میں بھی جائز ہے اور جو چیز مال مضاربت میں جائز اور درست نہیں وہ زمین میں بھی درست اور جائز نہیں۔ اور فرماتے تھے کہ میرے نزدیک اس امر میں کوئی حرج نہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی تمام زمین کاشتکار کے حوالے کر دے۔ اس شرط پر کہ وہ اپنے بال بچوں' معاونین اور بیلوں کے ساتھ اس میں کام کرے گا' لیکن اس کے ذمہ خرچ نہیں' خرچ سب زمین والے کا ہے۔

٣٩٣٩ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ' دَفَعَ اِلٰى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَاَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَّعْمَلُوْهَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ' وَاَنَّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ شَطْرَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا. مسلم(٣٩٤٣)ابوداؤد(٣٤٠٩)نسائی(٣٩٤٠)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے خیبر کے یہودیوں کو وہاں کے درخت اور زمین بھی عنایت فرما دی کہ تم وہاں اپنے خرچ سے محنت کرو اور جو کچھ اس میں پیداوار ہوگی اس میں آدھا حصہ ہمارا ہے۔

٣٩٤٠ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَفَعَ اِلٰى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ ' وَاَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَّعْمَلُوْهَا بِاَمْوَالِهِمْ ' وَاِنَّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ شَطْرَ ثَمَرَتِهَا.

سابقہ(٣٩٣٩)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے خیبر کے یہودیوں کو وہاں کے درخت اور زمین بھی عنایت فرما دی کہ تم وہاں اپنے خرچ سے محنت کرو اور جو کچھ اس میں پیداوار ہوگی اس میں آدھا حصہ ہمارا ہے۔

٣٩٤١ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ كَانَتِ الْمَزَارِعُ تُكْرٰى عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى اَنَّ لِرَبِّ الْاَرْضِ مَا عَلٰى رَبِيْعِ السَّاقِيْ مِنَ الزَّرْعِ، وَطَائِفَةٌ مِّنَ التِّبْنِ، لَا اَدْرِيْ كَمْ هُوَ. نسائی

رضی اللہ عنہما بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے دورِ اقدس میں زمین بٹائی پر دی جاتی تھی، اس شرط پر کہ جو پیداوار مینڈھوں پر ہو اور کچھ گھاس جس کی مقدار مجھے معلوم نہیں زمین کے مالک کے لیے ہوگی۔

۳۹۴۲ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ كَانَ عَمَّايَ يَزْرَعَانِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ، وَاَبِيْ شَرِيْكُهُمَا وَعَلْقَمَةُ وَالْاَسْوَدُ يَعْلَمَانِ، فَلَا يُغَيِّرَانِ. نسائی

حضرت عبد الرحمان بن اسود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے دونوں چچا تہائی اور چوتھائی پیداوار میں مزارعت کیا کرتے اور میرے والد ان دونوں کے ساتھ شریک تھے اور حضرت علقمہ و اسود رضی اللہ عنہما کو بھی یہ بات معلوم تھی، تاہم وہ کچھ نہ کہتے۔

۳۹۴۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّ خَيْرَ مَا اَنْتُمْ صَانِعُوْنَ اَنْ يُّؤَاجِرَ اَحَدُكُمْ اَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ. نسائی

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جو تم کرتے ہو اس میں یہ بہت اچھا ہے کہ تم زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے کرائے پر دیتے ہو۔

۳۹۴۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ وَسَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، اَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَاْسًا بِاسْتِئْجَارِ الْاَرْضِ الْبَيْضَاءِ. نسائی

حضرت ابراہیم اور سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما خالی زمین کو کرائے پر دینے کو برا نہیں سمجھتے تھے۔

۳۹۴۵ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُّحَمَّدٍ قَالَ لَمْ اَعْلَمْ شُرَيْحًا كَانَ يَقْضِيْ فِي الْمُضَارِبِ اِلَّا بِقَضَاءَيْنِ كَانَ رُبَمَا قَالَ لِلْمُضَارِبِ بَيِّنَتُكَ عَلٰى مُصِيْبَةٍ تُعْذَرُ بِهَا، وَرُبَمَا قَالَ لِصَاحِبِ الْمَالِ بَيِّنَتُكَ اَنَّ اَمِيْنَكَ خَائِنٌ، وَاِلَّا فَيَمِيْنُهُ بِاللّٰهِ مَا خَانَكَ. نسائی

حضرت محمد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قاضی شریح مضارب کے متعلق دو طرح سے حکم فرماتے، کبھی تو آپ مضارب کو یہ حکم فرماتے کہ تم اس مصیبت کی وجہ سے گواہ لاؤ جس کی وجہ سے معذور ہو اور تمہیں تاوان نہ دینا پڑے اور کبھی آپ صاحب مال سے یہ فرمایا کرتے کہ آپ اس امر پر گواہ لائیں کہ مضارب نے خیانت کی ہے یا وہ اللہ کی قسم اٹھائے کہ اس نے خیانت نہیں کی۔

۳۹۴۶ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَا بَاْسَ بِاِجَارَةِ الْاَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَقَالَ اِذَا دَفَعَ رَجُلٌ اِلٰى رَجُلٍ مَّالًا قِرَاضًا، فَاَرَادَ اَنْ يَّكْتُبَ عَلَيْهِ بِذٰلِكَ كِتَابًا، كَتَبَ هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ طَوْعًا مِّنْهُ فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهُ وَجَوَازِ اَمْرِهٖ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، اَنَّكَ دَفَعْتَ اِلَيَّ مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: خالی زمین کو سونے یا چاندی کے بدلے کرائے پر دینا برا نہیں اور جو شخص کسی کو کوئی مال مضاربت کے طور پر دے اور اس کے لیے دستاویز لکھنا چاہے تو وہ اس طرح لکھے: یہ وہ دستاویز ہے جسے فلاں ابن فلاں نے اپنی خوشی سے حالتِ صحت میں لکھا ہے تاکہ فلاں بن فلاں کے لیے جواز معاملہ ہو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

مِنْ سَنَةِ كَذَا، عَشَرَةَ اٰلَافِ دِرْهَمٍ وُّضُحًا جِيَادًا وَزْنَ سَبْعَةٍ قِرَاضًا، عَلٰى تَقْوَى اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، وَاَدَاءِ الْاَمَانَةِ عَلٰى اَنْ اَشْتَرِيَ بِهَا مَا شِئْتُ مِنْهَا كُلَّ مَا اَرٰى اَنْ اَشْتَرِيَهُ، وَاَنْ اُصَرِّفَهَا، وَمَا شِئْتُ مِنْهَا فِيمَا اَرٰى اَنْ اُصَرِّفَهَا فِيهِ مِنْ صُنُوفِ التِّجَارَاتِ، وَاَخْرُجَ بِمَا شِئْتُ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُ، وَاَبِيعَ مَا اَرٰى اَنْ اَبِيعَهُ مِمَّا اَشْتَرِيهِ بِنَقْدٍ رَاَيْتُ، اَمْ بِنَسِيئَةٍ، وَبِعَيْنٍ رَاَيْتُ اَمْ بِعَرْضٍ عَلٰى اَنْ اَعْمَلَ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِرَاْيِي، وَاُوَكِّلَ فِي ذٰلِكَ مَنْ رَاَيْتُ، وَكُلُّ مَا رَزَقَ اللّٰهُ فِي ذٰلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَّرِبْحٍ، بَعْدَ رَاْسِ الْمَالِ الَّذِي دَفَعْتُهُ الْمَذْكُورَ اِلَى الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ، فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ نِصْفَيْنِ لَكَ مِنْهُ النِّصْفُ بِحَظِّ رَاْسِ مَالِكَ، وَلِيَ فِيهِ النِّصْفُ تَامًّا بِعَمَلِي فِيهِ، وَمَا كَانَ فِيهِ مِنْ وَّضِيعَةٍ فَعَلٰى رَاْسِ الْمَالِ، فَقَبَضْتُ مِنْكَ هٰذِهِ الْعَشَرَةَ اٰلَافِ دِرْهَمٍ اَلْوُضُحَ الْجِيَادَ مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا فِي سَنَةِ كَذَا، وَصَارَتْ لَكَ فِي يَدِي قِرَاضًا عَلَى الشُّرُوطِ الْمُشْتَرَطَةِ فِي هٰذَا الْكِتَابِ، اَقَرَّ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّاِذَا اَرَادَ اَنْ يُّطْلِقَ لَهُ اَنْ يَّشْتَرِيَ، وَيَبِيعَ بِالنَّسِيئَةِ كَتَبَ، وَقَدْ نَهَيْتَنِي اَنْ اَشْتَرِيَ، وَاَبِيعَ بِالنَّسِيئَةِ. نسائی

جائے کہ تو نے جبکہ فلاں سال کا فلاں مہینہ شروع ہوا تھا' ایسے دس ہزار درہم دیئے جو کہ کھرے اور عمدہ تھے اور ہر دس درہم سات مثقال کے وزن کے برابر ہیں' میں ظاہراً اور باطناً اللہ سے ڈروں گا اور امانت ادا کروں گا اور اس شرط پر کہ ان درہموں سے جو چاہوں گا' خریدوں گا اور جہاں چاہوں گا صرف کروں گا اور جہاں مناسب سمجھوں گا (یعنی بطور نقد یا ادھار فروخت کروں گا) اور اپنی رائے کے مطابق اس کے عوض میں نقدی یا دیگر سامان لوں گا اور جسے چاہوں گا وکیل بناؤں گا' اور پھر اس مال پر جو تو نے مجھے دیا ہے اور کتاب میں مذکور ہے' اللہ تعالیٰ جتنا نفع دے گا۔ وہ ہم دونوں میں نصف نصف تقسیم ہوگا تجھے تیرے مال کے بدلے میں اور مجھے میری محنت کے بدلے میں نصف ملے گا اور اگر تجارت میں کچھ نقصان ہوا وہ تیرے مال میں سے ہوگا۔ اس شرط پر یہ دس ہزار درہم کھرے عمدہ میں نے اپنے قبضے میں کیے اور فلاں سن میں فلاں مہینے کے شروع سے یہ مال بطور قرض (مضاربت) میرے قبضے میں آیا ہے اور فلاں فلاں نے اس بات کا اقرار کیا' اگر صاحب مال کا یہ ارادہ ہو کہ مضارب ادھار کا سودا نہ کرے تو کتاب میں یوں لکھے تو نے مجھ کو ادھار خرید و فروخت سے منع کیا۔

٤٧ - شَرِكَةُ عِنَانٍ بَيْنَ ثَلَاثَةٍ؟

تین آدمیوں میں شرکت عنان پر کیسی تحریر ہوگی؟

هٰذَا مَا اشْتَرَكَ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ فِي صِحَّةٍ عُقُولِهِمْ وَجَوَازِ اَمْرِهِمْ، اِشْتَرَكُوا شَرِكَةَ عَنَانٍ لَّا شَرِكَةَ مُفَاوَضَةٍ بَيْنَهُمْ فِي ثَلَاثِينَ اَلْفَ دِرْهَمٍ وُّضُحًا جِيَادًا وَزْنَ سَبْعَةٍ، لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ عَشَرَةُ اٰلَافِ دِرْهَمٍ، خَلَطُوهَا جَمِيعًا، فَصَارَتْ هٰذِهِ الثَّلَاثِينَ اَلْفَ دِرْهَمٍ فِي اَيْدِيهِمْ مَخْلُوطَةً بِشَرِكَةٍ بَيْنَهُمْ اَثْلَاثًا عَلٰى اَنْ يَّعْمَلُوا فِيهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاَدَاءِ الْاَمَانَةِ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ اِلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ، وَيَشْتَرُونَ جَمِيعًا بِذٰلِكَ، وَبِمَا رَاَوْا مِنْهُ اشْتِرَاءَهُ بِالنَّقْدِ، وَيَشْتَرُونَ بِالنَّسِيئَةِ عَلَيْهِ مَا رَاَوْا اَنْ يَّشْتَرُوا مِنْ اَنْوَاعِ التِّجَارَاتِ، وَاَنْ يَّشْتَرِيَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ عَلٰى حِدَتِهِ دُونَ

یہ وہ کتاب ہے جس میں فلاں فلاں کی شرکت کا بیان ہے' ان کی حالت صحت درستی و حواس اور جواز میں اور یہ اشخاص تیس ہزار کھرے دراہم میں بطور عنان شریک ہیں نہ کہ بطور مفاوضہ اور ہر دس درہم سات مثقال کے وزن کے برابر ہیں۔ ہر ایک کے دس دس ہزار درہم جو کہ مل کر تیس ہزار ہوئے اور اب ہر ایک کے ہاتھ میں ملے جلے دراہم کا تیسرا تیسرا حصہ ہے' تاکہ یہ سب اللہ سے ڈر کر اور ایک دوسرے کی امانت کو ادا کرنے کی صورت سے محنت کریں اور مل جل کر مال خریدیں۔ جس مال کو چاہیں نقد خریدیں اور جسے چاہیں ادھار خریدیں اور جس قسم کی تجارت چاہیں کریں اور ہر ایک ان میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

صَاحِبِهٖ بِذٰلِكَ، وَبِمَا رَاٰى مِنْهُ مَا رَاٰى اِشْتِرَاءَهٗ مِنْهُ بِالنَّقْدِ، وَبِمَا رَاٰى اشْتِرَاءَهٗ عَلَيْهِ بِالنَّسِيْئَةِ، يَعْمَلُوْنَ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مُجْتَمِعِيْنَ بِمَا رَاَوْا، يَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ مُنْفَرِدًا بِهٖ دُوْنَ صَاحِبِهٖ، بِمَا رَاٰى جَائِزًا لِّكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ عَلٰى نَفْسِهٖ وَعَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ صَاحِبَيْهِ فِيْمَا اجْتَمَعُوْا عَلَيْهِ، وَفِيْمَا انْفَرَدُوْا بِهٖ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ دُوْنَ الْاٰخَرَيْنِ، فَمَا لَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ قَلِيْلٍ، وَمِنْ كَثِيْرٍ، فَهُوَ لَازِمٌ لِّكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ صَاحِبَيْهِ، وَهُوَ وَاجِبٌ عَلَيْهِمْ جَمِيْعًا، وَمَا رَزَقَ اللّٰهُ فِيْ ذٰلِكَ فِيْ فَضْلٍ وَّرِبْحٍ عَلٰى رَاْسِ مَالِهِمُ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهٗ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ، وَهُوَ بَيْنَهُمْ اَثْلَاثًا، وَمَا كَانَ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ وَّضِيْعَةٍ وَّتَبِعَةٍ، فَهُوَ عَلَيْهِمْ اَثْلَاثًا عَلٰى قَدْرِ رَاْسِ مَالِهِمْ، وَقَدْ كُتِبَ هٰذَا الْكِتَابُ ثَلَاثَ نُسَخٍ مُّتَسَاوِيَاتٍ بِاَلْفَاظٍ وَّاحِدَةٍ فِيْ يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ وَّفُلَانٍ وَّاحِدَةٌ وَّثِيْقَةً لَّهٗ، اَقَرَّ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ.

سے بغیر دوسرے کی شرکت کے جو چاہے نقد یا ادھار خرید ے اور اس رقم میں سب مل کر معاملہ کریں یا جدا جدا اکٹھا کریں تو بھی سب ساتھیوں پر لازم ہوگا اور اگر جدا جدا کریں تو بھی اس کے دوسرے ساتھیوں پر لازم ہوگا۔ الغرض ہر معاملہ کم ہو یا زیادہ ایک کرے یا سب مل کر سب پر نافذ ہوگا اور پھر جو اللہ تعالیٰ نفع بخشے گا اس میں اصل مال کے مطابق برابر حصے کر کے سب شریکوں پر تقسیم کیا جائے گا اور جو اس میں نقصان ہوگا وہ بھی راس المال کے مطابق سب پر آئے گا' اس کتاب کے تین نسخے ایک جیسی عبادت اور الفاظ کے ساتھ لکھ کر ہر شریک کو بطور سند کے دیئے گئے اور فلاں فلاں اور فلاں نے اس بات پر اقرار کیا۔

٤٨ - شَرِكَةُ مُفَاوَضَةٍ بَيْنَ اَرْبَعَةٍ عَلٰى مَذْهَبِ مَنْ يُّجِيْزُهَا

چار آدمیوں کے درمیان شرکت مفاوضہ اس کے مذہب پر جو اسے جائز قرار دیتا ہے

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ﴾ هٰذَا مَا اشْتَرَكَ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ بَيْنَهُمْ شَرِكَةَ مُفَاوَضَةٍ فِيْ رَاْسِ مَالٍ جَمَعُوْهُ بَيْنَهُمْ، مِنْ صِنْفٍ وَّاحِدٍ وَّنَقْدٍ وَّاحِدٍ، وَخَلَطُوْهُ، وَصَارَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ مُمْتَزِجًا لَا يُعْرَفُ بَعْضُهٗ مِنْ بَعْضٍ وَّمَالُ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ وَحَقُّهٗ سَوَاءٌ، عَلٰى اَنْ يَّعْمَلُوْا فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ، وَفِيْ كُلِّ قَلِيْلٍ وَّكَثِيْرٍ سَوَاءً مِّنَ الْمُبَايَعَاتِ، وَالْمُتَاجَرَاتِ نَقْدًا وَّنَسِيْئَةً بَيْعًا وَّ شِرَاءً فِيْ جَمِيْعِ الْمُعَامَلَاتِ، وَفِيْ كُلِّ مَا يَتَعَاطَاهُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ مُجْتَمِعِيْنَ بِمَا رَاَوْا، وَيَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ عَلَى انْفِرَادِهٖ بِكُلِّ مَا رَاٰى وَكُلِّ مَا بَدَا لَهٗ جَائِزٌ اَمْرُهٗ فِيْ ذٰلِكَ عَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ، وَعَلٰى اَنَّهٗ كُلُّ مَا لَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ عَلٰى هٰذِهِ الشَّرِكَةِ الْمَوْصُوْفَةِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ حَقٍّ وَّمِنْ دَيْنٍ، فَهُوَ لَازِمٌ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: اے ایمان والو! عقود کو پورا کرو' یہ وہ دستاویز ہے' جس کی رو سے فلاں فلاں اور فلاں بطور مفاوضہ اس مال میں شریک ہوئے جو انہوں نے جمع کیا' ایک ہی سکہ کا اور پھر اسے ملا دیا اب وہ ملا جلا ان کے پاس ہے بایں طور کہ پہچانا نہیں جا سکتا' بایں طور کہ سب کے مال اور حصہ برابر ہے' اس شرط پر کہ سب مل کر محنت کریں گے اس مال میں اور اس کے ماسوا میں قلیل ہو یا کثیر اور ہر طرح کے معاملے میں سب شریک ہوں گے چاہے نقد ہو یا ادھار سب مل کر خرید وفروخت کریں یا الگ الگ اور اس شرکت کی رو سے کسی شریک کا حق یا قرض سب پر لازم ہوگا۔ جن کے اسماء کتاب میں مذکور ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ سب کو یا کسی ایک کو نفع دے تو سب پر برابر تقسیم ہوگا اور نقصان بھی سبھی پر ہوگا اور ان مذکورہ اشخاص میں سے ہر ایک نے دوسرے کو اپنا وکیل کیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ مِنْ اَصْحَابِهِ الْمُسَمِّيْنَ مَعَهُ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ، وَعَلٰى اَنَّ جَمِيْعَ مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الشَّرِكَةِ الْمُسَمَّاةِ فِيْهِ، وَمَا رَزَقَ اللّٰهُ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فِيْهَا عَلٰى حِدَتِهِ مِنْ فَضْلٍ وَّرِبْحٍ، فَهُوَ بَيْنَهُمْ جَمِيْعًا بِالسَّوِيَّةِ، وَمَا كَانَ فِيْهَا مِنْ نَّقِيْصَةٍ، فَهُوَ عَلَيْهِمْ جَمِيْعًا بِالسَّوِيَّةِ بَيْنَهُمْ، وَقَدْ جَعَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ وَّفُلَانٍ وَّفُلَانٍ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ الْمُسَمِّيْنَ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ مَعَهُ وَكِيْلَهُ فِي الْمُطَالَبَةِ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَهُ، وَالْمُخَاصَمَةِ فِيْهِ، وَقَبْضِهِ وَفِيْ خُصُوْمَةِ كُلِّ مَنِ اعْتَرَضَهُ بِخُصُوْمَةٍ، وَكُلِّ مَنْ يُّطَالِبُهُ بِحَقٍّ، وَجَعَلَهُ وَصِيَّهُ فِيْ شَرِكَتِهِ مِنْ بَعْدِ وَفَاتِهِ، وَفِيْ قَضَاءِ دُيُوْنِهِ وَاِنْفَاذِ وَصَايَاهُ، وَقَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ مَا جَعَلَ اِلَيْهِ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ، اَقَرَّ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ.

ہے۔ ہر ایک کے حق کے مطالبے خصومت کرنے، قرض وصول کرنے اور خصوت ومطالبے کا جواب دینے کے لیے اور ہر ایک نے دوسرے کو اپنے مرنے کے بعد قرضوں کی ادائیگی اور وصیتیں پورا کرنے میں اپنا وکیل بنایا ہے اور ہر ایک نے دوسرے کا کام قبول کیا ہے اور ان باتوں کا فلاں فلاں فلاں اور فلاں نے اقرار کیا۔

٤٩ - بَابُ شَرِكَةِ الْاَبْدَانِ

شراکتِ ابدان کا بیان

٣٩٤٧ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِشْتَرَكْتُ اَنَا وَعَمَّارٌ وَّسَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ، فَجَاءَ سَعْدٌ بِاَسِيْرَيْنِ، وَلَمْ اَجِئْ اَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَيْءٍ.

ابوداؤد (٣٣٨٨) نسائی (٤٧١١) ابن ماجہ (٢٢٨٨)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جنگ بدر کے دن حضرت عمار اور حضرت سعد کے ساتھ میں نے شراکت کی (کہ جو کچھ ہم لائیں گے وہ تقسیم کریں گے) تو حضرت سعد دو قیدی لائے اور حضرت عمار اور میں کچھ بھی نہ لا سکے۔

٣٩٤٨ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِيْ عَبْدَيْنِ مُتَفَاوِضَيْنِ كَاتَبَ اَحَدُهُمَا قَالَ جَائِزٌ اِذَا كَانَا مُتَفَاوِضَيْنِ، يَقْضِيْ اَحَدُهُمَا عَنِ الْاٰخَرِ. نسائی

حضرت زہری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب دو غلام شرکت مفاوضہ کریں پھر ایک کتابت کرے تو یہ جائز ہے، تو اب ایک غلام دوسرے کی طرف سے ادائیگی کرے گا۔

٥٠ - تَفَرُّقُ الشُّرَكَاءِ عَنْ شَرِكِهِمْ

حصہ داروں کا شراکت کو توڑنا

هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ بَيْنَهُمْ، وَاَقَرَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ الْمُسَمِّيْنَ مَعَهُ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ بِجَمِيْعِ مَا فِيْهِ فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهُ، وَجَوَازٍ اَمْرٍ اَنَّهُ جَرَتْ بَيْنَنَا مُعَامَلَاتٌ وَّمُتَاجَرَاتٌ وَّاَشْرِيَةٌ وَّبُيُوْعٌ وَّخُلْطَةٌ وَّشَرِكَةٌ فِيْ اَمْوَالٍ، وَفِيْ اَنْوَاعٍ مِّنَ الْمُعَامَلَاتِ وَقُرُوْضٌ وَّمُصَارَفَاتٌ وَّوَدَائِعُ وَاَمَانَاتٌ وَّسَفَاتِجُ

یہ دستاویز فلاں فلاں اور فلاں نے لکھی اور سب نے اقرار کیا، اپنے دوسرے ساتھیوں کے لیے جن کا نام اس دستاویز میں لکھا گیا ہے، صحت، تندرستی اور جواز امر کی حالت میں کہ ہم چاروں نے جو معاملات، تجارتیں، خرید وفروخت، شرکتیں، معاملات، قرضے، خرچ، امانتیں، مضاربتیں، عاریتیں، اجارے، مزارعتیں اور کرائے وغیرہ مشترکہ شروع کی ہوئی تھیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَمُضَارَبَاتٌ وَّعَوَارٍ وَّدُيُوْنٌ وَّمُؤَاجَرَاتٌ وَمُزَارَعَاتٌ وَّمُؤَاكَرَاتٌ، وَاِنَّا تَنَاقَضْنَا عَلَى التَّرَاضِيْ مِنَّا جَمِيْعًا بِمَا فَعَلْنَا جَمِيْعَ مَا كَانَ بَيْنَنَا مِنْ كُلِّ شَرِكَةٍ، وَمِنْ كُلِّ مُخَالَطَةٍ كَانَتْ جَرَتْ بَيْنَنَا فِيْ نَوْعٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ، وَالْمُعَامَلَاتِ، وَفَسَخْنَا ذٰلِكَ كُلَّهٗ فِيْ جَمِيْعِ مَا جَرٰى بَيْنَنَا فِيْ جَمِيْعِ الْاَنْوَاعِ وَالْاَصْنَافِ، وَبَيَّنَّا ذٰلِكَ كُلَّهٗ نَوْعًا نَوْعًا، وَعَلِمْنَا مَبْلَغَهٗ وَمُنْتَهَاهُ، وَعَرَفْنَاهُ عَلٰى حَقِّهٖ وَصِدْقِهٖ، فَاسْتَوْفٰى كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا جَمِيْعَ حَقِّهٖ مِنْ ذٰلِكَ اَجْمَعَ وَصَارَ فِيْ يَدِهٖ، فَلَمْ يَبْقَ مِنَّا قِبَلَ كُلِّ وَّاحِدٍ وَّاحِدٍ مِّنَّا قِبَلَ كُلِّ وَّاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ الْمُسَمِّيْنَ مَعَهٗ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ، وَلَا قِبَلَ اَحَدٍ بِسَبَبِهٖ، وَلَا بِاسْمِهٖ حَقٌّ وَّلَا دَعْوٰى وَلَا طَلِبَةٌ، لِاَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنَّا قَدِ اسْتَوْفٰى جَمِيْعَ مَا كَانَ لَهٗ مِنْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ، وَصَارَ فِيْ يَدِهٖ مُوَفَّرًا، اَقَرَّ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ.

ان سب کو اپنی رضا مندی سے توڑ دیا اور ہر شرکت و ملاپ جو کہ اب تک معاملات و اموال میں جاری تھا' فسخ کر دیا اور ہر ایک قسم کو علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا اور اس کی حد اور مقدار کو بھی جدا جدا متعین کر دیا اور حق اور صحیح کو دریافت کرایا ہر ایک نے اپنا پورا حق قبضہ میں کر لیا اب ہم میں سے کسی کو دوسرے پر جن کے نام اس دستاویز میں ہیں یا اس کی وجہ سے یا اس کے نام سے دوسرے کی طرف کوئی دعویٰ اور مطالبہ نہیں رہا کیونکہ ہر ایک نے اپنا حق پورا پا لیا ہے اور فلاں فلاں اور فلاں نے اس کا اقرار کیا۔

٥١ - تَفَرُّقُ الزَّوْجَيْنِ عَنْ مُزَاوَجَتِهِمَا

تفریق زوجین کے وقت کیا تحریر لکھی جائے؟

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى ﴿وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّا اَنْ يَّخَافَا اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ﴾ هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَتْهُ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهَا وَجَوَازِ اَمْرٍ لِّفُلَانِ بْنِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، اِنِّيْ كُنْتُ زَوْجَةً لَّكَ، وَكُنْتَ دَخَلْتَ بِيْ فَاَفْضَيْتُ اِلَيَّ، ثُمَّ اِنِّيْ كَرِهْتُ صُحْبَتَكَ، وَاَحْبَبْتُ مُفَارَقَتَكَ عَنْ غَيْرِ اِضْرَارٍ مِّنْكَ بِيْ، وَلَا مَنْعِيْ لِحَقٍّ وَّاجِبٍ لِّيْ عَلَيْكَ، وَاِنِّيْ سَاَلْتُكَ عِنْدَ مَا خِفْنَا اَنْ لَّا نُقِيْمَ حُدُوْدَ اللّٰهِ، اَنْ تَخْلَعَنِيْ، فَتُبِيْنَنِيْ مِنْكَ بِتَطْلِيْقَةٍ بِجَمِيْعِ مَالِيْ عَلَيْكَ مِنْ صَدَاقٍ، وَهُوَ كَذَا وَكَذَا دِيْنَارًا جِيَادًا مُّتَاقِيْلَ، وَبِكَذَا وَكَذَا دِيْنَارًا جِيَادًا مُّتَاقِيْلَ اَعْطَيْتُكَهَا عَلٰى ذٰلِكَ سِوٰى مَا فِيْ صَدَاقِيْ، فَفَعَلْتَ الَّذِيْ سَاَلْتُكَ مِنْهُ، فَطَلَّقْتَنِيْ تَطْلِيْقَةً بَائِنَةً بِجَمِيْعِ مَا كَانَ بَقِيَ لِيْ عَلَيْكَ مِنْ صَدَاقِيَ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهٗ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ، وَبِالدَّنَانِيْرِ الْمُسَمَّاةِ فِيْهِ سِوٰى ذٰلِكَ، فَقَبِلْتُ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: تمہیں یہ حلال نہیں ہے کہ عورتوں سے اپنا دیا ہوا واپس لے لو مگر جب دونوں کو یہ خوف ہو کہ اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے تو پھر اگر تمہیں یہ ڈر ہو تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ عورت فدیہ دے کر اپنے آپ کو چھڑائے۔ یہ وہ دستاویز ہے جسے فلاں بنت فلاں بن فلاں نے حالت صحت اور جواز تصرف میں فلاں بن فلاں کے لیے تحریر کیا کہ میں تیری بیوی تھی تو نے مجھ سے صحبت کی اور دخول کیا پھر مجھے تیری صحبت ناپسند ہوئی تو میں نے تجھ سے علیحدگی پسند کی' تو نے نہ تو مجھے کسی طرح کا نقصان پہنچایا اور نہ ہی میرے اس ضروری حق کو روکا جو تجھ پر تھا' پھر میں نے تجھے کہا کہ ہمیں حدود اللہ کے قائم نہ رکھ سکنے کا ڈر ہے' لہٰذا تو مجھ سے خلع کر لے اور مجھے طلاق بائن دے دے میرے اس تمام مہر کے بدلے میں جو تیرے ذمے ہے اور وہ اتنے دنانیر یا مثاقیل کھرے ہیں اور اتنے مثقال اور دینار کھرے جو مہر کے علاوہ میں نے تجھے دیئے ہیں تو نے اس بات کو قبول کرتے ہوئے مہر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ذٰلِكَ مِنْكَ مُشَافَهَةً لَّكَ عِنْدَ مُخَاطَبَتِكَ اِيَّايَ بِهٖ ' وَمُجَاوَبَةً عَلٰى قَوْلِكَ مِنْ قَبْلِ تَصَادُرِنَا عَنْ مَّنْطِقِنَا ذٰلِكَ ' وَدَفَعْتُ اِلَيْكَ جَمِيْعَ هٰذِهِ الدَّنَانِيْرِ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهَا فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ الَّذِيْ خَالَعْتَنِيْ عَلَيْهَا وَافِيَةً سِوٰى مَا فِيْ صَدَاقِيْ فَصِرْتُ بَائِنَةً مِّنْكَ ' مَالِكَةً لِّاَمْرِيْ بِهٰذَا الْخُلْعِ الْمَوْصُوْفِ اَمْرُهٗ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ ' فَلَا سَبِيْلَ لَكَ عَلَيَّ ' وَلَا مُطَالَبَةَ ' وَلَا رَجْعَةَ ' وَقَدْ قَبَضْتُ مِنْكَ جَمِيْعَ مَا يَجِبُ لِمِثْلِيْ مَا دُمْتُ فِيْ عِدَّةٍ مِّنْكَ ' وَجَمِيْعَ مَا اَحْتَاجُ اِلَيْهِ بِتَمَامِ مَا يَجِبُ لِلْمُطَلَّقَةِ الَّتِيْ تَكُوْنُ فِيْ مِثْلِ حَالِيْ عَلٰى زَوْجِهَا الَّذِيْ يَكُوْنُ فِيْ مِثْلِ حَالِكَ ' فَلَمْ يَبْقَ لِوَاحِدٍ مِّنَّا قِبَلَ صَاحِبِهٖ حَقٌّ ' وَلَا دَعْوٰى ' وَلَا طِلْبَةٌ ' فَكُلُّ مَا ادَّعٰى وَاحِدٌ مِّنَّا قِبَلَ صَاحِبِهٖ مِنْ حَقٍّ ' وَمِنْ دَعْوٰى ' وَمِنْ طِلْبَةٍ بِوَجْهٍ مِّنَ الْوُجُوْهِ ' فَهُوَ فِيْ جَمِيْعِ دَعْوَاهُ مُبْطِلٌ ' وَصَاحِبُهٗ مِنْ ذٰلِكَ اَجْمَعَ بَرِيْءٌ ' وَقَدْ قَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا كُلَّ مَا اَقَرَّ لَهٗ بِهٖ صَاحِبُهٗ ' وَكُلَّ مَا اَبْرَاَهُ مِنْهُ مِمَّا وُصِفَ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ مُشَافَهَةً عِنْدَ مُخَاطَبَتِهٖ اِيَّاهُ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عَنْ مَّنْطِقِنَا وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَّجْلِسِنَا الَّذِيْ جَرٰى بَيْنَنَا فِيْهِ ' اَقَرَّتْ فُلَانَةُ وَّفُلَانٌ.

مذکور کے بدلے میں اور ان کے علاوہ دوسرے دیناروں کے بدلے میں جن کا اوپر ذکر گزرا مجھے طلاق بائن دی اور میں نے اسی سلسلۂ گفتگو میں تیرے سامنے یہ قبول کیا جب تو میری طرف مخاطب تھا اور میں تیری بات کا جواب دے رہی تھی' ابھی ہم اسی گفتگو میں تھے' اس سے فارغ نہ ہوئے تھے تو پھر میں نے وہ تمام دینار مذکور تجھے دے دیئے جن کا اس دستاویز میں ذکر ہے جن کے بدلے تو نے خلع کیا اب میں تجھ سے جدا ہو چکی ہوں اور اس خلع کی بناء پر اپنی مرضی میں مختار ہوں۔ اب تیرا مجھ پر اختیار ہے نہ کوئی مطالبہ اور نہ ہی تجھے رجوع کا اختیار ہے اور میں نے وہ تمام حقوق تجھ سے لے لیے جو مجھ جیسی عورت کے ہوتے ہیں یعنی نفقۂ عدت وغیرہ اور تمام چیزیں میں نے وصول کر لیں جو خاوند کی طرف سے مجھ جیسی عورت کے لیے لازم ہوتی ہیں۔ اب ہم میں سے کسی کو دوسرے پر کوئی حق یا دعویٰ یا مطالبہ نہیں ہے اگر کوئی مطالبہ کسی طرح کا لائے تو وہ دعویٰ باطل ہے اور مدعا علیہ بری الذمہ ہم میں سے ہر ایک نے دوسرے کے اقرار کے مطابق ہر شے کو قبول کیا اور اس کو بری کرنا قبول کیا جس کا ذکر کتاب میں مذکور ہے۔ آمنے سامنے سوال و جواب کے وقت اس مجلس سے اٹھ جانے سے پہلے پہلے جس مجلس میں ہم دونوں کے درمیان اقرار ہوا۔ فلاں عورت اور فلاں مرد نے اس کا اقرار کیا۔

۵۲ - اَلْكِتَابَةُ

مکاتب بنانے کا اقرار نامہ

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا﴾ هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهٗ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهُ وَجَوَازِ اَمْرٍ ' لِفَتَاهُ النُّوْبِيِّ الَّذِيْ يُسَمّٰى فُلَانًا ' وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِيْ مِلْكِهٖ وَيَدِهٖ اِنِّيْ كَاتَبْتُكَ عَلٰى ثَلَاثَةِ اٰلَافِ دِرْهَمٍ وَّضَحٍ جِيَادٍ وَّزْنِ سَبْعَةٍ مُنَجَّمَةٍ عَلَيْكَ ' سِتُّ سِنِيْنَ مُتَوَالِيَاتٍ اَوَّلُهَا مُسْتَهَلُّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا ' عَلٰى اَنْ تَدْفَعَ اِلَيَّ هٰذَا الْمَالَ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهٗ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ فِيْ نُجُوْمِهَا ' فَاَنْتَ حُرٌّ بِهَا لَكَ مَا لِلْاَحْرَارِ ' وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ ' فَاِنْ اَخْلَلْتَ شَيْئًا مِّنْهُ عَنْ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جو غلام اور لونڈیاں مکاتب بننا چاہیں انہیں مکاتب بنا ڈالو اگر تم ان میں بھلائی دیکھو۔ یہ وہ دستاویز ہے جسے فلاں بن فلاں نے حالت صحت اور جواز تصرف میں نوبہ کے رہنے والے ایک غلام کے بارے میں لکھا ہے جس کا نام فلاں ہے جو آج تک میری ملک اور تصرف میں ہے کہ میں نے تجھے پورے تین ہزار کھرے عمدہ درہموں پر مکاتب کیا جن میں سے ہر دس کا وزن سات مثقال کے برابر ہے اور چھ سال میں مسلسل قسطوں کے طور پر ادا کیے جائیں گے' پہلی قسط فلاں سال کے فلاں مہینے کا چاند دیکھتے ہی دی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مَّحِلِّهِ بَطَلَتِ الْكِتَابَةُ، وَكُنْتَ رَقِيقًا لَّا كِتَابَةَ لَكَ، وَقَدْ قَبِلْتُ مُكَاتَبَتَكَ عَلَيْهِ عَلَى الشُّرُوطِ الْمَوْصُوفَةِ فِي هٰذَا الْكِتَابِ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عَنْ مَّنْطِقِنَا، وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَّجْلِسِنَا الَّذِي جَرٰى بَيْنَنَا ذٰلِكَ فِيهِ، اَقَرَّ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ.

جائے گی' اگر مذکورہ رقم برابر قسطوں پر ادا کرے تو آزاد ہے پھر وہ تمام باتیں تیرے لیے جائز ہوں گی جو آزادوں کے لیے جائز ہیں اور تمام باتیں تجھ پر لازم ہوں گی جو ان پر لازم ہیں اگر تو اسے وقت پر نہ پہنچا سکا تو کتابت باطل ہو جائے گی تو پھر غلام بن جائے گا' تیری کتابت کا اعتبار نہ ہوگا' میں نے اس دستاویز میں مذکورہ شرائط پر تیری کتابت کو قبول کیا قبل اس کے کہ ہم اپنی گفتگو سے فارغ ہوں اور اس مجلس سے جدا ہوں جس مجلس میں ہمارے درمیان یہ گفتگو ہوئی' فلاں اور فلاں کی طرف سے اقرار ہوا۔

۵۳ - تَدْبِيرٌ

مدبر بنانے کا اقرار نامہ

هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لِفَتَاهُ الصَّقَلِّيِّ الْخَبَّازِ الطَّبَّاخِ الَّذِي يُسَمّٰى فُلَانًا، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِي مِلْكِهِ وَيَدِهِ، اِنِّي دَبَّرْتُكَ لِوَجْهِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَجَاءِ ثَوَابِهِ، فَاَنْتَ حُرٌّ بَعْدَ مَوْتِي لَا سَبِيلَ لِاَحَدٍ عَلَيْكَ بَعْدَ وَفَاتِي اِلَّا سَبِيلَ الْوَلَاءِ، فَاِنَّهُ لِي وَلِعَقِبِي مِنْ بَعْدِي. اَقَرَّ فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ بِجَمِيعِ مَا فِي هٰذَا الْكِتَابِ طَوْعًا فِي صِحَّةٍ مِّنْهُ وَجَوَازِ اَمْرٍ مِّنْهُ، بَعْدَ اَنْ قُرِئَ ذٰلِكَ كُلُّهُ عَلَيْهِ بِمَحْضَرٍ مِّنَ الشُّهُودِ الْمُسَمِّينَ فِيهِ، فَاَقَرَّ عِنْدَهُمْ، اَنَّهُ قَدْ سَمِعَهُ، وَفَهِمَهُ وَعَرَفَهُ، وَاَشْهَدَ اللّٰهَ عَلَيْهِ، وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا، ثُمَّ مَنْ حَضَرَهُ مِنَ الشُّهُودِ عَلَيْهِ. اَقَرَّ فُلَانٌ الصَّقَلِّيُّ الطَّبَّاخُ فِي صِحَّةٍ مِّنْ عَقْلِهِ وَبَدَنِهِ، اَنَّ جَمِيعَ مَا فِي هٰذَا الْكِتَابِ حَقٌّ عَلٰى مَا سُمِّيَ وَوُصِفَ فِيهِ.

یہ کتاب فلاں بن فلاں نے اپنے غلام کے لیے لکھی جو صیقل گر یا نان بائی یا باورچی ہے اور آج تک میری ملک اور قبضہ میں ہے کہ میں نے ثواب کی نیت سے خاص اللہ عزوجل کی خوشنودی کے لیے تجھے مدبر کیا اب میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے۔ میری وفات کے بعد تجھ پر کسی کا اختیار نہیں مگر ولاء میرے اور میرے بعد میرے وارثوں کے لیے ہے۔ اور فلاں ابن فلاں نے اس کا اقرار کیا جو کچھ اس دستاویز میں مذکور ہے اپنی خوشی' صحت اور جواز تصرف کی حالت میں جب یہ گواہوں کے سامنے پڑھی گئی جن کا نام اس میں مذکور ہے تو اس (غلام) نے ان کے سامنے اقرار کیا کہ میں نے اس کتاب کو سنا اور سمجھا اور پہچانا اور میں اس پر اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور اللہ گواہی کے لیے کافی ہے اور پھر وہ گواہ جو حاضر ہے فلاں صیقل گر یا باورچی نے صحتِ عقل و بدن کی حالت میں اس بات کا اقرار کیا کہ جو کچھ اس دستاویز میں مذکور ہے وہ حسب تحریر حق ہے۔

۵۴ - عِتْقٌ

آزاد کرنے کا اقرار نامہ

هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ طَوْعًا فِي صِحَّةٍ مِّنْهُ وَجَوَازِ اَمْرٍ، وَذٰلِكَ فِي شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا، لِفَتَاهُ الرُّومِيِّ الَّذِي يُسَمّٰى فُلَانًا، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِي مِلْكِهِ وَيَدِهِ، اِنِّي اَعْتَقْتُكَ تَقَرُّبًا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَابْتِغَاءً لِّجَزِيلِ ثَوَابِهِ عِتْقًا بَتًّا لَا مَثْنَوِيَّةَ فِيهِ، وَلَا رَجْعَةَ لِي عَلَيْكَ، فَاَنْتَ

یہ وہ دستاویز ہے جو فلاں بن فلاں نے اپنی خوشی' حالت صحت اور جواز تصرف میں فلاں سال کے فلاں مہینے میں اپنے رومی غلام کے لیے تحریر کی' جس کا نام فلاں ہے اور وہ (غلام) اس وقت اس کی ملک اور قبضہ میں ہو کہ میں نے اللہ عزوجل کا قرب اور عظیم ثواب حاصل کرنے کے لیے تجھے قطعی غیر مشروط

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حُرٌّ لِوَجْهِ اللّٰهِ وَالدَّارِ الْاٰخِرَةِ ' لَا سَبِيْلَ لِيْ وَلَا لِاَحَدٍ عَلَيْكَ اِلَّا الْوَلَاءَ ' فَاِنَّهُ لِيْ وَلِعَصَبَتِيْ مِنْ بَعْدِيْ.

آزادی دی جس میں رجوع کا حق بھی نہیں ہے' اللہ کی رضا جوئی اور ثوابِ آخرت کے لیے اب تو آزاد ہے میرا تجھ پر کوئی اختیار نہیں اور نہ ہی کسی اور کا مگر ولاء میرے لیے ہے اور میرے مرنے کے بعد میرے وارثوں کے لیے (وہ روایت مکمل ہوگئی جو شیخ کے پاس تھی)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۳۷ - كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَآءِ

بیویوں کے ساتھ سلوک کا بیان

۱ - بَابُ حُبِّ النِّسَآءِ

عورتوں کے ساتھ محبت کا بیان

۳۹۴۹ - حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْاِمَامُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْقُوْمِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حُبِّبَ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيْبُ ' وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی تمام چیزوں میں عورتیں اور خوشبو میرے لیے پسندیدہ بنادی گئیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

۳۹۵۰ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حُبِّبَ اِلَيَّ النِّسَاءُ وَالطِّيْبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے عورتیں اور خوشبو پسندیدہ کردی گئی ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

۳۹۵۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَيْلِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کو عورت کے بعد گھوڑوں سے زیادہ کسی شے سے محبت نہیں تھی۔

سابقہ (۳۵۶۶)

۲ - مَيْلُ الرَّجُلِ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ دُوْنَ بَعْضٍ

ایک بیوی کی بہ نسبت دوسری کی طرف یکسر مائل ہونا

۳۹۵۲ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ' عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ ' عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ ' عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ' عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ اِمْرَاَتَانِ يَمِيْلُ لِاَحَدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى ' جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَحَدُ شِقَّيْهِ مَائِلٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک طرف زیادہ میلان رکھے تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کا بدن ایک طرف جھکا ہوگا۔

ابوداؤد (۲۱۳۳) ترمذی (۱۱۴۱) ابن ماجہ (۱۹۶۹)

www.waseemziyai.com
MARKAZUL ISLAMIA ACADEMY

۳۹۵۳ - اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَقْسِمُ بَیْنَ نِسَائِهٖ ثُمَّ یَعْدِلُ ثُمَّ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِعْلِیْ فِیْمَا اَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِیْ فِیْمَا تَمْلِكُ وَلَا اَمْلِكُ. اَرْسَلَهٗ حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ.

ابوداؤد (۲۱۳۴) ترمذی (۱۱۴۰) ابن ماجہ (۱۹۷۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی بیویوں میں سے ہر ایک کے پاس باری باری قیام پذیر ہوتے' عدل سے کام لیتے' بعد ازاں فرماتے: یا اللہ! میرا یہ کام ہے جس میں' میں اختیار رکھتا ہوں' لہٰذا تو اس کام میں میری گرفت نہ فرمانا جس میں تو مالک ہے لیکن اس میں مجھے اختیار نہیں۔ حماد بن یزید نے اسے مرسلاً روایت کیا۔

۳ - حُبُّ الرَّجُلِ بَعْضَ نِسَائِهٖ اَکْثَرَ مِنْ بَعْضٍ

ایک بیوی کو دوسری بیویوں سے زیادہ چاہنا

۳۹۵۴ - اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّیْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ اَرْسَلَ اَزْوَاجُ النَّبِیِّ ﷺ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَاْذَنَتْ عَلَیْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعِیْ فِیْ مِرْطِیْ فَاَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَزْوَاجَكَ اَرْسَلْنَنِیْ اِلَیْكَ یَسْاَلْنَكَ الْعَدْلَ فِیْ اِبْنَةِ اَبِیْ قُحَافَةَ وَاَنَا سَاكِتَةٌ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَیْ بُنَیَّةُ اَلَسْتِ تُحِبِّیْنَ مَنْ اُحِبُّ؟ قَالَتْ بَلٰی قَالَ فَاَحِبِّیْ هٰذِهٖ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ حِیْنَ سَمِعَتْ ذٰلِكَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَرَجَعَتْ اِلٰی اَزْوَاجِ النَّبِیِّ ﷺ فَاَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِیْ قَالَتْ وَالَّذِیْ قَالَ لَهَا فَقُلْنَ لَهَا مَا نَرَاكِ اَغْنَیْتِ عَنَّا مِنْ شَیْءٍ فَارْجِعِیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُوْلِیْ لَهٗ اِنَّ اَزْوَاجَكَ یَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِیْ اِبْنَةِ اَبِیْ قُحَافَةَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَا وَاللّٰهِ لَا اُكَلِّمُهٗ فِیْهَا اَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَاَرْسَلَ اَزْوَاجُ النَّبِیِّ ﷺ زَیْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهِیَ الَّتِیْ كَانَتْ تُسَامِیْنِیْ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ ﷺ فِی الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ اَرَ امْرَاَةً قَطُّ خَیْرًا فِی الدِّیْنِ مِنْ زَیْنَبَ وَاَتْقٰی لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاَصْدَقَ حَدِیْثًا وَّاَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَاَعْظَمَ صَدَقَةً وَاَشَدَّ ابْتِذَالًا لِّنَفْسِهَا فِی الْعَمَلِ الَّذِیْ تَصَدَّقَ بِهٖ وَتَقَرَّبُ بِهٖ مَا عَدَا سَوْرَةً مِّنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِیْهَا تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَیْئَةَ فَاسْتَاْذَنَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات نے آپ کی صاحبزادی حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا چنانچہ انہوں نے اندر آنے کی اجازت طلب کی اور آپ میرے ساتھ ایک چادر میں لیٹے ہوئے تھے تو آپ نے اجازت بخشی۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کی ازواج مطہرات نے مجھے اندر بھیجا ہے اور وہ چاہتی ہیں کہ آپ دوسری ازواج مطہرات اور حضرت ابی قحافہ کی بیٹی کے درمیان انصاف فرمائیں۔ (ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ) میں خاموش تھی' رسول اللہ ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا: اے بیٹی! کیا تم اس کو نہیں چاہتیں جسے میں چاہتا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر اس سے محبت رکھو۔ حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے یہ سن کر کھڑی ہو گئیں اور آپ کی ازواج مطہرات کے پاس واپس چلی گئیں اور جا کر وہ کچھ بیان کیا جو آپ نے فرمایا تھا۔ انہوں نے کہا: آپ نے کوئی کام نہ کیا۔ اب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پھر جایئے اور کہیئے کہ آپ کی بیویاں حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی میں انصاف چاہتی ہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ کی قسم! میں اب آپ ﷺ سے اس کے متعلق کچھ بھی عرض نہیں کروں گی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ پھر آپ کی ازواج' نبی ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَعَ عَائِشَةَ فِيْ مِرْطِهَا عَلَى الْحَالِ الَّتِيْ كَانَتْ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا ، فَاَذِنَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اِنَّ اَزْوَاجَكَ اَرْسَلْنَنِيْ يَسْاَلْنَكَ الْعَدْلَ فِيْ ابْنَةِ اَبِيْ قُحَافَةَ ، وَوَقَعَتْ بِيْ فَاسْتَطَالَتْ ، وَاَنَا اَرْقُبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، وَاَرْقُبُ طَرْفَهُ هَلْ اٰذَنُ لِيْ فِيْهَا ، فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ ، حَتّٰى عَرَفْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَا يَكْرَهُ اَنْ اَنْتَصِرَ ، فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ اَنْشَبْهَا بِشَيْءٍ ، حَتّٰى اَنْحَيْتُ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّهَا ابْنَةُ اَبِيْ بَكْرٍ.

بخاری (۲۵۸۱م) مسلم (۶۲۴۰) نسائی (۳۹۵۵)

حضرت زینب رضی اللہ عنہا ان بیویوں میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں قدر و منزلت میں میرے برابر کی عورت تھیں اور میں نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر دینداری، خدا ترسی اور سچائی، رشتہ داریوں میں برقرار رکھنے اور صدقہ و خیرات کرنے والی کوئی خاتون نہیں دیکھی اور آپ وہ خاتون ہیں جو کام کاج اور محنت کرنے کے لیے اپنے آپ کو تھکا دینے والی تھیں۔ (یعنی اس کام میں جو صدقہ و خیرات کرنے میں انہیں کرنا پڑتا) آپ میں فقط یہ بات تھی کہ آپ مزاج کی تیز اور گرم تھیں اور آپ کو غصہ بہت جلد آ جاتا۔ تاہم جلدی جاتا رہتا، انہوں نے اندر آنے کی اجازت طلب کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چادر میں اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ لیٹے ہوئے تھے، جیسے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے تشریف لانے کے وقت تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اندر آنے کی اجازت بخشی، (وہ آئیں اور) عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کی ازواج مطہرات نے مجھے بھیجا ہے، وہ آپ سے سوال کرتی ہیں کہ آپ حضرت ابوقحافہ کی بیٹی کے متعلق انصاف فرمائیں اور وہ مجھے بُرا بھلا کہنے لگیں اور خوب زبان درازی کی، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ کو دیکھ رہی تھی کہ کیا آپ مجھے جواب دینے کی اجازت بھی دیتے ہیں کہ نہیں۔ حضرت زینب مسلسل بولتی رہیں حتیٰ کہ مجھے معلوم ہو گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرا جواب دینا بُرا محسوس نہ ہوگا۔ تب تو میں نے بھی انہیں کہنا شروع کیا اور ان کو گفتگو نہ کرنے دی، یہاں تک کہ میں ان پر غالب آ گئی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آخر یہ ابوبکر کی بیٹی ہے۔

۳۹۵۵ - اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ، اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ فَذَكَرَتْ نَحْوَهُ ، وَقَالَتْ اَرْسَلَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زَيْنَبَ ، فَاسْتَاْذَنَتْ ، فَاَذِنَ لَهَا ، فَدَخَلَتْ ، فَقَالَتْ نَحْوَهُ. خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

سابقہ (۳۹۵۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج نے حضرت زینب کو بھیجا، چنانچہ انہوں نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دی تو وہ اندر آ گئیں اور اسی حدیث کی طرح بیان کیا۔ زہری نے عروہ سے اور انہوں نے جو حضرت عائشہ سے روایت کی، معمر نے ان کی مخالفت کی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۹۵۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ اَلنَّيْسَا بُوْرِيُّ الثِّقَةُ الْمَامُوْنُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِجْتَمَعْنَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ، فَاَرْسَلْنَ فَاطِمَةَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقُلْنَ لَهَا اَنَّ نِسَاءَ كَ، وَذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ اَبِيْ قُحَافَةَ قَالَتْ فَدَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، وَهُوَ مَعَ عَائِشَةَ فِيْ مِرْطِهَا، فَقَالَتْ لَهُ اِنَّ نِسَاءَ كَ اَرْسَلْنَنِيْ وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ اَبِيْ قُحَافَةَ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ اَتُحِبِّيْنَنِيْ؟ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَاَحِبِّيْهَا قَالَتْ فَرَجَعَتْ اِلَيْهِنَّ، فَاَخْبَرَتْهُنَّ مَا قَالَ، فَقُلْنَ لَهَا اِنَّكِ لَمْ تَصْنَعِيْ شَيْئًا فَارْجِعِيْ اِلَيْهِ، فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا اَرْجِعُ اِلَيْهِ فِيْهَا اَبَدًا، وَكَانَتِ ابْنَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَقًّا، فَاَرْسَلْنَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِيْ كَانَتْ تُسَامِيْنِيْ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَتْ اَزْوَاجُكَ اَرْسَلْنَنِيْ، وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ اَبِيْ قُحَافَةَ، ثُمَّ اَقْبَلَتْ عَلَيَّ تَشْتِمُنِيْ، فَجَعَلْتُ اُرَاقِبُ النَّبِيَّ ﷺ، وَاَنْظُرُ طَرْفَهُ يَاْذَنُ لِيْ مِنْ اَنْ اَنْتَصِرَ مِنْهَا، قَالَتْ فَشَتَمْتُنِيْ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ لَا يَكْرَهُ اَنْ اَنْتَصِرَ مِنْهَا، فَاسْتَقْبَلْتُهَا، فَلَمْ اَلْبَثْ اَنْ اَفْحَمْتُهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ اِنَّهَا ابْنَةُ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمْ اَرَ امْرَاَةً خَيْرًا وَّلَا اَكْثَرَ صَدَقَةً وَّلَا اَوْصَلَ لِلرَّحِمِ، وَاَبْدَلَ لِنَفْسِهَا فِيْ كُلِّ شَيْءٍ يُّتَقَرَّبُ بِهِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ زَيْنَبَ مَا عَدَا سَوْرَةً مِّنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيْهَا تُوْشِكُ مِنْهَا الْفَيْاَةَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَّالصَّوَابُ الَّذِيْ قَبْلَهُ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات جمع ہوئیں اور انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نبی ﷺ کی خدمت میں بھیجا اور عرض کیا کہ آپ کی ازواج حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کے متعلق انصاف چاہتی ہیں۔ حضرت فاطمۃ الزہراء نبی ﷺ کے پاس گئیں اور آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی چادر میں لیٹے تھے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ آپ کی بیویوں نے مجھے آپ کے ہاں بھیجا ہے اور وہ حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کے متعلق انصاف کی خواستگار ہیں۔ نبی ﷺ نے ان سے دریافت کیا: کیا تم مجھ سے محبت رکھتی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تو پھر اس سے بھی محبت رکھو۔ یہ سن کر آپ واپس آئیں اور آپ کی ازواج مطہرات سے وہی کچھ بیان کیا جو آپ نے بیان فرمایا تھا۔ انہوں نے کہا: آپ نے کچھ نہ کیا۔ اب آپ کی خدمت میں دوبارہ جائیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اب اس معاملے کے لیے دوبارہ نہیں جاؤں گی اور آخر آپ رسول اللہ ﷺ کی صاحب زادی تھیں (وہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے برعکس کس طرح کرتیں)۔ پھر آپ کی ازواج مطہرات نے حضرت زینب بنت جحش کو بھیجا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت زینب رضی اللہ عنہا وہ بیوی ہیں جو نبی ﷺ کی ازواج مطہرات میں میرے برابر تھیں، تب انہوں نے عرض کیا کہ آپ کی ازواج مطہرات نے مجھے بھیجا ہے اور وہ حضرت ابو قحافہ کی بیٹی کے بارے میں انصاف کی خواستگار ہیں۔ بعد ازاں وہ میری طرف متوجہ ہو کر مجھ سے ناراض ہونے لگیں۔ میں نبی ﷺ کے چہرۂ انور کی طرف دیکھتی کہ کیا آپ مجھے ان کے جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں یا کہ نہیں۔ وہ مجھے بُرا کہتی تھیں۔ یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ آپ کو میرا جواب دینا بُرا معلوم نہ ہوگا۔ اس وقت میں بھی بولی اور انہیں تھوڑی دیر میں خاموش کر دیا۔ تب نبی ﷺ نے فرمایا: یہ ابو بکر کی بیٹی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضرت زینب سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMI ISLAMIA ACADEMY

زیادہ نیکی، خیرات، صلہ رحمی کرنے والی اور اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ بننے والی چیز میں اپنی جان خرچ کرنے والی کوئی عورت نہیں دیکھی۔ البتہ ان میں معمولی سی طبیعت کی تیزی اور شدت تھی جو فوراً جاتی رہتی۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ روایت مبنی برخطا ہے اور صحیح روایت وہ ہے جو اس سے پہلے گزری ہے۔

۳۹۵۷ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ اَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ. بخاری (۳۴۱۱ - ۳۴۳۳ - ۳۷۶۹ - ۵۴۱۸) مسلم (۶۲۲۲) ترمذی (۱۸۳۴) ابن ماجہ (۳۲۸۰)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت دیگر عورتوں پر ایسے ہے جیسے ثرید کی باقی کھانوں پر فضیلت و برتری ہے۔

۳۹۵۸ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَرِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت دیگر عورتوں پر ایسے ہے جیسے ثرید کی باقی کھانوں پر فضیلت و برتری ہے۔

۳۹۵۹ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا اُمَّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ، فَاِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا اَتَانِي الْوَحْيُ فِي لِحَافِ امْرَاَةٍ مِنْكُنَّ اِلَّا هِيَ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ! مجھے حضرت عائشہ کے متعلق پریشان نہ کرو۔ اللہ کی قسم! تم بیویوں میں سے عائشہ کے سوا مجھے کسی کے لحاف میں وحی نہیں آئی۔

۳۹۶۰ - **اَخْبَرَنِي** مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ رُمَيْثَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ ﷺ، كَلَّمْنَهَا اَنْ تُكَلِّمَ النَّبِيَّ ﷺ، اِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ، وَنَقُولُ لَهُ اِنَّا نُحِبُّ الْخَيْرَ، كَمَا تُحِبُّ عَائِشَةَ، فَكَلَّمَتْهُ، فَلَمْ يُجِبْهَا، فَلَمَّا دَارَ عَلَيْهَا كَلَّمَتْهُ اَيْضًا فَلَمْ يُجِبْهَا، وَقُلْنَ مَا رَدَّ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ لَمْ يُجِبْنِي، قُلْنَ لَا تَدَعِيهِ حَتّٰى يَرُدَّ عَلَيْكِ، اَوْ تَنْظُرِينَ مَا يَقُولُ، فَلَمَّا دَارَ عَلَيْهَا كَلَّمَتْهُ، فَقَالَ لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ، فَاِنَّهُ لَمْ يَنْزِلْ عَلَيَّ الْوَحْيُ، وَاَنَا فِي لِحَافِ امْرَاَةٍ مِنْكُنَّ اِلَّا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی ازواج نے ان سے عرض کیا کہ نبی ﷺ سے گفتگو کریں۔ لوگوں کی یہ حالت ہوتی کہ جس دن حضرت عائشہ کی باری ہوتی تو وہ تحفے بھیجتے لہٰذا آپ کہیں کہ ہم اس طرح بھلائی کی خواستگار ہیں، جیسے آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو چاہتے ہیں۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا، تو آپ نے جواب نہ دیا: جب آپ کی باری کا دن آیا تو پھر کہا، لیکن آپ نے پھر کوئی جواب نہ دیا اور تمام بیویوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ ﷺ نے کیا فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فِیْ لِحَافِ عَائِشَةَ . قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَانِ الْحَدِیْثَانِ صَحِیْحَانِ. عَنْ عَبْدَةَ. نسائی

انہوں نے کہا کہ آپ نے مجھے جواب ہی نہ دیا۔ بیویوں نے کہا کہ آپ مسلسل کہے جائیں یہاں تک کہ آپ جواب دیں۔ دیکھئے جواب کیا ملتا ہے۔ جب حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی باری کے دن پھر کہا تو آپ نے فرمایا: مجھے عائشہ کے متعلق تکلیف نہ دو' کیونکہ تم میں سے کسی بیوی کے بستر میں مجھ پر وحی نازل نہیں ہوئی' ہاں مگر عائشہ کے بستر میں نازل ہوئی۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں جو کہ عبدہ سے روایت کی گئیں۔

۳۹۶۱ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ یَتَحَرَّوْنَ بِهَدَایَاهُمْ یَوْمَ عَائِشَةَ ' یَبْتَغُوْنَ بِذٰلِكَ مَرْضَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ . بخاری(۲۵۷٤)مسلم(٦۲۳۹)

حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ لوگ میری باری کے دن تحفے بھیجتے تھے اور ان کی غرض رسول اللہ ﷺ کی خوشنودی ہوتی تھی۔

۳۹۶۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هَاشِمٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ رَبِیْعَةَ بْنِ هُدَیْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَوْحَى اللّٰهُ اِلَى النَّبِیِّ ﷺ ' وَاَنَا مَعَهٗ فَقُمْتُ ' فَاَجَفْتُ الْبَابَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَهٗ ' فَلَمَّا رُفِّهَ عَنْهُ قَالَ لِیْ یَا عَائِشَةُ اِنَّ جِبْرِیْلَ یُقْرِئُكِ السَّلَامَ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ اللہ نے نبی ﷺ پر وحی بھیجی اور میں آپ کے ساتھ تھی' میں یہ صورت حال دیکھ کر اٹھی اور اپنے اور آپ کے درمیان دروازے کی آڑ کر لی۔ جب وحی ختم ہو چکی تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہتے ہیں۔

۳۹۶۳ - اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِیْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ لَهَا اِنَّ جِبْرِیْلَ یَقْرَاُ عَلَیْكِ السَّلَامَ' قَالَتْ وَعَلَیْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ' تَرٰى مَالَا نَرٰى. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے فرمایا: جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: ان پر بھی سلام' اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں' آپ وہ دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

۳۹۶۴ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَا عَائِشَةُ هٰذَا جِبْرِیْلُ ' وَهُوَ یَقْرَاُ عَلَیْكِ السَّلَامَ مِثْلَهٗ سَوَاءٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ ' وَالَّذِیْ قَبْلَهٗ خَطَاٌ.

بخاری(۳۲۱۷ - ۳۷٦۸ - ٦۲۰۱ - ٦۲٤۹)مسلم(٦۲٥٤)

ترمذی(۳۸۸۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ! یہ جبریل ہیں اور تمہیں سلام کہتے ہیں۔ ویسے ہی جیسے حدیث سابقہ میں گزرا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ روایت درست ہے اور پہلی مبنی بر خطا۔

٤ - بَابُ الْغَیْرَةِ

رشک کا بیان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۹۶۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسٌ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ عِنْدَ اِحْدٰی اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَاَرْسَلَتْ اُخْرٰی بِقَصْعَةٍ فِيْهَا طَعَامٌ، فَضَرَبَتْ يَدَ الرَّسُوْلِ، فَسَقَطَتِ الْقَصْعَةُ، فَانْكَسَرَتْ، فَاَخَذَ النَّبِيُّ ﷺ الْكِسْرَتَيْنِ، فَضَمَّ اِحْدَاهُمَا اِلَى الْاُخْرٰی، فَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيْهَا الطَّعَامَ، وَيَقُوْلُ غَارَتْ اُمُّكُمْ كُلُوْا فَاَكَلُوْا، فَاَمْسَكَ حَتّٰی جَاءَتْ بِقَصْعَتِهَا الَّتِيْ فِيْ بَيْتِهَا، فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيْحَةَ اِلَى الرَّسُوْلِ، وَتَرَكَ الْمَكْسُوْرَةَ فِيْ بَيْتِ الَّتِيْ كَسَرَتْهَا.

ابوداؤد (۳۵۶۷) ابن ماجہ (۲۳۳۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ امہات المؤمنین میں سے کسی ایک زوجہ کے پاس تھے تو آپ کی ایک اور زوجہ نے کھانے کا پیالہ بھیجا' اس زوجہ نے ناراض ہو کر پیالہ لانے والے کے ہاتھ پر مارا اور وہ پیالہ گر کر ٹوٹ گیا' نبی ﷺ نے دونوں ٹکڑے لے کر ملائے اور اس میں کھانا جمع فرمانے لگے اور فرمایا (سوکن کے کھانا بھیجنے) سے تمہاری ماں کو غیرت آ گئی' اس کو کھاؤ چنانچہ انہوں نے کھالیا' بعد ازاں آپ تشریف فرما رہے' یہاں تک کہ وہ بیوی اپنے گھر سے ثابت پیالہ لے کر حاضر خدمت ہوئی۔ آپ نے آنے والے قاصد کو وہ ثابت پیالہ دیا اور ٹوٹا ہوا پیالہ اس بیوی کے گھر میں چھوڑ دیا جس نے اسے توڑا تھا۔

۳۹۶۶ - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّهَا يَعْنِيْ اَتَتْ بِطَعَامٍ فِيْ صَحْفَةٍ لَّهَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَصْحَابِهٖ، فَجَاءَتْ عَائِشَةُ مُتَّزِرَةً بِكِسَاءٍ، وَمَعَهَا فِهْرٌ، فَفَلَقَتْ بِهِ الصَّحْفَةَ، فَجَمَعَ النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَ فَلْقَتَيِ الصَّحْفَةِ، وَيَقُوْلُ كُلُوْا غَارَتْ اُمُّكُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَحْفَةَ عَائِشَةَ، فَبَعَثَ بِهَا اِلٰی اُمِّ سَلَمَةَ، وَاَعْطٰی صَحْفَةَ اُمِّ سَلَمَةَ عَائِشَةَ.

نسائی

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام کے لیے ایک پیالہ میں کھانا لے کر حاضر خدمت ہوئیں۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا چادر اوڑھے ہوئے آئیں ان کے ہاتھ میں ایک پتھر تھا' جس سے انہوں نے پیالے کو توڑ ڈالا۔ نبی ﷺ نے پیالے کے وہ دونوں ٹکڑے لے کر ملائے اور فرمانے لگے: کھاؤ تمہاری والدہ جوش میں آ گئی۔ اور آپ نے یہ دو مرتبہ فرمایا' بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ثابت پیالہ لے کر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھجوایا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا ٹوٹا ہوا پیالہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔

۳۹۶۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُلَيْتٍ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دُجَاجَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ مِّثْلَ صَفِيَّةَ، اَهْدَتْ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ اِنَاءً فِيْهِ طَعَامٌ، فَمَا مَلَكْتُ نَفْسِيْ اَنْ كَسَرْتُهُ، فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ كَفَّارَتِهٖ، فَقَالَ اِنَاءٌ كَاِنَاءٍ، وَطَعَامٌ كَطَعَامٍ. ابوداؤد (۳۵۶۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی مثل کھانا تیار کرنے والی کوئی عورت نہیں دیکھی۔ ایک بار انہوں نے نبی ﷺ کو ایک برتن میں کھانا بھیجا۔ میں برداشت نہ کر سکی' لہٰذا میں نے اسے توڑ ڈالا۔ بعد ازاں میں نے نبی ﷺ سے اس کے بدلہ کے بارے عرض کیا تو آپ نے فرمایا: برتن کا بدلہ ویسا ہی برتن ہے اور کھانا کا بدلہ ویسا ہی کھانا ہے۔

۳۹۶۸ - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ عُبَيْدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت زینب بنت جحش کے پاس قیام پذیر رہتے اور ان کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ ' فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا ' فَتَوَاصَيْتُ اَنَا وَحَفْصَةُ اَنَّ اَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ ' فَلْتَقُلْ اِنِّيْ اَجِدُ مِنْكَ رِيْحَ مَغَافِيْرَ اَكَلْتَ مَغَافِيْرَ؟ فَدَخَلَ عَلٰى اِحْدَاهُمَا ' فَقَالَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ ' وَلَنْ اَعُوْدَ لَهُ فَنَزَلَتْ ﴿يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ﴾ ﴿اِنْ تَتُوْبَا اِلَى اللّٰهِ﴾ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ ﴿وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا﴾ لِقَوْلِهٖ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا.

سابقہ (۳۴۲۱)

پاس شہد پیتے' ایک دفعہ میں نے اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے مشورہ کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس نبی ﷺ تشریف لائیں' وہ عرض کرے کہ آپ سے مغافیر پھل کی بُو آتی ہے' غالبًا آپ نے مغافیر کھائی ہے۔ چنانچہ آپ دونوں میں سے کسی کے پاس تشریف لائے تو اس نے یہی کہا' آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے زینب بنت جحش کے ہاں شہد پیا ہے اور اب کبھی نہیں پیوں گا (کیونکہ دوسروں کو ناگوار گزرنے والی بُو سے آپ کو نفرت تھی) تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: اے نبی! آپ ان چیزوں کو اپنے اوپر کیوں حرام فرماتے ہیں جنہیں اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمایا (یعنی شہد کو)' اگر تم دونوں اللہ کی طرف توبہ کرتی ہو۔ یہ حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما کے لیے جب نبی ﷺ نے اپنی کسی عورت سے ایک بات چھپا کر فرمائی' یہ اس لیے کہ آپ نے فرمایا تھا: بلکہ میں نے شہد پیا تھا۔

۳۹۶۹ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَرَمِيٌّ هُوَ لَقَبُهُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَتْ لَهُ اَمَةٌ يَطَؤُهَا ' فَلَمْ تَزَلْ بِهٖ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ حَتّٰى حَرَّمَهَا عَلٰى نَفْسِهٖ ' فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ﴾ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک لونڈی تھی جس سے آپ صحبت فرماتے۔ تو حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما دونوں آپ سے مسلسل عرض کرتی رہتیں' حتی کہ آپ نے اس لونڈی کو اپنے آپ پر حرام فرمایا' تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اے نبی! آپ اس کو اپنے آپ پر کیوں حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ پر حلال فرمائی' آیت کے آخر تک۔

۳۹۷۰ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيٰى هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ اِلْتَمَسْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' فَاَدْخَلْتُ يَدِيْ فِيْ شَعْرِهٖ ' فَقَالَ قَدْ جَاءَكِ شَيْطَانُكِ فَقُلْتُ اَمَا لَكَ شَيْطَانٌ؟ فَقَالَ بَلٰى ' وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو تلاش کیا تو میں نے اپنا ہاتھ ان کے بالوں میں ڈالا' آپ نے پوچھا: کیا تمہارے پاس تمہارا شیطان آیا؟ میں نے عرض کیا کہ آپ کے لیے شیطان نہیں ہے؟ فرمایا: کیوں نہیں' میرے لیے بھی شیطان ہے' مگر اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری امداد فرمائی تو وہ میرا تابع فرمان بن گیا۔

۳۹۷۱ - اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ. اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ '

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا تو میں نے خیال کیا کہ آپ کسی اور بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ میں نے آپ کو تلاش کیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَظَنَنْتُ اَنَّهُ ذَهَبَ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ، فَتَجَسَّسْتُهُ، فَاِذَا هُوَ رَاكِعٌ، اَوْ سَاجِدٌ يَقُوْلُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، فَقُلْتُ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ، اِنَّكَ لَفِيْ شَاْنٍ، وَاِنِّيْ لَفِيْ شَاْنٍ اٰخَرَ. سابقہ (۱۱۳۰)

تو آپ رکوع میں تھے یا سجدے میں کہہ رہے تھے: اے اللہ! تو پاک ہے تیرے لیے حمد وثناء ہے' تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' آپ دوسرے کاموں میں مشغول ہیں اور میں کسی اور خیال میں پڑی ہوئی ہوں۔

۳۹۷۲ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ اِفْتَقَدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَظَنَنْتُ اَنَّهُ ذَهَبَ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ، فَتَجَسَّسْتُ، ثُمَّ رَجَعْتُ، فَاِذَا هُوَ رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ يَّقُوْلُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، فَقُلْتُ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ، اِنَّكَ لَفِيْ شَاْنٍ وَاِنِّيْ لَفِيْ اٰخَرَ. سابقہ (۱۱۳۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا تو سمجھی کہ آپ کسی دوسری بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہیں میں نے تلاش کیا' پھر میں واپس آئی تو میں نے دیکھا کہ آپ سجدے یا رکوع میں ہیں اور کہہ رہے ہیں: تو پاک ہے اور تیری حمد ہے' تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' آپ تو کسی کام میں مشغول ہیں اور میں اور ہی خیال کا شکار ہوں۔

۳۹۷۳ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَنِّيْ؟ قُلْنَا بَلٰى، قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِيَ انْقَلَبَ، فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ، وَوَضَعَ رِدَاءَهٗ وَبَسَطَ اِزَارَهٗ عَلٰى فِرَاشِهٖ، وَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ اَنِّيْ قَدْ رَقَدْتُّ، ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا، وَاَخَذَ رِدَاءَهٗ رُوَيْدًا، ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا، وَخَرَجَ، وَاَجَافَهٗ رُوَيْدًا، وَجَعَلْتُ دِرْعِيْ فِيْ رَاْسِيْ، فَاخْتَمَرْتُ، وَتَقَنَّعْتُ اِزَارِيْ، وَانْطَلَقْتُ فِيْ اِثْرِهٖ، حَتّٰى جَاءَ الْبَقِيْعَ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّاَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ انْحَرَفَ، وَانْحَرَفْتُ فَاَسْرَعَ، فَاَسْرَعْتُ، فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ، فَاَحْضَرَ، فَاَحْضَرْتُ، وَسَبَقْتُهٗ، فَدَخَلْتُ وَلَيْسَ اِلَّا اَنِ اضْطَجَعْتُ، فَدَخَلَ، فَقَالَ مَالَكِ يَا عَائِشُ رَابِيَةً؟ قَالَ سُلَيْمَانُ حَسِبْتُهٗ قَالَ حَشْيًا قَالَ لَتُخْبِرِيْنِّيْ اَوْ لَيُخْبِرَنِّيَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ، فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ اَنْتِ السَّوَادُ الَّذِيْ رَاَيْتُ اَمَامِيْ؟ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَلَهَدَنِيْ لَهْدَةً فِيْ صَدْرِيْ اَوْجَعَتْنِيْ، قَالَ

حضرت محمد بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے سنا کہ میں تمہیں نبی ﷺ کا اور اپنا حال بیان نہ کروں۔ ہم نے عرض کیا: کیوں نہیں! (ضرور بیان کیجئے)۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میری ایک رات کی باری میں آپ نے کروٹ لی اور آپ نے اپنی جوتیاں اپنے پاؤں کے نزدیک رکھیں' آپ نے اپنی چادر بچھائی اور اپنا تہ بند بچھونے پر پھیلایا' پھر آپ اتنی دیر قیام پذیر رہے کہ آپ نے خیال کیا کہ میں سو گئی۔ اس کے بعد آپ نے چپکے سے جوتیاں پہنیں اور آہستہ سے چادر لی اور آہستہ سے دروازہ کھولا اور آپ باہر نکلے۔ بعد ازاں آپ نے آہستہ سے دروازہ بند کر لیا' میں نے بھی جلدی سے اوڑھنی اپنے سر پر ڈالی اور ازار پہنی' آپ کے پیچھے پیچھے چلی' یہاں تک کہ آپ بقیع میں تشریف لائے اور تین دفعہ ہاتھ اٹھائے اور دیر تک کھڑے رہے' پھر آپ لوٹے اور میں بھی لوٹی' آپ تیز چلے اور آپ دوڑنے لگے اور میں بھی دوڑی' میں آگے نکل کر گھر کے اندر آ کر لیٹی تھی کہ آپ تشریف لائے' آپ نے پوچھا: اے عائشہ! تمہیں کیا ہوا' تمہارا پیٹ پھولا ہوا ہے' سانس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَظَنَنْتِ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُوْلُهٗ؟ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ ، فَقَدْ عَلِمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَانِيْ حِيْنَ رَاَيْتِ ، وَلَمْ يَكُنْ يَّدْخُلُ عَلَيْكِ ، وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ ، فَنَادَانِيْ ، فَاَخْفٰى مِنْكِ ، فَاَجَبْتُهٗ ، وَاَخْفَيْتُهٗ مِنْكِ وَظَنَنْتُ اَنَّكِ قَدْ رَقَدْتِ ، فَكَرِهْتُ اَنْ اُوْقِظَكِ ، وَخَشِيْتُ اَنْ تَسْتَوْحِشِيْ ، فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰتِيَ اَهْلَ الْبَقِيْعِ ، فَاَسْتَغْفِرَ لَهُمْ خَالَفَهٗ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، فَقَالَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ.

سابقہ (۲۰۳۶)

چڑھ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: بتاؤ ورنہ مجھے وہ بتا دے گا جو لطیف اور خبیر ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' بعد ازاں میں نے سب حال عرض کیا۔ آپ نے فرمایا: تو وہ سیاہی تم ہی تھیں جو میں نے اپنے سامنے دیکھی؟ میں نے عرض کیا: ہاں میں ہی تھی' یہ سن کر آپ نے میرے سینے میں گھونسا مارا کہ مجھے درد ہو گیا۔ اور فرمایا: کیا تو نے یہ سمجھا کہ اللہ اور اس کا رسول تم پر ظلم کریں گے (کہ میں تمہاری باری میں دوسری بیوی کے پاس جاؤں گا)' میں نے عرض کیا کہ لوگ کہاں تک چھپائیں گے' اللہ نے آپ کو بتلا دیا۔ آپ نے فرمایا: ہاں جبریل علیہ السلام! میرے پاس تشریف لائے اور تمہارے پاس نہ آئے' کیونکہ تم نے کپڑے اتار رکھے تھے۔ بعد ازاں مجھے چپکے سے پکارا اور میں تجھ سے چھپ کر گیا' کیونکہ میرا خیال تھا کہ تم سو چکی تھی اور تمہیں جگانا مجھے ناگوار گزرا۔ میں اس لیے ڈرا کہ تمہیں وحشت نہ ہو اور تو اکیلی نہ رہو۔ بعد ازاں مجھے حضرت جبریل نے کہا کہ میں بقیع میں جاؤں اور وہاں مدفون لوگوں کے لیے دعائے مغفرت کروں۔ حجاج بن منہال نے اس کی مخالفت کی۔ اس حدیث کی ابن جریج نے ابن ابی ملیکہ اور انہوں نے محمد بن قیس سے روایت کی۔

۳۹۷۴ - اَخْبَرَنِيْ يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمِصِّيْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ قَالَتْ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِّيْ وَعَنِ النَّبِيِّ ﷺ ؟ قُلْنَا بَلٰى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِيَ الَّتِيْ هُوَ عِنْدِيْ تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ انْقَلَبَ ، فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ ، وَوَضَعَ رِدَاءَهٗ وَبَسَطَ طَرَفَ اِزَارِهٖ عَلٰى فِرَاشِهٖ ، فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ اَنِّيْ قَدْ رَقَدْتُّ ، ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا ، وَاَخَذَ رِدَاءَهٗ رُوَيْدًا ، ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا ، وَخَرَجَ وَاَجَافَهٗ رُوَيْدًا ، وَجَعَلْتُ دِرْعِيْ فِيْ رَاْسِيْ وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ اِزَارِيْ ، فَانْطَلَقْتُ فِيْ اِثْرِهٖ حَتّٰى جَاءَ الْبَقِيْعَ ، فَرَفَعَ

حضرت محمد بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے سنا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا اور اپنا حال بیان نہ کروں۔ ہم نے عرض کیا: کیوں نہیں! (ضرور بیان کیجئے)۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میری ایک رات کی باری میں نبی ﷺ نے کروٹ لی اور آپ نے اپنی جوتیاں اپنے پاؤں کے نزدیک رکھیں' آپ نے اپنی چادر بچھائی اور اپنا تہ بند بچھونے پر پھیلایا' پھر آپ اتنی دیر قیام پذیر رہے کہ آپ نے خیال کیا کہ میں سو گئی۔ اس کے بعد آپ نے چپکے سے جوتیاں پہنیں اور آہستہ سے چادر لی اور آہستہ سے دروازہ کھولا اور آپ باہر نکلے۔ بعد ازاں آپ نے آہستہ سے دروازہ بند کر لیا' میں نے بھی جلدی سے اوڑھنی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّاَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ انْحَرَفَ ، فَانْحَرَفْتُ ، فَاَسْرَعَ ، فَاَسْرَعْتُ ، فَهَرْوَلَ ، فَهَرْوَلْتُ ، فَاَحْضَرَ ، فَاَحْضَرْتُ ، وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ ، فَلَيْسَ اِلَّا اَنِ اضْطَجَعْتُ ، فَدَخَلَ ، فَقَالَ مَالَكِ يَا عَائِشَةُ؟ حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ لَا قَالَ لَتُخْبِرِنِّي اَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي ، فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ ، قَالَ فَاَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَاَيْتُهُ اَمَامِي؟ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَلَهَدَنِي فِي صَدْرِي لَهْدَةً اَوْجَعَتْنِي ، ثُمَّ قَالَ اَظَنَنْتِ اَنْ يَحِيفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ؟ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ، فَقَدْ عَلِمَهُ اللّٰهُ ، قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَانِي حِينَ رَاَيْتِ ، وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ، وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ ، فَنَادَانِي ، فَاَخْفَى مِنْكِ، فَاَجَبْتُهُ ، فَاَخْفَيْتُ مِنْكِ ، فَظَنَنْتُ اَنْ قَدْ رَقَدْتِ وَخَشِيتُ اَنْ تَسْتَوْحِشِي ، فَاَمَرَنِي اَنْ اٰتِيَ اَهْلَ الْبَقِيعِ، فَاَسْتَغْفِرَ لَهُمْ رَوَاهُ عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ. سابقہ(۲۰۳۶)

اپنے سر پر ڈالی اور ازار پہنی' آپ کے پیچھے پیچھے چلی' یہاں تک کہ آپ بقیع میں تشریف لائے اور تین دفعہ ہاتھ اٹھائے اور دیر تک کھڑے رہے' پھر آپ لوٹے اور میں بھی لوٹی' آپ تیز چلے اور دوڑنے لگے اور میں بھی دوڑی' میں آگے نکل کر گھر کے اندر آ کر لیٹی تھی کہ آپ تشریف لائے' آپ نے پوچھا: اے عائشہ! تمہیں کیا ہوا' تمہارا پیٹ پھولا ہوا ہے' سانس چڑھ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: بتاؤ ورنہ مجھے وہ بتا دے گا جو لطیف اور خبیر ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' بعد ازاں میں نے سب حال عرض کیا۔ آپ نے فرمایا: تو وہ سیاہی تم ہی تھیں جو میں نے اپنے سامنے دیکھی؟ میں نے عرض کیا: ہاں میں ہی تھی' یہ سن کر آپ نے میرے سینے میں گھونسا مارا کہ مجھے درد ہو گیا۔ اور فرمایا: کیا تو نے یہ سمجھا کہ اللہ اور اس کا رسول تم پر ظلم کریں گے (کہ میں تمہاری باری میں دوسری بیوی کے پاس جاؤں گا)' میں نے عرض کیا کہ لوگ کہاں تک چھپائیں گے' اللہ نے آپ کو بتلا دیا۔ آپ نے فرمایا: ہاں جبریل علیہ السلام! میرے پاس تشریف لائے اور تمہارے پاس نہ آئے' کیونکہ تم نے کپڑے اتار رکھے تھے۔ بعد ازاں مجھے چپکے سے پکارا اور میں تجھ سے چھپ کر گیا' کیونکہ میرا خیال تھا کہ تم سو چکی تھی اور تمہیں جگانا مجھے ناگوار گزرا۔ میں اس لیے ڈرا کہ تمہیں وحشت نہ ہو اور تو اکیلی نہ رہو۔ بعد ازاں مجھے حضرت جبریل نے کہا کہ میں بقیع میں جاؤں اور وہاں مدفون لوگوں کے لیے دعائے مغفرت کروں۔ عاصم نے عبداللہ بن عامر سے' انہوں نے حضرت عائشہ سے ان الفاظ کے علاوہ روایت کی ہے۔

۳۹۷۵ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ. ابن ماجہ(۱۵۴۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے ایک رات آپ کو نہ پایا اور پھر آگے حدیث بیان کی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۳۸ - كِتَابُ تَحْرِيمِ الدَّمِ

خون کی حرمت کا بیان

۱ - تَحْرِيمُ الدَّمِ

خون کی حرمت کا بیان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۹۷۶ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى ' وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ' فَاِذَا شَهِدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ' وَصَلَّوْا صَلٰوتَنَا ' وَاسْتَقْبَلُوْا قِبْلَتَنَا ' وَاَكَلُوْا ذَبَائِحَنَا ' فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ مجھے مشرکوں کے ساتھ اس وقت تک جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے بندۂ خاص اور اس کے رسول ہیں' پس جب وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے عبد خاص اور اس کے رسول ہیں اور ہماری نماز کی طرح نماز پڑھیں اور ہمارے قبلے کی طرف منہ کریں ہمارے مذبوحہ جانور کھائیں تو پھر ہم پر ان کے مال اور ان کے خون بغیر کسی حق کے حرام ہیں۔

۳۹۷۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ' فَاِذَا شَهِدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ' وَاسْتَقْبَلُوْا قِبْلَتَنَا وَاَكَلُوْا ذَبِيْحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلٰوتَنَا ' فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا ' لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ.

بخاری (۳۹۲) ابوداؤد (۲۶۴۱) ترمذی (۲۶۰۸) نسائی (۵۰۱۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے مشرکوں کے ساتھ اس وقت تک جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں پس جب وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کریں' ہمارے مذبوحہ جانور کھائیں اور ہماری نماز کی طرح نماز پڑھیں تو پھر ہم پر ان کے مال اور ان کے خون بغیر کسی حق کے حرام ہیں کہ ان کے لیے وہی ہے جو مسلمانوں کے لیے ہے اور ان پر وہی ہے جو مسلمانوں پر ہے۔

۳۹۷۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَاَلَ مَيْمُوْنُ بْنُ سِيَاهٍ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا اَبَا حَمْزَةَ مَا يُحَرِّمُ دَمَ الْمُسْلِمِ وَمَالَهٗ؟ فَقَالَ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ' وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَصَلّٰى صَلٰوتَنَا ' وَاَكَلَ ذَبِيْحَتَنَا فَهُوَ مُسْلِمٌ لَّهٗ مَا لِلْمُسْلِمِيْنَ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ. بخاری (۳۹۳ تعلیقاً)

حضرت میمون بن سیاہ رضی اللہ عنہ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اے ابوحمزہ! مسلمان کے خون اور مال کو کیا چیز حرام کرتی ہے؟ انہوں نے کہا: جو شخص گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہماری طرح نماز پڑھے اور ہمارا ذبح کیا ہوا جانور کھائے تو وہ مسلمان ہے اس کے لیے وہ سب حق ہیں جو مسلمانوں کے لیے ہیں اور اس پر وہ سب لازم ہے جو مسلمانوں پر ہے۔

۳۹۷۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ اَبُو الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد جب بعض قبائل اسلام سے پھر گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوبکر (رضی اللہ عنہ)! آپ عربوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ﷺ اِرْتَدَّتِ الْعَرَبُ ، فَقَالَ عُمَرُ يَا اَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ الْعَرَبَ؟ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ، وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا مِّمَّا كَانُوْا يُعْطُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ ، قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا رَاَيْتُ رَاْيَ اَبِيْ بَكْرٍ قَدْ شُرِحَ ، عَلِمْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ. سابقہ(۳۰۹۴)

سے کیسے لڑیں گے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: مجھے اللہ نے اس وقت تک ان سے لڑنے کا حکم دیا جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور اللہ کی قسم! اگر وہ بکری کا بچہ بھی نہ دیں گے جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب میں نے حضرت ابوبکر کی رائے واضح دیکھی مجھے یقین ہو گیا کہ یہی حق ہے۔

۳۹۸۰ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْ بَكْرٍ ، وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِاَبِيْ بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ؟ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهُ وَنَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهٖ ، وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ، فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ ، وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عِقَالًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهٖ. قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنِّيْ رَاَيْتُ اللّٰهَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِيْ بَكْرٍ لِّلْقِتَالِ ، فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ. سابقہ(۲۴۴۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر خلیفہ بنے اور کچھ عرب قبائل کافر ہو گئے تو حضرت عمر نے حضرت ابوبکر (رضی اللہ عنہ) سے کہا: آپ ان سے کیسے لڑیں گے جب کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: مجھے ان سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہوا جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہیں تو جب انہوں نے کہہ دیا' انہوں نے مجھ سے اپنا مال اور جان بچا لیا سوائے حد اور قصاص کے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تو ہر اس شخص سے لڑوں گا جو نماز اور زکوٰۃ میں تفریق کرے' کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے' اللہ کی قسم! اگر وہ ایک رسی بھی نہ دیں جو رسول اللہ ﷺ کو دیتے تھے تو میں ان سے اس رسی کے نہ دینے پر بھی لڑوں گا۔ حضرت عمر نے کہا کہ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے جہاد کے لیے حضرت ابوبکر کا سینہ کھول دیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہی حق ہے۔

۳۹۸۱ - اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَاِذَا قَالُوْهَا ، فَقَدْ عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَ هُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ فَلَمَّا كَانَتِ الرِّدَّةُ قَالَ عُمَرُ لِاَبِيْ بَكْرٍ اَتُقَاتِلُهُمْ؟ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا ، فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اُفَرِّقُ بَيْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ، وَلَاُقَاتِلَنَّ مَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ان لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہے جب تک یہ لا الہ الا اللہ نہ کہیں اب جس نے یہ کہہ دیا اس نے مجھ سے اپنی جان و مال کو بچا لیا' سوائے کسی حق (یعنی حد اور قصاص) کے اور اس کا حساب اللہ کے سپرد ہے جب عرب مرتد ہو گئے تو حضرت عمر نے حضرت ابوبکر سے کہا کہ آپ ان سے کیسے لڑیں گے؟ جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں فرماتے سنا ہے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم!

www.waseemziyai.com
MARKAZUL ILOOM ISLAMIA ACADEMY

فَرَّقَ بَيْنَهُمَا ، فَقَاتَلْنَا مَعَهُ ، فَرَأَيْنَا ذٰلِكَ رُشْدًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُفْيَانُ فِي الزُّهْرِيِّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ ، وَهُوَ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ. سابقہ(۲۴۴۲)

میں نماز اور زکوٰۃ میں فرق نہ کروں گا اور فرق کرنے والوں سے لڑوں گا تو پھر ہم نے آپ کے ساتھ مل کر جہاد کیا اور اس کو حق پایا۔ امام ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ زہری کی روایت میں سفیان ہیں' جو کہ قوی نہیں ہیں اور وہ سفیان بن حسین ہیں۔

۳۹۸۲ - قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ ، حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهُ وَنَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهٖ ، وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، جَمَعَ شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ الْحَدِيْثَيْنِ جَمِيْعًا. سابقہ(۳۰۹۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ان لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہوا ہے جب تک یہ لا الہ الا اللہ نہ کہیں اور جس نے یہ کہہ دیا اس نے مجھ سے اپنے مال و جان بچا لیا مگر کسی حق کے بدلہ میں اور اس کا حساب اللہ عزوجل کے سپرد ہے۔ شعیب بن ابوحمزہ نے دونوں حدیثوں کو اکٹھا ذکر کیا۔

۳۹۸۳ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ بَعْدَهُ ، وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا اَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ؟ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ ، حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَقَدْ عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهُ وَنَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ ، فَوَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا ، قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اللّٰهَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِيْ بَكْرٍ لِلْقِتَالِ ، فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ. سابقہ(۲۴۴۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر خلیفہ ہوئے اور کچھ عرب قبائل کافر ہو گئے تو حضرت عمر نے حضرت ابوبکر سے کہا کہ آپ ان سے کیسے لڑیں گے جب کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ مجھے ان سے لڑنے کا حکم ہے یہاں تک کہ لا الہ الا اللہ کہیں تو پھر جس نے یہ کہہ دیا اس کا جان و مال محفوظ ہے' مگر حق کے بدلے میں اور اس کا حساب اللہ عزوجل کے سپرد ہے۔ تو حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! میں نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرنے والوں سے لڑوں گا' کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے' اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ بکری کا ایک بچہ بھی مجھ سے روکیں گے جو رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ نے جہاد کے لیے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہی حق ہے۔

۳۹۸۴ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ ، حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَمَنْ قَالَهَا ، فَقَدْ عَصَمَ مِنِّيْ نَفْسَهُ وَمَالَهُ اِلَّا بِحَقِّهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ان لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہوا ہے جب تک یہ لا الہ الا اللہ نہ کہیں اور جس نے یہ کہہ دیا اس نے مجھ سے اپنا جان و مال بچا لیا مگر کسی حق کے بدلہ میں اور اس کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔ ولید بن مسلم نے اس کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ. خَالَفَهُ الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ. سابقہ(۳۰۹۵)

مخالفت کی۔

۳۹۸۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ اٰخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ فَاَجْمَعَ اَبُوْ بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ، فَقَالَ عُمَرُ يَا اَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ؟ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ، حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ، وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا، قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اللّٰهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِيْ بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ، فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ. سابقہ(۲۴۴۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو اکٹھا کیا اور وہ جہاد کے لیے تیار ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے ابوبکر! آپ ان لوگوں سے کیسے لڑیں گے جب کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ مجھے ان سے لڑنے کا حکم ہے جب تک لا الہ الا اللہ نہ کہیں۔ جب انہوں نے یہ کہہ دیا تو انہوں نے اپنا مال و جان بچا لیا مگر کسی حق کے بدلے میں۔ تو حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! میں نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرنے والوں سے لڑوں گا اور اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ بکری کا ایک بچہ بھی روکیں گے جو یہ رسول اللہ ﷺ کو دیتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا۔ حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے جہاد کے لیے حضرت ابوبکر کا سینہ کھول دیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہی حق ہے۔

۳۹۸۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا مَنَعُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

ابوداؤد(۲۶۴۰) ترمذی(۲۶۰۶) ابن ماجہ(۳۹۲۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ان لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہوا ہے جب تک یہ لا الہ الا اللہ نہ کہیں اور جس نے یہ کہہ دیا اس نے مجھ سے اپنا جان و مال بچا لیا مگر کسی حق کے بدلہ میں اور ان کا حساب اللہ عزوجل کے سپرد ہے۔

۳۹۸۷ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ.

مسلم(۱۲۷) ابن ماجہ(۳۹۲۸)

(حدیث ہذا کا متن و ترجمہ نیچے والی حدیث کے ساتھ متصل آ رہا ہے، وہاں ملاحظہ کریں، یہاں صرف سند ہی مذکور ہے)

۳۹۸۸ - وَعَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا مَنَعُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (اور حضرت جابر) ہر دو کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ان لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہوا ہے جب تک یہ لا الہ الا اللہ نہ کہیں اور جس نے یہ کہہ دیا اس نے مجھ سے اپنا جان و مال بچا لیا مگر کسی حق کے بدلہ میں اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

۳۹۸۹ - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِيَادٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم لوگوں سے جہاد کریں گے یہاں تک کہ وہ لا الہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ' فَاِذَا قَالُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ. نسائی

الا اللہ کہیں تو جب وہ یہ کلمہ کہہ دیں گے تو ان کے خون اور مال ہم پر حرام ہیں مگر کسی حق کے بدلہ میں اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

۳۹۹۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ' فَجَاءَ رَجُلٌ ' فَسَارَّهُ ' فَقَالَ اُقْتُلُوْهُ ' ثُمَّ قَالَ اَيَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ نَعَمْ وَلٰكِنَّمَا يَقُوْلُهَا تَعَوُّذًا ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقْتُلُوْهُ فَاِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ' فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ. نسائی

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے' اتنے میں ایک شخص آیا' اس نے چپکے سے کچھ کہا۔ آپ نے فرمایا: اس کو قتل کرو۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا وہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے؟ تو ہم نے کہا: ہاں! مگر اپنی جان بچانے کے لیے کہتا ہے (ورنہ دل میں اس کو یقین نہیں)۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کو مت قتل کرو کیونکہ مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں پھر جب وہ یہ کہیں تو انہوں نے مجھ سے اپنی جانوں اور مالوں کو بچا لیا مگر کسی حق کی وجہ سے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

۳۹۹۱ - **قَالَ** عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ رَّجُلٍ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' وَنَحْنُ فِيْ قُبَّةٍ فِيْ مَسْجِدِ الْمَدِيْنَةِ ' وَقَالَ فِيْهِ اِنَّهُ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَحْوَهُ. نسائی (۳۹۹۲ تا ۳۹۹۴) ابن ماجہ (۳۹۲۹)

ایک شخص کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم مدینہ کی مسجد میں ایک قبے کے اندر تھے۔ آپ نے فرمایا: مجھے وحی ہوئی کہ لوگوں سے لڑوں' یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں (پھر جب وہ یہ کہیں تو انہوں نے مجھ سے اپنی جانوں اور مالوں کو بچا لیا مگر کسی حق کی وجہ سے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے)۔

۳۹۹۲ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَوْسًا يَّقُوْلُ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' وَنَحْنُ فِيْ قُبَّةٍ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ.

سابقہ (۳۹۹۱)

حضرت اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم ایک قبہ کے اندر تھے' پھر اس حدیث کو بیان کیا۔

۳۹۹۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَوْسًا يَّقُوْلُ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ ' فَكُنْتُ مَعَهُ فِيْ قُبَّةٍ فَنَامَ مَنْ كَانَ فِي الْقُبَّةِ غَيْرِيْ وَغَيْرُهُ فَجَاءَ رَجُلٌ ' فَسَارَّهُ ' فَقَالَ اِذْهَبْ ' فَاقْتُلْهُ ' فَقَالَ اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

حضرت اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ثقیف کے وفد میں شامل ہو کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' پھر میں ایک قبہ میں آپ کے ساتھ تھا' سب لوگ سو گئے' فقط میں اور آپ جاگتے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور چپکے سے کچھ باتیں کیں۔ آپ نے فرمایا: جا کر اسے قتل کر دو' پھر پوچھا: کیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ قَالَ یَشْهَدُ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَرْهُ. ثُمَّ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ' فَاِذَا قَالُوْهَا حَرُمَتْ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا. قَالَ مُحَمَّدٌ فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ اَلَیْسَ فِی الْحَدِیْثِ اَلَیْسَ یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ قَالَ اَظُنُّهَا مَعَهَا ' وَلَا اَدْرِیْ. سابقہ(۳۹۹۱)

وہ اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ کے سوا کوئی برحق معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ وہ بولا: وہ اس بات کی گواہی دیتا ہے۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چلو اسے چھوڑ دو' پھر فرمایا: مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم ہوا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں۔ جب انہوں نے یہ کہا تو ان کی جانیں اور مال محفوظ ہو گئے مگر کسی حق کے بدلہ میں۔ محمد نے کہا: میں نے شعبہ سے پوچھا: کیا یہ حدیث میں نہیں ہے کہ ''یشهد ان لا اله الا الله وانی رسول الله'' (وہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ کا رسول ہوں)۔ انہوں نے کہا: میرا گمان ہے کہ یہ ہے تو سہی مگر میں جانتا نہیں۔

۳۹۹۴ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِیْ صَغِیْرَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ ' اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهُ ' اَنَّ اَبَاهُ اَوْسًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ' ثُمَّ تَحْرُمُ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا.

سابقہ(۳۹۹۱)

حضرت اوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم ہوا یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو پھر ان کا خون اور مال حرام ہو جائے گا مگر کسی حق کے بدلہ میں۔

۳۹۹۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِیْسٰی عَنْ ثَوْرٍ عَنْ اَبِیْ عَوْنٍ عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِیَةَ یَخْطُبُ وَكَانَ قَلِیْلَ الْحَدِیْثِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُهُ یَخْطُبُ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّغْفِرَهُ اِلَّا الرَّجُلُ یَقْتُلُ الْمُؤْمِنَ مُتَعَمِّدًا ' اَوِ الرَّجُلُ یَمُوْتُ كَافِرًا. نسائی

حضرت ابوادریس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خطبہ پڑھتے سنا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بہت کم احادیث روایت کی ہیں' وہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ ہر گناہ اللہ تعالیٰ بخش دے گا سوائے اس شخص کے کہ جو جان بوجھ کر کسی مسلمان کو قتل کرے یا وہ شخص جو کافر ہو کر مرے۔

۳۹۹۶ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَی ابْنِ اٰدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْ دَمِهَا ' وَذٰلِكَ اَنَّهُ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ. بخاری(۳۳۳۵ - ۶۸۶۷ - ۷۳۲۱) مسلم (۴۳۵۵) ترمذی(۲۶۷۳) ابن ماجہ(۲۶۱۶)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو قتل بھی ظلماً ہوتا ہے' اس کے گناہ کا کچھ حصہ حضرت آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے پر ڈالا جاتا ہے کیونکہ سب سے پہلے اس نے ہی (اپنے بھائی کو قتل کر کے) خونریزی کی بنیاد رکھی۔

ف: قتل ایک گھناؤنا جرم ہے: اللہ تعالیٰ نے سورۂ نساء میں فرمایا کہ جو کوئی مسلمان کو قصداً ناحق قتل کرے گا اس کو بدلہ جہنم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ہے۔ قاتل پر اس کا غضب اور لعنت ہے۔ قیامت کے دن سخت وشدید عذاب کا مستحق ہے۔ مسلمان کو قتل کرنا سخت گناہ اور بہت ہی بڑا گناہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کا برباد ہونا اللہ کے نزدیک قتل مسلم سے ہلکا ہے۔ مسلمان کے خون کی حرمت وعزت کعبہ سے زیادہ ہے' مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کے قتل کو حلال سمجھنا کفر ہے۔

۲ - تَعْظِيمُ الدَّمِ

خون کی عظمت

۳۹۹۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَالِجَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ اِسْمَاعِيلَ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَتْلُ مُؤْمِنٍ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات اقدس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ کے نزدیک مسلمان کو ناحق قتل کرنا تمام دنیا کے تباہ ہونے سے زیادہ بڑا گناہ ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے کہا کہ ابراہیم بن مہاجر قوی راوی نہیں ہے۔

۳۹۹۸ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ اَلْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا اَهْوَنُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ.

ترمذی (۱۳۹۵-۱۳۹۵م) نسائی (۳۹۹۹-۴۰۰۰)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دنیا کا تباہ ہو جانا اللہ کے نزدیک مسلمان کے ناحق قتل ہونے سے حقیر ہے۔

۳۹۹۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَّعْلٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا. سابقہ (۳۹۹۸)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مسلمان کا قتل اللہ کے نزدیک دنیا کے تباہ ہونے سے بڑا ہے۔

۴۰۰۰ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا. سابقہ (۳۹۹۸)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مسلمان کا قتل اللہ کے نزدیک دنیا کے تباہ ہونے سے بڑا ہے۔

۴۰۰۱ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا. نسائی

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کا قتل اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام دنیا کے برباد ہونے سے بڑا ہے۔

۴۰۰۲ - **اَخْبَرَنَا** سَرِيْعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ الْخَصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندے سے سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةُ ' وَاَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ. ابن ماجہ(۲۶۱۷)

لوگوں کے درمیان سب سے پہلے فیصلہ خونوں کے بارے میں کیا جائے گا۔

۴۰۰۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُّحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَوَّلُ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ. بخاری(۶۵۳۳ - ۶۸۶۴)مسلم(۴۳۵۷)ترمذی(۱۳۹۶ - ۱۳۹۷)نسائی(۴۰۰۴ - ۴۰۰۵ - ۴۰۰۷)ابن ماجہ(۲۶۱۵)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں کے درمیان سب سے پہلا فیصلہ خونوں کے بارے میں کیا جائے گا۔

۴۰۰۴ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ.

سابقہ(۴۰۰۳)

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ نے فرمایا: قیامت کے روز سب سے پہلے لوگوں کے خونوں کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔

۴۰۰۵ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ ' ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا ' عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ.

سابقہ(۴۰۰۳)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قیامت کے روز سب سے پہلے لوگوں کے خونوں کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔

۴۰۰۶ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى فِيْهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ. نسائی

حضرت عمرو بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے فیصلہ خونوں کے بارے میں کیا جائے گا۔

۴۰۰۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ. سابقہ(۴۰۰۳)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قیامت کے روز سب سے پہلے فیصلہ خونوں کے بارے میں کیا جائے گا۔

۴۰۰۸ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَجِيْءُ الرَّجُلُ اٰخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ ' فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ هٰذَا قَتَلَنِيْ ' فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهٗ لِمَ قَتَلْتَهٗ؟ فَيَقُوْلُ قَتَلْتُهٗ لِتَكُوْنَ الْعِزَّةُ لَكَ ' فَيَقُوْلُ فَاِنَّهَا لِيْ '

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز ایک شخص دوسرے شخص کا ہاتھ پکڑ کر لائے گا اور کہے گا کہ اے میرے رب! اس نے مجھے قتل کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ قاتل سے فرمائے گا: تو نے اسے کیوں قتل کیا تھا؟ وہ کہے گا: اے اللہ! میں نے اس کو جہاد میں (کافر سمجھتے ہوئے) تیرا نام بلند کرنے کے لیے قتل کیا تھا' تاکہ تیری عزت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

وَيَجِيءُ الرَّجُلُ اٰخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ، فَيَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا قَتَلَنِيْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ؟ فَيَقُوْلُ قَتَلْتُهُ لِتَكُوْنَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ، فَيَقُوْلُ اِنَّهَا لَيْسَتْ لِفُلَانٍ، فَيَبُوْءُ بِاِثْمِهِ. نسائی

میں اضافہ ہو۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: بے شک عزت میرے لیے ہے اور ایک شخص دوسرے شخص کا ہاتھ پکڑے ہوئے آئے گا اور کہے گا: اس نے مجھے قتل کیا تھا۔ اللہ فرمائے گا: تو نے اسے کیوں قتل کیا تھا؟ وہ کہے گا: فلاں فلاں امیر یا بادشاہ کی حکومت جمانے کے لیے۔ تو اللہ فرمائے گا: عزت فلاں شخص کے لیے نہیں ہے۔ چنانچہ وہ قاتل اپنے گناہ (کی سزا) میں مبتلا ہوگا۔

ف: یعنی قاتل پر مقتولوں کے سب گناہ ڈالے جائیں گے، مقصود یہ ہے کہ سب قاتل پکڑے جائیں گے مگر وہ شخص بَری ہوگا جس نے اعلائے کلمہ اللہ اور جہاد میں کافروں کو قتل کیا ہو۔

۴۰۰۹ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ اَخْبَرَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ قَالَ جُنْدَبٌ حَدَّثَنِيْ فُلَانٌ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَجِيْءُ الْمَقْتُوْلُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُوْلُ سَلْ هٰذَا فِيْمَ قَتَلَنِيْ؟ فَيَقُوْلُ عَلٰى مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ جُنْدَبٌ، فَاتَّقِهَا. نسائی

حضرت جندب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے فلاں شخص نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقتول قیامت کے روز اپنے قاتل کو لے کر آئے گا اور عرض کرے گا: اے پروردگار! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا کہ میں نے اس کو فلاں فلاں شخص کی امداد اور سلطنت کے لیے قتل کیا۔ جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے بچو (کیونکہ ایسا خون معاف نہیں ہوگا)۔

۴۰۱۰ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا، ثُمَّ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا، ثُمَّ اهْتَدٰى، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَاَنّٰى لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ يَقُوْلُ يَجِيْءُ مُتَعَلِّقًا تَشْخُبُ اَوْدَاجُهُ دَمًا، فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ سَلْ هٰذَا فِيْمَ قَتَلَنِيْ؟ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ، ثُمَّ مَا نَسَخَهَا. نسائی (۴۸۸۱) ابن ماجہ (۲۶۲۱)

حضرت سالم بن ابو الجعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ جس شخص نے مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کیا پھر توبہ کی، ایمان لایا اور نیک اعمال کیے اور ہدایت پر آیا (تو کیا اس کی توبہ قبول ہوگی یا نہیں)؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مسلمان کو قتل کرنے والے کی توبہ کیسے قبول ہوگی؟ میں نے تمہارے نبی ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: قیامت کے دن مقتول قاتل کو پکڑے ہوئے آئے گا اور اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا۔ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کس گناہ کی پاداش میں قتل کیا؟ پھر آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو اتارا (''ومن يقتل مومنا متعمدا'') اور پھر اس کو منسوخ نہیں کیا۔

۴۰۱۱ - قَالَ وَاَخْبَرَنِيْ اَزْهَرُ بْنُ جَمِيْلٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اہل کوفہ نے اس آیت میں اختلاف کیا۔ ''ومن يقتل مومنا متعمدا''

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اِخْتَلَفَ اَهْلُ الْكُوْفَةِ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ ﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا﴾ فَرَحَلْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَسَاَلْتُهٗ، فَقَالَ لَقَدْ اُنْزِلَتْ فِيْ اٰخِرِ مَا اُنْزِلَ، ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ. بخاری (۴۵۹۰ - ۴۷۶۳) مسلم (۷۴۵۷ - ۷۴۵۸)

ابوداؤد (۴۲۷۵) نسائی (۴۸۷۹)

(اور جو کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے) (کہ آیا یہ آیت منسوخ ہے یا نہیں؟) تو میں حضرت ابن عباس کے پاس گیا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ آیت آخر میں نازل ہوئی اور اس کے بعد اس کی ناسخ کوئی آیت نہیں۔

۴۰۱۲ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ اَبِيْ بَزَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِّمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ لَا، وَقَرَاْتُ عَلَيْهِ الْاٰيَةَ الَّتِيْ فِي الْفُرْقَانِ ﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَيَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ﴾ قَالَ هٰذِهٖ اٰيَةٌ مَّكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا اٰيَةٌ مَّدَنِيَّةٌ ﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ﴾. بخاری (۴۷۶۲) مسلم (۷۴۶۱) نسائی (۴۸۸۰)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ جو شخص مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی توبہ قبول ہے یا نہیں۔ انہوں نے فرمایا: نہیں، میں نے وہ آیت تلاوت کی جو سورۂ فرقان میں ہے: ''والذین لا یدعون مع اللہ الھا اخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق'' (اور وہ لوگ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اور نہ کسی جان کو بغیر حق کے قتل کرتے ہیں)۔ انہوں نے فرمایا: یہ آیت مکی ہے۔ جسے مدنی آیت ''ومن یقتلمومنا متعمدا فجزاء ہ جھنم'' (جو کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کا ٹھکانا جہنم ہے) نے منسوخ کر دیا۔

۴۰۱۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اَمَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ لَيْلٰى اَنْ اَسْاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ ﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ﴾ فَسَاَلْتُهٗ، فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ، وَعَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ ﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَيَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ﴾ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ اَهْلِ الشِّرْكِ.

بخاری (۳۸۵۵ - ۴۷۶۴، ۴۷۶۶) مسلم (۷۴۵۹ - ۷۴۶۰)

ابوداؤد (۴۲۷۳) نسائی (۴۸۷۸)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان دو آیات کے متعلق دریافت کروں ''ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاء ہ جھنم'' میں نے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا، پھر اس آیت ''والذین لا یدعون مع اللہ الھا اخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق'' کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ آیت مشرکین کے بارے میں نازل ہوئی۔

۴۰۱۴ - اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْجِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ قَوْمًا كَانُوْا قَتَلُوْا، فَاَكْثَرُوْا، وَزَنَوْا، فَاَكْثَرُوْا وَانْتَهَكُوْا، فَاَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ قَالُوْا يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ الَّذِيْ تَقُوْلُ وَتَدْعُوْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ عرب کی ایک قوم نے بہت سے خون کیے اور بہت زنا کیے، بہت سے حرام کام کیے۔ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا: اے محمد (ﷺ)! جو کچھ آپ فرماتے ہیں اور جس چیز کی طرف آپ بلاتے ہیں وہ بہت اچھا ہے۔ تاہم یہ فرمایئے کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا اَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اٰخَرَ﴾ اِلٰى ﴿فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنَاتٍ﴾ قَالَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ شِرْكَهُمْ اِيْمَانًا، وَزِنَاهُمْ اِحْصَانًا ، وَنَزَلَتْ ﴿قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ﴾. اَلْاٰيَةَ. نسائی

ہم نے جو کام کیے ہیں کیا ان کا کچھ کفارہ بھی ہے (کیا وہ گناہ معاف ہو سکتے ہیں) تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے تو ان کی برائیوں کو اللہ نیکیوں میں بدل دے گا یعنی ان کے شرک کو ایمان سے اور زنا کو پاکی سے اور یہ آیت نازل ہوئی: آپ فرمائیے: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے' اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

۴۰۱۵ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ يَعْلٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ نَاسًا مِّنْ اَهْلِ الشِّرْكِ اَتَوْا مُحَمَّدًا فَقَالُوْا اِنَّ الَّذِيْ تَقُوْلُ وَتَدْعُوْ اِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا اَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً ، فَنَزَلَتْ ﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ﴾ وَنَزَلَتْ ﴿قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ﴾. بخاری (۴۸۱۰) مسلم (۳۱۸) ابوداؤد (۴۲۷۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ مشرکین میں سے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور کہنے لگے کہ آپ جو کچھ فرماتے ہیں اور جس چیز کی طرف دعوت دیتے ہیں وہ بہت اچھا ہے' تاہم یہ فرمائیے کہ ہم نے جو کام کیے ہیں کیا ان کا کچھ کفارہ بھی ہے' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''والذین لا یدعون مع اللہ الھا اخر'' (اور وہ لوگ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے) اور یہ آیت اتری: ''یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسھم'' (اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا)۔

۴۰۱۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ يَجِيْءُ الْمَقْتُوْلُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَاْسُهُ فِيْ يَدِهٖ وَاَوْدَاجُهُ تَشْخُبُ دَمًا، يَقُوْلُ يَا رَبِّ قَتَلَنِيْ حَتّٰى يُدْنِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ، قَالَ فَذَكَرُوْا لِابْنِ عَبَّاسٍ التَّوْبَةَ ، فَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ ﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا﴾ قَالَ مَا نُسِخَتْ مُنْذُ نَزَلَتْ ، وَاَنّٰى لَهُ التَّوْبَةُ. ترمذی (۳۰۲۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مقتول قاتل کو لائے گا اور اس کی پیشانی اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہوگا' اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا اور وہ کہے گا: اے میرے رب! اس نے مجھے قتل کیا' یہاں تک کہ وہ اسے عرش کے قریب لے جائے گا۔ راوی فرماتے ہیں پھر لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے توبہ کا ذکر کیا' آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''ومن یقتل مومنا متعمدا'' اور فرمایا: جب سے یہ آیت اتری ہے منسوخ نہیں ہوئی اور قاتل کی توبہ کیسے مقبول ہے؟

۴۰۱۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ ﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا﴾ اَلْاٰيَةُ كُلُّهَا بَعْدَ الْاٰيَةِ الَّتِيْ نَزَلَتْ فِي الْفُرْقَانِ بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ آیت ''ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاوہ جھنم خالدا فیھا'' یہ اس آیت کے جو سورۂ فرقان میں ہے' چھ ماہ بعد نازل ہوئی۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ محمد بن عمرو کی ابوالزناد سے سماعت ثابت نہیں ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو لَّمْ يَسْمَعْهُ مِنْ اَبِي الزِّنَادِ.

ابوداؤد(۴۲۷۲)نسائی(۴۰۱۸-۴۰۱۹)

۴۰۱۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ' عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدٍ فِيْ قَوْلِهٖ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ. قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ بَعْدَ الَّتِيْ فِيْ تَبَارَكَ الْفُرْقَانِ بِثَمَانِيَةِ اَشْهُرٍ ﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ﴾ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَدْخَلَ اَبُو الزِّنَادِ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ خَارِجَةَ مُجَالِدَ بْنَ عَوْفٍ. سابقہ(۴۰۱۷)

حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ آیت ''ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاوہ جھنم'' یہ اس آیت کے جو سورۂ فرقان میں ہے' چھ ماہ بعد نازل ہوئی۔ یعنی ''والذین لا یدعون مع اللہ الھا اخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق''۔ امام ابوعبدالرحمٰن نے ابوالزناد اور خارجہ کے درمیان مجالد بن عوف کا ذکر کیا۔

۴۰۱۹ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُّجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ ' اَنَّهٗ قَالَ نَزَلَتْ ﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا﴾ اَشْفَقْنَا مِنْهَا ' فَنَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِيْ فِي الْفُرْقَانِ ﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ﴾. سابقہ(۴۰۱۷)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاء ہ جھنم خالدا فیھا'' تو ہمیں خدشہ لاحق ہوا (کہ مسلمان کے لیے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم ہے)۔ بعدازاں یہ آیت نازل ہوئی: ''والذین لا یدعون مع اللہ الھا اخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق''۔

ف: سورۂ فرقان کی آیت سے ہمارا ڈر کم ہوا۔ کیونکہ آیت ہٰذا سے قاتل کی توبہ کا مقبول ومنظور ہونا معلوم ہوتا ہے' تاہم یہ روایت اگلی دونوں روایات کے مخالف ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ''مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا'' بعد میں نازل ہوئی۔ اسی لیے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت معارضہ سے سالم رہی اور اسی پر اعتماد ہے۔

۳ - ذِكْرُ الْكَبَائِرِ

کبیرہ گناہوں کا بیان

ف: اللہ رب العزت نے جن کا ذکر اس آیت میں کیا: ''اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا''. (النساء:۳۱) اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچو گے تو صغیرہ گناہوں کو معاف فرمائیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ لے جائیں گے۔

۴۰۲۰ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَحِيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ ' اَنَّ اَبَارُهْمِ السَّمَعِيَّ حَدَّثَهُمْ اَنَّ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ حَدَّثَهٗ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَاءَ يَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّيُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ كَانَ لَهُ الْجَنَّةُ '

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی عبادت کرتا ہے' اس کے ساتھ کو شریک نہیں ٹھہراتا' نماز قائم رکھتا ہے' زکوٰۃ دیتا ہے' کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے اس کے لیے جنت ہے۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ کبائر کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: کسی کو اللہ کا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَسَأَلُوْهُ عَنِ الْكَبَائِرِ ، فَقَالَ اَلْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ وَالْفِرَارُ يَوْمَ الزَّحْفِ. نسائی

شریک ٹھہرانا' اور مسلمان مرد یا عورت کو قتل کرنا اور جہاد کے دن (کافروں کے مقابلے سے) بھاگنا۔

٤٠٢١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح ، وَاَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْكَبَائِرُ اَلْشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ.

بخاری (۲۶۵۳ - ۵۹۷۷ - ۶۸۷۱) مسلم (۲۵۶) ترمذی (۱۲۰۷ - ۳۰۱۸) نسائی (۴۸۸۲)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں: کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرانا' والدین کی نافرمانی کرنا' مسلمان کو ناحق قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

٤٠٢٢ - اَخْبَرَنِىْ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلْكَبَائِرُ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ. بخاری (۶۶۷۵ - ۶۸۷۰ - ۶۹۲۰) ترمذی (۳۰۲۱) نسائی (۴۸۸۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں: شرک کرنا' ماں باپ کی فرمانی کرنا' ناحق خون کرنا اور جھوٹی قسم کھانا۔

٤٠٢٣ - اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِىءٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ حَدِيْثِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَبُوْهُ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْكَبَائِرُ؟ قَالَ هُنَّ سَبْعٌ ، اَعْظَمُهُنَّ اِشْرَاكٌ بِاللّٰهِ ، وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ ، وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ ، مُخْتَصَرٌ. ابوداؤد (۲۸۷۵)

حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کو ان کے والد نے جو کہ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تھے' بیان کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: سات گناہ ہیں اور ان سب گناہوں سے بڑا کسی کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنا' کسی کو ناحق قتل کرنا اور جنگ کے دن کافروں کے مقابلے سے بھاگنا' یہ حدیث مختصر ہے۔

٤ - ذِكْرُ اَعْظَمِ الذَّنْبِ وَاخْتِلَافِ يَحْيٰى وَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلٰى سُفْيَانَ فِىْ حَدِيْثِ وَاصِلٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْهِ

سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ اور یحییٰ اور عبدالرحمٰن کا سفیان پر اس حدیث میں اختلاف کا ذکر جو واصل نے ابی وائل اور انہوں نے حضرت عبداللہ سے روایت کی

٤٠٢٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَّاصِلٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ؟ قَالَ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ اَنْ يَّطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ اَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيْلَةِ جَارِكَ.

بخاری(٤٤٧٧ - ٤٧٦١ - ٦٠٠١ - ٦٨١١ - ٦٨٦١ - ٧٥٢٠ - ٧٥٣٢)مسلم(٢٥٣ - ٢٥٤)ابوداؤد(٢٣١٠)ترمذی(٣١٨٢)

٤٠٢٥ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى - يَعْنِي - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ؟ قَالَ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ اَجْلِ اَنْ يَّطْعَمَ مَعَكَ، قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ ثُمَّ اَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيْلَةِ جَارِكَ. بخاری(٤٧٦١)ترمذی(٣١٨٣)

نے فرمایا: یہ کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ۔ حالانکہ اس نے تمہیں پیدا کیا۔ میں نے عرض کیا: پھر کون سا گناہ؟ آپ نے فرمایا کہ تم اپنی اولاد کو اس خدشے کے پیش نظر قتل کر ڈالو کہ وہ تمہارے کھانے میں شریک ہوگی۔ میں نے عرض کیا: پھر کون سا گناہ؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی عورت سے زنا کرو۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ حالانکہ اسی نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ میں نے عرض کیا: پھر کون سا گناہ؟ آپ نے فرمایا کہ تم اپنی اولاد کو اس خدشے کے پیش نظر قتل کر ڈالو کہ وہ تمہارے کھانے میں شریک ہوگی۔ میں نے عرض کیا: پھر کون سا گناہ؟ آپ نے فرمایا: پھر یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی عورت سے زنا کرو۔

٤٠٢٦ - اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ؟ قَالَ اَلشِّرْكُ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَاَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيْلَةِ جَارِكَ وَاَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ الْفَقْرِ اَنْ يَّاْكُلَ مَعَكَ ثُمَّ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ ﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ﴾ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ الَّذِيْ قَبْلَهُ وَحَدِيْثُ يَزِيْدَ هٰذَا خَطَاٌ اِنَّمَا هُوَ وَاصِلٌ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ. نسائی

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: شرک یعنی کسی کو اللہ تعالیٰ کے برابر کرنا' اپنے پڑوسی کی عورت سے زنا کرنا اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے خوف سے قتل کرنا کہ وہ تمہارے ساتھ مل کر کھانا کھائے گی۔ بعد ازاں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''والذین لا یدعون مع اللہ الھا آخر''۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ اس روایت میں خطاء واقع ہوئی ہے اور پہلی روایت درست ہے کہ یزید نے اس روایت میں واصل کی بجائے عاصم کا نام غلطی سے لیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ جانتا ہے۔

٥ - ذِكْرُ مَا يَحِلُّ بِهٖ دَمُ الْمُسْلِمِ

کن باتوں کی وجہ سے مسلمان کا خون حلال ہو جاتا ہے؟

٤٠٢٧ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْ لَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! اس مسلمان کا قتل کرنا درست نہیں جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اِلٰهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِىءٍ مُّسْلِمٍ يَّشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ، اِلَّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، اَلتَّارِكُ لِلْاِسْلَامِ مُفَارِقُ الْجَمَاعَةِ، وَالثَّيِّبُ الزَّانِىْ، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ.

بخاری (٦٨٧٨) مسلم (٤٣٥١ تا ٤٣٥٣) ابوداؤد (٤٣٥٢) ترمذی (١٤٠٢) نسائی (٤٧٣٥) ابن ماجہ (٢٥٣٤)

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں اس کا رسول ہوں' مگر تین اشخاص کے' وہ شخص جو اسلام چھوڑ کر مسلمانوں سے جدا اور الگ ہو جائے (مرتد)' نکاح کے بعد زنا کرنے والا' قصاص میں جان کے بدلے جان۔

٤٠٢٨ - قَالَ الْاَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهٖ اِبْرَاهِيْمَ' فَحَدَّثَنِىْ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهٖ. مسلم (٤٣٥٤)

اعمش کہتے ہیں میں نے ابراہیم سے روایت کیا' انہوں نے اسود سے اور انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کی مثل روایت بیان کی۔

٤٠٢٩ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِىءٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ اِحْصَانِهٖ' اَوْ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ' اَوِ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ' وَقَفَهُ زُهَيْرٌ. نسائی

حضرت عمرو بن غالب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ کیا تمہیں علم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: کسی مسلمان شخص کا قتل جائز نہیں' ہاں مگر وہ شخص جو شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا کرے یا مسلمان ہو کر پھر کافر ہو جائے یا کسی دوسرے شخص کو قتل کرے۔

٤٠٣٠ - اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا عَمَّارُ اَمَا اَنَّكَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِىءٍ اِلَّا ثَلَاثَةٌ ' اَلنَّفْسُ بِالنَّفْسِ' اَوْ رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ مَا اُحْصِنَ ' وَسَاقَ الْحَدِيْثَ. نسائی

حضرت عمرو بن غالب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عمار! کیا آپ کو معلوم ہے کسی آدمی کو قتل کرنا درست نہیں' مگر تین اشخاص کو' یا جان کے بدلے جان یا جو شخص شادی شدہ ہو کر زنا کرے اور اس حدیث کو آگے تک بیان فرمایا۔

٤٠٣١ - اَخْبَرَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَا كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ' وَهُوَ مَحْصُوْرٌ' وَكُنَّا اِذَا دَخَلْنَا مَدْخَلًا نَّسْمَعُ كَلَامَ مَنْ بِالْبَلَاطِ ' فَدَخَلَ عُثْمَانُ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ ' فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُوْنِىْ بِالْقَتْلِ ' قُلْنَا يَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ' قَالَ فَلِمْ يَقْتُلُوْنِىْ؟ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِىءٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ' اَوْ زَنٰى بَعْدَ اِحْصَانِهٖ' اَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ. فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِىْ جَاهِلِيَّةٍ وَّلَا اِسْلَامٍ وَّلَا تَمَنَّيْتُ اَنَّ لِىْ بِدِيْنِىْ بَدَلًا مُّنْذُ هَدَانِىَ اللّٰهُ ' وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا' فَلِمْ يَقْتُلُوْنَنِىْ؟

حضرت ابوامامہ بن سہل اور حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہما ہر دو کا بیان ہے کہ ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ جب وہ (باغیوں کے) گھیرے میں تھے۔ اور جب ہم کسی جگہ سے اندر گھستے تو بلاط والوں کی گفتگو سنتے (بلاط مدینہ منورہ میں ایک جگہ کا نام ہے' جہاں فتنہ پرداز جمع تھے) ایک دن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر تشریف لے گئے' پھر آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا: یہ لوگ مجھے شہید کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے کہا: اللہ ان کی طرف سے آپ کے لیے (انہیں سزا دینے کے لیے) کافی ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ لوگ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ مسلمان مرد کو تین وجوہات کے سوا قتل کرنا درست نہیں۔ کوئی شخص اسلام لا کر کافر ہو جائے یا نکاح کرنے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابوداؤد(۴۵۰۲)مسلم(۲۱۵۸)ابن ماجہ(۲۵۳۳)

کے بعد زنا کرے یا کسی شخص کو قصاص کے علاوہ قتل کرے۔ تو اللہ کی قسم میں نے نہ تو جاہلیت کے زمانہ میں زنا کیا ہے اور نہ ہی اسلام لانے کے بعد۔ اور جب سے اللہ نے مجھے ہدایت فرمائی' میں نے دین کو بدلنے کی آرزو وخواہش نہ کی نہ تو میں نے کسی کو ناحق قتل کیا پھر وہ مجھے کیوں شہید کرنے کے درپے ہیں۔

٦ - قَتْلُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ فِيْهِ

جماعت سے الگ ہونے والے کو قتل کرنا اور زیاد بن علاقہ پر عرفجہ سے روایت کردہ حدیث میں اختلاف کا ذکر

٤٠٣٢ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَرْدَانِبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ ' فَقَالَ اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ بَعْدِىْ هَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ ' وَمَنْ رَاَيْتُمُوْهُ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ اَوْ يُرِيْدُ يُفَرِّقُ اَمْرَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ كَائِنًا مَّنْ كَانَ فَاقْتُلُوْهُ ' فَاِنَّ يَدَ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ ' فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ يَرْكُضُ.

مسلم(۴۷۷۳ تا ۴۷۷۵)ابوداؤد(۴۷۶۲)نسائی(۴۰۳۳ - ۴۰۳۴)

حضرت عرفجہ بن شریح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا کہ میرے بعد فتنے ہوں گے تو تم جس شخص کو دیکھو کہ وہ مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہو گیا یا اس نے میری امت میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش کی' ایسے شخص کو قتل کر دو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا دستِ شفقت مسلمانوں کی جماعت پر ہے اور جو جماعت سے الگ ہوا شیطان اسے لات مار کر ہنکاتا ہے۔

٤٠٣٣ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِىْ حَمْزَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ بَعْدِىْ هَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ ' وَرَفَعَ يَدَيْهِ ' فَمَنْ رَاَيْتُمُوْهُ يُرِيْدُ تَفْرِيْقَ اَمْرِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ ' وَهُمْ جَمِيْعٌ ' فَاقْتُلُوْهُ كَائِنًا مَّنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ. سابقہ(۴۰۳۲)

حضرت عرفجہ بن شریح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ضرور فساد ہوں گے اور آپ نے اپنے دستِ اقدس کو اٹھایا تو تم جس شخص کو دیکھو کہ وہ محمد ﷺ کی امت میں پھوٹ ڈالنا چاہتا ہے جب وہ متفق ہوں تو اس کو قتل کرو خواہ وہ کوئی ہو۔

٤٠٣٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ سَتَكُوْنُ بَعْدِىْ هَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ ' فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّفَرِّقَ اَمْرَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ ' وَهُمْ جَمِيْعٌ ' فَاضْرِبُوْهُ بِالسَّيْفِ. سابقہ(۴۰۳۲)

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: عنقریب میرے بعد فساد ہی فساد ہوں گے تو جو امت محمد ﷺ میں پھوٹ ڈالنا چاہتا ہو جب وہ متفق ہوں تو اسے تلوار سے مار دو۔

٤٠٣٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

زَيْدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ اُمَّتِيْ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهُ. نسائی

اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میری امت میں پھوٹ ڈالنا چاہے اس کی گردن اڑا دو۔

۷ - تَاوِيْلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْا اَوْ يُصَلَّبُوْا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ﴾ وَفِيْمَنْ نَزَلَتْ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيْهِ

اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ''ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانا چاہتے ہیں یہ ہے کہ انہیں قتل کیا جائے یا سولی پر چڑھایا جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں الٹے کاٹ دیئے جائیں یا انہیں ملک بدر کیا جائے'' اور ان لوگوں کا بیان جن کے متعلق یہ آیت اتری اور حضرت انس بن مالک کی حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر

۴۰۳۶ - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ مَوْلٰى اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوْا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِيْنَةَ، وَسَقِمَتْ اَجْسَامُهُمْ، فَشَكَوْا ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ اَلَا تَخْرُجُوْنَ مَعَ رَاعِيْنَا فِيْ اِبِلِهٖ، فَتُصِيْبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا، وَاَبْوَالِهَا قَالُوْا بَلٰى، فَخَرَجُوْا، فَشَرِبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا، فَصَحُّوْا، فَقَتَلُوْا رَاعِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَبَعَثَ فَاَخَذُوْهُمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَّرَ اَعْيُنَهُمْ وَنَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتّٰى مَاتُوْا. بخاری (۲۳۳ - ۳۰۱۸ - ۴۱۹۳ - ۴۶۱۰ - ۶۸۰۲ تا ۶۸۰۵ - ۶۸۹۹) مسلم (۴۳۳۰ تا ۴۳۳۲) ابوداؤد (۴۳۶۴ تا ۴۳۶۶) نسائی (۴۰۳۷ تا ۴۰۳۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عرب قبیلہ عکل کے آٹھ آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں مدینہ منورہ کی فضا ناموافق گزری۔ وہ بیمار ہو گئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں شکایت کی۔ آپ نے فرمایا: کیا تم ہمارے چرواہے کے ساتھ باہر نہیں جاؤ گے تاکہ اپنی بیماری کے علاج کے لیے اونٹوں کا پیشاب اور دودھ پیو۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! پھر وہ گئے اور اونٹوں کا دودھ اور پیشاب ملا کر پیا اور تندرست ہو گئے۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو قتل کیا (اور اونٹ لے کر بھاگ کھڑے ہوئے) آپ نے ان کے پیچھے لوگوں کو روانہ کیا اور وہ انہیں گرفتار کر لائے۔ آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں الٹے کاٹ دیئے اور ان کی آنکھوں کو گرم سلائی سے اندھا کر دیا۔ بعد ازاں انہیں دھوپ میں ڈال دیا' یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

ف: ہاتھ اور پاؤں الٹے کاٹنے کا مطلب یہ ہے کہ پہلے اگر دایاں ہاتھ کاٹا گیا تو پھر بایاں پاؤں' اگر بایاں پاؤں کاٹا گیا تو دایاں ہاتھ۔

۴۰۳۷ - اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ الْوَلِيْدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عرب کے قبیلہ عکل کے بعض لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ عُكْلٍ قَدِمُوْا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ، فَاَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَّاْتُوْا اِبِلَ الصَّدَقَةِ، فَيَشْرَبُوْا مِنْ اَبْوَالِهَا وَاَلْبَانِهَا، فَفَعَلُوْا، فَقَتَلُوْا رَاعِيَهَا، وَاسْتَاقُوْهَا، فَبَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ فِيْ طَلَبِهِمْ قَالَ فَاُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَّرَ اَعْيُنَهُمْ، وَلَمْ يَحْسِمْهُمْ، وَتَرَكَهُمْ حَتّٰى مَاتُوْا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ﴾. اَلْاٰيَةَ. سابقہ(٤٠٣٦)

مدینہ منورہ کی ہوا راس نہ آئی۔ نبی ﷺ نے انہیں صدقے کے اونٹوں میں جانے کا حکم فرمایا' تاکہ وہ ان کا دودھ اور پیشاب پئیں' انہوں نے ایسا ہی کیا۔ بعد ازاں انہوں نے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ نبی ﷺ نے انہیں پکڑنے کے لیے لوگوں کو بھیجا چنانچہ وہ پکڑ کر لائے گئے تو آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے۔ اور ان کی آنکھیں گرم سلائی سے اندھی کیں۔ ان کے زخموں سے خون بند کرنے کے لیے مرہم بھی نہ لگایا بلکہ انہیں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو گئے تب اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ''۔

٤٠٣٨ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ مِّنْ عُكْلٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهٗ اِلٰى قَوْلِهٖ لَمْ يَحْسِمْهُمْ، وَقَالَ قَتَلُوا الرَّاعِيَ. سابقہ(٤٠٣٦)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عرب کے قبیلہ عکل کے آٹھ افراد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے پھر اسی طرح بیان فرمایا اور کہا کہ انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا۔

٤٠٣٩ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ نَفَرٌ مِّنْ عُكْلٍ اَوْ عُرَيْنَةَ، فَاَمَرَ لَهُمْ وَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ بِذَوْدٍ اَوْ لِقَاحٍ يَّشْرَبُوْنَ اَلْبَانَهَا وَاَبْوَالَهَا، فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ، وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ، فَبَعَثَ فِيْ طَلَبِهِمْ، فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ. سابقہ(٤٠٣٦)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں عکل قبیلہ یا عرینہ کے بعض لوگ حاضر ہوئے اور انہیں مدینہ منورہ کی فضا ناموافق گزری۔ آپ نے ان کے لیے کئی اونٹوں یا اونٹنیوں کا حکم فرمایا تاکہ وہ ان کا دودھ اور پیشاب پئیں۔ بعد ازاں انہوں نے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ آپ نے انہیں واپس لانے کے لیے لوگوں کو بھیجا' چنانچہ ان کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں۔

٨ - ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيْهِ

حضرت حمید کی حضرت انس بن مالک سے روایت کردہ حدیث میں اختلاف کا ذکر

٤٠٤٠ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهٗ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ نَاسًا مِّنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ، فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ اِلٰى ذَوْدٍ لَّهٗ، فَشَرِبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا، فَلَمَّا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قبیلہ عرینہ کے بعض لوگ حاضر ہوئے اور انہیں مدینہ منورہ کی فضا ناموافق گزری۔ نبی ﷺ نے ان کے لیے اونٹوں یا اونٹنیوں کا حکم فرمایا تاکہ وہ ان کا دودھ اور پیشاب پئیں' جب وہ صحیح ہوئے تو اسلام سے مرتد ہو گئے'

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

صَحُّوْا اِرْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ، وَقَتَلُوْا رَاعِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُؤْمِنًا، وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ، فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ اٰثَارِهِمْ، فَاُخِذُوْا، فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ وَصَلَبَهُمْ. نسائی

اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو جو مسلمان تھا قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں واپس لانے کے لیے لوگوں کو بھیجا' وہ گرفتار ہوئے بعد ازاں ان کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں اور انہیں سولی دے دی۔

۴۰۴۱ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اُنَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ خَرَجْتُمْ اِلٰى ذَوْدِنَا، فَكُنْتُمْ فِيْهَا، فَشَرِبْتُمْ مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا، فَلَمَّا صَحُّوْا قَامُوْا اِلٰى رَاعِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَتَلُوْهُ وَرَجَعُوْا كُفَّارًا وَّاسْتَاقُوْا ذَوْدَ النَّبِيِّ ﷺ، فَاَرْسَلَ فِيْ طَلَبِهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قبیلہ عرینہ کے بعض لوگ حاضر ہوئے (اور انہیں مدینہ منورہ کی فضا ناموافق گزری) رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے فرمایا: اگر تم ہماری اونٹنیوں کے گلہ میں جاؤ اور اس میں قیام کرو ان کا دودھ اور پیشاب پیو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا جب وہ صحیح ہوئے وہ رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر کے مرتد ہو گئے اور نبی ﷺ کے اونٹوں کو ہانک کر لے گئے آپ نے انہیں واپس لانے کے لیے لوگوں کو بھیجا۔ وہ گرفتار ہوئے تو ان کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں۔

۴۰۴۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِّنْ عُرَيْنَةَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ لَوْ خَرَجْتُمْ اِلٰى ذَوْدِنَا، فَشَرِبْتُمْ مِّنْ اَلْبَانِهَا قَالَ وَقَالَ قَتَادَةُ وَاَبْوَالِهَا، فَخَرَجُوْا اِلٰى ذَوْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَلَمَّا صَحُّوْا كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ، وَقَتَلُوْا رَاعِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُؤْمِنًا، وَاسْتَاقُوْا ذَوْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَانْطَلَقُوْا مُحَارِبِيْنَ، فَاَرْسَلَ فِيْ طَلَبِهِمْ فَاُخِذُوْا، فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ اَعْيُنَهُمْ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قبیلۂ عرینہ کے بعض لوگ حاضر ہوئے (اور انہیں مدینہ منورہ کی فضا ناموافق گزری)۔ نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: تم گلّے کی طرف جاؤ اور اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پیو' تو وہ رسول اللہ ﷺ کے اونٹوں میں گئے' جب وہ تندرست ہوئے تو اسلام سے مرتد ہو گئے۔ اور انہوں نے رسول اللہ کے چرواہے کو قتل کیا' جو مسلمان تھا اور رسول اللہ ﷺ کے اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔ آپ نے انہیں واپس لانے کے لیے لوگوں کو بھیجا' وہ گرفتار ہوئے' بعد ازاں ان کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں۔

۴۰۴۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَسْلَمَ اُنَاسٌ مِّنْ عُرَيْنَةَ، فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ خَرَجْتُمْ اِلٰى ذَوْدٍ لَّنَا، فَشَرِبْتُمْ مِنْ اَلْبَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَّقَالَ قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ وَّاَبْوَالِهَا، فَفَعَلُوْا، فَلَمَّا صَحُّوْا كَفَرُوْا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قبیلۂ عرینہ کے بعض لوگ حاضر ہوئے اور انہیں مدینہ منورہ کی فضا ناموافق گزری رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے اونٹوں یا اونٹنیوں کا حکم فرمایا تاکہ وہ ان کا دودھ پئیں۔ یہ حمید نے کہا اور قتادہ نے حضرت انس سے روایت کیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ، وَقَتَلُوْا رَاعِیَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُؤْمِنًا، وَاسْتَاقُوْا ذَوْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَهَرَبُوْا مُحَارِبِیْنَ، فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَتٰی بِهِمْ، فَاُخِذُوْا، فَقَطَّعَ اَیْدِیَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ اَعْیُنَهُمْ وَتَرَکَهُمْ فِی الْحَرَّةِ حَتّٰی مَاتُوْا.

نسائی

اور جب انہوں نے ایسا کیا تو ٹھیک ہو گئے' جب وہ صحیح ہو گئے تو مرتد ہو گئے' اور آپ کے چرواہے کو قتل کیا جو مومن تھا اور رسول اللہ ﷺ اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔ آپ نے انہیں واپس لانے کے لیے لوگوں کو بھیجا' وہ گرفتار ہوئے۔ بعدازاں ان کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں اور انہیں دھوپ میں پڑا رہنے دیا حتیٰ کہ وہ مر گئے۔

٤٠٤٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ، وَهُوَ ابْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ نَاسًا اَوْ رِجَالًا مِّنْ عُكْلٍ اَوْ عُرَیْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَهْلُ ضَرْعٍ، وَلَمْ نَکُنْ اَهْلَ رِیْفٍ، فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِیْنَةَ، فَاَمَرَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِذَوْدٍ وَّرَاعٍ، وَاَمَرَهُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا فِیْهَا، فَیَشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا، فَلَمَّا صَحُّوْا، وَکَانُوْا بِنَاحِیَةِ الْحَرَّةِ کَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ، وَقَتَلُوْا رَاعِیَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ، فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِیْ اٰثَارِهِمْ، فَاُتِیَ بِهِمْ، فَسَمَّرَ اَعْیُنَهُمْ، وَقَطَّعَ اَیْدِیَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، ثُمَّ تَرَکَهُمْ فِی الْحَرَّةِ عَلٰی حَالِهِمْ حَتّٰی مَاتُوْا.

اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰی نَحْوَهٗ.

بخاری (۱۵۰۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ لوگ یا آدمی قبیلۂ عکل یا عرینہ کے آئے اور انہیں مدینہ منورہ کی فضا ناموافق گزری' آپ ﷺ نے ان کے لیے اونٹوں اور ایک چرواہے کا حکم فرمایا اور انہیں حکم دیا کہ وہ اونٹوں میں چلے جائیں اور ان کا دودھ اور پیشاب پئیں' وہ حرہ میں تھے جب صحت مند ہوئے تو مرتد ہو گئے' بعد ازاں انہوں نے آپ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو ان کی تلاش میں بھیجا' انہیں گرفتار کر کے لایا گیا تو ان کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اوان کی آنکھیں اندھی کر دیں (اور رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کے قریب) پتھریلی زمین حرہ میں چھوڑ دیا' حتیٰ کہ وہ مر گئے۔ محمد بن مثنیٰ نے عبدالاعلیٰ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

٤٠٤٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ اَبُوْ بَکْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَ ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ عُرَیْنَةَ نَزَلُوْا فِی الْحَرَّةِ، فَاَتَوُا النَّبِیَّ ﷺ، فَاجْتَوَوُا الْمَدِیْنَةَ، فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ یَّکُوْنُوْا فِیْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ وَاَنْ یَّشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا، فَقَتَلُوا الرَّاعِیَ، وَارْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ، وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ، فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ اٰثَارِهِمْ، فَجِیْءَ بِهِمْ، فَقَطَّعَ اَیْدِیَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ اَعْیُنَهُمْ وَاَلْقَاهُمْ فِی الْحَرَّةِ، قَالَ اَنَسٌ فَلَقَدْ رَاَیْتُ اَحَدَهُمْ یَکْدُمُ الْاَرْضَ بِفِیْهِ عَطَشًا حَتّٰی مَاتُوْا.

ابوداؤد (۴۳۶۷) ترمذی (۷۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں قبیلۂ عرینہ کے بعض لوگ مقام حرہ میں حاضر ہوئے اور انہیں مدینہ منورہ کی فضا ناموافق گزری' رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے صدقہ کے اونٹوں اور اونٹنیوں کا حکم فرمایا تا کہ وہ ان کا دودھ اور پیشاب پئیں۔ بعدازاں انہوں نے چرواہے کو قتل کیا اور اسلام سے پھر گئے اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے رسول اللہ ﷺ نے انہیں واپس لانے کے لیے لوگوں کو بھیجا' وہ حاضر کیے گئے۔ تو ان کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں اور انہیں حرہ میں چھوڑ دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ان میں سے ایک کو دیکھا جو پیاس کی وجہ سے اپنے منہ کو زمین سے رگڑ رہا تھا' یہاں تک کہ وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

سب مر گئے۔

۹ - ذِكْرُ اخْتِلَافِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ وَّمُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَلٰى يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

اس حدیث میں طلحہ بن مصرف اور معاویہ بن صالح کے یحییٰ بن سعید پر اختلاف کا ذکر

٤٠٤٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ اَعْرَابٌ مِّنْ عُرَيْنَةَ اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ، فَاَسْلَمُوْا، فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ حَتّٰى اصْفَرَّتْ اَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُوْنُهُمْ، فَبَعَثَ بِهِمْ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى لِقَاحٍ لَّهٗ، فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا حَتّٰى صَحُّوْا فَقَتَلُوْا رُعَاتَهَا، وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ، فَبَعَثَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فِيْ طَلَبِهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ اَعْيُنَهُمْ، قَالَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِاَنَسٍ وَّهُوَ يُحَدِّثُهٗ هٰذَا الْحَدِيْثَ بِكُفْرٍ اَوْ بِذَنْبٍ؟ قَالَ بِكُفْرٍ. سابقہ(۳۰۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرینہ قبیلہ کے چند دیہاتی نبی ﷺ کی خدمت میں آئے' اسلام قبول کیا۔ تو انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا ناموافق گزری' یہاں تک کہ ان کے رنگ زرد پڑ گئے اور پیٹ پھول گئے۔ نبی ﷺ نے انہیں دودھ والی اونٹنی کے پاس بھیجا۔ انہیں اس کا دودھ اور پیشاب پینے کا حکم فرمایا حتیٰ کہ وہ تندرست ہو گئے' پس انہوں نے آپ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ نبی ﷺ نے انہیں لانے کے لیے آدمی بھیجے' وہ حاضر کیے گئے تو آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کٹوائے اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں۔ امیر المؤمنین عبدالملک نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آیا رسول اللہ ﷺ نے انہیں یہ سزا گناہ کی وجہ سے دی یا کفر کی وجہ سے؟ انہوں نے فرمایا: کفر کی وجہ سے۔

٤٠٤٧ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِّنَ الْعَرَبِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاَسْلَمُوْا ثُمَّ مَرِضُوْا، فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى لِقَاحٍ لِّيَشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا، فَكَانُوْا فِيْهَا، ثُمَّ عَمَدُوْا اِلَى الرَّاعِيْ غُلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَتَلُوْهُ، وَاسْتَاقُوا اللِّقَاحَ، فَزَعَمُوْا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَللّٰهُمَّ عَطِّشْ مَنْ عَطَّشَ اٰلَ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ، فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ طَلَبِهِمْ، فَاُخِذُوْا، فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ وَبَعْضُهُمْ يَزِيْدُ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا اَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اِسْتَاقُوْا اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ. نسائی

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عرب کے بعض لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مسلمان ہو گئے۔ پھر بیمار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں دودھ والی اونٹنیوں کے پاس بھیجا تا کہ وہ دودھ پئیں' وہ وہاں ہی قیام پذیر رہے' یہاں تک کہ وہ اس کے چرواہے کے درپے ہوئے۔ جو رسول اللہ ﷺ کا غلام تھا۔ انہوں نے اسے قتل کیا اور اونٹنیوں کو چھین کر لے گئے اور لوگوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس شخص کو پیاسا رکھ جس شخص نے محمد ﷺ کی آل یعنی غلام کو رات بھر پیاسا رکھا۔ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے انہیں تلاش کرنے کے لیے لوگوں کو روانہ کیا وہ پکڑے گئے۔ آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھوں کو گرم سلائی سے اندھا کیا (کیونکہ انہوں نے بھی چرواہے کو اسی طرح قتل کیا تھا)۔ بعض راوی دوسرے لوگوں سے کچھ زیادہ بیان کرتے ہیں مگر

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث میں یہ فرمایا ہے کہ وہ لوگ اونٹنیوں کو مشرکوں کے علاقے میں ہانک کر لے گئے۔

٤٠٤٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَغَارَ قَوْمٌ عَلٰى لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاَخَذَهُمْ، فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیوں کو لوٹا تو آپ نے انہیں پکڑا اور ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں۔

٤٠٤٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِي الْوَزِيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْوَزِيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ قَوْمًا اَغَارُوْا عَلٰى لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاُتِيَ بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ، فَقَطَّعَ النَّبِيُّ ﷺ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ، اَللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى. نسائی (٤٠٥٠ - ٤٠٥١) ابن ماجہ (٢٥٧٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیوں کو لوٹا جب انہیں پکڑ کر نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں۔ حدیث کے الفاظ ابن مثنیٰ کے ہیں۔

٤٠٥٠ - **اَخْبَرَنَا** عِيْسٰى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ قَوْمًا اَغَارُوْا عَلٰى اِبِلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ. سابقہ (٤٠٤٩)

حضرت ہشام رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک قوم نے رسول اللہ ﷺ کے اونٹ لوٹ لیے۔ آپ ﷺ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں۔

٤٠٥١ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ وَّسَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَذَكَرَ اٰخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ قَالَ اَغَارَ نَاسٌ مِّنْ عُرَيْنَةَ عَلٰى لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَاسْتَاقُوْهَا، وَقَتَلُوْا غُلَامًا لَّهُ، فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ اٰثَارِهِمْ، فَاُخِذُوْا، فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ. سابقہ (٤٠٤٩)

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عرینہ کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیوں کو لوٹا اور انہیں ہانک کر لے گئے اور آپ کے غلام کو قتل کر ڈالا، رسول اللہ ﷺ نے کچھ آدمی ان کے تعاقب میں بھیجے وہ پکڑے گئے تو آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائی پھیر دی۔

٤٠٥٢ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ. قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَنَزَلَتْ فِيْهِمْ اٰيَةُ الْمُحَارَبَةِ. ابوداؤد (٤٣٦٩ - ٤٣٧٠) نسائی (٤٠٥٣)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے ایسے ہی روایت فرمائی، اور فرمایا کہ محاربہ کی آیت (انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ) انہی لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٠٥٣ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا قَطَعَ الَّذِيْنَ سَرَقُوْا لِقَاحَهُ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ بِالنَّارِ، عَاتَبَهُ اللّٰهُ فِيْ ذٰلِكَ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى ﴿اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ﴾ اَلْاٰيَةَ كُلَّهَا. سابقہ(٤٠٥٢)

حضرت ابوالزناد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھوں کو انگارے سے اندھا کیا، جنہوں نے آپ کی اونٹنیاں چرائی تھی تو اللہ نے آپ کو متوجہ کرتے ہوئے یہ آیت نازل فرمائی: ''انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ''۔

٤٠٥٤ - **اَخْبَرَنَا** الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ ثِقَةٌ مَّاْمُوْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ ﷺ اَعْيُنَ اُولٰٓئِكَ لِاَنَّهُمْ سَمَلُوْا اَعْيُنَ الرُّعَاةِ. مسلم(٤٣٣٦)ترمذی(٧٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ان لوگوں کی آنکھیں اندھی کیں کیونکہ انہوں نے آپ کے چرواہوں کی آنکھیں اندھی کی تھیں (تو آپ نے قصاص لیتے ہوئے ایسا کیا)۔

٤٠٥٥ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ ، وَاَنَا اَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْيَهُوْدِ قَتَلَ جَارِيَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى حُلِيٍّ لَّهَا، وَاَلْقَاهَا فِيْ قَلِيْبٍ وَرَضَخَ رَاْسَهَا بِالْحِجَارَةِ، فَاُخِذَ فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّرْجَمَ حَتّٰى يَمُوْتَ. مسلم(٤٣٣٩)ابوداؤد(٤٥٢٨)نسائی(٤٠٥٦)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری کی لڑکی کو زیور کے لالچ میں قتل کیا اور اسے کنویں میں ڈال دیا، اوپر سے اس کا سر پتھر سے کچلا بعد ازاں وہ پکڑا گیا اور رسول اللہ ﷺ نے اسے رجم کرنے کا حکم فرمایا حتیٰ کہ وہ مرجائے۔

٤٠٥٦ - **اَخْبَرَنَا** يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ جَارِيَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى حُلِيٍّ لَّهَا، ثُمَّ اَلْقَاهَا فِيْ قَلِيْبٍ، وَرَضَخَ رَاْسَهَا بِالْحِجَارَةِ ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يُّرْجَمَ حَتّٰى يَمُوْتَ. سابقہ(٤٠٥٥)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے انصار کی ایک لڑکی کو زیور کے لالچ میں قتل کیا پھر اسے کنویں میں ڈال دیا، اوپر سے اس کا سر پتھر سے کچلا تو نبی ﷺ نے اسے رجم کرنے کا حکم فرمایا حتیٰ کہ وہ مرجائے۔

٤٠٥٧ - **اَخْبَرَنَا** زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى ﴿اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ﴾ اَلْاٰيَةَ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِي الْمُشْرِكِيْنَ ، فَمَنْ تَابَ مِنْهُمْ قَبْلَ اَنْ يُّقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ سَبِيْلٌ وَلَيْسَتْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے قول میں روایت ہے کہ یہ آیت: ''انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ'' آخر تک، مشرکین کے بارے میں نازل فرمائی۔ چنانچہ ان میں سے جو شخص پکڑے جانے سے پہلے توبہ کرے تو اسے سزا نہ ہوگی اور یہ آیت مسلمانوں کے بارے میں نہیں۔ یعنی اگر کوئی قتل کرے یا فساد پھیلائے اور اللہ اور اس کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

هٰذِهِ الْاٰيَةُ لِلرَّجُلِ الْمُسْلِمِ ' فَمَنْ قَتَلَ وَاَفْسَدَ فِي الْاَرْضِ وَحَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ ' ثُمَّ لَحِقَ بِالْكُفَّارِ قَبْلَ اَنْ يُّقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَمْنَعْهُ ذٰلِكَ اَنْ يُّقَامَ فِيْهِ الْحَدُّ الَّذِيْ اَصَابَ.

ابوداؤد (۴۳۷۲)

رسول سے جنگ کرے اور بعد ازاں کافروں سے جا کر مل جائے' اس سے پہلے کہ وہ پکڑا جائے تو اس سے یہ حد ساقط نہیں ہوگی اور جب وہ مسلمانوں کے ہاتھ لگے گا تو اسے سزا ہوگی۔

۱۰ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُثْلَةِ

ناک' کان اور اعضاء کاٹنے کی ممانعت

۴۰۵۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ خُطْبَتِهٖ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهٰى عَنِ الْمُثْلَةِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ میں صدقہ دلانے کی رغبت دلاتے اور مثلہ سے منع فرماتے۔

۱۱ - اَلصَّلْبُ

سولی چڑھانا

۴۰۵۹ - **اَخْبَرَنَا** الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ خِصَالٍ ' زَانٍ مُّحْصَنٌ يُّرْجَمُ ' اَوْ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا مُّتَعَمِّدًا فَيُقْتَلُ ' اَوْ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ يُحَارِبُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلَهُ فَيُقْتَلُ اَوْ يُصْلَبُ اَوْ يُنْفٰى مِنَ الْاَرْضِ.

ابوداؤد (۴۳۵۳) نسائی (۴۷۵۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین صورتوں کے سوا مسلمان کا خون حلال نہیں' وہ مسلمان جو شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا کرے' تو اسے سنگسار کیا جائے (یعنی پتھروں سے مارا جائے گا)' وہ شخص جو کسی کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اسے (قصاص میں) قتل کیا جائے گا' وہ شخص جو اسلام سے پھر جائے اور اللہ عزوجل اور اس کے رسول سے لڑے اسے قتل کیا جائے گا یا سولی پر چڑھایا جائے گا' یا ملک بدر کیا جائے گا۔

۱۲ - اَلْعَبْدُ يَاْبِقُ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ جَرِيْرٍ فِيْ ذٰلِكَ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الشَّعْبِيِّ

اگر مسلمان کا غلام مشرکین کے پاس دوڑ کر چلا جائے' جریر کی حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے شعبی پر اختلاف کا ذکر

۴۰۶۰ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلٰوةٌ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوَالِيْهِ.

مسلم (۲۲۵ تا ۲۲۷) ابوداؤد (۴۳۶۰) نسائی (۴۰۶۱ تا ۴۰۶۷)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی' جب تک کہ وہ اپنے مالکوں کے پاس واپس نہ آ جائے۔

۴۰۶۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مُّغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيْرٌ يُّحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلٰوةٌ ' وَاِنْ مَّاتَ مَاتَ كَافِرًا. وَاَبَقَ

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت جریر' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر وہ ایسے ہی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

غُلَامٌ لِّجَرِيْرٍ، فَاَخَذَهُ، فَضَرَبَ عُنُقَهُ. سابقہ(٤٠٦٠)

فوت ہو جائے گا تو حالت کفر میں مرے گا۔ جریر کا ایک غلام بھاگا تھا تو انہوں نے اسے گرفتار کر لیا اور اس کی گردن اڑا دی۔

٤٠٦٢ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ مُّغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ فَلَا ذِمَّةَ لَهُ. سابقہ(٤٠٦٠)

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب غلام مشرکین کے علاقہ میں بھاگ جائے تو پھر اس کا ذمہ نہیں۔

ف: یعنی اب اگر کوئی مسلمان اس کو پائے اور مار ڈالے تو کوئی مواخذہ نہیں۔

١٣ - اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰى اَبِيْ اِسْحٰقَ

ابی اسحٰق پر اختلاف کا ذکر

٤٠٦٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ. سابقہ(٤٠٦٠)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہوگا۔

٤٠٦٤ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ، فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ. سابقہ(٤٠٦٠)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہوگا۔

٤٠٦٥ - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ، فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ. سابقہ(٤٠٦٠)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہو گیا۔

٤٠٦٦ - اَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ، فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ. سابقہ(٤٠٦٠)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو غلام مشرکوں کے علاقے میں چلا جائے اس کا خون حلال ہے۔

٤٠٦٧ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ مِنْ مَّوَالِيْهِ، وَلَحِقَ بِالْعَدُوِّ، فَقَدْ اَحَلَّ بِنَفْسِهِ. سابقہ(٤٠٦٠)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو غلام اپنے مالکوں کے پاس سے بھاگ جائے اور دشمن کے ملک (یعنی دار الکفر) میں چلا جائے اس نے خود اپنا خون حلال کر دیا۔

١٤ - اَلْحُكْمُ فِي الْمُرْتَدِّ

مرتد کا حکم

٤٠٦٨ - اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَزْهَرِ اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عثمان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَّطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِىءٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ، رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ اِحْصَانِهٖ فَعَلَيْهِ الرَّجْمُ، اَوْ قَتَلَ عَمْدًا فَعَلَيْهِ الْقَوَدُ، اَوِ ارْتَدَّ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ. نسائی

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ مسلمان شخص کا خون کرنا درست نہیں ہاں! مگر تین وجہوں سے جو شخص شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا کرے اسے رجم کیا جائے۔ جو کسی کو جان بوجھ کر قتل کرے اس سے قصاص لیا جائے گا' یا وہ شخص جو اسلام سے پھر جائے اسے قتل کیا جائے گا۔

۴۰۶۹ - اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِىءٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا بِثَلَاثٍ، اَنْ يَّزْنِيَ بَعْدَ مَا اُحْصِنَ، اَوْ يَقْتُلَ اِنْسَانًا فَيُقْتَلَ، اَوْ يَكْفُرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ، فَيُقْتَلَ. نسائی

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مسلمان کو تین صورتوں کے سوا قتل کرنا درست نہیں یا تو وہ شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا کرے یا کسی انسان کو قتل کرے تو قتل کیا جائے یا اسلام کے بعد کافر ہو جائے تو قتل کیا جائے۔

۴۰۷۰ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ.

بخاری (۳۰۱۷ - ۶۹۲۲) ابوداؤد (۴۳۵۱) ترمذی (۱۴۵۸) نسائی (۴۰۷۱ - ۴۰۷۲) ابن ماجہ (۲۵۳۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اسلام چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرے اسے قتل کرو۔

۴۰۷۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عِكْرِمَةَ، اَنَّ نَاسًا اِرْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ، فَحَرَّقَهُمْ عَلِيٌّ بِالنَّارِ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ كُنْتُ اَنَا لَمْ اُحَرِّقْهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُعَذِّبُوْا بِعَذَابِ اللّٰهِ اَحَدًا وَّلَوْ كُنْتُ اَنَا لَقَتَلْتُهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ. سابقہ (۴۰۷۰)

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بعض لوگ اسلام سے پھر گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں آگ میں جلوا دیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں ان کی جگہ ہوتا تو انہیں کبھی نہ جلاتا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کے عذاب (آگ میں جلانے) سے نہ قتل کرو۔ اگر میں ان کی جگہ ہوتا تو ان لوگوں کو قتل کر دیتا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا دین (اسلام) تبدیل کر لے اس کو قتل کر دو۔

۴۰۷۲ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ. سابقہ (۳۰۷۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا دین (اسلام) بدل ڈالے اسے قتل کر دو۔

۴۰۷۳ - اَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ. نسائی

نے فرمایا: جو شخص اپنا دین (اسلام) بدل ڈالے اسے قتل کر دو۔

٤٠٧٤ - اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ عَبَّادٍ. نسائی

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا دین (اسلام) بدل ڈالے اسے قتل کر دو۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: یہ حدیث عباد کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

٤٠٧٥ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا دین (اسلام) بدل ڈالے اسے قتل کر دو۔

٤٠٧٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَلِيًّا اُتِيَ بِنَاسٍ مِّنَ الزُّطِّ يَعْبُدُوْنَ وَثَنًا، فَاَحْرَقَهُمْ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں زط پہاڑ کے کچھ لوگ پیش کیے گئے جو بت کی پوجا کیا کرتے تھے۔ آپ نے انہیں آگ میں جلا دیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جو شخص اپنا دین (اسلام) بدل ڈالے اس کو قتل کرو۔

٤٠٧٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِيْ حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ، ثُمَّ اَرْسَلَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ، فَاَلْقٰى لَهُ اَبُوْ مُوْسٰى وِسَادَةً لِّيَجْلِسَ عَلَيْهَا، فَاُتِيَ بِرَجُلٍ كَانَ يَهُوْدِيًّا، فَاَسْلَمَ ثُمَّ كَفَرَ، فَقَالَ مُعَاذٌ لَّا اَجْلِسُ حَتّٰى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا قُتِلَ قَعَدَ. نسائی

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو یمن کی طرف بھیجا، پھر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو بھیجا، ان کے بعد جب وہ یمن پہنچے تو انہوں نے فرمایا: اے لوگو! مجھے رسول اللہ ﷺ نے تمہاری طرف بھیجا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے تکیہ رکھا۔ تاکہ آپ اس پر تشریف رکھیں۔ اسی دوران ایک شخص لایا گیا جو اس سے قبل یہودی تھا پھر مسلمان ہو گیا تھا، پھر کافر ہو گیا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک یہ شخص اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے مطابق قتل نہ کیا جائے میں نہیں بیٹھوں گا۔ انہوں نے یہ حکم تین بار فرمایا تو جب وہ قتل کیا جا چکا تب آپ تشریف فرما ہوئے۔

٤٠٧٨ - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مُفَضَّلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ، اَمَّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ النَّاسَ اِلَّا اَرْبَعَةَ نَفَرٍ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جس دن مکہ مکرمہ فتح ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے سب لوگوں کو امن دیا مگر آپ ﷺ نے چار مردوں اور دو عورتوں کے متعلق فرمایا کہ انہیں قتل کر دو اگرچہ (وہ اپنی جان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

وَّامْرَاَتَيْنِ، وَقَالَ اُقْتُلُوْهُمْ وَاِنْ وَّجَدْتُّمُوْهُمْ مُتَعَلِّقِيْنَ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، عِكْرِمَةُ بْنُ اَبِيْ جَهْلٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَطَلٍ، وَمَقِيْسُ بْنُ صُبَابَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي السَّرْحِ فَاَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَطَلٍ فَاُدْرِكَ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَاسْتَبَقَ اِلَيْهِ سَعِيْدُ بْنُ حُرَيْثٍ وَّعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَسَبَقَ سَعِيْدٌ عَمَّارًا، وَكَانَ اَشَبَّ الرَّجُلَيْنِ فَقَتَلَهُ، وَاَمَّا مَقِيْسُ بْنُ صُبَابَةَ فَاَدْرَكَهُ النَّاسُ فِي السُّوْقِ فَقَتَلُوْهُ، وَاَمَّا عِكْرِمَةُ فَرَكِبَ الْبَحْرَ، فَاَصَابَتْهُمْ عَاصِفٌ، فَقَالَ اَصْحَابُ السَّفِيْنَةِ اَخْلِصُوْا، فَاِنَّ اٰلِهَتَكُمْ لَا تُغْنِيْ عَنْكُمْ شَيْئًا هٰهُنَا، فَقَالَ عِكْرِمَةُ وَاللّٰهِ لَئِنْ لَّمْ يُنَجِّنِيْ مِنَ الْبَحْرِ اِلَّا الْاِخْلَاصُ لَا يُنَجِّيْنِيْ فِي الْبَرِّ غَيْرُهُ، اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَيَّ عَهْدًا اِنْ اَنْتَ عَافَيْتَنِيْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ اَنْ اٰتِيَ مُحَمَّدًا ﷺ حَتّٰى اَضَعَ يَدِيْ فِيْ يَدِهٖ، فَلَاَجِدَنَّهُ عَفُوًّا كَرِيْمًا، فَجَاءَ، فَاَسْلَمَ، وَاَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي السَّرْحِ فَاِنَّهُ اخْتَبَاَ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَلَمَّا دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ النَّاسَ اِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهٖ حَتّٰى اَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَايِعْ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ فَرَفَعَ رَاْسَهُ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذٰلِكَ يَاْبٰى، فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلٰى اَصْحَابِهٖ، فَقَالَ اَمَا كَانَ فِيْكُمْ رَجُلٌ رَشِيْدٌ يَّقُوْمُ اِلٰى هٰذَا حَيْثُ رَاٰنِيْ كَفَفْتُ يَدِيْ عَنْ بَيْعَتِهٖ، فَيَقْتُلَهُ، فَقَالُوْا وَمَا يُدْرِيْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا فِيْ نَفْسِكَ، هَلَّا اَوْمَاْتَ اِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ اِنَّهُ لَا يَنْبَغِيْ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ خَائِنَةُ اَعْيُنٍ. ابوداؤد (۲۶۸۳ - ۴۳۵۹)

کی حفاظت کے لیے) کعبہ کے پردوں سے بھی لٹکے ہوئے ہوں۔ (وہ چار مرد یہ تھے:) عکرمہ بن ابی جہل، عبداللہ بن خطل، اور مقیس بن صبابہ، عبداللہ بن سعد بن ابی السرح۔ عبداللہ بن خطل کعبہ کے پردوں سے چمٹا ہوا ملا اور اسے قتل کرنے کے لیے دو شخص دوڑے ایک سعید بن حریث اور دوسرے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ۔ حضرت سعید رضی اللہ عنہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے زیادہ نوجوان تھے۔ چنانچہ انہوں نے آگے بڑھ کر اسے قتل کیا اور مقیس بن صبابہ بازار میں مل گیا، لوگوں نے اسے وہیں قتل کر دیا۔ عکرمہ بن ابی جہل سمندر میں سوار ہو گیا جہاز طوفان میں پھنس گیا تو کشتی والوں نے کہا، اب اپنے معبودوں کو پکارو، کیونکہ بت وغیرہ یہاں تمہاری امداد نہیں کر سکتے۔ عکرمہ نے کہا: اللہ کی قسم! سمندر میں مجھے اس کے سوا اور کوئی نہیں بچا سکتا تو خشکی میں بھی اس کے سوا کوئی نہیں بچا سکتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر اس مصیبت میں جس میں پھنسا ہوں تو نے مجھے بچا لیا تو میں محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور ان کی بیعت کروں گا۔ تو ضرور میں ان کو درگزر کرنے والا مہربان پاؤں گا (مجھ پر لازمی مہربانی اور کرم فرمائیں گے)۔ پھر وہ آ کر مسلمان ہو گیا۔ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس جا چھپا، جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو بیعت کے لیے یاد فرمایا تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اسے نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! عبداللہ کو بیعت کر لیجئے۔ آپ نے اپنا سر اٹھایا اور تین دفعہ عبداللہ کی طرف دیکھا۔ گویا ہر دفعہ بیعت سے انکار کیا اور آخر تین دفعہ کے بعد اسے بیعت کر لیا۔ بعد ازاں آپ صحابہ کرام سے مخاطب ہوئے اور فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایسا سمجھ دار نہ تھا جو اس کی طرف اٹھ کھڑا ہوتا جب میں نے بیعت سے ہاتھ روک لیا تھا اور وہ اسے قتل کر دیتا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمیں آپ کے دل کی بات کس طرح معلوم ہوتی؟ آپ نے آنکھ سے اشارہ کیوں نہ فرمایا۔ آپ نے فرمایا: نبی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

کی یہ شان نہیں کہ وہ (ظاہر میں چپ رہے اور) آنکھ سے اس کے خلاف اشارہ کرے۔

۱۵ - تَوْبَةُ الْمُرْتَدِّ

مرتد کی توبہ

۴۰۷۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا دَاوُدُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اَسْلَمَ، ثُمَّ ارْتَدَّ وَلَحِقَ بِالشِّرْكِ، ثُمَّ تَنَدَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلٰى قَوْمِهٖ سَلُوْا لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ هَلْ لِّيْ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَجَاءَ قَوْمُهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالُوْا اَنَّ فُلَانًا قَدْ نَدِمَ، وَاِنَّهٗ اَمَرَنَا اَنْ نَّسْاَلَكَ هَلْ لَّهٗ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَنَزَلَتْ ﴿كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ﴾ اِلٰى قَوْلِهٖ ﴿غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ، فَاَسْلَمَ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انصار میں سے ایک شخص (حارث بن سوید) مسلمان ہو گیا اور پھر اسلام سے پھر گیا۔ مشرکین سے جا ملا جب اس کے بعد شرمندہ ہوا تو اس نے اپنی قوم کو کہلا بھیجا کہ تم رسول اللہ ﷺ سے دریافت کرو: کیا میری توبہ قبول ہے؟ اس کی قوم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ فلاں شخص اب شرمندہ ہے اور اس نے ہمیں آپ سے دریافت کرنے کا کہا ہے کہ کیا اس کی توبہ قبول ہے تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: اللہ اس قوم کو کس طرح ہدایت بخشے گا جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوئی ہو اور وہ گواہی دے چکی کہ رسول اللہ اللہ کے سچے نبی ہیں اور ان کے پاس دلائل بھی پہنچ گئے اللہ تعالیٰ ظالموں کو راہِ راست نہیں دکھلاتا ان پر اللہ فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے وہ اس عذاب میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کا عذاب کبھی ہلکا نہ ہوگا اور نہ ہی انہیں کبھی مہلت ملے گی ہاں مگر جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کی اور وہ نیک ہو گئے تو اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ بعد ازاں اس شخص کو کہلا بھیجا تو وہ مسلمان ہو گیا۔

۴۰۸۰ - اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَّزِيْدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِيْ سُوْرَةِ النَّحْلِ ﴿مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ﴾ اِلٰى قَوْلِهٖ ﴿لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ﴾ فَنُسِخَ، وَاسْتُثْنِيَ مِنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ ﴿ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا، ثُمَّ جَاهَدُوْا وَصَبَرُوْا، اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ الَّذِيْ كَانَ عَلٰى مِصْرَ كَانَ يَكْتُبُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاَزَلَّهُ الشَّيْطَانُ، فَلَحِقَ بِالْكُفَّارِ، فَاَمَرَ بِهٖ اَنْ يُّقْتَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ، فَاسْتَجَارَ لَهٗ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَاَجَارَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. ابوداود (۴۳۵۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ سورۂ نحل میں یہ جو آیت ہے: جس شخص نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے اور اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ منسوخ ہو گئی اور اس میں سے بعض لوگ مستثنیٰ قرار دیئے گئے جن کو بعد کی آیت ''پھر جو لوگ ابتداء آزمائش کے بعد ہجرت کر کے آئے جہاد کیا صبر کیا تو تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے'' میں بیان فرمایا گیا۔ وہ عبداللہ بن سعد بن ابی السرح جو مصر پر مامور تھا وہ رسول اللہ ﷺ کا کاتب تھا شیطان نے اسے پھسلا دیا چنانچہ وہ کفار سے جا ملا تو فتح کے دن آپ نے اسے قتل کر دینے کا حکم دیا مگر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے پناہ طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اسے پناہ دے دی۔

۱۶ - اَلْحُكْمُ فِيمَنْ سَبَّ النَّبِيَّ ﷺ

جو نبی ﷺ کو برا کہے اس کا حکم

۴۰۸۱ - اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ قَالَ كُنْتُ اَقُودُ رَجُلًا اَعْمٰى، فَانْتَهَيْتُ اِلٰى عِكْرِمَةَ، فَاَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ اَعْمٰى كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَكَانَتْ لَهُ اُمُّ وَلَدٍ، وَكَانَ لَهُ مِنْهَا ابْنَانِ، وَكَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَتَسُبُّهُ فَيَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ وَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ذَكَرَتِ النَّبِيَّ ﷺ، فَوَقَعَتْ فِيهِ، فَلَمْ اَصْبِرْ اَنْ قُمْتُ اِلَى الْمِغْوَلِ، فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا، فَاتَّكَاْتُ عَلَيْهِ، فَقَتَلْتُهَا، فَاَصْبَحَتْ قَتِيلًا، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ، فَجَمَعَ النَّاسَ وَقَالَ اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا لِي عَلَيْهِ حَقٌّ فَعَلَ مَا فَعَلَ اِلَّا قَامَ، فَاَقْبَلَ الْاَعْمٰى يَتَدَلْدَلُ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَا صَاحِبُهَا كَانَتْ اُمَّ وَلَدِي وَكَانَتْ بِي لَطِيفَةً رَفِيقَةً وَلِي مِنْهَا ابْنَانِ مِثْلُ اللُّؤْلُؤَتَيْنِ، وَلٰكِنَّهَا كَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ فِيكَ وَتَشْتُمُكَ، فَاَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي وَاَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ، فَلَمَّا كَانَتِ الْبَارِحَةَ ذَكَرْتَكَ فَوَقَعْتَ فِيكَ، فَقُمْتُ اِلَى الْمِغْوَلِ، فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا، فَاتَّكَاْتُ عَلَيْهَا حَتّٰى قَتَلْتُهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلَا اشْهَدُوا اَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ. ابوداؤد (۴۳۶۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دورِ اقدس میں ایک نابینا شخص تھا' اس کی ایک لونڈی تھی جس کے بطن سے اس کے دو بچے تھے۔ وہ اکثر رسول اللہ ﷺ کا تذکرہ کرتی۔ اور آپ کو بُرا بھلا کہتی۔ نابینا صحابی رضی اللہ عنہ اسے ڈانٹتے' مگر وہ کچھ اثر قبول نہ کرتی اور وہ اسے روکتے لیکن وہ باز نہ آتی۔ ایک رات اس نے نبی ﷺ کا ذکر کیا اور آپ کو برا بھلا کہنے لگی۔ (نابینا صحابی کا بیان ہے کہ) مجھ سے ضبط نہ ہو سکا میں نے تکلہ اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر دبا دیا' حتیٰ کہ اسے مار ڈالا' صبح کے وقت جب وہ فوت شدہ پائی گئی تو لوگوں نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ کی خدمت میں کیا' آپ نے سب لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' جس پر میرا حق ہے کہ وہ شخص جس نے اس لونڈی کو قتل کیا ہے' وہ اٹھ کر کھڑا ہو یہ سن کر وہ نابینا لڑکھڑاتا ہوا آیا اور اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ خون میں نے کیا ہے وہ میری لونڈی تھی اور انتہائی مہربان اور رفیق تھی' اس کے پیٹ سے میرے دو موتیوں جیسے بچے ہیں لیکن وہ اکثر آپ کو برا بھلا کہا کرتی اور گالیاں دیتی اور میں منع کرتا تو وہ نہ مانتی اور زجر و توبیخ کرتا تو بھی نہ سنتی۔ آخر کار گزشتہ رات اس نے آپ کا تذکرہ شروع کیا اور آپ کو برا بھلا کہنے لگی' میں نے تکلہ اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر زور سے دبا دیا۔ یہاں تک کہ اسے مار ڈالا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سب لوگ گواہ رہنا کہ اس لونڈی کا خون رائیگاں ہے۔

ف: ھدر یعنی اس کے خون کا بدلہ نہ لیا جائے گا کیونکہ اس نے ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جس سے اس کا قتل کرنا لازمی ہو گیا۔ اور وہ ہے رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی۔

۴۰۸۲ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُدَامَةَ بْنِ عَنَزَةَ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ اَغْلَظَ رَجُلٌ لِاَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، فَقُلْتُ اَقْتُلُهُ؟ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ لَيْسَ

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے متعلق سخت الفاظ استعمال کیے تو میں نے دریافت کیا: کیا میں اسے قتل کر دوں؟ انہوں نے مجھے جھڑکا اور فرمایا: یہ مقام رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-FIQH ISLAMIA ACADEMY

هٰذَا لِاَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ .

کا نہیں۔

ابوداؤد (۴۳۶۳) نسائی (۴۰۸۳ تا ۴۰۸۸)

ف: کہ اس کے بُرا کہنے سے قتل واجب ہو خواہ وہ کوئی ہو۔

۱۷ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الْاَعْمَشِ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

اس حدیث میں اعمش پر راویوں کے اختلاف کا ذکر

۴۰۸۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ قَالَ تَغَيَّظَ اَبُوْ بَكْرٍ عَلٰى رَجُلٍ ، فَقُلْتُ مَنْ هُوَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ؟ قَالَ لِمَ قُلْتُ لِاَضْرِبَ عُنُقَهُ اِنْ اَمَرْتَنِيْ بِذٰلِكَ ، قَالَ اَفَكُنْتَ فَاعِلًا؟ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَاَذْهَبَ عِظَمُ كَلِمَتِي الَّتِيْ قُلْتُ غَضَبَهُ ، ثُمَّ قَالَ مَا كَانَ لِاَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ . سابقہ (۴۰۸۲)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کسی شخص پر سخت غضب ناک ہو رہے تھے تو میں نے کہا: یہ کون ہے؟ اے خلیفۂ رسول اللہ! اگر آپ حکم دیں تو میں اس کی گردن اڑا دوں؟ آپ نے پوچھا: کیا تو اس طرح کرے گا؟ میں نے کہا: ہاں! اللہ کی قسم! میری اس بڑی بات نے ان کا غصہ فرو کر دیا۔ پھر فرمایا: یہ مقام محمد ﷺ کے بعد کسی کا نہیں۔

۴۰۸۴ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ قَالَ مَرَرْتُ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ ، وَهُوَ مُتَغَيِّظٌ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ ، فَقُلْتُ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَنْ هٰذَا الَّذِيْ تَغَيَّظُ عَلَيْهِ؟ قَالَ وَلِمَ تَسْاَلُ؟ قُلْتُ اَضْرِبُ عُنُقَهُ ، قَالَ فَوَاللّٰهِ لَاَذْهَبَ عِظَمُ كَلِمَتِيْ غَضَبَهُ ، ثُمَّ قَالَ مَا كَانَتْ لِاَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ . سابقہ (۴۰۸۲)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قریب سے گزرا وہ اپنے لوگوں میں سے کسی پر غصہ ہو رہے تھے (اخیر تک ویسا ہی ہے جیسے اوپر والی حدیث میں گزرا)۔

۴۰۸۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ قَالَ تَغَيَّظَ اَبُوْ بَكْرٍ عَلٰى رَجُلٍ ، فَقَالَ لَوْ اَمَرْتَنِيْ لَفَعَلْتُ قَالَ اَمَا وَاللّٰهِ مَا كَانَتْ لِبَشَرٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ . سابقہ (۴۰۸۲)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک شخص پر سخت غضب ناک ہوئے، میں نے عرض کیا اگر آپ حکم فرمائیں تو میں اسے ٹھکانے لگا دوں؟ تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! محمد ﷺ کی ذات کے بعد یہ کسی دوسرے کے لیے جائز نہیں۔

۴۰۸۶ - **اَخْبَرَنَا** مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ قَالَ غَضِبَ اَبُوْ بَكْرٍ عَلٰى رَجُلٍ غَضَبًا شَدِيْدًا حَتّٰى تَغَيَّرَ لَوْنُهُ ، قُلْتُ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ، وَاللّٰهِ لَئِنْ اَمَرْتَنِيْ لَاَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ ، فَكَاَنَّمَا صُبَّ عَلَيْهِ مَاءٌ بَارِدٌ ، فَذَهَبَ غَضَبُهُ عَنِ الرَّجُلِ ،

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک شخص پر سخت غضب ناک ہوئے، حتیٰ کہ آپ کا رنگ بدل گیا۔ میں نے عرض کیا: اے خلیفۂ رسول اللہ! اللہ کی قسم! اگر آپ مجھے حکم فرمائیں تو میں اس کی گردن اڑا دوں؟ میں نے فقط اتنا ہی عرض کیا تھا کہ آپ پر جیسے ٹھنڈا پانی انڈیل دیا گیا ہو کہ آپ کا غصہ اس شخص پر سے جاتا رہا اور فرمانے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ اَبَا بَرْزَةَ ' وَاِنَّهَا لَمْ تَكُنْ لِّاَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ ' وَالصَّوَابُ اَبُوْ نَضْرٍ وَّاِسْمُهُ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ خَالَفَهُ شُعْبَةُ. سابقہ(۴۰۸۲)

لگے: اے ابو برزہ! تمہیں تمہاری ماں روئے' رسول اللہ ﷺ کے بعد یہ کسی کا درجہ نہیں۔ (حضرت امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں: اس روایت کی اسناد میں غلطی ہوئی ہے اور ابو نضرہ کی بجائے ابونصر درست ہے۔ ان کا اسم گرامی حمید بن ہلال ہے' شعبہ نے اس کے خلاف روایت کی ہے)۔

ف: ''ثكلتك امك'' یہ عربوں کا ایک محاورہ ہے اور اس سے کچھ بددعا مقصود نہیں جیسے ''تبت يداك' رغم انفك'' اور ''تربت يمينك''۔

۴۰۸۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ اَبِىْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرٍ يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ قَالَ اَتَيْتُ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ ' وَقَدْ اَغْلَظَ لِرَجُلٍ فَرَدَّ عَلَيْهِ ' فَقُلْتُ اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَهٗ؟ فَانْتَهَرَنِىْ ' فَقَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ لِاَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ نَضْرٍ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ وَرَوَاهُ عَنْهُ يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ' فَاَسْنَدَهٗ. سابقہ(۴۰۸۲)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ نے کسی شخص کو ڈانٹ پلائی اس شخص نے گستاخانہ جواب دیا۔ میں نے عرض کیا: کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ آپ نے مجھے جھڑکا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس کے بعد یہ کسی شخص کے لیے جائز نہیں۔ امام ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ابونصر حمید بن ہلال ہیں' ان سے یونس بن عبید نے روایت کی اور اس کو مسند ذکر کیا۔

۴۰۸۸ - اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِىِّ ' اَنَّهٗ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ ' فَغَضِبَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ' فَاشْتَدَّ غَضَبُهٗ عَلَيْهِ جِدًّا ' فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ قُلْتُ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَضْرِبُ عُنُقَهٗ؟ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الْقَتْلَ اَضْرَبَ عَنْ ذٰلِكَ الْحَدِيْثِ اَجْمَعَ اِلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ النَّحْوِ ' فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا اَرْسَلَ اِلَىَّ ' فَقَالَ يَا اَبَا بَرْزَةَ مَا قُلْتَ؟ وَنَسِيْتُ الَّذِىْ قُلْتُ ذَكِّرْنِيْهِ ' قَالَ اَمَّا تَذْكُرُ مَا قُلْتَ؟ لَا وَاللّٰهِ قَالَ اَرَاَيْتَ حِيْنَ رَاَيْتَنِىْ غَضِبْتُ عَلٰى رَجُلٍ ' فَقُلْتَ اَضْرِبُ عُنُقَهٗ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ' اَمَا تَذْكُرُ ذٰلِكَ ' اَوَ كُنْتَ فَاعِلًا ذٰلِكَ؟ قُلْتُ نَعَمْ وَاللّٰهِ وَالْاٰنَ اِنْ اَمَرْتَنِىْ فَعَلْتُ ' قَالَ وَاللّٰهِ مَا هِىَ لِاَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيْثُ اَحْسَنُ الْاَحَادِيْثِ وَاَجْوَدُهَا وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ. سابقہ(۴۰۸۲)

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے' اسی دوران آپ ایک مسلمان پر غصے ہوئے اور سخت غضب ناک ہو گئے' جب میں نے یہ حالت دیکھی تو عرض کیا: اے خلیفۂ رسول اللہ! کیا میں اس کی گردن اڑا دوں؟ جب میں نے قتل کا نام لیا تو آپ نے یہ ذکر فرمانا چھوڑ دیا اور دوسری باتیں کرنے لگے۔ جب ہم وہاں سے منتشر ہو گئے تو آپ نے مجھے بلا بھیجا اور فرمایا: اے ابو برزہ! تم نے کیا کہا تھا؟ لیکن میں اپنی بات بھول چکا تھا تو میں نے عرض کیا: مجھے یاد دلایئے۔ آپ نے فرمایا: جو کچھ آپ نے کہا' کیا وہ یاد نہیں؟ میں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! نہیں۔ آپ نے فرمایا: جب تم نے مجھے ایک شخص پر ناراض ہوتے دیکھا تھا تو تم نے کہا تھا کہ اے خلیفہ رسول اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ کیا تمہیں یاد نہیں' تو کیا تم واقعی ایسا کر گزرتے؟ میں نے عرض کیا: بے شک اور اب اگر آپ حکم فرمائیں تو میں ایسا کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: محمد ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

کے بعد یہ کسی شخص کا مقام اور مرتبہ نہیں۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ روایت سب روایتوں سے بہتر اور عمدہ ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

۱۸ - اَلسِّحْرُ

جادو کا بیان

۴۰۸۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنِ ابْنِ اِدْرِيْسَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ يَهُوْدِيٌّ لِّصَاحِبِهٖ اِذْهَبْ بِنَا اِلٰى هٰذَا النَّبِيِّ ، قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ ، لَا تَقُلْ نَبِيٌّ لَوْ سَمِعَكَ كَانَ لَهٗ اَرْبَعَةُ اَعْيُنٍ، فَاَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، وَسَاَلَاهُ عَنْ تِسْعِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ، فَقَالَ لَهُمْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَسْرِقُوْا، وَلَا تَزْنُوْا ، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ، وَلَا تَمْشُوْا بِبَرِيْءٍ اِلٰى ذِيْ سُلْطَانٍ، وَلَا تَسْحَرُوْا، وَلَا تَاْكُلُوا الرِّبَا، وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ ، وَلَا تَوَلَّوْا يَوْمَ الزَّحْفِ، وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُوْدُ اَنْ لَّا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ ، فَقَبَّلُوْا يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ، وَقَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّكَ نَبِيٌّ ، قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ اَنْ تَتَّبِعُوْنِيْ؟ قَالُوْا اِنَّ دَاوٗدَ دَعَا بِاَنْ لَّا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ نَبِيٌّ وَّاِنَّا نَخَافُ اِنِ اتَّبَعْنَاكَ اَنْ تَقْتُلَنَا يَهُوْدُ.

ترمذی (۲۷۳۳ - ۳۱۴۴) ابن ماجہ (۳۷۰۵)

صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا: چلو اس نبی (ﷺ) کی خدمت میں چلتے ہیں۔ دوسرے یہودی نے کہا: تم انہیں نبی نہ کہو اگر وہ سن لیں گے تو خوش ہوں گے (کہ یہودیوں نے آپ کو نبی کہہ دیا ہے) بہرحال وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور نو نشانیوں کے بارے میں دریافت کیا (کہ وہ نو آیات کون سی ہیں جو اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دی تھی)؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، چوری نہ کرو، زنا نہ کرو، اور جس جان کو اللہ نے حرام فرمایا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو۔ اور ناحق سزا دلوانے کے لیے کسی شخص کو حاکم کے پاس نہ لے جاؤ، جادو نہ کرو، سود مت کھاؤ، پاک دامن عورتوں پر تہمت زنا نہ لگاؤ، جہاد کے دن پیٹھ نہ پھیرو۔ اور اے یہود! ایک حکم تو فقط تمہارے ساتھ مخصوص ہے۔ وہ یہ کہ تم ہفتے کے دن حد سے تجاوز مت کرو (اور اس دن مچھلیوں کا شکار نہ کرو کہ اس فعل میں زیادتی ہو)۔ یہ سن کر ان دونوں یہودیوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ اور پاؤں کو بوسہ دیا اور کہا کہ ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ بلاشبہ آپ نبی ہیں۔ آپ نے پوچھا: تو پھر تم میری تابع داری کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا: حضرت داؤد علیہ السلام نے یہ دعا مانگی تھی کہ آپ کی اولاد سے ہمیشہ ایک نبی ہوا کرے (یعنی آپ ان کی اولاد میں سے نہیں ہیں، یہ فقط ایک بہانہ تھا۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے خود رسول اللہ ﷺ کی بشارت دی ہے) اور ہمیں اس بات کا خطرہ ہے کہ اگر ہم نے آپ کی اطاعت کی تو دوسرے یہودی ہمیں جان سے مار ڈالیں گے (بس اصل بات یہ تھی کہ انہیں ذات اور برادری کا ڈر تھا اور معاشرے میں ان کی ناک کٹتی تھی)۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: اس حدیث میں ہے کہ ''اربعة اعین'' یعنی آپ کی آنکھیں چار ہو جائیں گی اس سے دو معنی مراد لیے جاتے ہیں ایک وہ جو ترجمے میں گزرا اور دوسرا معنی یہ کہ اس سے مراد ظاہر کی دو آنکھیں اور دل کی دو آنکھیں ہیں۔ یعنی ظاہراً و باطناً آپ ﷺ خوش ہوں گے۔

آیات سے مراد یا تو نو (۹) معجزے ہیں اور وہ یہ تھے: ید بیضاء' عصا' طوفان' ٹڈیاں' جوئیں' مینڈکیں' خون' قحط اور پھلوں کا کم ہونا یا وہ احکام مراد ہیں جو تمام شریعتوں میں عام تھے اور انہی کا ذکر حدیث ہٰذا میں بھی ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا کہ بزرگوں کے ہاتھ چومنا جائز ہے۔

۱۹ - اَلْحُكْمُ فِي السِّحْرَةِ

جادوگر کا حکم

۴۰۹۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمُنْقَرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ عَقَدَ عُقْدَةً ' ثُمَّ نَفَثَ فِيْهَا' فَقَدْ سَحَرَ' وَمَنْ سَحَرَ ' فَقَدْ اَشْرَكَ ' وَمَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُّكِّلَ اِلَيْهِ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص گرہ لگا کر اس میں پھونکے تو اس نے جادو کیا اور جس نے جادو کیا اس نے شرک کیا اور جس نے گلے میں کچھ لٹکایا تو پھر وہ اسی کے ذمے ہوگا۔

ف: اللہ رب العزت اس کی حفاظت نہ فرمائے گا۔ معاذ اللہ تعویذ لٹکانا اور اس پر بھروسہ کرنا گناہ نہیں۔ کیونکہ اس سے مراد وہ تعویذ ہیں جو دورِ جاہلیت میں رائج تھے اور ان میں بعض خلاف شرع عبارات لکھی ہوئی تھیں' آیات قرآنیہ' اللہ کے اسماء اور حدیث میں مذکورہ دعاؤں یا ایسے جائز الفاظ یا لکیروں وغیرہ پر مشتمل الفاظ بغرض شفا گلے میں ڈالنا جائز اور درست ہے۔ اسی طرح بغرضِ شفا آیاتِ قرآنیہ' اسماء النبی' درود شریف اور دعائیں وغیرہ رکابی میں لکھ کر مریض کو پلانا بھی جائز ہے۔

۲۰ - سِحْرَةُ اَهْلِ الْكِتَابِ

اہلِ کتاب کے جادوگر

۴۰۹۱ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ ابْنِ حَيَّانَ يَعْنِيْ يَزِيْدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ سَحَرَ النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ' فَاشْتَكٰى لِذٰلِكَ اَيَّامًا ' فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ' فَقَالَ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْيَهُوْدِ سَحَرَكَ عَقَدَ لَكَ عُقَدًا فِيْ بِئْرِ كَذَا وَكَذَا' فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' فَاسْتَخْرَجُوْهَا ' فَجِيْءَ بِهَا ' فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَاَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ ' فَمَا ذَكَرَ ذٰلِكَ لِذٰلِكَ الْيَهُوْدِيِّ وَلَا رَاٰهُ فِيْ وَجْهِهٖ قَطُّ. نسائی

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک (لبید بن اعصم) یہودی نے نبی ﷺ پر جادو کیا۔ اور آپ چند دنوں تک اس کی وجہ سے بیمار رہے۔ بعد ازاں حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ایک یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے اور فلاں فلاں کنویں میں گرہیں ڈال رکھی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے وہاں لوگوں کو بھیجا اور وہ گرہیں نکال کر لے آئے اور انہوں نے جونہی انہیں نکالا تو رسول اللہ ﷺ ایسے کھڑے ہوئے جیسے کوئی شخص رسی میں جکڑا ہوا ہو اور دوسرا کوئی اس کی رسی کو کھول دے۔ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے اس امر کا ذکر اس یہودی سے نہ کیا اور نہ ہی اس یہودی نے آپ پر اس کے جادو کا اثر پایا۔

۲۱ - مَا يَفْعَلُ مَنْ تَعَرَّضَ لِمَالِهٖ

کوئی شخص مال لوٹنے لگے تو کیا کرنا چاہیے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٠٩٢ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوْسَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ح وَاَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَابُوْسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ الرَّجُلُ يَاْتِيْنِيْ ' فَيُرِيْدُ مَالِيْ قَالَ ذَكِّرْهُ بِاللّٰهِ قَالَ فَاِنْ لَّمْ يَذَّكَّرْ؟ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَكَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ حَوْلِيْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ؟قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ بِالسُّلْطَانِ قَالَ فَاِنْ نَاَى السُّلْطَانُ عَنِّيْ ' قَالَ قَاتِلْ دُوْنَ مَالِكَ حَتّٰى تَكُوْنَ مِنْ شُهَدَآءِ الْاٰخِرَةِ ' اَوْ تَمْنَعَ مَالَكَ. نسائی

حضرت قابوس بن مخارق رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری کو یہ حدیث بیان کرتے سنا کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ اگر کوئی شخص میرا مال لوٹنے کے لیے آئے تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: اسے تم اللہ سے ڈراؤ۔ اس نے عرض کیا کہ اگر وہ شخص نہ ڈرے تو؟ آپ نے فرمایا: تو تم پڑوسی مسلمانوں سے امداد حاصل کرو۔ اس نے عرض کیا: اگر میرے نزدیک کوئی مسلمان نہ ہو تو؟ آپ نے فرمایا: تو تم حاکم سے مدد طلب کرو۔ اس نے عرض کیا کہ اگر حاکم بھی دور ہو تو؟ آپ نے فرمایا: تو تم پھر اپنے مال کی حفاظت کے لیے جہاد کرو کیونکہ اگر تم مارے گئے تو شہید ہو گئے وگرنہ اپنا مال بچا لو گے۔

٤٠٩٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُهَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ' اَرَاَيْتَ اِنْ عُدِيَ عَلٰى مَالِيْ؟قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَيَّ؟ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ ' قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَيَّ؟قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ ' قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَيَّ؟ قَالَ فَقَاتِلْ فَاِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ ' وَاِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص ظلم اور زیادتی سے میرا مال چھیننے آئے تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: تم اسے اللہ کی قسم دو۔ اس نے عرض کیا: اگر وہ شخص تسلیم نہ کرے تو؟ آپ نے فرمایا: پھر اسے اللہ کی قسم دو۔ اس نے عرض کیا: اگر وہ نہ مانے تب؟ آپ نے فرمایا: تو اسے اللہ کی قسم دو' اس نے عرض کیا: اگر وہ شخص نہ مانے تو؟ آپ نے فرمایا: پھر تم لڑو' اگر تم مارے گئے تو جنت میں جاؤ گے' اور اگر اسے مار ڈالا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

٤٠٩٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ قُهَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ' اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ' اَرَاَيْتَ اِنْ عُدِيَ عَلٰى مَالِيْ؟ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَيَّ؟ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ' قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَيَّ؟ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ ' قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَيَّ؟ قَالَ فَقَاتِلْ' فَاِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ ' وَاِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص ظلم اور زیادتی سے میرا مال چھیننے آئے تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: تم اسے اللہ کی قسم دو۔ وہ بولا: اگر وہ شخص نہ مانے تو؟ آپ نے فرمایا: اسے اللہ کی قسم دو۔ اس نے عرض کیا: اگر وہ شخص تسلیم نہ کرے تو؟ آپ نے فرمایا: پھر اسے اللہ کی قسم دو۔ اس نے عرض کیا: اگر وہ شخص نہ مانے تو؟ آپ نے فرمایا: تو پھر تم لڑو' اگر تم مارے گئے تو جنت میں جاؤ گے' اور اگر وہ شخص مارا گیا تو جہنم میں جائے گا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۲۲ - مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ

جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے

۴۰۹۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے لڑے، پھر مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

۴۰۹۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے لڑے، پھر مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

۴۰۹۷ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ النَّيْسَابُوْرِيُّ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ مَظْلُوْمًا فَلَهُ الْجَنَّةُ. بخاری (۲۴۸۰) نسائی (۴۰۹۸)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے ظلم سے ہلاک کیا جائے اس کے لیے جنت ہے۔

۴۰۹۸ - **اَخْبَرَنَا** جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهُذَيْلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخُمُسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ.

سابقہ (۴۰۹۷)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے۔

۴۰۹۹ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اُرِيْدَ مَالُهٗ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ حَدِيْثُ سُعَيْرِ بْنِ الْخُمُسِ.

ابوداؤد (۴۷۷۱) ترمذی (۱۴۱۹ - ۱۴۲۰) نسائی (۴۱۰۰)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا مال کوئی شخص ناحق لینا چاہے اور وہ (اس کی حفاظت کے لیے) لڑے اور مارا جائے تو وہ شہید ہوگا۔ اس روایت میں غلطی ہوئی ہے۔ سعیر بن الخمس کی روایت درست ہے (جو اوپر گزری)۔

۴۱۰۰ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کے لیے (لڑتے ہوئے) مارا جائے، وہ شہید ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ ' فَهُوَ شَهِيْدٌ.

سابقہ(۴۰۹۹)

۴۱۰۱ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَقُتَيْبَةُ ' وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَا اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ ' فَهُوَ شَهِيْدٌ. ابوداؤد(۴۷۷۲)ترمذی(۱۴۲۱) نسائی(۴۱۰۲-۴۱۰۵-۴۱۰۶)ابن ماجہ(۲۵۸۰)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔

۴۱۰۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ. سابقہ(۴۱۰۱)

حضرت سعید بن زید کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کے لیے لڑے (اور مارا جائے تو) وہ شہید ہے۔

۴۱۰۳ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ.

نسائی

حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا جان سے ہاتھ دھو بیٹھے وہ شہید ہے۔

۴۱۰۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَظْلِمَتِهٖ ' فَهُوَ شَهِيْدٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ الْمُؤَمَّلِ خَطَاٌ وَالصَّوَابُ حَدِيْثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ. نسائی

حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ظلم سے مارا جائے وہ شہید ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ مؤمل کی روایت میں خطا ہوئی ہے' صحیح روایت عبدالرحمٰن کی ہے۔

۲۳ - مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ اَهْلِهٖ

جو اپنے گھر والوں کی حفاظت کے لیے لڑے

۴۱۰۵ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُوْنَ دَمِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُوْنَ اَهْلِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ. سابقہ(۴۱۰۱)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کے لیے لڑے اور بعد ازاں وہ مارا جائے تو وہ شہید ہے۔ اسی طرح جو شخص اپنی جان کی حفاظت کے لیے لڑے وہ بھی شہید ہے اور جو اپنی اہل کے لیے لڑے وہ بھی شہید ہے۔

۲۴ - مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ دِيْنِهٖ

جو اپنا دین بچانے کے لیے لڑے

۴۱۰۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ دَاوٗدَ الْهَاشِمِيَّ

حضرت سعد بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ اَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

سابقہ(۴۱۰۱)

شہید ہے' جو اپنی اہل کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے' جو شخص اپنے دین کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ بھی شہید ہے' اور جو شخص اپنی جان کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔

۲۵ - مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَظْلِمَتِهِ

جو ظلم وستم دور کرنے کے لیے لڑے

۴۱۰۷ - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ ثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلِمَتِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ. نسائی

حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں سوید بن مقرن کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: جو شخص ظلم سے مارا جائے وہ شہید ہے (یعنی اس پر ظلم ہوا اور وہ ظلم رفع کرنے کے لیے لڑے' پھر مارا جائے)۔

۲۶ - مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي النَّاسِ

جو تلوار نکالے پھر لوگوں پر چلائے

۴۱۰۸ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ، ثُمَّ وَضَعَهُ، فَدَمُهُ هَدَرٌ. نسائی(۴۱۰۹-۴۱۱۰)

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تلوار میان سے نکالے اور پھر اسے لوگوں پر چلائے تو اس کا خون رائیگاں ہے۔

۴۱۰۹ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ. سابقہ(۴۱۰۸)

ہمیں اسحٰق بن ابراہیم نے خبر دی' کہا: ہمیں عبدالرزق نے اسی کی مثل اسی سند کے ساتھ خبر دی لیکن اسے مرفوع ذکر نہیں کیا۔

ف: اب اگر اسے کوئی شخص مار ڈالے تو اس کا کوئی قصاص اور دیت نہیں۔

۴۱۱۰ - اَخْبَرَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ، ثُمَّ وَضَعَهُ، فَدَمُهُ هَدَرٌ. سابقہ(۴۱۰۸)

حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جو شخص ہتھیار اٹھائے اور پھر چلائے تو اس کا خون رائیگاں ہے۔

۴۱۱۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ، فَلَيْسَ مِنَّا. بخاری(۷۰۷۰) مسلم(۲۷۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

۴۱۱۲ - اَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ اَلْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ ، وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِيْ تُرْبَتِهَا ، فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ اَلْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِيْ مُجَاشِعٍ وَّبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ اَلْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ، ثُمَّ اَحَدَ بَنِيْ كِلَابٍ وَّبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ، ثُمَّ اَحَدِ بَنِيْ نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَّالْاَنْصَارُ وَقَالُوْا يُعْطِيْ صَنَادِيْدَ اَهْلِ نَجْدٍ وَّيَدَعُنَا؟ فَقَالَ اِنَّمَا اَتَاَلَّفُهُمْ ، فَاَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرَ الْعَيْنَيْنِ نَاتِيءَ الْوَجْنَتَيْنِ كَثَّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوْقَ الرَّاْسِ ، فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِتَّقِ اللّٰهَ قَالَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ اِذَا عَصَيْتُهُ؟ اَيَاْمَنُنِيْ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَلَا تَاْمَنُوْنِيْ؟ فَسَاَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ قَتْلَهُ ، فَمَنَعَهُ ، فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ اِنَّ مِنْ ضِئْضِيءِ هٰذَا قَوْمًا يَّخْرُجُوْنَ يَقْرَؤُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ ، يَقْتُلُوْنَ اَهْلَ الْاِسْلَامِ ، وَيَدَعُوْنَ اَهْلَ الْاَوْثَانِ لَئِنْ اَنَا اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ.

سابقہ (۲۵۷۷)

رضی اللہ عنہ نے یمن سے نبی ﷺ کی خدمت میں سونا بھیجا جو مٹی کے اندر تھا (ابھی صاف نہیں ہوا تھا)۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سونے کو اقرع بن حابس حنظلی، بنی مجاشع کے ایک شخص، عیینہ بن بدر فزاری، علقمہ بن علاثہ عامری، بنوکلاب کے ایک شخص، زید خیل طائی اور بنو نبہان کے ایک شخص میں تقسیم فرما دیا۔ یہ دیکھ کر قریش اور انصار کے لوگوں کو غصہ آ گیا اور کہنے لگے کہ آپ نجد کے سرداروں کو دیتے ہیں اور ہمیں نہیں دیتے۔ آپ نے فرمایا: (وہ نومسلم ہیں لہٰذا) میں تو ان کی دلجوئی کرتا ہوں، اسی دوران ایک شخص آیا جس کی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی تھیں اور گلے پھولے ہوئے تھے، اس کی ڈاڑھی گھنی تھی، سر منڈا ہوا تھا۔ اس نے کہا: اے محمد (ﷺ)! اللہ سے ڈریں۔ آپ نے فرمایا: اگر میں ہی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروں تو اللہ تعالیٰ کی تابع داری کون کرے گا؟ اللہ تعالیٰ نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا اور تم میرا اعتبار نہیں کرتے؟ اسی دوران ایک شخص نے لوگوں میں سے درخواست کی (اور وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے) کہ اس کو قتل کر دیا جائے۔ آپ نے منع فرمایا، جب وہ پیٹھ پھیر کر واپس ہوا تو آپ نے فرمایا: اس کی نسل میں سے کچھ لوگ ہوں گے جو قرآن مجید کی تلاوت کریں گے مگر قرآن پاک ان کے حلق سے نیچے نہ جائے گا (یعنی دل پر کچھ اثر نہ ہوگا) وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے (اسی طرح ان لوگوں میں دین کا کچھ نام و نشان بھی نہ ہوگا) وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑیں گے اگر میں ان لوگوں کو پاؤں تو انہیں اس طرح قتل کروں جیسے عاد کے لوگ قتل ہوئے۔

۴۱۱۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ اَحْدَاثُ الْاَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْاَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ اِيْمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: آخری زمانے میں کچھ نوعمر اور عقل سے پیدل لوگ پیدا ہوں گے، ظاہر میں قرآن مجید کی آیات پڑھیں گے، یا لوگوں کی بہتری اور خیر خواہی کی باتیں کریں گے مگر ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانہ سے آر پار ہو جاتا ہے، جب تم انہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَاِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ، فَاِنَّ قَتْلَهُمْ اَجْرٌ لِّمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

بخاری (۳۶۱۱ - ۵۰۵۷ - ۶۹۳۰) مسلم (۲۴۵۹) ابوداؤد (۴۷۶۷)

دیکھو تو انہیں قتل کرو کیونکہ ان کو قتل کرنے میں قتل کرنے والے کے لیے قیامت کے روز ثواب ہوگا۔

۴۱۱۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَصْرِيُّ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ اَتَمَنَّى اَنْ اَلْقٰى رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَسْاَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ ، فَلَقِيتُ اَبَا بَرْزَةَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ ، فَقُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ؟ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِاُذُنِي ، وَرَاَيْتُهُ بِعَيْنِي ، اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ ، فَاَعْطٰى مَنْ عَنْ يَّمِينِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ ، وَلَمْ يُعْطِ مَنْ وَّرَاءَهُ شَيْئًا ، فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ وَّرَائِهِ ، فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ ، رَجُلٌ اَسْوَدُ مَطْعُوْمُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَبْيَضَانِ ، فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ غَضَبًا شَدِيدًا ، وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا تَجِدُوْنَ بَعْدِي رَجُلًا هُوَ اَعْدَلُ مِنِّي ، ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ فِي اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَاَنَّ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَؤُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ لَا يَزَالُوْنَ يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ اٰخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ، فَاِذَا لَقِيتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ شَرِيكُ بْنُ شِهَابٍ لَيْسَ بِذٰلِكَ الْمَشْهُوْرِ. نسائی

حضرت شریک بن شہاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے اس بات کی خواہش تھی کہ میں نبی ﷺ کے کسی صحابی سے ملوں۔ اور ان سے خوارج کے متعلق پوچھوں' اتفاقاً میں عید کے روز حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کو ان کے کئی دوستوں میں ملا' میں نے دریافت کیا: کیا آپ نے خارجیوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! میں نے اپنے کان سے رسول اللہ ﷺ کی بات کو سنا اور اسے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ مال پیش کیا گیا آپ نے اس مال کو ان لوگوں میں تقسیم فرما دیا جو دائیں طرف بیٹھے ہوئے تھے اور جو بائیں طرف بیٹھے تھے اور جو لوگ پیچھے بیٹھے تھے' انہیں کچھ عنایت نہ فرمایا' ان میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا: اے محمد (ﷺ)! آپ نے انصاف سے تقسیم نہیں کی وہ کالے رنگ والا تھا' سر اس کا منڈھا ہوا تھا اور اس نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھا۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ کو سخت غصہ آیا' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تم میرے بعد مجھ سے بڑھ کر کسی شخص کو مجھ سے زیادہ انصاف کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ بعد ازاں فرمایا: آخری زمانے میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے' یہ شخص بھی انہی لوگوں میں سے ہے۔ وہ قرآن مجید کی تلاوت کریں گے' مگر قرآن ان کی ہنسلی کے نیچے نہ اترے گا' اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ وہ سر منڈے ہوں گے' ہمیشہ ظہور پذیر ہوتے رہیں گے' حتیٰ کہ ان کا آخری گروہ دجال کے ساتھ نکلے گا جب تمہاری ان سے ملاقات ہو تو تم انہیں قتل کرو' وہ تمام مخلوق سے بدترین ہیں۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ شریک بن شہاب' وہ مشہور شریک بن شہاب نہیں۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ فقط انسان برائے نام مسلمان نہیں ہوسکتا۔ جب تک کہ وہ مسلمانوں کے سے اخلاق پیدا نہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

کرے۔ نیک نفسی' خوش اخلاقی' ایمانداری' راست بازی مسلمانوں میں سب سے زیادہ ہونی چاہیے اگر یہ نہ ہو تو صرف قرآن مجید پڑھنے یا نماز ادا کرنے سے اسلام پورا نہیں ہوتا۔

۲۷ - قِتَالُ الْمُسْلِمِ

جو مسلمان سے لڑے

۴۱۱۵ - **حَدَّثَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَّسِبَابُهٗ فُسُوْقٌ. نسائی

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان سے لڑنا کفر ہے اور اسے گالی دینا گناہ ہے۔

۴۱۱۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ. نسائی

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس سے قتال کفر ہے۔

۴۱۱۷ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فِسْقٌ' وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ' فَقَالَ لَهٗ اَبَانٌ يَا اَبَا اِسْحٰقَ اَمَا سَمِعْتَهٗ اِلَّا مِنْ اَبِی الْاَحْوَصِ؟ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهٗ مِنَ الْاَسْوَدِ وَهُبَيْرَةَ. نسائی

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس سے لڑنا کفر ہے۔ ابان نے کہا: اے ابواسحاق! کیا تو نے ابوالاحوص کے علاوہ بھی کسی سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے اسود اور ہبیرہ دونوں سے سنا ہے۔

۴۱۱۸ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزَّعْرَاءِ عَنْ عَمِّهٖ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ' وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ. نسائی

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

۴۱۱۹ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يُّحَدِّثُهٗ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ' وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ.

ترمذی (۲۶۳۴)

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

۴۱۲۰ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِحَمَّادٍ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا وَّسُلَيْمَانَ وَ زُبَيْدًا يُّحَدِّثُوْنَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ' وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ مَنْ تَتَّهِمُ؟ اَتَتَّهِمُ مَنْصُوْرًا؟ اَتَتَّهِمُ زُبَيْدًا؟ اَتَتَّهِمُ سُلَيْمَانَ؟ قَالَ لَا وَلٰكِنِّیْ اَتَّهِمُ اَبَا وَائِلٍ.

حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ میں نے حماد سے کہا کہ میں نے منصور' سلیمان اور زبید سے سنا' یہ سبھی حضرات حضرت ابو وائل سے نقل کرتے ہیں اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے اور (حماد نے کہا:) تم کس شخص پر تہمت دھرتے ہو' منصور پر یا زبید پر؟ یا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بخاری(۴۸ - ۶۰۴۴ - ۷۰۷۶)مسلم(۲۱۸ - ۲۱۹) ترمذی (۱۹۸۳ - ۲۶۳۵)نسائی(۴۱۲۱ تا ۴۱۲۴)ابن ماجہ(۶۹)

٤١٢١ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قُلْتُ لِاَبِيْ وَائِلٍ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ نَعَمْ.

سابقہ(۴۱۲۰)

سلیمان پر؟ شعبہ نے فرمایا: نہیں مگر میں ابو وائل پر تہمت دھرتا ہوں۔

حضرت زبید ابی وائل سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس سے لڑنا کفر ہے۔ میں نے ابو وائل سے دریافت کیا: کیا آپ نے یہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں!

٤١٢٢ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. سابقہ(۴۱۲۰)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

٤١٢٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. سابقہ(۴۱۲۰)

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

٤١٢٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ، وَسِبَابُهُ فُسُوْقٌ. سابقہ(۴۱۲۰)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

٢٨ - اَلتَّغْلِيْظُ فِيْمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ

جو گمراہی کے جھنڈے تلے لڑے اس کے لیے وعید

٤١٢٥ - اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ، فَمَاتَ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً، وَمَنْ خَرَجَ عَلٰى اُمَّتِيْ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشٰى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِيْ لِذِيْ عَهْدٍ عَهْدَهَا، فَلَيْسَ مِنِّيْ، وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَدْعُوْ اِلٰى عَصَبِيَّةٍ، اَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ، فَقُتِلَ، فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ.

مسلم(۴۷۶۳ تا ۴۷۶۵)ابن ماجہ(۳۹۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور جماعت سے الگ ہو جائے اور پھر اسی حالت میں اس کی موت ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرا اور جو شخص میری امت سے نکلے نیک و بد سب لوگوں کو قتل کرے اور مسلمان کو بھی نہ چھوڑے اور جس سے اقرار ہو اس سے اقرار پورا نہ کرے تو وہ مجھ سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ اور جو شخص گمراہی اور بغاوت کے جھنڈے تلے لڑے لوگوں کو تعصب کی طرف بلائے یا اس کا غصہ تعصب کی وجہ سے ہو (اللہ کے لیے نہ ہو) پھر وہ قتل کیا جائے تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

٤١٢٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ مِجْلَزٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يُقَاتِلُ عَصَبِيَّةً وَّيَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ ' فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

مسلم(٤٧٦٩)

اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص گمراہی کے جھنڈے تلے اپنی قوم کے تعصب کے لیے لڑے اور اسی پر غصہ کرے تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہو گی۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ عمران القطان' قوی نہیں۔

ف: گمراہی کے جھنڈے کے نیچے لڑنے کا مطلب یہ ہے کہ شریعت کی نظر میں وہ لڑائی درست اور صحیح نہ ہو۔ تعصّب کا مطلب ہے: ظلم پر مدد کرنا مقصود یہ ہے کہ لڑائی ظلم پر نہ ہو بلکہ یہ اپنی عزت اور ناموس کی خاطر ہو۔

٢٩ - تَحْرِيْمُ الْقَتْلِ

قتل کا حرام ہونا

٤١٢٧ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَنْصُوْرٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَشَارَ الْمُسْلِمُ عَلٰى اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ بِالسِّلَاحِ ' فَهُمَا عَلٰى جُرُفِ جَهَنَّمَ ' فَاِذَا قَتَلَهُ خَرَّا جَمِيْعًا فِيْهَا.

بخاری(٧٠٨٣م)مسلم(٧١٨٤)نسائی(٤١٢٨)ابن ماجہ(٣٩٦٥)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر ہتھیار اٹھائے (دوسرا بھی جواب میں اٹھائے) تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں اور پھر جب قتل کیا تو دونوں جہنم میں گر جائیں گے۔

ف: یہ جب ہے کہ دونوں نے ایک ساتھ ہتھیار اٹھایا اور دونوں کی نیت ایک دوسرے کو قتل کرنے کی تھی اور اگر ایک شخص نے ہتھیار اٹھائے اور دوسرے نے اپنے آپ کو بچانا چاہا تو ہتھیار اٹھانے میں پہل کرنے والا جہنم میں جائے گا' دوسرا نہیں۔

٤١٢٨ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ رِّبْعِيٍّ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ اِذَا حَمَلَ الرَّجُلَانِ الْمُسْلِمَانِ السِّلَاحَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْاٰخَرِ ' فَهُمَا عَلٰى جُرُفِ جَهَنَّمَ ' فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ ' فَهُمَا فِي النَّارِ. سابقہ(٤١٢٧)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب دو مسلمانوں نے ایک دوسرے پر ہتھیار اٹھایا تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں۔ پھر جب ایک نے دوسرے کو قتل کیا تو وہ دونوں جہنم میں جائیں گے۔

ف: قاتل تو مسلمان کو قتل کرنے کی وجہ سے اور مقتول اس لیے کہ اس کی نیت بھی مسلمان کو قتل کرنے کی تھی۔

٤١٢٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَّزِيْدَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا ' فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ' فَهُمَا فِي النَّارِ. قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا الْقَاتِلُ ' فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ؟ قَالَ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ.

نسائی(٤١٣٠-٤١٣٥)ابن ماجہ(٣٩٦٤)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان تلواریں لے کر لڑیں اور پھر ایک دوسرے کو قتل کرے تو وہ دونوں جہنم میں جائیں گے۔ کسی شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! قاتل تو جہنم میں جائے گا' مگر مقتول کیوں جائے گا؟ آپ نے فرمایا: اس کی نیت یہ تھی کہ وہ اپنے ساتھی کو قتل کرے۔

٤١٣٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ

حضرت ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان تلواریں لے کر لڑیں اور پھر ایک

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَیْفَیْهِمَا ' فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ' فَهُمَا فِی النَّارِ مِثْلَهُ سَوَاءً. سابقہ(٤١٢٩)

دوسرے کو قتل کرے تو وہ دونوں برابر جہنم میں جائیں گے۔

٤١٣١ - **اَخْبَرَنَا** عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اَلْمِصِّیْصِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ بَکْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَیْفَیْهِمَا کُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا یُرِیْدُ قَتْلَ صَاحِبِهٖ ' فَهُمَا فِی النَّارِ قِیْلَ لَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ ' فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ؟ قَالَ اِنَّهٗ کَانَ حَرِیْصًا عَلٰی قَتْلِ صَاحِبِهٖ. نسائی

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان تلواریں لے کر باہم لڑیں کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں تو وہ دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ کسی شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! قاتل تو جہنم میں جائے گا مگر مقتول کیوں جائے گا؟ آپ نے فرمایا: کیونکہ وہ اپنے ساتھی کو قتل کرنے پر حریص تھا۔

٤١٣٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْخَلِیْلُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ بَکْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا الْتَقَی الْمُسْلِمَانِ بِسَیْفَیْهِمَا ' فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ' فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ. نسائی

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان تلواروں سے لڑیں اور ایک دوسرے کو قتل کرے تو قاتل و مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے۔

٤١٣٣ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَیْسٍ عَنْ اَبِیْ بَکْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَیْفَیْهِمَا ' فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ' فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ ' قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ ' فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ؟ قَالَ اِنَّهٗ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهٖ. بخاری(٣١ - ٦٨٧٥ - ٧٠٨٣) مسلم(٧١٨١ - ٧١٨٢) ابوداؤد(٤٢٦٨ - ٤٢٦٩) نسائی(٤١٣٤)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب دو مسلمان تلواریں لے کر باہم لڑیں کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں تو وہ دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! قاتل تو جہنم میں جائے گا مگر مقتول کیوں جائے گا؟ آپ نے فرمایا: اس کا ارادہ یہ تھا کہ وہ اپنے ساتھی کو قتل کرے۔

٤١٣٤ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اَیُّوْبَ وَیُوْنُسَ وَالْعَلَاءِ بْنِ زِیَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَیْسٍ عَنْ اَبِیْ بَکْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا الْتَقَی الْمُسْلِمَانِ بِسَیْفَیْهِمَا ' فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ' فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ. سابقہ(٤١٣٣)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان تلواروں سے لڑیں اور ایک دوسرے کو قتل کرے تو قاتل و مقتول دونوں جہنمی ہیں۔

٤١٣٥ - **اَخْبَرَنَا** مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا تَوَاجَهَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان تلواریں لے کر لڑیں اور پھر ایک دوسرے کو قتل کرے تو وہ دونوں جہنم میں جائیں گے۔ کسی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا ، فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ، فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ ، فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ؟ قَالَ اِنَّهُ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ. سابقہ(٤١٢٩)

شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! قاتل تو جہنم میں جائے گا' مگر مقتول کا قصور کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا ارادہ یہ تھا کہ وہ اپنے ساتھی کو قتل کرے۔

٤١٣٦ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَّاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ. بخاری(٤٤٠٢ - ٤٤٠٣ - ٦٠٤٣ - ٦١٦٦ - ٦٧٨٥ - ٦٨٦٨ - ٧٠٧٧) مسلم(٢٢١ تا ٢٢٣) ابوداؤد(٤٦٨٦) ابن ماجہ(٣٩٤٣)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو۔

ف: زہر الربی میں ہے کہ اس حدیث کے سات مطالب ہو سکتے ہیں: اوّلاً وہ لوگ مراد ہیں جو ناحق خون کو حلال سمجھیں اور ان کے کافر ہونے میں کوئی شک نہیں' دوسرا یہ کہ اسلام سے مراد حق اور کفر سے ناشکری ہے' تیسرا یہ کہ وہ شخص کفر کے قریب ہو جائے گا' چوتھا یہ کہ یہ فعل کفار کا سا ہے' پانچواں یہ کہ دراصل کفر مراد ہے یعنی کافر مت ہو جانا بلکہ ہمیشہ مسلمان رہنا' چھٹا یہ کہ کفر سے مراد ہتھیار پہننا ہے' ساتواں یہ کہ ایک دوسرے کو کافر نہ بناؤ اور پھر ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔ قاضی عیاض رحمہ اللہ کے نزدیک ان تمام اقوال سے راجح اور بہتر قول چوتھا ہے یعنی یہ فعل کافروں کا سا ہے۔

٤١٣٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَّسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَّا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجِنَايَةِ اَبِيهِ وَلَا جِنَايَةِ اَخِيهِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَّالصَّوَابُ مُرْسَلٌ.

نسائی(٤١٣٨ تا ٤١٤٠)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو اور کوئی شخص اپنے باپ یا بھائی کے قصور کے بدلے میں نہ پکڑا جائے (بلکہ ہر ایک کے قصور کا مواخذہ اسی سے ہوگا)۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے کہا: یہ حدیث مبنی برخطا ہے اور صحیح مرسل حدیث ہے۔

٤١٣٨ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مَّسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَّلَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةِ اَبِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةِ اَخِيهِ.

سابقہ(٤١٣٧)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو اور کوئی شخص اپنے باپ یا بھائی کے قصور کے بدلے میں نہ پکڑا جائے (بلکہ ہر ایک کے قصور کا مواخذہ اسی سے ہوگا)۔

٤١٣٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مَّسْرُوقٍ قَالَ قَالَ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم میرے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا اُلْفِيَنَّكُمْ تَرْجِعُوْنَ بَعْدِيْ كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَّا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيْرَةِ اَبِيْهِ وَلَا بِجَرِيْرَةِ اَخِيْهِ هٰذَا الصَّوَابُ. سابقہ(٤١٣٧)

بعد کافر ہو جاؤ۔ باپ کے قصور کے بدلے کسی شخص کو نہ پکڑا جائے اور نہ بھائی کے جرم کے بدلے میں۔ یہی روایت درست ہے۔

٤١٤٠ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا مُرْسَلٌ.

سابقہ(٤١٣٧)

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم میرے بعد کافر ہو جاؤ۔ یہ حدیث مرسل ہے۔

٤١٤١ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ ضُلَّالًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ. ابوداؤد(١٩٤٧)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

٤١٤٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ جَرِيْرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اِسْتَنْصَتَ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ.

بخاری(١٢١ - ٤٤٠٥ - ٦٨٦٩ - ٧٠٨٠) مسلم(٢٢٠) ابن ماجہ(٣٩٤٢)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو خاموش کیا' پھر فرمایا: تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

٤١٤٣ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِي السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِسْتَنْصِتِ النَّاسَ، ثُمَّ قَالَ لَا اُلْفِيَنَّكُمْ بَعْدَ مَا اَرٰى تَرْجِعُوْنَ بَعْدِيْ كُفَّارًا يَّضْرِبُ رِقَابَ بَعْضٍ. نسائی

جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے لوگوں کو چپ کرایا اور فرمایا: دیکھو میں تمہیں اپنے بعد ایسا نہ پاؤں کہ تم کافر ہو جاؤ کہ کہیں ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٣٩ - كِتَابُ قَسْمِ الْفَيْءِ

فئے کی تقسیم کا بیان

٤١٤٤ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ اَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُوْرِيَّ حِيْنَ خَرَجَ فِيْ فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَرْسَلَ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ يَّسْاَلُهٗ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ تُرَاهُ؟ هُوَ لَنَا لِقُرْبٰى مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ،

حضرت یزید بن ہرمز رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ خوارج کے سردار نجدہ حروری نے جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے دور میں خروج کیا تو اس نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس کہلا بھیجا کہ ذوی القربیٰ کا حصہ کن کن لوگوں کو ملنا چاہیے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ ہم رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَسَمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَهُمْ ' وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَيْنَا شَيْئًا رَّاَيْنَاهُ دُوْنَ حَقِّنَا ' فَاَبَيْنَا اَنْ نَّقْبَلَهُ ' وَكَانَ الَّذِيْ عَرَضَ عَلَيْهِمْ اَنْ يُّعِيْنَ نَاكِحَهُمْ وَيَقْضِيَ عَنْ غَارِمِهِمْ ' وَيُعْطِيَ فَقِيْرَهُمْ ' وَاَبٰى اَنْ يَّزِيْدَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ.

مسلم (۴۶۶۱ تا ۴۶۶۶) ابوداؤد (۲۷۲۷ - ۲۷۲۸ - ۲۹۸۲) ترمذی (۱۵۵۶) نسائی (۴۱۴۵)

صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ اور ناطہ رکھنے والوں کا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بنو ہاشم اور بنو مطلب کے لوگوں میں ہی تقسیم کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں دینا چاہا تھا مگر وہ ہماری نظر میں ہمارے حق سے کم تھا' تو ہم نے نہ لیا۔ آپ نے فرمایا تھا کہ ہم رشتے والوں سے نکاح کرنے میں مدد دیں گے اور ان میں سے جو شخص قرض دار ہو جائے گا' اس کا قرضہ ادا کریں گے اور جو مفلس ہو گا اسے دیں گے اور اس سے زیادہ دینے سے انہوں نے انکار کیا تھا۔

ف: ذوی القربیٰ کے حصے سے مراد وہ حصہ ہے جس کا ذکر اللہ جل شانہٗ نے اس آیت میں کیا ہے:

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ. (الحشر: ۷)

اللہ جل جلالہٗ نے جو کچھ اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو گاؤں والوں (یعنی بنو نضیر کے یہودیوں) سے عنایت فرمایا ہے تو وہ اللہ' اس کے رسول ذوی القربیٰ' یتیموں' مسکینوں اور مسافروں کا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فئے میں پانچ حصے کیے: ایک تو اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص حصہ ہے' دوسرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں کا' تیسرے یتیم لوگوں کا' چوتھے مساکین کا اور پانچواں مسافروں کا۔ لہٰذا فئے کو اسی تناسب سے تقسیم کرنا چاہیے۔

رہا' مال غنیمت تو اس کے لیے فرمایا:

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ. (الانفال: ۴۱)

تم جو مال غنیمت میں حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ جل شانہٗ وعم نوالہٗ اس کے جلیل القدر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' رشتہ داروں' یتیموں' مسکینوں اور مسافروں کا ہے۔

رہے باقی چار حصے تو وہ لڑنے والوں کے لیے ہوں گے تو اس میں بھی رشتہ داروں کا' پانچواں حصہ خمس کا خمس ہوا۔

۴۱۴۵ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ يَّسْاَلُهٗ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ هُوَ؟ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ هُرْمُزَ وَاَنَا كَتَبْتُ كِتَابَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى نَجْدَةَ كَتَبْتُ اِلَيْهِ ' كَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ هُوَ؟ وَهُوَ لَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ' وَقَدْ كَانَ عُمَرُ دَعَانَا اِلٰى اَنْ يُّنْكِحَ مِنْهُ اَيِّمَنَا' وَيُحْذِيَ مِنْهُ عَائِلَنَا' وَيَقْضِيَ مِنْهُ عَنْ غَارِمِنَا' فَاَبَيْنَا اِلَّا اَنْ يُّسَلِّمَهٗ لَنَا' وَاَبٰى ذٰلِكَ' فَتَرَكْنَاهُ عَلَيْهِ.

سابقہ (۴۱۴۴)

حضرت یزید بن ہرمز رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف لکھا (فئے اور غنیمت میں سے) ذوالقربیٰ کا حصہ کس کس کو ملنا چاہیے؟ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف سے جواب لکھا کہ تم ذوالقربیٰ کا حصہ پوچھتے ہو کہ کسے ملنا چاہیے تو وہ حصہ ہمیں ملنا چاہیے (جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت عظام میں سے ہیں) اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں فرمایا تھا کہ میں اس حصہ سے اس شخص کا نکاح کروں گا جس کا نکاح نہیں ہوا اور جو قرض دار ہوا اس کا قرضہ ادا کروں گا۔ ہم نے کہا: نہیں' بلکہ ہمارا حصہ ہمیں دے دیجیے۔ وہ نہ مانے تو ہم نے انہی پر چھوڑ دیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: حضرت عثمان غنی اور حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ نے بنی عبد المطلب کو عنایت فرمایا اور ہمیں کچھ نہیں بخشا۔ اس اجمال کی تفصیل اور اشکال کی توضیح یہ ہے کہ عبد مناف کے چار بیٹے تھے ایک ہاشم جن کی اولاد سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ دوسرے مطلب' تیسرے عبد شمس جن کی اولاد سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں اور چوتھے نوفل جن کی اولاد میں سے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ ہیں۔

حدیث کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو بنو ہاشم اور بنی عبد المطلب کو برابر سمجھتا ہوں یہ اس لیے کہ یہ دونوں قبائل جاہلیت میں اور اسلام میں کبھی جدا نہیں ہوئے۔

٤١٤٦ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْوَلِيْدِ كِتَابًا فِيْهِ ' وَقَسْمُ اَبِيْكَ لَكَ الْخُمُسُ كُلُّهُ ' وَاِنَّمَا سَهْمُ اَبِيْكَ كَسَهْمِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ' وَفِيْهِ حَقُّ اللّٰهِ وَحَقُّ الرَّسُوْلِ وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنُ السَّبِيْلِ ' فَمَا اَكْثَرُ خُصَمَاءَ اَبِيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ' فَكَيْفَ يَنْجُوْ مَنْ كَثُرَتْ خُصَمَاؤُهُ وَاِظْهَارُكَ الْمَعَازِفَ وَالْمِزْمَارَ بِدْعَةٌ فِي الْاِسْلَامِ ' وَلَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَ اِلَيْكَ مَنْ يَّجُزُّ جُمَّتَكَ جُمَّةَ السُّوْءِ. نسائی

حضرت امام اوزاعی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ (بنو امیہ کے خلیفہ عادل) عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے عمر بن ولید کو لکھا کہ تمہارے والد ولید بن عبد الملک بن مروان کی تقسیم کے مطابق تو کل پانچواں حصہ تمہارا ہے' مگر درحقیقت تمہارے باپ کا ایک حصہ ایک مسلمان کے حصے کے برابر تھا۔ اور پانچویں حصے میں اللہ اس کے رسول' قرابت داروں اور یتیموں مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے تو قیامت کے روز تمہارے باپ پر کتنے زیادہ دعوے دار ہوں گے اور جس شخص پر اس قدر زیادہ دعوے دار ہوں اس کا چھٹکارا کیسے ہوگا اور تم نے جو بینڈ باجے اور ستار نکالے ہیں' وہ اسلام میں سب بدعت ہیں' اور میں نے ارادہ کیا کہ تمہارے پاس ایک ایسے شخص کو بھیجوں جو تمہارے باغی اور سرکش سر کو پکڑ کر کھینچے (تا کہ تم ذلیل خوار ہو اور گمراہی سے باز آ جاؤ)۔

٤١٤٧ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ حَدَّثَهُ' اَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم ' يُكَلِّمَانِهِ فِيْمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ حُنَيْنٍ بَيْنَ بَنِيْ هَاشِمٍ وَّ بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ' فَقَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَسَمْتَ لِاِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ' وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا وَّقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ ' فَقَالَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم اِنَّمَا اَرٰى هَاشِمًا وَّالْمُطَّلِبَ شَيْئًا وَّاحِدًا. قَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ وَّلَمْ يَقْسِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم لِبَنِيْ عَبْدِ شَمْسٍ وَّلَا لِبَنِيْ نَوْفَلٍ مِّنْ ذٰلِكَ الْخُمُسِ شَيْئًا كَمَا قَسَمَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حنین کے اس مال کے متعلق پوچھا جو آپ نے بنو ہاشم اور بنی عبد المطلب میں تقسیم فرمایا تھا۔ ہم نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے بنی عبد المطلب کو دیا' جو ہمارے بھائی ہیں اور ہمیں کچھ عنایت نہ فرمایا' حالانکہ ہم بھی آپ سے وہی قرابت رکھتے ہیں جو ان کو حاصل ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ میں تو بنی ہاشم اور عبد المطلب کو ایک سمجھتا ہوں۔ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبد شمس اور بنی نوفل کو خمس میں سے کچھ نہ دیا جیسے آپ نے بنی ہاشم اور بنی عبد المطلب کو دیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOLOOM ISLAMIA ACADEMY

لِبَنِیْ هَاشِمٍ وَّبَنِی الْمُطَّلِبِ. بخاری(۳۱۴۰-۳۵۰۲-۴۲۲۹)
ابوداؤد(۲۹۷۸ تا ۲۹۸۰)نسائی(۴۱۴۸)ابن ماجہ(۲۸۸۱)

۴۱۴۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سَهْمَ ذِی الْقُرْبٰی بَیْنَ بَنِیْ هَاشِمٍ وَّبَنِی الْمُطَّلِبِ، اَتَیْتُهُ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰؤُلَآءِ بَنُوْ هَاشِمٍ لَّا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِیْ جَعَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ مِنْهُمْ، اَرَاَیْتَ بَنِی الْمُطَّلِبِ اَعْطَیْتَهُمْ وَمَنَعْتَنَا؟ فَاِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّهُمْ لَمْ یُفَارِقُوْنِیْ فِیْ جَاهِلِیَّةٍ وَّلَا اِسْلَامٍ، اِنَّمَا بَنُوْ هَاشِمٍ وَّبَنُو الْمُطَّلِبِ شَیْءٌ وَّاحِدٌ وَّشَبَّكَ بَیْنَ اَصَابِعِهٖ. سابقہ(۴۱۴۷)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ذوالقربیٰ کا حصہ بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب میں تقسیم فرمایا تو میں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمیں بنو ہاشم کی فضیلت کا تو کوئی انکار نہیں' کیونکہ اللہ نے آپ کو ان میں سے مبعوث فرمایا' لیکن بنی عبدالمطلب کو آپ نے عنایت فرمایا اور ہمیں نہ دیا' حالانکہ ہم اور بنی عبدالمطلب آپ کے نزدیک درجے میں برابر ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بنی عبدالمطلب مجھ سے اسلام اور جاہلیت میں جدا نہیں ہوئے۔ بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب ایک ہیں۔ آپ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے اندر کیں (یعنی اس طرح آپس میں ملے ہوئے ہیں' جیسے یہ انگلیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہیں)۔

۴۱۴۹ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَحْیٰی بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ یَعْنِی ابْنَ مُوْسٰی اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ وَهُوَ الْفَزَارِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَیَّاشٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ مَّكْحُوْلٍ عَنْ اَبِیْ سَلَّامٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَوْمَ حُنَیْنٍ وَّبَرَةً مِّنْ جَنْبِ بَعِیْرٍ، فَقَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَا یَحِلُّ لِیْ مِمَّا اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ قَدْرُ هٰذِهٖ اِلَّا الْخُمُسُ، وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ عَلَیْكُمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِسْمُ سَلَّامٍ مَّمْطُوْرٌ، وَهُوَ حَبَشِیٌّ، وَاسْمُ اَبِیْ اُمَامَةَ صُدَیُّ بْنُ عَجْلَانَ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ. نسائی

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حنین کے روز اونٹ کا ایک بال لیا اور فرمایا: اے لوگو! مجھے اس مال میں سے جو اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا' اس ایک بال کے برابر بھی لینا جائز نہیں' ہاں مگر پانچواں حصہ اور وہ بھی تمہی میں لوٹا دیا جاتا ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ ابوسلام کا نام ممطور ہے اور وہ حبشی ہے اور ابوامامہ کا نام صدی بن عجلان ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

۴۱۵۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَتٰی بَعِیْرًا، فَاَخَذَ مِنْ سَنَامِهٖ وَبَرَةً بَیْنَ اِصْبَعَیْهِ، ثُمَّ قَالَ اِنَّهٗ لَیْسَ لِیْ مِنَ الْفَیْءِ شَیْءٌ وَّلَا هٰذِهٖ اِلَّا الْخُمُسُ،

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک اونٹ کے پاس تشریف لائے اور اس کی کوہان میں سے ایک بال اپنی دو انگلیوں میں پکڑا' پھر فرمایا: میرے لیے فئے میں اتنا بھی نہیں' مگر پانچواں حصہ اور وہ بھی تمہی میں لوٹا دیا جاتا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ فِيْكُمْ. نسائی

٤١٥١ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِيْنَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِي النَّضِيْرِ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِمَّا لَمْ يُوْجِفِ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ، فَكَانَ يُنْفِقُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْهَا قُوْتَ سَنَةٍ، وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

بخاری (۲۹۰٤ - ٤٨٨٥) مسلم (٤٥٥٠) ابوداؤد (۲۹٦٥) ترمذی (۱۷۱۹)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی نضیر کے مال اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیئے مسلمانوں نے اس کے لیے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ (جہاد کرنے کی ضرورت نہ پڑی)۔ تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس میں سے ایک سال کا خرچ لے لیتے اور باقی ماندہ مال گھوڑوں ہتھیاروں اور جہاد کے سامان میں خرچ کرتے۔

٤١٥٢ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ فَاطِمَةَ اَرْسَلَتْ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، تَسْاَلُهٗ مِيْرَاثَهَا مِنَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مِنْ صَدَقَتِهٖ وَمِمَّا تَرَكَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ لَا نُوْرَثُ. بخاری (۳۷۱۱ - ۳۷۱۲ - ٤٠٣٥ - ٤٠٣٦ - ٤٢٤٠ - ٤٢٤١ - ٦٧٢٥ - ٦٧٢٦) مسلم (٤٥٥٥ تا ٤٥٥٧) ابوداؤد (۲۹٦٨ تا ۲۹۷۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا نے کسی کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس ترکہ لینے کے لیے بھیجا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقے اور خیبر کے مال کے پانچویں حصہ سے چھوڑا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ ہمارے ترکہ کا کوئی وارث نہیں (بلکہ جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے)۔

٤١٥٣ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ، فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى﴾ قَالَ خُمُسُ اللّٰهِ وَخُمُسُ رَسُوْلِهٖ وَاحِدٌ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَحْمِلُ مِنْهُ وَيُعْطِيْ مِنْهُ وَيَضَعُهٗ حَيْثُ شَاءَ وَيَصْنَعُ بِهٖ مَا شَاءَ. نسائی

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ عزوجل نے جو یہ فرمایا ہے کہ جو تم غنیمت حاصل کرو اور اس میں سے پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول اور ذوی القربیٰ کا ہے۔ تو (اللہ رب العزت کے لیے کوئی الگ حصہ نہیں) یہ اللہ اور اس کے رسول کا ایک ہی حصہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حصہ سے لوگوں کو سواریاں اور نقد دیتے اور جہاں چاہتے خرچ کرتے، اور اس سے جو کچھ چاہتے کر لیتے تھے۔

٤١٥٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ سَاَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ﴾ قَالَ هٰذَا مَفَاتِحُ كَلَامِ اللّٰهِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ لِلّٰهِ قَالَ اِخْتَلَفُوْا فِيْ هٰذَيْنِ السَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ

حضرت قیس بن مسلم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حسن بن محمد رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے متعلق دریافت کیا: ''واعلموا انما غنمتم من شیء فان للہ خمسہ'' (اور جان لو کہ جو کچھ غنیمت لو تو اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ اور رسول کے لیے ہے) تو انہوں نے فرمایا کہ یہ آیت اللہ تعالیٰ کے فرمان کی ابتداء ہے، جیسے کہا جاتا ہے کہ دنیا اور آخرت اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سَهْمِ الرَّسُوْلِ وَسَهْمِ ذِی الْقُرْبٰی ' فَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ الرَّسُوْلِ ﷺ لِلْخَلِیْفَةِ مِنْ بَعْدِهٖ ' وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِی الْقُرْبٰی لِقَرَابَةِ الرَّسُوْلِ ﷺ ' وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِی الْقُرْبٰی لِقَرَابَةِ الْخَلِیْفَةِ ' فَاجْتَمَعَ رَأْیُهُمْ عَلٰی اَنْ جَعَلُوْا هٰذَیْنِ السَّهْمَیْنِ فِی الْخَیْلِ وَالْعُدَّةِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ' فَکَانَا فِیْ ذٰلِكَ خِلَافَةَ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ. نسائی

کی ہے تاہم لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی رحلت کے بعد دو حصوں کے متعلق اختلاف کیا ہے۔ تو بعض لوگوں کے مطابق رسول اللہ ﷺ کا حصہ آپ کے خلیفہ کو ملنا چاہیے اور بعض نے کہا کہ ذوی القربیٰ کا حصہ رسول اللہ ﷺ کے رشتہ داروں کو ملنا چاہیے اور بعض نے کہا کہ اب خلیفہ کے رشتہ داروں کو ملنا چاہیے۔ آخر سب لوگ اس بات پر متفق ہوئے کہ ان دونوں حصوں کو گھوڑوں اور جہاد کے سامان میں خرچ ہونا چاہیے۔ اور یہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت تک اسی طرح تقسیم ہوتا رہا۔

ف: حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما نے وہ حصہ ہرگز نہ لیا جو رسول اللہ ﷺ کا تھا۔ حالانکہ یہ حضرات اس کے مستحق تھے۔ اس سے شیخین کریمین رضی اللہ عنہما کی بے طمعی اور حقانیت کا ثبوت ملتا ہے۔

٤١٥٥ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ یَحْیَی بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ مُّوْسَی بْنِ اَبِیْ عَائِشَةَ قَالَ سَاَلْتُ یَحْیَی بْنَ الْجَزَّارِ عَنْ هٰذِهِ الْاٰیَةِ ﴿وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ ' فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ﴾ قَالَ قُلْتُ کَمْ کَانَ لِلنَّبِیِّ ﷺ مِنَ الْخُمُسِ؟ قَالَ خُمُسُ الْخُمُسِ. نسائی

حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے یحییٰ بن جزار سے اس آیت کے بارے دریافت کیا: ''واعلموا انما غنمتم من شیء فان اللہ خمسہ وللرسول'' (اور جان لو کہ جو کچھ غنیمت لو تو اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ اور رسول کے لیے ہے)۔ میں نے عرض کیا کہ نبی ﷺ کا خمس میں سے حصہ کتنا تھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ کل کے پانچویں حصے کا پانچواں حصہ۔

٤١٥٦ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ یَحْیَی بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ مُّطَرِّفٍ قَالَ سُئِلَ الشَّعْبِیُّ عَنْ سَهْمِ النَّبِیِّ ﷺ وَصَفِیِّهٖ ' فَقَالَ اَمَّا سَهْمُ النَّبِیِّ ﷺ ' فَکَسَهْمِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ ' وَاَمَّا سَهْمُ الصَّفِیِّ فَغُرَّةٌ تُخْتَارُ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ شَآءَ. ابوداؤد (۲۹۹۱)

حضرت مطرف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت شعبی سے نبی ﷺ کے حصے اور صفی کے متعلق دریافت کیا گیا' انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ کا حصہ تو ایک مسلمان کے حصے کے برابر تھا اور صفی کے لیے آپ کو اختیار تھا کہ آپ کو جو چیز پسند آئے وہ لے لیں۔

ف: صفی اس چیز کو کہتے ہیں: جو چیز غنیمت کے تقسیم ہونے سے قبل امام اپنے لیے منتخب کر لے مثلاً غلام' گھوڑا وغیرہ۔ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ یہ حکم مخصوص تھا اور دوسرے کسی امام کو اس کا کوئی اختیار نہیں۔

٤١٥٧ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدٍ الْجُرَیْرِیِّ عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ الشِّخِّیْرِ قَالَ بَیْنَا اَنَا مَعَ مُطَرِّفٍ بِالْمِرْبَدِ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مَّعَهٗ قِطْعَةُ اُدْمٍ قَالَ کَتَبَ لِیْ هٰذِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' فَهَلْ اَحَدٌ مِّنْکُمْ یَقْرَاُ؟ قَالَ قُلْتُ اَنَا اَقْرَاُ ' فَاِذَا فِیْهَا مِنْ مُّحَمَّدٍ

حضرت یزید بن شخیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مقام مربد میں مطرف کے ہمراہ تھا' اس دوران ایک شخص چمڑے کا ٹکڑا لے کر حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا کہ یہ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے لکھا ہے کیا تم میں سے کوئی شخص پڑھ سکتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں میں پڑھ سکتا ہوں' اس کے الفاظ یوں تھے:

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَلنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لِبَنِي زُهَيْرِ بْنِ اُقَيْشٍ اَنَّهُمْ اِنْ شَهِدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ' وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِيْنَ وَاَقَرُّوْا بِالْخُمُسِ فِيْ غَنَائِمِهِمْ وَسَهْمِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَصَفِيِّهِ ' فَاِنَّهُمْ اٰمِنُوْنَ بِاَمَانِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ. ابوداؤد(۲۹۹۹)

حضرت محمد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے بنوزہیر بن اقیش کے نام لوگوں کو معلوم ہو کہ اگر وہ اس بات کی گواہی دیں گے کہ اللہ جل جلالہٗ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد اس کے رسول ہیں اور مشرکوں سے الگ رہیں گے اور وہ اس بات کا اقرار کریں گے کہ اموالِ غنیمت سے پانچواں حصہ اور صفی کا حصہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس کے لیے ہے تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں رہیں گے۔

٤١٥٨ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ اَلْخُمُسُ الَّذِيْ لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ كَانَ لِلنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَقَرَابَتِهٖ لَا يَاْكُلُوْنَ مِنَ الصَّدَقَةِ شَيْئًا ' فَكَانَ لِلنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خُمُسُ الْخُمُسِ وَلِذِيْ قَرَابَتِهٖ خُمُسُ الْخُمُسِ وَلِلْيَتَامٰى مِثْلُ ذٰلِكَ وَلِلْمَسَاكِيْنِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَلِابْنِ السَّبِيْلِ مِثْلُ ذٰلِكَ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اللّٰهُ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ ﴿وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ ' فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ﴾ وَقَوْلُهٗ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لِلّٰهِ﴾ اِبْتِدَاءُ كَلَامٍ ' لِاَنَّ الْاَشْيَاءَ كُلَّهَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ' وَلَعَلَّهٗ اِنَّمَا اسْتَفْتَحَ الْكَلَامَ فِي الْفَيْءِ وَالْخُمُسِ بِذِكْرِ نَفْسِهٖ لِاَنَّهَا اَشْرَفُ الْكَسْبِ وَلَمْ يَنْسُبِ الصَّدَقَةَ اِلٰى نَفْسِهٖ عَزَّ وَجَلَّ لِاَنَّهَا اَوْسَاخُ النَّاسِ ' وَاللّٰهُ اَعْلَمُ ' وَقَدْ قِيْلَ يُؤْخَذُ مِنَ الْغَنِيْمَةِ شَيْءٌ ' فَيُجْعَلُ فِي الْكَعْبَةِ وَهُوَ السَّهْمُ الَّذِيْ لِلّٰهِ عِزَّ وَجَلَّ وَسَهْمُ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِلَى الْاِمَامِ يَشْتَرِي الْكُرَاعَ مِنْهُ وَالسِّلَاحَ ' وَيُعْطِيْ مِنْهُ مَنْ رَّاٰى مِمَّنْ رَّاٰى فِيْهِ غَنَاءً وَّمَنْفَعَةً لِّاَهْلِ الْاِسْلَامِ ' وَمِنْ اَهْلِ الْحَدِيْثِ وَالْعِلْمِ وَالْفِقْهِ وَالْقُرْاٰنِ وَسَهْمٌ لِّذِي الْقُرْبٰى وَهُمْ بَنُوْ هَاشِمٍ وَّبَنُو الْمُطَّلِبِ بَيْنَهُمُ الْغَنِيُّ مِنْهُمْ وَالْفَقِيْرُ ' وَقَدْ قِيْلَ اِنَّهٗ لِلْفَقِيْرِ مِنْهُمْ دُوْنَ الْغَنِيِّ كَالْيَتَامٰى وَابْنِ السَّبِيْلِ وَهُوَ اَشْبَهُ الْقَوْلَيْنِ بِالصَّوَابِ عِنْدِيْ ' وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَالصَّغِيْرُ وَالْكَبِيْرُ وَالذَّكَرُ وَالْاُنْثٰى سَوَاءٌ لِّاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ ذٰلِكَ لَهُمْ ' وَقَسَّمَهٗ رَسُوْلُ

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جو خمس قرآن مجید میں اللہ اور اس کے رسول دونوں کے لیے آیا ہے۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے رشتہ داروں کے لیے ہے' کیونکہ یہ صدقہ سے کچھ بھی نہ کھاتے تھے۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پانچویں حصے سے پانچواں حصہ لیتے اور آپ کے رشتہ دار پانچویں حصہ میں سے پانچواں حصہ لیتے اور یتیم و مسکین بھی اتنی مقدار میں لیتے' مسافروں کا بھی اتنا ہی حصہ ہوتا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے اسم گرامی سے شروع کیا: اور جان لو کہ یہ ابتداء میں اس لیے آیا کہ سب چیزیں اللہ عزوجل ہی کے لیے ہیں اور فئے اور خمس میں اللہ نے اپنے نام سے ابتداء اس لیے فرمائی کہ یہ دونوں بہترین کمائی ہیں اور صدقے میں اپنا اسم استعمال نہیں فرمایا۔ کیونکہ صدقہ لوگوں کے ہاتھ کی میل ہے' واللہ اعلم۔ بعض لوگوں نے کہا کہ مال غنیمت میں سے کچھ لے کر کعبہ میں رکھ دیا جائے اور یہی وہ حصہ ہے جو اللہ عزوجل کا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ امام کو دیا جائے گا' جو اس سے گھوڑے اور ہتھیار وغیرہ خریدے گا۔ جسے مستحق اور حاجت مند دیکھے گا اسے دے گا۔ جس سے مسلمانوں کو فائدہ پہنچے گا' نیز وہ اسے مسلمانوں' خدام قرآن و حدیث' فقہاء اور علماء کو دے گا۔ اس اس کے علاوہ رشتہ داروں کا حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کو دیا جائے گا خواہ مال دار ہوں' یا محتاج اور بعض علماء کے نزدیک ان میں سے جو محتاج ہوں گے انہیں ملے گا اور مال داروں کو نہ ملے گا' جیسے یتیم اور مسافر لوگوں میں جو محتاج ہوں انہی کو ملے گا۔ اور یہی قول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ ﷺ فِيهِمْ ، وَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ فَضَّلَ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ، وَلَا خِلَافَ نَعْلَمُهُ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ فِي رَجُلٍ لَوْ أَوْصَى بِثُلُثِهِ لِبَنِي فُلَانٍ، أَنَّهُ بَيْنَهُمْ وَأَنَّ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى فِيهِ سَوَاءٌ إِذَا كَانُوا يُحْصَوْنَ فَهٰكَذَا كُلُّ شَيْءٍ صُيِّرَ لِبَنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ ، إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ ذٰلِكَ الْآمِرُ بِهِ وَاللّٰهُ وَلِيُّ التَّوْفِيقِ ، وَسَهْمٌ لِلْيَتَامٰى مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَسَهْمٌ لِلْمَسَاكِينِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَسَهْمٌ لِابْنِ السَّبِيلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، وَلَا يُعْطٰى أَحَدٌ مِنْهُمْ سَهْمَ مِسْكِينٍ وَسَهْمَ ابْنِ السَّبِيلِ وَقِيلَ لَهُ خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ وَالْأَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ يَقْسِمُهَا الْإِمَامُ بَيْنَ مَنْ حَضَرَ الْقِتَالَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ الْبَالِغِينَ. نسائی

میرے نزدیک حق وصواب کے زیادہ قریب ہے، واللہ اعلم۔ حصہ لینے میں چھوٹے بڑے مرد اور عورتیں سب برابر ہیں کیونکہ اللہ عزوجل نے یہ مال انہیں دلایا اور رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان تقسیم کیا اور حدیث میں ایسا نہیں ہے کہ آپ نے ان میں سے کسی کو دوسرے پر فضیلت دی ہو، ہمیں اس بارے میں علماء کا اختلاف نہیں ملتا کہ اگر کسی شخص نے اپنے تہائی کی کسی کے لیے وصیت کی تو انہی لوگوں کے درمیان تقسیم ہوگا (جن کے لیے اس نے وصیت کی) اور اس میں مرد، عورت برابر ہیں جبکہ وہ گنتی شمار میں آتے ہوں۔ ہاں اگر کسی حصہ دار کے متعلق یہ تصریح کر دی جائے کہ فلاں کو اتنا ملے گا تو اس کے کہنے کے مطابق عمل کیا جائے گا اور یتیموں کا حصہ ان یتیموں کو ہی دیا جائے گا جو مسلمان ہیں اسی طرح جو مسکین اور مسافر مسلمان ہیں اور کسی کو دو حصے نہ دیئے جائیں گے (یعنی مسکین اور مسافر دونوں کا) بلکہ انہیں اختیار دیا جائے گا کہ وہ مسکین کا حصہ لے یا مسافر کا اب باقی رہا، چار خمس مالِ غنیمت میں سے تو وہ امام ان مسلمانوں کو دے گا جو بالغ ہیں اور لڑائی میں شریک تھے۔

ف: قرآن مجید اور حدیث میں ہے کہ خمس اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے رشتہ داروں کے لیے ہے کیونکہ صدقہ میں سے کچھ لینا ان کے لیے درست نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ لوگوں کے ہاتھوں کی میل ہے تو وہ بنو ہاشم کے اشراف کے لائق نہیں۔ مسافر وہ جس کے پاس سواری نہ ہو اور زادِ راہ بھی نہ ہو۔

٤١٥٩ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ إِلٰى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هٰذَا، فَقَالَ النَّاسُ اقْضِ بَيْنَهُمَا ، فَقَالَ عُمَرُ لَا أَفْصِلُ بَيْنَهُمَا قَدْ عَلِمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَلِيَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ، فَأَخَذَ مِنْهَا قُوتَ أَهْلِهِ وَجَعَلَ سَائِرَهُ سَبِيلَهُ سَبِيلَ الْمَالِ ، ثُمَّ وَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ ، ثُمَّ وَلِيتُهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ ، فَصَنَعْتُ فِيهَا الَّذِي كَانَ يَصْنَعُ ، ثُمَّ أَتَيَانِي ، فَسَأَلَانِي أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلٰى أَنْ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عباس اور حضرت علی رضی اللہ عنہما دونوں اس مال کے لیے جھگڑتے ہوئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے (جو رسول اللہ ﷺ کا تھا جیسے فدک، بنی نضیر اور خیبر کا خمس وغیرہ جسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں ان دونوں کے سپرد کر دیا تھا)۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا اور ان کا فیصلہ فرماتے ہوئے تقسیم فرما دیجئے لوگوں نے بھی عرض کیا کہ ان دونوں کا فیصلہ فرما دیجئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس مال کو کبھی تقسیم نہ کروں گا کیونکہ دونوں کو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا ترکہ کسی کو نہیں ملتا جو کچھ ہم چھوڑ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَّلِيَاهَا بِالَّذِيْ وَلِيَهَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' وَالَّذِيْ وَلِيَهَا بِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ وَّالَّذِيْ وُلِّيْتُهَا بِهٖ ' فَدَفَعْتُهَا اِلَيْهِمَا وَاَخَذْتُ عَلٰى ذٰلِكَ عُهُوْدَهُمَا ' ثُمَّ اَتَيَانِيْ يَقُوْلُ هٰذَا اِقْسِمْ لِيْ بِنَصِيْبِيْ مِنَ ابْنِ اَخِيْ وَيَقُوْلُ هٰذَا اقْسِمْ لِيْ بِنَصِيْبِيْ مِنْ امْرَاَتِيْ ' وَاِنْ شَآءَ ا اَنْ اَدْفَعَهَا اِلَيْهِمَا عَلٰى اَنْ يَّلِيَاهَا بِالَّذِيْ وَلِيَهَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْ وَلِيَهَا بِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ وَالَّذِيْ وُلِّيْتُهَا بِهٖ دَفَعْتُهَا اِلَيْهِمَا ' وَاِنْ اَبَيَا ' كُفِيَا ذٰلِكَ ' ثُمَّ قَالَ ﴿وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ﴾ هٰذَا لِهٰٓؤُلَآءِ ﴿اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾ هٰذِهٖ لِهٰٓؤُلَآءِ ﴿وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ ' فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ﴾ قَالَ الزُّهْرِيُّ هٰذِهٖ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خَآصَّةً قُرًى عَرَبِيَّةً فَدَكُ كَذَا وَكَذَا ﴿مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ﴾ وَ ﴿لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ﴾ ﴿وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾ ﴿وَالَّذِيْنَ جَآءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ﴾ فَاسْتَوْعَبَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ النَّاسَ ' فَلَمْ يَبْقَ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا لَهٗ فِيْ هٰذَا الْمَالِ حَقٌّ ' اَوْ قَالَ حَظٌّ اِلَّا بَعْضَ مَنْ تَمْلِكُوْنَ مِنْ اَرِقَّائِكُمْ ' وَلَئِنْ عِشْتُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَيَاْتِيَنَّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقُّهٗ اَوْ قَالَ حَظُّهٗ. بخاری (٣٠٩٤ - ٤٠٣٣ - ٥٣٥٨ - ٦٧٢٨ - ٧٣٠٥) مسلم (٤٥٥٢) ابوداؤد (٢٩٦٣ - ٢٩٦٤) ترمذی (١٦١٠)

جائیں وہ صدقہ ہے' کہا گیا کہ امام زہری نے کہا: البتہ رسول اللہ ﷺ اس کے متولی رہے اور آپ اس میں سے اپنے گھر کے خرچ کے مطابق لے لیتے اور باقی اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتے۔ آپ کے بعد اس مال کے متولی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد میں اس کا متولی ہوا میں نے بھی ایسے ہی کیا جیسے آپ (ﷺ) کرتے۔ پھر یہ دونوں حضرات (حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما) میرے پاس تشریف لائے اور مجھے کہا کہ وہ مال ہمارے حوالے کر دیجئے کہ ہم اس کے متولی بن جائیں جس کے والی رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور جس کا میں متولی بنایا گیا ہوں تو میں نے وہ مال ان دونوں کے سپرد کر دیا اور دونوں سے اقرار لے لیا۔ اب یہ دونوں پھر آئے ہیں۔ ایک کہتا ہے کہ میرا حصہ میرے بھتیجے سے دلاؤ (یعنی عباس رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ ﷺ کے چچا تھے) اور دوسرا کہتا ہے کہ میرا حصہ میری بیوی کی طرف سے دلاؤ (یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے جو حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا کے خاوند تھے اور آپ رضی اللہ عنہما رسول اللہ کی صاحبزادی ہیں) اگر وہ منظور کریں تو یہ مال میں اس کے سپرد کرتا ہوں' اس شرط پر کہ وہ اس طرح عمل کریں جیسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے اور آپ کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا ہے اور ان کے بعد میں نے کیا ہے اور اگر انہیں منظور نہ ہو تو یہ اپنے گھر بیٹھیں اور مال میں اپنے قبضے میں رکھوں گا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: اس میں سے پانچواں حصہ اللہ' اس کے رسول' رشتہ داروں' یتیموں' مسکینوں' عاملوں اور مسافروں کا ہے۔ اور صدقات کے لیے اللہ کا ارشاد ہے: وہ فقیروں' مسکینوں' عاملوں اور مولفۃ القلوب' غلاموں' قرض داروں اور مجاہدوں کے لیے ہیں۔ (اور آپ نے اس مال کو صدقہ کیا تو اس میں فقیروں' مسکینوں اور سب مسلمان کا حق ہوگا اور جو کچھ اس میں مال غنیمت ہے اس میں بھی سب کا حصہ ہے) جو مال اللہ جل شانہٗ نے اپنے رسول کو عنایت فرمایا اور تم نے اس پر اپنے گھوڑے اور سواریاں نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

دوڑائیں (جہاد نہیں کیا)۔ امام زہری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ مال رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مخصوص ہے اور وہ چند گاؤں ہیں' عربیہ یا عرینہ کے فدک اور فلاں فلاں گاؤں۔ مگر اس مال کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ گاؤں والوں سے جو مال اللہ نے اپنے رسول کو عنایت فرمایا' وہ اللہ اور اس کے رسول کا ہے۔ نیز قرابت داروں' یتیموں' مسکینوں اور مسافروں کا ہے۔ پھر فرمایا کہ ان فقیروں کا بھی اس مال میں حق ہے جو ہجرت کر کے آئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے' اور اپنے اموال سے محروم ہوئے۔ پھر فرماتا ہے کہ ان کا بھی حق ہے جو ان سے پہلے دارالسلام میں آ کر ایمان لا چکے تھے' نیز ان لوگوں کا بھی حق ہے جو ان لوگوں کے بعد ہو کر آئے۔ تو یہ آیت تمام مسلمانوں کو اپنے اندر شامل کرتی ہے' اب کوئی مسلمان باقی نہیں رہا جس کا حق اس مال میں نہ ہو یا اس کا کچھ حصہ نہ ہو (پھر ایسا مال جس کے مستحق سبھی مسلمان ہوں۔ اس کے علاوہ رسول اللہ ﷺ فرما چکے ہوں کہ وہ صدقہ ہے اور ہمارا ترکہ کسی شخص کو نہیں ملتا۔ یہ کس طرح تقسیم ہو سکتا ہے؟) البتہ تمہیں تمہارے غلام اور لونڈیاں یا حق ضرور ملے گا اور اگر میں زندہ رہا تو ان شاء اللہ ہر مسلمان کو اس کا حق ضرور ملے گا۔

ف: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر انہیں منظور نہ وہ تو وہ اپنے گھر بیٹھیں اور مال میں اپنے قبضے میں رکھوں گا۔ کیونکہ وہ مال ترکے کی مثل نہیں ہے کہ وہ سب وارثوں میں تقسیم ہو۔ وہ تو ایک وقف کی طرح ہے جس کا انتظام اس طرح کرنا چاہیے جیسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے یہ وہ وجوہات تھیں کہ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما نے یہ مال رسول اللہ ﷺ کے ورثاء میں تقسیم نہیں فرمایا اور حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی درخواست کو قبول نہیں کیا' اب شیعوں کا طعن اور الزام ان دونوں بزرگوں پر محض لغو ہے کیونکہ اور حدیث کے خلاف نہیں ہو سکتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٤٠ - كِتَابُ الْبَيْعَةِ

بیعت کا بیان

١ - اَلْبَيْعَةُ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ

حکم ماننے اور تابع داری پر بیعت کرنا

٤١٦٠ - اَخْبَرَنَا الْاِمَامُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ مِنْ لَفْظِهٖ قَالَ اَنْبَاَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيٰى

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی کہ جو کچھ آپ حکم فرمائیں گے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامَتَ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهُ وَاَنْ نَّقُوْمَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ. بخاری(۷۱۹۹-۷۲۰۰)مسلم(۴۷۴۵) نسائی(۴۱۶۱تا۴۱۶۵)ابن ماجہ(۲۸۶۶)

اسے سنیں گے' اور اس کے مطابق عمل کریں گے' آسانی' مشکل' خوشی اور رنج ہر حالت میں اور جو شخص ہم پر حاکم بنایا جائے گا اس سے نہ جھگڑیں گے اور ہم جہاں بھی ہوں گے حق کے تابع رہیں گے اور ہم کسی بُرا کہنے والے کی بُرائی سے نہ ڈریں گے۔

۴۱۶۱ - اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ' وَذَكَرَ مِثْلَهُ. سابقہ(۴۱۶۰)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی کہ جو کچھ آپ حکم صادر فرمائیں گے' اسے سنیں گے اور اس کے مطابق عمل کریں گے' تنگی اور آسانی ہر حالت میں اور پھر مذکورہ حدیث کی طرح ذکر کیا۔

۲ - بَابُ الْبَيْعَةِ عَلٰى اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهُ

اس بات پر بیعت کرنا کہ جو حاکم بنے اس کی مخالفت نہ کریں گے

۴۱۶۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ' وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عُبَادَةَ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ' فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ' وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهُ' وَاَنْ نَّقُوْلَ اَوْ نَقُوْمَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ.

سابقہ(۴۱۶۰)

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی کہ جو کچھ آپ حکم فرمائیں گے اسے سنیں گے اور اس کے مطابق عمل کریں گے' آسانی' مشکل' خوشی اور رنج ہر حالت میں اور جس شخص کو آپ حاکم بنائیں گے' اس سے نہ جھگڑیں گے اور ہم جہاں بھی ہوں گے حق بات کہیں اور کسی بُرا کہنے والے کی برائی سے نہ ڈریں گے۔

۳ - بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْقَوْلِ بِالْحَقِّ

سچ کہنے پر بیعت کرنا

۴۱۶۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهُ' وَعَلٰى اَنْ نَّقُوْلَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا. سابقہ(۴۱۶۰)

حضرت عبادہ بن ولید بن صامت رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی کہ جو کچھ آپ حکم فرمائیں گے اسے سنیں گے اور اس کے مطابق عمل کریں گے' آسانی' مشکل' خوشی اور رنج ہر حالت میں اور جس شخص کو آپ حاکم بنائیں گے' اس سے نہ جھگڑیں گے اور ہم جہاں بھی ہوں گے حق بات کہیں گے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤ - اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْقَوْلِ بِالْعَدْلِ

انصاف کی بات کہنے پر بیعت کرنا

٤١٦٤ - اَخْبَرَنِي هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيْدِ اَنَّ اَبَاهُ الْوَلِيْدَ حَدَّثَهُ عَنْ جَدِّهٖ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا، وَمَنْشَطِنَا وَمَكَارِهِنَا، وَعَلٰى اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ، وَعَلٰى اَنْ نَّقُوْلَ بِالْعَدْلِ اَيْنَ كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ. سابقہ (٤١٦٠)

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات پر بیعت کی کہ آپ جو فرمائیں گے ہم سنیں گے اور اطاعت کریں گے، تنگی، آسانی، خوشی، غمی ہر حال میں اور آپ جسے حکم مقرر فرمائیں گے اس سے نہ جھگڑیں گے اور ہم انصاف کی بات کہیں گے خواہ ہم جس جگہ بھی ہوں، کسی بُرا کہنے والے کے بُرا کہنے سے اللہ کے کام میں نہ ڈریں گے۔

٥ - اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْاَثَرَةِ

ترجیح دینے پر بیعت کرنا

٤١٦٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ وَّيَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، اَنَّهُمَا سَمِعَا عُبَادَةَ بْنَ الْوَلِيْدِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ اَمَّا سَيَّارٌ، فَقَالَ عَنْ اَبِيْهِ، وَاَمَّا يَحْيٰى، فَقَالَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا، وَمَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا، وَاَثَرَةٍ عَلَيْنَا، وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ، وَاَنْ نَّقُوْمَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كَانَ لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، قَالَ شُعْبَةُ سَيَّارٌ لَّمْ يَذْكُرْ هٰذَا الْحَرْفَ ﴿حَيْثُمَا كَانَ﴾ وَذَكَرَهٗ يَحْيٰى قَالَ شُعْبَةُ اِنْ كُنْتُ زِدْتُ فِيْهِ شَيْئًا، فَهُوَ عَنْ سَيَّارٍ، اَوْ عَنْ يَّحْيٰى. سابقہ (٤١٦٠)

عبادہ بن ولید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات پر بیعت کی کہ جو کچھ آپ فرمائیں گے اسے سنیں گے اور اس کے مطابق عمل کریں گے، تنگی، آسانی، رضامندی اور مجبوری میں اور ہم پر کسی دوسرے کو ترجیح دینے میں اور جس کو آپ حاکم بنائیں گے اس سے جھگڑیں گے نہیں اور ہم ہر حال میں حق پر قائم رہیں گے اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے کہ ہم نے اس پر بیعت کی کہ اگر کسی کو ہم پر ترجیح دی جائے گی تو برہم نہ ہوں گے۔ شعبہ نے کہا کہ سیار نے اپنی روایت میں "حیثما کان" کا ذکر نہیں کیا، یحییٰ نے اسے ذکر کیا ہے، شعبہ نے کہا: اگر میں نے اس میں کچھ زیادہ بیان کیا ہے تو وہ یا تو سیار کی طرف سے ہا یا پھر یحییٰ کی طرف سے۔

٤١٦٦ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ عَلَيْكَ بِالطَّاعَةِ فِيْ مَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَعُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَاَثَرَةٍ عَلَيْكَ. مسلم (٤٧٣١)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر مسلمان حاکم کی اطاعت کرنا لازمی ہے، خواہ تو خوش ہو، خواہ رنجیدہ، خواہ سختی ہو یا آسانی، اگرچہ تجھ پر کسی دوسرے شخص کو ترجیح دی جائے۔

ف: اور وہ شخص تجھ سے زیادہ مستحق نہ بھی ہو، تب بھی اطاعت کرنا لازمی ہے۔ یہاں تک کہ وہ کام شرع کے خلاف نہ ہو اور اگر شرع کے خلاف ہو تو اس میں کسی کی اطاعت ضروری نہیں۔ (نووی رحمہ اللہ)

٦ - اَلْبَيْعَةُ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

ہر مسلمان کی خیر خواہی پر بیعت کرنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤١٦٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.
بخاری(۵۸-۲۷۱٤)مسلم(۱۹۸)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات پر بیعت کی کہ ہر مسلمان کی خیرخواہی کروں گا۔

ف: یہ نہیں کہ منہ پر تعریف اور پیٹھ پیچھے برائی جو منافقین کی عادت ہے۔

٤١٦٨ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ قَالَ جَرِيْرٌ بَايَعْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَاَنْ اَنْصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ. ابوداؤد(٤٩٤٥)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کا حکم ماننے اور آپ کی اطاعت کرنے پر بیعت کی نیز یہ کہ میں ہر مسلمان کا خیرخواہ رہوں گا۔

٧ - اَلْبَيْعَةُ عَلٰى اَنْ لَّا نَفِرَّ

جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت کرنا

٤١٦٩ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ لَمْ نُبَايِعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمَوْتِ، اِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلٰى اَنْ لَّا نَفِرَّ. مسلم(٤٧٨٥)ترمذی(١٥٩٤)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے موت پر بیعت نہیں کی، بلکہ اس بات پر بیعت کی کہ ہم موت سے نہ بھاگیں گے۔

٨ - اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْمَوْتِ

مرجانے پر بیعت کرنا

٤١٧٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمُ النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ؟ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ. بخاری(۲۹٦۰-٤١٦٩-۷۲۰٦)مسلم(٤٧٩٩)ترمذی(١٥٩٢)

یزید بن ابی عبید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: آپ لوگوں نے نبی ﷺ سے حدیبیہ کے روز کس بات پر بیعت کی؟ انہوں نے فرمایا کہ مر جانے پر۔

ف: یعنی جہاد کریں گے، یہاں تک کہ شہید ہو جائیں گے یا فتح حاصل کریں گے۔

٩ - اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْجِهَادِ

جہاد پر بیعت کرنا

٤١٧١ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ اَخِيْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ يَعْلَى بْنَ اُمَيَّةَ قَالَ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِاَبِيْ اُمَيَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ، فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، بَايِعْ اَبِيْ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ، وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ. نسائی(٤١٧٩)

حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں فتح مکہ کے روز اپنے باپ امیہ کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا اور میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے باپ سے ہجرت پر بیعت کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب ہجرت کہاں ہے میں اسے جہاد پر بیعت کرتا ہوں۔

ف: یہاں ہجرت سے مراد وہ ہجرت ہے جو مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہوئی۔ جب مکہ مکرمہ میں اسلام پھیل چکا تو ہجرت

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ختم ہوگئی۔ لیکن وہ ہجرت جو کفار کے ملک سے مسلمانوں کے ملک کی طرف ہوتی ہے۔ وہ قیامت تک باقی ہے۔ کرمانی نے کہا کہ جب کسی ملک میں کافروں کے غلبہ سے دین کے کام ادا نہ ہوسکیں تو وہاں سے ہجرت واجب ہے۔

۴۱۷۲ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ اَنَّ عُبَادَةَ ابْنَ الصَّامِتِ ، قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَحَوْلَهٗ عِصَابَةٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ تُبَايِعُوْنِيْ عَلٰى اَنْ لَّا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوْنِيْ فِيْ مَعْرُوْفٍ، فَمَنْ وَّفّٰى فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ اَصَابَ مِنْكُمْ شَيْئًا ، فَعُوْقِبَ بِهٖ فَهُوَ لَهٗ كَفَّارَةٌ ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ، ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ ، فَاَمْرُهٗ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهٗ ، وَاِنْ شَآءَ عَاقَبَهٗ خَالَفَهٗ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ. بخاری (۱۸ - ۳۸۹۲ - ۳۹۹۹ - ۴۸۹۴ - ۶۷۸۴ - ۶۸۰۱ - ۷۲۱۳ - ۷۴۶۸) مسلم (۴۴۳۶ - ۴۴۳۷) ترمذی (۱۴۳۹) نسائی (۴۱۷۳ - ۴۱۸۹ - ۴۲۲۱ - ۵۰۱۷)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے گرد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایک جماعت تھی کہ آپ نے فرمایا: تم مجھ سے اس بات پر بیعت کرتے ہو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے' چوری نہ کرو گے' زنا نہ کرو گے' اپنے بچوں کو قتل نہ کرو گے' تم اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان سے کسی پر بہتان نہ تراشو گے' شریعت کے کام میں میری نافرمانی نہ کرو گے' پھر جو شخص بیعت کو پورا کرے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے۔ اور جو شخص ان میں سے کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے پھر اس دنیا میں اس کی سزا مل جائے (جیسے اسے زنا کی حد لگائی جائے یا چوری میں اس کا ہاتھ کاٹا جائے) تو وہ اس کے گناہ کا کفارہ ہے اور جو شخص ان گناہوں میں سے کوئی گناہ کرے (اور دنیا میں سزا نہ پائے) بلکہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو چھپائے تو اس کا معاملہ اللہ کے ذمے ہے' خواہ اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمائے' خواہ (قیامت کے روز) اسے عذاب دے۔ احمد بن سعید نے اس کی مخالفت کی۔

ف: تم اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان سے کسی شخص پر بہتان نہ لگاؤ۔ یہ حکم قرآن حکیم میں عورتوں کی بیعت کے بارے میں فرمایا گیا اور اس کا مطلب یہ ہے کہ عورت کی اولاد نہ ہو اور وہ اس خیال سے کہ خاوند کی وراثت کہیں باہر نہ چلی جائے' کسی دوسرے شخص کا بچہ لے کر اسے اپنا بچہ ظاہر کرے جیسا کہ جاہلیت کے دور میں عورتیں ایسا کرتی تھیں تو یہ بہتان ہے۔ کیونکہ وہ دونوں ہاتھوں کے درمیان سے جھوٹ اٹھاتی تھیں کہ وہ ان کے پیٹ سے نہیں اور کہتیں کہ ہمارے پیٹ سے ہے اور دونوں پاؤں کے درمیان سے یعنی شرمگاہ سے کہ ان کی شرمگاہ سے پیدا نہیں ہوا اور کہتی ہیں کہ پیدا ہوا۔ یہ عبارت مردوں کے لیے محال ہے اور بعض علماء کا کہنا ہے کہ یہ فعل اس طرح ہے کہ ایک شخص ایک کام کرتا ہے اور وہ کام ساری جماعت یا قوم کی طرف منسوب ہو جاتا ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ''تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا''. (فاطر:۱۲) تم زیور نکالتے ہو اور اسے پہنتے ہو۔ حالانکہ زیور صرف عورتیں پہنتی ہیں مرد نہیں' مگر نسبت مردوں کی طرف بھی ہے۔

اور بعض نے کہا کہ ''بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ'' سے مراد ذات اور نفس ہے۔ کیونکہ اکثر افعال ہاتھ اور پاؤں سے سرزد ہوتے ہیں' اس لیے ذکر ان ہی دونوں کا ہوا۔

۴۱۷۳ - اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم مجھ سے اس بات پر بیعت نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فُضَيْلٍ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلَا تُبَايِعُوْنِيْ عَلٰى مَا بَايَعَ عَلَيْهِ النِّسَآءُ اَنْ لَّا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا ' وَلَا تَسْرِقُوْا ' وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ ' وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهُ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ ' وَلَا تَعْصُوْنِيْ فِيْ مَعْرُوْفٍ ' قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ' فَبَايَعْنَاهُ عَلٰى ذٰلِكَ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَمَنْ اَصَابَ بَعْدَ ذٰلِكَ شَيْئًا ' فَنَالَتْهُ عُقُوْبَةٌ ' فَهُوَ كَفَّارَةٌ ' وَمَنْ لَّمْ تَنَلْهُ عُقُوْبَةٌ ' فَاَمْرُهُ اِلَى اللّٰهِ ' اِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُ ' وَاِنْ شَآءَ عَاقَبَهُ. سابقہ (۴۱۷۲)

کرتے' جن باتوں پر عورتوں نے بیعت کی ہے۔ وہ یہ کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو گے' چوری نہ کرو گے' زنا نہ کرو گے' اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو گے اور اپنے ہاتھ' پاؤں کے درمیان سے بہتان نہ باندھو گے اور شریعت کے کاموں میں میری نافرمانی نہ کرو گے۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیوں نہیں! پھر ہم نے آپ سے مندرجہ بالا باتوں پر بیعت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب جو شخص ان گناہوں میں سے کسی کا ارتکاب کر بیٹھے۔ پھر دنیا میں اس کی سزا پائے تو وہ اس شخص کا کفارہ ہو گیا اور جو شخص نہ پائے تو اس کا معاملہ اللہ کے ذمے ہے خواہ وہ اسے بخش دے خواہ عذاب میں مبتلا کرے۔

۱۰ - اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْهِجْرَةِ

ہجرت پر بیعت کرنا

۴۱۷۴ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ' اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ ' فَقَالَ اِنِّيْ جِئْتُ اُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ ' وَلَقَدْ تَرَكْتُ اَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ اِرْجِعْ اِلَيْهِمَا ' فَاَضْحِكْهُمَا كَمَا اَبْكَيْتَهُمَا.

ابوداؤد (۲۵۲۸) ابن ماجہ (۲۷۸۲)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں آپ سے ہجرت پر بیعت کرنے آیا ہوں اور میں اپنے ماں باپ کو روتا ہوا چھوڑ آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ان کی طرف واپس جاؤ اور انہیں خوش کرو جیسے تم نے انہیں رلایا ہے۔

ف: والدین کی رضامندی اور خوشنودی وخوشی ہجرت سے افضل اور مقدم ہے۔

۱۱ - شَاْنُ الْهِجْرَةِ

ہجرت کی شان

۴۱۷۵ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ' اَنَّ اَعْرَابِيًّا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْهِجْرَةِ ' فَقَالَ وَيْحَكَ اِنَّ شَاْنَ الْهِجْرَةِ شَدِيْدٌ ' فَهَلْ لَّكَ مِنْ اِبِلٍ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤَدِّيْ صَدَقَتَهَا؟ قَالَ نَعَمْ ' قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَّرَاءِ الْبِحَارِ ' فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَنْ يَّتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا. بخاری (۱۴۵۲ - ۲۶۳۳ - ۳۹۲۳ - ۶۱۶۵) مسلم (۴۸۰۹) ابوداؤد (۲۴۷۷)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: تمہاری خرابی ہو ہجرت بہت مشکل ہے۔ آپ نے پوچھا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض کیا: ہاں ہیں۔ آپ نے پوچھا: کیا تم ان کی زکوٰۃ دیتے ہو؟ اس نے عرض کیا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: جاؤ اور بستیوں کے اس پار عمل کرو کیونکہ اللہ عزوجل تمہارے کسی عمل کو ضائع نہیں فرمائے گا۔

ف: رسول اللہ ﷺ کی چشم دور بیں ملاحظہ فرما رہی تھی کہ اس اعرابی کا ہجرت پر ثابت قدم رہنا مشکل ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ نے یہ حدیث بیان فرمائی۔ ہجرت بہت مشکل ہے' یعنی اپنا گھر بار عزیز واقرباء دوست وآشناء سب اللہ کے لیے چھوڑ دینا اور پھر اسی پر جمے رہنا یہ ہرگز نہیں کہ چند روز کے بعد ہجرت فسخ کر دی۔ آپ نے اعرابی سے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے کسی عمل کو ضائع نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فرمائے گا' خواہ تو کتنے فاصلے پر ہے۔

١٢ - هِجْرَةُ الْبَادِيْ

گاؤں والے شخص کی ہجرت

٤١٧٦ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ' وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ ' هِجْرَةُ الْحَاضِرِ وَهِجْرَةُ الْبَادِيْ ' فَاَمَّا الْبَادِيْ فَيُجِيْبُ اِذَا دُعِيَ وَيُطِيْعُ اِذَا اُمِرَ ' وَاَمَّا الْحَاضِرُ فَهُوَ اَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً وَّاَعْظَمُهُمَا اَجْرًا. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کون سی ہجرت سب سے بڑھ کر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تم اس چیز کو چھوڑ دو جو تمہارے رب عزوجل کے نزدیک بُری ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہجرت کی دو قسمیں ہیں ایک تو وہ قسم ہے جو اس جگہ حاضر رہے' جہاں ہجرت کی ہے۔ دوسرے گاؤں والے کی ہجرت جو شخص اپنے گاؤں میں رہے' تاہم اگر عند الضرورت اسے بلایا جائے تو وہ شخص چلا آئے اور جب اسے کوئی حکم دیا جائے تو وہ اسے تسلیم کرے حاضر پر سختی بہت زیادہ ہے اور سب سے بڑھ کر ثواب اسے ہی ہے۔

١٣ - تَفْسِيْرُ الْهِجْرَةِ

ہجرت کی تفسیر

٤١٧٧ - **اَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ يَّعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ ' كَانُوْا مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ' لِاَنَّهُمْ هَجَرُوا الْمُشْرِكِيْنَ' وَكَانَ مِنَ الْاَنْصَارِ مُهَاجِرُوْنَ' لِاَنَّ الْمَدِيْنَةَ كَانَتْ دَارَ شِرْكٍ' فَجَاؤُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ. نسائی

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی مہاجرین میں سے تھے کیونکہ انہوں نے مشرکین کو چھوڑ دیا تھا اور بعض انصاری بھی مہاجرین میں سے تھے اس لیے کہ مدینہ مشرکوں کا ملک تھا' تو وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لیلۃ العقبہ کو حاضر ہوئے۔

١٤ - اَلْحَثُّ عَلَى الْهِجْرَةِ

ہجرت کی ترغیب

٤١٧٨ - **اَخْبَرَنِيْ** هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ عِيْسَى بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ ' اَنَّ اَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ ' اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! حَدِّثْنِيْ بِعَمَلٍ اَسْتَقِيْمُ عَلَيْهِ وَاَعْمَلُهُ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَيْكَ بِالْهِجْرَةِ ' فَاِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهَا.

ابن ماجہ (١٤٢٢)

حضرت ابو فاطمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا کام بتائیے جس پر میں مستقل مزاجی سے کاربند رہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ہجرت پر مستقل مزاج رہو اس کی مثل کوئی کام نہیں ہے۔

١٥ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ فِي انْقِطَاعِ الْهِجْرَةِ

ہجرت کے ختم ہو جانے میں اختلاف کا ذکر

٤١٧٩ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ

حضرت یعلی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اپنے والد کو رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَقِیْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُمَیَّةَ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهٗ اَنَّ یَعْلٰی قَالَ جِئْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِاَبِیْ یَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَایِعْ اَبِیْ عَلَی الْهِجْرَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُبَایِعُهٗ عَلَی الْجِهَادِ وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ. سابقہ (۴۱۷۱)

اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا جس دن مکہ فتح ہوا۔ اور میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے والد سے ہجرت پر بیعت لیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس سے جہاد پر بیعت لیتا ہوں کیونکہ ہجرت ختم ہوگئی۔

۴۱۸۰ - **اَخْبَرَنِیْ** مُحَمَّدُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَیْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَیَّةَ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ الْجَنَّةَ لَا یَدْخُلُهَا اِلَّا مُهَاجِرٌ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِیَّةٌ فَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا. نسائی

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگ کہتے ہیں کہ جنت میں صرف وہی شخص جائے گا جس نے ہجرت کی ہو۔ آپ نے فرمایا: جب سے مکہ مکرمہ فتح ہوا ہے' اس کے بعد ہجرت نہیں' البتہ جہاد اور نیک نیتی باقی ہے تو جب تمہیں جہاد پر نکلنے کے لیے کہا جائے تو تم جہاد کے لیے نکلو (جہاد بھی ایک طرح کی ہجرت ہے کیونکہ اس میں گھر بار' بال بچے اور رشتہ دار چھوڑنے پڑتے ہیں پس جو کوئی جہاد کرے گا وہ جنت میں جائے گا)۔

ف: جب سے مکہ مکرمہ فتح ہوا ہے' اس کے بعد ہجرت میں اختلاف ہے۔ بعض علماء کے نزدیک ہجرت ختم ہو چکی۔ کیونکہ حدیث میں ہے کہ مکہ مکرمہ فتح ہونے کے بعد ہجرت نہیں اور بعض علماء کے نزدیک دارالکفر سے دارالاسلام کی طرف ہجرت قیامت تک باقی ہے اور حدیث سے مقصد یہ ہے کہ مکہ مکرمہ سے ہجرت ختم ہوگئی۔ (زہر الربی)

۴۱۸۱ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَنْصُوْرٌ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِیَّةٌ فَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا.

سابقہ (۲۸۷۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز فرمایا: اب ہجرت نہیں رہی لیکن جہاد اور نیک نیتی ابھی باقی ہے جب تمہیں جہاد پر نکلنے کے لیے کہا جائے تو تم جہاد کے لیے نکلو۔

۴۱۸۲ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ یَحْیَی بْنِ هَانِیءٍ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ دُجَاجَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ یَقُوْلُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. نسائی

حضرت نعیم بن دجاجہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد ہجرت نہیں رہی۔

۴۱۸۳ - **اَخْبَرَنَا** عِیْسَی بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ السَّعْدِیِّ قَالَ وَفَدْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ وَفْدٍ كُلُّنَا یَطْلُبُ حَاجَةً وَّكُنْتُ اٰخِرَهُمْ دُخُوْلًا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ یَا

حضرت عبداللہ بن واقد سعدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم میں ہر ایک آپ سے کچھ نہ کچھ حاجت اور غرض رکھتا تھا۔ میں ان سب سے آخر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جن کو میں اپنے پیچھے چھوڑ آیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ تَرَکْتُ مَنْ خَلْفِیْ ' وَهُمْ یَزْعُمُوْنَ اَنَّ الْهِجْرَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ قَالَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوْتِلَ الْکُفَّارُ. نسائی

ہوں وہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ اب ہجرت ختم ہو چکی۔ آپ نے فرمایا: جب تک کافروں سے جہاد جاری رہے گا ہجرت ختم نہ ہوگی۔

ف: کیونکہ جب کوئی شخص دارالکفر سے دارالاسلام کی طرف آئے اس نے ہجرت کی اور جب تک کافر رہیں گے دارالکفر بھی رہے گا۔

۴۱۸۴ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ بُسْرُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّمْرِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِیِّ قَالَ وَفَدْنَا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' فَدَخَلَ اَصْحَابِیْ ' فَقَضٰی حَاجَتَهُمْ ' وَکُنْتُ اٰخِرَهُمْ دُخُوْلًا ' قَالَ حَاجَتُکَ ' قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتٰی تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوْتِلَ الْکُفَّارُ. نسائی

حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میرے ساتھی پہلے پہنچے۔ آپ نے ان کی حاجات پوری فرمائیں۔ پھر میں سب سے آخر میں آپ کے پاس گیا۔ آپ نے فرمایا: تمہاری کیا حاجت ہے؟ میں نے کہا: یارسول اللہ! ہجرت کب ختم ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہجرت کبھی ختم نہ ہوگی' جب تک کافروں سے لڑائی ہوتی رہے گی۔

۱۶ - اَلْبَیْعَةُ فِیْمَا اَحَبَّ وَکَرِهَ

ہر حکم پر بیعت کرنا خواہ وہ پسند ہو یا ناپسند

۴۱۸۵ - اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ مُغِیْرَةَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ وَّالشَّعْبِیِّ قَالَا قَالَ جَرِیْرٌ اَتَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ ' فَقُلْتُ لَهُ اُبَایِعُکَ عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِیْمَا اَحْبَبْتُ ' وَفِیْمَا کَرِهْتُ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ اَوَ تَسْتَطِیْعُ ذٰلِکَ یَا جَرِیْرُ؟ اَوَ تُطِیْقُ ذٰلِکَ؟ قَالَ قُلْ فِیْمَا اسْتَطَعْتُ فَبَایَعَنِیْ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ.

بخاری (۷۲۰۴) مسلم (۱۹۹) نسائی (۴۱۸۶ تا ۴۱۸۸ - ۴۲۰۱)

حضرت جریر کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ سے عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ کی ہر بات خواہ مجھے پسند ہو یا ناپسند' اسے سننے اور اس پر عمل پیرا ہونے پر آپ سے بیعت کرتا ہوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے جریر! تم اس بات کی استطاعت رکھتے ہو؟ اس طرح کہو کہ جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا' پھر مجھے اس بات پر بیعت کیا اور یہ کہ میں ہر مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا۔

۱۷ - اَلْبَیْعَةُ عَلٰی فِرَاقِ الْمُشْرِکِ

مشرک سے سوشل بائیکاٹ پر بیعت کرنا

۴۱۸۶ - اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' عَلٰی اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ وَّعَلٰی فِرَاقِ الْمُشْرِکِ. سابقہ (۴۱۸۵)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے نماز پڑھنے' زکوٰۃ دینے' ہر ایک مسلمان سے خیر خواہی کرنے' مشرک سے الگ رہنے پر بیعت کی (خواہ وہ رشتہ دار اور قریبی دوست ہی کیوں نہ ہو)۔

۴۱۸۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِیْعِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ اَبِیْ نُخَیْلَةَ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' فَذَکَرَ نَحْوَهُ. سابقہ (۴۱۸۵)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' پھر ویسے ہی اوپر والی حدیث کی طرح بیان کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤١٨٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ اَبِي نُخَيْلَةَ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ ، وَهُوَ يُبَايِعُ ، فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ابْسُطْ يَدَكَ حَتّٰى اُبَايِعَكَ وَاشْتَرِطْ عَلَيَّ فَاَنْتَ اَعْلَمُ قَالَ اُبَايِعُكَ عَلٰى اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ ، وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ ، وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ ، وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمِيْنَ ، وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكِيْنَ . سابقہ(٤١٨٥)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ بیعت لے رہے تھے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہاتھ بڑھایئے تاکہ میں بھی آپ سے بیعت کروں' اور آپ ہی میرے لیے شرط مقرر کریں کیونکہ آپ خوب جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں تم سے ان شرائط پر بیعت کرتا ہوں کہ تم اللہ کی عبادت کروگے' نماز پڑھوگے' زکوٰۃ دوگے' مسلمانوں کے خیر خواہ رہوگے اور مشرکوں سے الگ رہوگے۔

٤١٨٩ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ رَهْطٍ ، فَقَالَ اُبَايِعُكُمْ عَلٰى اَنْ لَّا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا ، وَلَا تَسْرِقُوْا ، وَلَا تَزْنُوْا ، وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ ، وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ ، وَلَا تَعْصُوْنِيْ فِيْ مَعْرُوْفٍ ، فَمَنْ وَّفّٰى مِنْكُمْ ، فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ، فَعُوْقِبَ فِيْهِ ، فَهُوَ طَهُوْرُهٗ ، وَمَنْ سَتَرَهُ اللّٰهُ ، فَذَاكَ اِلَى اللّٰهِ ، اِنْ شَآءَ عَذَّبَهٗ ، وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهٗ . سابقہ(٤١٧٢)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کئی افراد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا: میں تم لوگوں کو اس بات پر بیعت کرتا ہوں کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا' چوری نہ کرنا' زنا نہ کرنا' اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا' کسی پر ہاتھ اور پاؤں سے بہتان نہ باندھنا' شریعت کے کاموں میں میری نافرمانی نہ کرنا۔ پھر تم میں سے جو شخص اپنی اس بیعت کو پورا کرے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے اور پھر جو شخص ان کاموں میں سے کوئی کام کر بیٹھے اور دنیا میں اسے سزا مل جائے تو وہ پاک ہو گیا اور اگر اللہ اس کی غلطی کو چھپائے تو وہ اللہ کی مرضی پر ہے اللہ چاہے تو اسے عذاب دے چاہے تو معاف کرے۔

١٨ - بَيْعَةُ النِّسَآءِ

عورتوں سے بیعت کرنا

٤١٩٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا اَرَدْتُّ اَنْ اُبَايِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَةً اَسْعَدَتْنِيْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَاَذْهَبُ ، فَاَسْعِدُهَا ثُمَّ اَجِيْئُكَ ، فَاُبَايِعُكَ قَالَ اِذْهَبِيْ فَاَسْعِدِيْهَا قَالَتْ فَذَهَبْتُ ، فَاَسْعَدْتُهَا ، ثُمَّ جِئْتُ ، فَبَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ . نسائی

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب میں رسول اللہ ﷺ سے بیعت کرنے لگی تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! دورِ جاہلیت میں ایک عورت نے نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی (یعنی میت پر رونے پیٹنے چلانے اور اس کے اوصاف بیان کرنے میں' جیسے جاہلیت کا رواج تھا) لہٰذا مجھے بھی بدلہ ادا کرنے کے لیے اس کے نوحہ میں شامل ہونا ہے میں جا کر شریک ہو جاتی ہوں' پھر آ کر آپ سے بیعت کرلوں گی (کیونکہ بیعت کے بعد گناہ کرنا بدتر ہے) آپ نے فرمایا: جاؤ اور شریک ہو۔ ام عطیہ فرماتی ہیں کہ میں جا کر ان کے نوحے میں شریک ہو گئی پھر واپس آئی اور رسول اللہ ﷺ سے بیعت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

کی۔

۴۱۹۱ - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَخَذَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْبَيْعَةَ عَلٰى اَنْ لَّا نَنُوْحَ. بخاری (۱۳۰۶) مسلم (۲۱۶۰)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے اس بات کی بیعت کی تھی کہ ہم نوحہ نہیں کریں گی۔

۴۱۹۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِيْ نِسْوَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ نُبَايِعُهُ، فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نُبَايِعُكَ عَلٰى اَنْ لَّا نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَاْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيْهِ بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَاَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ قَالَ فِيْمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ قَالَتْ قُلْنَا اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَرْحَمُ بِنَا، هَلُمَّ نُبَايِعْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ لَا اُصَافِحُ النِّسَاءَ، اِنَّمَا قَوْلِيْ لِمِائَةِ امْرَاَةٍ كَقَوْلِيْ لِامْرَاَةٍ وَّاحِدَةٍ، اَوْ مِثْلِ قَوْلِيْ لِامْرَاَةٍ وَّاحِدَةٍ.

ترمذی (۱۵۹۷) نسائی (۴۲۰۱) ابن ماجہ (۲۸۷۴)

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں کئی انصاری عورتوں کے ہمراہ نبی ﷺ سے بیعت کرنے کے لیے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم آپ سے اس بات پر بیعت کرتی ہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی، چوری نہ کریں گی، بدکاری نہ کریں گی، کسی پر جھوٹا بہتان نہیں باندھیں گی اور شرع کے کام میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا کہ تم یہ بھی کہو کہ جہاں تک ہم سے ہو سکا۔ آپ فرماتی ہیں: ہم نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہم پر بہت رحیم ہے (کہ آپ ہماری استطاعت کے مطابق ہم سے بیعت لینا چاہتے ہیں)۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! پھر آگے بڑھایئے اپنا ہاتھ، ہم آپ سے بیعت کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا۔ میرا ایک عورت سے کہہ دینا ایسا ہی ہے جیسے میں نے سو عورتوں سے کہا۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا عورتوں سے مصافحہ جائز نہیں ہے۔

۱۹ - بَيْعَةُ مَنْ بِهٖ عَاهَةٌ

بیمار شخص کی بیعت

۴۱۹۳ - اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اٰلِ الشَّرِيْدِ يُقَالُ لَهٗ عَمْرٌو عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ فِيْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ رَجُلٌ مَّجْذُوْمٌ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ اِرْجِعْ، فَقَدْ بَايَعْتُكَ.

مسلم (۵۷۸۳) ابن ماجہ (۳۵۴۴)

شرید کی اولاد میں سے عمرو نامی ایک شخص سے روایت ہے کہ اس نے اپنے والد سے سنا کہ قبیلہ بنو ثقیف کے لوگوں میں سے ایک شخص جذامی (کوڑھی) تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تم چلے جاؤ میں نے تمہیں بیعت کر لیا۔

۲۰ - بَيْعَةُ الْغُلَامِ

نابالغ لڑکے کی بیعت

۴۱۹۴ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَدَدْتُّ يَدِيْ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ، وَاَنَا غُلَامٌ

حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے بیعت کرنے کے لیے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور میں نابالغ لڑکا تھا۔ آپ نے مجھے بیعت نہ کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

لِيُبَايِعَنِي ' فَلَمْ يُبَايِعْنِي. نسائی

۲۱ - بَيْعَةُ الْمَمَالِيكِ

غلاموں سے بیعت کرنا

۴۱۹۵ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ ' فَبَايَعَ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ ﷺ ' اَنَّهُ عَبْدٌ ' فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ ' فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِعْنِيهِ. فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ ' ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا حَتّٰى يَسْاَلَهُ اَعَبْدٌ هُوَ؟ مسلم(۴۰۸۹)ابوداؤد(۳۳۵۸) ترمذی(۱۵۹۶-۱۲۳۹)نسائی(۴۶۳۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک غلام نے حاضرِ خدمت ہو کر نبی ﷺ سے ہجرت پر بیعت کی ' نبی ﷺ کو محسوس نہ ہوا کہ یہ غلام ہے۔ بعد ازاں اس کا مالک اسے لینے آیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اسے میرے ہاتھ بیچ ڈالو۔ آپ نے دو کالے غلام دے کر اسے لے لیا۔ اس کے بعد آپ جب تک یہ دریافت نہ فرما لیتے کہ وہ غلام تو نہیں ہے بیعت نہ فرماتے۔

۲۲ - اِسْتِقَالَةُ الْبَيْعَةِ

بیعت توڑ ڈالنا

۴۱۹۶ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ' اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْاِسْلَامِ ' فَاَصَابَ الْاَعْرَابِيَّ وَعَكٌ بِالْمَدِينَةِ ' فَجَاءَ الْاَعْرَابِيُّ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ' فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقِلْنِي بَيْعَتِي ' فَاَبٰى ' ثُمَّ جَاءَهُ ' فَقَالَ اَقِلْنِي بَيْعَتِي ' فَاَبٰى ' فَخَرَجَ الْاَعْرَابِيُّ ' فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا ' وَتَنْصَعُ طَيِّبَهَا.

بخاری(۷۲۰۹-۷۲۱۱-۷۳۲۲)مسلم(۳۳۴۲)ترمذی(۳۹۲۰)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے اسلام پر بیعت کی۔ پس وہ مدینہ منورہ میں بخار میں مبتلا ہو گیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میری بیعت توڑ دیجئے۔ آپ نے انکار فرما دیا' پھر آیا اور کہا: میری بیعت توڑ دیجئے۔ آپ نے انکار فرما دیا۔ آخر وہ نکل کر چلا گیا۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ بھٹی کی طرح ہے یہ میل کو نکال دیتا ہے اور صاف کو کندن بنا دیتا ہے۔

۲۳ - اَلْمُرْتَدُّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ

ہجرت کے بعد پھر اپنے گاؤں میں آ کر رہنا

۴۱۹۷ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ ' اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ ' فَقَالَ يَا ابْنَ الْاَكْوَعِ ارْتَدَدْتَّ عَلٰى عَقِبَيْكَ ' وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبَدَوْتَ قَالَ لَا ' وَلٰكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ.

بخاری(۷۰۸۷)مسلم(۴۸۰۲)

حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ حجاج کے پاس تشریف لے گئے' تو حجاج بولا: اے اکوع کے بیٹے! تو مرتد ہو گیا ہے۔ ایڑیوں کے بل واپس چلا آیا اور اس نے کچھ کہا جس کا مطلب یہ تھا کہ تو جنگل میں آ بسا' تو انہوں (سلمہ رضی اللہ عنہ) نے کہا: ایسا کچھ نہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے جنگل میں رہنے کی اجازت بخشی۔

۲۴ - اَلْبَيْعَةُ فِيمَا يَسْتَطِيعُ الْاِنْسَانُ

اپنی طاقت کے مطابق بیعت کرنا

۴۱۹۸ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ ح ' وَاَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ سے آپ کی بات سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کیا کرتے تھے۔ آپ فرما دیتے جہاں تک تجھ کو طاقت ہے۔ اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ، ثُمَّ يَقُوْلُ فِيْمَا اسْتَطَعْتَ ، وَقَالَ عَلِيٌّ فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ. مسلم(۴۸۱۳)ترمذی(۱۵۹۳)

علی نے کہا: جہاں تک تم کو طاقت ہے۔

۴۱۹۹ - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا حِيْنَ نُبَايِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ، يَقُوْلُ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ.

نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ کی بات سننے اور ماننے پر بیعت کرتے تھے مگر آپ فرمادیتے: جہاں تک تم کو طاقت ہے۔

۴۲۰۰ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ، فَلَقَّنَنِيْ فِيْمَا اسْتَطَعْتَ ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.

بخاری(۷۲۰۴)مسلم(۱۹۹)

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہر حکم کے سننے اور ماننے پر بیعت کی۔ آپ نے مجھے تلقین کی کہ جہاں تک تم کو طاقت ہے اور اس پر کہ میں ہر مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا۔

۴۲۰۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فِيْ نِسْوَةٍ ، فَقَالَ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ.

سابقہ(۴۱۹۲)

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چند عورتوں کے ساتھ بیعت کی۔ آپ نے ہم سے فرمایا: جہاں تک تم سے ہوسکتا ہے اور تم کو طاقت ہے۔

۲۵ - ذِكْرُ مَا عَلٰى مَنْ بَايَعَ الْاِمَامَ وَاَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهٖ وَثَمْرَةَ قَلْبِهٖ

جو امام کی بیعت کرلے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے اور اس سے اقرار کرلے' کا ذکر

۴۲۰۲ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ اِنْتَهَيْتُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، وَهُوَ جَالِسٌ فِيْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ ، وَالنَّاسُ عَلَيْهِ مُجْتَمِعُوْنَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فِيْ سَفَرٍ ، اِذْ نَزَلْنَا مَنْزِلًا ، فَمِنَّا مَنْ يَّضْرِبُ خِبَاءَهٗ ، وَمِنَّا مَنْ يَّنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِيْ جَشَرَتِهٖ ، اِذْ نَادٰى مُنَادِي النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الصَّلٰوةَ جَامِعَةً ، فَاجْتَمَعْنَا ، فَقَامَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، فَخَطَبَنَا ، فَقَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِيْ اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ يَّدُلَّ اُمَّتَهٗ عَلٰى مَا يَعْلَمُهٗ خَيْرًا لَّهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهٗ شَرًّا لَّهُمْ ، وَاِنَّ اُمَّتَكُمْ هٰذِهٖ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِيْ اَوَّلِهَا ، وَاِنَّ اٰخِرَهَا سَيُصِيْبُهُمْ بَلَاءٌ وَّاُمُوْرٌ يُّنْكِرُوْنَهَا ، تَجِيْءُ فِتَنٌ ، فَيُدَقِّقُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ ،

حضرت عبد الرحمان بن عبد رب الکعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس گیا تو دیکھا کہ آپ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما ہیں اور آپ کے اردگرد لوگ جمع ہیں۔ میں نے ان کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے اور ایک منزل پر اترے ہم میں سے کوئی تو اپنا خیمہ گاڑتا' کوئی تیر چلاتا' کوئی جانوروں کو چراتا' اسی اثناء میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے آواز دی کہ نماز کے لیے اکٹھے ہوجاؤ' ہم سب جمع ہوئے' چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہمیں خطبہ سنایا۔ آپ نے فرمایا کہ مجھ سے پہلے مبعوث ہونے والے ہر نبی کے لیے یہ بات لازمی تھی کہ وہ جس معاملہ میں امت کی بھلائی دیکھے وہ انہیں بتلا دے اور اگر برائی دیکھے تو اس سے ڈرائے اور تمہاری

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ ' فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهِ مُهْلِكَتِي ' ثُمَّ تَنْكَشِفُ ' ثُمَّ تَجِيءُ ' فَيَقُولُ هٰذِهِ مُهْلِكَتِي ' ثُمَّ تَنْكَشِفُ ' فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يُّزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ ' فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ ' وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ' وَلْيَاْتِ اِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ اَنْ يُّؤْتٰى اِلَيْهِ ' وَمَنْ بَايَعَ اِمَامًا ' فَاَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهٖ وَثَمْرَةَ قَلْبِهٖ ' فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ ' فَاِنْ جَاءَ اَحَدٌ يُّنَازِعُهُ فَاضْرِبُوْا رَقَبَةَ الْاٰخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ ' فَقُلْتُ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ هٰذَا؟ قَالَ نَعَمْ ' وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ مُتَّصِلٌ.

مسلم (٤٧٥٣ تا ٤٧٥٥) ابوداؤد (٤٢٤٨) ابن ماجہ (٣٩٥٦)

یہ امت تو اس کی ابتداء میں بھلائی ہے اور انتہا میں بلا اور برائی کے اُمور ہیں۔ ایک فساد ہوگا جو مٹنے نہ پائے گا تو دوسرا شروع ہو جائے گا جب ایک فساد ہوگا تو مسلمان کہے گا اب میں ہلاک ہوتا ہوں پھر وہ مٹ جائے گا' پھر فساد ہوگا تو کہے گا: اب میں ہلاک ہوتا ہوں پھر وہ مٹ جائے گا' لہٰذا تم میں سے جو شخص جہنم سے بچنا اور جنت میں جانا چاہے وہ اللہ اور روزِ قیامت پر یقین کر کے مرے اور وہ لوگوں سے اس طرح پیش آئے جیسے وہ چاہتا ہے کہ لوگ مجھ سے پیش آئیں اور جو شخص کسی امام کی بیعت کرے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے اور اس کے ساتھ دل سے اقرار کرے تو پھر اس سے جہاں تک ہو سکے اطاعت کرے۔ اب اگر کوئی شخص امام سے جھگڑا کرے تو اس کی گردن اڑا دو۔ وہ (عبدالرحمان) فرماتے ہیں کہ میں ان (عبداللہ بن عمرو) کے قریب ہوا اور ان سے دریافت کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں سنا ہے۔

٢٦ - اَلْحَضُّ عَلٰى طَاعَةِ الْاِمَامِ

امام کی اطاعت کا شوق دلانا

٤٢٠٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَّحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَلَوِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ يَقُوْدُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ ' فَاسْمَعُوْا لَهٗ ' وَاَطِيْعُوْا. مسلم (٤٧٣٥) ابن ماجہ (٢٨٦١)

حضرت یحییٰ بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اپنی دادی کو بیان کرتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حجۃ الوداع میں سنا' آپ فرماتے تھے: اگر تم پر ایک حبشی غلام ہو اور وہ تمہیں اللہ کی کتاب کے مطابق لے چلے تو تم اس کا حکم سنو اور اطاعت کرو۔

٢٧ - اَلتَّرْغِيْبُ فِي طَاعَةِ الْاِمَامِ

امام کی اطاعت کی ترغیب دینا

٤٢٠٤ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' اَنَّ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهٗ ' اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَطَاعَنِيْ ' فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ' وَمَنْ عَصَانِيْ ' فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ ' وَمَنْ اَطَاعَ اَمِيْرِيْ فَقَدْ اَطَاعَنِيْ ' وَمَنْ عَصٰى اَمِيْرِيْ فَقَدْ عَصَانِيْ. مسلم (٤٧٢٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی' اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس شخص نے میرے مقرر کردہ امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے مقرر کیے ہوئے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

٢٨ - قَوْلُهٗ تَعَالٰى ﴿وَاُولِي الْاَمْرِ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور جو تم میں سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مِنكُمْ﴾ (النساء:٥٩)

٤٢٠٥ - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ﴾ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ بَعَثَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ.

بخاری (٤٥٨٤) مسلم (٤٧٢٣) ابوداؤد (٢٦٢٤) ترمذی (١٧٦٢)

صاحبانِ امر ہیں' ان کی (اطاعت کرو)''

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ آیت: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ حضرت عبد اللہ بن حذافہ کے بارے میں نازل ہوئی جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک سریہ میں سردار بنا کر روانہ کیا۔

٢٩ - اَلتَّشْدِيْدُ فِي عِصْيَانِ الْاِمَامِ

امام کی نافرمانی کی بُرائی

٤٢٠٦ - اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلْغَزْوُ غَزْوَانِ ' فَاَمَّا مَنِ ابْتَغَى وَجْهَ اللّٰهِ وَاَطَاعَ الْاِمَامَ وَاَنْفَقَ الْكَرِيْمَةَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ ' فَاِنَّ نَوْمَهُ وَنُبْهَتَهُ اَجْرٌ كُلُّهُ ' وَاَمَّا مَنْ غَزَا رِيَاءً وَّسُمْعَةً وَعَصَى الْاِمَامَ وَاَفْسَدَ فِي الْاَرْضِ ' فَاِنَّهُ لَا يَرْجِعُ بِالْكَفَافِ.

سابقہ (٣١٨٨)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاد کی دو قسمیں ہیں' ایک تو وہ شخص جو فقط اللہ کی رضا مندی کے لیے لڑے اور امام کی اطاعت کرے' مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرے' فساد سے بچے' اس کا سونا اور جاگنا عبادت ہے۔ رہا وہ شخص جو دوسرے لوگوں کے دکھاوے' ناموری و مشہوری کے لیے لڑے اور امام کی نافرمانی کرے' زمین میں فساد پھیلائے تو وہ برابر بھی نہ لوٹے گا۔

ف: ملک میں فساد پھیلانے کا مطلب ہے کہ وہ لوگوں پر خلاف شرع ظلم پھیلائے یا عورتوں' بچوں اور غریبوں کے مال ناحق لوٹے اور انہیں ستائے اور پریشان کرے برابر بھی نہ لوٹے گا۔ یعنی یوں نہ ہوگا کہ اسے نہ ثواب ہوگا نہ عذاب بلکہ اسے عذاب ہوگا۔

٣٠ - ذِكْرُ مَا يَجِبُ لِلْاِمَامِ وَمَا يَجِبُ عَلَيْهِ

امام کے لیے کیا کیا باتیں ضروری ہیں؟

٤٢٠٧ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ ' اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّةٌ يُّقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِهِ وَيُتَّقٰى بِهِ ' فَاِنْ اَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَعَدَلَ ' فَاِنَّ لَهُ بِذٰلِكَ اَجْرًا ' وَاِنْ اَمَرَ بِغَيْرِهِ فَاِنَّ عَلَيْهِ وِزْرًا.

بخاری (٢٩٥٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ڈھال کی طرح ہے' جس کی آڑ' انتظام اور حمایت میں لوگ جہاد کرتے ہیں اور اس کے باعث فتنوں اور آفتوں سے بچتے ہیں' پھر اگر امام اللہ سے ڈرنے اور انصاف کا حکم دے تو اسے ثواب ہوگا اور اگر اس کے خلاف حکم کرے تو اسی پر وبال ہے۔

٣١ - اَلنَّصِيْحَةُ لِلْاِمَامِ

امام کی خیر خواہی کرنا

٤٢٠٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَاَلْتُ سُهَيْلَ بْنَ اَبِي صَالِحٍ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْكَ قَالَ اَنَا سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِيْ حَدَّثَ اَبِيْ، حَدَّثَهُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ تَمِيْمٍ اَلدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ، قَالُوْا لِمَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَآمَّتِهِمْ.

مسلم (۱۹۴ تا ۱۹۶) ابوداؤد (۴۹۴۴) نسائی (۴۲۰۹)

رسول اللہ! کس کے ساتھ' تو آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ (کہ سچے دل سے اس کی عبادت کرے' اللہ سے سچے دل سے ڈرے' دکھلانے کے لیے نہیں) اور اس کی کتاب کے ساتھ (کہ اس پر عمل کرے) اللہ کے رسول کے ساتھ مسلمانوں کے امام کے ساتھ اور باقی سب مسلمانوں کے ساتھ۔

۴۲۰۹ - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ، قَالُوْا لِمَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَآمَّتِهِمْ.

سابقہ (۴۲۰۸)

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کس کے ساتھ؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ (کہ سچے دل سے اس کی عبادت کرے' اللہ سے سچے دل سے ڈرے' دکھلانے کے لیے نہیں) اور اس کی کتاب کے ساتھ (کہ اس پر عمل کرے) اللہ کے رسول کے ساتھ' مسلمانوں کے امام کے ساتھ اور باقی سب مسلمانوں کے ساتھ۔

۴۲۱۰ - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيْحَةُ، اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيْحَةُ اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيْحَةُ قَالُوْا لِمَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَآمَّتِهِمْ. ترمذی (۱۹۲۶) نسائی (۴۲۱۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہہ دین خیر خواہی کا نام ہے' یقیناً دین خیر خواہی ہے' بے شک دین خیر خواہی ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کس کے ساتھ؟ آپ نے فرمایا: اللہ' اس کی کتاب' اس کے رسول اور مسلمانوں کے امام اور باقی مسلمانوں کے ساتھ۔

۴۲۱۱ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَبِيْرِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ وَّعَنْ سُمَيٍّ وَّعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ قَالُوْا لِمَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَآمَّتِهِمْ. سابقہ (۴۲۱۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہہ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کس کے ساتھ؟ آپ نے فرمایا: اللہ' اس کی کتاب' اس کے رسول' اور مسلمانوں کے امام اور عوام کے ساتھ۔

۳۲ - بِطَانَةُ الْاِمَامِ

امام کی خصلت کا بیان

ف: بطانۃ سے مراد اصل میں وہ قوت ہے جو انسان میں رکھی گئی ہے' ہر انسان میں دو قوتیں ہیں ایک وہ جو نیکی کی طرف لے جاتی ہے برائی سے روکتی ہے' دوسری وہ جو برائی کی طرف لے جاتی ہے اور بعض علماء کے نزدیک بطانۃ سے مراد فرشتہ اور شیطان ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٢١٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ يَعْمُرَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ وَّالٍ اِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ، بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْمَعْرُوْفِ، وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَّا تَاْلُوْهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُّقِيَ شَرَّهَا، فَقَدْ وُقِيَ وَهُوَ مِنَ الَّتِيْ تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا. بخاری (٧١٩٨م)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر حاکم میں دو قوتیں ہوتی ہیں، ایک تو وہ قوت جو نیک اور اچھی بات کرنے کا حکم دیتی ہے اور بُری بات سے منع کرتی ہے۔ دوسری وہ قوت جو (بُرے کام کرنے) بگاڑنے میں کمی نہیں کرتی، پھر جو شخص اس شر سے بچا وہ سالم اور محفوظ رہا اور یہی قوت اکثر غالب آتی ہے (بُرے کاموں کی طرف بلانے والی)۔

٤٢١٣ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ مِنْ نَبِيٍّ وَّلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيْفَةٍ، اِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ، بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْخَيْرِ، وَبِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالشَّرِّ، وَتُحُضُّهُ عَلَيْهِ، وَالْمَعْصُوْمُ مَنْ عَصَمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ. بخاری (٦٦١١ - ٧١٩٨)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کسی نبی اور اس کے خلیفہ کو متعین کر کے نہیں بھیجا مگر اس میں دو قوتیں رکھی ہیں ایک تو وہ قوت جو نیکی کا حکم دیتی ہے اور ایک قوت اسے برائی کی طرف بلاتی ہے اور اس پر اُبھارتی ہے، اور بچتا تو وہی ہے جسے اللہ عزوجل بچائے۔

ف: جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ ہر شخص کے ساتھ ایک شیطان ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ کا بھی؟ آپ نے فرمایا: ہاں مگر اللہ رب العزت نے اسے میرا تابع بنا دیا ہے۔

٤٢١٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ، اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ، وَلَا كَانَ بَعْدَهُ مِنْ خَلِيْفَةٍ اِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ، بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْمَعْرُوْفِ، وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَاْلُوْهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوْءِ فَقَدْ وُقِيَ. بخاری (٧١٩٨)

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ دنیا میں کوئی نبی نہیں بھیجا گیا اور نہ ہی اس کا کوئی خلیفہ ہوا ہے۔ جس میں دو قوتیں نہ ہوں، ایک تو وہ قوت جو اچھی بات کا حکم کرتی ہے اور بُری بات سے منع کرتی ہے، دوسری وہ جو بگاڑنے میں کوتاہی نہیں کرتی پھر جو شخص بُری خصلت کے شر سے بچا وہ بالکل بچ گیا۔

٣٣ - وَزِيْرُ الْاِمَامِ

حاکم کا وزیر

٤٢١٥ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِيْ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ وَّلِيَ مِنْكُمْ عَمَلًا، فَاَرَادَ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا، جَعَلَ لَهُ وَزِيْرًا صَالِحًا، اِنْ نَّسِيَ ذَكَّرَهُ، وَاِنْ ذَكَرَ اَعَانَهُ. نسائی

حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اپنی پھوپھی (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص حاکم ہو، پھر اس کی بھلائی چاہے تو اس کے لیے نیک وزیر بنا دے گا، اگر حکمران کوئی بات بھول جائے گا تو وہ اس کو یاد دلائے گا اور اگر وہ یاد رکھے گا تو وہ اس کی مدد کرے گا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: غرضیکہ جس بادشاہ کے وزیر عاقل اور ذی علم ہوتے ہیں' اس کی حکومت بھی قائم رہتی ہے اور ترقی ہوتی ہے اور جس بادشاہ کے وزیر جاہل اور بے وقوف ہوتے ہیں اس کی حکومت جلد مٹ جاتی ہے۔

۳۴ - جَزَاءُ مَنْ اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاَطَاعَ

اس شخص کی سزا جس کو گناہ کرنے کا حکم ملے اور وہ گناہ کرے؟

۴۲۱۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْاَيَامِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ جَيْشًا ' وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا ' فَاَوْقَدَ نَارًا ' فَقَالَ اُدْخُلُوْهَا ' فَاَرَادَ نَاسٌ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا ' وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ اِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا ' فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' فَقَالَ لِلَّذِيْنَ اَرَادُوْا اَنْ يَّدْخُلُوْهَا لَوْ دَخَلْتُمُوْهَا لَمْ تَزَالُوْا فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْاٰخَرِيْنَ خَيْرًا ' وَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى فِيْ حَدِيْثِهٖ قَوْلًا حَسَنًا ' وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ ' اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ.

بخاری (۴۳۴۰ - ۷۱۴۵ - ۷۲۵۷) مسلم (۴۷۴۲ - ۴۷۴۳) ابوداؤد (۲۶۲۵)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر کو روانہ کیا اور اس پر ایک شخص (حضرت عبد اللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ) کو سردار مقرر فرمایا۔ انہوں نے آگ بھڑکائی اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اس میں کود جائیں' بعض نے تو اس میں چھلانگ لگانے کا ارادہ کیا اور بعض دوسرے کہنے لگے کہ ہم اسی سے تو بھاگے ہیں' بعد میں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں واقعہ بیان کیا۔ آپ نے آگ میں چھلانگ لگانے کا ارادہ کرنے والوں کو فرمایا کہ اگر تم اس میں گھس جاتے تو قیامت تک اسی عذاب میں رہتے اور جو لوگ آگ میں نہیں گھسے انہیں اچھا فرمایا۔ ابوموسیٰ نے اس امر کو اچھے پیرائے میں بیان کیا اور فرمایا کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں کی جانی چاہیے' اطاعت صرف نیکی میں ہونی چاہیے۔

ف: حضرت عبد اللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے انہیں آگ میں کودنے کا حکم اس لیے فرمایا تھا کہ وہ آپ کی اطاعت کرتے ہیں یا کہ نہیں اگر کوئی بادشاہ یا حاکم خلاف شرع کام کا حکم دے تو اسے سمجھانا چاہیے۔ اگر وہ باز آ جائے تو بہتر' ورنہ سب مسلمان مل کر ایسے بادشاہ یا حاکم کو سلطنت اور حکومت سے معزول کر دیں اور اس کی جگہ کسی دوسرے شخص کو حاکم یا بادشاہ بنا دیں۔ جو شریعت کے مطابق چلے' کیونکہ مسلمانوں میں اصل بادشاہت اور حکومت اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی ہے اور جو قواعد اللہ اور اس کے پیارے رسول اللہ ﷺ نے مقرر فرما دیئے ہیں ان سب پر عمل پیرا ہونا اور چلنا انتہائی ضروری ہے' سب کے لیے خواہ وزیر حاکم ہو یا امام سب ان قواعد کے محکوم ہیں۔

۴۲۱۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيْمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ ' اِلَّا اَنْ يُّؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ ' فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ ' فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان کو حاکم کا حکم سننا اور اطاعت کرنا لازمی ہے' خواہ وہ پسند کرے یا نہ کرے' مگر جب گناہ کا حکم ہو تو وہ نہ تو سنے اور نہ ہی اطاعت کرے۔

۳۵ - ذِكْرُ الْوَعِيْدِ لِمَنْ اَعَانَ اَمِيْرًا عَلَى الظُّلْمِ

جو شخص ظلم کرنے میں کسی حاکم کی مدد کرے

۴۲۱۸ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سُفْيَانَ عَنْ اَبِیْ حَصِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عَاصِمٍ اَلْعَدَوِیِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ ' فَقَالَ اِنَّهٗ سَتَكُوْنُ بَعْدِیْ اُمَرَاءُ مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ' فَلَيْسَ مِنِّیْ ' وَلَسْتُ مِنْهُ ' وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَیَّ الْحَوْضَ ' وَمَنْ لَّمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ' فَهُوَ مِنِّیْ ' وَاَنَا مِنْهُ ' وَهُوَ وَارِدٌ عَلَیَّ الْحَوْضَ . ترمذی (٢٢٥٩) نسائی (٤٢١٩)

صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم نو آدمی تھے۔ آپ نے فرمایا: دیکھو میرے بعد حاکم ہوں گے۔ جو شخص ان کی جھوٹی بات کو سچ کہے گا (خوشامد کرے گا اور حق کو ناحق کہے گا) اور ظلم کرنے میں ان کے ساتھ تعاون کرے گا اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی میں اس کے ساتھ کچھ غرض رکھتا ہوں وہ قیامت کے دن میرے حوض پر بھی نہ آئے گا اور جو شخص ان حکام کے جھوٹ کو سچ نہ کہے اور ظلم کرنے میں ان کی مدد نہ کرے تو وہ شخص میرا ہے میں اس کا ہوں اور وہی شخص میرے حوض پر آئے گا۔

٣٦ - مَنْ لَّمْ يُعِنْ اَمِيْرًا عَلَى الظُّلْمِ

جو شخص ظلم کرنے میں حاکم کی مدد نہ کرے؟

٤٢١٩ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِی ابْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِیْ حَصِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عَاصِمٍ اَلْعَدَوِیِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ ' خَمْسَةٌ وَّاَرْبَعَةٌ اَحَدُ الْعَدَدَيْنِ مِنَ الْعَرَبِ ' وَالْاٰخَرُ مِنَ الْعَجَمِ ' فَقَالَ اِسْمَعُوْا ' هَلْ سَمِعْتُمْ اَنَّهٗ سَتَكُوْنُ بَعْدِیْ اُمَرَاءُ ' مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّیْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ يَرِدُ عَلَیَّ الْحَوْضَ ' وَمَنْ لَّمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ' فَهُوَ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَیَّ الْحَوْضَ .

سابقہ (٤٢١٨)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم نو آدمی تھے ہم میں پانچ تو عرب کے رہنے والے تھے اور باقی چار عجم سے تھے۔ آپ نے فرمایا: سنو! کیا تم نے سنا کہ میرے بعد حاکم ہوں گے جو شخص ان کے پاس جائے اور ان کے پاس جا کر جھوٹ کو سچ کہے اور ظلم پر ان کی امداد کرے وہ شخص میرا نہیں اور نہ ہی میں اس کا ہوں' نہ ہی وہ میرے حوض پر آئے گا اور جو شخص ان کے پاس نہ جائے اور نہ ہی ان کے جھوٹ کو سچ کہے' نہ ظلم پر ان کی امداد کرے وہ میرا ہے میں اس کا ہوں اور وہ جلد ہی میرے حوض پر آئے گا۔

٣٧ - فَضْلُ مَنْ تَكَلَّمَ بِالْحَقِّ عِنْدَ اِمَامٍ جَائِرٍ

ظالم حاکم کے سامنے کلمۂ حق کہنے والے کی فضیلت

٤٢٢٠ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ' اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ ﷺ وَقَدْ وَضَعَ رِجْلَهٗ فِی الْغَرْزِ ' اَیُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ . نسائی

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اس وقت جب آپ اپنا پاؤں رکاب میں رکھ چکے تھے کہ کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہنا۔

٣٨ - ثَوَابُ مَنْ وَّفّٰى بِمَا بَايَعَ عَلَيْهِ

اپنی بیعت کو پورا کرنے والے کا ثواب

٤٢٢١ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِیِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ایک مجلس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے تھے۔ آپ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIE ISLAMIA ACADEMY

عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فِي مَجْلِسٍ، فَقَالَ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَزْنُوا وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ وَمَنْ وَفَّى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا، فَسَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ. سابقہ(٤١٧٢)

فرمایا: تم مجھ سے اس پر بیعت کرو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے اور ان کے سامنے آیت قرآن پڑھی (جس میں ان اُمور سے باز رہنے پر بیعت کرنے کا ذکر ہے) پھر تم میں سے جو شخص اپنی بیعت کو پورا کرے اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے اور جو شخص ان کاموں میں سے کسی کا مرتکب ہو۔ مگر اللہ اس کی پردہ پوشی فرمائے (اور وہ شخص دنیا میں سزا نہ پائے) تو یہ اللہ عزوجل کے اختیار میں ہے، چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو بخش دے۔

٣٩ - مَا يُكْرَهُ مِنَ الْحِرْصِ عَلَى الْإِمَارَةِ

حکومت وامارت کی خواہش ولالچ مکروہ ہے

٤٢٢٢ - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ، وَإِنَّهَا سَتَكُونُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً، فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ. بخاری(٧١٤٨) نسائی(٥٤٠٠)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم امارت وحکومت میں بہت لالچ کرو گے اور وہ ندامت وحسرت کا باعث بنے گی کیونکہ جب حکومت ملے تو اس وقت اچھی معلوم ہوتی ہے اور جب چلی جائے تو رنج ہوتا ہے۔

ف: اور جس نعمت کا انجام رنج وغم ہو اس کی خواہش کرنا عقل مندی کے خلاف ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٤١ - كِتَابُ الْعَقِيقَةِ

عقیقہ کا بیان

١ - بَابٌ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

لڑکے کی طرف سے ایک جیسی دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ہے

٤٢٢٣ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْعَقِيقَةِ، فَقَالَ لَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُقُوقَ، وَكَأَنَّهُ كَرِهَ الِاسْمَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا نَسْأَلُكَ أَحَدُنَا يُولَدُ لَهُ، قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْ وَلَدِهِ، فَلْيَنْسُكْ عَنْهُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ، قَالَ دَاوُدُ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ عَنِ الْمُكَافِئَتَانِ، قَالَ الشَّاتَانِ الْمُشَبَّهَتَانِ تُذْبَحَانِ جَمِيعًا. ابوداؤد(٢٨٤٢)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ عمرو کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ کسی شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عقیقہ کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل والدین کی نافرمانی کو پسند نہیں فرماتا۔ گویا کہ آپ نے اس نام (عقیقہ) کو ناپسند فرمایا۔ اس شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: ہم آپ سے اس جانور کے متعلق پوچھنا چاہتے ہیں جو بچے کی طرف سے ذبح کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جو شخص اپنی اولاد کی طرف سے قربانی کرنا چاہے تو وہ اپنے بچے کی طرف سے دو بکریاں ایک جیسی ذبح کرے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔ داؤد فرماتے ہیں کہ میں نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ ایک جیسی سے کیا مراد ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ملتی جلتی صورت میں جو دونوں ہی ذبح کی جائیں۔

ف: بعض علماء کے نزدیک یہ بکریاں عمر میں برابر ہونی چاہئیں اور بعض کے نزدیک شکل وصورت میں' عقیقہ اور عقوق کا مادہ ایک ہے' عقوق والدین کے نافرمانی کو کہتے ہیں۔

٤٢٢٤ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ. نسائی

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

٢ - اَلْعَقِيْقَةُ عَنِ الْغُلَامِ

لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرنا

٤٢٢٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ وَحَبِيْبٌ وَّيُوْنُسُ وَقَتَادَةُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِي الْغُلَامِ عَقِيْقَةٌ ' فَاَهْرِيْقُوْا عَنْهُ دَمًا ' وَاَمِيْطُوْا عَنْهُ الْاَذٰى. بخاری (٥٤٧١-٥٤٧٢) ابوداؤد (٢٨٣٩) ترمذی (١٥١٥) ابن ماجہ (٣١٦٤)

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ لڑکے کا عقیقہ ہوتا ہے لہٰذا اس کی طرف سے جانور ذبح کرو اور اس سے اذیت کو دور کرو۔

٤٢٢٦ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّطَاؤُسٍ وَّمُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِي الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ ' وَفِي الْجَارِيَةِ شَاةٌ. نسائی

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لڑکے کے عقیقہ کے لیے دو بکریاں ہیں جو ایک جیسی ہوں اور لڑکی کے لیے ایک بکری۔

٣ - اَلْعَقِيْقَةُ عَنِ الْجَارِيَةِ

لڑکی کی طرف سے عقیقہ کرنا

٤٢٢٧ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيْبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ ' وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ. ابوداؤد (٢٨٣٤)

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لڑکے کے عقیقہ کے لیے دو بکریاں ہیں جو ایک جیسی ہوں اور لڑکی کے لیے ایک بکری۔

٤ - كَمْ يُعَقُّ عَنِ الْجَارِيَةِ؟

لڑکی کی طرف سے کتنی بکریاں ذبح کی جائیں؟

٤٢٢٨ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ' وَهُوَ ابْنُ اَبِي يَزِيْدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِالْحُدَيْبِيَةِ ' اَسْاَلُهُ عَنْ لُّحُوْمِ الْهَدْيِ ' فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ عَلَى الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَلَى الْجَارِيَةِ شَاةٌ ' لَا

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حدیبیہ میں ہدی کے گوشت کے بارے میں پوچھنے کے لیے حاضر ہوئی۔ میں نے آپ کو فرماتے سنا: لڑکے کے عقیقہ کی دو بکریاں ہیں اور لڑکی کے لیے ایک بکری

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ اَمْ اِنَاثًا.

خواہ وہ نر ہوں یا مادہ (کوئی حرج نہیں)۔

ابوداؤد (۲۸۳۵ - ۲۸۳۶) نسائی (۴۲۲۹) ابن ماجہ (۳۱۶۲)

۴۲۲۹ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ، لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ اَمْ اِنَاثًا. سابقہ (۴۲۲۸)

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لڑکے کے عقیقہ کی دو بکریاں ہیں اور لڑکی کے لیے ایک بکری خواہ وہ نر ہوں یا مادہ (کوئی حرج نہیں)۔

۴۲۳۰ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ، هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَقَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ دو دو مینڈھوں سے کیا۔

۵ - مَتٰى يُعَقُّ؟

عقیقہ کب کیا جائے؟

۴۲۳۱ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدٍ اَنْبَاَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِيْنٌ بِعَقِيْقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ رَاْسُهُ وَيُسَمّٰى.

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر پیدا ہونے والا بچہ اپنے عقیقہ میں گروی ہے۔ اس کی طرف سے ساتویں روز قربانی کی جائے، اس کا سر منڈایا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

ابوداؤد (۲۸۳۷ - ۲۸۳۸) ترمذی (۱۵۲۲م) ابن ماجہ (۳۱۶۵)

ف: خطابی کہتے ہیں کہ اس حدیث میں لوگوں نے بہت گفتگو کی ہے اور سب سے بہتر قول حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا ہے کہ یہ شفاعت کے متعلق ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے بچے کا عقیقہ نہ کرے اور بچپن میں ہی فوت ہو جائے تو وہ اپنے والدین کی شفاعت نہ کر سکے گا۔ (زہر الربیٰ)

۴۲۳۲ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ سَلِ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيْثَهُ فِي الْعَقِيْقَةِ؟ فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ سَمُرَةَ.

حضرت حبیب بن شہید کا بیان ہے کہ مجھ سے ابن سیرین نے فرمایا کہ آپ حسن سے عقیقہ کی حدیث دریافت کریں کہ آپ نے عقیقہ کے متعلق کس سے سنا، آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ میں نے اسے سمرہ رضی اللہ عنہ سے سنا۔

بخاری (۵۴۷۲م) ترمذی (۱۸۲م)

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ حضرت حسن رحمہ اللہ نے حضرت سمرہ کو دیکھا اور آپ سے سنا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۴۲ - كِتَابُ الْفَرَعِ وَالْعَتِيْرَةِ

۱ - بَابٌ لَّا فَرَعَ وَلَا عَتِيْرَةَ

۴۲۳۳ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيْرَةَ. بخاری (۵۴۷۳ - ۵۴۷۴) مسلم (۵۰۸۸) ابوداؤد (۲۸۳۱) ترمذی (۱۵۱۲) نسائی (۴۲۳۴) ابن ماجہ (۳۱۶۸)

اللہ کا نام سے شروع جو بڑا مہربان بہت رحمت والا ہے

فرع اور عتیرہ کا بیان

فرع اور عتیرہ ختم ہو چکے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرع اور عتیرہ اب ختم ہو چکے۔

ف: فرع اور عتیرہ اس ذبیحہ کو کہتے ہیں جو رجب کے پہلے عشرہ میں ذبح کیا جائے۔

۴۲۳۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَتْ اَبَا اِسْحٰقَ عَنْ مَّعْمَرٍ وَّسُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَحَدُهُمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْفَرَعِ وَالْعَتِيْرَةِ، وَقَالَ الْاٰخَرُ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيْرَةَ. سابقہ (۴۲۳۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرع اور عتیرہ سے منع فرمایا۔ اور دوسرے صحابی نے کہا: اب فرع اور عتیرہ ختم ہو چکے۔

۴۲۳۵ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَمْلَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ وُقُوْفٌ مَّعَ النَّبِيِّ ﷺ بِعَرَفَةَ، فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ عَلٰى اَهْلِ بَيْتٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ اَضْحَاةً وَّعَتِيْرَةً قَالَ مُعَاذٌ كَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَّعْتِرُ اَبْصَرَتْهُ عَيْنِيْ فِيْ رَجَبٍ.

ابوداؤد (۲۷۸۸) ترمذی (۱۵۱۸) ابن ماجہ (۳۱۲۵)

حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم میدانِ عرفات میں نبی ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا: اے لوگو! سال میں گھر والوں میں سے ہر ایک پر ایک قربانی (دسویں ذوالحجہ کو) واجب ہے اور (رجب میں ایک بکری) عتیرہ ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضرت ابن عون رجب میں عتیرہ کرتے' میں نے ان کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

۴۲۳۶ - **اَخْبَرَنِيْ** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْهِ وَزَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْفَرَعُ؟ قَالَ حَقٌّ فَاِنْ تَرَكْتَهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ بَكْرًا فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اَوْ تُعْطِيَهٗ اَرْمَلَةً خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَذْبَحَهٗ، فَيَلْصَقَ لَحْمُهٗ بِوَبَرِهٖ، فَتُكْفِيءَ اِنَاءَكَ وَتُوَلِّهَ نَاقَتَكَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَالْعَتِيْرَةُ؟ قَالَ الْعَتِيْرَةُ حَقٌّ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ هُمْ اَرْبَعَةُ اِخْوَةٍ اَحَدُهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ وَّبِشْرٌ وَّشَرِيْكٌ وَّاٰخَرُ. نسائی

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد اور حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگوں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! فرع کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: (اللہ کے لیے کی جائے تو) درست ہے' پھر اگر تم فرع کے جانور کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے اور تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے دوران) اس پر سواری کرو' یا مسکین اور بیوہ کو دو تو اس کو ذبح کرنے سے بہتر ہے۔ ماں کا گوشت پوست سے لگ جائے گا (اس کی ماں انتہائی دبلی پتلی اور کمزور ہو جائے گی) پھر تو دودھ کے برتن کو اوندھا کر کے رکھ دے گا (یعنی پھر دودھ ختم ہو جائے گا) اور ماں رنج وغم سے دیوانی ہو جائے گی۔ لوگوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نے عرض کیا: یا رسول اللہ! پھر عتیرہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: عتیرہ درست ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ ابوعلی حنفی' چار بھائی ہیں: ابوبکر' بشر' شریک اور ایک دوسرا۔

۴۲۳۷ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَّحْيٰى وَهُوَ ابْنُ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيْمِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ عَمْرٍو الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَذْكُرُ' اَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ الْحٰرِثَ بْنَ عَمْرٍو يُّحَدِّثُ' اَنَّهُ لَقِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ' وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ فَاَتَيْتُهُ مِنْ اَحَدِ شِقَّيْهِ' فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اِسْتَغْفِرْ لِيْ' فَقَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ' ثُمَّ اَتَيْتُهُ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ اَرْجُوْ اَنْ يَّخُصَّنِيْ دُوْنَهُمْ' فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِسْتَغْفِرْ لِيْ فَقَالَ بِيَدِهٖ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ' فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ النَّاسِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْعَتَائِرُ وَالْفَرَائِعُ؟ قَالَ مَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَآءَ لَمْ يَعْتِرْ' وَمَنْ شَآءَ فَرَعَ' وَمَنْ شَآءَ لَمْ يُفْرِعْ فِي الْغَنَمِ اُضْحِيَتُهَا' وَقَبَضَ اَصَابِعَهُ اِلَّا وَاحِدَةً. ابوداؤد (۱۷۴۲) نسائی (۴۲۳۸)

حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حجۃ الوداع کے موقعہ پر ملاقات کی' آپ اونٹنی عضباء پر سوار تھے (اور اس اونٹنی کے کان چیرے ہوئے تھے) میں ایک جانب سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں' میری بخشش کی دعا فرمایئے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تم لوگوں کی مغفرت فرمائے پھر میں دوسری طرف سے یہ خیال کر کے حاضر خدمت ہوا کہ شاید آپ میرے لیے بطور خاص دعا فرمائیں گے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ میرے لیے دعائے مغفرت فرمائیں۔ آپ نے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کی: اللہ تم لوگوں کی مغفرت فرمائے! پھر ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! عتیرہ اور فرع کے متعلق آپ کا کیا ارشاد ہے؟ تو آپ نے فرمایا: جس کا جی چاہے کر لے جس کا نہ چاہے نہ کرے بکریوں میں (دسویں' گیارہویں اور بارہویں ذوالحجہ کو) قربانی لازمی ہے۔ اور آپ (ﷺ) نے ایک انگلی کے سوا اپنے ہاتھ کی سبھی انگلیوں کو بند فرما دیا۔

۴۲۳۸ - **اَخْبَرَنِيْ** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّهِ الْحٰرِثِ ابْنِ عَمْرٍو ح وَاَنْبَاَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّهِ الْحٰرِثِ بْنِ عَمْرٍو' اَنَّهُ لَقِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ' فَقُلْتُ بِاَبِيْ اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاُمِّيْ اِسْتَغْفِرْ لِيْ' فَقَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ' ثُمَّ اسْتَدَرْتُ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ' وَسَاقَ الْحَدِيْثَ. سابقہ (۴۲۳۷)

حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حجۃ الوداع کے موقعہ پر ملاقات کی اور عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں' میری بخشش کی دعا فرمایئے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تم لوگوں کی مغفرت فرمائے! اور آپ اپنی اونٹنی عضبا پر سوار تھے پھر میں دوسری طرف سے یہ خیال کر کے حاضر خدمت ہوا (کہ شاید آپ میرے لیے بطور خاص دعا فرمائیں گے)۔ پھر راوی نے آخر تک حدیث بیان کی۔

۲ - تَفْسِيْرُ الْعَتِيْرَةِ

عتیرہ کی تشریح

۴۲۳۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے سامنے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَمِيلٌ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُنَّا نَعْتِرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اِذْبَحُوْا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ اَيِّ شَهْرٍ مَّا كَانَ، وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَاَطْعِمُوْا.

ابوداؤد (۲۸۳۰) نسائی (۴۲۴۰ - ۴۲۴۲ - ۴۲۴۳) ابن ماجہ (۳۱۶۷)

اس بات کا ذکر ہوا کہ ہم زمانۂ جاہلیت میں عتیرہ کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: جس ماہ میں چاہو اللہ عزوجل کے لیے ذبح کرو، نیکی کرو اور (مسکینوں کو اللہ کے لیے) کھلاؤ۔

۴۲۴۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ، وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ وَرُبَّمَا قَالَ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ وَرُبَّمَا ذَكَرَ اَبَا قِلَابَةَ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادٰى رَجُلٌ وَهُوَ بِمِنًى، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِيْ رَجَبٍ، فَمَا تَاْمُرُنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ اِذْبَحُوْا فِيْ اَيِّ شَهْرٍ مَّا كَانَ، وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَاَطْعِمُوْا قَالَ اِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا، فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ فِيْ كُلِّ سَائِمَةٍ، فَرَعٌ تَغْذُوْهُ مَاشِيَتُكَ، حَتّٰى اِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ، وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ.

سابقہ (۴۲۳۹)

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے منیٰ میں بلند آواز سے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم جاہلیت میں ماہِ رجب کو عتیرہ کیا کرتے تھے۔ یارسول اللہ! پھر آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم جس ماہ میں چاہو ذبح کرو اور اللہ عزوجل کے لیے نیکی کرو اور کھانا کھلاؤ۔ اس شخص نے عرض کیا: ہم تو فرع کیا کرتے تھے اب آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمام چرنے والے جانوروں میں فرع ہے البتہ تم اسے اس کی ماں کو کھلانے دو جب بڑا ہو جائے اور لادنے کے قابل ہو جائے تب تم اسے ذبح کرو اور اس کا گوشت تقسیم کردو۔

۴۲۴۱ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ وَاَحْسَبُنِيْ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ رَجُلٍ مِّنْ هُذَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْمَا تَسَعَكُمْ، فَقَدْ جَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْخَيْرِ، فَكُلُوْا وَتَصَدَّقُوْا، وَادَّخِرُوْا، وَاِنَّ هٰذِهِ الْاَيَّامَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ، وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِيْ رَجَبٍ، فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ اِذْبَحُوْا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ اَيِّ شَهْرٍ مَّا كَانَ، وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَطْعِمُوْا. فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ كُلِّ سَائِمَةٍ مِّنَ الْغَنَمِ فَرَعٌ تَغْذُوْهُ غَنَمُكَ، حَتّٰى اِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ، وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ عَلَى ابْنِ السَّبِيْلِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ هُوَ خَيْرٌ.

ابوداؤد (۲۸۱۳) ابن ماجہ (۳۱۶۰)

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ جو کہ بنو قبیلہ بنو ہذیل سے تعلق رکھتے ہیں، ان کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے تمہیں منع کیا تھا، لیکن اب اللہ عزوجل نے لوگوں کو امیر اور غنی کر دیا تو تم کھاؤ، خیرات کرو اور رکھ چھوڑو۔ اور یہ دن (۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ) کھانے پینے اور اللہ عزوجل کو یاد کرنے کے ہیں۔ ایک شخص نے عرض کیا: ہم دورِ جاہلیت میں ماہِ رجب کو عتیرہ کیا کرتے تھے۔ اب آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے ذبح کرو، جس ماہ میں چاہو اور اللہ کے لیے نیکی کرو اور کھانا کھلاؤ۔ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم دورِ جاہلیت میں فرع کیا کرتے تھے۔ اب آپ کیا حکم فرماتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنگل میں چرنے والی بکریوں میں فرع ہے، لیکن تم اس کی ماں کو کھلانے دو جب وہ تیار ہو جائے تو اسے ذبح کرو، گوشت خیرات کرو مسافروں کے لیے یہی بہتر ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: گوشت تین دن سے زیادہ نہ رکھو بلکہ اسے کھالو یا خیرات کردو تا کہ سب محتاجوں کو ملے اور کوئی بھوکا نہ رہے۔

٣ - تَفْسِيرُ الْفَرَعِ

فرع کی تعریف

٤٢٤٢ - **اَخْبَرَنَا** اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ ، فَقَالَ اِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيْرَةً يَّعْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ، فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ اِذْبَحُوْهَا فِي اَيِّ شَهْرٍ كَانَ ، وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَطْعِمُوْا قَالَ اِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ حَتّٰى اِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ ، وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ ، فَاِنَّ ذٰلِكَ هُوَ خَيْرٌ. سابقہ(٤٢٣٩)

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کو آواز دی اور عرض کیا کہ زمانۂ جاہلیت میں ہم عتیرہ کیا کرتے تھے' اب آپ کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس مہینے میں چاہو ذبح کرو اور اللہ عزوجل کے لیے نیکی کرو اور کھانا کھلاؤ۔ اس نے عرض کیا کہ ہم زمانۂ جاہلیت میں فرع کیا کرتے تھے' آپ نے فرمایا: سائمہ جانوروں میں فرع ہے' جب وہ جانور بڑا ہو کر بوجھ لادنے کے قابل ہو جائے تب تم اسے ذبح کرو اور اس کا گوشت صدقہ کردو' کیونکہ یہی بہتر ہے۔

٤٢٤٣ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ ، فَلَقِيْتُ اَبَا الْمَلِيْحِ ، فَسَاَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيْرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ اِذْبَحُوْا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي اَيِّ شَهْرٍ مَّا كَانَ ، وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَطْعِمُوْا. سابقہ(٤٢٣٩)

حضرت نبیشہ ہذلی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم دورِ جاہلیت میں عتیرہ کیا کرتے تھے۔ اب آپ اس کے متعلق ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس مہینے میں چاہو اللہ کے لیے ذبح کرو اور اللہ کے لیے نیکی کرو اور کھانا کھلاؤ۔

٤٢٤٤ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَّكِيْعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ اَبِي رَزِيْنٍ لَقِيْطِ بْنِ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ ذَبَائِحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ، فَنَاْكُلُ ، وَنُطْعِمُ مَنْ جَاءَنَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا بَاْسَ بِهِ قَالَ وَكِيْعٌ ابْنُ عُدُسٍ فَلَا اَدَعُهُ. نسائی

حضرت ابورزین لقیط بن عامر عقیلی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم دورِ جاہلیت کے رجب میں جانور ذبح کیا کرتے تھے پھر ہم اس سے خود کھاتے اور جو آتا اسے کھلاتے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ اس حدیث کے راوی وکیع کا کہنا ہے کہ اسی لیے میں رجب میں قربانی کیا کرتا ہوں۔

٤ - جُلُوْدُ الْمَيْتَةِ

مردار کی کھال

٤٢٤٥ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَّيْمُوْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلٰى شَاةٍ مَّيِّتَةٍ مُّلْقَاةٍ ، فَقَالَ لِمَنْ هٰذِهِ؟ فَقَالُوْا لِمَيْمُوْنَةَ ، فَقَالَ مَا عَلَيْهَا لَوِ انْتَفَعَتْ بِاِهَابِهَا قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ ، فَقَالَ اِنَّمَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَكْلَهَا. مسلم(٨٠٤-٨٠٨)ابوداؤد(٤١٢٠)نسائی(٤٢٤٨)ابن ماجہ(٣٦١٠)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مردہ بکری پڑی ہوئی دیکھی' آپ نے دریافت فرمایا: یہ بکری کس شخص کی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: میمونہ رضی اللہ عنہا کی۔ آپ نے فرمایا: اگر وہ اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتی تو اس پر کوئی گناہ نہ تھا۔ لوگوں نے عرض کیا: یہ تو مردار ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے صرف مردار کھانا حرام قرار دیا ہے (نہ کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

اس کی کھال یا بال سینگوں سے فائدہ اٹھانے کو)۔

۴۲۴۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ ، وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ، كَانَ اَعْطَاهَا مَوْلَاةً لِّمَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ ، فَقَالَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا. بخاری (۱۴۹۲ - ۲۲۲۱ - ۵۵۳۱) مسلم (۸۰۴ - ۸۰۵) ابوداؤد (۴۱۲۰ - ۴۱۲۱) نسائی (۴۲۴۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر ایک مردہ بکری کے پاس سے ہوا' جو نبی ﷺ نے اپنی زوجہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی کو بخشی تھی۔ آپ نے دریافت فرمایا: تم نے اس کی کھال سے نفع کیوں نہیں اٹھایا؟ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ تو اب مردار ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردار کا تو صرف کھانا حرام ہے۔

۴۲۴۷ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ يَعْنِيْ يَزِيْدَ عَنْ حَفْصِ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، حَدَّثَهُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ اَبْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَاةً مَّيْتَةً لِّمَوْلَاةٍ لِّمَيْمُوْنَةَ ، وَكَانَتْ مِنَ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ لَوْ نَزَعُوْا جِلْدَهَا ، فَانْتَفَعُوْا بِهٖ قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا. سابقہ (۴۲۴۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ کی لونڈی کی مردہ بکری پڑی دیکھی اور وہ بکری صدقے کی تھی۔ آپ نے فرمایا: کاش کہ وہ لوگ اس کی کھال اتار لیتے اور اس سے نفع اٹھاتے۔ لوگوں نے عرض کیا: یہ تو اب مردار ہے۔ آپ نے فرمایا: مردار کا تو صرف کھانا حرام ہے۔

۴۲۴۸ - **اَخْبَرَنِيْ** عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ مُّنْذُ حِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَتْنِيْ مَيْمُوْنَةُ اَنَّ شَاةً مَّاتَتْ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَلَّا دَفَعْتُمْ اِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ. سابقہ (۴۲۴۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ مجھے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ایک بکری مرگئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کی کھال کورنگا کیوں نہیں تا کہ اس سے فائدہ اٹھا سکتے؟

۴۲۴۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِشَاةٍ لِّمَيْمُوْنَةَ مَيِّتَةٍ فَقَالَ اَلَّا اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا، فَدَبَغْتُمْ ، فَانْتَفَعْتُمْ. مسلم (۸۰۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے جو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے اس کی کھال کو دباغت کر کے کیوں نہ رکھ لیا تا کہ اس سے فائدہ اٹھا لیتے؟

۴۲۵۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مُّغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى شَاةٍ مَّيْتَةٍ، فَقَالَ اَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِاِهَابِهَا. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ ایک مردار بکری سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ تم نے اس بکری کی کھال سے فائدہ کیوں نہ اٹھایا؟

۴۲۵۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رِزْمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا زوجۂ نبی ﷺ کا بیان ہے کہ ہماری ایک بکری مرگئی تو ہم نے اس کی کھال کو رنگا' پھر ہم اس میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ مَاتَتْ شَاةٌ لَّنَا، فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا، فَمَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهَا حَتّٰى صَارَتْ شَنًّا. بخاری (٦٦٨٦)

ہمیشہ نبیذ بناتے، حتیٰ کہ وہ پرانی ہوگئی۔

٤٢٥٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ ابْنُ حُجْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ، فَقَدْ طَهُرَ. مسلم (٨١٠ تا ٨١٣)

ابوداؤد (٤١٢٣) ترمذی (١٧٢٨) نسائی (٤٢٥٣) ابن ماجہ (٣٦٠٩)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کھال پر دباغت ہوگئی وہ پاک ہوگئی۔

٤٢٥٣ - اَخْبَرَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ، وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الْخَيْرِ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ اِنَّا نَغْزُوْا هٰذَا الْمَغْرِبَ، وَاِنَّهُمْ اَهْلُ وَثَنٍ، وَلَهُمْ قِرَبٌ يَّكُوْنُ فِيْهَا اللَّبَنُ وَالْمَاءُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلدِّبَاغُ طَهُوْرٌ قَالَ ابْنُ وَعْلَةَ عَنْ رَّاْيِكَ اَوْ شَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ؟ قَالَ بَلْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ (٤٢٥٢)

حضرت ابن وعلہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ ہم مغربی ممالک میں جہاد کو جاتے ہیں اور وہاں کے لوگ بت پرست ہیں، ان کے پاس پانی اور دودھ کی مشکیں ہوتی ہیں (تو اس میں پانی اور دودھ کا استعمال درست ہے یا نہیں)؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: جس چمڑے کی دباغت کر دی جائے، وہ پاک ہے۔ ابن وعلہ نے دریافت کیا: کیا یہ آپ اپنی رائے سے کہتے ہیں یا آپ نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مشرکوں سے پانی، دودھ یا دوسرے مائع جات لینا درست ہیں۔ بشرطیکہ ان میں کوئی نجاست نہ ہو۔

٤٢٥٤ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ دَعَا بِمَاءٍ مِّنْ عِنْدِ امْرَاَةٍ، قَالَتْ مَا عِنْدِي اِلَّا فِي قِرْبَةٍ لِّي مَيْتَةٍ قَالَ اَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِيْهَا؟ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَاِنَّ دِبَاغَهَا ذَكَاتُهَا. ابوداؤد (٤١٢٥)

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے غزوۂ تبوک میں ایک عورت کے پاس سے پانی منگوایا اس عورت نے عرض کیا کہ میرے پاس پانی تو مردہ جانور کی مشک میں بھرا ہوا ہے۔ آپ نے دریافت فرمایا: کیا تم نے اس کی دباغت نہیں کی تھی؟ اس عورت نے عرض کیا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تو اس کی دباغت اس کی پاکی کا باعث ہے۔

٤٢٥٥ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ، فَقَالَ دِبَاغُهَا طَهُوْرُهَا. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ سے کسی نے مردار کھال کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اس کی دباغت اس کے لیے پاکی ہے۔

٤٢٥٦ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ ' فَقَالَ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا.

نسائی (۴۲۵۷ - ۴۲۵۸)

نے کسی نے مردار کھال کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اس کی دباغت اس کے لیے پاکی ہے۔

۴۲۵۷ - اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا. سابقہ (۴۲۵۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردار کی پاکی اس کی دباغت ہے۔

۴۲۵۸ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا. سابقہ (۴۲۵۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردار کی پاکی اس کی دباغت ہے۔

۵ - مَا يُدْبَغُ بِهٖ جُلُوْدُ الْمَيْتَةِ

مردار کی کھال کو کس چیز سے پاک کیا جائے؟

۴۲۵۹ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ ' اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ حَدَّثَهٗ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ ' اَنَّ مَيْمُوْنَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهَا اَنَّهٗ مَرَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رِجَالٌ مِّنْ قُرَيْشٍ يَّجُرُّوْنَ شَاةً لَّهُمْ مِثْلَ الْحِصَانِ ' فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا ' قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ. ابوداؤد (۴۱۲۶)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا زوجۂ نبی ﷺ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے قریش کے بعض لوگ گزرے اور وہ ایک (مری ہوئی) بکری کو گدھے کی طرح گھسیٹ رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: اگر تم اس کی کھال اتار لیتے تو کتنا اچھا ہوتا۔ انہوں نے عرض کیا: یہ مردار ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور قرظ پاک وصاف کر دیتا ہے۔

ف: قرظ ایک گھاس یا چھال ہے جس سے چمڑا صاف کرتے ہیں۔

۴۲۶۰ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ قُرِئَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' وَاَنَا غُلَامٌ شَابٌّ ' اَنْ لَّا تَنْتَفِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ. ابوداؤد (۴۱۲۷ - ۴۱۲۸) ترمذی (۱۷۲۹) نسائی (۴۲۶۱ - ۴۲۶۲) ابن ماجہ (۳۶۱۳)

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا خط ہمارے سامنے پڑھا گیا اور اس وقت میں نوجوان لڑکا تھا یہ کہ مردے کی کھال اور پٹھے سے نفع نہ اٹھاؤ۔

ف: یعنی دباغت سے پہلے تاکہ یہ پہلے گزرنے والی احادیث کے موافق ہو۔

۴۲۶۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَیْمٍ قَالَ كَتَبَ اِلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ لَّا تَسْتَمْتِعُوْا مِنَ الْمَیْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ. سابقہ(۴۲۶۰)

ﷺ نے ہمیں خط بھیجا کہ تم مردے کی کھال اور پٹھے سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

۴۲۶۲ - اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِیْكٌ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَیْمٍ قَالَ كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰی جُهَیْنَةَ ' اَنْ لَّا تَنْتَفِعُوْا مِنَ الْمَیْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَصَحُّ مَا فِیْ هٰذَا الْبَابِ فِیْ جُلُوْدِ الْمَیْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ حَدِیْثُ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَّیْمُوْنَةَ ' وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ.

سابقہ(۴۲۶۰)

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ جہینہ کے لوگوں کی طرف خط بھیجا کہ مردے کی کھال اور پٹھے سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ مردار کی کھال کے متعلق اس باب میں صحیح ترین روایت' زہری کی ہے جو انہوں نے عبیداللہ بن عبداللہ بن عباس سے روایت کی اور انہوں نے حضرت میمونہ سے۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

ف: مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے اور جمہور علماء کرام کا یہی قول ہے۔ رہا اہل حدیث حضرات کا یہ اعتراض کہ مردار کی کھال حضرت عبداللہ بن عکیم کی روایت کے مطابق پاک نہیں ہوتی تو اس حدیث کے متن اور اس کی سند دونوں میں اضطراب اور ضعف ہے اور ان کے صحابی ہونے میں بھی اختلاف ہے۔

٦ - اَلرُّخْصَةُ فِی الْاِسْتِمْتَاعِ بِجُلُوْدِ الْمَیْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ

جب مردار کی کھال پر دباغت ہو جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کی اجازت

۴۲۶۳ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ ' وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَیْطٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ اَنْ یُّسْتَمْتَعَ بِجُلُوْدِ الْمَیْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ.

ابوداؤد(۴۱۲۴) ابن ماجہ(۳۶۱۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مردار کی کھال سے فائدہ اٹھانے کا حکم فرمایا' جب اس کی دباغت ہو جائے۔

۷ - اَلنَّهْیُ عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِجُلُوْدِ السِّبَاعِ

درندوں کی کھالوں سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

۴۲۶۴ - اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ یَّحْیٰی عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی الْمَلِیْحِ عَنْ اَبِیْهِ ' اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی عَنْ جُلُوْدِ السِّبَاعِ.

ابوداؤد(۴۱۳۲) ترمذی(۱۷۷۰ - ۱۷۷۱)

حضرت ابوالملیح رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے درندوں کی کھالوں سے منع فرمایا۔

ف: یعنی ان کے پہننے اور بچھانے سے منع فرمایا۔

۴۲۶۵ - اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ عَنْ بَحِیْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْ كَرِبَ قَالَ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ریشم' سونے اور چیتوں کی کھالیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْحَرِيْرِ، وَالذَّهَبِ، وَمَيَاثِرِ النُّمُوْرِ. ابوداؤد(۴۱۳۱)نسائی(۴۲۶۶)

استعمال کرنے سے منع فرمایا۔

۴۲۶۶ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيْ كَرِبَ عَلٰى مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ لَهٗ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُبُوْسِ جُلُوْدِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوْبِ عَلَيْهَا؟ قَالَ نَعَمْ. سابقہ(۴۲۶۵)

حضرت خالد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت مقدام بن معدی کرب، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے درندوں کی کھالیں پہننے اور ان پر سواری کرنے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں!

۸ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِشُحُوْمِ الْمَيْتَةِ

مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

۴۲۶۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ، وَهُوَ بِمَكَّةَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ، وَالْمَيْتَةِ، وَالْخِنْزِيْرِ، وَالْاَصْنَامِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ شُحُوْمَ الْمَيْتَةِ، فَاِنَّهٗ يُطْلٰى بِهَا السُّفُنُ وَيُدَّهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ؟ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمَ، جَمَّلُوْهُ، ثُمَّ بَاعُوْهُ، فَاَكَلُوْا ثَمَنَهٗ.

بخاری(۲۲۳۶ - ۴۲۹۶ - ۴۶۳۳)مسلم(۴۰۲۴)ابوداؤد (۳۴۸۶ - ۳۴۸۷)ترمذی(۱۲۹۷)نسائی(۴۶۸۳)ابن ماجہ(۲۱۶۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس سال مکہ مکرمہ فتح ہوا اور آپ مکہ مکرمہ میں تھے۔ آپ فرماتے تھے: اللہ عزوجل اور اس کے رسول نے شراب، مردار، سؤر اور بتوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مردار کی چربی تو کام آتی ہے کہ اسے کشتیوں پر لگاتے ہیں، کھالوں پر ملتے ہیں اور لوگ اس کے ذریعے رات کو روشنی کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں وہ حرام ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ یہودیوں کو تباہ کردے جب اللہ نے ان پر چربی حرام فرمائی تو انہوں نے اسے ابالا، پھر بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔

۹ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِمَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ عزوجل کی حرام کردہ چیز سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

۴۲۶۸ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُبْلِغَ عُمَرُ اَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا، قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ اَلَمْ يَعْلَمْ؟ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ، فَجَمَّلُوْهَا قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِيْ اَذَابُوْهَا.

بخاری(۲۲۲۳ - ۳۴۶۰)مسلم(۴۰۲۶)ابن ماجہ(۳۳۸۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس بات کی اطلاع ملی کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے شراب فروخت کی۔ انہوں نے فرمایا: اللہ سمرہ کو تباہ کرے کیا اسے معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ یہودیوں کو تباہ کرے جب ان پر چربی حرام ہوئی تو انہوں نے اسے پگھلایا۔ سفیان نے کہا

۱۰ - بَابُ الْفَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ

گھی میں گرنے والے چوہے کا بیان

۴۲۶۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک چوہا گھی میں گر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ فَارَةً وَّقَعَتْ فِيْ سَمْنٍ، فَمَاتَتْ، فَسُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ اَلْقُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوْهُ. بخاری (۲۳۵ - ۲۳۶ - ۵۵۳۸ تا ۵۵۴۰) ابوداؤد (۳۸۴۱ تا ۳۸۴۳) ترمذی (۱۷۹۸) نسائی (۴۲۷۰ - ۴۲۷۱)

پڑا اور مر گیا تو نبی ﷺ سے دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: چوہے کو بھی نکال ڈالو اور اس کے گرد جو گھی ہے اسے بھی نکال دو اور باقی گھی کھاؤ۔

ف: چونکہ وہ گھی جما ہوا ہے تو چوہے کی تاثیر سارے گھی میں نہ پہنچے گی۔

۴۲۷۰ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنْ فَارَةٍ وَّقَعَتْ فِيْ سَمْنٍ جَامِدٍ، فَقَالَ خُذُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا، فَاَلْقُوْهُ. سابقہ (۴۲۶۹)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ سے اس چوہے کے بارے میں دریافت کیا گیا، جو ایک منجمد گھی میں گر پڑا۔ آپ نے فرمایا: اس چوہے کو وہاں سے نکال دو اور اس کے اردگرد لگنے والے گھی کو بھی نکال دو۔

۴۲۷۱ - اَخْبَرَنَا خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بُوْذُوَيْهِ، اَنَّ مَعْمَرًا ذَكَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْفَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ، فَقَالَ اِنْ كَانَ جَامِدًا، فَاَلْقُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا، وَاِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوْهُ. سابقہ (۴۲۶۹)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ سے ایسے چوہے کے متعلق دریافت کیا گیا جو گھی میں گر گیا؟ تو آپ نے فرمایا: اگر وہ گھی جما ہوا ہے تو چوہا اور اس کے اردگرد کا گھی نکال کر پھینک دو، اگر گھی پتلا ہے تو تم اس کے نزدیک نہ جاؤ۔

ف: یعنی سب گھی خراب ہو گیا اور کھانے کے قابل نہیں رہا۔

۴۲۷۲ - اَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّيْ الْخَطَّابُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِعَنْزٍ مَّيِّتَةٍ، فَقَالَ مَا كَانَ عَلٰى اَهْلِ هٰذِهِ الشَّاةِ لَوِ انْتَفَعُوْا بِاِهَابِهَا. بخاری (۵۵۳۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مردہ بکری کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: اگر اس بکری کا مالک اس کی کھال اتار لیتا اور پھر اس سے فائدہ اٹھاتا تو اس پر کوئی حرج نہ تھا۔

۱۱ - اَلذُّبَابُ يَقَعُ فِي الْاِنَاءِ

برتن میں مکھی کا گرنا

۴۲۷۳ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ، فَلْيَمْقُلْهُ. ابن ماجہ (۳۵۰۴)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ اس کو اچھی طرح ڈبو دے۔

ف: اس لیے ڈبو دے کہ اس کے ایک بازو میں شفا ہے۔ (بخاری شریف)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٤٣ - كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

شکار اور ذبیحوں کا بیان

ف: ذبح کیے جانے والا جانور ذبیحہ کہلاتا ہے۔

١ - اَلْاَمْرُ بِالتَّسْمِيَةِ عِنْدَ الصَّيْدِ

شکار کے وقت بسم اللہ پڑھنا

٤٢٧٤ - اَخْبَرَنَا الْاِمَامُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ بِمِصْرَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ ، فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ ، فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ، فَاِنْ اَدْرَكْتَهُ لَمْ يَقْتُلْ ، فَاذْبَحْ ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ، وَاِنْ اَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ ، وَلَمْ يَاْكُلْ ، فَكُلْ فَقَدْ اَمْسَكَهُ عَلَيْكَ فَاِنْ وَّجَدْتَّهُ قَدْ اَكَلَ مِنْهُ ، فَلَا تَطْعَمْ مِنْهُ شَيْئًا ، فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهِ ، وَاِنْ خَالَطَ كَلْبُكَ كِلَابًا فَقَتَلْنَ ، فَلَمْ يَاْكُلْنَ ، فَلَا تَاْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا ، فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَيُّهَا قَتَلَ؟ بخاری (٥٤٨٤) مسلم (٤٩٥٨ - ٤٩٥٩) ابوداؤد (٢٨٤٩ - ٢٨٥٠) ترمذی (١٤٦٩) نسائی (٤٢٧٩ - ٤٢٨٦ - ٤٣٠٩ - ٤٣١٠) ابن ماجہ (٣٢١٣)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تو اپنے کتے کو شکار پر چھوڑے تو بسم اللہ کہہ کر چھوڑ' پھر اگر تو شکار کو زندہ پائے تو اسے بسم اللہ کہہ کر ذبح کر اگر اس شکار کو کتا مار ڈالے اور اس میں سے کچھ کھائے نہیں تو تُو اس شکار کو کھا' کیونکہ اس نے تمہارے لیے پکڑا اور اگر کتا اس میں سے کھائے تو تُو اس میں سے مت کھا۔ کیونکہ اس نے اپنے لیے پکڑا ہے اور اگر تیرے کتے کے ساتھ اور کتے بھی شامل ہو گئے تو تُو شکار میں سے مت کھا کیونکہ یہ پتا نہیں کہ کس کتے نے اسے مارا؟

ف: (١) اس حدیث میں ارشاد ہوا کہ جب کتے نے اس میں سے کھالیا تو تُو اس سے مت کھا۔ جس سے معلوم ہوا کہ وہ کتا سکھایا ہوا نہیں تو پھر اس کا شکار کس طرح درست ہوگا۔ (٢) اگر تیرے کتوں کے ساتھ دوسرے کتے بھی شریک ہو گئے' جنہیں ان کے مالکوں نے بسم اللہ پڑھ کر نہیں چھوڑا' مثلاً کافروں کے کتے تھے تو تُو اس شکار کو نہ کھا کیونکہ یہ واضح اور معلوم نہیں کہ اسے کس کتے نے مارا۔

٢ - اَلنَّهْيُ عَنْ اَكْلِ مَا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اس کے کھانے کی ممانعت

٤٢٧٥ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ ، فَقَالَ مَا اَصَبْتَ بِحَدِّهِ ، فَكُلْ وَمَا اَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيْذٌ وَّسَاَلْتُهُ عَنِ الْكَلْبِ ، فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ ، فَاَخَذَ وَلَمْ يَاْكُلْ ، فَكُلْ فَاِنْ اَخَذَهُ ذَكَاتُهُ ، وَاِنْ كَانَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبٌ اٰخَرُ ، فَخَشِيْتَ اَنْ يَّكُوْنَ اَخَذَ مَعَهُ ، فَقَتَلَ فَلَا تَاْكُلْ ، فَاِنَّكَ اِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهِ.

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض کے شکار کے متعلق دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: اگر جانور پر نوک لگے تو تم کھاؤ اور اگر آڑی لکڑی لگے تو وہ موقوذہ ہے۔ بعد ازاں میں نے آپ سے کتے کے کئے ہوئے شکار کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جب تو اپنا کتا چھوڑے اور وہ کتا شکار کو پکڑ لے لیکن اس شکار میں سے کھائے نہیں تو تُو اسے کھا کیونکہ اس کا پکڑ لینا وہی شکار کو ذبح کرنا ہے اور اگر تیرے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بخاری(۵۴۷۵)مسلم(۴۹۵۴)ترمذی(۱۴۷۱)نسائی(۴۲۸۰ - ۴۲۸۵ - ۴۳۱۹)ابن ماجہ(۳۲۱۴)

بھی ہو اور تجھے اندیشہ ہو کہ شاید دوسرے کتے نے بھی پکڑا ہو تو تُو اسے نہ کھا کیونکہ تو نے صرف اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی تھی' دوسرے کتے پر نہیں۔

ف: (۱) معراض ایسا تیر جس میں لوہے کی پیکان نہ ہو اور صرف ایک چھلی ہوئی نوک دار لکڑی ہو' جس کی دونوں طرف نوک ہو اور ایک طرف لوہا لگا ہوا ہو اسے پھینک کر مارتے ہیں۔ کبھی تو جانور پر اس کی نوک پڑتی ہے اور کبھی ساری لکڑی لگتی ہے جس کی وجہ سے جانور مر جاتا ہے۔ (۲) موقوذہ وہ جانور جسے قرآن مجید میں حرام قرار دیا گیا ہے۔ جو بوجھل چیز مثلاً پتھر یا لاٹھی وغیرہ سے مارا جائے۔

۳ - صَيْدُ الْكَلْبِ الْمُعَلَّمِ

سدھائے ہوئے کتے کا شکار

۴۲۷۶ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ' اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' فَقَالَ اُرْسِلُ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ' فَيَاْخُذُ ' فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَاَخَذَ فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلَ؟ قَالَ وَاِنْ قَتَلَ قُلْتُ اَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ ' قَالَ اِذَا اَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ' وَاِذَا اَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَاْكُلْ.

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ میں شکاری کتا چھوڑتا ہوں اور پھر وہ جانور پکڑ لیتا ہے تو آپ نے فرمایا: جب تو اللہ کا نام لے کر شکاری کتا چھوڑے اور پھر وہ جانور پکڑ لے تو تُو اسے کھا میں نے دریافت کیا' خواہ وہ مار بھی ڈالے؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ مار بھی ڈالے۔ میں نے عرض کیا: میں تو معراض پھینکتا ہوں۔ تو آپ نے فرمایا: اگر تیر کی نوک اسے لگے تو تم کھاؤ اور اگر عرض لگے تو مت کھاؤ۔

بخاری(۵۴۷۷ - ۷۳۹۷)مسلم(۴۹۴۹)ابوداؤد(۲۸۴۷)ترمذی (۱۴۶۵)نسائی(۴۲۷۸ - ۴۳۱۶)ابن ماجہ(۳۲۱۵)

۴ - صَيْدُ الْكَلْبِ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ

جو کتا شکاری نہیں اس کا شکار

۴۲۷۷ - اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوْفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ يَقُوْلُ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِدْرِيسَ عَائِذُ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا بِاَرْضِ صَيْدٍ اَصِيدُ بِقَوْسِي ' وَاَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ ' وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ' فَقَالَ مَا اَصَبْتَ بِقَوْسِكَ ' فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلْ ' وَمَا اَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ ' فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلْ ' وَمَا اَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ' فَاَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ.

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں ایسے ملک میں ہوں' جہاں بہت سا شکار ملتا ہے تو میں تیر کمان سے شکار کرتا ہوں اور شکاری و غیر شکاری دونوں (قسم کے) کتوں سے شکار کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جو تیر تم اللہ کا نام لے کر مارو اسے کھاؤ اور جو تو شکاری کتے پر اللہ کا نام لے کر مارے وہ بھی کھا اور جو تو اس غیر شکاری کتے سے پکڑے پھر وہ زندہ تیرے ہاتھ لگے اور تو اسے ذبح کرے تو اسے کھا (اور اگر مرا ہوا ہاتھ آئے تو وہ حرام ہے)۔

بخاری(۵۴۷۸ - ۵۴۸۸ - ۵۴۹۶)مسلم(۴۹۶۰) ابوداؤد (۲۸۵۵)ترمذی(۱۵۶۰م)ابن ماجہ(۳۲۰۷)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

۵ - اِذَا قَتَلَ الْكَلْبُ

اگر کتا شکار کو مار ڈالے

۴۲۷۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ اَبُوْ صَالِحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُرْسِلُ كِلَابِي الْمُعَلَّمَةَ، فَيُمْسِكْنَ عَلَيَّ، فَاٰكُلُ؟ قَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ، فَاَمْسَكْنَ عَلَيْكَ، فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلْنَ؟ قَالَ وَاِنْ قَتَلْنَ قَالَ مَا لَمْ يَشْرَكْهُنَّ كَلْبٌ مِّنْ سِوَاهُنَّ قُلْتُ اَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ، فَيَخْزِقُ قَالَ اِنْ خَزَقَ فَكُلْ، وَاِنْ اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَلَا تَاْكُلْ. سابقہ(۴۲۷۶)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں اپنے شکاری کتوں کو چھوڑتا ہوں، وہ شکار پکڑ لیتے ہیں تو کیا میں اسے کھالیا کروں؟ آپ نے فرمایا: جب تو شکاری کتوں کو چھوڑے پھر وہ شکار پکڑیں تو اسے کھا۔ میں نے عرض کیا کہ اگرچہ وہ جانور کو مار ڈالیں؟ آپ نے فرمایا: خواہ مار ہی ڈالیں، مگر لازمی ہے کہ ان کے ساتھ کوئی اور کتا نہ شامل ہو گیا ہو۔ میں نے عرض کیا: میں معراض پھینکتا ہوں اور یہ نوک سے گھس جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر (نوک سے) گھس جائے تو کھاؤ اگر عرض سے لگے تو نہ کھاؤ۔

۶ - اِذَا وُجِدَ مَعَ كَلْبِهٖ كَلْبًا لَمْ يُسَمِّ عَلَيْهِ

اگر شکاری کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا شامل ہو گیا جسے بسم اللہ پڑھ کر نہ چھوڑا گیا؟

۴۲۷۹ - **اَخْبَرَنِي** عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ، فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ، فَخَالَطَتْهُ كَلْبٌ لَّمْ تُسَمِّ عَلَيْهَا، فَلَا تَاْكُلْ، فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَيُّهَا قَتَلَهٗ؟ سابقہ(۴۲۷۴)

حضرت عدی بن حاتم کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تو اپنا کتا چھوڑے پھر اس کے ساتھ دوسرے کتے مل جائیں جو بسم اللہ پڑھ کر نہ چھوڑے گئے ہوں تو اس شکار کو نہ کھا کیونکہ معلوم نہیں اس کو کس کتے نے مارا۔

۷ - اِذَا وُجِدَ مَعَ كَلْبِهٖ كَلْبًا غَيْرَهٗ

جب اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا پائے

۴۲۸۰ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، وَهُوَ ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْكَلْبِ، فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ، فَسَمَّيْتَ، فَكُلْ وَاِنْ وَّجَدْتَّ كَلْبًا اٰخَرَ مَعَ كَلْبِكَ، فَلَا تَاْكُلْ، فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ. سابقہ(۴۲۷۵)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کتے کے شکار کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جب تم بسم اللہ پڑھ کر کتے کو چھوڑ دو تو کھاؤ اور اگر اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کوئی کتا دیکھو تو نہ کھاؤ کیونکہ تم نے دوسرے کسی کتے پر نہیں صرف اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے۔

۴۲۸۱ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، وَكَانَ لَنَا جَارًا وَّدَخِيْلًا وَّرَبِيْطًا بِالنَّهْرَيْنِ، اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ جو ہمارے ایک ہمسائے تھے اور ہمارے پاس آتے جاتے تھے اور نہرین شہر میں دنیا سے بالکل کنارہ کش ہو گئے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے دریافت کیا کہ میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ اُرْسِلُ كَلْبِيْ، فَاَجِدُ مَعَ كَلْبِيْ كَلْبًا قَدْ اَخَذَ لَا اَدْرِيْ اَيُّهُمَا اَخَذَ قَالَ لَا تَاْكُلْ ، فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ. مسلم(٤٩٥٦)نسائی(٤٢٨٤)

اپنے کتے کو شکار پر چھوڑتا ہوں' پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں۔ مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ کس کتے نے شکار کو پکڑا؟ آپ نے فرمایا: تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نے بسم اللہ کسی دوسرے کتے پر نہیں صرف اپنے کتے پر پڑھی تھی۔

٤٢٨٢ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ عَدِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ ذٰلِكَ.

مسلم(٤٩٥٧)نسائی(٤٢٨٤)

سابقہ حدیث کی مثل ایک اور سند کے ساتھ بھی مروی ہے۔

٤٢٨٣ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْغَيْلَانِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ اُرْسِلُ كَلْبِيْ قَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ ، فَسَمَّيْتَ ، فَكُلْ ، وَاِنْ اَكَلَ مِنْهُ ، فَلَا تَاْكُلْ ، فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ ، وَاِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ ، فَوَجَدْتَّ مَعَهٗ غَيْرَهٗ ، فَلَا تَاْكُلْ ، فَاِنَّكَ اِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ. بخاری(١٧٥-٢٠٥٤-٥٤٧٦-٥٤٨٦)مسلم(٤٩٥١)ابوداؤد(٢٨٥٤)نسائی(٤٢٨٤-٤٣١٧)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم اپنا کتا بسم اللہ پڑھ کر چھوڑو تو اس شکار میں سے کھاؤ اور اگر کتا اس شکار میں سے کچھ کھا لے تو تم اس میں سے نہ کھاؤ کیونکہ اس نے اپنے لیے پکڑا ہے (نہ کہ تمہارے لیے وگرنہ یہ کیوں کھاتا؟) اور جب تم اپنا کتا چھوڑو پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پاؤ تو پھر اس سے مت کھاؤ کیونکہ تم نے بسم اللہ دوسرے کتے پر نہیں صرف اپنے کتے پر پڑھی تھی۔

٤٢٨٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ اُرْسِلُ كَلْبِيْ ،فَاَجِدُ مَعَ كَلْبِيْ كَلْبًا اٰخَرَ لَا اَدْرِيْ اَيُّهُمَا اَخَذَ؟ قَالَ لَا تَاْكُلْ ، فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ. سابقہ(٤٢٨١تا٤٢٨٣)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں۔ پھر اس کے ساتھ کوئی اور کتا پاتا ہوں' اور یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کس کتے نے پکڑا' آپ نے فرمایا: تو اسے نہ کھا کیونکہ تو نے بسم اللہ دوسرے کتے پر نہیں' صرف اپنے کتے پر پڑھی تھی۔

٨ - اَلْكَلْبُ يَاْكُلُ مِنَ الصَّيْدِ

کتا شکار میں سے کچھ کھا لے تو؟

٤٢٨٥ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ ، وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ اَنْبَاَنَا زَكَرِيَّا وَعَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ، فَقَالَ مَا اَصَابَ بِحَدِّهٖ ، فَكُلْ ، وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ ، فَهُوَ وَقِيْذٌ قَالَ وَسَاَلْتُهٗ عَنْ كَلْبِ الصَّيْدِ ، فَقَالَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض کے شکار کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: تیرا گر نوک سے لگے تو تم کھاؤ اگر چوڑائی سے لگے تو وہ موقوذہ ہے۔ پھر میں نے شکاری کتے کے متعلق دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: جب تم اپنا کتا بسم اللہ پڑھ کر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

إِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ ، وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ، فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ؟قَالَ وَإِنْ قَتَلَ فَإِنْ اَكَلَ مِنْهُ ، فَلَا تَاْكُلْ ، وَإِنْ وَّجَدْتَّ مَعَهُ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ ، وَقَدْ قَتَلَهُ ، فَلَا تَاْكُلْ ، فَإِنَّكَ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى كَلْبِكَ ، وَلَمْ تَذْكُرْ عَلٰى غَيْرِهِ. سابقہ(۴۲۷۵)

چھوڑو تو کھاؤ' میں نے دریافت کیا: اگرچہ وہ کتا شکار کو مار ڈالے؟ آپ نے فرمایا: خواہ اسے مار ہی دے البتہ اگر اس میں سے کھالے تو تم اسے نہ کھاؤ اور اگر تم اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا پاؤ اور اس نے شکار کو مار ڈالا ہو تو تم اسے مت کھاؤ (اگر شکار زندہ ہو تو پھر ذبح کر سکتے ہو) کیونکہ تم نے اللہ عزوجل کا نام صرف اپنے کتے پر لیا تھا دوسرے پر نہیں۔

۴۲۸۶ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ قَالَ إِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ ، فَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ، فَقَتَلَ وَلَمْ يَاْكُلْ فَكُلْ وَإِنْ اَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَاْكُلْ ، فَإِنَّمَا اَمْسَكَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يُمْسِكْ عَلَيْكَ. سابقہ(۴۲۷۴)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تم اپنا کتا بسم اللہ پڑھ کر چھوڑو' پھر وہ شکار کو مار ڈالے' لیکن اس میں سے نہ کھائے تو تم اسے کھاؤ' اگر اس میں سے کھالے تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ یہ شکار اس نے تمہارے لیے نہیں اپنے لیے پکڑا۔

۹ - اَلْاَمْرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

کتوں کو مارنے کا حکم

۴۲۸۷ - اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ قَالَ اَخْبَرَتْنِي مَيْمُوْنَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ ، فَاَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ ، فَاَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰى إِنَّهُ لَيَاْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الصَّغِيْرِ. نسائی

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: ہم (رحمت کے فرشتے) اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر کتا یا تصویر ہو۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے صبح کے وقت کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا' حتیٰ کہ آپ نے چھوٹے کتے کو بھی مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

۴۲۸۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ غَيْرَ مَا اسْتُثْنِيَ مِنْهَا. بخاری(۳۳۲۳)مسلم(۳۹۹۲)ابن ماجہ(۳۲۰۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا' مگر اس میں سے بعض مستثنیٰ ہیں۔

ف: وہ کتے جو شکار' کھیت' جانوروں کی رکھوالی اور حفاظت اور پہرے کے لیے رکھے گئے ہوں وہ اس سے مستثنیٰ ہیں۔

۴۲۸۹ - اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَافِعًا صَوْتَهُ يَاْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ، فَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْتَلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ. ابن ماجہ(۳۲۰۳)

حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ بآواز بلند کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرماتے تھے' پھر انہیں مار دیا جاتا مگر شکاری یا جانوروں کی رکھوالی کا کتا اس سے مستثنیٰ تھا۔

۴۲۹۰ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابْنِ عُمَرَ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ' اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ' اَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ. مسلم(۳۹۹۵)ترمذی(۱۴۸۸)

ﷺ نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا' البتہ شکاری یا جانوروں کی رکھوالی کا کتا اس سے مستثنیٰ تھا۔

۱۰ - صِفَةُ الْكِلَابِ الَّتِیْ اُمِرَ بِقَتْلِهَا

کس قسم کے کتوں کو مارنے کا حکم دیا گیا؟

۴۲۹۱ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ لَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِّنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِهَا' فَاقْتُلُوْا مِنْهَا الْاَسْوَدَ الْبَهِيْمَ ' وَاَيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوْا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ حَرْثٍ' اَوْ صَيْدٍ ' اَوْ مَاشِيَةٍ 'فَاِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ. ابوداؤد(۲۸۴۵)ترمذی (۱۴۸۶ - ۱۴۸۹)نسائی(۴۲۹۹)ابن ماجہ(۳۲۰۵)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کتے دوسرے جانوروں کی طرح ایک قسم کے نہ ہوتے' جیسے دوسرے جانوروں کی قسمیں ہیں تو میں انہیں قتل کرنے کا حکم دیتا' تم ان میں سے کالے کتے کو قتل کرو اور جن لوگوں نے کتا پالا نہ تو وہ کھیت کی حفاظت کے لیے ہو' نہ شکار کے لیے' نہ جانوروں کی حفاظت کے واسطے ہو تو ان کے ثواب میں سے ہر روز ایک قیراط ثواب کم ہوگا۔

ف: (۱) کالے رنگ کا کتا جس میں سفیدی کا نشان نہ ہو وہ نسبتاً زیادہ موذی اور شریر ہوتا ہے۔ (۲) دوسری ایک روایت کے مطابق اس مسلمان کے عمل سے دو قیراط روزانہ کم ہوں گے یعنی ایک دن کے اعمال میں سے اور دوسرا رات کے اعمال میں سے' اس قیراط کا وزن اللہ رب العزت ہی کو معلوم ہے اور مقصود یہ ہے کہ اس کے عمل کا ثواب کم کیا جائے گا۔ لہٰذا مسلمان کو بلا ضرورت کتا نہیں پالنا چاہیے۔

۱۱ - اِمْتِنَاعُ الْمَلَائِكَةِ مِنْ دُخُوْلِ بَيْتٍ فِيْهِ كَلْبٌ

جس گھر میں کتا ہو وہاں فرشتوں کا داخل نہ ہونا

۴۲۹۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ وَّلَا كَلْبٌ وَّلَا جُنُبٌ. سابقہ(۲۶۱)

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے' جس گھر میں کتا یا تصویر یا جنبی شخص ہو۔

۴۲۹۳ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ.

بخاری(۳۲۲۵ - ۳۳۲۲ - ۴۰۰۲ - ۵۹۴۹)مسلم(۵۴۸۱ - ۵۴۸۲)ترمذی(۲۸۰۴)نسائی(۵۳۶۲ - ۵۳۶۳)ابن ماجہ(۳۶۴۹)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا اور تصویر ہو۔

۴۲۹۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِی ابْنُ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِیْ مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَصْبَحَ يَوْمًا وَّاجِمًا فَقَالَتْ لَهٗ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا زوجۂ نبی ﷺ کا بیان ہے کہ ایک صبح کو رسول اللہ ﷺ غمگین اور اداس اٹھے۔ حضرت میمونہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آج صبح سے آپ کی صورت اداس دیکھتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مَيْمُوْنَةُ اَیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ، لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمَ، فَقَالَ اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ وَعَدَنِيْ اَنْ يَّلْقَانِيَ اللَّيْلَةَ ، فَلَمْ يَلْقَنِيْ ، اَمَا وَاللّٰهِ مَا اَخْلَفَنِيْ قَالَ فَظَلَّ يَوْمَهُ كَذٰلِكَ، ثُمَّ وَقَعَ فِيْ نَفْسِهِ جَرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَّنَا، فَاَمَرَ بِهٖ ، فَاُخْرِجَ ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِهٖ مَاءً فَنَضَحَ بِهٖ مَكَانَهٗ، فَلَمَّا اَمْسٰى لَقِيَهٗ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَّنِيْ اَنْ تَلْقَانِيَ الْبَارِحَةَ قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ قَالَ فَاَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ، فَاَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ.

مسلم (۵۴۸۰) ابوداؤد (۴۱۵۷)

آج رات مجھ سے ملنے کا وعدہ کیا تھا، مگر نہیں ملے اور اللہ کی قسم! آپ علیہ السلام نے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی، پھر آپ سارا دن اسی طرح رہے اس کے بعد آپ کو یاد آیا کہ کتے کا ایک بچہ ہمارے تخت کے نیچے تھا۔ آپ نے حکم فرمایا اور وہ باہر نکالا گیا۔ بعد ازاں آپ (ﷺ) نے پانی نکال کر وہاں چھڑکا۔ جب شام کا وقت ہوا تو حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: تم نے پچھلی رات کو آنے کا وعدہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! مگر ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا یا صورت ہو، اسی دن سے رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

۱۲ - اَلرُّخْصَةُ فِيْ اِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْمَاشِيَةِ

ریوڑ کی حفاظت کے لیے کتا پالنے کی اجازت

۴۲۹۵ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يُّحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ، اِلَّا ضَارِيًا اَوْ صَاحِبَ مَاشِيَةٍ. بخاری (۵۴۸۱) مسلم (۴۰۰۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کتا پالے تو اس کے ثواب میں سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے ہاں مگر شکاری، یا ریوڑ کا کتا (کہ وہ اس حکم سے مستثنیٰ ہیں)۔

ف: یہ کتا چونکہ بھیڑیوں اور درندوں کے حملے سے بکریوں اور بھیڑوں کی حفاظت کرتا ہے۔

۴۲۹۶ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشْمِرِجِ بْنِ خَالِدٍ اَلسَّعْدِيُّ ، عَنْ اِسْمٰعِيْلَ ، وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ يَّزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ ، اَنَّهٗ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ اَبِيْ زُهَيْرٍ اَلشَّنَائِيُّ ، وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَّا يُغْنِيْ عَنْهُ زَرْعًا وَّلَا ضَرْعًا ، نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قُلْتُ يَا سُفْيَانُ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ؟ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ.

بخاری (۲۳۲۳ - ۳۳۲۵) مسلم (۴۰۱۲) ابن ماجہ (۳۲۰۶)

حضرت سفیان بن زہیر شنائی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کتا پالے اور وہ کتا نہ تو کھیت کی حفاظت کے لیے ہو نہ ہی جانوروں کی حفاظت کے لیے ہو، تو اس کے اعمال میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ آپ (حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ) نے سفیان سے دریافت فرمایا: کیا آپ نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! اس مسجد کے رب کی قسم! (میں نے آپ سے سنا ہے)۔

ف: ایسا کتا جو نہ تو کھیت کی حفاظت کے لیے پالا گیا ہو نہ ہی جانوروں کی حفاظت کے لیے بلکہ بیکار اپنے گھر میں کتا پالے۔

۱۳ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ اِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلصَّيْدِ

شکاری کتا رکھنے کی اجازت کا بیان

۴۲۹۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کتا پالے اور وہ کتا شکار کے لیے ہو نہ ہی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَمْسَكَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا اَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ ' نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ. نسائی

جانوروں کی حفاظت کے لیے ہو' تو اس کے اجروثواب میں سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے۔

۴۲۹۸ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ ' نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ. مسلم(۴۰۰۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کتا پالے جو شکار کے لیے ہو نہ ہی جانوروں کی حفاظت کے لیے ہو' تو اس کے اجروثواب میں سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے۔

۱۴ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ اِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْحَرْثِ

کھیت کی حفاظت کے لیے کتا پالنے کی اجازت

۴۲۹۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ' وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ اَوْ زَرْعٍ ' نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ. سابقہ(۴۲۹۱)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کتا پالے اور وہ کتا جو شکار کے لیے ہو نہ ہی جانوروں کی حفاظت کے لیے ہو' تو اس کے اجروثواب میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔

۴۳۰۰ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ اَوْ مَاشِيَةٍ ' نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ. مسلم(۴۰۰۷)ابوداؤد(۲۸۴۴)ترمذی(۱۴۹۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کتا پالے اور وہ کتا نہ تو شکار کے لیے ہو نہ ہی جانوروں کی حفاظت کے لیے ہو' تو اس کے اعمال میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔

۴۳۰۱ - اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَّيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَّلَا مَاشِيَةٍ وَّلَا اَرْضٍ ' فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهٖ قِيْرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ. مسلم(۴۰۰۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کتا پالے اور وہ کتا شکار کے لیے ہو نہ ہی جانوروں کی حفاظت کے لیے ہو' تو اس کے اجروثواب میں سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے۔

۴۳۰۲ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِيْ ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ كَلْبَ صَيْدٍ ' نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَوْ كَلْبَ حَرْثٍ. مسلم(۴۰۰۲)

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ریوڑ یا شکار کے کتے کے سوا کوئی دوسرا کتا پالے تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ کھیت کا کتا (پالنا بھی معاف ہے)۔

۱۵ - اَلنَّهْيُ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ

کتے کی قیمت وصول کرنے کی ممانعت

۴۳۰۳ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ' عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ کا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ. بخاری(۲۲۳۷ - ۲۲۸۲ - ۵۳۴۶ - ۵۷۶۱)مسلم (۳۹۸۵) ابوداؤد(۳۴۲۸ - ۳۴۸۱)ترمذی(۱۱۳۳ - ۱۲۷۶)نسائی(۴۶۸۰)ابن ماجہ(۲۱۵۹)

بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، داشتہ کے پیسوں اور نجومی کی مزدوری سے منع فرمایا۔

ف: اس سے معلوم اور ثابت ہوا کہ کتے کی خرید وفروخت، بیوپار، کاروبار، لونڈیوں، داشتہ عورتوں کی اجرت، عورتوں سے وقتی نکاح متعہ اور نجومی کو مزدوری دینا وغیرہ ناجائز ہے۔ بعض علماء کے نزدیک شکاری کتے کی قیمت وصول کرنا درست ہے۔

۴۳۰۴ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْرُوْفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ، حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ، وَلَا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ، وَلَا مَهْرُ الْبَغِيِّ. ابوداؤد(۳۴۸۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کتے کی قیمت نجومی کی مزدوری اور داشتہ کے پیسے حلال نہیں۔

۴۳۰۵ - اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَرُّ الْكَسْبِ، مَهْرُ الْبَغِيِّ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، وَكَسْبُ الْحَجَّامِ.

مسلم(۳۹۸۷ - ۳۹۸۸)ابوداؤد(۳۴۲۱)ترمذی(۱۲۷۵)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رنڈی کی اجرت، کتے کی قیمت، اور پچھنے لگانے والے کی کمائی بہت بُری ہے۔

ف: بعض علماء نے اس حدیث کے ظاہر پر عمل کیا ہے اور پچھنے لگانے کی مزدوری کو حرام قرار دیا ہے۔ تاہم اکثر علماء کے نزدیک یہ نہی تنزیہی ہے۔ (زہر الربی)

۱۶ - اَلرُّخْصَةُ فِيْ ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ

شکاری کتے کی قیمت وصول کرنے میں رخصت

۴۳۰۶ - اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ، وَالْكَلْبِ، اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدِيْثُ حَجَّاجٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيْحٍ.

نسائی(۴۶۸۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے بلی اور کتے کی قیمت وصول کرنے سے منع فرمایا۔ ہاں! مگر شکاری کتا (اس سے مستثنیٰ ہے)۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ حجاج کی حماد بن سلمہ سے روایت صحیح نہیں ہے۔

۴۳۰۷ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ كِلَابًا مُكَلَّبَةً، فَاَفْتِنِيْ فِيْهَا؟ قَالَ مَا اَمْسَكْنَ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: یارسول اللہ! میرے پاس شکاری کتے ہیں تو آپ ان کے متعلق حکم فرمایئے۔ آپ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَلَيْكَ كِلَابُكَ ، فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ؟قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ أَفْتِنِي فِي قَوْسِي؟قَالَ مَا رَدَّ عَلَيْكَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَلَيَّ؟قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَلَيْكَ ، مَا لَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ سَهْمٍ غَيْرَ سَهْمِكَ ، أَوْ تَجِدْهُ قَدْ صَلَّ يَعْنِي قَدْ أَنْتَنَ ، قَالَ ابْنُ سَوَاءٍ وَسَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي مَالِكٍ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ .

نسائی

فرمایا: جو شکار تمہارے کتے پکڑیں اور اس میں سے نہ کھائیں تو تم اسے کھاؤ۔ اس نے عرض کیا: خواہ میرے کتے شکار کو مار بھی ڈالیں؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ مار بھی ڈالیں۔ پھر اس شخص نے عرض کیا: اب تیر کمان کا مسئلہ بیان فرمائیے۔ آپ نے فرمایا: جو شکار تمہارا تیر مارے تم اسے کھاؤ۔ اس شخص نے عرض کیا: اگر شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے تو؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ وہ تیر کھا کر غائب ہو جائے' بشرطیکہ اس میں اور کسی تیر کا نشان نہ ہو اور اس میں بدبو نہ پیدا ہوئی ہو۔ ابن سواء کہتے ہیں کہ میں نے اسے ابو مالک' عبیداللہ بن اخنس سے سنا انہوں نے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے دادا سے اور انہوں نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

ف: وہ جانور کافی دنوں کے بعد ملے کہ وہ سڑ گیا ہو اور اس میں سے بدبو اٹھی ہو تو اس کو کھانا ناجائز ہے کیونکہ سڑا ہوا گوشت بیماری پیدا کرتا ہے۔

۱۷ - اَلْإِنْسِيَّةُ تَسْتَوْحِشُ

مانوس جانور کا وحشی ہو جانا

۴۳۰۸ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي ذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ ، فَأَصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ ، فَعَجِلَ أَوَّلُهُمْ ، فَذَبَحُوا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ ، فَدُفِعَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ، فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ ، فَأُكْفِئَتْ ، ثُمَّ قَسَّمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَدَّ بَعِيرٌ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ ، فَطَلَبُوهُ ، فَأَعْيَاهُمْ ، فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ ، فَحَبَسَهُ اللَّهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ ، فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا ، فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا .

بخاری (۲۴۸۸ - ۲۵۰۷ - ۳۰۷۵ - ۵۴۹۸ - ۵۵۰۳ - ۵۵۰۶ - ۵۵۰۹ - ۵۵۴۳ - ۵۵۴۴) مسلم (۵۰۶۵ تا ۵۰۶۹) ابوداؤد (۲۸۲۱) ترمذی (۱۴۹۱ - ۱۴۹۲ - ۱۶۰۰) نسائی (۴۴۰۳ - ۴۴۱۵)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ مقام ذوالحلیفہ میں تھے جو (ذات عرق کے قریب) تہامہ میں ہے' لوگوں نے (کافروں کے مالِ غنیمت میں سے) اونٹ اور بکریاں حاصل کیں اور رسول اللہ ﷺ سب لوگوں کے پیچھے تھے۔ آگے چلنے والوں نے جلدی کرتے ہوئے مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے جانوروں کو ذبح کیا اور ہنڈیاں چولہے پر رکھ دیں۔ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ کے حکم کے مطابق ہنڈیاں الٹ دی گئیں۔ بعدازاں جانوروں کو تقسیم فرمایا تو آپ نے دس بکریاں ایک اونٹ کے برابر مقرر کیں' اس دوران ایک اونٹ بھاگ نکلا (بگڑ گیا) اور لوگوں کے پاس گھوڑے بھی تھوڑے تھے (وگرنہ وہ ان کے ذریعے اس منہ زور اونٹ کو پکڑ لیتے) لوگ اسے پکڑنے کے لیے دوڑے مگر وہ ہاتھ نہ آیا' حتیٰ کہ اس نے سب کو تھکا دیا' آخر کار ایک شخص نے اس اونٹ کو تیر مارا تو اللہ نے اسے روک لیا (یعنی وہ تیر کھا کر کھڑا ہو گیا) پھر رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

-٤٤١٦-٤٤٢٢-٤٤٢٣)ابن ماجہ(٣١٣٧-٣١٧٨-٣١٨٣)

اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جانور (مانوس مثلاً اونٹ' گائے' بیل' بکری وغیرہ) بھی جنگلی جانوروں کی طرح وحشی ہو جاتے ہیں اور جو تمہارے ہاتھ نہ آئے' اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔

ف: (۱) رسول اللہ ﷺ سب لوگوں کے پیچھے تھے۔ آپ کا قاعدہ تھا کہ آپ سب سے پیچھے اور آخر میں رہتے۔ تاکہ آپ سب کی اطلاع اور خبر رکھیں اور جو شخص تھک جائے اسے سوار کر لیں۔ (۲) یعنی تم اسے تیر سے مارو' اگر وہ مر جائے تو کھالو' کیونکہ جب ذکاۃ اختیاری نہ وہ سکے تو اس وقت ذکاۃ اضطراری ہی کافی ہے۔

١٨ - فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقَعُ فِي الْمَاءِ

جو شکار تیر کھا کے پانی میں گر جائے' اس کا حکم

٤٣٠٩ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ، فَقَالَ اِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ، فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِنْ وَّجَدْتَّهُ قَدْ قُتِلَ، فَكُلْ اِلَّا اَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ وَّلَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ اَوْ سَهْمُكَ. سابقہ(٤٢٧٤)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جب تم تیر مارنے لگو تو اللہ عزوجل کا نام لے لیا کرو پھر وہ جانور اگر تمہیں مرا ہوا ملے تو تم اسے کھالو' ہاں! مگر جب یہ جانور پانی میں گر پڑے اور معلوم نہ ہو کہ پانی میں گرنے سے مرا یا تیر کے صدمہ سے (تو مت کھاؤ)۔

٤٣١٠ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ، فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ سَهْمَكَ وَكَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ، فَقَتَلَ سَهْمُكَ، فَكُلْ قَالَ فَاِنْ بَاتَ عَنِّي لَيْلَةً يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ اِنْ وَّجَدْتَّ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيْهِ اَثَرَ شَيْءٍ غَيْرَهُ، فَكُلْ وَاِنْ وَّقَعَ فِي الْمَاءِ، فَلَا تَاْكُلْ. سابقہ(٤٢٧٤)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق دریافت کیا' آپ نے فرمایا: جب تو بسم اللہ پڑھ کر تیر مارے یا کتا چھوڑے' پھر تیرے تیر سے شکار مر جائے تو تُو اسے کھا۔ عدی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر وہ ایک رات کے بعد ہاتھ آئے تو؟ آپ نے فرمایا: اگر تو اپنے تیر کے سوا کسی دوسری شئی کا اثر نہ پائے تو اسے کھا اور اگر پانی میں گرا ہو تو اسے نہ کھا۔

١٩ - فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ

اس شکار کا بیان جو تیر کھا کر غائب ہو جائے

٤٣١١ - **اَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَهْلُ الصَّيْدِ، وَاِنَّ اَحَدَنَا يَرْمِي الصَّيْدَ، فَيَغِيبُ عَنْهُ اللَّيْلَةَ وَاللَّيْلَتَيْنِ، فَيَبْتَغِي الْاَثَرَ، فَيَجِدُهُ مَيِّتًا وَّسَهْمُهُ فِيْهِ؟ قَالَ اِذَا وَجَدْتَّ السَّهْمَ فِيْهِ، وَلَمْ تَجِدْ فِيْهِ اَثَرَ سَبُعٍ، وَعَلِمْتَ اَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ، فَكُلْ.

ترمذی(١٤٦٨)نسائی(٤٣١٢-٤٣١٣)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا: یارسول اللہ! ہم شکاری لوگ ہیں اور ہم میں سے کوئی شخص تیر مارتا ہے' پھر وہ شکار ہم سے ایک یا دو راتوں تک غائب ہو جاتا ہے' پھر شکاری شکار کے پاؤں کے نشانوں کا تعاقب کرتا ہے اور کبھی اس شکار کو مردہ پاتا ہے اور تیر اس کے اندر پیوست ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر تیر اس کے اندر پیوست ہو اور کسی اور درندے (مثلاً بھیڑیئے' چیتے وغیرہ) کا اس میں نشان نہ ہو اور تجھے یقین ہو جائے کہ وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

تیرے تیر سے مرا تو تُو اسے کھا۔

۴۳۱۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی وَاِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ اِذَا رَاَیْتَ سَهْمَكَ فِیْهِ، وَلَمْ تَرَ فِیْهِ اَثَرًا غَیْرَهُ وَعَلِمْتَ اَنَّهُ قَتَلَهُ، فَكُلْ. سابقہ (۴۳۱۱)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنا تیر جانور (شکار) میں پیوست پاؤ اور اس کے سوا دوسرا کوئی نشان نہ دیکھو نیز تمہیں یقین ہو کہ وہ تمہارے تیر سے مرا ہے تو تم اسے کھاؤ۔

۴۳۱۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَیْسَرَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرْمِی الصَّیْدَ، فَاَطْلُبُ اَثَرَهُ بَعْدَ لَیْلَةٍ قَالَ اِذَا وَجَدْتَّ فِیْهِ سَهْمَكَ، وَلَمْ یَاْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ، فَكُلْ. سابقہ (۴۳۱۱)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں شکار کو تیر مارتا ہوں اور بعد ازاں میں اس کے پاؤں کا نشان ایک رات بعد تلاش کر پاتا ہوں، آپ نے فرمایا: جب تو تیر اس کے اندر پیوست پائے اور اس میں سے کسی درندے نے بھی نہ کھایا ہو تو اسے کھا۔

۲۰ - اَلصَّیْدُ اِذَا اَنْتَنَ

جب شکار کے جانور سے بدبو آنے لگے

۴۳۱۴ - **اَخْبَرَنِیْ** اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ اَلْخَلَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاوِیَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِی الَّذِیْ یُدْرِكُ صَیْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَلْیَاْكُلْهُ اِلَّا اَنْ یُّنْتِنَ.

مسلم (۴۹۶۲ تا ۴۹۶۴) ابوداؤد (۲۸۶۱)

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص تین روز کے بعد اپنا شکار پائے تو وہ اسے کھا لے، مگر یہ کہ وہ بدبودار ہو گیا ہو (تو نہ کھائے)۔

۴۳۱۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّیَّ بْنَ قَطَرِیٍّ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُرْسِلُ كَلْبِیْ، فَیَاْخُذُ الصَّیْدَ، وَلَا اَجِدُ مَا اُذَكِّیْهِ بِهٖ اِلَّا الْمَرْوَةَ وَالْعَصَا، قَالَ اَهْرِقِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ. ابوداؤد (۲۸۲۴) نسائی (۴۴۱۳) ابن ماجہ (۳۱۷۷)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں کتا چھوڑتا ہوں، پھر وہ کتا شکار کو پکڑتا ہے، لیکن میرے پاس ذبح کرنے کو کچھ نہیں ہوتا، تو میں (دھاری دار) پتھر یا لکڑی سے ذبح کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تو جس چیز سے چاہے خون بہا دے اور اس پر اللہ عزوجل کا نام لے۔

ف: ان دو باتوں سے جانور کا حلال ہونا کافی ہے۔

۲۱ - صَیْدُ الْمِعْرَاضِ

معراض کا شکار

۴۳۱۶ - **اَخْبَرَنِیْ** مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ، فَتُمْسِكُ عَلَیَّ، فَاَكُلُ مِنْهُ؟ قَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ الْكِلَابَ یَعْنِی الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰہِ فَاَمْسَكْنَ عَلَیْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلْنَ؟

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں سدھائے ہوئے کتے چھوڑتا ہوں، پھر وہ شکار پکڑتے ہیں تو کیا میں وہ شکار کھا لیا کروں؟ آپ نے فرمایا: جب تم بسم اللہ پڑھ کر سکھائے ہوئے کتے چھوڑو، پھر وہ شکار کو پکڑیں تو تم اسے کھاؤ۔ میں نے عرض کیا: اگرچہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَّيْسَ مِنْهَا قُلْتُ وَإِنِّي أَرْمِي الصَّيْدَ بِالْمِعْرَاضِ فَأُصِيبُ ، فَآكُلُ؟ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ ، وَسَمَّيْتَ ، فَخَزَقَ ، فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ ، فَلَا تَأْكُلْ. سابقہ(٤٢٧٦)

وہ شکار کو مار ڈالیں؟ آپ نے فرمایا: خواہ وہ شکار کو مار بھی ڈالیں۔ جب تک ان کے ساتھ کوئی دوسرا کتا شامل نہ ہوا ہو۔ میں نے عرض کیا: میں معراض پھینکتا ہوں پھر اس سے شکار مارتا ہوں تو اسے کھا سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: جب تم بسم اللہ پڑھ کر معراض پھینکو اور وہ اس جانور کو نوک کی طرف سے لگے تو تم اسے کھاؤ اور اسے اگر عرض کی جانب سے لگے تو مت کھاؤ۔

ف: بغیر پر کے تیر کو معراض کہتے ہیں۔

٢٢ - مَا أَصَابَ بِعَرْضٍ مِّنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

جس جانور پر آڑا معراض پڑے

٤٣١٧ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمِعْرَاضِ ، فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ ، وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ ، فَإِنَّهُ وَقِيذٌ ، فَلَا تَأْكُلْ.

سابقہ(٤٢٨٣)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض کے متعلق دریافت کیا' آپ نے فرمایا: جب یہ تیر دھار کی طرف سے لگے تو تم اسے کھاؤ اور جب اس کی چوڑائی لگے تو تم اسے مت کھاؤ کیونکہ وہ موقوذہ ہے۔

٢٣ - مَا أَصَابَ بِحَدٍّ مِّنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

جو شکار معراض کی نوک سے مارا جائے

٤٣١٨ - **أَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاعُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحْصَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ ، وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ. نسائی

حضرت عدی بن حاتم کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض کے شکار کے متعلق دریافت کیا' آپ نے فرمایا: جب تیر نوک سے لگے تو تم اسے کھاؤ اور جب چوڑائی سے لگے تو نہ کھاؤ۔

٤٣١٩ - **أَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَغَيْرُهُ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ ، فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ.

سابقہ(٤٢٧٥)

حضرت عدی بن حاتم کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض کے شکار کے متعلق دریافت کیا' آپ نے فرمایا: جب تیر نوک سے لگے تو تم اسے کھاؤ اور جب چوڑائی سے لگے تو وہ موقوذہ ہے (جو حرام ہے)۔

٢٤ - اِتِّبَاعُ الصَّيْدِ

شکار کا تعاقب کرنا

٤٣٢٠ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنگل میں رہے گا وہ سخت ہو جائے گا' جو شخص شکار کی دھن میں لگا رہا' وہ دوسری باتوں سے غافل ہوگا اور جو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ وَّهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا، وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ، وَمَنِ اتَّبَعَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى.

شخص بادشاہ کے پاس رہے گا اس (کے دین) پر آفت آئے گی۔

ابوداؤد (۲۸۵۹) ترمذی (۲۲۵۶)

ف: سخت ہو جائے گا یعنی اس کے دل میں نرمی اور خوش خلقی نہ رہ گی' کیونکہ ایسی باتیں لوگوں میں رہنے سے پیدا ہوگی ہیں۔ دوسری باتوں سے غافل ہو جائے گا یعنی اسے دین اور دنیا دونوں کے کاموں کا خیال تک نہ رہے گا۔

۲۵ - اَلْاَرْنَبُ

خرگوش کا ذکر

۴۳۲۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ وَهُوَ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُّوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِاَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا، فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاَمْسَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَلَمْ يَاْكُلْ، وَاَمَرَ الْقَوْمَ اَنْ يَّاْكُلُوْا، وَاَمْسَكَ الْاَعْرَابِيُّ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَاْكُلَ قَالَ اِنِّيْ اَصُوْمُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ، قَالَ اِنْ كُنْتَ صَائِمًا، فَصُمِ الْغُرَّ. سابقہ (۲۴۲۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک اعرابی' نبی ﷺ کی خدمت میں ایک خرگوش بھون کر لایا اور آپ کی خدمت میں رکھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا دستِ اقدس اسے تناول فرمانے کے لیے نہ بڑھایا' لوگوں کو کھانے کا حکم فرمایا۔ اس اعرابی نے بھی نہ کھایا۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: تو کیوں نہیں کھاتا؟ اس نے عرض کیا: میں ہر ماہ تین روزے رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اگر تو ہر ماہ روزے رکھتا ہے تو (۱۳' ۱۴' ۱۵) چاندنی راتوں میں رکھا کر۔

ف: اس حدیث میں ہے کہ آپ نے خرگوش کا گوشت تناول نہ فرمایا۔ ممکن ہے آپ اسے ناپسند فرماتے ہوں۔ آپ کو یہ نہ بھاتا ہو یا کوئی اور وجہ ہو' تاہم چونکہ آپ نے خرگوش کا گوشت دوسرے لوگوں کو کھانے کا حکم فرمایا' لہٰذا اس سے خرگوش کے حلال ہونے کی دلیل ملی۔

۴۳۲۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُّوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ حَاضِرُنَا يَوْمَ الْقَاحَةِ؟ قَالَ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ اَنَا اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِاَرْنَبٍ، فَقَالَ الرَّجُلُ الَّذِيْ جَاءَ بِهَا اِنِّيْ رَاَيْتُهَا تَدْمٰى، فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَمْ يَاْكُلْ، ثُمَّ اِنَّهُ قَالَ كُلُوْا فَقَالَ رَجُلٌ اِنِّيْ صَائِمٌ، قَالَ وَمَا صَوْمُكَ؟ قَالَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، قَالَ فَاَيْنَ اَنْتَ عَنِ الْبِيْضِ الْغُرِّ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ؟ سابقہ (۲۴۲۴)

حضرت ابن حوتکیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: (مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان) قاحہ کے دن کون شخص ہمارے ساتھ تھا؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں موجود تھا' ہوا یوں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک خرگوش پیش کیا گیا۔ خرگوش پیش کرنے والے شخص نے عرض کیا: میں نے دیکھا کہ اس کا خون نکل رہا تھا۔ نبی ﷺ نے اس خرگوش کو تناول نہ فرمایا اور آپ نے لوگوں کو کھانے کا حکم فرمایا' ایک شخص نے عرض کیا: میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا روزہ کیسا ہے؟ کہا: میں ہر ماہ تین روزے رکھتا ہوں۔ تو آپ نے فرمایا: تم (چاند کی) تیرہویں' چودھویں اور پندرہویں کے روزے سے کہاں غافل رہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۳۲۳ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامٍ، وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُولُ اَنْفَجْنَا اَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ، فَاَخَذْتُهَا، فَجِئْتُ بِهَا اِلٰى اَبِي طَلْحَةَ، فَذَبَحَهَا، فَبَعَثَنِي بِفَخِذَيْهَا وَوَرِكَيْهَا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَبِلَهُ. بخاری (۲۵۷۲ - ۵۴۸۹ - ۵۵۳۵) مسلم (۵۰۲۲) ابوداؤد (۳۷۹۱) ترمذی (۱۷۸۹) ابن ماجہ (۳۲۴۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ (مکہ مکرمہ سے ایک میل دور) مقام مرالظہران میں، ہم نے ایک خرگوش کو دوڑایا، پھر میں نے اسے پکڑا اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر حاضر ہوا، انہوں نے اسے ذبح فرمایا اور اس کی رانیں اور سرین میرے ذریعے نبی ﷺ کی خدمت میں بھیج دیں، جنہیں آپ نے قبول فرمالیا۔

۴۳۲۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ عَاصِمٍ وَدَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ قَالَ اَصَبْتُ اَرْنَبَيْنِ، فَلَمْ اَجِدْ مَا اُذَكِّيهِمَا بِهِ، فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ، فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَمَرَنِي بِاَكْلِهِمَا. ابوداؤد (۲۸۲۲) نسائی (۴۴۱۱) ابن ماجہ (۳۱۷۵ - ۳۲۴۴)

حضرت ابن صفوان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے دو خرگوش پکڑے، پھر انہیں ذبح کرنے کے لیے کچھ نہ پایا تو انہیں پتھر سے ذبح کیا۔ بعد ازاں نبی ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے مجھے کھا لینے کا حکم دیا۔

۲۶ - اَلضَّبُّ

گوہ کا بیان

۴۳۲۵ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ، فَقَالَ لَا اٰكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ. ترمذی (۱۷۹۰) نسائی (۴۳۲۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تھے کہ آپ سے گوہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نہ تو اسے کھاتا ہوں اور نہ حرام قرار دیتا ہوں۔

ف: گوہ کھانا ناجائز ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن شبل فرماتے ہیں: ان رسول اللہ ﷺ منهى عن اكل الضب. رسول اللہ ﷺ نے گوہ کا گوشت کھانے سے منع کیا۔ (ابوداؤد ج ۲ ص ۱۷۶ مجتبائی، لاہور) ہر چند کہ دیگر کتب احادیث میں گوہ کھانے کا جواز ملتا ہے لیکن یہ تمام احادیث مقدم ہیں اور ممانعت کی حدیث مؤخر ہے اور ایک قاعدہ ہے کہ جب دو دلیلیں متعارض ہوں ایک حرمت کو واجب کرتی ہو اور دوسری اباحت کو تو حرمت والی کو ترجیح ہوتی ہے۔

۴۳۲۶ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَرٰى فِي الضَّبِّ؟ قَالَ لَسْتُ بِاٰكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ. سابقہ (۴۳۲۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ گوہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہ تو میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام کہتا ہوں۔

۴۳۲۷ - اَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، اُتِيَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ، فَاَهْوٰى اِلَيْهِ بِيَدِهِ لِيَاْكُلَ مِنْهُ قَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ، فَرَفَعَ يَدَهُ عَنْهُ، فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَا رَسُولَ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک تلی ہوئی گوہ پیش کی گئی، آپ نے اسے کھانے کے لیے اس کی طرف دستِ اقدس بڑھایا تو جو لوگ خدمت میں موجود تھے۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ گوہ کا گوشت ہے، آپ نے ہاتھ اٹھالیا (اسے تناول نہ فرمایا)۔ حضرت خالد بن ولید نے پوچھا: یارسول اللہ! کیا گوہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ اَحَرَامٌ الضَّبُّ؟ قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَّمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِيْ، فَاَجِدُنِيْ اَعَافُهُ، فَاَهْوٰى خَالِدٌ اِلَى الضَّبِّ فَاَكَلَ مِنْهُ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْظُرُ. بخاری (۵۳۹۱ - ۵۴۰۰ - ۵۵۳۷) مسلم (۵۰۰۹ - ۵۰۱۰) ابوداؤد (۳۷۹۴) نسائی (۴۳۲۸) ابن ماجہ (۳۲۴۱)

حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں تو، لیکن یہ میری قوم کی سر زمین پر نہیں پائی جاتی، لہٰذا مجھے اس سے کراہت محسوس ہوتی ہے، بعد ازاں حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ہاتھ بڑھایا، اسے تناول فرمایا اور رسول اللہ ﷺ ملاحظہ فرما رہے تھے۔

۴۳۲۸ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَرِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ، فَقُدِّمَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَحْمُ ضَبٍّ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَاْكُلُ شَيْئًا حَتّٰى يَعْلَمَ مَا هُوَ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ اَلَا تُخْبِرْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَا يَاْكُلُ؟ فَاَخْبَرْتُهُ اَنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ، فَتَرَكَهُ، قَالَ خَالِدٌ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ لَا، وَلٰكِنَّهُ طَعَامٌ لَّيْسَ فِيْ اَرْضِ قَوْمِيْ فَاَجِدُنِيْ اَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ اِلَيَّ، فَاَكَلْتُهُ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْظُرُ، وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ وَكَانَ فِيْ حَجْرِهَا. سابقہ (۴۳۲۷)

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اپنی خالہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ہاں گیا۔ وہاں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوہ کا گوشت پیش کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ جب تک معلوم نہ فرما لیتے کہ یہ کیا ہے؟ وہ چیز تناول نہ فرماتے۔ بعض عورتوں نے کہا کہ تم لوگ رسول اللہ ﷺ کو بتاتے کیوں نہیں کہ وہ کیا تناول فرمانے لگے ہیں۔ میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ یہ گوہ کا گوشت ہے، آپ نے اسے چھوڑ دیا (اور اسے تناول نہ فرمایا)۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں، تاہم یہ میری قوم کی سرزمین میں نہیں ملتا تو مجھے اس سے کراہت معلوم ہوتی ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے وہ گوشت اپنی طرف کھینچ لیا اور کھایا، اور رسول اللہ ﷺ ملاحظہ فرما رہے تھے۔ اور اسے ابن اصم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا جبکہ وہ ان کی پرورش میں تھے۔

۴۳۲۹ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَهْدَتْ خَالَتِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَقِطًا وَّسَمْنًا وَّاَضُبًّا، فَاَكَلَ مِنَ الْاَقِطِ وَالسَّمْنِ، وَتَرَكَ الْاَضُبَّ تَقَذُّرًا، وَاُكِلَ عَلٰى مَائِدَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَّا اُكِلَ عَلٰى مَائِدَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. بخاری (۲۵۷۵ - ۵۳۸۹ - ۵۴۰۲ - ۷۳۵۸) مسلم (۵۰۱۳) ابوداؤد (۳۷۹۳) نسائی (۴۳۳۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میری خالہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پنیر، گھی اور گوہ پر مشتمل ہدیہ پیش کیا تو آپ نے پنیر اور گھی میں سے کھا لیا اور گوہ نہ کھائی کراہت سے۔ لیکن آپ کے دستر خوان پر موجود دوسرے حضرات نے کھائی۔ اگر گوہ حرام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر نہ کھائی جاتی۔

۴۳۳۰ - اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اَكْلِ الضِّبَابِ، فَقَالَ اَهْدَتْ اُمُّ حُفَيْدٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سَمْنًا وَّاَقِطًا وَّاَضُبًّا، فَاَكَلَ مِنَ السَّمْنِ وَالْاَقِطِ، وَتَرَكَ الضِّبَابَ تَقَذُّرًا لَّهُنَّ، فَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَّا اُكِلَ عَلٰى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ گوہ کھانا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ام حفید رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گھی، پنیر اور گوہ بھیجی آپ نے گھی اور پنیر میں سے تناول فرمایا اور گوہ کو کراہت سے چھوڑ دیا اگر یہ حرام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر نہ کھائی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مَائِدَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، وَلَا اَمَرَ بِاَكْلِهِنَّ. سابقہ(۴۳۲۹)

۴۳۳۱ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا ، فَاَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا ، فَاَخَذْتُ ضَبًّا ، فَشَوَيْتُهُ ، ثُمَّ اَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ ، فَاَخَذَ عُوْدًا يَعُدُّ بِهِ اَصَابِعَهُ ، ثُمَّ قَالَ اِنَّ اُمَّةً مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مُسِخَتْ دَوَآبَّ فِي الْاَرْضِ ، وَاِنِّيْ لَا اَدْرِيْ اَيُّ الدَّوَآبِّ هِيَ؟ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اِنَّ النَّاسَ قَدْ اَكَلُوْا مِنْهَا ، قَالَ فَمَا اَمَرَ بِاَكْلِهَا ، وَلَا نَهٰى.

ابوداؤد(۳۷۹۵) نسائی(۴۳۳۲ - ۴۳۳۳) ابن ماجہ(۳۲۳۸)

۴۳۳۲ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُّحَدِّثُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيْعَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِضَبٍّ ، فَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَيُقَلِّبُهُ ، وَقَالَ اِنَّ اُمَّةً مُّسِخَتْ لَا يُدْرٰى مَا فَعَلَتْ ، وَاِنِّيْ لَا اَدْرِيْ لَعَلَّ هٰذَا مِنْهَا. سابقہ(۴۳۳۱)

۴۳۳۳ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيْعَةَ ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِضَبٍّ ، فَقَالَ اِنَّ اُمَّةً مُّسِخَتْ ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ.

سابقہ(۴۳۳۱)

۲۷ - اَلضَّبُعُ

۴۳۳۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الضَّبُعِ ، فَاَمَرَنِيْ بِاَكْلِهَا ، فَقُلْتُ اَصَيْدٌ هِيَ؟ قَالَ نَعَمْ ، قُلْتُ اَسَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ؟ قَالَ نَعَمْ. سابقہ(۲۸۳۶)

۲۸ - بَابُ تَحْرِيْمِ اَكْلِ السِّبَاعِ

جاتی ، نیز آپ دوسروں کو کھانے کا حکم نہ فرماتے۔

حضرت ثابت بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ہم ایک جگہ اترے اور وہاں لوگوں نے گوہیں پکڑیں ، میں نے ایک گوہ لے کر اسے بھونا اور نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا ، آپ نے ایک لکڑی لی اور اس کی ٹانگیں گننا شروع کیں اور فرمایا کہ اللہ جل جلالہ نے بنی اسرائیل میں سے لوگوں کی صورتیں مسخ کر کے جانور بنا دیا مگر مجھے اندازہ نہیں کہ وہ کون سے جانور ہیں؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگوں نے اسے کھا لیا ، لیکن آپ نے نہ تو اسے کھانے کا حکم فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا۔

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوہ لایا اور آپ اسے ملاحظہ فرمانے لگے اور الٹنے پلٹنے لگے اور فرمایا کہ ایک امت مسخ کی گئی ، اب اندازہ نہیں کہ ان کا کیا بنا اور مجھے اندازہ نہیں ہو سکتا ہے کہ یہ اسی امت سے ہو۔

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں گوہ پیش کی تو آپ نے فرمایا کہ ایک امت مسخ ہوئی ہے اور اللہ خوب جانتا ہے (کہ وہ گوہ بنی یا کوئی اور جانور)۔

بجّو کا بیان

حضرت ابن ابی عمار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے بجو کے متعلق پوچھا ، تو انہوں نے مجھے اس کے کھانے کی اجازت دی ، میں نے دریافت کیا: کیا یہ شکار ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! میں نے پوچھا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں!

درندوں کی حرمت کا بیان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۳۳۵ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَكِيْمٍ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ ، فَاَكْلُهُ حَرَامٌ.

مسلم (۴۹۶۹) ابن ماجہ (۳۲۳۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر ڈاڑھوں والے درندے کو کھانا حرام ہے۔

ف: جو دانت سے شکار کرتا ہے، جیسے شیر، بھیڑیا، چیتا اور بلی وغیرہ۔

۴۳۳۶ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ، نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ. بخاری (۵۵۳۰ - ۵۷۸۰) مسلم (۴۹۶۵ تا ۴۹۶۷) ابوداؤد (۳۸۰۲) ترمذی (۱۴۷۷) نسائی (۴۳۵۳) ابن ماجہ (۳۲۳۲)

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ہر ڈاڑھوں والے درندے کو کھانے سے منع فرمایا۔

۴۳۳۷ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ يَّحْيٰى عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَحِلُّ النُّهْبٰى ، وَلَا يَحِلُّ مِنَ السِّبَاعِ كُلُّ ذِيْ نَابٍ، وَلَا تَحِلُّ الْمُجْثَمَةُ. نسائی (۴۴۵۰)

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کا مال لوٹنا جائز نہیں، نہ ہی کسی ڈاڑھوں والے درندے کا شکار کھانا درست ہے اور نہ ہی مجثمہ حلال ہے۔

ف: مجثمہ وہ جانور جسے تیروں اور گولیوں کا نشانہ بنایا جائے حتیٰ کہ وہ مر جائے۔

۲۹ - اَلْاِذْنُ فِيْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ

گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت

۴۳۳۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو، وَهُوَ ابْنُ دِيْنَارٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى وَذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُّحُوْمِ الْحُمُرِ وَاَذِنَ فِي الْخَيْلِ. بخاری (۴۲۱۹ - ۵۵۲۰ - ۵۵۲۴) مسلم (۴۹۹۷) ابوداؤد (۳۷۸۸ - ۳۸۰۸) ترمذی (۱۷۹۳م)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور گھوڑوں کا گوشت کھانے کی اجازت بخشی۔

۴۳۳۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لُحُوْمَ الْخَيْلِ ، وَنَهَانَا عَنْ لُّحُوْمِ الْحُمُرِ. ترمذی (۱۷۹۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

ف: یہ غزوۂ خیبر کے روز تھا جیسے کہ سابقہ روایت میں ہے۔

۴۳۴۰ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ، وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَّعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَّعَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZUL OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ ، وَنَهَانَا عَنْ لُّحُوْمِ الْحُمُرِ . نسائی

۴۳۴۱ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ لُحُوْمَ الْخَيْلِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ . نسائی (۴۳۴۴) ابن ماجہ (۳۱۹۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دورِ اقدس میں گھوڑوں کا گوشت کھایا کرتے تھے۔

۳۰ - تَحْرِيْمُ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ

گھوڑے کا گوشت کھانا حرام ہے

۴۳۴۲ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ ، اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ اَكْلُ لُحُوْمِ الْخَيْلِ ، وَالْبِغَالِ ، وَالْحَمِيْرِ .

ابوداؤد (۳۷۹۰) نسائی (۴۳۴۳) ابن ماجہ (۳۱۹۸)

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کا گوشت کھانا حلال نہیں۔

۴۳۴۳ - اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ ، وَالْبِغَالِ ، وَالْحَمِيْرِ ، وَكُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ . سابقہ (۴۳۴۲)

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے گھوڑوں، خچروں، گدھوں اور ڈاڑھوں والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

۴۳۴۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ لُحُوْمَ الْخَيْلِ ، قُلْتُ اَلْبِغَالَ قَالَ لَا . سابقہ (۴۳۴۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم گھوڑوں کا گوشت کھاتے تھے۔ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: خچروں کا؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔

۳۱ - تَحْرِيْمُ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

گھر کے پالتو گدھوں کا گوشت کھانا حرام ہے

۴۳۴۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ ، وَاَنَا اَسْمَعُ ، وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِمَا قَالَ قَالَ عَلِيٌّ لِّابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ نِّكَاحِ الْمُتْعَةِ ، وَعَنْ لُّحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ . سابقہ (۳۳۶۵)

حضرت حسن بن محمد اور حضرت عبداللہ بن محمد رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ نبی ﷺ نے متعہ کے نکاح اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے خیبر کے دن منع فرمادیا۔

۴۳۴۶ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ وَمَالِكٌ وَّاُسَامَةُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِمَا عَنْ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح خیبر کے روز عورتوں سے متعہ کرنے اور گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ.

سابقہ (۳۳۶۵)

ف: جنگل کا گدھا گورخر کھانا درست اور جائز ہے اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا کہ متعہ حرام ہے۔

۴۳۴۷ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح خیبر کے روز گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

بخاری (۵۵۲۱)

۴۳۴۸ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مِثْلَهٗ ' وَلَمْ يَقُلْ خَيْبَرَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسی ہی ایک اور روایت ہے اور اس میں خیبر کا ذکر نہیں۔

بخاری (۴۲۱۵ - ۴۲۱۸ - ۵۵۲۲) مسلم (۴۹۸۴)

۴۳۴۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ نَضِيْجًا وَّنِيْئًا.

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن بستی کے گدھوں کا کچا یا پکا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

بخاری (۴۲۲۶) مسلم (۴۹۹۱) ابن ماجہ (۳۱۹۴)

۴۳۵۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ اَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا خَارِجًا مِّنَ الْقَرْيَةِ ' فَطَبَخْنَاهَا ' فَنَادٰى مُنَادِي النَّبِيِّ ﷺ ' اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ حَرَّمَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ ' فَاَكْفِئُوا الْقُدُوْرَ بِمَا فِيْهَا ' فَاَكْفَاْنَاهَا.

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے فتح خیبر کے دن ان گدھوں کو پکڑا جو گاؤں سے نکلے تھے' پھر ان کا گوشت پکانے کے لیے ہنڈیوں پر رکھا' اسی اثناء میں نبی ﷺ کے منادی نے اعلان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے گدھوں کے گوشت کو حرام قرار دے دیا ہے تو تم اپنے دیگچوں کو الٹ دو' جو بھی ان میں ہے۔ ہم نے دیگچوں کو الٹا دیا (اور گوشت کو پھینک دیا)۔

بخاری (۳۱۵۵ - ۴۲۲۰) مسلم (۴۹۸۶ - ۴۹۸۷) ابن ماجہ (۳۱۹۲)

۴۳۵۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَيْبَرَ ' فَخَرَجُوْا اِلَيْنَا ' وَمَعَهُمُ الْمَسَاحِيْ ' فَلَمَّا رَاَوْنَا قَالُوْا مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِيْسُ ' وَرَجَعُوْا اِلَى الْحِصْنِ يَسْعَوْنَ ' فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَيْهِ ' ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح خیبر کے دن صبح سویرے وہاں پہنچے اور خیبر کے یہود اپنی کھیتی باڑی کے ہتھیار لے کر باہر نکلے' جب انہوں نے ہمیں دیکھا تو کہنے لگے کہ محمد (ﷺ) ہیں اور آپ کے ہمراہ لشکر اور سب دوڑتے ہوئے قلعہ کے اندر گھس گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ، اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ، فَاَصَبْنَا فِيْهَا حُمُرًا، فَطَبَخْنَاهَا، فَنَادٰى مُنَادِي النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلَهٗ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ، فَاِنَّهَا رِجْسٌ. سابقہ(٦٩)

اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اور فرمایا: اللہ اکبر اللہ اکبر، خیبر تباہ و برباد ہو گیا، جب ہم کسی قوم پر حملہ کریں تو ان کی صبح بُری ہوتی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے وہاں گدھے پکڑے اور انہیں پکایا۔ اسی دوران نبی ﷺ کے منادی نے اعلان کیا کہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول (ﷺ) نے تمہیں گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے کیونکہ وہ ناپاک ہے۔

ف: جب ہم کسی قوم پر حملہ آور ہوں تو اس کی صبح بہت بُری ہوتی ہے، یعنی وہ مارے جاتے ہیں، خراب ہوتے ہیں اور یہ رسول اللہ ﷺ کا معجزہ تھا۔ پھر ایسے ہی خیبر فتح ہو گیا اور خیبر والے یہودی کچھ قتل کیے گئے اور کچھ بھاگ نکلے۔

٤٣٥٢ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّهٗ حَدَّثَهُمْ، اَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى خَيْبَرَ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ، فَوَجَدُوْا فِيْهَا حُمُرًا مِّنْ حُمُرِ الْاِنْسِ، فَذَبَحَ النَّاسُ مِنْهَا، فَحُدِّثَ بِذٰلِكَ النَّبِيُّ ﷺ، فَاَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ، فَاَذَّنَ فِي النَّاسِ اَلَا اِنَّ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاِنْسِ لَا تَحِلُّ لِمَنْ يَّشْهَدُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ. نسائی

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ خیبر کی طرف جہاد کے لیے گئے اور لوگ بھوکے تھے تو انہیں بستی کے چند گدھے ملے انہیں ذبح کیا، پھر اس بات کا تذکرہ نبی ﷺ سے کیا گیا، آپ نے حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا، تو انہوں نے آپ کی طرف سے اعلان کیا کہ پالتو گدھوں کا گوشت اس شخص کے لیے حلال نہیں جو مجھے اللہ کا رسول جانتا ہے۔

٤٣٥٣ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ، وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ.

سابقہ(٤٣٣٦)

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر ڈاڑھوں والے درندے کو کھانے سے منع فرمایا اور گھر کے پالتو گدھوں کے گوشت سے۔

٣٢ - بَابُ اِبَاحَةِ اَكْلِ لُحُوْمِ حُمُرِ الْوَحْشِ

وحشی گدھا (گورخر) کھانے کی اجازت

٤٣٥٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ هُوَ ابْنُ فَضَالَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَكَلْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَالْوَحْشِ، وَنَهَانَا النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْحِمَارِ. مسلم(٤٩٩٨)ابن ماجہ(٣١٩٢)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے خیبر کے دن گھوڑے اور گورخر کا گوشت کھایا اور نبی ﷺ نے ہمیں گدھے سے منع فرمایا۔

٤٣٥٥ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ هُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِبَعْضِ اَثَايَا الرَّوْحَاءِ وَهُمْ حُرُمٌ اِذَا حِمَارٌ

حضرت عمیر بن سلمہ ضمری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم مدینہ منورہ (سے تیس یا چالیس میل دور واقع) روحا کے پتھروں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے اور ہم حج کا احرام باندھے ہوئے تھے، اسی دوران ہمیں ایک زخمی گورخر نظر آیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وَحْشٍ مَّعْقُوْرٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَعُوْهُ، فَيُوْشِكُ صَاحِبُهُ اَنْ يَّاْتِيَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ بَهْزٍ هُوَ الَّذِيْ عَقَرَ الْحِمَارَ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَاْنُكُمْ هٰذَا الْحِمَارُ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَبَا بَكْرٍ يُّقَسِّمُهُ بَيْنَ النَّاسِ. نسائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو۔ اس کا مالک آ رہا ہوگا' پھر قبیلہ بہز کا ایک شخص جس نے گورخر کو زخمی کیا تھا' آیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ گورخر آپ لے لیجئے! رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ اس کا گوشت سب لوگوں میں تقسیم کر دیں۔

٤٣٥٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ اَصَابَ حِمَارًا وَّحْشِيًّا، فَاَتٰى بِهٖ اَصْحَابَهُ، وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ، وَهُوَ حَلَالٌ، فَاَكَلْنَا مِنْهُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَوْ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْهُ، فَسَاَلْنَاهُ، فَقَالَ قَدْ اَحْسَنْتُمْ، فَقَالَ لَنَا هَلْ مَعَكُمْ مِّنْهُ شَيْءٌ؟ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَاهْدُوْا لَنَا فَاَتَيْنَاهُ مِنْهُ فَاَكَلَ مِنْهُ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

بخاری (۲۵۷۰ - ۲۸۵۴ - ۵۴۰۶ - ۵۴۰۷) مسلم (۳۸۵۰)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے ایک گورخر کا شکار کیا' اسے اپنے ساتھیوں کے پاس لائے جو حالت احرام میں تھے جبکہ ابوقتادہ حالت احرام سے باہر تھے' ہم نے اسے کھایا' پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کرنا چاہیے' ہم نے آپ سے دریافت کیا' آپ نے فرمایا: تم نے بہت اچھا کیا (کیونکہ احرام والوں کو بے احرام والوں کا شکار کھانا درست ہے) اور ہم سے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس اس کا باقی ماندہ کچھ گوشت ہے؟ ہم نے عرض کیا: ہاں! آپ نے فرمایا: وہ ہمیں ہدیہ دو' پھر ہم وہ لے کر آئے' آپ نے اس میں سے تناول فرمایا' حالانکہ آپ احرام باندھے ہوئے تھے۔

٣٣ - بَابُ اِبَاحَةِ اَكْلِ لُحُوْمِ الدَّجَاجِ

مرغ کا گوشت کھانے کی اجازت

٤٣٥٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى اُتِيَ بِدَجَاجَةٍ، فَتَنَحّٰى رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُهَا تَاْكُلُ شَيْئًا قَذِرْتُهُ، فَحَلَفْتُ اَنْ لَّا اٰكُلَهُ، فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى اُدْنُ فَكُلْ، فَاِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَاْكُلُهُ، وَاَمَرَهُ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ. سابقہ (۳۷۸۸)

حضرت زہدم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک پکی ہوئی مرغی پیش کی گئی اور اسے دیکھ کر ایک شخص الگ ہو گیا۔ آپ نے دریافت کیا: کیوں؟ وہ بولا: میں نے اسے گندگی کھاتے ہوئے دیکھا۔ تو مجھے کراہت معلوم ہوئی' میں نے قسم کھائی ہے کہ میں اب اسے نہ کھاؤں گا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریب آؤ اور کھاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ تناول فرما رہے تھے اور اسے حکم فرمایا کہ اپنی قسم کا کفارہ دے۔

٤٣٥٨ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِيْ مُوْسٰى، فَقُدِّمَ طَعَامُهُ، وَقُدِّمَ فِيْ طَعَامِهٖ لَحْمُ دَجَاجٍ، وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ تَيْمِ اللّٰهِ اَحْمَرُ كَاَنَّهُ مَوْلًى، فَلَمْ يَدْنُ، فَقَالَ لَهُ اَبُوْ مُوْسٰى اُدْنُ، فَاِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَاْكُلُ مِنْهُ. سابقہ (۳۷۸۸)

حضرت زہدم جرمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' اسی دوران آپ کا کھانا آیا اور اس میں مرغی کا گوشت تھا' تو قبیلہ بنی تیم اللہ کا ایک شخص سرخ اور لال رنگ کا غلام کی طرح تھا۔ وہ نزدیک نہ آیا' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نزدیک آؤ' کیونکہ تحقیق میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ جانور کھاتے ہوئے دیکھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: مرغی اگرچہ غلاظت اور نجاست بھی کھاتی ہے' تاہم دوسری پاکیزہ چیزیں بھی کھاتی ہے' لہٰذا اس کا گوشت درست اور جائز ہے۔

۴۳۵۹ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ بِشْرٍ، هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ' اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ وَعَنْ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ.

ابوداؤد (۳۸۰۵) ابن ماجہ (۳۲۳۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فتح خیبر کے دن ہر پنجے والے پرندے سے منع فرمایا (جو پنجے سے شکار کرے) اور ہر ڈاڑھوں والے درندے سے۔

۳۴ - اِبَاحَةُ اَكْلِ الْعَصَافِيْرِ

چڑیوں کا گوشت کھانے کی اجازت

۴۳۶۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَيْبٍ مَّوْلَى ابْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ اِنْسَانٍ قَتَلَ عُصْفُوْرًا ' فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا اِلَّا سَاَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ يَذْبَحُهَا ' فَيَاْكُلُهَا ' وَلَا يَقْطَعُ رَاْسَهَا يَرْمِيْ بِهَا. نسائی (۴۴۵۷)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چڑیا یا اس سے بڑا جانور مارے' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ تو نے یہ جان ناحق کیوں لی؟ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا حق یہ ہے کہ وہ اسے ذبح کرے اور کھائے اور اس کا سر کاٹ کر نہ پھینکے۔

۳۵ - بَابُ مَيْتَةِ الْبَحْرِ

سمندر کے مردہ جانوروں کا بیان

۴۳۶۱ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ' فِيْ مَاءِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ ' اَلْحَلَالُ مَيْتَتُهُ. سابقہ (۵۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے۔

ف: یعنی جو جانور دریا سے مردہ پکڑا جائے' اس کو بغیر ذبح کیے کھایا جا سکتا ہے۔

۴۳۶۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَّهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ ﷺ وَنَحْنُ ثَلٰثُمِائَةٍ نَحْمِلُ زَادَنَا عَلٰى رِقَابِنَا ' فَفَنِيَ زَادُنَا ' حَتّٰى كَانَ يَكُوْنُ لِلرَّجُلِ مِنَّا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ ' فَقِيْلَ لَهُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ' وَاَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ؟ قَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِيْنَ فَقَدْنَاهَا فَاَتَيْنَا الْبَحْرَ فَاِذَا بِحُوْتٍ قَذَفَهُ الْبَحْرُ ' فَاَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

بخاری (۲۴۸۳ - ۲۹۸۳ - ۴۳۶۰) مسلم (۴۹۷۷ - ۴۹۷۸)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم تین سو آدمیوں کو رسول اللہ ﷺ نے جہاد کے لیے بھیجا اور ہمارا زادراہ ہماری گردنوں پر تھا (یعنی بالکل کم تھا) پھر وہ بھی ختم ہو گیا' حتیٰ کہ ہم میں سے ہر ایک کو ہر روز ایک کھجور ملتی' لوگوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! ایک کھجور میں لوگ کیسے گزارہ کرتے ہوں گے؟ انہوں نے فرمایا: جب وہ بھی نہ ملی تو ہم سمندر کے نزدیک آئے تو وہاں ہمیں ایک مچھلی ملی' جسے سمندر نے کنارے پر پھینک دیا تھا اور ہم اس میں سے اٹھارہ دن تک

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ترمذی (۲۴۷۵) ابن ماجہ (۴۱۵۹)

۴۳۶۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلٰثَمِائَةَ رَاكِبٍ اَمِيْرُنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، نَرْصُدُ عِيْرَ قُرَيْشٍ، فَاَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ، فَاَصَابَنَا جُوْعٌ شَدِيْدٌ حَتّٰى اَكَلْنَا الْخَبَطَ قَالَ فَاَلْقَى الْبَحْرُ دَآبَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ، فَاَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ، وَادَّهَنَّا مِنْ وَّدَكِهٖ، فَثَابَتْ اَجْسَامُنَا وَاَخَذَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ ضِلْعًا مِّنْ اَضْلَاعِهٖ، فَنَظَرَ اِلٰى اَطْوَلِ جَمَلٍ وَّاَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ، فَمَرَّ تَحْتَهٗ، ثُمَّ جَاعُوْا، فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ، ثُمَّ جَاعُوْا، فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ، ثُمَّ جَاعُوْا، فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ، ثُمَّ نَهَاهُ اَبُوْ عُبَيْدَةَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ، فَسَاَلْنَا النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِّنْهُ شَيْءٌ؟ قَالَ فَاَخْرَجْنَا مِنْ عَيْنَيْهِ كَذَا وَكَذَا قُلَّةً مِّنْ وَّدَكٍ، وَنَزَلَ فِي حَجَّاجِ عَيْنِهٖ اَرْبَعَةُ نَفَرٍ، وَكَانَ مَعَ اَبِيْ عُبَيْدَةَ جِرَابٌ فِيْهِ تَمْرٌ، فَكَانَ يُعْطِيْنَا الْقَبْضَةَ، ثُمَّ صَارَ اِلَى التَّمْرَةِ، فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا، وَجَدْنَا فَقْدَهَا.

بخاری (۴۳۶۱ - ۵۴۹۴) مسلم (۴۹۷۵ - ۴۹۷۶)

کھاتے رہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم تین سو افراد کو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی قیادت میں قریش کے قافلے کی گھات کے لیے بھیجا، ہم اس قافلے کے انتظار میں سمندر کے کنارے پر پڑے رہے۔ ہمیں سخت بھوک لگی حتیٰ کہ ہم نے پتے کھانے شروع کر دیئے، اسی دوران سمندر نے ایک جانور کنارے پر پھینکا جسے عنبر کہتے ہیں اور اسے ہم آدھے ماہ تک کھاتے رہے اور اس کی چربی کا تیل استعمال کرتے رہے، حتیٰ کہ ہمارے بدن جو بھوک سے لاغر اور ناتواں ہو گئے تھے پھر موٹے تازہ ہو گئے۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پسلی لی اور آپ نے ایک لمبے اونٹ کی طرف دیکھا اور لشکر میں سب سے لمبے شخص کو اس پر سوار کیا، وہ اس کے نیچے سے گزر گیا۔ پھر لشکر کو بھوک لگی تو ایک شخص نے تین اونٹ ذبح کر دیئے، پھر بھوک لگی تو تین اور ذبح کیے پھر بھوک لگی تو تین اور ذبح کر دیئے، حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے (اس خیال سے) منع فرمایا (کہ سواریاں کم نہ ہو جائیں)۔ اس حدیث کے راوی حضرت سفیان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابو الزبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، ہم نے نبی ﷺ سے اُس کے متعلق دریافت کیا، آپ نے پوچھا: کیا تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت باقی ہے؟ انہوں نے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: ہم نے اس کی آنکھوں سے چربی کا ایک ڈھیر نکالا اور اس کے آنکھوں کے حلقوں میں چار آدمی اتر گئے، حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس کھجور کا ایک تھیلا تھا۔ آپ ہمیں ایک ایک مٹھی عنایت فرماتے، پھر ایک ایک کھجور عنایت فرماتے، پھر نہ ملنے سے جو تکلیف ہوئی اس کے بدلے ایک کا ملنا تو غنیمت تھا کہ کچھ تو تسکین ہوتی تھی۔

۴۳۶۴ - اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ ﷺ مَعَ اَبِيْ عُبَيْدَةَ فِيْ سَرِيَّةٍ، فَنَفِدَ زَادُنَا، فَمَرَرْنَا بِحُوْتٍ قَدْ قَذَفَ بِهِ الْبَحْرُ، فَاَرَدْنَا اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهُ، فَنَهَانَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ، ثُمَّ قَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جہاد پر روانہ کیا، ہمارا زادِ راہ ختم ہو گیا تو ہمیں ایک ایسی مچھلی ملی جس کو دریا نے کنارے پر پھینک دیا تھا، ہم نے اس میں سے کھانے کا ارادہ کیا۔ حضرت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نَحْنُ رُسُلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كُلُوْا، فَاَكَلْنَا مِنْهُ اَيَّامًا، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَخْبَرْنَاهُ، فَقَالَ اِنْ كَانَ بَقِيَ مَعَكُمْ شَيْءٌ فَابْعَثُوْا بِهٖ اِلَيْنَا.

نسائی

ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے منع فرمایا' پھر فرمایا: ہمیں اللہ کے رسول ﷺ نے بھیجا ہے اور اس کے راستے میں نکلے ہیں' لہٰذا کھاؤ تو ہم کافی دنوں تک اس میں سے کھاتے رہے' جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ہم نے ماجرا عرض کیا' آپ نے فرمایا: اگر اس میں سے کچھ بچا ہو تو ہمارے پاس بھیج دو۔

۴۳۶۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ اَلْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، وَنَحْنُ ثَلٰثُمِائَةٍ وَّبِضْعَةَ عَشَرَ، وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِّنْ تَمْرٍ فَاَعْطَانَا قَبْضَةً قَبْضَةً، فَلَمَّا اَنْ جُزْنَاهُ اَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً، حَتّٰى اِنْ كُنَّا لَنَمُصُّهَا كَمَا يَمُصُّ الصَّبِيُّ وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ، فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا، وَجَدْنَا فَقْدَهَا، حَتّٰى اِنْ كُنَّا لَنَخْبِطُ الْخَبَطَ بِقِسِيِّنَا، وَنَسُفُّهُ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ حَتّٰى سُمِّيْنَا جَيْشَ الْخَبَطِ، ثُمَّ اَجَزْنَا السَّاحِلَ، فَاِذَا دَآبَّةٌ مِثْلُ الْكَثِيْبِ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ، فَقَالَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ لَّا تَاْكُلُوْهُ، ثُمَّ قَالَ جَيْشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَنَحْنُ مُضْطَرُّوْنَ كُلُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ، فَاَكَلْنَا مِنْهُ، وَجَعَلْنَا مِنْهُ وَشِيْقَةً، وَلَقَدْ جَلَسَ فِيْ مَوْضِعِ عَيْنِهٖ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا قَالَ فَاَخَذَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ ضِلْعًا مِّنْ اَضْلَاعِهٖ، فَرَحَلَ بِهٖ اَجْسَمَ بَعِيْرٍ مِّنْ اَبَاعِرِ الْقَوْمِ، فَاَجَازَ تَحْتَهُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا حَبَسَكُمْ؟ قُلْنَا كُنَّا نَتَتَبَّعُ عِيْرَاتِ قُرَيْشٍ، وَذَكَرْنَا لَهُ مِنْ اَمْرِ الدَّآبَّةِ، فَقَالَ ذَاكَ رِزْقٌ رَزَقَكُمُوْهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، اَمَعَكُمْ مِّنْهُ شَيْءٌ؟ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ.

نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھیجا اور ہم تین سو اور کچھ زائد آدمی تھے۔ آپ نے ہمیں کھجور کا ایک تھیلا ساتھ دیا (کہ ہم جلد واپس آئیں گے)۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس میں سے ایک ایک مٹھی ہمیں عنایت فرمائی' جب وہ ختم ہونے لگیں تو انہوں نے ایک ایک کھجور تقسیم فرمائی' ہم اسے بچے کی طرح چوستے تھے اور چوسنے کے بعد پانی پی لیتے جب وہ بھی نہ ملی تو ہمیں اس کی وقعت کا اندازہ ہوا۔ حتیٰ کہ ہم اپنی کمانوں سے درختوں کے پتے جھاڑتے اور انہیں کھا کر اوپر سے پانی پی لیتے' اسی وجہ سے اس لشکر کا نام ''پتوں کا لشکر'' پڑ گیا' پھر جب ہم سمندر کے کنارے پہنچے وہاں ہمیں ایک جانور ملا جو ایک ٹیلے کی مانند پڑا ہوا تھا اور اسے عنبر کہتے ہیں' حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مردار ہے اسے نہ کھاؤ۔ پھر فرمانے لگے: یہ رسول اللہ ﷺ کا لشکر ہے اور اللہ عزوجل کی راہ میں نکلا ہے ہم بھوک کے مارے بے چین ہیں (ایسے وقت میں تو مردار بھی حلال ہے) تم اللہ کا نام لے کر کھاؤ' بعد ازاں ہم نے اس میں سے کھایا اور اس کا کچھ گوشت پکا کر سکھایا' تاکہ ہم اسے راستے میں کھائیں' اس کی آنکھوں کے حلقہ میں تیرہ آدمی سما گئے اور ابو عبیدہ نے اس کی ایک پسلی لی اور ایک بڑے اونٹ کو اس جانور کی پسلی کے نیچے سے گزارا' تو وہ اس کے نیچے سے گزر گیا۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں واپس آ کر حاضر ہوئے تو آپ نے دریافت فرمایا: تم نے دیر کیوں لگائی؟ ہم نے کہا کہ ہم قافلۂ قریش کو تلاش کرتے رہے اور ہم نے جانور کا تذکرہ آپ سے کیا۔ آپ نے فرمایا: وہ اللہ کا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

رزق تھا جو اس نے تمہیں دیا' کیا تمہارے پاس کچھ باقی ہے؟
ہم نے کہا: جی ہاں!

۳۶ - اَلضِّفْدَعُ

مینڈک کا بیان

۴۳۶۶ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ' اَنَّ طَبِيْبًا ذَكَرَ ضِفْدَعًا فِیْ دَوَاءٍ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ' فَنَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ قَتْلِهٖ. ابوداؤد (۳۸۷۱ - ۵۲۶۹)

حضرت عثمان بن عبدالرحمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک طبیب نے رسول اللہ ﷺ سے مینڈک کو دوا میں ڈالنے کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے مارنے سے منع فرمایا۔

۳۷ - اَلْجَرَادُ

ٹڈی کا بیان

۴۳۶۷ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ' وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ يَعْفُوْرَ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ' فَكُنَّا نَاْكُلُ الْجَرَادَ. بخاری (۵۴۹۵) مسلم (۵۰۱۹) ابوداؤد (۳۸۱۲) ترمذی (۱۸۲۱ - ۱۸۲۲) نسائی (۴۳۶۸)

حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سات دفعہ جہاد کیا تو ہم ٹڈی کھایا کرتے تھے۔

۴۳۶۸ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ' وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِیْ يَعْفُوْرَ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی عَنْ قَتْلِ الْجَرَادِ' فَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سِتَّ غَزَوَاتٍ نَاْكُلُ الْجَرَادَ. سابقہ (۴۳۶۷)

حضرت ابو یعفور رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی سے ٹڈی مارنے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چھ جہاد کیے اور ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

۳۸ - قَتْلُ النَّمْلِ

چیونٹی کو مارنا

۴۳۶۹ - **اَخْبَرَنَا** وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ' اَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ' فَاَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ' فَاَوْحَی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ' اَنْ قَدْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَهْلَكْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ.

بخاری (۳۰۱۹) مسلم (۵۸۱۰) ابوداؤد (۵۲۶۶) ابن ماجہ (۳۲۲۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نبیوں سے ایک نبی کو چیونٹی نے کاٹا۔ انہوں نے چیونٹوں کے بل جلانے کا حکم فرمایا' چنانچہ وہ جلا دیا گیا' تو اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ تمہیں ایک چیونٹی نے کاٹا تم نے پوری ایک قوم کو مار ڈالا جو اپنے پروردگار کی پاکی بیان کرتی تھی۔

۴۳۷۰ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ' وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ نَزَلَ نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ' فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ' فَاَمَرَ بِبَيْتِهِنَّ' فَحُرِّقَ عَلٰی مَا فِيْهَا' فَاَوْحَی اللّٰهُ اِلَيْهِ' فَهَلَّا نَمْلَةً وَّاحِدَةً. نسائی

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک نبی درخت کے نیچے اترے اور انہیں چیونٹی نے کاٹا' انہوں نے حکم فرمایا اور چیونٹیوں کا سارا بل جلا دیا گیا' پھر اللہ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ آپ نے فقط اس چیونٹی کو کیوں نہیں جلایا جس نے کاٹا تھا؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: ان احادیث سے ثابت ہوا کہ چیونٹیوں کو مارنا اور جلانا جائز نہیں ہے۔

٤٣٧١ - **قَالَ** الْاَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، مِثْلَهُ وَزَادَ، فَاِنَّهُنَّ يُسَبِّحْنَ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی ایک دوسری نبی ﷺ سے روایت ہے' البتہ اس میں اتنا زیادہ ہے کہ چیونٹیاں تسبیح کرتی ہیں۔

٤٣٧٢ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ. سابقہ (٤٣٧٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً ایسی ہی حدیث روایت ہے' اور اسے مرفوعاً ذکر نہیں کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٤٤ - كِتَابُ الضَّحَايَا

قربانی کا بیان

١ - بَابُ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَاْخُذْ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ اَظْفَارِهٖ حَتّٰى يُضَحِّيَ

جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ قربانی کرنے سے پہلے اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے

٤٣٧٣ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ رَّاٰى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ، فَاَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ، فَلَا يَاْخُذْ مِنْ شَعْرِهٖ، وَلَا مِنْ اَظْفَارِهٖ حَتّٰى يُضَحِّيَ. مسلم (٥٠٨٩ تا ٥٠٩٣) ابوداؤد (٢٧٩١) ترمذی (١٥٢٣) نسائی (٤٣٧٤ تا ٤٣٧٦) ابن ماجہ (٣١٤٩ - ٤١٥٠)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ذی الحج کا چاند دیکھے اور وہ قربانی کا ارادہ کرے تو اپنے بال اور ناخن نہ اتروائے یہاں تک کہ قربانی کر لے۔

٤٣٧٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، اَنَّهُ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ، فَلَا يَقْلِمْ مِنْ اَظْفَارِهٖ، وَلَا يَحْلِقْ شَيْئًا مِّنْ شَعْرِهٖ فِيْ عَشْرِ الْاَوَّلِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ. سابقہ (٤٣٧٣)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قربانی کرنا چاہے وہ دس ذوالحجہ تک اپنے ناخن اور بال نہ کٹائے (پھر دسویں تاریخ کو قربانی کے بعد حجامت بنوائے)۔

٤٣٧٥ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُثْمَانَ الْاَحْلَافِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَدَخَلَتْ اَيَّامُ الْعَشْرِ، فَلَا يَاْخُذْ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا اَظْفَارِهٖ فَذَكَرْتُهُ لِعِكْرِمَةَ، فَقَالَ اَلَا يَعْتَزِلُ النِّسَاءَ وَالطِّيْبَ.

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص قربانی کرنا چاہے' پھر ذی الحجہ کے دن آ جائیں تو وہ بال اور ناخن نہ کاٹے۔ حضرت عثمان احلافی نے فرمایا کہ میں نے یہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کیا قربانی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سابقہ(٤٣٧٣)

کرنے والا عورتوں سے بھی الگ رہے اور خوشبو بھی نہ لگائے۔

٤٣٧٦ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ فَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ ، فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ بَشَرِهٖ شَيْئًا. سابقہ(٤٣٧٣)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ذوالحجہ کے پہلے دس دن شروع ہوں' پھر تم میں سے کسی شخص کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو تو وہ اپنے بال اور ناخن نہ تراشے۔

ف: زہر الربی السیوطی رحمۃ اللہ علیہ میں ہے کہ یہ ممانعت جمہور علماء کے نزدیک تنزیہی ہے۔

٢ - بَابُ مَنْ لَّمْ يَجِدِ الْاُضْحِيَةَ

جو شخص قربانی کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو

٤٣٧٧ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيْدُ بْنُ اَبِي اَيُّوْبَ ، وَذَكَرَ اٰخَرِيْنَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ اُمِرْتُ بِيَوْمِ الْاَضْحٰى عِيْدًا جَعَلَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ ، فَقَالَ الرَّجُلُ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ اَجِدْ اِلَّا مَنِيْحَةً اُنْثٰى اَفَاُضَحِّيْ بِهَا؟ قَالَ لَا ، وَلٰكِنْ تَاْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ وَتُقَلِّمُ اَظْفَارَكَ ، وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ عَانَتَكَ ، فَذٰلِكَ تَمَامُ اُضْحِيَتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. ابوداؤد(٢٧٨٩)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: مجھے ذوالحجہ کی دسویں تاریخ کو عید کرنے کا حکم ہوا۔ اللہ عزوجل نے اس دن کو میری امت کے لیے عید بنایا' اس شخص نے عرض کیا: اگر میرے پاس کچھ نہ ہو (قربانی کے مطابق نصاب نہ ہو) اور صرف ایک ہی اونٹنی یا بکری ہو تو کیا میں اس کی قربانی کروں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم اپنے بال کٹواؤ' ناخن تراشو اور مونچھوں کے بال چھوٹے کراؤ اور زیر ناف بالوں کو صاف کرو پس اللہ عزوجل کے نزدیک تمہاری پوری قربانی یہی ہے۔

٣ - ذِبْحُ الْاِمَامِ اُضْحِيَتَهٗ بِالْمُصَلّٰى

امام عیدگاہ میں اپنی قربانی ذبح کرے

٤٣٧٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ اَخْبَرَهٗ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَذْبَحُ ، اَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى. سابقہ(١٥٨٨)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ عیدگاہ میں ذبح یا نحر فرماتے۔

٤٣٧٩ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَحَرَ يَوْمَ الْاَضْحٰى بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ وَقَدْ كَانَ اِذَا لَمْ يَنْحَرْ يَذْبَحْ بِالْمُصَلّٰى. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ میں اونٹ ذبح فرمایا اور کبھی جب آپ اونٹ ذبح نہ فرماتے تو عیدگاہ میں جانور ذبح فرماتے۔

٤ - ذِبْحُ النَّاسِ بِالْمُصَلّٰى

عیدگاہ میں لوگوں کا قربانی کرنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٣٨٠ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ اَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَصَلّٰى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ رَاٰى غَنَمًا قَدْ ذُبِحَتْ، فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ، فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَّكَانَهَا، وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ ذَبَحَ، فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. بخاري(٩٨٥ - ٥٥٠٠ - ٥٥٦٢ - ٦٦٧٤ - ٧٤٠٠)مسلم(٥٠٣٧ تا ٥٠٤٠)نسائي(٤٤١٠)ابن ماجه(٣١٥٢)

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں بقر عید میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھا۔ آپ نے لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی، جب آپ فارغ ہو چکے تو آپ نے بکریوں کو دیکھا وہ ذبح ہو چکی تھیں۔ آپ نے فرمایا: جس شخص نے نماز عید سے پہلے ذبح کیا، وہ دوسری بکری ذبح کرے اور جس شخص نے ذبح نہیں کیا وہ بسم اللہ پڑھ کر ذبح کرے۔

٥ - مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنَ الْاَضَاحِيِّ الْعَوْرَآءُ

جن جانوروں کی قربانی منع ہے اور وہ جانور جس کی ایک آنکھ اندھی ہو

٤٣٨١ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى بَنِيْ اَسَدٍ عَنْ اَبِي الضَّحَّاكِ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوْزَ مَوْلٰى بَنِيْ شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ حَدِّثْنِيْ عَمَّا نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْاَضَاحِيِّ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَيَدِيْ اَقْصَرُ مِنْ يَدِهٖ، فَقَالَ اَرْبَعٌ لَا يَجُزْنَ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا، وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا، وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا، وَالْكَسِيْرَةُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ قُلْتُ اِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ يَّكُوْنَ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ، وَاَنْ يَّكُوْنَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ، قَالَ مَا كَرِهْتَهٗ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلٰى اَحَدٍ.

ابوداؤد(٢٨٠٢)ترمذي(١٤٩٧)نسائي(٤٣٨٢ - ٤٣٨٣)ابن ماجه(٣١٤٤)

حضرت ابوالضحاک رضی اللہ عنہ جن کا نام عبید بن فیروز ہے، اور وہ بنی شیبان کے مولیٰ تھے، کہتے ہیں کہ میں نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے ان قربانیوں سے مطلع فرمائیں جن کو ذبح کرنے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور میرا ہاتھ آپ کے دست اقدس سے کہیں کم مرتبہ ہے۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا: چار قسم کے جانوروں کی قربانی درست نہیں، ایک تو وہ کانا جانور جس کا کانا پن صاف معلوم ہو، دوسرا بیمار جانور جس کی بیماری عیاں ہو، تیسرا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن صاف معلوم ہو، چوتھا ناتواں اور کمزور جانور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہا ہو۔ میں نے کہا: قربانی کے لیے مجھے تو وہ جانور بھی اچھا معلوم نہیں ہوتا جس کے سینگ ٹوٹے ہوئے ہوں یا دانت ٹوٹے ہوئے ہوں۔ آپ نے فرمایا: تجھے جو جانور بُرا معلوم ہو اسے چھوڑ دے، مگر کسی دوسرے کو اس کی قربانی کرنے سے منع نہ کر۔

٦ - اَلْعَرْجَاءُ

لنگڑے جانور کا بیان

٤٣٨٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَيَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَاَبُو الْوَلِيْدِ قَالُوْا اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوْزَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ حَدِّثْنِيْ مَا كَرِهَ اَوْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْاَضَاحِيِّ، قَالَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ هٰكَذَا بِيَدِهٖ،

حضرت عبید بن فیروز رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے ان قربانیوں سے مطلع فرمائیں جن کو ذبح کرنے سے رسول اللہ ﷺ نے کراہت کا اظہار کیا یا منع فرمایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یوں اشارہ کر کے بتایا اور میرا ہاتھ آپ کے دست اقدس سے کہیں کم مرتبہ ہے۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا: چار قسم کے جانوروں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَيَدِيْ اَقْصَرُ مِنْ يَّدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَرْبَعَةٌ لَّا يَجْزِيْنَ فِي الْاَضَاحِيْ ' اَلْعَوْرَاءُ اَلْبَيِّنُ عَوَرُهَا ' وَالْمَرِيْضَةُ اَلْبَيِّنُ مَرَضُهَا ' وَالْعَرْجَاءُ اَلْبَيِّنُ ظَلْعُهَا ' وَالْكَسِيْرَةُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ قَالَ فَاِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ يَّكُوْنَ نَقْصٌ فِي الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ ' قَالَ فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ ' فَدَعْهُ ' وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلٰى اَحَدٍ. سابقہ(٤٣٨١)

کی قربانی درست نہیں' ایک تو وہ کانا جانور جس کا کانا پن صاف معلوم ہو' دوسرا بیمار جانور جس کی بیماری عیاں ہو' تیسرا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن صاف معلوم ہو' چوتھا ناتواں اور کمزور جانور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہا ہو۔ میں نے کہا: قربانی کے لیے مجھے تو وہ جانور بھی اچھا معلوم نہیں ہوتا جس کے سینگ ٹوٹے ہوئے ہوں یا دانت ٹوٹے ہوئے ہوں۔ آپ نے فرمایا: تمہیں جو جانور بُرا معلوم ہوا سے چھوڑ دو' مگر کسی دوسرے کو اس کی قربانی کرنے سے منع نہ کرو۔

٧ - اَلْعَجْفَاءُ

دبلا پتلا یا کمزور جانور

٤٣٨٣ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَّذَكَرَ اٰخَرَ ' وَقَدَّمَهُ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوْزَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهٖ وَاَصَابِعِيْ اَقْصَرُ مِنْ اَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يُشِيْرُ بِاِصْبَعِهٖ يَقُوْلُ لَا يَجُوْزُ مِنَ الضَّحَايَا اَلْعَوْرَاءُ اَلْبَيِّنُ عَوَرُهَا ' وَالْعَرْجَاءُ اَلْبَيِّنُ عَرَجُهَا ' وَالْمَرِيْضَةُ اَلْبَيِّنُ مَرَضُهَا ' وَالْعَجْفَاءُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ. سابقہ(٤٣٨١)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور آپ نے اپنی انگلیوں سے بتایا اور میری انگلیاں آپ کی انگلیوں سے کہیں کم درجہ ہیں۔ آپ نے انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: قربانی میں چار عیب نہیں ہونے چاہئیں (پھر آپ نے مذکورہ بالا چار عیوب کو بیان کیا)۔

٨ - اَلْمُقَابَلَةُ وَهِيَ مَا قُطِعَ طَرَفُ اُذُنِهَا

وہ جانور جس کا کان آگے سے کٹا ہوا ہو

٤٣٨٤ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَّسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ ' وَاَنْ لَّا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ ' وَلَا مُدَابَرَةٍ ' وَلَا بَتْرَاءَ ' وَلَا خَرْقَاءَ.

ابوداؤد(٢٨٠٤)ترمذی(١٤٩٨)نسائی(٤٣٨٥ - ٤٣٨٦ - ٤٣٨٧)ابن ماجہ(٣١٤٢)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قربانی کے جانوروں کی آنکھیں اور کان دیکھنے کا حکم فرمایا (تاکہ یہ صحیح وسالم ہوں) اور جس جانور کا کان سامنے سے کٹا ہوا ہو اس سے منع فرمایا اور جس جانور کا کان پیچھے سے کٹا ہوا ہو' نیز دم کٹے اور کان میں گول سوراخ والے جانور سے منع فرمایا۔

٩ - اَلْمُدَابَرَةُ وَهِيَ مَا قُطِعَ مِنْ مُّؤَخَّرِ اُذُنِهَا

جس جانور کا کان پیچھے سے کٹا ہوا ہو

٤٣٨٥ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' اَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کانے جانور اور کان چرے کی قربانی کرنے سے اور مقابلہ' مدابرہ' شرقاء اور خرقاء کی قربانی سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

تَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ ' وَاَنْ لَّا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ ' وَلَا مُقَابَلَةٍ ' وَلَا مُدَابَرَةٍ ' وَلَا شَرْقَاءَ ' وَلَا خَرْقَاءَ. سابقہ(٤٣٨٤)

١٠ - اَلْخَرْقَاءُ وَهِيَ الَّتِي تُخْرَقُ اُذُنُهَا

ایسا جانور جس کے کان میں سوراخ ہو

٤٣٨٦ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نُّضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ ' اَوْ مُدَابَرَةٍ ' اَوْ شَرْقَاءَ ' اَوْ خَرْقَاءَ ' اَوْ جَدْعَاءَ. سابقہ(٤٣٨٤)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مقابلہ' مدابرہ' شرقاء' خرقاء اور جدعاء کی قربانی دینے سے منع فرمایا۔

ف: مقابلہ: جس جانور کا کان سامنے سے کٹا ہوا ہو۔ مدابرہ: جس جانور کا کان پیچھے سے کٹا ہوا ہو۔ شرقاء: جس جانور کے کان چرے ہوئے ہوں۔ خرقاء: جس جانور کے کانوں میں گول سوراخ ہو۔ جدعا: جس جانور کے کان کٹے ہوئے ہوں (ان سب کی قربانی کرنے سے آپ نے منع فرمایا)۔

١١ - اَلشَّرْقَاءُ وَهِيَ مَشْقُوْقَةُ الْاُذُنِ

جس جانور کے کان چرے ہوں

٤٣٨٧ - اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يُضَحّٰى بِمُقَابَلَةٍ ' وَلَا مُدَابَرَةٍ ' وَلَا شَرْقَاءَ ' وَلَا خَرْقَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ.

سابقہ(٤٣٨٤)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مقابلہ' مدابرہ' شرقاء' خرقا اور عوراء (کانا) کی قربانی کرنے سے منع فرمایا۔

٤٣٨٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنَّ سَلَمَةَ ' وَهُوَ ابْنُ كُهَيْلٍ اَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَّسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ ' وَالْاُذُنَ.

ترمذی(١٥٠٣) ابن ماجہ(٣١٤٣)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قربانی کے جانور کے کان اور آنکھ دیکھنے کا حکم فرمایا۔

١٢ - اَلْعَضْبَاءُ

ایسا جانور جس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو

٤٣٨٩ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ ' وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّضَحّٰى بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ ' فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ' قَالَ نَعَمْ اِلَّا عَضَبَ النِّصْفِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ.

ابوداؤد(٢٨٠٥) ترمذی(١٥٠٤) ابن ماجہ(٣١٤٥)

حضرت جری بن کلیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس جانور کی قربانی سے منع فرمایا' جس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو' پھر میں نے اس کا تذکرہ حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: ہاں جب سینگ آدھا یا آدھے سے زیادہ ٹوٹ گیا ہو تو اس کی قربانی کرنا درست نہیں (اور اگر اس سے کم ٹوٹا ہو تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

درست اور جائز ہے)۔

۱۳ - اَلْمُسِنَّةُ وَالْجَذَعَةُ

مسنہ اور جذعہ کا بیان

ف: مسنہ وہ جانور جس کی عمر قربانی تک پہنچ گئی ہو۔ اونٹ کی عمر پانچ برس ہو چکی ہو اور چھٹا برس شروع ہو چکا ہو۔ گائے یا بیل کو دو برس مکمل ہو چکے ہوں اور تیسرا سال شروع ہو۔ اسی طرح بھیڑ' بکری میں ایک سال پورا ہو چکا ہو اور تیسرا سال شروع ہونے والا ہو۔

۴۳۹۰ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، وَهُوَ ابْنُ اَعْيَنَ، وَاَبُوْ جَعْفَرٍ يَعْنِي النُّفَيْلِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَةً مِّنَ الضَّاْنِ.

مسلم (۵۰۵۵) ابوداود (۲۷۹۷) ابن ماجہ (۳۱۴۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قربانی نہ کرو مگر مسنہ کی' البتہ اگر تمہارے لیے مسنہ کی قربانی مشکل ہو تو تم بھیڑ میں سے جذعہ کی قربانی کرو۔

ف: جذعہ وہ بھیڑ جس پر ایک سال نہ گزرا ہو' مگر وہ دیکھنے پر ایک سال کی معلوم ہوتی ہو' اس عمر کی بکری درست نہیں' البتہ بھیڑ سال سے کم عمر کی بھی ہو تو درست ہے۔

۴۳۹۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَعْطَاهُ غَنَمًا يُّقَسِّمُهَا عَلٰى صَحَابَتِهٖ، فَبَقِيَ عَتُوْدٌ، فَذَكَرَهٗ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ ضَحِّ بِهٖ اَنْتَ. بخاری (۲۳۰۰ - ۲۵۰۰ - ۵۵۵۵) مسلم (۵۰۵۷) ترمذی (۱۵۰۰) ابن ماجہ (۳۱۳۸)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کو بکریاں دیں تا کہ آپ انہیں صحابہ کرام میں تقسیم کریں' پھر ایک سال کی عمر کی ایک بکری بچ گئی' آپ نے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا۔ آپ نے فرمایا: تو اس کی قربانی کر۔

۴۳۹۲ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ، وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَسَّمَ بَيْنَ اَصْحَابِهٖ ضَحَايَا، فَصَارَتْ لِيْ جَذَعَةٌ، فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَارَتْ لِيْ جَذَعَةٌ، فَقَالَ ضَحِّ بِهَا.

بخاری (۵۵۴۷) مسلم (۵۰۵۸) ترمذی (۱۵۰۰م) نسائی (۴۳۹۳)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ میں قربانیاں تقسیم فرمائیں اور میرے حصے میں ایک جذعہ آیا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے حصے میں تو جذعہ آیا۔ آپ نے فرمایا: اس کی قربانی کرو۔

۴۳۹۳ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ اَصْحَابِهٖ اَضَاحِيَ فَاَصَابَنِيْ جَذَعَةٌ، فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَابَتْنِيْ جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا. سابقہ (۴۳۹۲)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کے درمیان قربانیاں تقسیم فرمائیں اور میرے حصے میں ایک جذعہ آیا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے حصے میں تو ایک جذعہ آیا۔ آپ نے فرمایا: اس کی قربانی کرو۔

۴۳۹۴ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِجَذَعٍ مِّنَ الضَّاْنِ. نسائی

اللہ ﷺ کے ساتھ بھیڑ کے جذعہ کی قربانی کی۔

٤٣٩٥ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا فِیْ سَفَرٍ، فَحَضَرَ الْاَضْحٰی، فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا يَشْتَرِی الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ، فَقَالَ لَنَا رَجُلٌ مِّنْ مُّزَيْنَةَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ سَفَرٍ فَحَضَرَ هٰذَا الْيَوْمُ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَطْلُبُ الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْجَذَعَ يُوْفِیْ مِمَّا يُوْفِیْ مِنْهُ الثَّنِیُّ. نسائی

حضرت عاصم بن کلیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم سفر میں تھے کہ عید الاضحیٰ آ گئی تو ہم میں سے کوئی ایک' دو یا تین جذعے دے کر مسنہ خریدنے لگا' (تا کہ قربانی کرے) قبیلہ بنو مزینہ سے ایک شخص نے بیان کیا کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو یہی دن آیا' پھر ہم میں سے کوئی شخص دو یا تین جذعے دے کر مسنہ لینے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کام میں جذعہ بھی استعمال ہو سکتا ہے۔

٤٣٩٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ يُحَدِّثُ عَنْ رَّجُلٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ ﷺ قَبْلَ الْاَضْحٰی بِيَوْمَيْنِ، نُعْطِی الْجَذَعَتَيْنِ بِالثَّنِيَّةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْجَذَعَةَ تُجْزِیءُ مَا تُجْزِیءُ مِنْهُ الثَّنِيَّةُ. نسائی

ایک شخص نے بیان کیا کہ ہم نبی ﷺ کے ہمراہ تھے تو ہم بقرعید سے پہلے دو جذعے کر ایک مسنہ لینے لگے (تا کہ قربانی کریں) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس جگہ جذعہ بھی کافی ہے' جہاں مسنہ کافی ہے۔

١٤ - اَلْكَبْشُ

مینڈھے کا بیان

٤٣٩٧ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، كَانَ يُضَحِّیْ بِكَبْشَيْنِ، قَالَ اَنَسٌ وَّاَنَا اُضَحِّیْ بِكَبْشَيْنِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو مینڈھوں کی قربانی فرمایا کرتے تھے اور میں بھی دو مینڈھوں کی قربانی کرتا ہوں۔

٤٣٩٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو املح مینڈھوں کی قربانی فرمائی۔

ف: املح یعنی کالے اور سفید دونوں رنگ ملے ہوئے ہوں مگر ان میں سفیدی زیادہ ہو یا بالکل سفید ہوں یا سفید سرخ ہوں یا سیاہ سرخ ہوں۔

٤٣٩٩ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحّٰی النَّبِیُّ ﷺ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، اَقْرَنَيْنِ، ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ، وَسَمّٰی، وَكَبَّرَ، وَوَضَعَ رِجْلَهٗ عَلٰی صِفَاحِهِمَا. بخاری (٥٥٦٥) مسلم (٥٠٦٠) ترمذی (١٤٩٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے دو سفید' سینگوں والے مینڈھوں کو ذبح فرمایا۔ آپ نے بسم اللہ پڑھی' تکبیر فرمائی اور اپنا پاؤں ان کی گردن پر رکھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٤٠٠ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ اَضْحٰى ' وَانْكَفَاَ اِلٰى كَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ ' فَذَبَحَهُمَا ' مُخْتَصَرٌ.

سابقہ(۱۵۸۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بقرعید کے روز ہمیں خطبہ بیان فرمایا: پھر آپ دو سفید مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذبح فرمایا۔

٤٤٠١ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ كَاَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ اِلٰى كَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ ' فَذَبَحَهُمَا ' وَاِلٰى جُزَيْعَةٍ مِّنَ الْغَنَمِ ' فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا. مسلم(٤٣٦٠)ترمذی(۱۵۲۰)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابو بکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ پھر آپ یعنی رسول اللہ ﷺ قربانی کے دن دو سفید مینڈھوں کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں ذبح فرمایا' پھر بکریوں کی طرف تشریف لائے اور انہیں ہم میں تقسیم فرمایا۔

٤٤٠٢ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ اَبُو سَعِيدٍ الْاَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ فَحِيلٍ ' يَمْشِي فِي سَوَادٍ ' وَيَاْكُلُ فِي سَوَادٍ ' وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ. ابوداؤد(۲۷۹۶)ترمذی(۱۴۹۶)ابن ماجہ(۳۱۲۸)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگوں والے موٹے تازے اور سیاہ آنکھوں اور سیاہ پاؤں والے مینڈھے کی قربانی فرمائی۔

ف: يمشي في سواد الخ..... سیاہی میں کھاتا اور سیاہی میں دیکھتا تھا کا مطلب یہ ہے کہ اس مینڈھے کے چاروں پاؤں' پیٹ اور آنکھوں کے حلقے سیاہ تھے' باقی سفید۔

۱۵ - بَابُ مَا تُجْزِئُ عَنْهُ الْبَدَنَةُ فِي الضَّحَايَا

اونٹ کی قربانی کتنے افراد کے لیے کافی ہے؟

٤٤٠٣ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَجْعَلُ فِي قَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِّنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ قَالَ شُعْبَةُ وَاَكْبَرُ عِلْمِي اَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ' وَحَدَّثَنِي بِهِ سُفْيَانُ عَنْهُ ' وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ. سابقہ(۴۳۰۸)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ غنیمت بانٹتے وقت ایک اونٹ کے برابر دس بکریوں کو رکھتے تھے۔ شعبہ کہتے ہیں کہ مجھے یاد پڑتا ہے کہ میں نے سعید بن مسروق سے یہ حدیث سنی اور مجھے یہ سفیان نے بھی ان سے بیان کی۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

٤٤٠٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنْ حُسَيْنٍ ' يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ اَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ ' فَحَضَرَ النَّحْرُ ' فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَعِيرِ عَنْ عَشَرَةٍ ' وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور اسی دوران قربانی کا دن آ گیا تو اونٹ کی قربانی میں دس آدمی شریک ہوئے جب کہ گائے کی قربانی میں سات۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ترمذی (٩٠٥-١٥٠١) ابن ماجہ (٣١٣١)

١٦ - بَابُ مَا تُجْزِىءُ عَنْهُ الْبَقَرَةُ فِي الضَّحَايَا

گائے کی قربانی کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

٤٤٠٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَّحْيٰى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ النَّبِيِّ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَّنَشْتَرِكُ فِيهَا. مسلم (٣١٧٧) ابوداؤد (٢٨٠٧)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج تمتع کرتے تھے تو ہم سات آدمیوں کی طرف سے گائے ذبح کرتے اور اس میں شامل ہو جاتے۔

١٧ - ذَبْحُ الضَّحِيَّةِ قَبْلَ الْإِمَامِ

امام سے پہلے قربانی کرنا

٤٤٠٦ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبِي عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ح وَاَنْبَاَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ، فَذَكَرَ اَحَدُهُمَا مَا لَمْ يَذْكُرِ الْاٰخَرُ، قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَوْمَ الْاَضْحٰى، فَقَالَ مَنْ وَّجَّهَ قِبْلَتَنَا، وَصَلّٰى صَلٰوتَنَا، وَنَسَكَ نُسُكَنَا، فَلَا يَذْبَحْ حَتّٰى يُصَلِّيَ فَقَامَ خَالِي، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي عَجَّلْتُ نُسُكِي لِاُطْعِمَ اَهْلِي وَاَهْلَ دَارِي، اَوْ اَهْلِي وَجِيْرَانِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَعِدْ ذِبْحًا اٰخَرَ. قَالَ فَاِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ لَبَنٍ، هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ، قَالَ اِذْبَحْهَا، فَاِنَّهَا خَيْرُ نَسِيْكَتَيْكَ، وَلَا تَقْضِي جَذَعَةٌ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ. سابقہ (١٥٦٢)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقرعید کے روز کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا: جو شخص ہمارے قبلہ کی طرف منہ کر کے ہماری نماز کی طرح نماز پڑھتا ہے، ہماری قربانی کی طرح قربانی کرتا ہے تو جب تک وہ نمازِ عید نہ پڑھ لے قربانی نہ کرے۔ یہ سن کر میرے ماموں (ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ) کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے تو عجلت سے قربانی کر لی تا کہ میں اپنے اہل خانہ اور پڑوسیوں کو کھلاؤں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دوبارہ قربانی کرو (کیونکہ سابقہ قربانی ادا نہیں ہوئی)۔ انہوں نے عرض کیا: میرے پاس بکری کا ایک دوسرا بچہ ہے جو ابھی ایک سال کا نہیں ہوا اور میرے نزدیک وہ دو بکریوں کے گوشت سے بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے ذبح کرو یہ تمہاری دو قربانیوں سے بہتر ہے اور تمہارے سوا کسی کے لیے بکری کا بچہ (جذعہ) قربانی میں دینا درست اور حلال نہیں۔

ف: زہر الربی میں علامہ سیوطی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: قربانی میں کسی اور شخص کے لیے بکری کا جذعہ دینا درست اور جائز نہیں، البتہ جیسے اوپر والی احادیث میں گزرا بھیڑ کا جذعہ دینا درست ہے اب رہا یہ سوال کہ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کو آپ نے ایسا کرنے کا حکم کیوں فرمایا تو یہ حکم صرف حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مخصوص تھا۔ جیسے گواہی میں حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی صرف ایک شہادت کو دو کے برابر قرار دیا گیا اور صحابہ کرام کے لیے اکثر ایسا حکم فرمایا گیا ہے۔ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات ثابت ہوتے ہیں۔

رسول مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماذون من اللہ ہو کر شارع ہیں، شریعت گر ہیں۔ شریعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اداؤں کا نام ہے، اللہ تعالیٰ نے احکام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سپرد کر دیئے، جو چاہیں جسے چاہیں احکام شریعت سے خاص فرمائیں اور جو چاہیں جس کے لیے چاہیں حلال و حرام فرمائیں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال بھی فرماتے ہیں اور حرام بھی فرماتے ہیں اور فرض بھی فرماتے ہیں)۔

(مواہب اللدنیہ للقسطلانی، زرقانی ج ٢ ص ٣٢٢، الخصائص الکبریٰ ج ٢ ص ٢٦٣)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قرآن مجید میں ہے:

رسول اللہ ﷺ حلال وحرام فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

(۱) وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ. (الاعراف:۱۵۷) اور (رسول اللہ ﷺ) ان کے لیے صاف ستھری اشیاء حلال فرمائیں گے اور گندی چیزیں ان پر حرام فرمائیں گے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

(۲) مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا. (الحشر:۷) اور جو چیز تمہیں رسول اللہ (ﷺ) دیں اس کو لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔

(۳) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ. (التوبہ:۲۹) اور جس چیز کو اللہ اور اس کے رسول اللہ (ﷺ) نے حرام قرار دیا اسے وہ کفار حرام نہیں سمجھتے۔

(٤) فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ. (الاحزاب:۳٦) کسی مومن مرد اور مومن عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا فیصلہ فرمائیں تو وہ اس میں اپنی رائے اور اختیار کو دخل دیں۔

رسول اللہ ﷺ صرف پیغام رساں ہی نہ تھے بلکہ شارع ہونے کی وجہ سے مطاع بھی ہیں' امر' حاکم اور قاضی بھی۔

(٥) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ. (النساء:۵۹) اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔

(٦) فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ. (النساء:۵۹) تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو۔

(۷) تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ. (النساء:٦۱) اللہ کی اتاری ہوئی کتاب اور رسول کی طرف آؤ۔

(۸) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ. (النساء:٦۴) اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔

(۹) فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ. (النساء:٦۵) (اے محبوب!) تمہارے رب کی قسم! وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک وہ آپس کے جھگڑوں میں آپ کا حکم نہ مانیں۔

ان مذکورہ بالا آیات قرآنیہ' ارشاداتِ ربانیہ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کی حیثیت صرف پیغام رساں کی طرح نہیں بلکہ نبی ماذون من اللہ ہو کر شارع محلل' محرم' حاکم اور مطاع ہوتا ہے۔

احادیث مبارکہ

رسول اللہ ﷺ کی سولہ احادیث جن میں آپ نے مدینہ منورہ کو حرم قرار دیا' ان میں سے صرف تین ہدیۂ ناظرین ہیں:

(۱) عن انس مرفوقا.....انی احرم ما بین لابتیها. رواہ الشیخان واحمد والطحاوی فی شرح معانی الآثار۔

(۲) عن عبد الله بن زید مرفوعا وانی حرمت المدینة کما حرم ابراهیم مکة. الحدیث رواہ الشیخان۔

(۳) علی ابی هریرة مرفوعا وانی احرم مابین لابتیها. رواہ الشیخان لفظ البخاری۔ حرم ما بین لابتی اعدنیة علی النسانی.

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

پچاسی (۸۵) احادیث سے مستفاد ہوتا ہے کہ احکام رسول اللہ ﷺ کے سپرد ہیں ان میں سے بعض مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) رسول اللہ ﷺ نے حرم مکہ کی گھاس وغیرہ کاٹنے کی ممانعت فرمائی۔ رسول اللہ ﷺ کے چچا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اذخر گھاس کو اس حکم سے مستثنیٰ قرار دیجئے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اذخر گھاس اس سے مستثنیٰ ہے۔ عن ابن عباس متفق علیہ' عن ابی ہریرۃ نحوہ متفق علیہ' عن صفیۃ بنت شیبۃ رواہ ابن ماجہ۔

(۲) نیز یہ مضمون کہ "میں نماز عشاء کو مؤخر کر دیتا" رواہ الطبرانی فی الکبیر واحمد والشیخان والنسائی عن ابن عباس واحمد وابوداؤد وابن ماجۃ' وابن ابی حاتم والنسائی عن ابی سعید الخدری واحمد وابن ماجۃ ومحمد بن نصر وابن جریر والحاکم والبیہقی والنسائی والترمذی عن ابی ہریرۃ واحمد وترمذی۔

(۳) اس کے علاوہ آپ کا یہ ارشاد کہ "میں ہاں فرمادوں تو حج ہر سال فرض ہو جائے" متعدد احادیث صحاح میں ہے۔ رواہ احمد ومسلم والنسائی عن ابی ہریرۃ' ورواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ' عن علی کرم اللہ وجہہ واحمد والدارمی والنسائی عن ابن عباس ابن ماجۃ' عن انس بن مالک۔

واقعات اختیار فی التشریع

(۱) رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کے لیے چھ ماہ کی بکری کا بچہ قربانی کے لیے جائز فرمادیا۔

(رواہ الشیخان' بخاری ج ۲ ص ۸۳۴' مسلم ج ۲ ص ۱۵۴' عن البراء۔ مواہب وزرقانی ج ۵ ص ۳۲۵' خصائص کبریٰ ج ۲ ص ۲۶۳)

(۲) ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے بھی حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کو (بھی) اس کی اجازت بخشی۔

(رواہ الشیخان عن عتبۃ' مسلم ج ۲ ص ۱۵۵' وزاد البیہقی فی بسند صحیح ولا رخصۃ فیما لاحد بعدك. مشکوٰۃ ج ۱ ص ۱۲۷)

(۳) رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کو ایک جگہ نوحہ کرنے کی رخصت بخش دی۔

(رواہ مسلم ج ۱ ص ۳۰۴' عن ام عطیہ' رواہ النسائی والترمذی' واحمد نحوہ البخاری وابن مردویہ' والطبرانی زرقانی ج ۵ ص ۳۲۴' خصائص کبریٰ ج ۲ ص ۲۶۳)

(٤) نیز ایک دفعہ آپ نے خولۃ بنت حکیم کو اس کی اجازت فرمائی۔ ابن مردویہ عن ابن عباس

(۵) یوں ہی حضرت اسماء بنت یزید کو آپ نے ایک دفعہ کی پروانگی عطا فرمائی۔ الترمذی عن اسماء نیز ایک بڑھیا کو بوقت بیعت نوحہ کا بدلہ اتارنے کا اذن بخشا۔ احمد وطبرانی عن مصعب۔

(٦) اسماء بنت عمیس کو آپ نے عدتِ وفات کا سوگ معاف فرمادیا۔

(ابن سعد فی الطبقات عنہا' مواہب وزرقانی ج ۵ ص ۳۲۵' خصائص کبریٰ ج ۲ ص ۲۶۳)

(۷) ایک صاحب کو مہر کی جگہ صرف سورت قرآن سکھانا کافی کر دیا۔ ابن السکن عن ابی النعمان الازدی رضی اللہ عنہ ورواہ سعید بن منصور۔

(مواہب وزرقانی ج ۵ ص ۳۲۷' وابوداؤد عن مکحول وابن عوانہ عن اللیث بن سعد نحوہ' خصائص کبریٰ ج ۲ ص ۲۶۴)

(۸) ایک صاحب کے لیے روزے کا کفارہ خود ہی کھالینا جائز فرمادیا۔ (البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ)

(۹) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو عصر کے بعد دو رکعت نفل جائز قرار دے دیئے۔

(رواہ الشیخان' زرقانی ج ۵ ص ۳۲۸ مزید دلائل کے لیے دیکھئے "الامن والعلیٰ" مصنفہ مولانا الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی)

٤٤٠٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ ' ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلّٰى

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید الاضحیٰ کے دن نماز کے بعد ہمیں خطبہ بیان فرمایا پھر فرمایا: جس شخص نے ہماری طرح نماز پڑھی' (نماز کے بعد)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

صَلٰوتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ اَصَابَ النُّسُكَ ، وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ ، فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَاللّٰهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى الصَّلٰوةِ ، وَعَرَفْتُ اَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ ، فَتَعَجَّلْتُ ، فَاَكَلْتُ وَاَطْعَمْتُ اَهْلِيْ وَجِيْرَانِيْ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَاِنَّ عِنْدِيْ عَنَاقًا جَذَعَةً خَيْرٌ مِّنْ شَاتَيْ لَحْمٍ ، فَهَلْ تُجْزِءُ عَنِّيْ؟ قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ.

سابقہ(۱۵۶۲)

ہماری طرح قربانی کی تو اس نے قربانی کی اور جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کی تو وہ گوشت کی بکری ہے (یعنی اسے قربانی کا ثواب نہ ملے گا اور وہ ایسا ہے جیسے کسی شخص نے گوشت کھانے کے لیے بکری ذبح کی)۔ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے تو نماز سے پہلے قربانی کی اور میں نے سمجھا کہ یہ کھانے پینے کا دن ہے' لہٰذا میں نے جلدی کی میں نے خود بھی کھایا اور اپنے گھر والوں' پڑوسیوں کو بھی کھلایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تو گوشت کی بکری ہوئی۔ انہوں نے عرض کیا: میرے پاس بکری کا ایک بچہ ہے (جذعہ) اور میرے نزدیک وہ گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے' کیا وہ میری طرف سے کافی ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! مگر وہ تمہارے سوا کسی اور کے لیے ہرگز جائز نہ ہوگا۔

٤٤٠٨ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمٌ يُّشْتَهٰى فِيْهِ اللَّحْمُ ، فَذَكَرَ هَنَةً مِّنْ جِيْرَانِهٖ كَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَدَّقَهٗ ، قَالَ عِنْدِيْ جَذَعَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ ، فَرَخَّصَ لَهٗ ، فَلَا اَدْرِيْ اَبَلَغَتْ رُخْصَتُهٗ مَنْ سِوَاهُ اَمْ لَا ، ثُمَّ انْكَفَاَ اِلٰى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا. سابقہ(۱۵۸۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید الاضحیٰ کے دن فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہو تو وہ پھر ذبح کرے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ وہ دن ہے جس میں ہر ایک کو گوشت کی خواہش ہوتی ہے اور اس شخص نے اپنے پڑوسیوں کی محتاجی کا حال بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے سچا سمجھا۔ پھر اس شخص نے عرض کیا: میرے پاس ایک جذعہ ہے' جو مجھے دو بکریوں کے گوشت سے زیادہ پیارا ہے۔ آپ (ﷺ) نے اسے (قربانی کے لیے ذبح کرنے کی) اجازت بخشی' مجھے معلوم نہیں کہ یہ اجازت دوسروں کے لیے بھی تھی یا کہ نہیں' بعد ازاں آپ دو مینڈھوں کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں ذبح فرمایا۔

٤٤٠٩ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَّحْيٰى ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ اَنَّهٗ ذَبَحَ قَبْلَ النَّبِيِّ ﷺ ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يُّعِيْدَ قَالَ عِنْدِيْ عَنَاقُ جَذَعَةٍ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ مُّسِنَّتَيْنِ ، قَالَ اِذْبَحْهَا.

حضرت ابوبردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے پہلے ذبح کیا تو نبی ﷺ نے مجھے دوبارہ ذبح کرنے کا حکم فرمایا۔ میں نے عرض کیا کہ میرے پاس بکری کا ایک جذعہ ہے جو مجھے دو مسنوں سے زیادہ پسند و پیارا ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے ذبح کر۔ اور عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، فَقَالَ إِنِّي لَا أَجِدُ إِلَّا جَذَعَةً، فَأَمَرَهُ أَنْ يَذْبَحَ. نسائی

میں ہے کہ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میرے پاس تو ایک جذعہ کے سوا اب کچھ بھی نہیں، تو آپ نے انہیں اسی کو ذبح کرنے کا حکم فرمایا۔

٤٤١٠ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَضْحَى ذَاتَ يَوْمٍ ، فَإِذَا النَّاسُ قَدْ ذَبَحُوا ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلٰوةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَأَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَنَّهُمْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلٰوةِ ، فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرٰى ، وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتّٰى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ. سابقہ (٤٣٨٠)

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید الاضحیٰ کی، لوگوں نے نماز عید سے قبل ہی اپنی قربانیاں ذبح کر ڈالیں، جب نبی ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر قربانیوں کو ملاحظہ فرمایا کہ لوگوں نے نماز سے پہلے قربانی کے جانور ذبح کر ڈالے تو فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا، وہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا ہماری نماز سے فراغت تک وہ بسم اللہ پڑھ کر ذبح کرے۔

١٨ - بَابُ إِبَاحَةِ الذَّبْحِ بِالْمَرْوَةِ

دھاری دار پتھر سے ذبح کرنے کی اجازت

٤٤١١ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ، أَنَّهُ أَصَابَ أَرْنَبَيْنِ وَلَمْ يَجِدْ حَدِيدَةً يَذْبَحُهُمَا بِهِ، فَذَكَّاهُمَا بِمَرْوَةٍ ، فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصْطَدْتُ أَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً أُذَكِّيهِمَا بِهِ، فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ، أَفَأَكُلُ؟ قَالَ كُلْ. سابقہ (٤٣٢٤)

حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ نے دو خرگوش پکڑے اور آپ کو چھری نہ مل سکی تا کہ وہ انہیں ذبح کریں تو آپ نے تیز پتھر سے ذبح کیا، پھر آپ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے دو خرگوش پکڑے لیکن چھری نہ ملی کہ جس سے انہیں ذبح کرتا تو میں نے انہیں تیز دھار پتھر سے ذبح کر ڈالا، کیا میں انہیں کھاؤں؟ آپ نے فرمایا: ہاں کھاؤ۔

٤٤١٢ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاضِرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ ، فَذَبَحُوهَا بِالْمَرْوَةِ ، فَرَخَّصَ النَّبِيُّ ﷺ فِي أَكْلِهَا. نسائی (٤٤١٩) ابن ماجہ (٣١٧٦)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک بھیڑیئے نے ایک بکری کو دانت سے زخمی کر دیا (تو وہ مرنے لگی) لوگوں نے اسے ایک تیز دھار دار پتھر سے ذبح کر دیا تو نبی ﷺ نے اس کے کھانے کی اجازت بخشی۔

١٩ - إِبَاحَةِ الذَّبْحِ بِالْعُودِ

تیز لکڑی سے ذبح کرنے کی اجازت

٤٤١٣ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَخْذُ الصَّيْدَ ، فَلَا أَجِدُ مَا أُذَكِّيهِ بِهِ ، فَأَذْبَحُهُ بِالْمَرْوَةِ وَبِالْعَصَا قَالَ أَنْهِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتا ہے اور ذبح کرنے کے لیے مجھے کوئی اور ہتھیار نہیں ملتا تو میں اسے تیز پتھر یا لکڑی سے ذبح کر دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم جس چیز سے چاہو ذبح کرو اور بسم اللہ پڑھو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَزَّ وَجَلَّ. سابقہ(٤٣١٥)

٤٤١٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنَ اَسْلَمَ، فَحَدَّثَنِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَتْ لِرَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ نَاقَةٌ تَرْعٰى فِي قِبَلِ اُحُدٍ، فَعُرِضَ لَهَا، فَنَحَرَهَا بِوَتَدٍ، فَقُلْتُ لِزَيْدٍ، وَتَدٌ مِّنْ خَشَبٍ اَوْ حَدِيدٍ؟ قَالَ لَا، بل خَشَبٌ، فَاَتَى النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم، فَسَاَلَهُ، فَاَمَرَهُ بِاَكْلِهَا. نسائی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک انصاری کی اونٹنی احد پہاڑ میں چرتی تھی، اس اونٹنی کو کوئی حادثہ پیش آیا تو انصاری نے اسے کھونٹی سے ذبح کر دیا۔ انہوں (حضرت ایوب) نے کہا کہ میں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آیا وہ لکڑی کی کھونٹی تھی یا لوہے کی؟ انہوں نے فرمایا: لکڑی کی۔ پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے دریافت کیا، آپ نے اسے کھانے کا حکم دیا۔

٢٠ - اَلنَّهْيُ عَنِ الذَّبْحِ بِالظُّفُرِ

ناخن سے ذبح کرنے کی ممانعت

٤٤١٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ، اِلَّا بِسِنٍّ اَوْ ظُفُرٍ. سابقہ(٤٣٠٨)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز خون بہائے اور اس پر اللہ کا نام لیا جائے تو تم اسے کھاؤ، مگر دانت اور ناخنوں سے ذبح کرنا جائز نہیں۔

٢١ - بَابٌ فِي الذَّبْحِ بِالسِّنِّ

دانت کے ساتھ ذبح کرنے کی ممانعت

٤٤١٦ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا، وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنًّا اَوْ ظُفُرًا وَسَاُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ اَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ، وَاَمَّا الظُّفُرُ، فَمُدَى الْحَبَشَةِ. سابقہ(٤٣٠٨)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کل دشمن کے ساتھ ہماری مڈبھیڑ ہوگی (اور وہاں غنیمت میں جانور ملنے کا بھی امکان ہے) ہمارے پاس چھری نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز خون بہا دے اور ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھی جائے تو تم اسے کھاؤ جب تک کہ دانت اور ناخن نہ ہوں اور میں اس کی وجہ بیان کرتا ہوں، دانت تو محض (جانوروں کی) ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

ف: ناخن چونکہ حیوان کی ہڈی ہے، لہٰذا اس سے ذبح جائز نہ ہوا اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے وہ ناخن نہیں کاٹتے اور جانوروں کو کسی اور چیز کی بجائے ناخن سے ہی مار ڈالتے ہیں اور وہ کافر ہیں تو ان کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے۔

٢٢ - اَلْاَمْرُ بِاِحْدَادِ الشَّفْرَةِ

چھری تیز کرنے کا حکم

٤٤١٧ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ اِثْنَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ، وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باتیں سن کر یاد کی ہیں۔ آپ نے فرمایا: اللہ نے سبھی پر احسان فرض فرمایا ہے تو جب قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری اچھی طرح تیز کر لو اور جانور کو آرام دو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ. مسلم(٥٠٢٨)ابوداؤد(٢٨١٥)ترمذی (١٤٠٩)نسائی(٤٤٢٣تا٤٤٢٦)ابن ماجہ(٣١٧٠)

ف: اچھی طرح قتل کرو تا کہ مقتول کو زیادہ تکلیف نہ ہو اور اپنی چھری تیز کرو اور جانور کو آرام سے زیادہ تکلیف کے بغیر ذبح کرو۔

٢٣ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِي نَحْرِ مَا يُذْبَحُ وَذَبْحِ مَا يُنْحَرُ

نحر کے بدلے ذبح اور ذبح کے بدلے نحر کی اجازت

٤٤١٨- **أَخْبَرَنَا** عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ عَسْقَلَانُ بَلْخٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَأَكَلْنَاهُ. بخاری(٥٥١٠تا٥٥١٢-٥٥١٩)مسلم(٤٩٩٩)نسائی (٤٤٣٢-٤٤٣٣)ابن ماجہ(٣١٩٠)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم نے ایک گھوڑے کو رسول اللہ ﷺ کے دور میں نحر کیا' پھر اسے کھایا۔

٢٤ - بَابُ ذَكَاةِ الَّتِي قَدْ نَيَّبَ فِيهَا السَّبُعُ

جس جانور میں درندہ دانت مارے اسے ذبح کرنا

٤٤١٩ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ، فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةٍ، فَرَخَّصَ النَّبِيُّ ﷺ فِي أَكْلِهَا. سابقہ(٤٤١٢)

حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک بھیڑیئے نے ایک بکری میں دانت مارا تو لوگوں نے اسے پتھر سے ذبح کیا تو نبی ﷺ نے اس کے کھانے کی اجازت بخشی۔

٢٥ - ذِكْرُ الْمُتَرَدِّيَةِ فِي الْبِئْرِ الَّتِي لَا يُوصَلُ إِلَى حَلْقِهَا

جو جانور کنویں میں گر پڑے' اسے کس طرح حلال کیا جائے؟

٤٤٢٠ - **أَخْبَرَنَا** يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ؟ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَكَ.

ابوداؤد(٢٨٢٥)ترمذی(١٤٨١)ابن ماجہ(٣١٨٤)

حضرت ابو العشراء رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا حلق اور سینہ میں ذبح کرنا لازمی ہے تو آپ نے فرمایا: اگر تو جانور کی ران میں کونچا مار دے تو بھی کافی ہے۔

ف: عند الضرورت جب حلق اور سینے سے ذبح کرنا ناممکن ہو تو جس طرح سے ممکن ہو کریں۔

٢٦ - ذِكْرُ الْمُنْفَلِتَةِ الَّتِي لَا يُقْدَرُ عَلَى أَخْذِهَا

ایسے جانور کا ذکر جو بگڑ جائے اور اسے پکڑا نہ جا سکے

٤٤٢١ - **أَخْبَرَنَا** إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کل ہمارا مقابلہ دشمن سے ہونے والا ہے اور ہمارے

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَافِعٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا ، وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ ، وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكُلْ مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ . قَالَ فَأَصَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَهْبًا ، فَنَدَّ بَعِيرٌ ، فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ ، فَحَبَسَهُ ، فَقَالَ إِنَّ لِهٰذِهِ النَّعَمِ أَوْ قَالَ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ ، فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا ، فَافْعَلُوْا بِهِ هٰكَذَا . سابقہ(٤٣٠٨)

پاس چھری نہیں تو آپ نے فرمایا: جس کا خون بہہ جائے اور اس پر اللہ کا نام لیا جائے تو تم اسے کھالو۔ مگر ناخن اور دانت سے ذبح نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ کو مال غنیمت ملا اور اس میں سے ایک اونٹ بگڑ گیا' ایک شخص نے اسے تیر سے مارا اور روک لیا' آپ نے فرمایا کہ ان جانوروں میں یا اونٹوں میں بھی جنگل کے جانوروں کی طرح وحشی ہوتے ہیں تو تمہیں جو جانور ہاتھ نہ آئے اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔

٤٤٢٢ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا ، وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى ، قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ ، وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ ، وَسَأُحَدِّثُكُمْ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ ، وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَأَصَبْنَا نَهْبَةَ إِبِلٍ أَوْ غَنَمٍ ، فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ ، فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ ، فَحَبَسَهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ لِهٰذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ ، فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوْا بِهِ هٰكَذَا . سابقہ(٤٣٠٨)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کل ہمارا مقابلہ دشمن سے ہونے والا ہے اور ہمارے پاس چھری نہیں تو آپ (ﷺ) نے فرمایا: جس چیز کا خون بہہ جائے اور اس پر اللہ کا نام لیا جائے تو تو اسے کھا' مگر ناخن اور دانت سے نہیں میں اس کی وجہ بیان کرتا ہوں' دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری۔ ہمیں مال غنیمت ملا اور اس میں سے ایک اونٹ بگڑ گیا' ایک شخص نے اسے تیر سے مارا اور اسے روک لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان اونٹوں میں بھی جنگل کے جانوروں کی طرح وحشی ہوتے ہیں تو تمہیں جو جانور ہاتھ نہ آئے اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔

٤٤٢٣ - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيْلُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ ، فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَ ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ إِذَا ذَبَحَ شَفْرَتَهُ ، وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهُ . سابقہ(٤٤١٧)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ عزوجل نے ہر چیز پر احسان فرض فرمایا ہے (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح کرو اور ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تم میں سے جو ذبح کرنے لگے وہ اپنی چھری اچھی طرح تیز کرلے اور جانور کو آرام دے۔

٢٧ - بَابُ حُسْنِ الذَّبْحِ

اچھی طرح ذبح کرنا

٤٤٢٤ - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَبُوْ عَمَّارٍ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے ہر چیز پر احسان فرض فرمایا ہے تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ ' وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ وَلْیُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ ' وَلْیُرِحْ ذَبِیْحَتَهٗ. سابقہ(٤٤١٧)

جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو لہٰذا تم میں سے ہر کوئی اپنی چھری اچھی طرح تیز کر لے اور جانور کو آرام دے۔

٤٤٢٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنَ النَّبِیِّ ﷺ اثْنَتَیْنِ ' فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ ' فَاِذَا قَتَلْتُمْ ' فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ ' وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ ' وَلْیُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ ' ثُمَّ لِیُرِحْ ذَبِیْحَتَهٗ.

سابقہ(٤٤١٧)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے دو باتیں سن رکھی ہیں۔ آپ فرماتے تھے: اللہ نے ہر چیز پر احسان فرض فرمایا ہے' تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تم میں سے ہر کوئی اپنی چھری اچھی طرح تیز کر لے اور اپنے جانور کو آرام دے۔

٤٤٢٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ح وَاَنْبَاَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ ' فَاِذَا قَتَلْتُمْ ' فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ ' وَاِذَا ذَبَحْتُمْ ' فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ ' لِیُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ ' وَلْیُرِحْ ذَبِیْحَتَهٗ. سابقہ(٤٤١٧)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو باتیں یاد کیں' وہ یہ کہ اللہ عزوجل نے ہر چیز پر احسان فرض فرمایا ہے تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور وہ شخص اپنی چھری تیز کر لے اور اپنے جانور کو راحت دے۔

٢٨ - وَضْعُ الرِّجْلِ عَلٰى صَفْحَةِ الضَّحِیَّةِ

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت اس کے پہلو پر پاؤں رکھنا

٤٤٢٧ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ اَخْبَرَنِیْ قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِكَبْشَیْنِ اَمْلَحَیْنِ اَقْرَنَیْنِ ' یُكَبِّرُ وَیُسَمِّی وَلَقَدْ رَاَیْتُهٗ یَذْبَحُهُمَا بِیَدِهٖ وَاضِعًا عَلٰى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهٗ ' قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهٗ مِنْهُ؟ قَالَ نَعَمْ. بخاری(٥٥٥٨) مسلم(٥٠٦١) نسائی(٤٤٢٨ - ٤٤٢٩) ابن ماجہ(٣١٢٠ - ٣١٥٥)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو مینڈھوں کی قربانی کی جو کالے سفید اور سینگوں والے تھے اور آپ نے بسم اللہ' اللہ اکبر کہا اور میں نے دیکھا کہ آپ ان دونوں کو اپنے دستِ اقدس سے ذبح فرماتے تھے اور آپ اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے تھے۔ میں نے قتادہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنی؟ انہوں نے فرمایا: ہاں!

٢٩ - تَسْمِیَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

قربانی کے جانور کو ذبح کرتے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

عَلَى الضَّحِيَّةِ

٤٤٢٨ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ، وَكَانَ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ، وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا رِجْلَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا. سابقہ(٤٤٢٧)

٣٠ - اَلتَّكْبِيْرُ عَلَيْهَا

٤٤٢٩ - **اَخْبَرَنَا** اَلْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلٰى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ، يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ كَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ. سابقہ(٤٤٢٧)

٣١ - ذَبْحُ الرَّجُلِ اُضْحِيَتَهُ بِيَدِهِ

٤٤٣٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ ضَحّٰى بِكَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، يَطَؤُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا، وَيَذْبَحُهُمَا، وَيُسَمِّي، وَيُكَبِّرُ. مسلم(٥٠٦٣)

٣٢ - ذَبْحُ الرَّجُلِ غَيْرَ اُضْحِيَتِهِ

٤٤٣١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَحَرَ بَعْضَ بُدْنِهِ بِيَدِهِ، وَنَحَرَ بَعْضَهَا غَيْرُهُ. نسائی

٣٣ - نَحْرُ مَا يُذْبَحُ

٤٤٣٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاَكَلْنَاهُ، وَقَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيْثِهِ، فَاَكَلْنَا لَحْمَهُ، خَالَفَهُ

وقت اللہ عزوجل کا نام لینا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو مینڈھوں کی قربانی کی جو کالے سفید اور سینگوں والے تھے اور آپ نے بسم اللہ اللہ اکبر فرمایا اور میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ ان دونوں کو اپنے دستِ اقدس سے ذبح فرماتے تھے اور اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے تھے۔

قربانی کرتے وقت اللہ اکبر کہنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے دو مینڈھوں کی قربانی کی جو کالے سفید اور سینگوں والے تھے اور آپ نے بسم اللہ اللہ اکبر کہا اور میں نے دیکھا کہ آپ ان دونوں کو اپنے دستِ اقدس سے ذبح فرماتے تھے اور آپ اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے تھے۔

اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے دو مینڈھوں کی قربانی کی جو کالے سفید اور سینگوں والے تھے اور آپ نے بسم اللہ اللہ اکبر کہا اور میں نے دیکھا کہ آپ ان دونوں کو اپنے دستِ اقدس سے ذبح فرماتے تھے۔ اور اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے تھے۔

ایک شخص دوسرے کی قربانی ذبح کر سکتا ہے

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعض اونٹوں کو اپنے دستِ اقدس سے ذبح فرمایا اور باقی اونٹوں کو ایک اور شخص (حضرت علی رضی اللہ عنہ) نے ذبح کیا۔

جس جانور کو ذبح کرنا ہو اس کو نحر کرنا

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دورِ اقدس میں ایک گھوڑے کو نحر کیا اور اسے کھایا۔ قتیبہ کی روایت میں ہے: ہم نے اس کا گوشت کھایا، عبد بن سلمان نے اس کے خلاف روایت کیا۔

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ. سابقہ(٤٤١٨)

٤٤٣٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ ذَبَحْنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَرَسًا، وَنَحْنُ بِالْمَدِيْنَةِ، فَاَكَلْنَاهُ.

سابقہ(٤٤١٨)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں مدینہ میں ایک گھوڑے کو ذبح کیا اور پھر اسے کھایا۔

ف: غالباً ذبح سے مراد نحر ہے۔ واللہ ورسولہ اعلم

٣٤ - مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

جو اللہ عزوجل کے سوا کسی اور کے لیے ذبح کرے

٤٤٣٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، وَهُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ يَعْنِيْ مَنْصُوْرًا عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُسِرُّ اِلَيْكَ بِشَيْءٍ دُوْنَ النَّاسِ؟ فَغَضِبَ عَلِيٌّ حَتّٰى احْمَرَّ وَجْهُهُ، وَقَالَ مَا كَانَ يُسِرُّ اِلَيَّ شَيْئًا دُوْنَ النَّاسِ غَيْرَ اَنَّهُ حَدَّثَنِيْ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ، وَاَنَا وَهُوَ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰوٰى مُحْدِثًا، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ.

مسلم(٥٠٩٦ تا ٥٠٩٨)

حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ کو رسول اللہ ﷺ دوسرے لوگوں سے چھپا کر کچھ باتیں بتاتے تھے؟ یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سخت غصہ آیا، یہاں تک کہ ان کا چہرہ سرخ ہو گیا اور آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ مجھے ایسی کوئی پوشیدہ بات نہ فرماتے تھے جو آپ دوسروں کو نہ فرماتے ہوں، البتہ ایک دفعہ میں اور آپ گھر کے اندر تھے تو آپ نے چار باتیں فرمائیں، فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی اس شخص پر لعنت ہے جو اپنے والد پر لعنت کرے، اور اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہے جو اللہ کے سوا کسی دوسرے کے لیے جانور ذبح کرے، اور اللہ تعالیٰ کی اس شخص پر پھٹکار ہو جو کسی بدعت سیئہ کے مرتکب کو پناہ دے، اور اس شخص پر لعنت ہے جو زمین کی نشانی کو مٹائے (جیسے میل، کلومیٹر، فرلانگ وغیرہ کے نشان اور پتھر)۔

ف: ''وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ'': دنبہ، بکرا، گائے وغیرہ کو غیر اللہ کے نام کے ساتھ ذبح کرنا خواہ لات وعزیٰ کا نام ہو یا رسول اللہ ﷺ اور آپ کی امت کے اولیاء کرام کا بالکل ناجائز ہے اور حرام ہے۔ کیونکہ مشرکین عرب کا یہی وطیرہ تھا اور اسی کو اللہ تعالیٰ نے ''وما اهل به لغير الله'' فرما کر حرمت کا حکم لگایا ہے اور مفسرین کرام نے اس آیت کی تفسیر میں وضاحت فرما دی ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لے کر اسے ذبح کیا جائے۔ جیسے کہ مشرکین ذبح کرتے وقت باسم اللات والعزیٰ کہہ کر ذبح کرتے تھے، ہر تفسیر میں یہی معنی مذکور ہے۔ لہٰذا وہ جانور جو اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ذبح کیے جائیں اور ذبح کرتے وقت صرف بسم اللہ اللہ اکبر پڑھا جائے۔ غیر کا نام شامل نہ کیا جائے تو وہ ذبح للہ ہے لغیر اللہ نہیں۔ لہٰذا وہ جانور جنہیں اللہ کے نام پر ذبح کیا جاتا ہے اور ان کا گوشت اللہ کے نام پر صدقہ کیا جاتا ہے۔ اسے غیر اللہ کی عبادت قرار دینا اور اس پر شرک وکفر کے فتوے لگانا بہت بڑی جہالت اور بے دینی ہے۔

جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ بکرا غوث اعظم کا ہے یا یہ گائے خواجہ اجمیر کی ہے تو ان کا مقصد قطعاً یہ نہیں ہوتا کہ یہ ان کی عبادت کے لیے ذبح کیا جاتا ہے اور وہ اللہ کے ساتھ اس مالی عبادت میں شریک ہیں۔ بلکہ مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ جو ثواب اس کے صدقہ کرنے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سے ملے گا وہ ان مقدس ہستیوں کے لیے ہے اور اسی مقصد کے تحت یہی الفاظ خود صحابہ کرام نے استعمال فرمائے ہیں۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی والدۂ ماجدہ نے انتقال فرمایا تو انہوں نے آپ کی طرف سے صدقہ کرنا چاہا۔ بارگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ تو آپ نے فرمایا: پانی صدقہ کرنا سب سے افضل صدقہ ہے' تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کنواں کھودا اور اس کو اللہ کے لیے وقف کر دیا اور فرمایا: ''هذا لام سعد'' یہ کنواں سعد کی ماں کے لیے ہے' یعنی اس کا ثواب سعد رضی اللہ عنہ کی ماں کے لیے ہے۔

اسی طرح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بصرہ سے چند آدمی آئے تو آپ نے ان سے فرمایا کہ تمہارے قریب ایک قصبہ ہے جس کو اُبلہ کہا جاتا ہے۔ کیا تم اسے جانتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہاں ہم اسے جانتے ہیں تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کون شخص مجھے اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ وہ اُبلہ کی مسجد میں دو یا چار رکعتیں پڑھے اور پھر کہے کہ یہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے لیے ہے؟ یعنی اس کا ثواب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے نامۂ اعمال میں درج ہو؟ (مشکوٰۃ شریف)

نماز بھی اللہ کے لیے ہے اور صدقہ بھی اللہ ہی کے لیے ہے۔ لیکن نماز کا ثواب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو پہنچانا ہے اور صدقہ کا ثواب حضرت ام سعد رضی اللہ عنہا کو۔ لہٰذا اس نیت سے یہ کہنا کہ یہ بکرا حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کے لیے ہے اور یہ گائے خواجہ اجمیری رحمہ اللہ کے لیے ہے۔ وغیرہ وغیرہ بالکل جائز ہے' نیز کسی کی طرف سے جانور ذبح کر کے اسے ثواب میں شریک کرنا سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ الغرض عبادات مالی ہوں یا بدنی صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے' لیکن عبادت اللہ کے لیے کی جائے اور اس سے ملنے والے ثواب کو کسی کی طرف بھی بطور ہدیۃً پیش کیا جا سکتا ہے اور یہ بالکل جائز ہے۔ عقائد کی کتابوں میں ہے: زندہ لوگوں کا فوت ہونے والوں کے لیے دعا کرنا' صدقہ کرنا اور ایصالِ ثواب کرنا ان کے لیے نافع ہے۔

لہٰذا کوئی بھی اہل سنت و جماعت' سوادِ اعظم سے متعلق اور مذہب حق کا پرستار اس کو کفر و شرک اور ناجائز و حرام نہیں کہہ سکتا۔

٣٥ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْاَكْلِ مِنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِيْ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَّعَنْ اِمْسَاكِهٖ

قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانا اور اس کا رکھ دینا ممنوع ہے

٤٤٣٥ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نَهٰى اَنْ تُؤْكَلَ لُحُوْمُ الْاَضَاحِيْ بَعْدَ ثَلَاثٍ. مسلم (٥٠٧٥)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا (بلکہ اسے تقسیم کر دینا چاہیے)۔

٤٤٣٦ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَوْفٍ قَالَ شَهِدْتُّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ. فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ، بَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ صَلّٰى بِلَا اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ، ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، يَنْهٰى اَنْ يُّمْسِكَ اَحَدٌ مِّنْ نُّسُكِهٖ شَيْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ. نسائی

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ جو حضرت ابن عوف رضی اللہ عنہ کے غلام تھے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی تو آپ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اور اذان و اقامت نہ کی' پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرماتے تھے۔

٤٤٣٧ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ اَبَا عُبَيْدٍ اَخْبَرَهٗ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا تم کو قربانیوں کا گوشت کھانے سے تین دن سے زیادہ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ نَهَاكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا لُحُوْمَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ. نسائی

٣٦ - اَلْاِذْنُ فِيْ ذٰلِكَ

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانے کی اجازت

٤٤٣٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ ، وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ قَالَ كُلُوْا ، وَتَزَوَّدُوْا ، وَادَّخِرُوْا.

مسلم(٥٠٧٧)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلے تو قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا، پھر فرمایا: کھاؤ اور سفر کا توشہ کرو اور تم رکھ سکتے ہو۔

٤٤٣٩ - اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ خَبَّابٍ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَبَّابٍ ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، فَقَدَّمَ اِلَيْهِ اَهْلُهُ لَحْمًا مِّنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِيْ ، فَقَالَ مَا اَنَا بِاٰكِلِهٖ حَتّٰى اَسْاَلَ ، فَانْطَلَقَ اِلٰى اَخِيْهِ لِاُمِّهٖ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا ، فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ اِنَّهُ قَدْ حَدَثَ بَعْدَكَ اَمْرٌ نَقْضًا لِّمَا كَانُوْا نُهُوْا عَنْهُ مِنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيْ بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ.

بخاری(٣٩٩٧ - ٥٥٦٨)نسائی(٤٤٤٠)

حضرت عبد اللہ بن خباب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سفر سے واپس تشریف لائے اور ان کے گھر والوں نے ان کے سامنے قربانی کا گوشت رکھا جو سوکھا کر رکھ چھوڑا تھا۔ انہوں نے فرمایا: میں اسے نہیں کھاؤں گا یہاں تک کہ اس کے متعلق دریافت کرلوں۔ بعد ازاں اپنے ماں جائے کے پاس گئے، جن کا اسم گرامی قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ تھا۔ اور وہ بدری صحابی تھے، ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے بعد نیا حکم نازل ہوا جس سے سابقہ حکم جو تین سے زیادہ قربانی کا گوشت نہ رکھ سکنے کے متعلق تھا وہ منسوخ ہوگیا۔

٤٤٤٠ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ زَيْنَبُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِيْ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ ، فَقَدِمَ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ ، وَكَانَ اَخَا اَبِيْ سَعِيْدٍ لِاُمِّهٖ وَكَانَ بَدْرِيًّا ، فَقَدَّمُوْا اِلَيْهِ ، فَقَالَ اَلَيْسَ قَدْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ؟ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اِنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيْهِ اَمْرٌ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهَانَا اَنْ نَّاْكُلَهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ ، ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا اَنْ نَاْكُلَهُ وَنَدَّخِرَهُ. سابقہ(٤٤٣٩)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا۔ حضرت ابوسعید کے اخیافی بھائی حضرت قتادہ بن نعمان تشریف لائے اور وہ بدری صحابی تھے، لوگوں نے آپ کے سامنے قربانی کا گوشت رکھا تو انہوں نے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع نہیں فرمایا؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے متعلق ایک اور تازہ حکم نازل ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا تھا۔ بعد ازاں کھانے اور رکھ چھوڑنے کی اجازت بخشی ہے۔

٤٤٤١ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ مُحَمَّدٍ ، وَهُوَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَرِثِ عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ، عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ، فَزُوْرُوْهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِيْ بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَكُلُوْا مِنْهَا ، وَاَمْسِكُوْا مَا شِئْتُمْ ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فِي الْاَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوْا فِيْ اَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا وَّلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدٌ وَاَمْسِكُوْا.

سابقہ (۲۰۳۱)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں تین باتوں سے منع کیا تھا' ایک تو قبروں کی زیارت سے (کیونکہ زمانۂ شرک نزدیک تھا) لیکن اب زیارت کرو اور زیارت سے اپنی نیکیاں بڑھاؤ' دوسرے قربانیوں کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے (کیونکہ اس زمانے میں محتاج اور بھوکے بہت تھے) اب کھاؤ اور جب تک چاہو رکھو' تیسرے میں نے تمہیں بعض برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا (جن میں قبل ازیں شراب تیار کی جاتی تھی) اب تم جس برتن میں چاہو پیو' لیکن وہ شراب نہ پیو جو نشہ لائے (محمد کی روایت میں رکھو نہیں ہے)۔

٤٤٤٢ - اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِيْ بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَعَنِ النَّبِيْذِ اِلَّا فِيْ سِقَاءٍ ، وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ، فَكُلُوْا مِنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِيْ مَا بَدَا لَكُمْ وَتَزَوَّدُوْا وَادَّخِرُوْا، وَمَنْ اَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُوْرِ، فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْاٰخِرَةَ، وَاشْرَبُوْا وَاتَّقُوْا كُلَّ مُسْكِرٍ. نسائی (۵۶۶۷)

حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ تم قربانیوں کا گوشت تین روز کے بعد نہ کھاؤ نیز یہ کہ مشکیزے کے سوا دوسرے برتنوں میں نبیذ نہ بناؤ اور قبروں کی زیارت سے' لیکن اب جب تک چاہو قربانیوں کا گوشت کھاؤ اور توشہ کرو اور رکھ چھوڑو۔ اور جو شخص چاہے قبروں کی زیارت کرے کیونکہ قبروں کی زیارت سے آخرت یاد آتی ہے اور ہر برتن میں پیو لیکن نشہ لانے والی ہر چیز سے بچو۔

۳۷ - اَلْاِدِّخَارُ مِنَ الْاَضَاحِيْ

قربانیوں کے گوشت کی ذخیرہ اندوزی کرنا

٤٤٤٣ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ مَّالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَفَّتْ دَآفَّةٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْاَضْحٰى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُوْا، وَادَّخِرُوْا ثَلَاثًا، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ النَّاسَ كَانُوْا يَنْتَفِعُوْنَ مِنْ اَضَاحِيْهِمْ يَجْمِلُوْنَ مِنْهَا الْوَدَكَ ، وَيَتَّخِذُوْنَ مِنْهَا الْاَسْقِيَةَ قَالَ وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ الَّذِيْ نَهَيْتَ مِنْ اِمْسَاكِ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيْ قَالَ اِنَّمَا نَهَيْتُ لِلدَّآفَّةِ الَّتِيْ دَفَّتْ كُلُوْا، وَادَّخِرُوْا ، وَتَصَدَّقُوْا.

مسلم (۵۰۷۶) ابوداؤد (۲۸۱۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک دفعہ عید الاضحیٰ کے موقعہ پر محتاجوں کا جھنڈ مدینہ منورہ میں آ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین دن تک قربانیوں کا گوشت کھاؤ اور رکھو (تاکہ لوگ خیرات وصدقات کریں اور اس طرح محتاجوں کا پیٹ بھرے) اس کے بعد لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگ اپنی قربانیوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور ان کی چربی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اس کی کھالوں سے مشکیں بناتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تو پھر اب کیا ہوتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: آپ نے قربانیوں کا گوشت رکھ چھوڑنے سے منع کیا۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے تو ان محتاجوں کی وجہ سے منع کیا تھا جو اُمڈ آئے تھے' کھاؤ' رکھ چھوڑو اور صدقہ کرو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٤٤٤ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ ، فَقُلْتُ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ؟ قَالَتْ نَعَمْ اَصَابَ النَّاسَ شِدَّةٌ ، فَاَحَبَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، اَنْ يُّطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيْرَ ، ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ اٰلَ مُحَمَّدٍ ﷺ يَاْكُلُوْنَ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ ، قُلْتُ مِمَّ ذَاكَ؟ فَضَحِكَتْ ، فَقَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزٍ مَادُوْمٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ. حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ. بخاری(٥٤٢٣ - ٥٤٣٨ - ٦٦٨٧)مسلم(٧٣٧٢) ترمذی(١٥١١)نسائی(٤٤٤٥)ابن ماجہ(٣١٥٩ - ٣٣١٣)

حضرت عبدالرحمٰن بن عابس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع فرمایا کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہاں! لوگ محتاج تھے تو رسول اللہ ﷺ نے پسند کیا کہ جو مال دار ہو وہ غریب کو کھلائے (لہٰذا قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرما دیا)' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی آل کو دیکھا کہ آپ پندرہ دن کے بعد بکری کا پایا تناول فرماتے تھے (لہٰذا قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا جائز ہوا)۔ میں نے دریافت کیا: ایسا کیوں تھا؟ تو وہ ہنسنے لگیں اور بولیں کہ محمد ﷺ کی آل نے تین دن مسلسل روٹی سالن پیٹ بھر کر نہیں کھایا' حتیٰ کہ آپ اللہ عزوجل سے جا ملے۔

٤٤٤٥ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ ، وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ قَالَتْ كُنَّا نَخْبَاُ الْكُرَاعَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ شَهْرًا ثُمَّ يَاْكُلُهُ. سابقہ(٤٤٤٤)

حضرت عبدالرحمٰن بن عابس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے قربانیوں کے گوشت کے متعلق دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: ہم ایک ماہ تک رسول اللہ ﷺ کے لیے پایہ محفوظ رکھ لیتے تھے' پھر آپ اسے تناول فرماتے۔

٤٤٤٦ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اِمْسَاكِ الْاُضْحِيَةِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ' ثُمَّ قَالَ كُلُوْا' وَاَطْعِمُوْا. نسائی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلے تو قربانیوں کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا' بعد ازاں فرمایا: جب تک چاہو کھاؤ اور کھلاؤ۔

٣٨ - بَابُ ذَبَائِحِ الْيَهُوْدِ

یہودیوں کا ذبح کیا ہوا

٤٤٤٧ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ مُغِيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ قَالَ دُلِّيَ جِرَابٌ مِّنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ' فَالْتَزَمْتُهُ قُلْتُ لَا اُعْطِيْ اَحَدًا مِّنْهُ شَيْئًا' فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَبَسَّمُ. بخاری(٣١٥٣ - ٤٢١٤ - ٥٥٠٨)مسلم(٤٥٨٠ - ٤٥٨١)ابوداؤد(٢٧٠٢)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے فتح خیبر کے روز چربی کی ایک مشک ہاتھ لگی اور میں اس سے لپٹ گیا اور میں نے کہا کہ میں یہ کسی شخص کو نہیں دوں گا' پھر میں نے دیکھا تو جو کچھ میں نے کہا تھا اسے سننے پر رسول اللہ ﷺ مسکرا رہے ہیں۔

ف: اس سے ثابت ہوا کہ یہود و نصاریٰ اگر اللہ کے نام پر ذبح کریں تو ان کا ذبیحہ درست ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٣٩ - ذَبِيحَةُ مَنْ لَمْ يُعْرَفْ

اس شخص کا ذبیحہ جس کا حال معلوم نہ ہو

٤٤٤٨ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ نَاسًا مِّنَ الْاَعْرَابِ كَانُوْا يَاْتُوْنَا بِلَحْمٍ ' وَلَا نَدْرِي اَذَكَرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَمْ لَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَكُلُوْا. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ عرب کے بعض لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے تھے اور ہمیں معلوم نہ ہوتا تھا کہ انہوں نے ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا ہے یا کہ نہیں' ہم نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا تم کھاتے وقت اللہ کا نام لے لو اور کھاؤ۔

ف: تو ان کی حلت اور حرمت تو اللہ کے نام سے ہوئی لہٰذا ہم جسے اللہ رب العزت کا نام لے کر حلال کریں وہ حلال ہے اور جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیں ہمارا ذبح کیا ہوا بھی حرام ہے اور مردار پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہے لہٰذا وہ حرام ہے اور کوئی مسلمان ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام نہیں لیتا۔

٤٠ - تَاْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾ (الانعام: ١٢١)

اللہ عزوجل کے ارشاد ''اور اسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو'' کی تفسیر

٤٤٤٩ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي هٰرُوْنُ بْنُ اَبِي وَكِيعٍ ' وَهُوَ هٰرُوْنُ بْنُ عَنْتَرَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾ قَالَ خَاصَمَهُمُ الْمُشْرِكُوْنَ ' فَقَالُوْا مَا ذَبَحَ اللّٰهُ فَلَا تَاْكُلُوْهُ ' وَمَا ذَبَحْتُمْ اَنْتُمْ اَكَلْتُمُوْهُ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ آیت: ''ولا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه'' (اس جانور کو نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو) اس وقت اتری' جب مشرکین نے مسلمانوں سے بحث کی کہ جو جانور اللہ ذبح کرے یعنی وہ جانور جو خود بخود قضائے الٰہی سے مر جائے تو اسے تم نہیں کھاتے اور تم جسے ذبح کرتے ہو اسے کھاتے ہو۔

٤١ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ

جس جانور کو نشانہ باندھ کر مارا جائے اس کا کھانا درست نہیں

٤٤٥٠ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ. سابقہ (٤٣٣٧)

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجثمہ حلال نہیں۔

ف: یعنی وہ جانور جسے تیروں اور گولیوں کے لیے کھڑا کریں اور پھر وہ مر جائے۔

٤٤٥١ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَنَسٍ عَلَى الْحَكَمِ يَعْنِي ابْنَ اَيُّوْبَ ' فَاِذَا اُنَاسٌ يَّرْمُوْنَ دَجَاجَةً فِي دَارِ الْاَمِيرِ ' فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ.

بخاری (٥٥١٣) مسلم (٥٠٣٠) ابوداؤد (٢٨١٦) ابن ماجہ (٣١٨٦)

حضرت ہشام بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ حکم بن ایوب کے پاس گیا' وہاں لوگ ایک امیر کے گھر میں ایک مرغی پر نشانہ باندھ رہے تھے' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو اس طرح مارنے سے منع فرمایا ہے۔

٤٤٥٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَنْبُوْرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ يَّزِيْدَ، وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى اُنَاسٍ، وَهُمْ يَرْمُوْنَ كَبْشًا بِالنَّبْلِ، فَكَرِهَ ذٰلِكَ، وَقَالَ لَا تَمْثُلُوْا بِالْبَهَائِمِ. نسائی

ﷺ نے ملاحظہ فرمایا کہ لوگ ایک مینڈھے کو تیروں سے مار رہے تھے (اسے باندھ کر) آپ نے اسے ناپسند کیا اور فرمایا: جانوروں کا مثلہ نہ کرو۔

ف: مثلہ یہ ہے کہ زندہ ہوتے ہوئے اس کے اعضاء کاٹ دیئے جائیں یا اسے زخم لگایا جائے۔

٤٤٥٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا.

بخاری (٥٥١٥) مسلم (٥٠٣٤) نسائی (٤٤٥٤)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص پر لعنت فرمائی جو جاندار کو تیر یا گولی مارنے کے لیے اس پر نشانہ لگائے۔

٤٤٥٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِی الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ مَّثَّلَ بِالْحَيَوَانِ. سابقہ (٤٤٥٣)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی اس شخص پر لعنت ہے جو جانور کا مثلہ کرے۔

٤٤٥٥ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَتَّخِذُوْا شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا. بخاری (٥٥١٥م) مسلم (٥٠٣٢) نسائی (٤٤٥٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاندار کو نشانہ مت بناؤ۔

٤٤٥٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوْفِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَتَّخِذُوْا شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا. سابقہ (٤٤٥٥)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاندار کو نشانہ مت بناؤ۔

٤٢ - مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا بِغَيْرِ حَقِّهَا

جو بے وجہ چڑیا کو مارے

٤٤٥٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو يَّرْفَعُهُ، قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا، سَاَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ حَقُّهَا اَنْ تَذْبَحَهَا فَتَاْكُلَهَا، وَلَا تُقْطَعُ رَاْسُهَا فَيُرْمٰى بِهَا.

سابقہ (٤٣٦٠)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک چڑیا یا اس سے بڑے جانور کو ناحق مارے تو قیامت کے دن اس سے پرسش ہوگی، لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا حق یہ ہے کہ اسے ذبح کیا جائے اور پھر کھایا جائے اور اس کے سر کا ٹکڑا کاٹ کر نہ پھینکا جائے۔

٤٤٥٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصِّيْصِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ

حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت شرید کو بیان کرتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

بْنُ وَاصِلٍ عَنْ خَلَفٍ يَعْنِي ابْنَ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْاَحْوَلُ عَنْ صَالِحِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّرِيْدَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا عَبَثًا، عَجَّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُوْلُ يَا رَبِّ اِنَّ فُلَانًا قَتَلَنِيْ عَبَثًا وَّلَمْ يَقْتُلْنِيْ لِمَنْفَعَةٍ. نسائی

فرماتے سنا: جو شخص ایک چڑیا کو بلاوجہ مار ڈالے تو وہ چڑیا قیامت کے دن اللہ کے سامنے چلائے گی اور کہے گی: اے اللہ! فلاں شخص نے مجھے بلاوجہ قتل کیا ہے، کسی فائدہ کیے لیے مجھے قتل نہیں کیا۔

ف: یعنی اگر کھانے کے لیے مارتا تو کوئی حرج نہیں تھی اور جانور کو بلاوجہ ہلاک کرنا مکروہ ہے۔

۴۳ - اَلنَّهْيُ عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْجَلَالَةِ

جلالہ کے گوشت کی ممانعت

ف: جلالہ وہ جانور جو صرف نجاست اور غلاظت کھاتا ہو۔ گائے، بکری، مرغی یا کوئی اور جانور وغیرہ، ایسے جانور کا گوشت بعض علماء کے نزدیک کھانا درست نہیں اور بعض کے نزدیک جب درست ہے کہ اسے کئی دنوں تک باندھ کر پاکیزہ چارہ کھلائیں۔

۴۴۵۹ - اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ سُهَيْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّةً عَنْ اَبِيْهِ، وَقَالَ مَرَّةً عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ، وَعَنِ الْجَلَالَةِ وَعَنْ رُّكُوْبِهَا وَعَنْ اَكْلِ لَحْمِهَا.

ابوداؤد (۳۸۱۱)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح خیبر کے دن بستی کے گدھوں کے گوشت اور جلالہ (آوارہ گرد جانور) سے اور اس پر سوار ہونے اور اس کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

ف: اس کا گوشت کھانے اور اس پر سواری کرنے سے منع فرمایا کیونکہ وہ نجس ہے تو سواری کرنے سے اس کا پسینہ لگ جائے گا اور جسم پلید ہوگا۔

۴۴ - اَلنَّهْيُ عَنْ لَّبَنِ الْجَلَالَةِ

جلالہ کے دودھ پینے کی ممانعت

۴۴۶۰ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ، وَلَبَنِ الْجَلَالَةِ، وَالشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ.

ابوداؤد (۳۷۱۹) ترمذی (۱۸۲۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجثمہ سے منع فرمایا، جلالہ کے دودھ پینے اور مشک میں منہ لگا کر پانی پینے سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۴۵ - كِتَابُ الْبُيُوْعِ

خرید و فروخت کا بیان

۱ - بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْكَسْبِ

کسب حلال کی ترغیب

۴۴۶۱ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ قُدَامَةَ السَّرْخَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر کمائی وہ ہے جسے آدمی اپنی محنت سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مَنْصُوْرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ ' وَاِنَّ وَلَدَ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهٖ. ابوداؤد (۳۵۲۸ - ۳۵۲۹) ترمذی (۱۳۵۸) نسائی (۴۴۶۲) ابن ماجہ (۲۲۹۰)

کمائے اور آدمی کا لڑکا بھی اس کی کمائی ہے۔

۴۴۶۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّةٍ لَّهٗ عَنْ عَائِشَةَ ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ اَطْيَبِ كَسْبِكُمْ ' فَكُلُوْا مِنْ كَسْبِ اَوْلَادِكُمْ. سابقہ (۴۴۶۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہاری اولاد تمہاری بہترین کمائی ہے' لہٰذا اپنی اولاد کی کمائی سے کھاؤ۔

۴۴۶۳ - **اَخْبَرَنَا** يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ ' وَوَلَدُهٗ مِنْ كَسْبِهٖ.

نسائی (۴۴۶۴) ابن ماجہ (۲۱۳۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین کمائی وہ ہے جو آدمی اپنی محنت سے کمائے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے' لہٰذا اپنی اولاد کی کمائی سے کھاؤ۔

۴۴۶۴ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ وَاِنَّ وَلَدَهٗ مِنْ كَسْبِهٖ.

سابقہ (۴۴۶۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین کمائی وہ ہے جو آدمی اپنی محنت سے کمائے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

۲ - بَابُ اِجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ فِي الْكَسْبِ

کمائی میں شکوک وشبہات سے پرہیز کرنا

۴۴۶۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ' وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' فَوَاللّٰهِ لَا اَسْمَعُ بَعْدَهٗ اَحَدًا يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَّاِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ ' وَاِنَّ بَيْنَ ذٰلِكَ اُمُوْرًا مُّشْتَبِهَاتٍ وَّرُبَمَا قَالَ وَاِنَّ بَيْنَ ذٰلِكَ اُمُوْرًا مُّشْتَبِهَةً ' قَالَ وَسَاَضْرِبُ لَكُمْ فِيْ ذٰلِكَ مَثَلًا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمًى حِمًى ' وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَرَّمَ ' وَاِنَّهٗ مَنْ يَّرْتَعْ حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يُّخَالِطَ الْحِمٰى ' وَرُبَمَا قَالَ اِنَّهٗ مَنْ يَّرْعٰى حَوْلَ الْحِمٰى

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور اللہ کی قسم! میں آپ کے سوا کسی سے نہ سنوں گا۔ آپ نے فرمایا: حلال ظاہر ہے (جس میں کوئی شبہ نہیں) اور حرام بھی واضح ہے (جیسے زنا' چوری' شراب خوری وغیرہ) اور ان دونوں کے درمیان بعض ایسے کام ہیں جن میں شبہ ہے (جن کے حلال اور حرام ہونے میں پوشیدگی ہے)۔ میں اسے ایک مثال کے ذریعے واضح کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل نے ایک چراگاہ بنائی ہے اور اللہ کی چراگاہ حرام چیزیں ہیں (اس کے اندر آنے کا حکم نہیں) تو جو شخص چراگاہ کے اردگرد چرائے (یعنی اس کے اردگرد چلا جائے) تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يُوْشِكُ اَنْ يَّرْتَعَ فِيْهِ ' وَاِنَّ مَنْ يُّخَالِطِ الرِّيْبَةَ يُوْشِكُ اَنْ يَّجْسُرَ. بخاری(۵۲ - ۲۰۵۱)مسلم(۴۰۷۰)ابوداؤد(۳۳۲۹ - ۳۳۳۰)ترمذی(۱۲۰۵)نسائی(۵۷۲۶)ابن ماجہ(۳۹۸۴)

قریب ہے کہ وہ کسی روز چراگاہ کے اندر چلا جائے' اسی طرح جو شخص مشتبہ کاموں سے نہ بچے' قریب ہے کہ وہ حرام کاموں میں پھنس جائے جو شخص مشکوک کام کرنے لگے تو قریب ہے کہ اور زیادہ جرأت کرے گا (اور جو یقینی حرام ہے اس کا مرتکب بھی ہو جائے)۔

٤٤٦٦ - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَّا يُبَالِي الرَّجُلُ مِنْ اَيْنَ اَصَابَ الْمَالَ مِنْ حَلَالٍ اَوْ حَرَامٍ. بخاری(۲۰۸۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا جب کوئی اس کی پروا نہ کرے گا کہ مال کہاں سے حاصل کیا' حلال سے یا حرام سے؟

٤٤٦٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَّاْكُلُوْنَ الرِّبَا ' فَمَنْ لَّمْ يَاْكُلْهُ اَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ.

ابوداؤد(۳۳۳۱)ابن ماجہ(۲۲۷۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ سود کھائیں گے اور جو شخص سود نہ کھائے گا اس پر سود کا اثر پہنچے گا۔

ف: سود کا غبار اور گرد پہنچے گی' کا مطلب یہ ہے کہ وہ سود کے مقدموں میں گواہی اور وکالت کرے گا یا اگر خود نہ کھائے گا تو دوسروں کو کھلائے گا۔

٣ - بَابُ التِّجَارَةِ

تجارت کا بیان

٤٤٦٨ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يُّوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يَّفْشُوَ الْمَالُ وَيَكْثُرَ ' وَتَفْشُوَ التِّجَارَةُ ' وَيَظْهَرَ الْعِلْمُ ' وَيَبِيْعَ الرَّجُلُ الْبَيْعَ ' فَيَقُوْلَ لَا حَتّٰى اَسْتَاْمِرَ تَاجِرَ بَنِيْ فُلَانٍ وَيُلْتَمَسَ فِي الْحَيِّ الْعَظِيْمِ الْكَاتِبُ فَلَا يُوْجَدُ.

نسائی

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ مال پھیل جائے گا' اور بکثرت ہو گا' تجارت عام ہو جائے گی' جہالت ظاہر ہو جائے گی اور ایک شخص فروخت کرے گا' پھر کہے گا: نہیں جب تک میں فلاں قبیلہ کے سوداگر سے مشورہ نہ کر لوں اور ایک بڑے محلے میں لکھنے والے کو ڈھونڈیں گے کوئی نہ ملے گا۔

٤ - مَا يَجِبُ عَلَى التُّجَّارِ مِنَ التَّوَقِّيَةِ فِيْ مُبَايَعَتِهِمْ

سوداگروں کو خرید و فروخت میں کس چیز سے بچنا چاہیے؟

٤٤٦٩ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَّحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فروخت کرنے والے اور خریدنے والے دونوں کو اختیار ہے' جب تک وہ الگ الگ نہ ہوں اگر سچ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُوْرِكَ فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا، مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا.

بخاری(۲۰۷۹ - ۲۰۸۲ - ۲۱۰۸ - ۲۱۱۰ - ۲۱۱۴)مسلم (۳۸۳۶)ابوداؤد(۳۴۵۹)ترمذی(۱۲۴۶)نسائی(۴۴۷۶)

بولیں گے اور چیز میں موجود عیب کو بیان کریں گے تو ان کے بیچنے میں برکت ہوگی اور اگر جھوٹ بولیں گے، عیب چھپائیں گے تو ان کے فروخت کرنے کی برکت چلی جائے گی (اور نفع کی بجائے نقصان ہوگا)۔

۵ - اَلْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ

اپنا مالِ تجارت جھوٹی قسمیں کھا کر فروخت کرنے والا

۴۴۷۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فَقَرَاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ خَابُوْا وَخَسِرُوْا، قَالَ الْمُسْبِلُ اِزَارَهُ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ، وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهُ. سابقہ(۲۵۶۲)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ تین اشخاص سے بات نہ کرے گا، نہ ان کی طرف نظر رحمت فرمائے گا نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور انہیں انتہائی دردناک عذاب ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی، پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ لوگ نقصان اور گھاٹے میں رہے اور برباد ہوئے، آپ نے فرمایا: ایک تو اپنی چادر یا شلوار (ٹخنوں سے نیچے غرور سے) لٹکانے والا، دوسرا جھوٹی قسمیں کھا کر اپنا مال فروخت کرنے والا اور تیسرا کچھ دے کر احسان جتلانے والا۔

۴۴۷۱ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيْهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اَلَّذِيْ لَا يُعْطِيْ شَيْئًا اِلَّا مَنَّهُ، وَالْمُسْبِلُ اِزَارَهُ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْكَذِبِ. سابقہ(۲۵۶۲)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین شخصوں کی طرف نظر رحمت سے نہ فرمائے گا اور نہ انہیں پاک فرمائے گا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا، ایک تو وہ شخص جو کوئی چیز نہیں دیتا مگر احسان جتلاتا ہے (یعنی جب کچھ دیتا ہے تو احسان جتلاتا ہے) اور وہ شخص جو اپنا ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکاتا ہے، اور وہ شخص جو اپنا مال جھوٹ بول کر فروخت کرتا ہے۔

۴۴۷۲ - **اَخْبَرَنِيْ** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي الْوَلِيْدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيْرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ، فَاِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ. مسلم(۴۱۰۲)ابن ماجہ(۲۲۰۹)

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بیچنے میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچو کیونکہ پہلی قسم میں مال فروخت ہوتا ہے، پھر برکت اٹھا لی جاتی ہے۔

ف: اس لیے کہ لوگوں کو معلوم ہو جاتا ہے کہ فروخت کرنے والا ہر بات میں قسم کھاتا ہے تو کوئی شخص اس کی قسم کا اعتبار نہیں کرتا۔

۴۴۷۳ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قسم کھانے سے مال تو فروخت ہو جاتا ہے لیکن کمائی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلْحَلْفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ، مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ.

بخاری(۲۰۸۷)مسلم(۴۱۰۱)ابوداؤد(۳۳۳۵)

مٹ جاتی ہے۔

٦ - اَلْحَلْفُ الْوَاجِبُ لِلْخَدِيْعَةِ فِي الْبَيْعِ

فروخت کرنے میں دھوکا دور کرنے کے لیے قسم کھانا

٤٤٧٤ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَجُلٌ عَلٰى فَضْلِ مَاءٍ بِالطَّرِيْقِ يَمْنَعُ ابْنَ السَّبِيْلِ مِنْهُ، وَرَجُلٌ بَايَعَ اِمَامًا لِّدُنْيَا اِنْ اَعْطَاهُ مَا يُرِيْدُ وَفّٰى لَهُ وَاِنْ لَّمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ، وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا عَلٰى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللّٰهِ لَقَدْ اُعْطِىَ بِهَا كَذَا وَ كَذَا، فَصَدَّقَهُ الْاٰخَرُ.

بخاری(۲۶۷۲)مسلم(۲۹۳)ابوداؤد(۳۴۷۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے بات بھی نہ کرے گا اور ان کی طرف نظرِ رحمت بھی نہ فرمائے گا' نہ انہیں پاک کرے گا' نیز انہیں دردناک عذاب ہوگا' ایک تو وہ شخص جس کے راستے میں ضرورت سے زیادہ پانی ہے اور وہ مسافر کو پی لینے سے منع کرے' اور جو آدمی دنیا کے لیے امام سے بیعت کرے' اگر وہ امام اس کی دنیوی حاجات وضروریات پوری کرے تو یہ اس کی بیعت کرے اور اگر نہ دے تو وہ بھی پوری نہ کرے' اور وہ شخص جو عصر کے بعد ایک شخص سے سودا کرے اور اللہ کی قسم کھائے' پھر وہ کہے کہ یہ چیز اسے اتنے کی دی گئی ہے اور دوسرا اس کی تصدیق کرے۔

٧ - اَلْاَمْرُ بِالصَّدَقَةِ لِمَنْ لَّمْ يَعْتَقِدِ الْيَمِيْنَ بِقَلْبِهٖ فِىْ حَالِ بَيْعِهٖ

جو شخص فروخت کرنے میں بغیر ارادہ کے قسم کھائے' اسے صدقہ دینے کا حکم

٤٤٧٥ - اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ نَبِيْعُ الْاَوْسَاقَ، وَنَبْتَاعُهَا، وَنُسَمِّىْ اَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ، وَيُسَمِّيْنَا النَّاسُ، فَخَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ لَّنَا مِنَ الَّذِىْ سَمَّيْنَا بِهٖ اَنْفُسَنَا، فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّهٗ يَشْهَدُ يَبْعَكُمُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ، فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ. سابقہ(۳۸۰۶)

حضرت قیس بن ابوغرزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم مدینہ منورہ کے بازاروں میں مال فروخت کیا کرتے اور خریدتے تھے' ہم اپنے آپ کو دلال کہلاتے اور لوگ بھی ہمیں یہی کہتے۔ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اور ہمارا اس نام سے اچھا نام رکھا جو ہم نے پہلے اپنے لیے تجویز کیا تھا۔ فرمایا: اے تاجروں کی جماعت! تمہاری بیع میں قسم بھی آتی ہے اور لغو وفضول باتیں بھی نکلتی ہیں تو اسے تم صدقے کے ساتھ دھولو۔

٨ - وُجُوْبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا

جب تک فروخت کرنے والا اور خریدنے والا الگ الگ نہ ہوں انہیں اختیار ہے

٤٤٧٦ - اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سَعِيدٌ، وَهُوَ ابْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا، فَإِنْ بَيَّنَا وَصَدَقَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا. سابقہ(٤٤٦٩)

فرمایا: بیچنے والے اور خریدنے والے دونوں کو اختیار ہے، جب تک کہ وہ دونوں جدا نہ ہوں۔ اگر وہ دونوں عیب کو بیان کریں گے اور سچ بولیں گے تو ان کی فروخت میں برکت ہوگی اور اگر جھوٹ بولیں گے اور عیب چھپائیں گے تو ان کی بیع کی برکت مٹ جائے گی۔

ف: جب تک جدا نہ ہوں اگر انہیں نقصان معلوم ہو تو وہ بیع کو فسخ کر ڈالیں گے۔ خواہ وہ زبان سے قبول اور منظور ہی کیوں نہ کر چکے ہوں۔

٩ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى نَافِعٍ فِي لَفْظِ حَدِيثِهِ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں الفاظ کے اختلاف کا ذکر

٤٤٧٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا، اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ.

بخاری(٢١١١) مسلم(٣٨٣١) ابوداؤد(٣٤٥٤)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ خریدنے والے اور فروخت کرنے والے ہر دو کو اپنے ساتھی پر اختیار ہے جب تک دونوں جدا نہ ہوں، ہاں مگر جس بیع میں خیار کی شرط لگائی گئی ہے۔

ف: اپنے ساتھی پر اختیار ہے یعنی خریدنے والے کو قیمت واپس لینے اور چیز واپس دینے کا اختیار ہے۔ اسی طرح فروخت کرنے والے کو چیز واپس لے لینے اور قیمت واپس دینے کا اختیار ہے۔ اگر نقصان معلوم ہو، مگر جس بیع میں شرط کی گئی ہے یعنی واپس لینے کا اقرار کیا گیا ہے وہاں تو الگ اور جدا ہونے کے بعد بھی اختیار ہے۔

٤٤٧٨ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا اَوْ يَكُونُ خِيَارًا.

مسلم(٣٨٣٢)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائع اور مشتری جب تک جدا نہ ہوں دونوں کو اختیار ہے یا خیار کی شرط لگائی گئی ہو۔

٤٤٧٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ اَلْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزٌ اَلْوَضَّاحُ عَنْ اِسْمٰعِيلَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا اِلَّا اَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ كَانَ عَنْ خِيَارٍ، فَإِنْ كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائع اور مشتری جب تک دونوں جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے، مگر جب بیع میں خیار کی شرط ہو تو بیع پوری ہو جاتی ہے۔

ف: لیکن شرط کے موافق اختیار باقی رہتا ہے۔

٤٤٨٠ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَمْلٰى عَلَيَّ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائع اور مشتری جب تک دونوں جدا نہ ہوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا تَبَايَعَ الْبَيِّعَانِ ، فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا، أَوْ يَكُوْنَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ، فَإِنْ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ. مسلم (۳۸۳٤)

انہیں اختیار ہے، مگر جب بیع میں خیار کی شرط ہو تو بیع پوری ہو جاتی ہے۔

۴۴۸۱ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَقُوْلَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اِخْتَرْ.

بخاری (۲۱۰۹) مسلم (۳۸۳۲) ابوداؤد (۳٤٥٥) نسائی (٤٤٨۲)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائع اور مشتری جب تک دونوں جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے یا ان میں ایک دوسرے سے کہے کہ تجھے اختیار ہے۔

۴۴۸۲ - **أَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتّٰى يَفْتَرِقَا، أَوْ يَكُوْنَ بَيْعَ خِيَارٍ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُوْلُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اِخْتَرْ.

سابقہ (٤٤٨۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائع اور مشتری کو اختیار ہے، جب تک وہ دونوں جدا نہ ہوں، یا بیع میں خیار کی شرط ہو یا ایک دوسرے سے کہے کہ تو اپنے لیے اختیار کی شرط کر لے۔

۴۴۸۳ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتّٰى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُوْنَ بَيْعَ خِيَارٍ. وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُوْلُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اِخْتَرْ.

بخاری (۲۱۱۲) مسلم (۳۸۳۳) نسائی (٤٤٨٤) ابن ماجہ (۲۱۸۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائع اور مشتری کو اختیار ہے، جب تک وہ دونوں جدا نہ ہوں، یا بیع میں خیار کی شرط ہو، کبھی نافع یہ بھی روایت کرتے کہ یا ایک دوسرے سے کہے کہ تو اپنے لیے اختیار کی شرط کر لے۔

۴۴۸٤ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ، فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتّٰى يَفْتَرِقَا ، وَقَالَ مَرَّةً أُخْرٰى مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيْعًا أَوْ يُخَيِّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ ، فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ ، فَتَبَايَعَا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ ، فَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ. سابقہ (٤٤٨۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی بیع کا معاملہ کریں تو ان میں سے ہر ایک کو اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں اور اکٹھے رہیں یا ایک، دوسرے کو اختیار دے دے، پس اگر اس نے اختیار دے دیا تو اس شرط پر بیع فاسد نہ ہوگی اور بیع پوری ہو جائے گی (لیکن شرط کی وجہ سے اختیار رہے گا) اگر بیع کرنے کے بعد الگ ہوئے اور کسی نے بیع کو فسخ نہیں کیا تو بیع لازم ہوگئی۔

۴۴۸۵ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُّحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِيْ بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ يَّكُوْنَ الْبَيْعُ خِيَارًا قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا اشْتَرٰى شَيْئًا يُّعْجِبُهُ فَارَقَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائع اور مشتری کو اپنی بیع میں اختیار ہے، جب تک وہ جدا نہ ہوں، ہاں مگر اس میں اختیار کی شرط ہو (تو الگ ہو جانے کے بعد بھی اختیار رہے گا)۔ حضرت نافع نے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جب کوئی ایسی چیز خریدتے جو آپ کو پسند ہوتی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

صَاحِبَهُ. مسلم(۳۸۳۲)ترمذی(۱۲۴۵)نسائی(٤٤٨٦)

تو آپ اپنے ساتھی سے الگ ہو جاتے۔

ف: آپ رضی اللہ عنہ اس لیے جدا اور الگ ہوتے تا کہ خریدنے کے بعد وہ فسخ نہ ہو۔

٤٤٨٦ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُتَبَايِعَانِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ. سابقہ(٤٤٨٥)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فروخت کرنے والے اور خریدنے والے میں سودا مکمل اور پورا نہیں ہوتا جب تک کہ وہ علیحدہ نہ ہو جائیں۔ مگر بیع الخیار (پوری ہو جاتی ہے' لیکن اختیار باقی رہتا ہے)۔

۱۰ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ فِيْ لَفْظِ هٰذَا الْحَدِيْثِ

اس حدیث کے الفاظ میں حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ پر راویوں کے اختلاف کا ذکر

٤٤٨٧ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ. مسلم(۳۸۳۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فروخت کرنے والے اور خریدنے والے میں سودا مکمل اور پورا نہیں ہوتا جب تک وہ علیحدہ نہ ہو جائیں' مگر بیع الخیار (پوری ہو جاتی ہے' لیکن اختیار باقی رہتا ہے)۔

٤٤٨٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ' اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ. نسائی(٤٤٩٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: فروخت کرنے والے اور خریدنے والے میں سودا مکمل اور پورا نہیں ہوتا جب تک وہ علیحدہ نہ ہو جائیں مگر بیع الخیار (پوری ہو جاتی ہے' لیکن اختیار باقی رہتا ہے)۔

٤٤٨٩ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ. بخاری(۲۱۱۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فروخت کرنے والے اور خریدنے والے میں سودا مکمل اور پورا نہیں ہوتا جب تک وہ علیحدہ نہ ہو جائیں مگر بیع الخیار (پوری ہو جاتی ہے' لیکن اختیار باقی رہتا ہے)۔

٤٤٩٠ - **اَخْبَرَنَا** الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ' اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ. سابقہ(٤٤٨٨)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فروخت کرنے والے اور خریدنے والے میں سودا مکمل اور پورا نہیں ہوتا' جب تک وہ علیحدہ نہ ہو جائیں مگر بیع الخیار (پوری ہو جاتی ہے' لیکن اختیار باقی رہتا ہے)۔

٤٤٩١ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ عَنْ بَهْزِ بْنِ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر ایک بائع اور مشتری کی آپس میں بیع مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ علیحدہ اور جدا نہ ہوں سوائے بیع خیار کے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۴۹۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اَوْ يَكُوْنَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ.

نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بائع اور مشتری جب تک دونوں جدا نہ ہوں' انہیں اختیار ہے سوائے اس کے کہ ان کے درمیان بیع خیار ہو۔

۴۴۹۳ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ' اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اَوْ يَاْخُذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِنَ الْبَيْعِ مَا هَوِيَ وَيَتَخَايَرَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. نسائی (۴۴۹۴) ابن ماجہ (۲۱۸۳)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بائع اور مشتری جب تک جدا نہ ہوں دونوں کو اختیار ہے' یا ہر ایک بیع کو اپنی خواہش کے مطابق پورا کرے اور وہ بیع کو تین دفعہ اختیار کر لیں۔

ف: ایجاب اور قبول کے بعد دونوں ایک دوسرے کو فسخ کا اختیار دیں لیکن ان میں سے ہر ایک بیع پر راضی ہو اور اسے نافذ کرے تو پھر اختیار نہ رہے گا۔

۴۴۹۴ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَيَاْخُذْ اَحَدُهُمَا مَا رَضِيَ مِنْ صَاحِبِهٖ اَوْ هَوِيَ.

سابقہ (۴۴۹۳)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائع اور مشتری جب تک جدا نہ ہوں دونوں کو اختیار ہے یا ہر ایک بیع کو اپنی خواہش کے مطابق پورا کرے۔

۱۱ - وُجُوْبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا بِاَبْدَانِهِمَا

جب تک بائع اور مشتری دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں تب تک انہیں اختیار ہے

۴۴۹۵ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اَلْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ صَفْقَةَ خِيَارٍ ' وَلَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يُّفَارِقَ صَاحِبَهٗ خَشْيَةَ اَنْ يَّسْتَقِيْلَهٗ. ابوداؤد (۳۴۵۶) ترمذی (۱۲۴۷)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے' جب تک وہ جدا نہ ہوں' ہاں! مگر اس صورت میں کہ بیع خود خیار کے ساتھ ہو (تو اس میں جدا ہونے کے بعد بھی اختیار رہے گا) اور ایک کو دوسرے سے جدا نہیں ہونا چاہیے اس خیال سے کہ وہ فسخ نہ کرے۔

ف: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی بیع کرتے اور آپ چاہتے کہ یہ فسخ نہ ہو تو آپ بیع کے بعد دور تشریف لے جاتے اور پھر وہاں سے لوٹ آتے۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں تفرق بالابدان مراد ہے۔ لیکن حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کے نزدیک تفرق بالاقوال مراد ہے۔

۱۲ - اَلْخَدِيْعَةُ فِي الْبَيْعِ

بیع میں دھوکا کھانا

۴۴۹۶ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ اِذَا بَاعَ يَقُوْلُ لَا خِلَابَةَ.

بخاری (۲۱۱۷ - ۶۹۶۴) ابوداؤد (۳۵۰۰)

نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں سودے میں نقصان اٹھاتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو فروخت کرے تو کہے کہ فریب نہیں ہے' چنانچہ جب وہ شخص فروخت کرتا تو یہی کہتا۔

ف: فریب نہیں ہے کیونکہ میں ناواقف ہوں۔ بیع کا مجھے علم نہیں' لہٰذا مسلمان کو لازم ہے کہ اپنے بھائی کا نقصان نہ کرے' جب وہ فروخت کرتا تو یہی کہتا اور اس طرح نقصان نہیں اٹھاتا تھا۔

۴۴۹۷ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ فِيْ عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ كَانَ يُبَايِعُ، وَاَنَّ اَهْلَهُ اَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ احْجُرْ عَلَيْهِ، فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَنَهَاهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ لَا اَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ قَالَ اِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ. ابوداؤد (۳۵۰۱) ترمذی (۱۲۵۰) ابن ماجہ (۲۳۵۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص کی عقل میں ضعف تھا اور وہ فروخت کیا کرتا تھا' اس کے اہل خانہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے (اور شکایت کی) انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! اس کو تجارت سے روک دیں' نبی ﷺ نے اسے بلایا اور خرید و فروخت سے منع فرمایا۔ وہ کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! میں خرید و فروخت سے باز نہیں رہ سکتا۔ آپ نے فرمایا: جب تم فروخت کرو تو کہا کرو کہ فریب اور دھوکا نہیں ہے۔

۱۳ - اَلْمُحَفَّلَةُ

جس جانور کے تھنوں میں دودھ جمع کیا گیا ہو

۴۴۹۸ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَثِيْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا بَاعَ اَحَدُكُمُ الشَّاةَ اَوِ اللِّقْحَةَ فَلَا يُحَفِّلْهَا. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی شخص بکری اور اونٹنی فروخت کرے تو وہ اس کے جسم میں دودھ جمع نہ کرے۔

۱۴ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُصَرَّاةِ وَهُوَ اَنْ يَّرْبِطَ اَخْلَافَ النَّاقَةِ اَوِ الشَّاةِ وَتَتْرُكَ مِنَ الْحَلْبِ يَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ حَتّٰى يَجْتَمِعَ لَهَا لَبَنٌ فَيَزِيْدَ مُشْتَرِيْهَا فِيْ قِيْمَتِهَا لِمَا يَرٰى مِنْ كَثْرَةِ لَبَنِهَا

مصراۃ کے فروخت کرنے کی ممانعت' مصراۃ ایسا جانور مثلاً بکری' اونٹنی' گائے' بھینس جس کا دودھ دو تین دنوں تک نہ دوہا جائے' حتیٰ کہ اس کے تھنوں میں دودھ جمع ہو جائے اور خریدار اس کا دودھ بہت سا سمجھ کر اس کی قیمت میں اضافہ کر دے

۴۴۹۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا تُصَرُّوا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ، مَنِ ابْتَاعَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ، فَاِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا، وَاِنْ شَاءَ اَنْ يَّرُدَّهَا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعُ تَمْرٍ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بیع کے لیے آگے جا کر قافلے سے مت ملو اور اونٹنی اور بکری کا دودھ نہ روکو اگر کوئی شخص ایسا جانور خریدے جس کا دودھ جمع کیا گیا ہو تو اسے اختیار ہے چاہے تو رکھ لے اور چاہے تو واپس کر دے اور جو خریدار نے استعمال کیا ہو اس کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بدلے ایک صاع کھجور دے۔

ف: قافلے سے ملنے کا مطلب یہ ہے ایسا قافلہ جو غلہ لے کر شہر میں وارد ہو رہا ہو اسے شہر کا بھاؤ معلوم نہ ہو تو وہ دھوکا دے کر اس سے سستا خریدے' پھر شہر میں مہنگا بیچے۔

۴۵۰۰ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى مُصَرَّاةً ' فَاِنْ رَّضِيَهَا اِذَا حَلَبَهَا فَلْيُمْسِكْهَا ' وَاِنْ كَرِهَهَا فَلْيَرُدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِّنْ تَمْرٍ. بخاری(۲۱۴۸)مسلم(۳۸۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایسا جانور خرید لے جس کا دودھ جمع کیا گیا ہو' اگر اسے پسند آئے تو رکھ لے' وگرنہ واپس کر دے اور ایک صاع کھجور بھی اس کے ساتھ دے۔

۴۵۰۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُّحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ مُحَفَّلَةً اَوْ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ ' اِنْ شَاءَ اَنْ يُّمْسِكَهَا اَمْسَكَهَا ' وَاِنْ شَآءَ اَنْ يَّرُدَّهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ لَّا سَمْرَآءَ. مسلم(۳۸۱۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایسا جانور خریدے جس کا دودھ روکا گیا ہو تو اسے تین دن تک اختیار ہے چاہے تو اسے رکھ لے اور چاہے تو اسے واپس کر دے اور اس کے ساتھ گندم نہیں بلکہ کھجوروں کا ایک صاع اسے دے۔

ف: یہ صاع دودھ کی قیمت کے بدلے واپس کیا جائے اور اہل عرب کے ہاں گیہوں کھجور سے زیادہ قیمتی ہے۔

۱۵ - اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

نفع اس شخص کے لیے ہے جو ضامن ہوگا

۴۵۰۲ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَوَكِيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ مَّخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ.

ابوداؤد(۳۵۰۸-۳۵۰۹)ترمذی(۱۲۸۵)ابن ماجہ(۲۲۴۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ مال کا نفع اس کا ہے جو شخص ضامن ہو۔

ف: یہ حدیث کا ایک بہت بڑا قاعدہ اور کلیہ ہے۔ جس سے فقہاء کرام نے بہت سے مسائل اخذ کیے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ جس شخص کے ذمے مال کا تاوان ہو۔ یعنی تلف ہو جانے کی صورت میں اس شخص کا نقصان ہو تو وہی شخص اس کے نفع کا مستحق ہے۔ مثلاً ایک شخص نے ایک بیل خریدا اور اس سے کھیتی باڑی کی اس کے بعد اس سے کوئی عیب اور نقص معلوم ہوا اور بیل بائع کو لوٹا دیا گیا تو کھیتی باڑی سے حاصل ہونے والی آمدنی کا پیسہ خریدار کا ہوگا' کیونکہ مثلاً اگر بیل مر جائے تو مشتری کا نقصان ہوتا۔ بائع سے کچھ غرض نہ تھی اور نہ ہی اس سے کوئی پوچھتا۔

۱۶ - بَيْعُ الْمُهَاجِرِ لِلْاَعْرَابِيِّ

مہاجر کا دیہاتی کے مال کو فروخت کرنا

۴۵۰۳ - اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تلقی سے منع فرمایا اور یہ کہ مہاجر دیہاتی کا مال فروخت کرے اور جانور کے تھنوں میں دودھ جمع کرنے' نجش اور اپنے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

التَّلَقِّيْ، وَاَنْ يَّبِيْعَ مُهَاجِرٌ لِّلْاَعْرَابِيِّ وَعَنِ التَّصْرِيَةِ وَالنَّجْشِ وَاَنْ يَّسْتَامَ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ، وَاَنْ تَسْاَلَ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا. بخاری(۲۷۲۷) مسلم(۳۷۹۵)

بھائی کے سودے پر سودا کرنے اور اپنی سوکن کی طلاق کے لیے خاوند کو کہنے سے منع فرمایا۔

ف: تلقی یعنی تاجروں سے شہر کے باہر جا کر ملنا تا کہ انہیں دھوکا دے کر شہر کا نرخ سستا بتا دیں اور اس طرح مال خرید یں۔ مہاجر کو دیہاتی کا مال فروخت کرنے سے یعنی ایک گڈر یا غلہ لایا تا کہ وہ اسے فروخت کرے اور وہ موجودہ نرخ پر فروخت کرنا چاہتا ہے۔ ایک شہری نے کہا کہ یہ غلہ میرے پاس چھوڑ جایئے' جب یہ مہنگا ہوگا تو فروخت کر دوں گا' اس نے منع کیا کہ لوگوں کا اس میں نقصان ہے۔

تصریہ کا مطلب ہے: جانور کے جسم میں دودھ جمع کرنا اور اسے نہ دوہنا' تا کہ خریدار زیادہ دودھ سمجھ کر مہنگی قیمت پر خرید لے۔

نجش کا مطلب یہ ہے کہ ایک چیز کا خریدنا منظور نہ ہو' لیکن دوسرے شخص کو نقصان پہنچانے کے لیے قیمت بڑھا دے تا کہ وہ بیچارہ دھوکا کھائے۔

۱۷ - بَيْعُ الْحَاضِرِ لِلْبَادِيْ

شہری کا دیہاتی کو مال فروخت کرنا

۴۵۰۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى اَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَّاِنْ كَانَ اَبَاهُ اَوْ اَخَاهُ. ابوداؤد(۳۴۴۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے شہری کو باہر والے شخص کا مال فروخت کرنے سے منع فرمایا' اگرچہ وہ اس کا باپ یا بھائی ہی کیوں نہ ہو (یعنی اس کا دلال نہ بنے)۔

ف: اس کی تشریح ابھی پیچھے گزری۔

۴۵۰۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِيْنَا اَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَّاِنْ كَانَ اَخَاهُ اَوْ اَبَاهُ. بخاری(۲۱۶۱) مسلم(۳۸۰۷-۳۸۰۸) ابوداؤد(۳۴۴۰م) نسائی(۴۵۰۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمیں منع کیا گیا ہے کہ شہری' دیہاتی کا مال فروخت کرے اگرچہ وہ اس کا باپ یا بھائی ہی کیوں نہ ہو۔

۴۵۰۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ نُهِيْنَا اَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ. سابقہ(۴۵۰۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمیں منع کیا گیا ہے کہ شہری' دیہاتی کا مال فروخت کرے۔

۴۵۰۷ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِّنْ بَعْضٍ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہری باہر والے شخص کا مال فروخت نہ کرے' لوگوں کو ان کی مرضی کے مطابق سودا کرنے دو' اللہ تعالیٰ ایک شخص کے ہاتھوں دوسرے کو رزق دلاتا ہے۔

۴۵۰۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَلَقَّوُا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم آگے جا کر قافلے سے نہ ملو جو (غلہ لایا ہو)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ ' وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ ' وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ.

بخاری(۲۱۵۰)مسلم(۳۷۹۴)ابوداؤد(۳۴۴۳)

تاکہ تم اس سے مال خریدو (حتی کہ شہر میں داخل ہو جائے) اور تم میں سے کوئی شخص دوسرے کے بیچنے پر نہ بیچے (ضد' عداوت اور حسد پر کہ اس کا مال نہ بکے) اور نجش نہ کرو اور شہری دیہاتی شخص کو کچھ نہ بیچے۔

۴۵۰۹ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ النَّجْشِ وَالتَّلَقِّيْ ' وَاَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نجش' قافلے سے آگے جا کر ملنے اور شہری کو دیہاتی شخص کا مال فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

۱۸ - اَلتَّلَقِّيْ

قافلے سے آگے جا کر ملنا

۴۵۱۰ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ التَّلَقِّيْ. مسلم(۳۷۹۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آگے جا کر قافلے سے ملنے سے منع فرمایا۔

ف: کیونکہ اس طرح قافلہ والوں کو گھاٹا اور نقصان ہے' انہیں شہر کا بھاؤ معلوم نہیں وہ اسے سستا بیچ دیں گے۔

۴۵۱۱ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ اُسَامَةَ اَحَدَّثَكُمْ عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ ' حَتّٰى يَدْخُلَ بِهَا السُّوْقَ؟ فَاَقَرَّ بِهٖ اَبُوْ اُسَامَةَ وَقَالَ نَعَمْ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آگے جا کر قافلے سے ملنے سے منع فرمایا جب تک کہ وہ بازار میں نہ آئے (اور خود بھاؤ تاؤ معلوم نہ کر لے)۔ ابو اسامہ نے اس حدیث کا اقرار کیا ہے۔ اور کہا کہ یہ درست ہے۔

۴۵۱۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يُّتَلَقَّى الرُّكْبَانُ ' وَاَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ ' قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهٗ حَاضِرٌ لِّبَادٍ؟ قَالَ لَا يَكُوْنُ لَهٗ سِمْسَارٌ. بخاری(۲۱۵۸-۲۱۶۳-۲۲۷۴)مسلم(۳۸۰۴) ابوداؤد (۳۴۳۹)ابن ماجہ(۲۱۷۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے قافلوں کی ملاقات سے منع فرمایا (کہ بستی کے باہر جا کر ملاقات نہ کی جائے) اور یہ کہ شہری دیہاتی کے پاس فروخت کرے۔ (طاؤس نے فرمایا کہ) میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ اس سے کیا مراد ہے کہ شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے؟ تو آپ (رضی اللہ عنہما) نے فرمایا کہ شہری باہر والے کا دلال نہ بنے۔

۴۵۱۳ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوْسِيُّ ' اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ سِيْرِيْنَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ ' فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرٰى مِنْهُ ' فَاِذَا اَتٰى سَيِّدُهُ السُّوْقَ فَهُوَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس قافلے سے نہ ملو جو مال لے کر آئے' اگر کوئی شخص جا کر ملے اور مال خریدے پھر مال والا بازار میں آئے (اور دیکھے کہ مجھے دھوکا دیا حالانکہ بازار میں اس سے قیمت زیادہ ہے) تو اسے اختیار ہے (چاہے تو وہ بیع فسخ کر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بِالْخِيَارِ. مسلم(۳۸۰۲)

ڈالے اور اپنا مال واپس لے لے)۔

۱۹ - سَوْمُ الرَّجُلِ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ

اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام دینا

۴۵۱۴ - اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَبِيْعَنَّ حَاضِرٌ لِّبَادٍ، وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يُسَاوِمِ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ، وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِيءَ مَا فِيْ اِنَائِهَا وَلْتَنْكِحْ، فَاِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهَا. بخاری(۱۷۲۳) مسلم(۳۴۴۶) نسائی(۴۵۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہری باہر والے کے لیے فروخت نہ کرے اور تم نجش نہ کرو اور کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے (جب کہ اس سے سودا طے پا چکا ہو اور بائع بیچنے کو مستعد ہو گیا ہو) اور کوئی شخص اپنے بھائی کے پیام پر پیام نہ دے اور کوئی عورت اپنی بہن کے لیے طلاق کا تقاضا نہ کرے (یعنی اپنے خاوند سے یہ نہ کہے کہ تم اپنی سابقہ بیوی کو طلاق دے دو) تاکہ وہ اس کے برتن سے انڈیل لے جو اس دوسری کے حصے میں تھا اور نکاح کر لے جو اللہ نے اس کی قسمت میں لکھا ہے اسے وہی ملے گا۔

ف: اس کے برتن میں آتا تھا یعنی اس خیال سے کہ اس کا حصہ بھی مجھے ملے گا۔

۲۰ - بَيْعُ الرَّجُلِ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ

اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرنا

۴۵۱۵ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ وَّاللَّيْثِ، وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ لَا يَبِيْعُ اَحَدُكُمْ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ.

بخاری(۲۱۳۹ - ۲۱۶۵) مسلم(۳۴۴۰ - ۳۷۹۰ - ۳۷۹۹) ابوداؤد(۳۴۳۶) ترمذی(۱۲۹۲) نسائی(۳۲۳۸) ابن ماجہ(۲۱۷۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے۔

۴۵۱۶ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَبْتَاعَ اَوْ يَذَرَ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے جب تک کہ خریدار اس کا مال خرید لے یا چھوڑ دے۔

ف: اگر چھوڑ کر آگے چلے تو وہ اپنا مال فروخت کر سکتا ہے لیکن جب تک دوسرے شخص سے سودا ہو رہا ہو تب تک دخل اندازی نہ کرے۔

۲۱ - اَلنَّجْشُ

نجش کا بیان

۴۵۱۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ النَّجْشِ.

بخاری(۲۱۴۲ - ۶۹۶۳) مسلم(۳۷۹۷) ابن ماجہ(۲۱۷۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے نجش سے منع فرمایا۔

ف: نجش کا مطلب یہ ہے کہ ایک چیز کا خریدنا منظور نہ ہو لیکن دوسرے کسی شخص کو ٹھگانے کے لیے اس کی قیمت بڑھا دی جائے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۵۱۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ ، وَلَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ، وَلَا تَنَاجَشُوْا، وَلَا يَزِيْدُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ ، وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ الْاُخْرٰى لِتَكْتَفِیءَ مَا فِیْ اِنَائِهَا.

نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور شہری آدمی دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے اور نجش نہ کرو اور اپنے بھائی کے بیچنے پر زیادہ نہ کرو اور کوئی عورت دوسری عورت کی طلاق نہ مانگے' تاکہ وہ عورت انڈیل لے جو اس کے برتن میں ہے (یعنی اس دوسری کا حصہ بھی لے لے)۔

ف: اپنے بھائی کے فروخت کرنے پر زیادہ نہ کرو یعنی ایک بھائی فروخت کر رہا ہے تو تم اب اس کے خریدار کو نہ بھڑکاؤ کہ میں اتنا اتنا زیادہ دوں گا۔

۴۵۱۹ - **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ، وَلَا تَنَاجَشُوْا ، وَلَا يَزِيْدُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ ، وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَسْتَكْفِیءَ بِهٖ مَا فِیْ صَحْفَتِهَا.

سابقہ (۴۵۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شہری آدمی دیہاتی آدمی کے لیے فروخت نہ کرے اور نجش نہ کرو اور کوئی اپنے بھائی کے بیچنے پر زیادہ نہ کرے اور کوئی عورت اپنی بہن کے لیے طلاق نہ مانگے تاکہ وہ عورت انڈیل لے جو اس کے برتن میں ہے (یعنی اپنی بہن کا حصہ بھی لے لے)۔

۲۲ - اَلْبَيْعُ فِيْمَنْ يَّزِيْدُ

نیلام کرنے کا بیان

۴۵۲۰ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ، قَالَا حَدَّثَنَا الْاَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ الْحَنَفِیِّ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَاعَ قَدَحًا وَّحِلْسًا فِيْمَنْ يَّزِيْدُ.

ابوداؤد (۱۶۴۱) ترمذی (۱۲۱۸) ابن ماجہ (۲۱۹۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک پیالہ اور کمبل نیلام فرمایا۔

ف: ملامسہ کے معنی ہیں: ایک دوسرے کو چھونا اور یہ بیع دورِ جاہلیت میں مروّج تھی جب کہ ایک دوسرے کا کپڑا چھو لیتے تو بیع لازم ہو جاتی' نہ تو ایجاب وقبول کرتے اور نہ ہی طبیع یعنی فروخت شدہ چیز کو دیکھتے۔

۲۳ - بَيْعُ الْمُلَامَسَةِ

چھو کر سودا کرنے کا بیان

۴۵۲۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ ، وَاَنَا اَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، وَاَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ. بخاری (۲۱۴۶) مسلم (۳۷۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع ملامسہ اور بیع منابذہ سے منع فرمایا۔ (اس کی تشریح آگے آتی ہے)

۲۴ - تَفْسِيْرُ ذٰلِكَ

ملامسہ کی تشریح

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۵۲۲ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ، لَمْسِ الثَّوْبِ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِ، وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَهِيَ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ اِلَى الرَّجُلِ بِالْبَيْعِ قَبْلَ اَنْ يُّقَلِّبَهُ اَوْ يَنْظُرَ اِلَيْهِ. بخاری (۲۱۴۴ - ۵۸۲۰) مسلم (۳۷۸۵) ابوداؤد (۳۳۷۹) نسائی (۴۵۲۳-۴۵۲۶)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ سے منع فرمایا۔ ملامسہ کا مطلب ہے' کپڑے کا چھونا اور اس کو اس طرح نہ دیکھنا کہ یہ اندر سے کیسا ہے اور منابذہ سے منع فرمایا جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص اپنا کپڑا دوسرے شخص کی طرف پھینک دے' اس سے پہلے کہ وہ اسے الٹ پلٹ کرے یا دیکھے۔

۲۵ - بَيْعُ الْمُنَابَذَةِ

بیع منابذہ کا بیان

ف: اس کا رواج دورِ جاہلیت میں تھا' مشتری بائع کی طرف اپنا کپڑا پھینک دیتا تو بیع لازمی اور ضروری ہو جاتی' نہ ایجاب و قبول کرتے اور نہ مبیع کو اچھی طرح سے دیکھتے۔

۴۵۲۳ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُلَامَسَةِ، وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ. سابقہ (۴۵۲۲)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا۔

۴۵۲۴ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ. بخاری (۲۱۴۷ - ۶۲۸۴) ابوداؤد (۳۳۷۷-۳۳۷۸) نسائی (۴۵۲۷-۵۳۵۶) ابن ماجہ (۲۱۷۰-۳۵۵۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو قسم کی بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا۔

۲۶ - تَفْسِيْرُ ذٰلِكَ

منابذہ کی تشریح

۴۵۲۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى بْنِ بَهْلُوْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ، وَالْمُلَامَسَةُ اَنْ يَّتَبَايَعَ الرَّجُلَانِ بِالثَّوْبَيْنِ تَحْتَ اللَّيْلِ يَلْمِسُ كُلُّ رَجُلٍ مِّنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِيَدِهِ، وَالْمُنَابَذَةُ اَنْ يَّنْبُذَ الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ الثَّوْبَ وَيَنْبُذَ الْاٰخَرُ اِلَيْهِ الثَّوْبَ، فَيَتَبَايَعَا عَلٰى ذٰلِكَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خرید و فروخت میں ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا' ملامسہ کی تعریف یہ ہے کہ دو افراد رات کو دو کپڑوں پر سودا کریں' ہر ایک دوسرے کا کپڑا چھو لے اور منابذہ کی تعریف یہ ہے کہ ایک شخص اپنا کپڑا دوسرے شخص کی طرف پھینکے اور وہ اس کی طرف اسی پر بیع ہو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۵۲۶ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُلَامَسَةِ، وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِ، وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُنَابَذَةُ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ اِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ اَنْ يُّقَلِّبَهُ. سابقہ(۴۵۲۲)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ سے منع فرمایا' ملامسہ یہ ہے کہ کوئی شخص کپڑے کو چھولے اور اس کی طرف نہ دیکھے اور منابذہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنے کپڑا دوسرے شخص کی طرف پھینک دے اور وہ اسے الٹ پلٹ کر نہ دیکھے۔

۴۵۲۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لِبْسَتَيْنِ، وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ، اَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ، وَالْمُنَابَذَةُ اَنْ يَّقُوْلَ اِذَا نَبَذْتُ هٰذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ بَيْعِيْ الْبَيْعَ، وَالْمُلَامَسَةُ اَنْ يَّمَسَّهُ بِيَدِهٖ وَلَا يَنْشُرَهُ وَلَا يُقَلِّبَهُ اِذَا مَسَّهُ، فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ. سابقہ(۴۵۲۴)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو طرح کے پہناوے سے منع فرمایا اور دو طرح کے بیچنے سے بھی' لیکن دو طرح کا بیچنا وہ ملامسہ اور منابذہ ہیں' منابذہ کی تعریف یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے کہے کہ جب میں یہ کپڑا پھینک دوں تو بیع لازم ہوگئی اور ملامسہ یہ ہے کہ کپڑے کو اپنے ہاتھ سے چھولے نہ ہی اسے کھولے اور نہ الٹے جب اس کپڑے کو چھولے تو بیع لازم ہوگئی۔

ف: دو طرح کے پہننے کی تشریح نہیں فرمائی' وہ یہ ہے کہ ایک کندھے پر کپڑا ہو اور دوسرا کندھا کھلا ہو یا ننگا ہو' دوسرا یہ کہ کوئی شخص آلتی پالتی مار کر بیٹھے اور اپنا کپڑا اس طرح باندھے کہ اس کا ستر کھلا رہے۔

۴۵۲۸ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ بَلَغَنِيْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ، عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ، وَهِيَ بُيُوْعٌ كَانُوْا يَتَبَايَعُوْنَ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

ابوداؤد(۳۷۷۴)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو طرح کے پہننے سے منع فرمایا اور دو بیعوں سے بھی منع فرمایا' ایک منابذہ اور دوسری ملامسہ اور دور جاہلیت میں یہ دونوں بیعیں لوگ کیا کرتے تھے۔

۴۵۲۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، اَنَّهُ نَهٰى عَنْ بَيْعَتَيْنِ، اَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلَامَسَةُ، وَزَعَمَ اَنَّ الْمُلَامَسَةَ اَنْ يَّقُوْلَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ اَبِيْعُكَ ثَوْبِيْ بِثَوْبِكَ، وَلَا يَنْظُرُ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا اِلٰى ثَوْبِ الْاٰخَرِ، وَلٰكِنْ يَّلْمِسُهُ لَمْسًا، وَاَمَّا الْمُنَابَذَةُ اَنْ يَّقُوْلَ اَنْبِذُ مَا مَعِيْ وَتَنْبِذُ مَا مَعَكَ لِيَشْتَرِيَ اَحَدُهُمَا مِنَ الْاٰخَرِ، وَلَا يَدْرِيْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا كَمْ مَعَ الْاٰخَرِ، وَنَحْوًا مِّنْ هٰذَا الْوَصْفِ. بخاری(۵۸۴-۵۸۸-۵۸۱۹-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے دو بیعوں سے منع فرمایا' ایک منابذہ سے اور دوسری ملامسہ سے۔ ان کا گمان یہ ہے کہ ملامسہ کا مطلب یہ ہے کہ ایک مرد دوسرے مرد سے کہے: میں یہ کپڑا تمہارے کپڑے کے بدلے فروخت کرتا ہوں اور دونوں ایک دوسرے کے کپڑے کو نہ دیکھیں بلکہ صرف چھولیں۔ منابذہ کی تعریف یہ ہے کہ ایک شخص کہے: جو کچھ تمہارے پاس ہے اسے پھینک دے اور دوسرا کہے: جو کچھ تیرے پاس ہے اسے پھینک دے' لیکن کسی شخص کو معلوم نہ ہو کہ دوسرے کے پاس کتنا ہے اور اس کا وصف وغیرہ کیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۸۲۰) مسلم (۳۷۸۲) ابن ماجہ (۱۲۴۸-۲۱۶۹-۳۵۶۰)

ہے۔

۲۷ - بَيْعُ الْحَصَاةِ

کنکری فروخت کرنا

ف: یہ بھی دورِ جاہلیت کی ایک بیع تھی' مثلاً خریدنے والا کہے کہ جب میں تمہاری چیز پر کنکریاں ماروں تو اس وقت بیع صحیح ہو جائے گی' یا فروخت کرنے والا کہے کہ میں تمہارے ہاتھوں وہ سامان فروخت کردوں گا۔ جس پر تمہاری کنکری لگے یا اتنی زمین بیچی جہاں تک تیری کنکری جائے گی۔

۴۵۳۰ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ.

مسلم (۳۷۸۷) ابوداؤد (۳۳۷۶) ترمذی (۱۲۳۰) ابن ماجہ (۲۱۹۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکری کی بیع اور غرر سے منع فرمایا (جیسے دریا کی مچھلی یا ہوا میں اڑتے ہوئے پرندے کو فروخت کرنا)۔

۲۸ - بَيْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ اَنْ يَّبْدُوَ صَلٰوحُهٗ

پھل کو پکنے سے قبل فروخت کرنا

۴۵۳۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلٰوحُهٗ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ. ابن ماجہ (۲۲۱۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھل کو درخت پر فروخت نہ کرو جب تک اس کا پختہ ہونا ظاہر نہ ہو جائے۔ اس مسئلہ میں رسول اللہ ﷺ نے فروخت کنندہ کو فروخت کرنے اور خریدنے والے کو خریدنے سے منع فرمایا۔

ف: بائع کو منع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اگر پھل تباہ ہو جائیں گے تو مشتری کا مال مفت لینا درست نہ ہوگا اور مشتری کو خریدنے سے اس لیے منع فرمایا تاکہ اس کا مال ضائع نہ ہو۔

۴۵۳۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلٰوحُهٗ. مسلم (۳۸۵۳)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل فروخت کرنے سے منع فرمایا' جب تک کہ اس کی بہتری کا حال معلوم نہ ہو۔

۴۵۳۳ - اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ ' وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدٌ وَّاَبُوْ سَلَمَةَ ' اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَبِيْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلٰوحُهٗ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ.

مسلم (۳۸۵۴) ابن ماجہ (۲۲۱۵)

حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھلوں کو فروخت نہ کرو جب تک کہ ان کا پختہ ہونا ظاہر نہ ہو جائے اور خشک کھجوروں کے بدلے پھلوں کو فروخت نہ کرو۔

ف: پھلوں کے بدلے پھلوں کو فروخت نہ کرو یعنی درختوں پر سے پھلوں کا اندازہ کر کے اس کے بدلے سوکھے پھلوں کو فروخت نہ کرو کیونکہ اس طرح کمی وبیشی کا خوف ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے پھل کو جنس کے پھل کے بدلے میں فروخت کرنے سے منع فرمایا تو دوسری قسم کے پھل کے بدلے بیچنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOM ISLAMIA ACADEMY

درست ہے' کیونکہ جب جنس مختلف ہوگی تو سود کا احتمال نہ رہے گا۔

٤٥٣٤ - قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ مِّثْلِهٖ سَوَاءً.

بخاری (۲۱۹۹) مسلم (۳۸۵٤)

ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھے حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل کو اسی پھل کے بدلے میں فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

٤٥٣٥ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَّقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' فَقَالَ لَا تَبِيْعُوا الثَّمَرَ ' حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا: جب تک پھلوں کی بہتری اور پختگی ظاہر اور واضح نہ ہو انہیں فروخت نہ کرو۔

٤٥٣٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ' اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَاَنْ يُّبَاعَ الثَّمَرُ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ ' وَاَنْ لَّا يُبَاعَ اِلَّا بِالدَّنَانِيْرِ وَالدَّرَاهِمِ ' وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا. سابقہ (۳۸۸۸)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابرہ' مزابنہ' محاقلہ سے منع فرمایا اور آپ نے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا' جب تک کہ ان کی پختگی کا حال معلوم نہ ہو اور پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا' ہاں مگر روپیہ اور اشرفیوں کے بدلے میں اور عرایا میں رخصت دی۔

ف: مذکورہ بالا مجمل الفاظ کی تفصیل وتوضیح اس طرح ہے:

(۱) مخابرہ کا مطلب یہ ہے کہ پیداوار کے ایک حصے پر زمین کرائے پر دی جائے' مثلاً ایک زمین دار کسی کسان کو زمین کرائے پر دے دیتا ہے کہ وہ وہاں جوتے اور بوئے اور اس کے ساتھ شرط لگائے کہ جو کچھ اس میں پیدا ہو۔ اس میں سے تہائی یا چوتھائی یا نصف مجھے دے دینا۔ اس سے آپ نے منع فرمایا' کیونکہ اجرت مجہول ہے اور یہ عین ممکن ہے کہ کچھ بھی پیدا نہ ہو۔

(۲) مزابنہ کا مطلب یہ ہے کہ درخت پر موجود پھلوں کا اندازہ کیا جائے اور اس کے بدلے اترے ہوئے پھلوں کے بدلے میں فروخت کرے۔ مثلاً درختوں پر سے کھجور کا اندازہ کیا کہ سو من کھجور اترے گی اور اس کو سو من کھجور کے بدلے میں فروخت کر دے۔ اس سے منع فرمایا کیونکہ اس میں کمی بیشی کا احتمال ہے اور یہ حرام ہے جب کہ جنس ایک ہو۔

(۳) محاقلہ کے معنی یہ ہیں کہ گیہوں کی بالیاں میں ہی اندازہ کرلیا جائے کہ کتنے من نکلے گا اور پھر اسے اتنے گیہوں کے دانوں کے بدلے فروخت کر دے' دوسرے تمام غلوں کا بھی یہی حکم ہے جن کہ جنس ایک ہو۔ کیونکہ اس میں کمی بیشی کا احتمال ہے اور وہ ربا ہے۔

(٤) عرایا کی تشریح یہ ہے کہ عرایا عریۃ کی جمع ہے' جو مزابنہ کی ایک قسم ہے۔ اس اجمال کی تفصیل اور اشکال کی توضیح یہ ہے کہ لوگ اپنے باغ میں ایک یا دو درخت غریب اور مسکین کو دیتے۔ پھر بار بار اس کے باغ میں آنے سے تنگ آ کر اس کے درختوں کے پھلوں کا اندازہ کر کے اتنے ہی خشک میوے دے کر خرید لیتے۔ اسے جائز فرمایا تاکہ محتاجوں کو تکلیف نہ ہو اور اس کا دینا بند نہ ہو جائے۔ تاہم عریہ کی مقدار پانچ وسق تک ہے اور اس سے زیادہ عریہ نہیں اگر زیادہ ہو تو وہ ممنوع ہے اور ایک وسق میں ساٹھ صاع ہوتے ہیں۔

٤٥٣٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنِ ابْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مخابرہ'

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّاَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُحَاقَلَةِ، وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يُطْعَمَ اِلَّا الْعَرَايَا. سابقہ(۳۸۸۸)

مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا اور پھلوں کو فروخت کرنے سے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہوں مگر آپ نے عرایا کی اجازت بخشی۔

۴۵۳۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى يُطْعَمَ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کو فروخت کرنے سے منع فرمایا جب تک کہ وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائے۔

۲۹ - شِرَاءُ الثِّمَارِ قَبْلَ اَنْ يَّبْدُوَ صَلٰوحُهَا عَلٰى اَنْ يَّقْطَعَهَا وَلَا يَتْرُكَهَا اِلٰى اَوَانِ اِدْرَاكِهَا

پھلوں کو ان کے پکنے سے پہلے خریدنا' اس شرط پر کہ خریدنے والا انہیں کاٹ لے گا اور درخت پر نہ رکھے گا

۴۵۳۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى تُزْهِيَ، قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا تُزْهِيَ؟ قَالَ حَتّٰى تَحْمَرَّ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَرَاَيْتَ اِنْ مَّنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ، فَبِمَ يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ؟ بخاری(۱۴۸۸-۲۱۹۸) مسلم(۳۹۵۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا جب تک کہ وہ خوش رنگ نہ ہوں۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! خوش رنگ کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا: حتیٰ کہ پک کر سرخ ہو جائیں پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو اگر اللہ پھلوں کو روک دے تو تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کس چیز کے بدلے میں لے گا؟

ف: اللہ رب العزت پھلوں کو روک دے یعنی وہ نہ پکیں اور گر جائیں یا تباہ و برباد ہو جائیں تو اس طرح لینے والے کا زبردست نقصان ہے۔

۳۰ - وَضْعُ الْجَوَائِحِ

آفت اور مصیبت کا نقصان ادا کرنا

۴۵۴۰ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْ بِعْتَ مِنْ اَخِيْكَ ثَمَرًا، فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ، فَلَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا، بِمَ تَاْخُذُ مَالَ اَخِيْكَ بِغَيْرِ حَقٍّ؟

مسلم(۳۹۵۲) ابوداؤد(۳۴۷۰) نسائی(۴۵۴۱) ابن ماجہ(۲۲۱۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اپنے بھائی کے ہاتھ کھجور فروخت کرے پھر اس کھجور پر مصیبت یا آفت آ جائے تو تجھے اس کا مال کے بدلے میں کچھ لینا جائز نہیں آخر تو کس چیز کے بدلے میں اپنے بھائی کا مال لے گا؟

ف: تو ثابت ہوا کہ اگر سب پھل خراب ہو جائیں تو سارا روپیہ واپس کر دے ورنہ جتنا نقصان ہوا اتنا روپیہ حساب سے نقصان اور تاوان ادا کرے۔

۴۵۴۱ - اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پھل فروخت کرے پھر اس پر آفت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا ' فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَاْخُذْ مِنْ اَخِيْهِ ' وَذَكَرَ شَيْئًا عَلٰى مَا يَاْكُلُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ. سابقہ(٤٥٤٠)

آ جائے تو وہ اپنے بھائی کا مال نہ لے اور آپ نے کچھ اس طرح فرمایا: آخر تم میں سے کس بات پر کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کا مال کھائے گا؟

٤٥٤٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ، وَهُوَ الْاَعْرَجُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ عَنْ جَابِرٍ ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَضَعَ الْجَوَائِحَ.

مسلم(٣٩٥٧)ابوداؤد(٣٣٧٤)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے آفتوں اور حادثات کا نقصان اور تاوان ہٹا دیا۔

٤٥٤٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اُصِيْبَ رَجُلٌ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ ثِمَارٍ اِبْتَاعَهَا ' فَكَثُرَ دَيْنُهُ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ ' فَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خُذُوْا مَا وَجَدْتُّمْ ' وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ. مسلم(٣٩٥٨) ابوداؤد(٣٤٦٩)ترمذی(٦٥٥)نسائی(٤٦٩٢)ابن ماجہ(٢٣٥٦)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دورِ اقدس میں ایک شخص نے پھل خریدے' ان پر آفت آ گئی اور وہ شخص بہت قرض دار ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے صدقہ دو۔ لوگوں نے صدقہ دیا تب بھی اس کا قرض پورا ادا نہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا: جو کچھ تمہیں ملا اسے لے لو اور تمہارے لیے اس سے زائد کچھ نہیں۔

ف: اس قدر بھی غنیمت سمجھو اور چاہیے تو یہ تھا کہ جب پھلوں پر آفت آئی تھی تو تمہیں کچھ نہ ملتا۔

٣١ - بَيْعُ الثَّمَرِ سِنِيْنَ

کئی سالوں کا میوہ فروخت کرنا

ف: یہ جاہلیت کا رواج تھا کہ باغ کا مالک دو یا تین سال کا میوہ کسی کے ہاتھ فروخت کرتا اب میوہ پیدا ہو یا نہ ہو' یا خراب ہو جائے تو یہ خریدار کا مال اور اس کی قسمت۔

٤٥٤٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْكٍ قَالَ قُتَيْبَةُ عَتِيْكٌ بِالْكَافِ وَالصَّوَابُ عَتِيْقٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ' نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِيْنَ.

مسلم(٣٩٠٧)ابوداؤد(٣٣٧٤)نسائی(٤٦٤١)ابن ماجہ(٢٢١٨)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے کئی برس کا میوہ فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

٣٢ - بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ

پھلوں کو کھجور کے بدلے فروخت کرنا

٤٥٤٥ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ. مسلم(٣٨٥٣)نسائی(٤٥٣٢)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے درختوں پر لگے ہوئے پھلوں کو اتری ہوئی کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

٤٥٤٦ - وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا. بخاری(٢١٧٣ - ٢١٨٤ - ٢١٨٨ -

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا کی اجازت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۲۱۹۲ - ۲۳۸۰) مسلم (۳۸۵۵ تا ۳۸۶۳) ترمذی (۱۳۰۰ - ۱۳۰۲)
نسائی (۴۵۵۰ - ۴۵۵۲ تا ۴۵۵۴) ابن ماجہ (۲۲۶۸ - ۲۲۶۹)

۴۵۴۷ - اَخْبَرَنِیْ زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰی عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ یُّبَاعَ مَا فِیْ رُؤُوْسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَیْلٍ مُّسَمًّی اِنْ زَادَ لِیْ وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَیَّ.

بخاری (۲۱۷۲) مسلم (۳۸۷۴)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ کا مطلب یہ ہے کہ درخت پر لگی ہوئی کھجور ایک مقررہ ماپ کی اتری ہوئی کھجور کے عوض میں فروخت کی جائے، اگر کھجور درخت سے زیادہ نکلے تو وہ زیادہ خریدار کی ہوگی اور اگر کم نکلے تو اسی کا نقصان ہے۔

۳۳ - بَیْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِیْبِ

تازہ انگوروں کو میووں کے عوض فروخت کرنا

۴۵۴۸ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰی عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ بَیْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَیْلًا، وَبَیْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِیْبِ كَیْلًا.

بخاری (۲۱۷۱ - ۲۱۸۵) مسلم (۳۸۷۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ درخت پر لگی کھجور کو خشک کھجور کے عوض ماپ کر فروخت کیا جائے اور تازہ انگوروں کو خشک انگوروں کے بدلے ناپ تول کر فروخت کر دیا جائے۔

۴۵۴۹ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ.

سابقہ (۳۸۹۹)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

۴۵۵۰ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِی الْعَرَایَا. سابقہ (۴۵۴۶)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں رخصت دی۔

۴۵۵۱ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ خَارِجَةُ بْنُ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِی الْعَرَایَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ.

ابوداؤد (۳۳۶۲)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں خشک اور تر کھجور دینے کی اجازت بخشی۔

۳۴ - بَابُ بَیْعِ الْعَرَایَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

عرایا میں اندازہ کر کے خشک کھجور دینا

۴۵۵۲ - اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِیْ بَیْعِ الْعَرَایَا تُبَاعُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں پھلوں کا اندازہ کر کے فروخت کرنے کی اجازت فرمائی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بِخرْصِهَا. سابقہ(۴۵۴۶)

۴۵۵۳ - اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا. سابقہ(۴۵۴۶)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عریہ کی بیع میں خشک کھجور کا اندازہ کر کے دینے کی اجازت بخشی۔

۳۵- بَيْعُ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ

عرایا میں تر کھجور سے سودا کرنا

۴۵۵۴ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَالِمًا اَخْبَرَهٗ ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ اِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ وَبِالتَّمْرِ، وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذٰلِكَ.

سابقہ(۴۵۴۶)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں تر اور خشک کھجور دینے کی اجازت فرمائی اور اس کے علاوہ کسی اور بیع میں رخصت نہ دی۔

۴۵۵۵ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا فِي خَمْسَةِ اَوْسُقٍ اَوْ مَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ. بخاری(۲۱۹۰-۲۳۸۲) مسلم(۳۸۶۹) ابوداؤد(۳۳۶۴) ترمذی(۱۳۰۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے عرایا میں اندازہ کر کے فروخت کرنے کی اجازت دی بشرطیکہ وہ پانچ وسق ہوں یا اس سے کم۔

۴۵۵۶ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ ، وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَاْكُلُهَا اَهْلُهَا رُطَبًا. بخاری(۲۱۹۱-۲۳۸۴) مسلم(۳۸۶۴ تا ۳۸۶۸) ابوداؤد(۳۳۶۳) ترمذی(۱۳۰۳) نسائی(۴۵۵۷-۴۵۵۸)

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، جب تک کہ ان کی خوبی معلوم نہ ہو، اور عرایا میں اندازہ کر کے فروخت کرنے کی اجازت دی تاکہ لوگ فروخت کر کے تازہ کھائیں۔

۴۵۵۷ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ وَّسَهْلَ بْنَ اَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ اِلَّا لِاَصْحَابِ الْعَرَايَا فَاِنَّهٗ اَذِنَ لَهُمْ. سابقہ(۴۵۵۶)

حضرت نافع بن خدیج اور حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہما دونوں کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا (مزابنہ) درخت کے پھلوں کو خشک پھلوں کے عوض فروخت کرنا، مگر آپ نے عرایا والوں کو اجازت بخشی (کیونکہ وہ محتاج ہوتے ہیں انہیں ضرورت ہوتی ہے)۔

۴۵۵۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ

رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کا بیان ہے کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَحْيٰى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُمْ قَالُوْا رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا. سابقہ(٤٥٥٦)

ﷺ نے بیع عرایا میں پھلوں کا اندازہ کر کے فروخت کرنے کی اجازت بخشی۔

٣٦ - اِشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ

تر کھجور کے بدلے خشک کھجور فروخت کرنا

٤٥٥٩ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ، فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ اَيَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ؟ قَالُوْا نَعَمْ، فَنَهٰى عَنْهُ. ابوداؤد(٣٣٥٩ - ٣٣٦٠) ترمذی(١٢٢٥) نسائی(٤٥٦٠) ابن ماجہ(٢٢٦٤)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا: خشک کھجور کو تر کھجور کے عوض فروخت کرنا کیسا ہے؟ آپ نے اپنی خدمت میں حاضر لوگوں سے دریافت کیا: کیا تر کھجور خشک ہو کر (وزن میں) کم ہو جاتی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! چنانچہ آپ نے اس بیع سے منع فرما دیا۔

ف: اس جگہ سوال اور اعتراض ہوتا ہے کہ تر کھجور کی بیع خشک کھجور کے بدلے میں کیوں ممنوع ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ خشک کھجور کے برابر نہیں ہو سکتی اس کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنا ممنوع ٹھہرا کیونکہ تولتے وقت برابر اور مساوی ہے۔ مگر درحقیقت تر کھجور خشک کھجور کے بدلے وزن میں کم ہے اور اس میں کمی کا اندازہ دشوار اور مشکل ہے۔ واللہ ورسولہ اعلم بالصواب

٤٥٦٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ زَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ، فَقَالَ اَيَنْقُصُ اِذَا يَبِسَ؟ قَالُوْا نَعَمْ، فَنَهٰى عَنْهُ. سابقہ(٤٥٥٩)

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا: تر کھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تر کھجور سوکھ کر کم ہو جاتی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں! تب آپ نے اس سے منع فرما دیا۔

٣٧ - بَيْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ

کھجوروں کا ایک نامعلوم وزن والا ڈھیر معلوم وزن والی کھجور کے بدلے فروخت کرنا

٤٥٦١ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ. مسلم(٣٨٢٩) نسائی(٤٥٦٢)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے ایسے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع فرمایا جس کا وزن معلوم نہ ہو اس کھجور کے بدلے جس کا ماپ معلوم ہو۔

ف: کیونکہ اس میں کمی بیشی کا احتمال ہے۔

٣٨ - بَيْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ

اناج کا ڈھیر اناج کے ڈھیر کے بدلے فروخت کرنا

٤٥٦٢ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تَبَاعُ الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ، وَلَا الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ الطَّعَامِ. سابقہ(۴۵۶۱)

ﷺ نے فرمایا: اناج کا ایک ڈھیر اناج کے ڈھیر کے بدلے فروخت نہ کیا جائے اور نہ ہی ناپے ہوئے اناج کے عوض میں۔

ف: کیونکہ دونوں صورتوں میں کمی بیشی کا احتمال ہے' اگر دونوں کو ناپ کر مساوی فروخت کرے تو جائز ہے۔

۳۹ - بَيْعُ الزَّرْعِ بِالطَّعَامِ

اناج کے عوض کھیتی فروخت کرنا

۴۵۶۳ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُزَابَنَةِ، اَنْ يَّبِيْعَ ثَمَرَ حَائِطِهٖ وَاِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا، وَاِنْ كَانَ كَرْمًا اَنْ يَّبِيْعَهٗ بِزَبِيْبٍ كَيْلًا، وَاِنْ كَانَ زَرْعًا اَنْ يَّبِيْعَهٗ بِكَيْلِ طَعَامٍ، نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ.

بخاری(۲۲۰۵) مسلم(۳۸۷۶) ابن ماجہ(۲۲۶۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ کا مطلب یہ ہے کہ اپنے باغ میں درختوں پر موجود کھجور کو اتری ہوئی کھجور کے بدلے فروخت کر ڈالے اور درختوں پر لگے ہوئے انگور کو خشک انگوروں کے بدلے ناپ کر فروخت کر دے اور کھیتی کو اناج کے بدلے میں ناپ کر فروخت کر دے۔ آپ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے ایسی تمام اقسام کی فروخت سے منع فرمایا۔

۴۵۶۴ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ قَبْلَ اَنْ يُّطْعَمَ، وَعَنْ بَيْعِ ذٰلِكَ اِلَّا بِالدَّنَانِيْرِ وَالدَّرَاهِمِ. سابقہ(۳۸۸۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابرہ' مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا' نیز پھلوں کو فروخت کرنے سے بھی منع فرمایا' جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہوں اور روپیہ و اشرفی کے سوا پھلوں کے فروخت کرنے سے بھی منع فرمایا۔

۴۰ - بَيْعُ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ

جب تک بالی سفید نہ ہو اسے فروخت نہ کرنا

۴۵۶۵ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ النَّخْلَةِ حَتّٰى تَزْهُوَ، وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ وَيَاْمَنَ الْعَاهَةَ، نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ.

مسلم(۳۸۴۲) ابوداؤد(۳۳۶۸) ترمذی(۱۲۲۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کو فروخت کرنے سے منع فرمایا جب تک کہ وہ خوش رنگ نہ ہو اور بالی کو فروخت کرنے سے جب تک کہ وہ سفید نہ ہو اور آفت کا خطرہ بھی ٹل جائے' آپ نے فروخت کرنے والے کو فروخت کرنے سے اور خریدنے والے کو خریدنے سے منع فرمایا۔

۴۵۶۶ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَخْبَرَهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَا نَجِدُ الصَّيْحَانِيَّ وَلَا الْعِذْقَ بِجَمْعِ التَّمْرِ حَتّٰى نَزِيْدَهُمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِعْهُ بِالْوَرِقِ، ثُمَّ اشْتَرِ بِهٖ. نسائی

حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہیں نبی ﷺ کے ایک صحابی نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم کھجور کی دو قسمیں صیحانی اور عذق کو نہیں حاصل کر پاتے' جب تک کہ اس کے بدلے میں زیادہ نہ دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کھجور کو پہلے چاندی کے بدلے فروخت کر ڈالو اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۱ - بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ مُتَفَاضِلًا

کھجور کو کھجور کے بدلے کم وبیش فروخت کرنا

۴۵۶۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ ، وَاَنَا اَسْمَعُ ، وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلٰى خَيْبَرَ ، فَجَاءَ بِتَمْرٍ جَنِيْبٍ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا؟ قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اِنَّا لَنَاْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِصَاعَيْنِ ، وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ، ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيْبًا .

بخاری (۲۲۰۱ - ۲۲۰۲ - ۲۳۰۲ - ۲۳۰۳ - ۴۲۴۴ تا ۴۲۴۷ - ۷۳۵۰ - ۷۳۵۱) مسلم (۴۰۵۷ - ۴۰۵۸) نسائی (۴۵۶۸)

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو خیبر کا عامل مقرر فرمایا' وہ شخص عمدہ قسم کی کھجوریں (جنیب) لایا۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا خیبر کی تمام کھجوریں اسی طرح ہیں؟ اس شخص نے عرض کیا: نہیں! یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! اسے ہم دو صاع کھجور دے کر ایک صاع یا تین صاع دے کر دو صاع وصول کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا مت کرو بلکہ کھجور کو پہلے درہم کے بدلے فروخت کر دو اور بعد ازاں درہم دے کر جنیب خرید لو۔

۴۵۶۸ - **اَخْبَرَنَا** نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ ، وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، اُتِيَ بِتَمْرٍ رَيَّانَ ، وَكَانَ تَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بَعْلًا فِيْهِ يُبْسٌ ، فَقَالَ اَنّٰى لَكُمْ هٰذَا؟ قَالُوْا اِبْتَعْنَاهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا ، فَقَالَ لَا تَفْعَلْ ، فَاِنَّ هٰذَا لَا يَصِحُّ ، وَلٰكِنْ بِعْ تَمْرَكَ ، وَاشْتَرِ مِنْ هٰذَا حَاجَتَكَ . سابقہ (۴۵۶۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عمدہ قسم کی ایک کھجور رَیّان پیش کی گئی اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں موجود کھجوریں خشک تھیں۔ آپ نے دریافت فرمایا: یہ کھجور کہاں سے آئیں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ ہم نے اس کو ایک صاع کے بدلے دو صاع دے کر خریدا' آپ نے فرمایا: ایسا مت کرو کیونکہ یہ درست نہیں البتہ تم اپنی کھجوروں کو نقد قیمت پر فروخت کرو اور پھر جو ضرورت ہو خرید لو۔

۴۵۶۹ - **حَدَّثَنَا** اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَنَبِيْعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ ، وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمًا بِدِرْهَمَيْنِ .

بخاری (۲۰۸۰) مسلم (۴۰۶۱) نسائی (۴۵۷۰) ابن ماجہ (۲۲۵۶)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دورِ اقدس میں ہمیں کھجور ملتی تھی اور ہم اس کے دو صاع کے بدلے ایک صاع خرید لیتے تھے' اس بات کی اطلاع رسول اللہ ﷺ کو ہوئی تو آپ نے فرمایا: کھجور کے دو صاع ایک صاع کے بدلے فروخت نہ کیے جائیں اور دو صاع گیہوں کے ایک صاع کے عوض نہ فروخت کیے جائیں اور ایک درہم کو دو درہموں کے بدلے میں نہ دیا جائے۔

۴۵۷۰ - **اَخْبَرَنَا** هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَّحْيٰى ، وَهُوَ ابْنُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ملی ہوئی کھجور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَعِيْدٍ قَالَ كُنَّا نَبِيْعُ تَمْرَ الْجَمْعِ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ ' وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ. وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ.

سابقہ(۴۵۶۹)

کے دو صاع دے کر ایک صاع لیتے' تو نبی ﷺ نے فرمایا: کھجور کے دو صاع ایک صاع کے بدلے میں نہ دو اور نہ دو صاع گیہوں کے بدلے میں ایک صاع گیہوں دو' اور ایک درہم کے بدلے میں دو درہم نہ دو۔

۴۵۷۱ - **اَخْبَرَنَا** هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيٰى ' وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْغَافِرِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَعِيْدٍ قَالَ اَتٰى بِلَالٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ ' فَقَالَ مَا هٰذَا؟ قَالَ اِشْتَرَيْتُهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَقْرَبْهُ. بخاری(۲۳۱۲)مسلم(۴۰۵۹)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں (ایک عمدہ قسم کی) برنی کھجور لے کر حاضر ہوئے۔آپ نے دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: میں نے دو صاع دے کر اس کا ایک صاع لیا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تو نرا سود ہے اس کے قریب نہ جاؤ۔

۴۵۷۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ ' وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ ' وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ. بخاری(۲۱۳۴-۲۱۷۰-۲۱۷۴)مسلم(۴۰۳۵)

ابوداؤد(۳۳۴۸)ترمذی(۱۲۴۳)ابن ماجہ(۲۲۵۳-۲۲۶۰)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا چاندی کے عوض فروخت کرنا سود ہے' ہاں مگر جب کہ نقد کے بدلے میں نقد ہو اور کھجور کے عوض کھجور دینا سود ہے مگر یہ کہ نقد کے بدلے فروخت کی جائے اور گیہوں کے بدلے گیہوں دینا سود ہے سوائے اس کے کہ نقد کے بدلے نقد دیا جائے اور جَو کے بدلے جَو دینا سود ہے ہاں مگر نقد کے بدلے نقد ہو تو نہیں۔

۴۲ - بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ

کھجور کے بدلے میں کھجور فروخت کرنا

۴۵۷۳ - **اَخْبَرَنَا** وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلتَّمْرُ بِالتَّمْرِ ' وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ ' وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ ' وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيَدٍ ' فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى اِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ اَلْوَانُهُ. مسلم(۴۰۴۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور کے بدلے کھجور' گندم کے بدلے گندم' جَو کے بدلے جَو' نمک کے بدلے نمک ہاتھوں ہاتھ ہونا چاہیے جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہو گیا' ہاں مگر جب قسم مختلف ہو جائے۔

ف: یعنی گیہوں کو کھجور کے عوض فروخت کیا جائے تو زیادہ یا کم لینا درست ہے۔

۴۳ - بَيْعُ الْبُرِّ بِالْبُرِّ

گندم کے بدلے گندم فروخت کرنا

۴۵۷۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ ' وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتِيْكٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ ' حَدَّثَهُمْ

حضرت مسلم بن یسار اور حضرت عبداللہ بن عبید رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما دونوں ایک مکان میں اکٹھے ہوئے' پھر حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے انہیں حدیث بیان فرمائی کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ، وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ، وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ، قَالَ اَحَدُهُمَا، وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ، وَلَمْ يَقُلْهُ الْاٰخَرُ اِلَّا مَثَلًا بِمَثَلٍ يَدًا بِيَدٍ، وَاَمَرَنَا اَنْ نَبِيْعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ، وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ، كَيْفَ شِئْنَا قَالَ اَحَدُهُمَا فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ، فَقَدْ اَرْبٰى.

نسائی (٤٥٧٥ - ٤٥٧٦) ابن ماجہ (٢٢٥٤)

نے ہمیں سونے کے بدلے سونا' چاندی کے عوض چاندی' گندم کے بدلے گندم' جو کے بدلے جو اور کھجور کے عوض کھجور فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ ان دونوں حضرات میں سے ایک راوی (غالباً مسلم) نے اتنا زیادہ روایت کیا کہ نمک کے بدلے نمک اور دوسرے راوی نے اسے بیان نہیں کیا۔ مگر برابر برابر' نقد بہ نقد۔ اور ہمیں سونا چاندی کے بدلے اور چاندی سونے کے بدلے میں فروخت کرنے کا حکم ہوا اور گندم جو کے بدلے میں اور جو گندم کے بدلے میں نقد بہ نقد' ہم جس طرح چاہیں فروخت کریں۔ ان میں سے ایک راوی نے اتنا زیادہ بیان فرمایا کہ جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا اس نے سود دیا یا سود لیا۔

٤٥٧٥ - اَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ، وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ، وَقَدْ كَانَ يُدْعٰى ابْنَ هُرْمُزَ قَالَ جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ قَالَ اَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ، وَلَمْ يَقُلْهُ الْاٰخَرُ اِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مَثَلًا بِمَثَلٍ قَالَ اَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى وَلَمْ يَقُلْهُ الْاٰخَرُ، وَاَمَرَنَا اَنْ نَبِيْعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ، وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا.

سابقہ (٤٥٧٤)

حضرت مسلم بن یسار اور حضرت عبید اللہ بن عبید رضی اللہ عنہما جو ابن ہرمز بھی کہلاتے تھے' ان کا بیان ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما دونوں ایک مکان میں اکٹھے ہوئے' پھر حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے انہیں حدیث بیان فرمائی کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سونے کے بدلے میں سونا' چاندی کے عوض چاندی' کھجور کے بدلے کھجور' گندم کے بدلے گندم' جو کے بدلے جو فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ ان دونوں حضرات میں سے ایک راوی (غالباً مسلم) نے اتنا زیادہ کیا کہ نمک کے بدلے نمک اور دوسرے راوی نے اسے بیان نہیں کیا۔ مگر برابر برابر' نقد بہ نقد۔ ان میں سے ان میں سے ایک راوی نے اتنا زیادہ بیان فرمایا کہ جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا اس نے سود دیا یا سود لیا اور ہمیں سونا چاندی کے بدلے اور چاندی سونے کے عوض میں فروخت کرنے کا حکم ہوا اور گندم جو کے بدلے میں اور جو گندم کے بدلے میں ہم جس طرح چاہیں فروخت کریں (کم و بیش یا مساوی)۔

٤٤ - بَيْعُ الشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ

جو کے بدلے جو فروخت کرنا

٤٥٧٦ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ

حضرت مسلم بن یسار اور حضرت عبد اللہ بن عبید رضی اللہ عنہما دونوں کا بیان ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنِیْ مُسْلِمُ بْنُ یَسَارٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَیْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَیْنَ مُعَاوِیَةَ ' فَقَالَ عُبَادَةُ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' اَنْ نَّبِیْعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ ' وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ ' وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ ' وَالشَّعِیْرَ بِالشَّعِیْرِ ' وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ قَالَ اَحَدُهُمَا وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ ' وَلَمْ یَقُلِ الْاٰخَرُ اِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ اَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰی ' وَلَمْ یَقُلِ الْاٰخَرُ وَاَمَرَنَا اَنْ نَّبِیْعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِیْرِ وَالشَّعِیْرَ بِالْبُرِّ یَدًا بِیَدٍ كَیْفَ شِئْنَا ' فَبَلَغَ هٰذَا الْحَدِیْثُ مُعَاوِیَةَ فَقَامَ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ یُّحَدِّثُوْنَ اَحَادِیْثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ؟ قَدْ صَحِبْنَاهُ وَلَمْ نَسْمَعْهُ مِنْهُ ' فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَاَعَادَ الْحَدِیْثَ ' فَقَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' وَاِنْ رَغِمَ مُعَاوِیَةُ ' خَالَفَهُ قَتَادَةُ رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ. سابقہ (٤٥٧٤)

معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما دونوں ایک مکان میں اکٹھے ہوئے۔ پھر حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان فرمائی کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سونے کے بدلے میں سونا' چاندی کے عوض چاندی' گندم کے بدلے گندم' جو کے بدلے جو اور کھجور کے عوض کھجور فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ ان دونوں حضرات میں سے ایک راوی (غالباً مسلم) نے اتنا زیادہ روایت کیا کہ نمک کے بدلے نمک اور دوسرے راوی نے اسے بیان نہیں کیا' مگر برابر برابر' نقد بہ نقد اور ہمیں سونا چاندی کے بدلے اور چاندی سونے کے عوض فروخت کرنے کا حکم ہوا اور گندم جو کے بدلے میں' جو گندم کے بدلے میں ہم جس طرح چاہیں فروخت کریں (کم وبیش یا مساوی) جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنی تو فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے احادیث نقل کرتے ہیں جو ہم نے نہیں سنیں حالانکہ ہم آپ کی صحبت میں رہے جب یہ بات حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے سنی تو آپ رضی اللہ عنہ پھر کھڑے ہو گئے اور اسی حدیث کو دہرایا اور فرمایا کہ ہم نے جو کچھ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' اسے بیان کریں گے۔ خواہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ناراض ہی کیوں نہ ہوں۔ قتادہ نے اس سے مختلف روایت بیان کی۔ انہوں نے اسے عن مسلم بن یسار عن ابی الاشعث عن عبادہ روایت کیا۔

٤٥٧٧ - اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ بَدْرِیًّا ' وَكَانَ بَایَعَ النَّبِیَّ ﷺ اَنْ لَّا یَخَافَ فِی اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ اَنَّ عُبَادَةَ قَامَ خَطِیْبًا فَقَالَ اَیُّهَا النَّاسُ ' اِنَّكُمْ قَدْ اَحْدَثْتُمْ بُیُوْعًا لَّا اَدْرِیْ مَا هِیَ؟ اَلَا اِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَیْنُهَا ' وَاِنَّ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَیْنُهَا وَلَا بَاْسَ بِبَیْعِ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ یَدًا بِیَدٍ وَّالْفِضَّةُ اَكْثَرُهُمَا ' وَلَا تَصْلُحُ النَّسِیْئَةُ ' اَلَا اِنَّ الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِیْرَ بِالشَّعِیْرِ مُدْیًا بِمُدْیٍ ' وَلَا بَاْسَ بِبَیْعِ الشَّعِیْرِ بِالْحِنْطَةِ یَدًا بِیَدٍ وَّالشَّعِیْرُ اَكْثَرُهُمَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ جو بدری صحابی تھے اور انہوں نے نبی ﷺ سے اس بات پر بیعت کی تھی کہ میں اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں گا' وہ خطبہ بیان فرمانے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم نے ایسے نئے نئے سودے نکالے ہیں جو مجھے معلوم نہیں ہیں' آگاہ رہو' سونے کو سونے کے بدلے فروخت کرو' تول کر ڈھلا ہوا ہو یا سکہ ہو۔ اور چاندی کے بدلے چاندی بیچو وزن شدہ ٹکڑا ہو یا سکہ۔ اور چاندی کو سونے کے بدلے میں فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں' اگرچہ چاندی زیادہ بھی کیوں نہ ہو' مگر نقد بہ نقد لازمی ہے اور اس میں میعاد

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً ' اَلَا وَاِنَّ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ ' حَتّٰى ذَكَرَ الْمِلْحَ مُدًّا بِمُدٍّ' فَمَنْ زَادَ اَوْ اِسْتَزَادَ' فَقَدْ اَرْبٰى.
مسلم(۴۰۳۷ تا ۴۰۳۹)ابوداؤد(۳۳۴۹)ترمذی(۱۲۴۰)نسائی(۴۵۷۸)

درست نہیں۔خبردار! گندم کے بدلے گندم' جو کے بدلے جو برابر برابر تول کر فروخت کرو اور اگر کوئی شخص جو کو گیہوں کے بدلے میں فروخت کرے تو زیادہ دینے میں کوئی حرج نہیں مگر نقد نقد دینا لازمی ہے اور ادھار درست نہیں۔آگاہ رہو! کھجور کو کھجور کے بدلے میں برابر برابر ناپ کر فروخت کرو' حتیٰ کہ آپ نے نمک کو بیان فرمایا کہ اسے بھی برابر ناپ کر بیچو جو شخص زیادہ دے یا لے تو اس نے سودی کام کیا۔

ف:اس میں سونے اور چاندی کے بیچنے میں میعاد درست نہیں۔یعنی اگر چاندی سونے کے بدلے میں فروخت کرے تو وزن میں برابر ہونا ضروری نہیں' تاہم دست بدست ضروری ہے ایک اب دے اور ایک میعاد پر تو یہ ناجائز ہے۔

۴۵۷۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ' وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ' وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ' وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ' وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ' فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ لَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوْبُ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ. سابقہ(۴۵۷۷)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے میں توڑا ہوا اور سکہ برابر برابر وزن کر کے فروخت کرو۔چاندی کو چاندی کے بدلے سکہ یا ڈلا برابر برابر فروخت کرو۔نمک کے بدلے نمک' کھجور کے بدلے کھجور' گیہوں کے بدلے گیہوں' جو کے بدلے جو برابر برابر نقد بہ نقد فروخت کرو جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سودی کام کیا۔اور یعقوب نے محمد بن مثنی کے لفظ الشعیر بالشعیر ذکر نہیں کیے۔

۴۵۷۹ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ' اَنَّ اَبَا الْمُتَوَكِّلِ مَرَّ بِهِمْ فِي السُّوْقِ' فَقَامَ اِلَيْهِ قَوْمٌ اَنَا مِنْهُمْ قَالَ قُلْنَا اَتَيْنَاكَ لِنَسْاَلَكَ عَنِ الصَّرْفِ ' قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَّا بَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غَيْرُ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ؟ قَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُهُ ' قَالَ فَاِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ' قَالَ سُلَيْمَانُ اَوْ قَالَ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ ' وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ ' وَالشَّعِيْرَ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ ' فَمَنْ زَادَ عَلٰى ذٰلِكَ اَوِ ازْدَادَ ' فَقَدْ اَرْبٰى ' وَالْاٰخِذُ وَالْمُعْطِيْ فِيْهِ سَوَاءٌ. مسلم(۴۰۴۰)

حضرت سلیمان بن علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ابوالمتوکل (علی بن داؤد) بازار میں لوگوں کے قریب سے گزرے اور بہت سے لوگ ان کی طرف اٹھ کھڑے ہوئے۔میں بھی ان میں تھا ہم نے کہا کہ ہم آپ سے بیع صرف کے متعلق دریافت کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے سنا' اسی دوران ایک شخص نے کھڑے ہو کر پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور آپ کے درمیان کوئی چوتھا راوی تو نہیں؟ تو انہوں (علی بن داؤد) نے فرمایا: ابوسعید رضی اللہ عنہ کے سوا کوئی نہیں۔آپ نے فرمایا: سونے کے بدلے سونا' چاندی کے بدلے چاندی' گندم کے بدلے گندم' جو کے بدلے جو' کھجور کے بدلے کھجور اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔جو شخص زیادہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

دے یا زیادہ لے اس نے سودی کام کیا' دینے والا اور لینے والا دونوں ایک جیسے (گنہگار) ہیں۔

٤٥٨٠ - اَخْبَرَنِي هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنَا حَكِيْمُ بْنُ جَابِرٍ ح وَاَنْبَاَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيْمُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَلذَّهَبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ ' وَلَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوْبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ ' فَقَالَ مُعَاوِيَةُ اِنَّ هٰذَا لَا يَقُوْلُ شَيْئًا قَالَ عُبَادَةُ اِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا اُبَالِيْ اَنْ لَّا اَكُوْنَ بِاَرْضٍ يَّكُوْنُ بِهَا مُعَاوِيَةُ ' اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ ذٰلِكَ. نسائی

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سونے کا ایک پلڑا دوسرے پلڑے کے برابر اور حضرت یعقوب نے پلڑے کا ذکر نہ فرمایا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہمیں تو اس بات کی سمجھ نہیں آئی۔ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس بات کی بالکل پروا نہیں کہ میں اس ملک میں نہ رہوں' جہاں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ رہیں' میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

٤٥ - بَيْعُ الدِّيْنَارِ بِالدِّيْنَارِ

اشرفی کو اشرفی کے عوض فروخت کرنا

٤٥٨١ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ مُّوْسَى بْنِ اَبِيْ تَمِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ ' لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا. مسلم(٤٠٤٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اشرفی کو اشرفی کے عوض فروخت کرو' درہم کو درہم کے عوض فروخت کرو تول کر برابر برابر اس طرح کہ کم وبیش نہ ہو۔

ف: اگر بالفرض ایک کی چاندی بہتر ہو یا ایک شخص کا سونا کھرا ہو تو روپے کو اشرفی دے کر یا اشرفی کو روپیہ دے کر خریدے۔

٤٦ - بَيْعُ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمِ

درہم کو درہم کے عوض فروخت کرنا

٤٥٨٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ اَلْمَكِّيِّ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اَلدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ ' لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا ' هٰذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا ﷺ اِلَيْنَا. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دینار کو دینار کے بدلے' درہم کو درہم کے عوض فروخت کرو' برابر برابر اور یہ کم یا زیادہ نہ ہو۔ اس بات کا رسول اللہ ﷺ نے ہم سے وعدہ لیا ہے۔

٤٥٨٣ - اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ ' وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ ' فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى. مسلم(٤٠٤٤)ابن ماجہ(٢٢٥٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے میں تول کر برابر برابر فروخت کرو اور چاندی کو چاندی کے بدلے میں تول کر برابر برابر فروخت کرو' جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہو گا۔

٤٧ - بَيْعُ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ

سونے کے عوض سونا فروخت کرنا

٤٥٧٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْخُدْرِيِّ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ، وَلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تَبِيْعُوْا مِنْهَا شَيْئًا غَائِبًا بِنَاجِزٍ. بخاری (۲۱۷۷) مسلم (۴۰۳۰-۴۰۳۱) ترمذی (۱۲۴۱) نسائی (۴۵۸۵)

ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے میں فروخت نہ کرو، ہاں مگر برابر برابر اور ایک کو دوسرے پر نہ بڑھاؤ، چاندی کے عوض چاندی نہ دو مگر برابر برابر، اور ان میں سے کسی موجود کے بدلے میں غائب چیز فروخت نہ کرو۔

۴۵۸۵ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ، وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَصُرَ عَيْنِيْ وَسَمِعَ اُذُنِيْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَذَكَرَ النَّهْيَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ ، اِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ ، وَلَا تَبِيْعُوْا غَائِبًا بِنَاجِزٍ، وَلَا تُشِفُّوْا اَحَدَهُمَا عَلَى الْاٰخَرِ. سابقہ (۴۵۸۴)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کو سونے کے بدلے میں، چاندی کو چاندی کے عوض برابر برابر اور ہم وزن ہونے کے سوا فروخت کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا: ادھار کو نقد کے بدلے میں نہ بیچو اور ایک کو دوسرے پر زیادہ نہ کرو (اگرچہ ایک کھوٹا ہو اور دوسرا کھرا ہو)۔

۴۵۸۶ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ بَاعَ سِقَايَةً مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ وَرِقٍ بِاَكْثَرَ مِنْ وَّزْنِهَا، فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنْ مِّثْلِ هٰذَا اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ. نسائی

حضرت عطا بن یسار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے سونے یا چاندی کا بنا ہوا پانی پینے کا ایک برتن فروخت کیا اور اس کے وزن سے زیادہ چاندی یا سونا لیا۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ برابر برابر ہونے کے سوا اس قسم کی بیع سے منع فرماتے تھے۔

۴۸ - بَيْعُ الْقِلَادَةِ فِيْهَا الْخَرَزُ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ

ایسے ہار کو سونے کے عوض فروخت کرنا جس میں موتی اور ہیرے اور سونا جڑا ہوا ہو

۴۵۸۷ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِيْ شُجَاعٍ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِيْ عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اِشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيْهَا ذَهَبٌ وَّخَرَزٌ بِاثْنَيْ عَشَرَ دِيْنَارًا فَفَصَّلْتُهَا ، فَوَجَدْتُّ فِيْهَا اَكْثَرَ مِنَ اثْنَيْ عَشَرَ دِيْنَارًا، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ ، فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتّٰى تُفَصَّلَ. مسلم (۴۰۵۲ تا ۴۰۵۵) ابوداؤد (۳۳۵۱ تا ۳۳۵۳) ترمذی (۱۲۵۵) نسائی (۴۵۸۸)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے غزوۂ خیبر کے دن سونے کا ایک ایسا ہار جس میں نگینے جڑے ہوئے تھے، بارہ دینار کے بدلے میں خریدا، جب میں نے اس کا سونا الگ کیا تو یہ بارہ اشرفیوں سے زیادہ نکلا۔ نبی ﷺ کی خدمت میں اس کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا: جب تک سونا الگ نہ کیا جائے یہ فروخت نہ کیا جائے۔

۴۵۸۸ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِيْ عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اَصَبْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيْهَا ذَهَبٌ وَّخَرَزٌ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ غزوۂ خیبر کے روز مجھے ایک ایسا ہار ملا جس میں سونا اور موتی و جواہر جڑے ہوئے تھے۔ میں نے اسے فروخت کرنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ سونا

www.waseemziyai.com
MARKAZUL OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَبِيْعَهَا ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ ، فَقَالَ اَفْصِلْ بَعْضَهَا مِنْ بَعْضٍ ثُمَّ بِعْهَا. سابقہ(۴۵۸۷)

اور موتی الگ الگ کردو اور پھر اسے فروخت کرو۔

۴۹ - بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ نَسِيْئَةً

چاندی کو سونے کے بدلے میں ادھار فروخت کرنا

۴۵۸۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيْكٌ لِّيْ وَرِقًا بِنَسِيْئَةٍ فَجَاءَنِيْ ، فَاَخْبَرَنِيْ ، فَقُلْتُ هٰذَا لَا يَصْلُحُ ، فَقَالَ قَدْ وَاللّٰهِ بِعْتُهُ فِي السُّوْقِ ، وَمَا عَابَهُ عَلَيَّ اَحَدٌ فَاَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ ، فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِيْنَةَ ، وَنَحْنُ نَبِيْعُ هٰذَا الْبَيْعَ ، فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَاْسَ ، وَمَا كَانَ نَسِيْئَةً فَهُوَ رِبًا ، ثُمَّ قَالَ لِيْ اِئْتِ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ ، فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ.

بخاری(۲۰۶۱-۲۱۸۰-۲۱۸۱-۲۴۹۷-۲۴۹۸-۳۹۳۹-۳۹۴۰)مسلم(۴۰۴۷-۴۰۴۸)نسائی(۴۵۹۰-۴۵۹۱)

حضرت ابو المنہال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے کہ میرے ایک حصہ دار نے ادھار پر (سونے کے بدلے) چاندی فروخت کی۔ اور بعد ازاں مجھے آ کر بتایا۔ میں نے کہا: یہ جائز نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے علی الاعلان بھرے بازار میں فروخت کی اور کسی شخص نے یہ نہیں کہا کہ یہ بُری بات ہے۔ بعد ازاں میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے اور ہم اسی طرح کے سودے کیا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: اگر نقد کے بدلے نقد ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر ادھار ہو تو یہ سود ہے' پھر مجھے فرمایا کہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس جایئے' میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے پوچھا' تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

۴۵۹۰ - اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ ، اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا الْمِنْهَالِ يَقُوْلُ سَاَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ فَقَالَا كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَسَاَلْنَا نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّرْفِ ، فَقَالَ اِنْ كَانَ يَدًا بِيَدٍ ، فَلَا بَاْسَ وَاِنْ كَانَ نَسِيْئَةً ، فَلَا يَصْلُحُ. سابقہ(۴۵۸۹)

حضرت براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم دونوں رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ اقدس میں تجارت کیا کرتے تھے' ہم نے نبی ﷺ سے صرف (سونے کو چاندی کے عوض یا چاندی کو سونے کے بدلے میں فروخت کرنے) کی بابت دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: اگر نقد بہ نقد ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر ادھار ہو تو ناجائز ہے۔

۴۵۹۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ سَاَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ ، فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ ، فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِّنِّيْ وَاَعْلَمُ ، فَسَاَلْتُ زَيْدًا ، فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِّنِّيْ وَاَعْلَمُ ، فَقَالَا جَمِيْعًا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا. سابقہ(۴۵۸۹)

حضرت ابو المنہال رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے صرف کے متعلق دریافت کیا' انہوں نے مجھے فرمایا کہ تم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے دریافت کرو' کیونکہ وہ مجھ سے افضل ہیں اور زیادہ جانتے ہیں۔ میں نے حضرت زید سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تم حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے پوچھو کیونکہ وہ مجھ سے افضل ہیں اور زیادہ جانتے ہیں' بعد ازاں دونوں نے فرمایا کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۰ - بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ وَبَيْعُ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ

چاندی کو سونے کے عوض اور سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا

۴۵۹۲ - **وَفِيمَا** قُرِئَ عَلَيْنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي بَكْرَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ اِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَاَمَرَنَا اَنْ نَّبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا، وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا.

بخاری (۲۱۷۵ - ۲۱۸۲) مسلم (۴۰۴۹) نسائی (۴۵۹۳)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کو چاندی کے بدلہ فروخت کرنے سے منع فرمایا اور سونے کو سونے کے بدلے میں فروخت کرنے سے، ہاں مگر برابر برابر، اور ہمیں سونا چاندی کے بدلے خریدنے، بیچنے اور چاندی کو سونے کے بدلے میں جس طرح چاہیں خریدنے، بیچنے کا حکم ہوا۔

۴۵۹۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَّبِيعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ اِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَلَا نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْتُمْ.

سابقہ (۴۵۹۲)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں چاندی کے بدلے چاندی فروخت کرنے سے منع فرمایا، مگر نقد بہ نقد اور برابر اور آپ نے سونے کو سونے کے بدلے میں فروخت کرنے سے منع فرمایا، مگر نقد بہ نقد اور برابر، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کو چاندی کے بدلہ فروخت کرو جس طرح تم چاہو اور چاندی کو سونے کے عوض فروخت کرو جیسے تمہاری مرضی ہو۔

۴۵۹۴ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ. بخاری (۲۱۷۸ - ۲۱۷۹) مسلم (۴۰۶۴ تا ۴۰۶۷) نسائی (۴۵۹۵) ابن ماجہ (۲۲۵۷)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ادھار کی صورت کے سوا سود نہیں ہے۔

۴۵۹۵ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِي صَالِحٍ سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَرَاَيْتَ هٰذَا الَّذِي تَقُولُ اَشَيْئًا وَّجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اَوْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ مَا وَجَدْتُّهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَلٰكِنْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا، آپ جو کچھ فرماتے ہیں کیا آپ نے اسے اللہ عزوجل کی کتاب میں پایا ہے، یا رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نہ تو میں نے اسے اللہ عزوجل کی کتاب میں پایا اور نہ ہی رسول اللہ ﷺ سے سنا، لیکن حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَخْبَرَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ اِنَّمَا الرِّبَا فِی النَّسِیْئَۃِ.
سابقہ(۴۵۹۴)

نے مجھ سے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سود صرف ادھار ہی میں ہے (اگرچہ وہ برابر برابر ہی فروخت کرے)۔

۴۵۹۶ - **اَخْبَرَنِیْ** اَحْمَدُ بْنُ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْ نُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کُنْتُ اَبِیْعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِیْعِ فَاَبِیْعُ بِالدَّنَانِیْرِ وَاٰخُذُ الدَّرَاھِمَ ' فَاَتَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ فِیْ بَیْتِ حَفْصَۃَ ' فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَسْاَلَکَ اِنِّیْ اَبِیْعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِیْعِ ' فَاَبِیْعُ بِالدَّنَانِیْرِ وَاٰخُذُ الدَّرَاھِمَ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ تَاْخُذَھَا بِسِعْرِ یَوْمِھَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَیْنَکُمَا شَیْءٌ.

ابوداؤد(۳۳۵۴ - ۳۳۵۵)ترمذی(۱۲۴۲)نسائی(۴۵۹۷ تا ۴۵۹۹-۴۶۰۱ تا ۴۶۰۳)ابن ماجہ(۲۲۶۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کیا کرتا تھا تو میں اشرفیوں کے عوض فروخت کیا کرتا اور درہم لے لیتا تھا میں نبی ﷺ کی خدمت میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں حاضر ہوا اور میں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! میں آپ سے دریافت کرتا ہوں کہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ اور اشرفیوں کے عوض فروخت کر کے درہم لے لیتا ہوں' آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے اگر تم اسی دن کے بھاؤ سے لے لو' جب تک کہ تم دونوں الگ اور جدا نہ ہو' اس حال میں کہ ایک کا کچھ دوسرے کے ذمہ باقی ہو۔

ف: اگر نقد سودا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

۵۱ - اَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّھَبِ وَالذَّھَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَذِکْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِیْنَ لِخَبَرِ ابْنِ عُمَرَ فِیْہِ

سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا لینا اور حضرت ابن عمر کی حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر

۴۵۹۷ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاکٍ عَنِ ابْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کُنْتُ اَبِیْعُ الذَّھَبَ بِالْفِضَّۃِ ' اَوِ الْفِضَّۃَ بِالذَّھَبِ ' فَاَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ فَاَخْبَرْتُہُ بِذٰلِکَ ' فَقَالَ اِذَا بَایَعْتَ صَاحِبَکَ فَلَا تُفَارِقْہُ وَبَیْنَکَ وَبَیْنَہُ لَبْسٌ. سابقہ(۴۵۹۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں چاندی کے عوض سونا فروخت کیا کرتا تھا اور چاندی سونے کے بدلے بیچتا تھا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: جب فروخت کرے تو تُو اپنے ساتھی سے الگ مت ہو جب تک تیرے اور اس کے درمیان معاملہ رہے۔

ف: یعنی حساب کتاب' لین دین ختم کر کے الگ ہو۔

۴۵۹۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مُوْسَی بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ ' اَنَّہُ کَانَ یَکْرَہُ اَنْ یَّاْخُذَ الدَّنَانِیْرَ مِنَ الدَّرَاھِمِ وَالدَّرَاھِمَ مِنَ الدَّنَانِیْرِ.

سابقہ(۴۵۹۶)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ روپیہ کے بدلے میں اشرفیاں اور اشرفیوں کے بدلہ میں درہم لینے کو ناپسند کرتے تھے۔

۴۵۹۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ آپ روپے کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَبِیْ هَاشِمٍ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّهُ كَانَ لَا يَرٰى بَاْسًا يَّعْنِیْ فِیْ قَبْضِ الدَّرَاهِمِ مِنَ الدَّنَانِيْرِ وَالدَّنَانِيْرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ. سابقہ(۴۵۹۶)

بدلے اشرفیاں لینے اور اشرفیوں کے عوض درہم لینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

۴۶۰۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الْهُذَيْلِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ فِیْ قَبْضِ الدَّنَانِيْرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ ، اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهَا اِذَا كَانَ مِنْ قَرْضٍ. نسائی

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ درہموں کے عوض اشرفیاں لینے کو ناپسند رکھتے تھے' جب کسی شخص کا قرض دینا ہو۔

۴۶۰۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوْسَى بْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، اَنَّهُ كَانَ لَا يَرٰى بَاْسًا وَاِنْ كَانَ مِنْ قَرْضٍ. سابقہ(۴۵۹۶)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے' خواہ قرض ہی کیوں نہ ہو۔

۴۶۰۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِمِثْلِهٖ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَذَا وَجَدْتُّهُ فِیْ هٰذَا الْمَوْضِعِ. سابقہ(۴۵۹۶)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ اس کو میں نے اس جگہ ایسا ہی پایا۔

۵۲ - اَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ

سونے کے عوض چاندی لینا

۴۶۰۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰی عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِیَّ ﷺ فَقُلْتُ رُوَيْدَكَ اَسْاَلُكَ ، اِنِّیْ اَبِيْعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِيْعِ بِالدَّنَانِيْرِ وَاٰخُذُ الدَّرَاهِمَ ، قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ تَاْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَیْءٌ. سابقہ(۴۵۹۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ذرا ٹھہریئے میں آپ سے عرض پرداز ہوں کہ میں بقیع میں اشرفیوں کے عوض اونٹ فروخت کرتا ہوں اور درہم لیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں' اگر تو مروجہ بھاؤ سے لے لے' جب تم ایک دوسرے پر چھوڑ کر الگ نہ ہو۔

۵۳ - اَلزِّيَادَةُ فِی الْوَزْنِ

تول میں زیادہ دینا

۴۶۰۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِیُّ ﷺ الْمَدِيْنَةَ دَعَا بِمِيْزَانٍ ، فَوَزَنَ لِیْ وَزَادَنِیْ. بخاری(۴۴۳ - ۲۳۹۴ - ۲۶۰۳ - ۲۶۰۴ - ۳۰۸۷ - ۳۰۸۹م - ۳۰۹۰)مسلم(۱۶۵۳ - ۱۶۵۴ - ۴۰۸۱ - ۴۰۸۲)ابوداؤد (۳۳۴۷)نسائی(۴۶۰۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب نبی ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے ایک ترازو منگوایا' اس میں تول کر مجھے دیا اور (میرے قرض سے) زیادہ عنایت فرمایا۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اگر قرض دار اپنی خوشی اور رضامندی سے زیادہ دے تو بہتر اور افضل ہے اور قرض خواہ کو اس کا لینا جائز اور درست ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٦٠٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مِّسْعَرٍ، عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ قَضَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَزَادَنِيْ.

سابقہ(٤٦٠٤)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا قرض ادا کیا اور مجھے زیادہ عنایت فرمایا۔

٥٤ - اَلرُّجْحَانُ فِي الْوَزْنِ

تولتے وقت جھکتا تولنا

٤٦٠٦ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ اَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِّنْ هَجَرَ ، فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، وَنَحْنُ بِمِنًى، وَوَزَّانٌ يَّزِنُ بِالْاَجْرِ، فَاشْتَرٰى مِنَّا سَرَاوِيْلَ فَقَالَ لِلْوَزَّانِ زِنْ وَاَرْجِحْ. ابوداؤد(٣٣٣٦ - ٣٣٣٧) ترمذی(١٣٠٥)نسائی(٤٦٠٧)ابن ماجہ(٢٢٢٠ - ٢٢٢١ - ٣٥٧٩)

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اور مخرفہ عبدی ہجر کی بستی سے کپڑا لے کر آئے تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، اور ہم منیٰ میں تھے اور وہاں ایک تولنے والا قیمت لے کر تولتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک پاجامہ خریدا اور آپ نے تولنے والے سے فرمایا: تولو اور جھکتا ہوا تولو۔

٤٦٠٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَفْوَانَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سَرَاوِيْلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ ، فَاَرْجَحَ لِيْ. سابقہ(٤٦٠٦)

حضرت ابوصفوان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ہجرت سے پہلے رسول اللہ ﷺ سے چند شلواریں خریدیں تو آپ نے مجھے جھکتے ہوئے تول کے ساتھ دیں۔

٤٦٠٨ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْمُلَائِيِّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاؤُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمِكْيَالُ عَلٰى مِكْيَالِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَالْوَزْنُ عَلٰى وَزْنِ اَهْلِ مَكَّةَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ.

سابقہ(٢٥١٩)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ماپ مدینہ منورہ والوں کا خوب ہے اور تول مکہ مکرمہ والوں کا۔

٥٥ - بَيْعُ الطَّعَامِ قَبْلَ اَنْ يَّسْتَوْفِيَ

غلے کو ماپ تول سے پہلے فروخت کرنا

٤٦٠٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرْثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ ، وَاَنَا اَسْمَعُ ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ. بخاری(٢١٢٦ - ٢١٣٦)مسلم (٣٨١٩)ابوداؤد(٣٤٩٢)ابن ماجہ(٢٢٢٦)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے، وہ جب تک اسے ماپ یا تول نہ لے، اسے فروخت نہ کرے۔

٤٦١٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا، فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ اسے فروخت نہ کرے، جب تک کہ اس پر قبضہ نہ کرے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَقْبِضَهُ. نسائی

٤٦١١ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيْعُهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ.

بخاری (۲۱۳۲) مسلم (۳۸۱۷ - ۳۸۱۸) ابوداؤد (۳۴۹۶) نسائی (۴۶۱۳ - ۴۶۱۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خرید لے وہ جب تک اسے ماپ نہ لے فروخت نہ کرے۔

٤٦١٢ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَالَّذِي قَبْلَهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ.

بخاری (۲۱۳۵) مسلم (۳۸۱۵) ابوداؤد (۳۴۹۷) ترمذی (۱۲۹۱) ابن ماجہ (۲۲۲۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے (حدیث مذکورہ جیسا ہی) سنا' اس حدیث میں اتنا زیادہ ہے کہ جب تک قبضہ نہ کرے۔

٤٦١٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَمَّا الَّذِي نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّبَاعَ حَتّٰى يُسْتَوْفَى الطَّعَامُ.

سابقہ (۴۶۱۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ماپ تول سے قبل جس چیز کی بیع کرنے سے منع فرمایا وہ اناج ہے۔

٤٦١٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيْعُهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاَحْسَبُ اَنَّ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ. سابقہ (۴۶۱۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے' وہ جب تک قبضہ نہ کر لے' اس کو فروخت نہ کرے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میرے خیال کے مطابق ہر چیز اناج کے بمنزلہ ہے (کہ اس سے پہلے فروخت کرنا درست نہیں)۔

٤٦١٥ - **اَخْبَرَنِي** اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَبِعْ طَعَامًا حَتّٰى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ. نسائی

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک تو اناج کو خرید نہ لے اور اس پر قبضہ نہ کر لے اسے فروخت نہ کر۔

٤٦١٦ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَّاَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ذٰلِكَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ الْجُشَمِيِّ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. نسائی

(سابقہ حدیث' ایک اور سند کے ساتھ مروی ہے)

٤٦١٧ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْاَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ قَالَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ اِبْتَعْتُ طَعَامًا مِّنْ طَعَامِ الصَّدَقَةِ فَرَبِحْتُ فِيهِ قَبْلَ اَنْ اَقْبِضَهُ ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَقْبِضَهُ. نسائی

صدقے کا اناج خریدا اور اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اس پر نفع کمایا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا، تو آپ نے فرمایا: جب تک تو اس پر قبضہ نہ کر لے اسے فروخت نہ کر۔

٥٦ - اَلنَّهْيُ عَنْ بَيْعِ مَا اشْتُرِيَ مِنَ الطَّعَامِ بِكَيْلٍ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَ

جو اناج ماپ کر خریدا گیا اس پر قبضہ ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے کی ممانعت

٤٦١٨ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى اَنْ يَّبِيعَ اَحَدٌ طَعَامًا اِشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ.

ابوداؤد (٣٤٩٥)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ایسے اناج کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، جس کو ناپ کر خریدا ہو، جب تک پورے کا پورا حاصل نہ کر لے۔

٥٧ - بَيْعُ مَا يُشْتَرٰى مِنَ الطَّعَامِ جُزَافًا قَبْلَ اَنْ يُّنْقَلَ مِنْ مَّكَانِهِ

جو اناج اندازے سے خریدا ہو اسے اس جگہ سے اٹھانے سے پہلے فروخت کرنا

٤٦١٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ ، وَاللَّفْظُ لَهُ ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَّاْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي اِبْتَعْنَا فِيهِ اِلٰى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ اَنْ نَّبِيعَهُ. مسلم (٣٨٢٠) ابوداؤد (٣٤٩٣)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں اناج خریدتے تھے، تو آپ ہماری طرف ایک ایسا شخص روانہ کرتے جو ہمیں حکم دیتا کہ ہم اسے بیچنے سے پہلے کسی اور جگہ اٹھا لے جائیں۔

ف: رسول اللہ ﷺ اس جگہ سے اٹھانے کا حکم فرماتے جہاں سے خریدا ہے۔

٤٦٢٠ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّهُمْ كَانُوا يَبْتَاعُونَ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي اَعْلَى السُّوقِ جُزَافًا، فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ ، حَتّٰى يَنْقُلُوهُ. بخاری (٢١٦٧) ابوداؤد (٣٤٩٤)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں لوگ بازار کی بلندی پر ڈھیروں کے ڈھیر اندازے سے غلہ خریدتے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس کے فروخت کرنے سے منع فرمایا، جب تک کہ اسے اپنی جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ نہ لے جائیں۔

٤٦٢١ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ مُّحَمَّدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں لوگ سواروں سے اناج خریدتے تھے، آپ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ' عَنْ نَّافِعٍ ' اَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ ' اَنَّهُمْ كَانُوْا يَبْتَاعُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الرُّكْبَانِ ' فَنَهَاهُمْ اَنْ يَّبِيْعُوْا فِيْ مَكَانِهِمُ الَّذِيْ ابْتَاعُوْا فِيْهِ ' حَتّٰى يَنْقُلُوْهُ اِلٰى سُوْقِ الطَّعَامِ. نسائی

انہیں اس جگہ فروخت کرنے سے منع فرمایا' جب تک اسے بازار میں نہ لائیں۔

٤٦٢٢ - اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّاسَ يُضْرَبُوْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اشْتَرَوُا الطَّعَامَ جُزَافًا اَنْ يَّبِيْعُوْهُ حَتّٰى يُؤْوُوْهُ اِلٰى رِحَالِهِمْ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا' رسول اللہ ﷺ کے دور میں لوگوں کو اس بات پر جھاڑ پڑتی کہ وہ اناج کا ڈھیر اندازے سے خرید کر جب تک گھر نہ لائیں' اس جگہ فروخت کریں۔

بخاری (٦٨٥٢) مسلم (٣٧٢٤) ابوداؤد (٣٤٩٨)

٥٨ - اَلرَّجُلُ يَشْتَرِي الطَّعَامَ اِلٰى اَجَلٍ وَّيَسْتَرْهِنُ الْبَائِعَ مِنْهُ بِالثَّمَنِ رَهْنًا

جو شخص ایک مدت تک ادھار پر غلہ خریدے اور فروخت کرنے والا قیمت کے اطمینان کے لیے اس کی کوئی چیز گروی رکھ لے

٤٦٢٣ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ يَّهُوْدِيٍّ طَعَامًا اِلٰى اَجَلٍ وَّرَهَنَهُ دِرْعَهُ. بخاری (٢٠٦٨ - ٢٠٩٦ - ٢٢٠٠ - ٢٢٥١ - ٢٢٥٢ - ٢٣٨٦ - ٢٥٠٩ - ٢٥١٣ - ٢٩١٦ - ٤٤٦٧) مسلم (٤٠٩٠ تا ٤٠٩٢) نسائی (٤٦٦٤) ابن ماجہ (٢٤٣٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار پر ایک مدت تک اناج خریدا اور آپ نے اپنی زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی۔

٥٩ - اَلرَّهْنُ فِي الْحَضَرِ

حالت اقامت میں کسی چیز کو گروی رکھنا

٤٦٢٤ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ' اَنَّهُ مَشٰى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِخُبْزِ شَعِيْرٍ وَّاِهَالَةٍ سَنِخَةٍ ' قَالَ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَّهُ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ بِالْمَدِيْنَةِ ' وَاَخَذَ مِنْهُ شَعِيْرًا لِّاَهْلِهِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جَو کی روٹی اور چربی لے کر حاضرِ خدمت ہوئے' وہ فرماتے ہیں کہ آپ نے اپنی زرہ مدینہ منورہ میں ایک یہودی کے پاس گروی رکھ دی تھی اور اپنے اہل خانہ کے لیے اس سے جَو لیے تھے۔

بخاری (٢٠٦٩ - ٢٥٠٨) ترمذی (١٢١٥) ابن ماجہ (٢٤٣٧)

٦٠ - بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَ الْبَائِعِ

اس چیز کو فروخت کرنا جو بائع کے پاس نہیں

٤٦٢٥ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَّحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَّزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَّبَيْعٌ ' وَلَا

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیع قرض جائز نہیں اور نہ ہی بیع میں دو شرطیں کرنا جائز ہے اور نہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ ، وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. ابوداؤد(۳۵۰۴) ترمذی(۱۲۳۴)نسائی(۴۶۴۴-۴۶۴۵)ابن ماجہ(۲۱۸۸)

ہی اس چیز کوفروخت کرنا جائز ہے جوتمہارے پاس نہیں ہے۔

ف:(۱)بیع قرض کا مطلب ہے کہ کسی کے ہاتھ کوئی چیز فروخت کی جائے' اس شرط پر کہ اتنا روپیہ تم مجھے قرض دینا یا کسی کو قرض دیا جائے اوراس کے ہاتھ کوئی چیز اس کی قیمت سے زیادہ فروخت کردی جائے۔تاکہ قرض دینے والے کوفائدہ حاصل ہوجائے۔

(۲) اور نہ ہی بیع میں دوشرطیں کرنی جائز ہیں اور نہ ہی ایک شرط جیسے مثلاً ایک دوسری روایت میں ہے کہ میں یہ چیز تیرے ہاتھ فروخت کرتا ہوں۔اس شرط پر کہ تو دس روپے نقد دے اوراگر ادھار ہی لینا ہے تو بیس روپے کوفروخت کروں گا۔

(۳) اس چیز کوفروخت کرنا بھی ناجائز ہے جو تیری ملک میں نہیں ہے۔یا قبضہ میں نہیں ہے' مثلاً بھاگا ہوا غلام یا ہوا میں اڑتا ہوا پرندہ یا کسی دوسرے شخص کا مال فروخت کرنا۔

۴۶۲۶ - اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ قَالَ عُثْمَانُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ عَلٰى رَجُلٍ بَيْعٌ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ.

ابوداؤد(۲۱۹۰)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان پر اس چیز کی بیع لازم نہیں ہوتی جس کا وہ مالک نہ ہو۔

ف:اگر وہ چیز کسی دوسرے شخص کی ملک میں ہے تو وہ اس کی اجازت پر موقوف ہے اور جو چیز کسی شخص کی ملک میں نہ آتی ہو مثلاً اڑتا ہوا پرندہ یا تیرتی ہوئی مچھلی تو اس کی بیع باطل ہے۔

۴۶۲۷ - اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهِكٍ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ ، فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، يَاْتِيْنِي الرَّجُلُ فَيَسْاَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِيْ اَبِيْعُهٗ مِنْهُ ، ثُمَّ اَبْتَاعُهٗ لَهٗ مِنَ السُّوْقِ؟ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. ابوداؤد(۳۵۰۳) ترمذی(۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۵)ابن ماجہ(۲۱۸۷)

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے دریافت کیا: یا رسول اللہ! کوئی شخص میرے پاس آتا ہے اور وہ مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے' جو میرے پاس نہیں ہوتی پھر میں بازار سے خرید کر اسے فروخت کر دیتا ہوں۔آپ نے فرمایا: تم ایسی چیز کوفروخت نہ کرو جو تمہارے پاس نہیں ہے۔

۶۱ - اَلسَّلَمُ فِي الطَّعَامِ

اناج میں بیع سلم کرنا

۴۶۲۸ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ اَبِيْ اَوْفٰى عَنِ السَّلَفِ قَالَ كُنَّا نُسْلِفُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ اِلٰى قَوْمٍ لَّا اَدْرِيْ اَعِنْدَهُمْ اَمْ لَا؟ وَابْنُ اَبْزٰى قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ.

بخاری(۲۲۴۲ تا ۲۲۴۵ - ۲۲۵۴-۲۲۵۵)ابوداؤد(۳۴۶۴

حضرت عبداللہ بن ابو المجالد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ سلف جائز ہے یا نہیں' انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ' حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دور میں جو اور کھجور میں سلف کیا کرتے تھے اور یہ سودا ہم ایسے لوگوں کے ساتھ کیا کرتے تھے جن کے متعلق معلوم نہیں تھا کہ ان کے پاس یہ چیزیں موجود

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

- ۳۴۶۵) نسائی (۴۶۲۹) ابن ماجہ (۲۲۸۲)

ہوتی تھیں یا نہیں۔

ف: سلم اور سلف اس بیع کو کہا جاتا ہے کہ فروخت کرنے والے کو نقد روپیہ دے دیا جائے اور چیز کے وصول کرنے کی ایک مدت مقرر کر دی جائے۔ مثلاً ایک شخص نے دوسرے شخص کو سو روپے دیئے کہ تم مجھے دو ماہ کے بعد اسی نرخ سے اتنی گندم دینا' یہ بیع سلم ہے۔

٦٢ - اَلسَّلَمُ فِي الزَّبِيبِ

خشک انگور میں سلم کرنا

٤٦٢٩ - اَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ مَرَّةً عَبْدُ اللّٰهِ وَقَالَ مَرَّةً مُحَمَّدٌ قَالَ تَمَارٰى اَبُوْ بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ فِي السَّلَمِ' فَاَرْسَلُوْنِيْ اِلَى ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى' فَسَاَلْتُهُ' فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ' وَعَلٰى عَهْدِ اَبِيْ بَكْرٍ' وَعَلٰى عَهْدِ عُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ اِلٰى قَوْمٍ مَّا نَرٰى عِنْدَهُمْ وَسَاَلْتُ ابْنَ اَبْزٰى فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ. سابقہ (٤٦٢٨)

حضرت ابن ابو المجالد رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضرت ابو بردہ اور حضرت عبد اللہ بن شداد رضی اللہ عنہما نے بیع سلم میں بحث کی تو مجھے ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجا' میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں بیع سلم کیا کرتے تھے اور ہم یہ بیع گیہوں' جو سوکھے انگور اور کھجور وغیرہ کی ایسے لوگوں کے ساتھ کیا کرتے۔ جن کے پاس یہ چیزیں ہم نہیں دیکھتے تھے' بعد ازاں میں نے حضرت ابن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی ایسے ہی فرمایا۔

٦٣ - اَلسَّلَفُ فِي الثِّمَارِ

پھلوں میں بیع سلف کرنا

٤٦٣٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِيْنَةَ' وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِي التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ' فَنَهَاهُمْ وَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ سَلَفًا' فَلْيُسْلِفْ فِيْ كَيْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰى اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ. بخاری (۲۲۳۹ تا ۲۲۴۱ - ۲۲۵۳) مسلم (۲۰۹۴ - ۲۰۹۵) ابوداؤد (۳۴۶۳) ترمذی (۱۳۱۱) ابن ماجہ (۲۲۸۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے اور لوگ کھجور میں دو یا تین سال کی مدت تک سلف کرتے تھے۔ آپ (ﷺ) نے اس سے منع کیا اور فرمایا کہ جو شخص سلم کرے تو وہ ماپ' وزن اور مدت مقرر کرے۔

٦٤ - اِسْتِسْلَافُ الْحَيَوَانِ وَاسْتِقْرَاضُهُ

جانور میں سلم کرنا اور اسے ادھار لینا

٤٦٣١ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِسْتَسْلَفَ مِنْ رَّجُلٍ بَكْرًا' فَاَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ بَكْرَهُ' فَقَالَ لِرَجُلٍ اِنْطَلِقْ فَابْتَعْ لَهُ بَكْرًا' فَاَتَاهُ فَقَالَ مَا اَصَبْتُ اِلَّا بَكْرًا رَبَاعِيًا خِيَارًا' فَقَالَ اَعْطِهِ' فَاِنَّ خَيْرَ الْمُسْلِمِيْنَ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً.

مسلم (۴۰۸۴ - ۴۰۸۵) ابوداؤد (۳۳۴۶) ترمذی (۱۳۱۸) ابن ماجہ (۲۲۸۵)

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے ایک نوجوان اونٹ میں بیع سلف کی' بعد ازاں وہ شخص اپنا اونٹ لینے کے لیے آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: جاؤ اور اس کے لیے ایک جوان اونٹ خرید لاؤ۔ وہ شخص واپس حاضرِ خدمت ہو کر عرض کرنے لگا: مجھے تو صرف ساتویں برس میں لگا ہوا اونٹ ملا۔ آپ نے فرمایا: اسے وہی دے دو' کیونکہ مسلمانوں میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرض کو بطریق احسن ادا کرے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۶۳۲ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ سِنٌّ مِّنَ الْاِبِلِ، فَجَاءَ يَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ اَعْطُوْهُ، فَلَمْ يَجِدُوْا اِلَّا سِنًّا فَوْقَ سِنِّهٖ، قَالَ اَعْطُوْهُ، فَقَالَ اَوْفَيْتَنِيْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ خِيَارَكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً.

بخاری(۲۳۰۵-۲۳۰۶-۲۳۹۰-۲۳۹۲-۲۳۹۳-۲۴۰۱-۲۶۰۶-۲۶۰۹)مسلم(۴۰۸۶تا۴۰۸۸)ترمذی(۱۳۱۶-۱۳۱۷)نسائی(۴۷۰۷)ابن ماجہ(۲۴۲۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے اونٹ لینا تھا وہ شخص لینے آیا تو آپ نے فرمایا: اسے دے دو۔ لوگوں کو اس اونٹ کی عمر سے زیادہ عمر والا اونٹ ملا' آپ نے فرمایا: یہی دے دو' اس شخص نے عرض کیا: آپ نے مجھے دینے کا حق ادا کر دیا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھی طرح ادا کریں۔

۴۶۳۳ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ هَانِئٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُوْلُ بَعَثَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بَكْرًا، فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ اَجَلْ، لَا اَقْضِيْكَهَا اِلَّا نَجِيْبَةً فَقَضَانِيْ فَاَحْسَنَ قَضَائِيْ، وَجَاءَهُ اَعْرَابِيٌّ يَتَقَاضَاهُ سِنَّهٗ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَعْطُوْهُ سِنًّا فَاَعْطَوْهُ يَوْمَئِذٍ جَمَلًا، فَقَالَ هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ سِنِّيْ، فَقَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَاءً. ابن ماجہ(۲۲۸۶)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک نوجوان اونٹ بیچا تھا' میں اسے لینے کے لیے آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: میں تمہیں بہترین نسل کا اونٹ (بختی) دوں گا تو آپ نے ادا کرنے کا حق ادا کر دیا اور ایک اعرابی آپ کے پاس اپنا اونٹ لینے کے لیے حاضر ہوا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی عمر کا اونٹ اس شخص کو دے دو' لوگوں نے اسے ایک بڑا اونٹ دیا' اعرابی نے عرض کیا: یہ تو میرے اونٹ سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا: تم میں بہتر شخص وہ ہے جو اچھی طرح ادا کرے۔

۶۵ - بَيْعُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً

جانور کو جانور کے عوض ادھار پر فروخت کرنا

۴۶۳۴ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّيَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَّخَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً.

ابوداؤد(۳۳۵۶)ترمذی(۱۲۳۷)ابن ماجہ(۲۲۷۰)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جانور کو جانور کے عوض ادھار پر فروخت کرنے سے منع فرمایا (اور اگر نقد فروخت کرے تو جائز ہے)۔

۶۶ - بَيْعُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ يَدًا بِيَدٍ مُّتَفَاضِلًا

جانور کو جانور کے بدلے نقد بہ نقد' کم یا زیادہ قیمت پر فروخت کرنا

۴۶۳۵ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک غلام آیا اور اس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ ' فَبَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْهِجْرَةِ' وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ ﷺ اَنَّهُ عَبْدٌ' فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيْدُهُ ' فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ' ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدُ ' حَتّٰى يَسْاَلَهُ ' اَعَبْدٌ هُوَ؟ سابقہ(۴۱۹۵)

نے رسول اللہ ﷺ سے ہجرت پر بیعت کی' نبی ﷺ نے خیال نہیں کیا کہ یہ غلام ہے' بعد ازاں اس کا مالک اسے تلاش کرتا ہوا آیا' نبی ﷺ نے فرمایا: یہ مجھے فروخت کر دو۔ آپ نے دو کالے غلام دے کر اسے خرید لیا۔ بعد ازاں کسی سے بیعت نہ لی جب تک کہ دریافت نہ کر لیا کہ کیا یہ غلام ہے (یا آزاد ہے' اگر وہ آزاد ہوتا تو آپ ﷺ اس سے بیعت لیتے)۔

٦٧ - بَيْعُ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

پیٹ کے بچے کے بچے کو فروخت کرنا

٤٦٣٦ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلسَّلَفُ فِيْ حَبَلِ الْحَبَلَةِ رِبًا. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پیٹ کے بچے کے بچے میں سلم کرنا سود ہے۔

ف: حرام ہے' مثلاً ایک شخص دوسرے شخص کو پیسے دے کہ جب تیری اونٹنی کا بچہ پیدا ہو اور پھر اس بچے کا بچہ پیدا ہو تو وہ میرا ہے۔ تو یہ بیع باطل ہے کیونکہ اس میں صریح دھوکا ہے۔ شاید اس اونٹنی کا بچہ پیدا نہ ہو اور اگر بالفرض ہو بھی جائے تو شاید اس کے بچے کا بچہ نہ ہو اور بعض علماء نے کہا ہے کہ دورِ جاہلیت میں لوگ بیع سلم کی میعاد بچے کے بچے کو کرتے یعنی ایک شخص رقم دیتا اور مال دینے کی مدت یہ مقرر کرتا کہ میری جو اونٹنی حاملہ ہے جب یہ بچہ جنے گی پھر وہ بچہ جب حمل سے ہو گا اور جنے گی تو اس وقت میں تیرا مال دوں گا' چونکہ یہ میعاد نامعلوم' غیر مقررہ اور مجہول ہے' لہٰذا اس بیع سے بھی منع فرمایا۔

٤٦٣٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ. ابن ماجہ(۲۱۹۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے پیٹ کے بچے کے بچے کو فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

٤٦٣٨ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ. مسلم(۳۷۸۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے پیٹ کے بچے کے بچے کو فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

٦٨ - تَفْسِيْرُ ذٰلِكَ

اس کی شرح

٤٦٣٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ' وَاَنَا اَسْمَعُ ' وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ ' وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ' كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ جَزُوْرًا اِلٰى اَنْ تُنْتِجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تُنْتِجُ الَّتِيْ فِيْ بَطْنِهَا. بخاری(۲۱۴۳) ابوداؤد(۳۳۸۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے پیٹ کے بچے کے بچے کو فروخت کرنے سے منع فرمایا' یہ دورِ جاہلیت میں ہونے والی ایک بیع تھی' ایک شخص ایک اونٹ خریدتا اور رقم دینے کا وعدہ کرتا' جب تک اونٹنی بچہ جنے پھر اس کا بچہ آگے بچہ جنے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۶۹ - بَيْعُ السِّنِيْنَ

کئی سالوں کا میوہ فروخت کرنا

۴۶۴۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی سالوں کا میوہ فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

ف: یعنی کوئی شخص اپنے باغ کا میوہ دو یا تین سالوں کا کسی شخص کے ہاتھوں فروخت کرے تو یہ جائز نہ ہوگا اور اس میں دھوکا ہے' معلوم نہیں کہ پھل پیدا ہو یا نہ ہو۔

۴۶۴۱ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ ' وَهُوَ ابْنُ عَتِيْقٍ عَنْ جَابِرٍ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ. سابقہ (۴۵۴۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی سالوں کا میوہ فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

۷۰ - اَلْبَيْعُ اِلَى الْاَجَلِ الْمَعْلُوْمِ

ایک مدت مقرر کر کے ادھار فروخت کرنا

۴۶۴۲ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بُرْدَيْنِ قِطْرِيَّيْنِ ' وَكَانَ اِذَا جَلَسَ ' فَعَرِقَ فِيْهِمَا ثَقُلَا عَلَيْهِ ' وَقَدِمَ لِفُلَانٍ الْيَهُوْدِيِّ بَزٌّ مِّنَ الشَّامِ ' فَقُلْتُ لَوْ اَرْسَلْتَ اِلَيْهِ ' فَاشْتَرَيْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ اِلَى الْمَيْسَرَةِ ' فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا يُرِيْدُ مُحَمَّدٌ ' اِنَّمَا يُرِيْدُ اَنْ يَّذْهَبَ بِمَالِيْ اَوْ يَذْهَبَ بِهِمَا ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَذَبَ ' قَدْ عَلِمَ اَنِّيْ مِنْ اَتْقَاهُمْ لِلّٰهِ وَاَدَاهُمْ لِلْاَمَانَةِ. ترمذی (۱۲۱۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر (بحرین کی بستی) قطر کی دو چادریں تھیں' جب آپ تشریف فرما ہوتے اور پسینہ آتا تو وہ کپڑے آپ پر بوجھل اور بھاری ہو جاتے' ایک یہودی کا کپڑا شام سے آیا' میں نے کہا: کاش! آپ اس کے پاس کسی کو بھیجتے اور دو کپڑے اس شرط پر خریدتے کہ جب آپ کے پاس روپیہ ہوگا تو دیں گے۔ آپ نے اس کے پاس کسی شخص کو بھیجا' اس نے کہا: محمد (ﷺ) کا مطلب سمجھ آ گیا کہ وہ میرا مال یا میرے کپڑے ہضم کرنا چاہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ جھوٹا ہے' وہ اچھی طرح جانتا ہے کہ میں اللہ سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور میں امانت کو سب سے زیادہ ادا کرنے والا ہوں۔

۷۱ - سَلَفٌ وَّبَيْعٌ وَّهُوَ اَنْ يَّبِيْعَ السِّلْعَةَ عَلٰى اَنْ يُّسْلِفَهُ سَلَفًا

سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا

۴۶۴۳ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ سَلَفٍ وَّبَيْعٍ ' وَشَرْطَيْنِ فِيْ بَيْعٍ ' وَرِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ. نسائی

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع وسلف' بیع میں دو شرطیں کرنے اور اس چیز کے منافع جس کا تاوان اپنے ذمہ نہ ہو سے منع فرمایا۔

ف: بیع میں دو شرطیں کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً ایک کپڑا اس شرط پر خریدا کہ تم اسے دھلوا دینا یا سلوا دینا۔ اور اس چیز کا نفع جس کا تاوان اپنے ذمہ پر نہ ہو کا معنی یہ ہے کہ پرائے مال سے نفع اٹھایا جائے۔ مثلاً ایک ایسا جانور خریدا جو

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابھی تک بائع کے پاس ہے۔ اس کے کرائے کا خریدار دعویٰ کرے تو یہ ناجائز ہے کیونکہ وہ جانور جب تک خریدار کے قبضہ میں نہ آئے گا' اس وقت تک اگر وہ تباہ ہو جائے یا مر جائے تو خریدار کا نقصان نہیں بلکہ فروخت کنندے کا ہی نقصان ہے لہٰذا نفع بھی بیچنے والا ہی لے گا۔

۷۲ - شَرْطَانِ فِيْ بَيْعٍ وَّهُوَ اَنْ يَّقُوْلَ اَبِيْعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ اِلٰى شَهْرٍ بِكَذَا وَاِلٰى شَهْرَيْنِ بِكَذَا

ایک بیع میں دو شرطیں کرنا' مثلاً کوئی شخص یوں کہے کہ میں یہ چیز تمہارے ہاتھ فروخت کرتا ہوں' اگر ایک ماہ میں قیمت دے گا تو اتنے پیسے اور اگر دو ماہ میں دے گا تو تجھے اتنے پیسے دینا ہوں گے

۴۶۴۴ - **اَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ حَتّٰى ذَكَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَّبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِيْ بَيْعٍ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ. سابقہ(۶۶۲۵)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سلف اور بیع درست نہیں' نہ ہی بیع میں دو شرطیں کی جا سکتی ہیں اور نہ اس چیز کا نفع اٹھانا جس کا تاوان اپنے ذمہ ہو۔

۴۶۴۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ سَلَفٍ وَّبَيْعٍ، وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِيْ بَيْعٍ وَّاحِدٍ، وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ. سابقہ(۶۶۲۵)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سلف اور بیع اور ایک بیع میں دو شرطیں کرنے' جو چیز اپنے پاس نہیں اسے فروخت کرنے اور جس چیز کا نقصان اپنے ذمہ نہیں اس کا نفع لینے سے منع فرمایا۔

۷۳ - بَيْعَتَيْنِ فِيْ بَيْعَةٍ . وَهُوَ اَنْ يَّقُوْلَ اَبِيْعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ نَقْدًا وَّبِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ نَسِيْئَةً

ایک بیع کے اندر دو بیعیں کرنا' مثلاً کوئی شخص یوں کہے کہ میں یہ چیز تمہیں بیچتا ہوں' اگر تو نقد دے گا تو سو روپیہ اور ادھار دے گا تو دو سو روپیہ کو

۴۶۴۶ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِيْ بَيْعَةٍ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بیع میں دو بیعیں کرنے سے منع فرمایا۔

۷۴ - اَلنَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتّٰى تُعْلَمَ

بیع ثنیا کی ممانعت مگر جب معلوم ہو

۴۶۴۷ - **اَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے محاقلت' مزابنت' مخابرت سے منع فرمایا اور استثناء سے بھی مگر جب معلوم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ، وَعَنِ الثُّنْیَا اِلَّا اَنْ تُعْلَمَ.

ہوتو جائز ہے۔

سابقہ(۳۸۸۹)

ف: ثنیا کا مطلب ہے استثناء کرنا' یعنی ایک چیز کوفروخت کرنا اور اس میں سے ایک نامعلوم مقدار کو مستثنیٰ کر لینا' مثلاً کوئی شخص اپنے باغ کا میوہ فروخت کرے مگر کچھ میوہ نکال لینے کی شرط کرے تو جب تک اس کا اندازہ ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو یہ ناجائز ہے۔

٤٦٤٨ - اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ اَیُّوْبَ. وَحَدَّثَنَا زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَیُّوْبُ عَنِ ابْنِ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالثُّنْیَا، وَرَخَّصَ فِی الْعَرَایَا.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ' مخابرہ' معاومہ اور ثنیا سے منع فرمایا اور عرایا کی اجازت بخشی۔

مسلم(۳۸۹۱)ابوداؤد(۳۴۰۴)ترمذی(۱۳۱۳)ابن ماجہ(۲۲۶۶)

٧٥ - اَلنَّخْلُ یُبَاعُ اَصْلُهَا وَیَسْتَثْنِی الْمُشْتَرِیْ ثَمَرَهَا

اگر کوئی کھجور کا درخت فروخت کرے تو پھل کس کے ہیں؟

٤٦٤٩ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اَیُّمَا امْرِیءٍ اَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ اَصْلَهَا، فَلِلَّذِیْ اَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ، اِلَّا اَنْ یَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کوئی کھجور کا درخت فروخت کرے جسے وہ پیوند کر چکا ہو تو پھل اسی کے ہیں' اگر خریدار یہ شرط کر لے کہ پھل میں لوں گا اور بائع راضی ہو جائے تو اسے ہی ملیں گے۔

بخاری(۲۲۰۶)مسلم(۳۸۸۰)ابن ماجہ(۲۲۱۰م)

٧٦ - اَلْعَبْدُ یُبَاعُ وَیَسْتَثْنِی الْمُشْتَرِیْ مَالَهُ

اگر غلام فروخت ہو اور خریدار اس کا مال لینے کی شرط کرے

٤٦٥٠ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ، فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ، اِلَّا اَنْ یَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَّلَهُ مَالٌ، فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ یَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کا درخت' پیوند کیے جانے کے بعد خریدے تو وہ اس کے فروخت کرنے والے کو ملیں گے' مگر جب خریدار اس کی شرط کر لے اور جو شخص غلام کو فروخت کرے اور اس کے پاس مال ہو تو وہ مال بائع کا ہے' سوائے اس کے کہ خریدار شرط کر لے۔

مسلم(۳۸۸۳)ابوداؤد(۳۴۳۳)ابن ماجہ(۲۲۱۱)

٧٧ - اَلْبَیْعُ یَکُوْنُ فِیْهِ الشَّرْطُ فَیَصِحُّ الْبَیْعُ وَالشَّرْطُ

جس بیع میں شرط لگائی گئی وہ بیع اور شرط دونوں صحیح ہیں

٤٦٥١ - اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعْدٌ اَنَّ ابْنَ یَحْیٰی عَنْ زَکَرِیَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا اور میرا اونٹ تھک گیا' میں نے چاہا کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ، فَاَعْيَا جَمَلِي، فَاَرَدْتُّ اَنْ اُسَيِّبَهُ، فَلَحِقَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَدَعَا لَهُ، فَضَرَبَهُ، فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ، فَقَالَ بِعْنِيهِ بِوَقِيَّةٍ قُلْتُ لَا قَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ بِوَقِيَّةٍ وَّاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَدِيْنَةَ اَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ وَابْتَغَيْتُ ثَمَنَهُ، ثُمَّ رَجَعْتُ، فَاَرْسَلَ اِلَيَّ، فَقَالَ اَتُرَانِي اِنَّمَا مَاكَسْتُكَ لِاٰخُذَ جَمَلَكَ؟ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ. بخاری (۲۳۸۵ - ۲۷۱۸ - ۲۹۶۷) مسلم (۴۰۷۴ تا ۴۰۷۶) ابوداؤد (۳۵۰۵) ترمذی (۱۲۵۳) نسائی (۴۶۵۲)

میں اس اونٹ کو آزاد کر دوں' اسی دوران رسول اللہ ﷺ مجھے آ ملے اور آپ نے اس اونٹ کے لیے دعا فرمائی' اور آپ نے اسے ہانکا' وہ اس طرح چلا کہ پہلے کبھی اتنا تیز نہیں چلا تھا۔ پھر آپ نے فرمایا: یہ اونٹ چالیس درہم کے بدلے مجھے دے دو' میں نے عرض کیا کہ میں یہ فروخت نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا کہ بیچ دو۔ چنانچہ میں نے اسے چالیس درہم کے عوض فروخت کر دیا اور ساتھ یہ شرط کی کہ ہم مدینہ منورہ تک اس پر سوار ہوں گے جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو میں اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور قیمت وصول کی۔ میں واپس چلا تو آپ (ﷺ) نے مجھے بلا بھیجا اور فرمایا: کیا تو یہ خیال کرتا ہے کہ میں نے تیرے اونٹ کی قیمت کم لگائی تھی' تاکہ تیرا اونٹ لے لوں' لو یہ رہا تمہارا اونٹ اور تمہارے درہم۔

ف: اس حدیث سے مندرجہ ذیل مسائل کا استنباط ہوتا ہے۔

(۱) بیع میں شرط کرنا جائز اور درست ہے' اگرچہ اس میں فروخت کرنے والے کا نفع ہو۔

(۲) رسول اللہ ﷺ کا حسن خلق ملاحظہ ہو کہ آپ نے وہ چیز بھی واپس کر دی اور دام بھی دے دیئے۔

(۳) یہ حدیث ایک معجزہ ہے رسول اللہ ﷺ کا کہ انتہائی ضعیف اور کمزور اونٹ آپ کی برکت سے چالاک اور تیز ہو گیا۔

۴۶۵۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُّغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ عَلٰى نَاضِحٍ لَّنَا، ثُمَّ ذَكَرْتُ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ، ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَّعْنَاهُ، فَزُحِفَ الْجَمَلُ، فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ، فَانْتَشَطَ حَتّٰى كَانَ اَمَامَ الْجَيْشِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا جَابِرُ، مَا اَرٰى جَمَلَكَ اِلَّا قَدِ انْتَشَطَ قُلْتُ بِبَرَكَتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِعْنِيهِ، وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتّٰى تَقْدَمَ فَبِعْتُهُ، وَكَانَتْ لِيْ اِلَيْهِ حَاجَةٌ شَدِيْدَةٌ، وَلٰكِنِّيْ اِسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ، فَلَمَّا قَضَيْنَا غَزَاتَنَا وَدَنَوْنَا اِسْتَاْذَنْتُهُ بِالتَّعْجِيْلِ، فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، قَالَ اَبِكْرًا تَزَوَّجْتَ اَمْ ثَيِّبًا؟ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اُصِيْبَ وَتَرَكَ جَوَارِيَ اَبْكَارًا، فَكَرِهْتُ اَنْ اٰتِيَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ پانی بھرنے والے اونٹ پر سوار ہو کر جہاد کیا اور بعد ازاں طویل حدیث کو بیان کیا۔ پھر اس کلام کا مفہوم بیان کیا' اس کے بعد فرمایا کہ اونٹ تھک گیا تو نبی ﷺ نے اسے ڈانٹا تو وہ تیز ہو گیا۔ حتیٰ کہ سب لشکر کے آگے ہو گیا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے جابر! مجھے معلوم ہے کہ تمہارا اونٹ تیز ہو گیا ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کی برکت سے۔ آپ نے فرمایا: یہ مجھے بیچ دو۔ اور تم مدینہ منورہ پہنچنے تک اس پر سوار رہو۔ میں نے یہ اونٹ آپ کو فروخت کر دیا۔ اگرچہ مجھے اونٹ کی بہت ضرورت تھی' مگر مجھے اس بات پر شرم آئی (کہ آپ فروخت کرنے کو فرماتے ہیں اور میں فروخت نہ کروں؟) جب ہم جہاد سے فارغ ہوئے اور ہم مدینہ منورہ کے نزدیک پہنچے تو میں نے آپ سے جلدی جانے کی اجازت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا تُعَلِّمُهُنَّ وَتُؤَدِّبُهُنَّ، فَاَذِنَ لِيْ ، وَقَالَ لِيْ اِئْتِ اَهْلَكَ عِشَاءً فَلَمَّا قَدِمْتُ ، اَخْبَرْتُ خَالِيْ بِبَيْعِي الْجَمَلَ فَلَامَنِيْ ، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ غَدَوْتُ بِالْجَمَلِ ، فَاَعْطَانِيْ ثَمَنَ الْجَمَلِ وَالْجَمَلَ وَسَهْمًا مَّعَ النَّاسِ.

سابقہ (٤٦٥١)

طلب کی' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے ابھی نکاح کیا ہے۔ آپ نے پوچھا: کیا کنواری عورت سے شادی کی ہے یا شادی شدہ سے؟ میں نے عرض کیا: ثیب سے (یعنی جس کی شادی ہو چکی تھی اور وہ بعد میں بیوہ ہو گئی' اس کی وجہ یہ ہے کہ) میرے والد عبداللہ بن عمرو مارے گئے اور وہ کنواری لڑکیاں پیچھے چھوڑ گئے تو مجھے ان کے پاس ایک کنواری لڑکی لانا بُرا معلوم ہوا (یعنی ایسی بیوی سے نکاح کر کے لاؤں' جو کنواری ہو) لہٰذا میں نے ثیبہ سے نکاح کر لیا کہ وہ انہیں تعلیم دے اور ادب سکھائے۔ آپ نے اجازت دی' اور فرمایا: رات کو اپنی بیوی کے پاس جاؤ' جب میں گیا تو اپنے ماموں سے اونٹ فروخت کرنے کا حال بیان کیا' انہوں نے مجھے ڈانٹ پلائی' جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں صبح کے وقت اونٹ لے کر گیا' آپ نے اونٹ کی قیمت ادا فرمائی اور اونٹ بھی واپس کر دیا اور مال غنیمت سے ایک حصہ سب لوگوں کے برابر عطا فرمایا۔

٤٦٥٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ، وَكُنْتُ عَلٰى جَمَلٍ، فَقَالَ مَالَكَ فِيْ اٰخِرِ النَّاسِ؟ قُلْتُ اَعْيَا بَعِيْرِيْ فَاَخَذَ بِذَنَبِهٖ ، ثُمَّ زَجَرَهٗ ، فَاِنْ كُنْتُ اِنَّمَا اَنَا فِيْ اَوَّلِ النَّاسِ يُهِمُّنِيْ رَاْسُهٗ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ ، قَالَ مَا فَعَلَ الْجَمَلُ؟ بِعْنِيْهِ قُلْتُ لَابَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَابَلْ بِعْنِيْهِ قُلْتُ لَابَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا، بَلْ بِعْنِيْهِ قَدْ اَخَذْتُهٗ بِوَقِيَّةٍ، اِرْكَبْهُ فَاِذَا قَدِمْتَ الْمَدِيْنَةَ فَاْتِنَا بِهٖ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ ، جِئْتُهٗ بِهٖ، فَقَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ زِنْ لَهٗ اُوْقِيَّةً ، وَزِدْهُ قِيْرَاطًا قُلْتُ هٰذَا شَيْءٌ زَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، فَلَمْ يُفَارِقْنِيْ، فَجَعَلْتُهٗ فِيْ كِيْسٍ، فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِيْ حَتّٰى جَاءَ اَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَاَخَذُوْا مِنَّا مَا اَخَذُوْا.

بخاری (٢٧١٨) مسلم (٤٠٧٧)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک سفر میں' میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا اور اونٹ پر سوار تھا۔ آپ (ﷺ) نے دریافت فرمایا: کیا وجہ ہے کہ تم سب لوگوں سے پیچھے ہو۔ میں نے عرض کیا کہ میرا اونٹ کمزور اور نحیف ہو گیا ہے۔ آپ نے اس اونٹ کی دم پکڑ کر اسے ڈانٹا اور پھر وہ ایسا ہو گیا کہ میں سب لوگوں سے آگے تھا' جب ہم مدینہ منورہ کے نزدیک پہنچے تو آپ نے دریافت فرمایا: اونٹ کو کیا ہوا؟ یہ تم میرے ہاتھ بیچ دو۔ میں نے عرض کیا: نہیں! یارسول اللہ! بلا قیمت ہی قبول فرمایئے۔ آپ نے فرمایا: نہیں فروخت کر ڈالو۔ میں نے عرض کیا: آپ یوں ہی لے لیجئے۔ آپ نے فرمایا: نہیں فروخت کر دو۔ میں نے یہ اونٹ چالیس درہم کے عوض خریدا (آپ نے فرمایا:) تم اس پر سواری کرتے رہو جب مدینہ منورہ پہنچو تو اسے ہمارے پاس لانا' جب میں مدینہ منورہ آیا تو میں نے اونٹ آپ کی خدمت میں پیش کر دیا' آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بلال! اسے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ایک اوقیہ چاندی تول کر دے دو اور ایک قیراط زیادہ دینا۔ میں نے کہا: یہ وہ چیز ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے زائد بخشی ہے' لہٰذا میں نے اسے ایک تھیلی میں محفوظ رکھا اور وہ ہمیشہ میرے پاس محفوظ رہا' یہاں تک کہ حرہ کے روز اہل شام آئے اور وہ ہم سے لے گئے' جو کچھ لے جا سکے۔

ف: حرہ مدینہ منورہ کے نزدیک کالی زمین کو کہتے ہیں۔ ذوالحجہ ۶۳ ہجری میں یزیدی لشکر نے مدینہ منورہ پر چڑھائی کی' جنہوں نے اہل مدینہ کو شہید کیا اور ان کے مال ومتاع کو لوٹا۔

٤٦٥٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَدْرَكَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَكُنْتُ عَلٰى نَاضِحٍ لَّنَا سَوْءٍ، فَقُلْتُ لَا يَزَالُ لَنَا نَاضِحُ سَوْءٍ، فَقُلْتُ لَا يَزَالُ لَنَا نَاضِحُ سَوْءٍ يَا لَهْفَاهُ! فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ تَبِيْعُنِيْهِ يَا جَابِرُ؟ قُلْتُ بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ، قَدْ اَخَذْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا، وَقَدْ اَعَرْتُكَ ظَهْرَهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ هَيَّأْتُهُ فَذَهَبْتُ بِهِ اِلَيْهِ، فَقَالَ يَا بِلَالُ اَعْطِهِ ثَمَنَهُ، فَلَمَّا اَدْبَرْتُ دَعَانِيْ، فَخِفْتُ اَنْ يَّرُدَّهُ، فَقَالَ هُوَ لَكَ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک پانی بھرنے والے اونٹ پر سوار دیکھا' جو بڑا سرکش تھا۔ میں نے کہا: ہمارے لیے ہمیشہ ہی پانی کا بُرا اونٹ رہتا ہے۔ ہائے افسوس! نبی ﷺ نے فرمایا: اے جابر! کیا تم اسے فروخت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ اونٹ بلا قیمت آپ ہی کا ہے۔ آپ نے دعا کی: اے اللہ! جابر کو بخش دے اور اس پر رحم فرما' میں نے اتنے پیسوں کے بدلے اونٹ لے لیا اور میں نے تمہیں یہ اونٹ' مدینہ تک سواری کے لیے ادھار دیا' جب میں مدینہ منورہ پہنچا تو میں اس اونٹ کو تیار کر کے لے گیا' آپ نے فرمایا: اے بلال! اس کی قیمت دے دو' جب میں واپس ہو کر چلا تو آپ نے پھر بلایا' مجھے اس بات کا خدشہ لاحق ہوا کہ کہیں آپ پھر نہ لوٹا دیں۔ آپ نے فرمایا: اونٹ بھی تمہارا ہے' لے جاؤ۔

٤٦٥٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَاَنَا عَلٰى نَاضِحٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَتَبِيْعُنِيْهِ بِكَذَا وَكَذَا، وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ، هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَالَ اَتَبِيْعُنِيْهِ بِكَذَا وَكَذَا؟ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ، هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ اَتَبِيْعُنِيْهِ بِكَذَا وَكَذَا؟ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ، هُوَ لَكَ قَالَ اَبُوْ نَضْرَةَ وَكَانَتْ كَلِمَةً يَّقُوْلُهَا الْمُسْلِمُوْنَ، اِفْعَلْ كَذَا وَكَذَا، وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ.

بخاری (۲۷۱۸) مسلم (۳۶۲۷ - ۴۰۷۸) ابن ماجہ (۲۲۰۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے اور میں ایک پانی بھرنے والے اونٹ پر سوار تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تم اسے اتنی اتنی قیمت لے کر بیچو گے؟ اللہ تمہاری مغفرت کرے! میں نے عرض کیا: یا نبی اللہ! وہ آپ کا ہے۔ آپ نے دریافت فرمایا: اتنے اتنے پیسے لے کر فروخت کرو گے؟ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے! میں نے عرض کیا: یا نبی اللہ! ہاں! وہ آپ ہی کا ہے۔ آپ نے دریافت فرمایا: کیا تو اتنی قیمت کے بدلے فروخت کرے گا۔ میں نے عرض کیا: وہ آپ ہی کا ہے؟ اس حدیث کے راوی ابونضرہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

تمہاری مغفرت فرمائے' ایک ایسا کلمہ ہے جو مسلمان کہا کرتے تھے' مثلاً: ایسا ایسا کرو' اللہ تمہاری مغفرت کرے۔

۷۸ - اَلْبَيْعُ يَكُوْنُ فِيْهِ الشَّرْطُ الْفَاسِدُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَيَبْطُلُ الشَّرْطُ

اگر بیع میں شرط فاسد ہو تو بیع درست ہو جائے گی اور شرط باطل ہو گی

۴۶۵۶ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرَيْتُ بَرِيْرَةَ، فَاشْتَرَطَ اَهْلُهَا وَلَاءَ هَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ اَعْتِقِيْهَا، فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَاَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَدَعَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا، فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا، وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا.

سابقہ (۳۴۴۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے بریرہ کو خریدا اور اس کے والیوں نے یہ شرط لگائی کہ اس کا ترکہ ہم لیں گے۔ میں نے اس بات کا تذکرہ نبی ﷺ سے کیا' آپ نے فرمایا: اسے آزاد کر دو کیونکہ ترکہ اسی شخص کو ملتا ہے جو خرید کر روپیہ دے' پھر اسے آزاد کر دے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا اور اسے اپنے خاوند کی طرف سے اختیار دیا' اس نے خاوند سے جدا ہونا اختیار کیا اور اس کا خاوند آزاد تھا۔

ف: رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنے خاوند کی طرف سے اختیار دیا۔ یعنی وہ چاہے تو اس کے پاس رہے اور چاہے تو اس سے علیحدہ اور الگ ہو جائے کیونکہ آزاد کردہ لونڈی کو اختیار ہوتا ہے کہ اس خاوند کے پاس رہے یا نہ رہے جس خاوند سے اس کے آزاد ہونے سے قبل نکاح ہوا تھا۔

۴۶۵۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيْرَةَ لِلْعِتْقِ، وَاَنَّهُمُ اشْتَرَطُوْا وَلَاءَ هَا، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِشْتَرِيْهَا، فَاَعْتِقِيْهَا، فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ وَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِلَحْمٍ، فَقِيْلَ هٰذَا تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ، فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ، وَّلَنَا هَدِيَّةٌ وَّخُيِّرَتْ. سابقہ (۳۴۵۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کرنے کے لیے خریدنے کا ارادہ فرمایا' لیکن اس کے مالکوں نے شرط یہ لگائی کہ اس کا ترکہ ہم لیں گے۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس بات کا تذکرہ ہوا۔ آپ نے فرمایا: تم اسے خرید لو اور آزاد کر دو کیونکہ ولاء اسی شخص کو ملے گی جو آزاد کرے گا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوشت لایا گیا۔ لوگوں نے کہا کہ یہ گوشت صدقہ کا ہے جو حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو دیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بریرہ کے لیے یہ صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے' جب وہ آزاد ہوئیں تو انہیں اختیار ملا کہ چاہے اپنے خاوند کے پاس رہیں چاہے نہ رہیں۔

۴۶۵۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ عَائِشَةَ اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا، فَقَالَ اَهْلُهَا نَبِيْعُكِهَا عَلٰى اَنَّ الْوَلَاءَ لَنَا، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكَ، فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک لونڈی خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ فرمایا' اس کے مالکوں نے کہا کہ ہم یہ لونڈی آپ کے ہاتھوں اس شرط پر فروخت کرتے ہیں کہ ولاء (ترکہ) ہمیں ملے گا۔ انہوں نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا' آپ نے فرمایا: تمہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بخاری(۲۱۶۹ - ۲۵۶۲ - ۶۷۵۷)مسلم(۳۷۵۵)ابوداؤد(۲۹۱۵)

ف: پس بیع صحیح ہے اور ان کی شرط باطل ہے۔

۷۹ - بَيْعُ الْمَغَانِمِ قَبْلَ اَنْ تُقْسَمَ

مال غنیمت کو تقسیم ہونے سے پہلے فروخت کرنا

۴۶۵۹ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَجِیْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَیْعِ الْمَغَانِمِ حَتّٰی تُقْسَمَ، وَعَنِ الْحَبَالٰی اَنْ یُّوْطَاْنَ حَتّٰی یَضَعْنَ مَا فِیْ بُطُوْنِهِنَّ، وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِیْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مال غنیمت کی فروخت سے منع فرمایا' جب تک کہ یہ تقسیم نہ ہو' اور آپ نے (جہاد میں قید ہو کر آنے والی) حاملہ عورتوں سے جماع کرنے سے بھی منع فرمایا' جب تک کہ وہ بچہ نہ جنیں اور آپ نے ہر ڈاڑھوں والے درندے کے گوشت سے بھی منع فرمایا (جیسے شیر' بھیڑیا' چیتا وغیرہ)۔

۸۰ - بَيْعُ الْمُشَاعِ

مال مشترک کو فروخت کرنا

۴۶۶۰ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِیْلُ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلشُّفْعَةُ فِیْ كُلِّ شِرْكٍ رَبْعَةٍ اَوْ حَائِطٍ لَا یَصْلُحُ لَهٗ اَنْ یَّبِیْعَ حَتّٰی یُؤْذِنَ شَرِیْكَهٗ، فَاِنْ بَاعَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ حَتّٰی یُؤْذِنَهٗ.

مسلم(۴۱۰۴ - ۴۱۰۵)ابوداؤد(۳۵۱۳)نسائی(۴۷۱۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ ہر مشترک چیز میں ہے' خواہ وہ زمین ہو یا باغ ایک شریک کے لیے یہ درست نہیں کہ وہ اپنا مال غنیمت فروخت کرے' جب تک وہ دوسرے شریک سے اجازت نہ لے' اگر وہ فروخت کرے تو دوسرا شریک لینے کا زیادہ حق دار ہے' جب تک کہ وہ (اس کے بیچنے کی) اجازت نہ دے۔

۸۱ - اَلتَّسْهِیْلُ فِیْ تَرْكِ الْاِشْهَادِ عَلَی الْبَیْعِ

فروخت کرتے وقت گواہ مقرر کرنے میں آسانی

۴۶۶۱ - **اَخْبَرَنَا** الْهَیْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَیْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی، وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ عَنِ الزُّبَیْدِیِّ، اَنَّ الزُّهْرِیَّ اَخْبَرَهٗ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَیْمَةَ، اَنَّ عَمَّهٗ حَدَّثَهٗ، وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ ﷺ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ اِبْتَاعَ فَرَسًا مِّنْ اَعْرَابِیٍّ، وَاسْتَتْبَعَهٗ لِیَقْبِضَ ثَمَنَ فَرَسِهٖ، فَاَسْرَعَ النَّبِیُّ ﷺ وَاَبْطَاَ الْاَعْرَابِیُّ وَطَفِقَ الرِّجَالُ یَتَعَرَّضُوْنَ لِلْاَعْرَابِیِّ، فَیَسُوْمُوْنَهٗ بِالْفَرَسِ، وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ اِبْتَاعَهٗ حَتّٰی زَادَ بَعْضُهُمْ فِی السَّوْمِ عَلٰی مَا ابْتَاعَهٗ بِهٖ مِنْهُ، فَنَادَی الْاَعْرَابِیُّ النَّبِیَّ ﷺ، فَقَالَ اِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هٰذَا الْفَرَسَ وَاِلَّا بِعْتُهٗ،

حضرت عمارہ بن خزیمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے اپنے چچا (خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ) سے سنا جو نبی ﷺ کے صحابی تھے کہ نبی ﷺ نے ایک اعرابی سے ایک گھوڑا خریدا اور اس کو ساتھ لے گئے اس لیے کہ اپنے گھوڑے کی قیمت لے لے تو نبی ﷺ جلدی چلے اور اعرابی' سست رفتاری سے چلا۔ لوگوں نے اعرابی سے پوچھنا شروع کیا اور گھوڑے کی قیمت لگانے لگے انہیں علم نہ تھا کہ نبی ﷺ اس گھوڑے کو خرید چکے ہیں۔ حتیٰ کہ بعض لوگوں نے (لاعلمی میں) آپ کی قیمت خرید کی بہ نسبت اس کی قیمت میں اضافہ کر دیا۔ اس وقت اعرابی نے نبی ﷺ کو پکارا' اگر آپ نے خریدنا ہے تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ حِيْنَ سَمِعَ نِدَاءَهُ ، فَقَالَ اَلَيْسَ قَدِ ابْتَعْتَهُ مِنْكَ؟ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا بِعْتُكَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَدِ ابْتَعْتَهُ مِنْكَ فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُوْذُوْنَ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَبِالْاَعْرَابِيِّ ، وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ، وَطَفِقَ الْاَعْرَابِيُّ يَقُوْلُ هَلُمَّ شَاهِدًا يَّشْهَدُ اَنِّيْ قَدْ بِعْتُكَهُ ، قَالَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَا اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بِعْتَهُ قَالَ فَاَقْبَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى خُزَيْمَةَ، فَقَالَ لِمَ تَشْهَدُ؟ قَالَ بِتَصْدِيْقِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ. ابوداؤد(۳۶۰۷)

ٹھیک وگرنہ میں گھوڑا کسی دوسرے شخص کے ہاتھ فروخت کر رہا ہوں۔ نبی ﷺ یہ آواز سن کر کھڑے ہوئے اور دریافت فرمایا: کیا تم نے یہ گھوڑا مجھے فروخت نہیں کر دیا؟ اور میں نے تم سے خرید نہیں لیا؟ اعرابی نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے اسے آپ کے ہاتھ فروخت نہیں کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: میں تم سے خرید چکا ہوں۔ کچھ لوگ نبی ﷺ کی طرف ہو گئے اور بعض دوسرے اعرابی کی طرف اور دونوں میں تکرار ہونے لگی۔ اعرابی نے کہا: اچھا تو آپ گواہ لائیے کہ میں نے آپ کے ہاتھوں گھوڑا فروخت کر دیا ہے؟ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے یہ گھوڑا (نبی ﷺ کے ہاتھ) فروخت کر دیا ہے۔ نبی ﷺ نے حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: تم کیسے گواہی دیتے ہو؟ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! آپ کی تصدیق کی وجہ سے (کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں، جھوٹ بولنا آپ کی شان سے بہت بعید ہے) تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی کو دو اشخاص کی گواہی کے برابر قرار دے دیا۔

ف: قرآن مجید میں ہے کہ جب تم فروخت کرو تو گواہ مقرر کر لو اور یہ حکم بطریق استحباب کے ہے، وجوبی نہیں اور اس میں حکمت یہ ہے کہ آئندہ معاملہ پیچیدہ نہ ہو۔

۸۲ - اِخْتِلَافُ الْمُتَبَايِعَيْنِ فِي الثَّمَنِ

بیچنے والے اور خریدنے والے کا قیمت میں اختلاف

۴۶۶۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ عُمَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ ، وَهُوَ مَا يَقُوْلُ رَبُّ السِّلْعَةِ اَوْ يَتْرُكَانِ. ابوداؤد(۳۵۱۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب فروخت کنندہ اور خریدار قیمت میں اختلاف کریں (فروخت کرنے والا زیادہ بتائے اور خریدار کم کہے) اور دونوں کے پاس گواہ نہ ہوں تو فروخت کرنے والے کی بات کو ترجیح دی جائے گی (اسی کا اعتبار ہوگا، بشرطیکہ وہ قسم کھا لے) اور خریدار کو اسی قیمت پر لینا ہوگا یا اگر نہ لے تو اسے چھوڑ دینے کا اختیار ہے۔

۴۶۶۳ - اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ، وَاللَّفْظُ لِاِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ

حضرت عبدالملک بن عبید کا بیان ہے کہ ہم حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور وہاں دو آدمی آئے، جنہوں نے سامان فروخت کیا تھا، ایک شخص بولا کہ میں نے تو

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَضَرْنَا اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ' اَتَاهُ رَجُلَانِ تَبَايَعَا سِلْعَةً ' فَقَالَ اَحَدُهُمَا اَخَذْتُهَا بِكَذَا وَبِكَذَا ' وَقَالَ هٰذَا بِعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا ' فَقَالَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ اُتِيَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فِيْ مِثْلِ هٰذَا ' فَقَالَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اُتِيَ بِمِثْلِ هٰذَا ' فَاَمَرَ الْبَائِعَ اَنْ يَّسْتَحْلِفَ ' ثُمَّ يَخْتَارُ الْمُبْتَاعُ فَاِنْ شَآءَ اَخَذَ وَاِنْ شَآءَ تَرَكَ. نسائی

اتنے اتنے دام دے کر لیا ہے اور دوسرا کہنے لگا: میں نے اتنے اتنے داموں کے عوض فروخت کیا ہے۔ حضرت ابوعبیدہ نے بتایا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس اسی نوعیت کا ایک مقدمہ آیا۔ انہوں نے بتایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا' آپ کی خدمت میں بھی ایسا ہی مقدمہ پیش ہوا تو آپ نے فروخت کرنے والے کو حلف اٹھانے کا حکم فرمایا اور بعد ازاں خریدار کو اختیار دیا کہ وہ چاہے تو (فروخت کنندہ کی قسم کے مطابق بیان کیے گئے) داموں کے بدلے سامان لے لے وگرنہ چھوڑ دے۔

۸۳ - مُبَايَعَةُ اَهْلِ الْكِتَابِ

اہل کتاب سے خرید وفروخت کرنا

٤٦٦٤ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ يَّهُوْدِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيْئَةٍ وَاَعْطَاهُ دِرْعًا لَّهُ رَهْنًا. سابقہ(٤٦٢٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار اناج خریدا اور آپ نے اس کے پاس اپنی زرہ گروی رکھ دی۔

٤٦٦٥ - **اَخْبَرَنَا** يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَدِرْعُهُ مَرْهُوْنَةٌ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ بِثَلَاثِيْنَ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ لِّاَهْلِهِ. ترمذی(١٢١٤)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا اور آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے بدلے گروی تھی' جو آپ نے اپنے گھر والوں کے لیے خریدے تھے۔

۸۴ - بَيْعُ الْمُدَبَّرِ

مدبر کی بیع

٤٦٦٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ عُذْرَةَ عَبْدًا لَّهُ عَنْ دُبُرٍ ' فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' فَقَالَ اَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ؟ قَالَ لَا ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يَّشْتَرِيْهِ مِنِّيْ؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ ' فَجَاءَ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ ' ثُمَّ قَالَ اِبْدَاْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا ' فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِاَهْلِكَ ' فَاِنْ فَضَلَ مِنْ اَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِيْ قَرَابَتِكَ ' فَاِنْ فَضَلَ مِنْ ذِيْ قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُوْلُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَّمِيْنِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ. سابقہ(٢٥٤٥)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بنو عذرہ میں سے ایک شخص نے ایک غلام کو مدبر کر دیا (یعنی کہا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے)' اس بات کی اطلاع رسول اللہ ﷺ کو ملی' آپ نے اس کے مالک سے دریافت فرمایا: کیا تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی مال ہے؟ اس نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس غلام کو مجھ سے کون خریدتا ہے؟ یہ سن کر حضرت نعیم بن عبداللہ عدوی نے اس غلام کو آٹھ سو درہم کے عوض خریدا اور وہ درہم لا کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیے' آپ نے یہ درہم اس کے مالک کو دیئے اور فرمایا: پہلے اپنے آپ پر خرچ کرو اور صدقہ دو' پھر اگر کچھ بچے تو اپنے گھر والوں کو دو' اگر اپنے گھر والوں سے بھی بچ جائے تو اپنے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عزیزوں کو دو' اگر عزیزوں سے بھی بچے تو اس طرح یعنی سامنے اور دائیں و بائیں طرف اشارہ فرمایا یعنی فقیروں کو صدقہ دے دے۔

٤٦٦٧ - **اَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ اَبُوْ مَذْكُوْرٍ' اَعْتَقَ غُلَامًا لَّهُ عَنْ دُبُرٍ يُّقَالُ لَهُ يَعْقُوْبُ لَمْ يَكُنْ لَّهُ مَالٌ غَيْرُهُ ' فَدَعَا بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' فَقَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْهِ؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عبدِ اللّٰهِ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ ' فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ ' وَقَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فَقِيْرًا فَلْيَبْدَاْ بِنَفْسِهِ ' فَاِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلٰى عِيَالِهِ ' فَاِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلٰى قَرَابَتِهِ اَوْ عَلٰى ذِيْ رَحِمِهِ ' فَاِنْ كَانَ فَضْلًا فَهٰهُنَا وَهٰهُنَا. مسلم (۲۳۱۱) ابوداؤد (۳۹۵۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو مذکور نامی ایک انصاری مرد نے اپنے غلام یعقوب کو مدبر کر دیا کہ اس کے پاس اس کے سوا اور کوئی مال نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا اور دریافت فرمایا: اس غلام کو کون خریدتا ہے؟ نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس غلام کو آٹھ سو درہم کے عوض خریدا۔ اور وہ درہم اس انصاری مرد کو دیئے اور فرمایا: تم میں سے جب کوئی شخص محتاج ہو تو وہ سب سے پہلے اپنی ذات سے شروع کرے' پھر اگر کچھ بچے تو وہ اسے اپنی بیوی بچوں پر صرف کرے پھر اگر کچھ بچے تو وہ اسے اپنے رشتہ داروں یا ذی رحم پر خرچ کرے اور اگر پھر بھی کچھ بچے تو وہ ادھر ادھر فقیروں پر خرچ کرے۔

٤٦٦٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَاعَ الْمُدَبَّرَ. بخاری (۲۲۳۰ - ۷۱۸۶) ابوداؤد (۳۹۵۵) نسائی (۵۴۳۳) ابن ماجہ (۲۵۱۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مدبر کو فروخت فرمایا۔

۸۵ - بَيْعُ الْمُكَاتَبِ

مکاتب کو فروخت کرنا

٤٦٦٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ ' اَنَّ بَرِيْرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِيْنُهَا فِيْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا' فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ اِرْجِعِيْ اِلٰى اَهْلِكِ فَاِنْ اَحَبُّوْا اَنْ اَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُوْنُ وَلَاؤُكِ لِيْ فَعَلْتُ ' فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ بَرِيْرَةُ لِاَهْلِهَا' فَاَبَوْا وَقَالُوْا اِنْ شَاءَتْ اَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُوْنَ لَنَا وَلَاؤُكِ ' فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِبْتَاعِيْ وَاَعْتِقِيْ ' فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَّشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَّيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ' فَمَنِ اشْتَرَطَ شَيْئًا لَّيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَيْسَ لَهُ ' وَاِنِ اشْتَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ وَّشَرْطُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس (بدل کتابت ادا کرنے کے لیے) مدد طلب کرنے آئیں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جاؤ اور اپنے مالکوں سے پوچھو اگر انہیں منظور ہو تو میں تمہاری کتابت کے پیسے ادا کر دوں گی اور تمہارا ترکہ میرا ہو گا' اس نے آ کر اپنے مالکوں سے بیان کیا اور انہوں نے انکار کیا اور کہا: اگر انہیں منظور ہو تو وہ جو چاہیں اور جیسے چاہیں کریں تیری وراثت ہم لیں گے۔ آپ (عائشہ رضی اللہ عنہا) نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم خرید کر لو اور آزاد کر دو۔ ترکہ اسی شخص کو ملے گا جو آزاد کرے' بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَحَقُّ وَاَوْثَقُ. بخاری (۲۵۶۱ - ۲۷۱۷) مسلم (۳۷۵۶) ابوداؤد (۳۹۲۹) ترمذی (۲۱۲۴) نسائی (۴۶۷۰)

۸۶ - اَلْمُكَاتَبُ يُبَاعُ قَبْلَ اَنْ يُّقْضٰى مِنْ كِتَابَتِهٖ شَيْئًا

مکاتب نے اگر اپنے بدل کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا ہو تو اس کا فروخت کرنا درست ہے

۴۶۷۰ - **اَخْبَرَنَا** يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ رِجَالٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ يُوْنُسُ، وَاللَّيْثُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْ بَرِيْرَةُ اِلَىَّ، فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ اِنِّىْ كَاتَبْتُ اَهْلِىْ عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فِىْ كُلِّ عَامٍ اَوْقِيَّةٌ فَاَعِيْنِيْنِىْ، وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَنَفِسَتْ فِيْهَا اِرْجِعِىْ اِلٰى اَهْلِكِ، فَاِنْ اَحَبُّوْا اَنْ اُعْطِيَهُمْ ذٰلِكَ جَمِيْعًا وَّيَكُوْنَ وَلَاؤُكِ لِىْ فَعَلْتُ، فَذَهَبَتْ بَرِيْرَةُ اِلٰى اَهْلِهَا، فَعَرَضَتْ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ، فَاَبَوْا وَقَالُوْا اِنْ شَاءَتْ اَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُوْنَ ذٰلِكَ لَنَا، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكَ مِنْهَا ابْتَاعِىْ وَاَعْتِقِىْ فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ فَفَعَلَتْ، وَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِى النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالٰى ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ، فَمَا بَالُ النَّاسِ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَّيْسَتْ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ، مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَّيْسَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ، فَهُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ، قَضَاءُ اللّٰهِ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ اَوْثَقُ، وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ. سابقہ (۴۶۶۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ بریرہ میرے پاس آئیں اور کہنے لگیں: اے عائشہ! میں نے اپنے مالکوں سے سات اوقیہ پر کتابت کی کہ میں ہر سال ایک اوقیہ ادا کروں گی' لہٰذا آپ میرے ساتھ تعاون فرمائیں اور انہوں نے اپنی کتابت میں سے کچھ بھی ادا نہیں کیا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کی طرف رغبت ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم اپنے مالکوں کے پاس جاؤ اور اگر وہ رضا مند ہوں تو میں یہ سات اوقیے اکٹھے دے دوں گی لیکن تمہارا ترکہ میں لوں گی۔ بریرہ مالکوں کے پاس گئیں اور ان سے یہ بیان کیا' انہوں نے انکار کر دیا کہ اگر وہ (عائشہ) چاہیں تو وہ تمہارے معاملے سے علیحدہ رہیں تو رہیں' تاہم ترکہ ہم لیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا' تو آپ نے فرمایا: تم ان کے کہنے سے بریرہ کو نہ چھوڑو' خرید لو اور آزاد کر دو' کیونکہ ولاء اسی کو ملے گی' جو آزاد کرے گا' چنانچہ حضرت عائشہ نے ایسا ہی کیا۔ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد بیان فرمائی اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں' جو شخص ایسی شرط لگائے جو کتاب اللہ میں نہیں ہے تو وہ باطل ہے' اگرچہ سو شرطیں بھی ہوں' اللہ جل شانہٗ کا حکم قبول کرنے کے زیادہ لائق ہے اور اس کی شرط بھی نہایت مضبوط ہے' ولاء اسی شخص کو ملے گی جو آزاد کرے گا۔

۸۷ - بَيْعُ الْوَلَاءِ

ولاء کا فروخت کرنا

۴۶۷۱ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کے فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ. مسلم(۳۷۶۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی فروخت اور ہبہ سے منع فرمایا۔

۴۶۷۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هِبَتِهِ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی فروخت اور ہبہ سے منع فرمایا۔

۴۶۷۳ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ.

بخاری(۲۵۳۴) مسلم(۳۷۶۸) ابوداؤد(۲۹۱۹) ترمذی(۱۲۳۶) ابن ماجہ(۲۷۴۷)

۸۸ - بَيْعُ الْمَاءِ

پانی کو فروخت کرنا

۴۶۷۴ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى السِّيْنَانِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ اَيُّوْبَ السِّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پانی کو فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

۴۶۷۵ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ عُمَرَ، وَقَالَ مَرَّةً ابْنَ عَبْدٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ قَالَ قُتَيْبَةُ لَمْ اَفْقَهْ عَنْهُ بَعْضَ حُرُوْفِ اَبِي الْمِنْهَالِ كَمَا اَرَدْتُّ. ابوداؤد(۳۴۷۸) ترمذی(۱۲۷۱) نسائی (۴۶۷۶ - ۴۶۷۷) ابن ماجہ(۲۴۷۶)

حضرت مرۃ بن عبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ پانی فروخت کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔ قتیبہ نے کہا کہ میں سفیان سے حسب منشاء ابوالمنہال کے بعض الفاظ نہ سمجھ سکا۔

۸۹ - بَيْعُ فَضْلِ الْمَاءِ

بچا ہوا پانی فروخت کرنا

۴۶۷۶ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ اِيَاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ، وَبَاعَ قَيِّمُ الْوَهَطِ فَضْلَ مَاءِ الْوَهَطِ، فَكَرِهَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو. سابقہ(۴۶۷۵)

حضرت ایاس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بچے ہوئے پانی کو بیچنے سے منع فرمایا اور قیم نے طائف کے ایک گاؤں وہط کا بچا ہوا پانی فروخت کیا تو اسے عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے برا جانا۔

۴۶۷۷ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ اَبَا الْمِنْهَالِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَبِيْعُوْا

صحابی رسول، حضرت ایاس بن عبد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بچا ہوا پانی فروخت نہ کرو، کیونکہ نبی ﷺ نے بچے ہوئے پانی کو فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَضْلَ الْمَاءِ، فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ.

سابقہ (۴۶۷۵)

۹۰ - بَيْعُ الْخَمْرِ

شراب فروخت کرنا

۴۶۷۸ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ الْمِصْرِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَهْدٰى رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَاوِيَةَ خَمْرٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ عَلِمْتَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَرَّمَهَا؟ فَسَارَّ وَلَمْ اَفْهَمْ مَا سَارَّ كَمَا اَرَدْتُّ، فَسَاَلْتُ اِنْسَانًا اِلٰى جَنْبِهٖ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِمَ سَارَرْتَهُ؟ قَالَ اَمَرْتُهُ اَنْ يَّبِيْعَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّ الَّذِيْ حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا، فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتّٰى ذَهَبَ مَا فِيْهِمَا.

مسلم (۴۰۲۰)

حضرت ابن وعلہ مصری کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے انگور سے نچوڑے ہوئے پانی کے متعلق دریافت کیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں شراب کی مشکیں تحفہ لایا' نبی ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام فرمایا ہے؟ پھر کسی نے آہستہ سے اس شخص کے کان میں کچھ کہا اور مجھے معلوم نہیں کہ کیا کہا' میں نے اس کے نزدیک بیٹھے ہوئے ایک اور شخص سے پوچھا' تو نبی ﷺ نے فرمایا: تو نے اس کے کان میں کیا کہا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ میں نے تو اس شخص سے کہا کہ فروخت کردو۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جس ذات اقدس نے اس کا پینا حرام قرار دیا ہے اس نے اس کا فروخت کرنا بھی حرام قرار دیا ہے' تب اس نے دونوں مشکوں کا منہ کھول دیا اور اس میں جتنی شراب تھی بہہ گئی۔

۴۶۷۹ - **حَدَّثَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ اٰيَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَتَلَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ، ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ.

بخاری (۴۵۹ - ۲۰۸۴ - ۲۲۲۶ - ۴۵۴۰ تا ۴۵۴۳) مسلم (۴۰۲۲ - ۴۰۲۳) ابوداؤد (۳۴۹۰ - ۳۴۹۱) ابن ماجہ (۳۳۸۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب سود کی آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور لوگوں کو پڑھ کر سنائیں' بعدازاں شراب کی تجارت کو حرام قرار دیا۔

۹۱ - بَابُ بَيْعِ الْكَلْبِ

کتا فروخت کرنا

۴۶۸۰ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ.

سابقہ (۴۳۰۳)

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت اور رنڈی (داشتہ) عورت کے مہر اور نجومی کی کمائی سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٦٨١ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ اَشْيَاءَ حَرَّمَهَا ' وَثَمَنُ الْكَلْبِ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چند چیزوں کو حرام فرمایا تو ان میں کتے کی قیمت کو بھی حرام قرار دیا۔

٩٢ - مَا اسْتُثْنِيَ

کون سا کتا فروخت کرنا درست ہے؟

٤٦٨٢ - اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ' وَالسِّنَّوْرِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا مُنْكَرٌ. سابقہ(٤٣٠٦)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت سے منع فرمایا' مگر شکاری کتا (اس سے مستثنیٰ ہے)۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ یہ حدیث منکر ہے۔

٩٣ - بَيْعُ الْخِنْزِيْرِ

سور کا فروخت کرنا

٤٦٨٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ' اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ وَالْاَصْنَامِ' فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ شُحُوْمَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهٗ يُطْلٰى بِهَا السُّفُنُ ' وَيُدَّهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ ' وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ؟ فَقَالَ لَا ' هُوَ حَرَامٌ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ' اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهَا جَمَّلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهٗ. سابقہ(٤٢٦٧)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مکہ مکرمہ میں فتح مکہ کے سال فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ اور اس کے رسول نے شراب' مردار' سور اور بتوں کو حرام قرار دیا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مردار کی چربی کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ جس سے کشتیاں چکنی کی جاتی ہیں اور کھالوں کو تیل لگایا جاتا ہے اور لوگ اسے جلا کر روشنی کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں وہ حرام ہے' نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کرے' جب اللہ عزوجل نے ان پر چربی کو حرام فرمایا تو انہوں نے اسے پگھلایا' بعد ازاں فروخت کر کے اس کی قیمت کھائی۔

٩٤ - بَيْعُ ضِرَابِ الْجَمَلِ

نر اونٹ کو مادہ پر چڑھانے کا معاوضہ لینا

٤٦٨٤ - اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ' اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا يَّقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ ' وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَبَيْعِ الْاَرْضِ لِلْحَرْثِ يَبِيْعُ الرَّجُلُ اَرْضَهٗ وَمَاءَهٗ ' فَعَنْ ذٰلِكَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ. مسلم(٣٩٨١)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نر اونٹ کو مادہ اونٹنی کے ساتھ جفتی پر اجرت لینے سے منع فرمایا۔ نیز آپ نے پانی فروخت کرنے' اور کھیتی کے لیے زمین کو فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ اور نبی ﷺ نے زمین اور پانی کو خریدنے سے بھی منع فرمایا۔

ف: پانی اور کھیتی کو فروخت کرنے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔ یعنی کوئی شخص اپنی زمین اور پانی کو دوسرے شخص کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ہاتھ فروخت کرے کہ وہ اس میں کھیتی باڑی کرے گا اور اس میں سے ایک حصہ بھی لے۔

٤٦٨٥ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ح وَاَنْبَاَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ.

بخاری (۲۲۸٤) ابوداؤد (۳٤۲۹) ترمذی (۱۲۷۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نر کی جفتی کرانے پر اجرت لینے سے منع فرمایا۔

ف: بلکہ نر کو بغیر اجرت کے دینا چاہیے اگر مادہ والا خوشی سے دے تو کوئی حرج نہیں۔

٤٦٨٦ - اَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي الصَّعْقِ اَحَدِ بَنِيْ كِلَابٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ، فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ اِنَّا نُكْرِمُ عَلٰى ذٰلِكَ. ترمذی (۱۲۷٤)

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قبیلہ بنی کلاب کی ایک شاخ بنی صعق میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور نر و مادہ کی جفتی کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے اس سے منع فرمایا' اس شخص نے کہا: ہمیں بطور تحفہ کچھ ملتا ہے۔

ف: یعنی ہم شرط نہیں کرتے' بلکہ مادہ جانور والا اپنی خوشی سے کچھ نذر کرتا ہے۔ ترمذی شریف کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے بطور تحفہ کے ملنے والی رقم کی اجازت بخشی۔

٤٦٨٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگوانے کی کمائی کھانے' نر سے جفتی کرانے کی اجرت وصول کرنے اور کتے کی قیمت وصول کرنے سے منع فرمایا۔

٤٦٨٨ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ. نسائی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نر کی مادہ کے ساتھ جفتی کی مزدوری سے منع فرمایا۔

٤٦٨٩ - اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَعَسْبِ الْفَحْلِ.

ترمذی (۱۲۷۹م) ابن ماجہ (۲۱٦۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت وصول کرنے اور نر کی مادہ سے جفتی کی مزدوری سے منع فرمایا۔

٩٥ - اَلرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْبَيْعَ فَيُفْلِسُ وَيُوْجَدُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهٖ

ایک شخص ایک چیز خریدے پھر مفلس ہو جائے اور وہ چیز جوں کی توں موجود ہو

٤٦٩٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَّحْيٰى عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَبِیْ بَکْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَیُّمَا امْرِیءٍ اَفْلَسَ، ثُمَّ وَجَدَ رَجُلٌ عِنْدَهٗ سِلْعَتَهٗ بِعَیْنِهَا، فَهُوَ اَوْلٰی بِهٖ مِنْ غَیْرِهٖ.

نے فرمایا: جو شخص مفلس ہو جائے' بعد ازاں اس کے پاس ایک شخص اپنا فروخت شدہ سامان جوں کا توں پائے تو دوسروں کی نسبت وہ شخص اس کے لینے کا زیادہ حق دار ہے۔

بخاری (۲۴۰۲) مسلم (۳۹۶۳ تا ۳۹۶۵) ابوداؤد (۳۵۱۹ تا ۳۵۲۲) ترمذی (۱۲۶۲) نسائی (۴۶۹۱) ابن ماجہ (۲۳۵۸ - ۲۳۵۹)

۴۶۹۱ - **اَخْبَرَنِیْ** عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ وَّاِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ، وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ اَبِیْ حُسَیْنٍ، اَنَّ اَبَا بَکْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَدِیْثِ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ یُعْدِمُ اِذَا وُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ بِعَیْنِهٖ، وَعَرَفَهٗ اَنَّهٗ لِصَاحِبِهِ الَّذِیْ بَاعَهٗ. سابقہ (۴۶۹۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے اس شخص کے بارے میں' جو نادار ہو جائے' یہ روایت ہے کہ جب اس کے پاس کسی کی چیز جوں کی توں ملے اور وہ اس کو پہچان بھی لے تو وہ چیز اسی شخص کی ہے جس نے اسے فروخت کیا تھا۔

۴۶۹۲ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِی اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ وَّعَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ عِیَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ اُصِیْبَ رَجُلٌ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ ثِمَارٍ اِبْتَاعَهَا، وَکَثُرَ دَیْنُهٗ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَصَدَّقُوْا عَلَیْهِ، فَتَصَدَّقُوْا عَلَیْهِ، وَلَمْ یَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَیْنِهٖ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خُذُوْا مَا وَجَدْتُّمْ، وَلَیْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص کے خریدے ہوئے پھلوں پر رسول اللہ ﷺ کے دور میں آفت آئی اور وہ شخص بہت مقروض ہو گیا تو آپ نے فرمایا: اسے صدقہ دو۔ لوگوں نے اسے صدقہ دیا' تب بھی اس کا قرض ادا نہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا: اب جو کچھ موجود ہے' اسے لے لو اور مزید تمہارے لیے کچھ نہیں۔

سابقہ (۴۵۴۳)

۹۶ - اَلرَّجُلُ یَبِیْعُ السِّلْعَةَ فَیَسْتَحِقُّهَا مُسْتَحِقٌّ

ایک شخص مال فروخت کرے اور بعد ازاں اس کا مالک کوئی اور شخص نکلے

۴۶۹۳ - **اَخْبَرَنِیْ** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عِکْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اُسَیْدُ بْنُ حُضَیْرِ بْنِ سِمَاكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰی اَنَّهٗ اِذَا وَجَدَهَا فِیْ یَدِ الرَّجُلِ غَیْرِ الْمُتَّهَمِ، فَاِنْ شَآءَ اَخَذَهَا بِمَا اشْتَرَاهَا، وَاِنْ شَآءَ اتَّبَعَ سَارِقَهٗ وَقَضٰی بِذٰلِكَ اَبُوْ بَکْرٍ وَّعُمَرُ. نسائی

حضرت اسید بن حضیر بن سماک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی چیز کسی ایسے شخص کے پاس پائے جس پر چوری کا گمان نہ ہو تو اگر وہ چاہے تو اتنی قیمت دے کر جتنی قیمت میں اس نے خریدا ہے' اس چیز کو لے لے۔ اور اگر چاہے تو چور کا پیچھا کرے اور حضرت عمر اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے بھی یہی حکم فرمایا۔

ف: بعض علماء کے مذہب کے مطابق مالک اپنی چیز واپس لے لے اور جس شخص کے پاس وہ چیز نکلے اسے حکم ہوگا کہ وہ اسے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فروخت کرنے والے سے دام وصول کرے' بعد ازاں اپنے بائع سے یہاں تک کہ چور پکڑا جائے اور ان کی دلیل دوسری حدیث ہے۔

٤٦٩٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ ذُؤَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ' وَلَقَدْ اَخْبَرَنِيْ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ ' ثُمَّ اَحَدَ بَنِيْ حَارِثَةَ اَخْبَرَهُ ' اَنَّهُ كَانَ عَامِلًا عَلَى الْيَمَامَةِ ' وَاَنَّ مَرْوَانَ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ اِلَيْهِ ' اَنَّ اَيُّمَا رَجُلٍ سُرِقَ مِنْهُ سَرِقَةٌ ' فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا حَيْثُ وَجَدَهَا' ثُمَّ كَتَبَ بِذٰلِكَ مَرْوَانُ اِلَيَّ ' فَكَتَبْتُ اِلٰى مَرْوَانَ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضٰى بِاَنَّهُ اِذَا كَانَ الَّذِيْ ابْتَاعَهَا مِنَ الَّذِيْ سَرَقَهَا غَيْرَ مُتَّهَمٍ يُخَيَّرُ سَيِّدُهَا ' فَاِنْ شَاءَ اَخَذَ الَّذِيْ سُرِقَ مِنْهُ بِثَمَنِهَا ' وَاِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ' ثُمَّ قَضٰى بِذٰلِكَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَ عُثْمَانُ' فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِيْ اِلٰى مُعَاوِيَةَ 'وَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلٰى مَرْوَانَ' اِنَّكَ لَسْتَ اَنْتَ وَلَا اُسَيْدٌ تَقْضِيَانِ عَلَيَّ ' وَلٰكِنِّيْ اَقْضِيْ فِيْمَا وُلِّيْتُ عَلَيْكُمَا' فَانْفِذْ لِمَا اَمَرْتُكَ بِهِ ' فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ ' فَقُلْتُ لَا اَقْضِيْ بِهِ مَا وُلِّيْتُ بِمَا قَالَ مُعَاوِيَةُ. نسائی

حضرت اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ عنہ اور بنو حارثہ میں سے ایک شخص کا بیان ہے کہ آپ یمامہ کے حاکم تھے' اور مروان نے آپ کی طرف لکھا کہ حضرت معاویہ نے مجھے لکھا ہے کہ جس شخص کی کوئی چیز چوری ہو جائے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے' جہاں وہ اسے پائے۔ اسید نے کہا کہ مروان نے مجھے یہ لکھا اور میں نے مروان کی طرف لکھا کہ نبی ﷺ نے اس طرح فیصلہ کیا ہے کہ جب وہ شخص غیر متہم ہو' جس نے اس چیز کو چور سے خریدا ہے' تو چیز کے مالک کو اختیار ہے' خواہ قیمت دے کر (یعنی جتنی قیمت سے اس نے چور سے لیا ہے) وہ چیز لے لے۔ خواہ وہ چور کا پیچھا کرے' بعد ازاں اسی کے مطابق حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم نے فیصلہ فرمایا۔ مروان نے میرے خط کو معاویہ کے پاس بھیج دیا' حضرت معاویہ نے مروان کو لکھا کہ تو اور اسید میرے خلاف فیصلہ نہیں کر سکتے' لیکن اس کے برعکس میں تم دونوں پر فیصلہ کر سکتا ہوں کیونکہ میں نے تمہیں مقرر کیا ہے اور پھر جو حکم میرا ہے' اسی کے مطابق عمل کرو۔ مروان نے حضرت معاویہ کا خط میرے پاس بھیج دیا اور میں نے کہا کہ میں اس کے مطابق عمل نہیں کروں گا' جو معاویہ کہتے ہیں' جب تک ان کی طرف سے حاکم رہوں گا۔

٤٦٩٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوْسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلرَّجُلُ اَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ اِذَا وَجَدَهُ' وَيَتْبَعُ الْبَائِعُ مَنْ بَاعَهُ. ابوداؤد (۳۵۳۱)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اس وقت اپنی چیز کا مستحق اور حق دار بنتا ہے جب وہ اسے پائے اور جس شخص کے پاس کوئی چیز نکلے تو وہ فروخت کنندہ کا پیچھا کرے (لہٰذا حضرت معاویہ نے اسی حدیث پر عمل کیا ہے)۔

٤٦٩٦ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ ' فَهِيَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا' وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِّنْ رَّجُلَيْنِ' فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا. ابوداؤد (۲۰۸۸) ترمذی (۱۱۱۰) ابن ماجہ (۲۱۹۰-۲۱۹۱-۲۳۴۴)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا نکاح دو ولی کریں (یعنی ایک ولی سے نکاح اور دوسرا دوسرے سے کرے) تو پہلے ولی کا نکاح معتبر ہوگا اور جس شخص نے دو شخصوں کے ہاتھ ایک چیز کو فروخت کیا تو جس کے ہاتھ اس نے پہلے فروخت کیا وہ چیز اسی کو ملے گی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۹۷ - اَلْاِسْتِقْرَاضُ

۴۶۹۷ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اِسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ ﷺ اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا، فَجَاءَهٗ مَالٌ، فَدَفَعَهٗ اِلَيَّ، وَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ، اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَاءُ. ابن ماجہ (۲۴۲۴)

قرض لینے کا بیان

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھ سے چالیس ہزار درہم قرض لیے۔ بعدازاں آپ کی خدمت میں مال پیش ہوا' آپ نے یہ سارے ادا کر دیئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے گھر اور تیرے مال میں برکت دے' قرض کا بدلہ اور عوض یہ ہے کہ آدمی اپنے قرض خواہ کا شکریہ ادا کرے اور اسے ادا کرے۔

۹۸ - اَلتَّغْلِيْظُ فِي الدَّيْنِ

۴۶۹۸ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْ كَثِيْرٍ مَوْلٰى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَرَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ وَضَعَ رَاحَتَهٗ عَلٰى جَبْهَتِهٖ، ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا نُزِّلَ مِنَ التَّشْدِيْدِ؟ فَسَكَتْنَا وَفَزِعْنَا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ سَاَلْتُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذَا التَّشْدِيْدُ الَّذِيْ نُزِّلَ؟ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْيِيَ، ثُمَّ قُتِلَ ثُمَّ اُحْيِيَ، ثُمَّ قُتِلَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ دَيْنُهٗ. نسائی

قرضہ لینے کی برائی

حضرت محمد بن جحش رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے' اسی دوران رسول اللہ ﷺ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا۔ بعدازاں آپ نے اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھا۔ اور فرمایا: سبحان اللہ! کتنی سختی نازل ہوئی ہے' ہم لوگ خاموش ہو رہے اور گھبرا گئے' جب دوسرا دن آیا تو میں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! یہ سختی کیسی ہے؟ جو نازل ہوئی۔ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر ایک شخص اللہ کی راہ میں جان دے دے اور پھر زندہ کیا جائے' پھر مارا جائے پھر زندہ کیا جائے' پھر مارا جائے اور اس پر قرض ہو تو وہ جنت میں نہ جائے گا جب تک اس کی طرف سے قرض ادا نہ کیا جائے۔

۴۶۹۹ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ جَنَازَةٍ، فَقَالَ اَهٰهُنَا مِنْ بَنِيْ فُلَانٍ اَحَدٌ؟ ثَلَاثًا، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ، مَا مَنَعَكَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ اَنْ لَّا تَكُوْنَ اَجَبْتَنِيْ؟ اَمَا اِنِّيْ لَمْ اَنْوِهْ بِكَ اِلَّا بِخَيْرٍ، اِنَّ فُلَانًا لِّرَجُلٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ مَاْسُوْرًا بِدَيْنِهٖ. ابوداؤد (۳۳۴۱)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ایک جنازے میں نبی ﷺ کے ہمراہ تھے' آپ نے تین دفعہ دریافت فرمایا: کیا اس جگہ فلاں فلاں قبیلے کا کوئی شخص ہے؟ تو ایک شخص کھڑا ہوا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تو نے پہلے دو دفعہ مجھے جواب کیوں نہ دیا؟۔ میں نے تجھے فقط بھلائی کی خاطر ہی بلایا ہے' اس قبیلے کا فوت شدہ فلاں شخص قرض کی وجہ سے رکا ہوا ہے۔

ف: یعنی وہ جنت میں جانے سے رکا ہوا ہے۔

۹۹ - اَلتَّسْهِيْلُ فِيْهِ

۴۷۰۰ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ

قرض داری میں آسانی

حضرت عمران بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَتْ مَيْمُوْنَةُ تَدَّانُ، وَتُكْثِرُ فَقَالَ لَهَا اَهْلُهَا فِيْ ذٰلِكَ وَلَامُوْهَا وَوَجَدُوْا عَلَيْهَا، فَقَالَتْ لَا اَتْرُكُ الدَّيْنَ وَقَدْ سَمِعْتُ خَلِيْلِيْ وَصَفِيِّيْ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ اَحَدٍ يَّدَّانُ دَيْنًا، فَعَلِمَ اللّٰهُ اَنَّهُ يُرِيْدُ قَضَاءَهُ، اِلَّا اَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا.

ابن ماجہ (۲۴۰۸)

میمونہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے بہت سا قرض لیا کرتی تھیں، لوگوں نے آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا اور انہیں ملامت کی، اور ان سے ناراض ہوئے، انہوں نے فرمایا: میں قرض لینا نہ چھوڑوں گی، میں نے اپنے پیارے اور برگزیدہ خلیل وصفی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص قرض لے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ اس کی ادائیگی کی فکر میں ہے، تو اللہ دنیا میں اس کا قرض ادا فرما دے گا۔

۴۷۰۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ مَيْمُوْنَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ اِسْتَدَانَتْ، فَقِيْلَ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ تَسْتَدِيْنِيْنَ، وَلَيْسَ عِنْدَكِ وَفَاءٌ؟ قَالَتْ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ دَيْنًا وَّهُوَ يُرِيْدُ اَنْ يُّؤَدِّيَهُ، اَعَانَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ. نسائی

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا زوجۂ نبی ﷺ قرض لیتی تھیں، لوگوں نے ان سے کہا: اے ام المؤمنین! آپ قرض لیتی ہیں، حالانکہ اس قرض کی ادائیگی کے لیے آپ کے پاس نہیں ہے۔ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ فرماتے تھے کہ جو شخص قرض لے اور وہ اسے ادا کرنے کی نیت رکھے تو اللہ عزوجل اس کی امداد فرمائے گا۔

۱۰۰ - مَطْلُ الْغَنِيِّ

امیر آدمی کا قرض ادا کرنے میں تاخیر کرنا

۴۷۰۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ، وَالظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ.

بخاری (۲۲۸۸) ترمذی (۱۳۰۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کا قرض کسی کے ذمے لگایا جائے تو وہ قرض دار کو مہلت دے اور اگر امیر شخص قرض ادا نہ کرے تو یہ ظلم ہے۔

ف: کسی مال دار اتراؤ کیا جائے یعنی قرض دار اپنے قرض کا ذمہ اور حوالہ ایک امیر شخص کے ذمے کر دے جسے حوالہ کہتے ہیں تو چاہیے کہ وہ پیچھا کرے اور امیر آدمی کا قرض ادا نہ کرنا ظلم ہے۔ یعنی اگر نادار مفلس اور غریب ہو اور قرض ادا نہ کرے تو کوئی گناہ نہیں۔ کیونکہ مجبور ہے لیکن روپیہ ہونے کے باوجود بھی کسی شخص کا قرض ادا نہ کرے تو بہت بڑا گناہ ہے۔

۴۷۰۳ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَّبْرِ بْنِ اَبِيْ دُلَيْلَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوْبَتَهُ.

ابوداؤد (۳۶۲۸) نسائی (۴۷۰۴) ابن ماجہ (۲۴۲۷)

حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امیر آدمی اگر قرض ادا کرنے میں تاخیر کرے تو اس کے قرض خواہ کو حق حاصل ہے کہ وہ اس کی برائی کرے اور اسے حاکم سزا بھی دے سکتا ہے۔

۴۷۰۴ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ اَبِيْ دُلَيْلَةَ الطَّائِفِيُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ مَيْمُوْنِ بْنِ مُسَيْكَةَ، وَاَثْنٰى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امیر آدمی اگر قرض ادا کرنے میں تاخیر کرے تو اس کے قرض خواہ کو حق حاصل ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الشَّرِيدِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ. سابقہ(۴۷۰۳)

کہ وہ اس کی برائی کرے اور اسے حاکم سزا بھی دے سکتا ہے۔

۱۰۱ - اَلْحَوَالَةُ

قرض کا حوالہ

۴۷۰۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ ، وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ ، وَاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ ، فَلْيَتْبَعْ.

بخاری(۲۲۸۷)مسلم(۳۹۷۸)ابوداؤد(۳۳۴۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار شخص کا قرض ادا کرنے میں دیر کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی شخص کے ذمہ لگایا جائے کہ قرض وصول کرے تو وہ اسے مہلت دے۔

۱۰۲ - اَلْكَفَالَةُ بِالدَّيْنِ

قرض کی ضمانت اٹھانا

۴۷۰۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ اِنَّ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنًا ، فَقَالَ اَبُو قَتَادَةَ اَنَا اَتَكَفَّلُ بِهِ ، قَالَ بِالْوَفَاءِ؟ قَالَ بِالْوَفَاءِ. سابقہ(۱۹۵۹)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک انصاری مرد کا جنازہ نبی ﷺ کے پاس آیا ، تاکہ آپ اس کی نمازِ جنازہ پڑھائیں۔ آپ نے فرمایا: تمہارے اس دوست پر تو قرض ہے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اس کا ضامن بنتا ہوں۔ آپ نے دریافت فرمایا: پورا قرض ادا کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا: پورا۔

۱۰۳ - اَلتَّرْغِيبُ فِي حُسْنِ الْقَضَاءِ

اچھی طرح قرض ادا کرنے کی فضیلت

۴۷۰۷ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ، عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ خِيَارُكُمْ ، اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً. سابقہ(۴۶۳۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں بہترین وہ ہیں جو قرض کو بطریق احسن ادا کرتے ہیں۔

۱۰۴ - حُسْنُ الْمُعَامَلَةِ وَالرِّفْقُ فِي الْمُطَالَبَةِ

قرض وصول کرنے میں حسن معاملہ اور نرمی سے کام لینا

۴۷۰۸ - اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ وَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ ، فَيَقُولُ لِرَسُولِهِ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللّٰهَ تَعَالَى اَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا ، فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص نے کوئی بھلائی کا کام نہیں کیا تھا ، البتہ وہ لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا ، پھر وہ اپنے ایلچی کو کہتا: جہاں آسانی سے ملے وہاں سے وصول کرو ، لیکن جہاں (مقروض بے چارہ مفلس اور) تنگ دست ہو تو چھوڑ دو اور درگزر کرو شاید اللہ عزوجل ہم سے درگزر فرمائے ، جب وہ فوت ہو گیا تو اللہ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ لَا اِلَّا اَنَّهُ كَانَ لِيْ غُلَامٌ وَّكُنْتُ اُدَايِنُ النَّاسَ ' فَاِذَا بَعَثْتُهُ لِيَتَقَاضٰى ' قُلْتُ لَهُ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللّٰهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا ' قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ.

نسائی

دریافت کیا: کیا تو نے بھی کوئی نیکی کی تھی؟ اس شخص نے عرض کیا: نہیں' مگر میرا ایک نوکر تھا اور میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا' جب میں اس کو قرض کی وصولی کے لیے بھیجتا تو کہہ دیتا' اگر آسانی سے ملے تو لے لے اور جہاں دشواری ہو' چھوڑ دے اور معاف کر' امید ہے کہ اللہ بھی ہمیں معاف فرما دے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے تجھے معاف کر دیا۔

۴۷۰۹ - اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ' اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُّدَايِنُ النَّاسَ' وَكَانَ اِذَا رَاٰى اِعْسَارَ الْمُعْسِرِ' قَالَ لِفَتَاهُ تَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهُ تَعَالٰى يَتَجَاوَزُ عَنَّا' فَلَقِيَ اللّٰهَ ' فَتَجَاوَزَ عَنْهُ.

بخاری(۲۰۷۸ - ۳۴۸۰)مسلم(۳۹۷۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا اور جب وہ کسی تنگ دست کو دیکھتا تو اپنے نوکر کو کہتا اس کو معاف کر دو' شاید اللہ تعالیٰ ہمیں بھی معاف فرما دے جب وہ اللہ کے پاس گیا تو اللہ نے اسے معاف فرما دیا۔

۴۷۱۰ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوْخَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَدْخَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا مُّشْتَرِيًا ' وَبَائِعًا وَّقَاضِيًا وَّمُقْتَضِيًا الْجَنَّةَ. ابن ماجہ(۲۲۰۲)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک شخص کو جنت میں داخل فرما دیا' جو خریدتے' بیچتے' ادا کرتے اور وصول کرتے وقت لوگوں سے نرمی کا سلوک روا رکھتا تھا۔

۱۰۵ - اَلشَّرِكَةُ بِغَيْرِ مَالٍ

مال کے بغیر شرکت

۴۷۱۱ - اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِشْتَرَكْتُ اَنَا وَعَمَّارٌ وَّسَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ' فَجَاءَ سَعْدٌ بِاَسِيْرَيْنِ وَلَمْ اٰجِئْ اَنَا وَعَمَّارٌ بِشَيْءٍ. سابقہ(۳۹۴۷)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں' عمار اور سعد بدر کے دن شریک ہوئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ دو قیدی پکڑ کر لائے اور میں اور عمار کچھ نہ لا سکے۔

۴۷۱۲ - اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا فِيْ عَبْدٍ اُتِمَّ مَا بَقِيَ فِيْ مَالِهٖ اِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَّبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ.

مسلم(۴۳۰۶)ابوداؤد(۳۹۴۶)ترمذی(۱۳۴۷)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے غلام کا ایک حصہ آزاد کرے تو دوسرے حصہ دار کا حصہ بھی اپنا مال دے کر آزاد کرے اگر اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچتا ہو۔

ف: (۱) ایک غلام میں سے حصہ آزاد کرے' مثلاً ایک غلام میں دو آدمی نصف نصف شریک ہوں اور ایک شریک یا حصہ دار اپنا نصف حصہ آزاد کرے۔

(۲) اگر آزاد کرنے والا مال دار اور امیر ہے تو اسے دوسرے حصہ دار کے پیسے بھی دینا پڑیں گے اور غلام پورا آزاد ہو جائے گا اور اگر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

غریب و مفلس ہو تو غلام نصف آزاد ہوگا اور غلام کو اختیار حاصل ہے کہ وہ محنت مزدوری کر کے دوسرے حصہ دار کے حصے کے پیسے بھی ادا کرے اور غلام آزاد ہو جائے۔

۱۰۶ - اَلشَّرِكَةُ فِي الرَّقِيقِ

غلام یا لونڈی میں حصہ دار ہونا

۴۷۱۳ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ، وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ، وَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَبْدِ، فَهُوَ عَتِيقٌ مِنْ مَالِهِ.

بخاری (۲۴۹۱ - ۲۵۲۴) مسلم (۳۷۵۰ - ۴۳۰۴) ابوداؤد (۳۹۴۱ - ۳۹۴۲) ترمذی (۱۳۴۶)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص غلام یا لونڈی میں اپنا حصہ آزاد کرے، اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کے دوسرے حصے کی قیمت کو کافی ہو تو وہ غلام اس کے مال میں سے آزاد ہو جائے گا۔

۱۰۷ - اَلشَّرِكَةُ فِي النَّخِيلِ

درخت یا پھل دار درخت یا کھجور کے درخت میں حصہ داری

۴۷۱۴ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اَيُّكُمْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ اَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِعْهَا حَتّٰى يَعْرِضَهَا عَلٰى شَرِيكِهِ.

ابن ماجہ (۲۴۹۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جس شخص کے پاس زمین یا کھجور کا درخت ہو تو جب تک وہ اپنے حصہ دار سے دریافت نہ کرے، اسے فروخت نہ کرے۔

ف: کیونکہ اگر شریک لینا چاہے تو وہ دوسروں کی نسبت زیادہ حق دار ہے۔

۱۰۸ - اَلشَّرِكَةُ فِي الرِّبَاعِ

زمین میں حصہ داری

۴۷۱۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَرِكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ، رَبْعَةٍ وَحَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ اَنْ يَبِيعَهُ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ، فَاِنْ شَاءَ اَخَذَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ وَاِنْ بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ. سابقہ (۴۶۶۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر مال مشترک میں شفعہ کا حکم فرمایا، ایسا مال جو تقسیم نہ ہوا ہو، زمین ہو یا باغ ایک شریک کو اپنا حصہ فروخت کرنا جائز نہیں، جب تک دوسرا حصہ دار اسے اجازت نہ دے، اس شریک کو اختیار ہے، چاہے تو وہ اس سے لے اور چاہے تو نہ لے اور اگر ایک حصہ دار اپنا حصہ فروخت کرے اور دوسرے حصہ دار کو اطلاع نہ دے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

ف: شریک کو اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو نہ لے۔ تب دوسرا شخص لے لے گا دوسرے حصہ دار کو اطلاع نہ کرے کہ میں اپنا حصہ فروخت کر رہا ہوں تو وہ اس حصہ کو خریدنے اور شفعہ کرنے کا زیادہ حق دار ہے اور وہ اتنے پیسے جتنے کو حصہ دار نے فروخت کیا ہے، دے کر غیر سے خرید سکتا ہے۔

۱۰۹ - ذِكْرُ الشُّفْعَةِ وَاَحْكَامِهَا

شفعہ اور اس کے احکام کا ذکر

ف: شفعہ ایک ایسا حق ہے، جس کی وجہ سے انسان ایک زمین کا مالک ہو سکتا ہے۔ زبردستی اور جبراً۔ اب اس امر میں علماء کا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اختلاف ہے کہ حقِ شفعہ کیسے پہنچتا ہے۔ بعض کے نزدیک صرف حصہ دار کو پہنچتا ہے اور بعض دوسرے علماء کے نزدیک پڑوسی کو بھی یہ حق حاصل ہے۔

٤٧١٦ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ.

بخاری (٢٢٥٨ - ٦٩٧٧ - ٦٩٧٨ - ٦٩٨٠ - ٦٩٨١) ابوداؤد (٣٥١٦) ابن ماجہ (٢٤٩٥ - ٢٤٩٨)

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پڑوسی اپنے پڑوس کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

٤٧١٧ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْضِي لَيْسَ لِاَحَدٍ فِيهَا شِرْكَةٌ وَّلَا قِسْمَةٌ اِلَّا الْجِوَارَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ. ابن ماجہ (٢٤٩٦)

حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری زمین ہے، جس میں کسی کی شرکت نہیں اور نہ حصہ ہے، تاہم ہمسائیگی کا حق ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے۔

ف: ان احادیث سے معلوم ہوا کہ ہمسائے کو شفعہ کا حق ہے۔

٤٧١٨ - **اَخْبَرَنَا** هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلشُّفْعَةُ فِي كُلِّ مَالٍ لَّمْ يُقْسَمْ، فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَعُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ. نسائی

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ ہر ایسے مال میں ہے جو تقسیم نہ کیا جائے، جب حد بندی ہو جائے اور راستہ متعین و مقرر ہو جائے تو پھر شفعہ نہیں ہے۔

٤٧١٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنْ حُسَيْنٍ، وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ وَالْجِوَارِ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ اور ہمسائے کے حق کا حکم فرمایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٤٦ - كِتَابُ الْقَسَامَةِ

قسامت کا بیان

١ - ذِكْرُ الْقَسَامَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

اس قسامت کا ذکر جو دورِ جاہلیت میں رائج تھی

٤٧٢٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قَطَنٌ اَبُو الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَوَّلُ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي هَاشِمٍ اِسْتَاْجَرَ رَجُلًا مِّنْ قُرَيْشٍ مِّنْ فَخِذِ اَحَدِهِمْ، قَالَ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فِي اِبِلِهِ، فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ سب سے پہلی قسامت جو دورِ جاہلیت میں ہوئی، اس طرح ہوئی۔ بنی ہاشم میں سے ایک شخص نے قریش کے ایک شخص کی ملازمت کی جو قریش کی شاخ میں سے تھا، وہ اس کے ساتھ اونٹوں میں گیا، وہاں اس کی ملاقات ایک اور شخص سے ہوئی جو بنو ہاشم سے متعلق تھا۔ جس کے برتن کی (باندھنے والی) رسی ٹوٹ گئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ ، فَقَالَ اَغِثْنِي بِعِقَالٍ اَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْاِبِلُ ، فَاَعْطَاهُ عِقَالًا يَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِهِ ، فَلَمَّا نَزَلُوْا وَعُقِلَتِ الْاِبِلُ اِلَّا بَعِيْرًا وَّاحِدًا ، فَقَالَ الَّذِي اسْتَاْجَرَهُ مَا شَاْنُ هٰذَا الْبَعِيْرِ لَمْ يُعْقَلْ مِنْ بَيْنِ الْاِبِلِ؟ قَالَ لَيْسَ لَهُ عِقَالٌ ، قَالَ فَاَيْنَ عِقَالُهُ؟ قَالَ مَرَّ بِي رَجُلٌ مِّنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَاسْتَغَاثَنِي ، فَقَالَ اَغِثْنِي بِعِقَالٍ اَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْاِبِلُ ، فَاَعْطَيْتُهُ عِقَالًا فَحَذَفَهُ بِعَصًا كَانَ فِيهَا اَجَلُهُ ، فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْيَمَنِ ، فَقَالَ اَتَشْهَدُ الْمَوْسِمَ؟ قَالَ مَا اَشْهَدُ ، وَرُبَّمَا شَهِدْتُّ قَالَ هَلْ اَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي رِسَالَةً مَّرَّةً مِّنَ الدَّهْرِ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ اِذَا شَهِدْتَّ الْمَوْسِمَ فَنَادِ يَا اٰلَ قُرَيْشٍ ، فَاِذَا اَجَابُوْكَ ، فَنَادِ يَا اٰلَ هَاشِمٍ ، فَاِذَا اَجَابُوْكَ ، فَسَلْ عَنْ اَبِي طَالِبٍ ، فَاَخْبَرَهُ ، اَنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي فِي عِقَالٍ ، وَمَاتَ الْمُسْتَاْجَرُ ، فَلَمَّا قَدِمَ الَّذِي اسْتَاْجَرَهُ ، اَتَاهُ اَبُوْ طَالِبٍ ، فَقَالَ مَا فَعَلَ صَاحِبُنَا؟ قَالَ مَرِضَ ، فَاَحْسَنْتُ الْقِيَامَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ مَاتَ ، فَنَزَلْتُ فَدَفَنْتُهُ ، فَقَالَ كَانَ ذَا اَهْلَ ذَاكَ مِنْكَ ، فَمَكُثَ حِيْنًا ، ثُمَّ اِنَّ الرَّجُلَ الْيَمَانِيَّ الَّذِي كَانَ اَوْصٰى اِلَيْهِ اَنْ يُّبَلِّغَ عَنْهُ وَافَى الْمَوْسِمَ قَالَ يَا اٰلَ قُرَيْشٍ ، قَالُوْا هٰذِهِ قُرَيْشٌ قَالَ يَا اٰلَ بَنِي هَاشِمٍ قَالُوْا هٰذِهِ بَنُوْ هَاشِمٍ قَالَ اَيْنَ اَبُوْ طَالِبٍ؟ قَالَ هٰذَا اَبُوْ طَالِبٍ قَالَ اَمَرَنِي فُلَانٌ ، اَنْ اُبَلِّغَكَ رِسَالَةً ، اَنَّ فُلَانًا قَتَلَهُ فِي عِقَالٍ ، فَاَتَاهُ اَبُوْ طَالِبٍ ، فَقَالَ اِخْتَرْ مِنَّا اِحْدٰى ثَلَاثٍ اِنْ شِئْتَ اَنْ تُؤَدِّيَ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ ، فَاِنَّكَ قَتَلْتَ صَاحِبَنَا خَطَاً ، وَاِنْ شِئْتَ يَحْلِفْ خَمْسُوْنَ مِنْ قَوْمِكَ ، اَنَّكَ لَمْ تَقْتُلْهُ ، فَاِنْ اَبَيْتَ قَتَلْنَاكَ بِهِ ، فَاَتٰى قَوْمَهُ ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُمْ ، فَقَالُوْا نَحْلِفُ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ بَنِي هَاشِمٍ كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِّنْهُمْ قَدْ وَلَدَتْ لَهُ ، فَقَالَتْ يَا اَبَا طَالِبٍ اُحِبُّ اَنْ تُجِيزَ ابْنِي هٰذَا بِرَجُلٍ مِّنَ الْخَمْسِيْنَ وَلَا تُصْبِرْ يَمِيْنَهُ ، فَفَعَلَ ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِّنْهُمْ ، فَقَالَ يَا اَبَا طَالِبٍ اَرَدْتَّ خَمْسِيْنَ رَجُلًا اَنْ يَّحْلِفُوْا مَكَانَ مِائَةٍ مِّنَ الْاِبِلِ ، يُصِيْبُ كُلُّ رَجُلٍ بَعِيْرَانِ ، فَهٰذَانِ بَعِيْرَانِ ، فَاقْبَلْهُمَا عَنِّي وَلَا

تھی۔ اس شخص نے کہا: ایک رسی سے میری امداد کیجئے تا کہ میں اپنے برتن کو باندھ دوں' ایسا نہ ہو کہ اونٹ چل پڑے (اور برتن گر پڑے) تو اس ملازم نے باندھنے کے لیے ایک رسی دے دی' جب سب لوگ اترے اور اونٹ باندھے گئے تو ایک اونٹ (بوجہ رسی نہ ہونے کے) نہ باندھا جا سکا۔ جس شخص نے ملازم رکھا تھا' اس نے دریافت کیا: کیوں یہ اونٹ کیسا ہے اور تم نے اسے باندھا نہیں؟ نوکر نے جواب دیا: اس کی رسی نہیں ہے۔ اس نے پوچھا: رسی کہاں گئی؟ نوکر نے جواب دیا: مجھے بنو ہاشم میں سے ایک شخص ملا جس کے برتن کی رسی ٹوٹ گئی تھی' اس نے فریاد کی اور کہا: ایک رسی دے کر میری مدد کرو' جس سے میں اپنا برتن باندھوں کہیں اونٹ نہ چل پڑے۔ لہٰذا میں نے باندھنے کے لیے اسے رسی دے دی' یہ سنتے ہی مالک نے نوکر کو ایک لاٹھی ماری' اس میں اس نوکر کی موت تھی (وہ قریب المرگ ہو گیا) وہاں یمن کے لوگوں میں سے ایک شخص کا گزر ہوا تو اس نوکر نے اس یمنی سے دریافت کیا: کیا تو اس دفعہ مکہ مکرمہ جائے گا؟ اس نے کہا: نہیں جاؤں گا۔ غالباً چلا بھی جاؤں۔ نوکر نے التجا کی: کیا مکہ مکرمہ پہنچ کر میری طرف سے ایک پیغام پہنچا دے گا؟ تو یمنی نے کہا: ہاں! تب نوکر نے کہا: جب تو موسم میں مکہ مکرمہ پہنچے تو بلانا: اے اہل قریش! جب وہ جواب دیں تو بلانا: اے اولاد ہاشم! جب وہ جواب دیں تو تم ابو طالب کا پوچھنا (کہ کہاں ہیں) پھر ان سے کہہ دیا کہ فلاں شخص نے (اس شخص نے نام لیا جس نے اسے نوکر رکھا تھا) مجھے فقط ایک معمولی سی رسی کے بدلے جان سے مار ڈالا' بعد ازاں وہ ملازم مر گیا' جو نوکر رکھنے والا شخص مکہ مکرمہ میں آیا تو ابو طالب نے اس شخص سے دریافت کیا کہ ہمارا نوکر کہاں گیا؟ وہ بولا کہ بیمار ہوا' میں نے اس کی اچھی طرح خدمت کی' پھر مر گیا۔ تو میں نے راستے میں اتر کر اسے دفن کیا۔ ابو طالب نے کہا: تم سے (خبر گیری کرنے کی) یہی توقع تھی۔ بعد ازاں آپ چند روز ٹھہرے رہے' اتنے میں یمن کا وہ شخص آ پہنچا جسے اس ملازم نے پیغام پہنچانے کی وصیت کی تھی اور وہ ٹھیک حج

www.waseemziyai.com
MARKAZUL OLOOM ISLAMIA ACADEMY

تُصْبِرْ يَمِينِي حَيْثُ تُصْبَرُ الْأَيْمَانُ ' فَقَبِلَهُمَا وَجَاءَ ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ رَجُلًا حَلَفُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ' فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا حَالَ الْحَوْلُ وَمِنَ الثَّمَانِيَةِ وَالْأَرْبَعِينَ عَيْنٌ تَطْرِفُ.

بخاری (٣٨٤٥)

کے موسم پر آیا' اس نے پکارا: اے اہل قریش! لوگوں نے جواب دیا: یہ قریش کے لوگ ہیں۔ پھر اس نے بلایا: اے بنو ہاشم! لوگوں نے بتایا: یہ رہے بنو ہاشم۔ اس نے دریافت کیا: ابو طالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے بتایا: یہ ہیں حضرت ابو طالب۔ پھر اس نے کہا کہ فلاں شخص نے مجھے یہ پیغام دیا تھا کہ اسے فلاں شخص نے جان سے مار ڈالا' فقط ایک رسی کے لیے۔ حضرت ابو طالب یہ سن کر اس شخص کے پاس آئے اور کہا کہ تین باتوں میں جو تمہاری مرضی ہے ایک کرو' اگر تمہارا جی چاہے تو دیت کے سو اونٹ دو' کیونکہ تم نے ہمارے آدمی کو خطاءً مارا۔ اگر تم چاہو تو تمہاری قوم میں سے پچاس آدمی اس بات کی قسم کھائی کہ تم نے اسے نہیں مارا' اگر تم یہ دونوں شرائط پوری نہ کرو گے تو ہم تمہیں اس شخص کے بدلے قتل کریں گے۔ اس شخص نے اپنی قوم سے بیان کیا تو انہوں نے کہا: ہم قسم کھائیں گے پھر بنو ہاشم قبیلہ سے تعلق رکھنے والی ایک عورت حضرت ابو طالب کے پاس آئی جو ان کے ہاں بیاہی ہوئی تھی' اس کا ایک بیٹا تھا۔ اس عورت نے کہا: اے ابو طالب! میری خواہش ہے کہ آپ پچاس آدمیوں میں سے ایک کے بدلے اس لڑکے کو منظور فرما لیں اور اس سے قسم نہ لیں۔ ابو طالب نے منظور کیا' بعد ازاں ان میں سے ایک اور شخص آیا اور کہنے لگا: اے ابو طالب! آپ سو اونٹوں کے بدلے پچاس آدمیوں سے قسم لینا چاہتے ہیں؟ تو ہر شخص کے حصے میں دو دو اونٹ آتے ہیں' یہ لیجئے دو اونٹ اور منظور کیجئے اور مجھ سے قسم نہ لیجئے' جب آپ زبردستی قسمیں دیں گے' حضرت ابو طالب نے منظور فرما لیا اور اڑتالیس آدمی آئے' انہوں نے قسم کھائی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' ایک سال نہ گزرنے پایا تھا کہ ان اڑتالیس آدمیوں میں سے کوئی بھی دیکھنے والی آنکھ باقی نہ رہی (یعنی سب مر گئے)۔

ف: قسامت کا مطلب ہے: قسم' اصطلاح میں قسامت اس امر کو کہتے ہیں کہ مقتول کی قوم میں سے اس کے وارث پچاس افراد قسم کھائیں کہ فلاں فلاں شخص نے اس کو قتل کیا ہے اور اگر اس کے وارث پچاس سے کم ہوں تو جتنے ہوں انہی کو پچاس دفعہ قسمیں دی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جائیں یا جن لوگوں پر قتل کی تہمت ہو وہ قسم کھائیں کہ ہم نے اسے قتل نہیں کیا۔

٢ - اَلْقَسَامَةُ

قسامت کا بیان

٤٧٢١ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

مسلم(٤٣٢٦-٤٣٢٧) نسائی(٤٧٢٢-٤٧٢٣)

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قسامت کو اسی طرح باقی رکھا' جیسے یہ دورِ جاہلیت میں رائج تھی۔

٤٧٢٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُنَاسٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَقَرَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَقَضٰى بِهَا بَيْنَ اُنَاسٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِيْ قَتِيْلٍ اِدَّعَوْهُ عَلٰى يَهُوْدِ خَيْبَرَ، خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ. سابقہ(٤٧٢١)

رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا بیان ہے کہ قسامت دورِ جاہلیت میں جاری تھی' بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے اسے قائم رکھا جیسے یہ دورِ جاہلیت میں رائج تھی اور آپ نے انصار کے مقدمہ میں قسامت کا حکم فرمایا' جب ان میں سے چند لوگ خیبر کے یہودیوں پر ایک خون کا دعویٰ کرتے تھے۔ معمر نے ان کے خلاف روایت کی۔

٤٧٢٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَتِ الْقَسَامَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، ثُمَّ اَقَرَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْاَنْصَارِيِّ الَّذِيْ وُجِدَ مَقْتُوْلًا فِيْ جُبِّ الْيَهُوْدِ. فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ الْيَهُوْدُ قَتَلُوْا صَاحِبَنَا. سابقہ(٤٧٢١)

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ دورِ جاہلیت میں قسامت رائج تھی' بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے اسے اس انصار کے مقدمے میں باقی رکھا' جس کی لاش یہودیوں کے کنویں سے ملی تھی' کیونکہ انصار نے دعویٰ کیا تھا کہ یہودیوں نے ہمارے آدمی کو شہید کر دیا ہے۔

٣ - تَبْدِئَةُ اَهْلِ الدَّمِ فِي الْقَسَامَةِ

قسامت میں مقتول کے وارثوں کو پہلے قسم دینا

٤٧٢٤ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ لَيْلٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ اَبِيْ حَثْمَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةَ، خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمَا، فَاُتِيَ مُحَيِّصَةُ، فَاُخْبِرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ، وَطُرِحَ فِيْ فَقِيْرٍ اَوْ عَيْنٍ فَاَتَى يَهُوْدَ، فَقَالَ اَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوْهُ، فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ، ثُمَّ اَقْبَلَ حَتّٰى قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، ثُمَّ اَقْبَلَ

حضرت سہل بن ابو حثمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ کچھ تکلیف کی وجہ سے خیبر کی طرف نکلے جو انہیں تھی' بعد ازاں محیصہ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے انہیں بتایا کہ عبداللہ بن سہل مارے گئے اور ایک نہایت گہرے یا اندھیرے کنویں یا چشمے میں پھینک دیا گیا' یہ سن کر محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور پوچھنے لگے: اللہ کی قسم! تم نے اسے قتل کیا ہے؟ وہ بولے: اللہ کی قسم! ہم نے اسے قتل نہیں کیا۔ محیصہ وہاں سے چلے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOLOOM ISLAMIA ACADEMY

هُوَ وَحُوَيِّصَةُ ، وَهُوَ اَخُوهُ اَكْبَرُ مِنْهُ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ ، فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ ، وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، كَبِّرْ كَبِّرْ ، وَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ، ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِمَّا اَنْ يَدُوْا صَاحِبَكُمْ ، وَاِمَّا اَنْ يُؤْذَنُوْا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ النَّبِيُّ ﷺ فِي ذٰلِكَ ، فَكَتَبُوْا اِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ تَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوْا لَا ، قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُوْدُ؟ قَالُوْا لَيْسُوْا مُسْلِمِيْنَ ، فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ ، فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ ، حَتّٰى اُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارُ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ.

بخاری (۲۷۰۲ - ۳۱۷۳ - ٦١٤٣ - ٦٨٩٨ - ٧١٩٢) مسلم (٤٣١٨ تا ٤٣٢٥) ابوداؤد (٤٥٢٠ تا ٤٥٢٣) ترمذی (١٤٢٢) نسائی (٤٧٢٥ تا ٤٧٣٣) ابن ماجہ (٢٦٧٧)

میں حاضر ہوئے اور سارا قصہ آپ سے عرض کیا۔ بعدازاں وہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن سہل مل کر آئے' محیصہ جو خیبر میں تھے' وہ بات کرنے کے لیے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑے کا لحاظ کرو' بڑے کا لحاظ کرو (انہی بات پہلے کرنے دو) آخر حویصہ نے سارا قصہ بیان کیا پھر محیصہ نے گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہودیوں کو چاہیے کہ وہ تمہارے بھائی کی دیت دیں' وگرنہ ان کو لڑائی کے لیے تیار رہنے کو کہا جائے' بعدازاں نبی ﷺ نے اس کے متعلق یہودیوں کی طرف لکھا' یہودیوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم نے اسے قتل نہیں کیا' رسول اللہ ﷺ نے حویصہ' محیصہ اور عبدالرحمٰن سے فرمایا: اچھا تو تم قسم کھاؤ اور اپنے دوست کا قتل ثابت کرو' تو انہوں نے کہا (چونکہ قتل ہم نے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا) ہم قسم نہ کھائیں گے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہودی تمہارے لیے قسمیں کھائیں؟ (کہ ہم نے نہ تو قتل کیا ہے اور نہ ہی ہمیں علم ہے)۔ انہوں نے عرض کیا: وہ تو مسلمان نہیں ہیں (کافر ہیں اور جھوٹی قسمیں بھی کھالیں گے) پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنی گرہ سے انہیں دیت دی اور سو اونٹ بھیجے' حتیٰ کہ وہ ان کے گھروں میں داخل ہو گئے۔ سہل نے بتایا کہ اس میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری تھی۔

ف: اگر وہ قسم کھالیں جن لوگوں پر قتل کا گمان ہے' وہ دیت ادا کریں اور اگر قسم نہ کھائیں تو جن لوگوں پر گمان ہے وہ قسم کھائیں اگر وہ بھی قسم کھالیں تو بری وگرنہ دیت دینی ہوگی۔

٤٧٢٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ وَرِجَالٌ كُبَرَاءُ مِنْ قَوْمِهِ ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمْ ، فَاُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَاُخْبِرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ ، وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ اَوْ عَيْنٍ ، فَاَتٰى يَهُوْدَ ، وَقَالَ اَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوْهُ ، قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ ، فَاَقْبَلَ حَتّٰى قَدِمَ عَلٰى قَوْمِهِ ، فَذَكَرَ لَهُمْ ، ثُمَّ اَقْبَلَ هُوَ

حضرت سہل ابن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ اور ان کی قوم کے بزرگ لوگوں کا بیان ہے کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ کچھ تکلیف کی وجہ سے خیبر کی طرف نکلے جو انہیں تھی' بعدازاں محیصہ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے انہیں بتایا کہ عبداللہ بن سہل مارے گئے اور ایک نہایت گہرے یا اندھیرے کنویں یا چشمے میں پھینک دیئے گئے' یہ سن کر محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہنے لگے: اللہ کی قسم! تم نے اسے قتل کیا ہے۔ وہ بولے: اللہ کی قسم! ہم نے اسے قتل نہیں کیا۔ محیصہ وہاں سے چلے'

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَاَخُوْهُ حُوَيِّصَةُ ، وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ ، فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِيْ كَانَ بِخَيْبَرَ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيْدُ السِّنَّ ، فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ، ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِمَّا اَنْ يَدُوْا صَاحِبَكُمْ ، وَاِمَّا اَنْ يُؤْذَنُوْا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ ذٰلِكَ ، فَكَتَبُوْا اِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَتَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوْا لَا ، قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُوْدُ ، قَالُوْا لَيْسُوْا بِمُسْلِمِيْنَ ، فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهٖ ، فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ ، حَتّٰى اُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارُ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكَضَتْنِيْ مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَآءُ.

سابقہ (٤٧٢٤)

یہاں تک کہ وہ اپنی قوم کے پاس آ گئے اور سارا واقعہ ان سے بیان کیا۔ بعد ازاں محیصہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن سہل مل کر آئے' محیصہ خیبر میں تھے' لہٰذا انہوں نے پہلے بات کرنا چاہی۔ رسول اللہ ﷺ نے محیصہ سے فرمایا: بڑے کا لحاظ کرو' بڑے کا لحاظ کرو (انہیں پہلے بات کرنے دو) آخر حویصہ نے سارا قصہ بیان کیا۔ اور بعد ازاں محیصہ نے گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہودیوں کو چاہیے کہ وہ تمہارے بھائی کی دیت دیں' وگرنہ ان کو لڑائی کے لیے تیار رہنے کو کہا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے متعلق یہودیوں کی طرف لکھا۔ یہودیوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم نے اسے قتل نہیں کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے حویصہ' محیصہ اور عبدالرحمٰن سے فرمایا: اچھا تو تم قسم کھاؤ اور اپنے دوست کا قتل ثابت کرو تو انہوں نے کہا (چونکہ قتل ہم نے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا) ہم قسم نہ کھائیں گے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہودی تمہارے لیے قسمیں کھائیں گے (کہ ہم نے نہ تو قتل کیا ہے اور نہ ہی ہمیں علم ہے)۔ انہوں نے عرض کیا: وہ تو مسلمان نہیں ہیں؟ (کافر ہیں اور جھوٹی قسمیں بھی کھا لیں گے)' پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنی گرہ سے انہیں دیت دی اور سو اونٹ بھیجے' حتیٰ کہ وہ ان کے گھروں میں داخل ہو گئے' سہل نے بتایا کہ ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری تھی۔

٤ - ذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ سَهْلٍ فِيْهِ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر

٤٧٢٦ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ بَشِيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ وَحَسِبْتُ قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ ، اَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَتّٰى اِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ ، تَفَرَّقَا فِيْ بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ، ثُمَّ اِذَا بِمُحَيِّصَةَ يَجِدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيْلًا ، فَدَفَنَهُ ، ثُمَّ اَقْبَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ ، وَكَانَ

حضرت سہل ابن ابی حثمہ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور حضرت محیصہ بن مسعود اکٹھے نکلے' جب وہ مقام خیبر میں پہنچے تو وہاں کسی مقام پر الگ ہو گئے۔ محیصہ نے عبداللہ بن سہل کو دیکھا کہ آپ مارے ہوئے پڑے ہیں' انہوں نے ان کو دفن کیا' پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' آپ خود' حویصہ بن مسعود اور عبدالرحمٰن بن سہل آئے اور عبدالرحمٰن بن سہل

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَصْغَرَ الْقَوْمِ ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَبِّرِ الْكُبْرَ فِي السِّنِّ فَصَمَتَ وَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ ، ثُمَّ تَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَقْتَلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ ، فَقَالَ لَهُمْ اَتَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَّتَسْتَحِقُّوْنَ صَاحِبَكُمْ اَوْ قَاتِلَكُمْ؟ قَالُوْا كَيْفَ نَحْلِفُ؟ وَلَمْ نَشْهَدْ ، قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا؟ قَالُوْا وَكَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَعْطَاهُ عَقْلَهُ. سابقہ(٤٧٢٤)

تمام لوگوں میں کم سن تھے تو حضرت عبدالرحمٰن سب سے پہلے گفتگو کرنے لگے' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ عمر کے لحاظ سے بڑے ہوں ان کی بڑائی اور عزت کرو' وہ خاموش رہے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے گفتگو کی' پھر انہوں نے بھی ان کے ساتھ گفتگو کی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو وہ جگہ بیان کی' جہاں حضرت عبداللہ بن سہل قتل ہوئے تھے' آپ نے دریافت فرمایا کہ تم پچاس آدمی قسمیں کھاتے ہو کہ تم نے اپنے ساتھی کا خون پایا یا اس کے قاتل کو دیکھا۔ انہوں نے عرض کی: (جب ہم نے دیکھا نہیں اور) ہم موجود نہیں تھے ہم کس طرح قسم کھائیں گے۔ آپ نے فرمایا: یہودی پچاس قسمیں کھا کر بری ہو جائیں گے' انہوں نے کہا کہ ہم کافروں کی قسمیں کیسے قبول کریں' جب رسول اللہ ﷺ نے یہ حالت دیکھی تو اپنے پاس سے دیت دی۔

٤٧٢٧ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ ، اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ ، اَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ اَتَيَا خَيْبَرَ فِيْ حَاجَةٍ لَّهُمَا ، فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ ، فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ ، فَجَاءَ اَخُوْهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَّحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا عَمِّهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فِيْ اَمْرِ اَخِيْهِ ، وَهُوَ اَصْغَرُ مِنْهُمْ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْكُبْرَ ، لِيَبْدَاِ الْاَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِيْ اَمْرِ صَاحِبِهِمَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، وَذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا يُقْسِمُ خَمْسُوْنَ مِنْكُمْ؟ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْرٌ لَّمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ؟ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُوْدُ بِاَيْمَانِ خَمْسِيْنَ مِنْهُمْ؟ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ ، فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَّهُمْ ، فَرَكَضَتْنِيْ نَاقَةٌ مِّنْ تِلْكَ الْاِبِلِ. سابقہ(٤٧٢٤)

حضرت سہل بن ابوحثمہ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ محیصہ اور عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہما کسی کام کے لیے خیبر میں مل کر آئے اور پھر کھجوروں کے درختوں میں الگ الگ ہو گئے' عبداللہ بن سہل قتل ہو گئے پھر ان کے بھائی عبدالرحمٰن بن سہل اور ان کے چچا کے بیٹے حویصہ اور محیصہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' عبدالرحمٰن نے اپنے بھائی کے معاملہ میں گفتگو شروع کی اور وہ لوگوں میں کم سن تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑوں کا لحاظ کرو' بڑوں کو بات کرنی چاہیے۔ پھر ان دونوں (حویصہ اور محیصہ) نے اپنے ساتھی کے معاملہ میں گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے کچھ فرمایا جس کا مفہوم یہ تھا کہ کیا تم میں سے پچاس آدمی قسم کھاتے ہیں۔ تو وہ بولے: یارسول اللہ! جب ہم موجود ہی نہیں تھے تو قسم کیسے اٹھائیں؟ آپ نے فرمایا: پھر یہودیوں سے پچاس قسمیں لے لو تو وہ بری ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! یہ کافر قوم ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنے پاس سے دیت دی۔ سہل نے کہا: میں ان کے ایک تھان میں گیا تو انہی اونٹوں میں سے (جو رسول اللہ ﷺ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

دیت میں دیئے تھے) ایک اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

٤٧٢٨ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَّهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدٍ ، اَنَّهُمَا اَتَيَا خَيْبَرَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ، فَتَفَرَّقَا لِحَوَائِجِهِمَا ، فَاَتٰى مُحَيِّصَةُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ وَّهُوَ يَتَشَحَّطُ فِيْ دَمِهٖ قَتِيْلًا، فَدَفَنَهٗ ، ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ ، فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَّحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ ، وَهُوَ اَحْدَثُ الْقَوْمِ سِنًّا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَبِّرِ الْكُبْرَ فَسَكَتَ ، فَتَكَلَّمَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَتَحْلِفُوْنَ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا مِّنْكُمْ فَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ اَوْ قَاتِلِكُمْ؟قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ؟قَالَ تُبَرِّئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا؟قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، كَيْفَ نَاْخُذُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟فَعَقَلَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهٖ. سابقہ (٤٧٢٤)

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود بن زید رضی اللہ عنہما خیبر میں آئے اور ان دنوں وہاں صلح تھی' پھر دونوں الگ ہو گئے' تاکہ اپنے کام کریں' بعد ازاں محیصہ' عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور دیکھا وہ قتل ہو کر اپنے خون میں لوٹ رہے ہیں۔ تو انہیں دفن کیا اور مدینہ منورہ آئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں محیصہ و حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل حاضر ہوئے' عبدالرحمٰن بن سہل جو تمام لوگوں میں سے کم سن تھے وہ سب سے پہلے گفتگو کرنے لگے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ عمر کے لحاظ سے بڑے ہوں ان کی بڑائی اور عزت کرو' وہ خاموش ہو گئے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تم میں سے پچاس آدمی قسمیں کھاتے ہیں کہ تم نے اپنے ساتھی کا خون پایا' یا اس کے قاتل کو دیکھا؟ انہوں نے عرض کی: جب ہم موجود بھی نہیں تھے تو ہم کس طرح قسمیں کھائیں؟ آپ نے فرمایا: پھر یہودیوں سے پچاس قسمیں لے لو تو وہ بری ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ہم کافروں کی قسم کیسے قبول کریں گے' جب رسول اللہ ﷺ نے یہ حالت دیکھی تو آپ نے اپنے پاس سے دیت دی۔

٤٧٢٩ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ اِنْطَلَقَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدٍ اِلٰى خَيْبَرَ ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ، فَتَفَرَّقَا فِيْ حَوَائِجِهِمَا، فَاَتٰى مُحَيِّصَةُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِيْ دَمِهٖ قَتِيْلًا ، فَدَفَنَهٗ، ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ ، فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَّحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُوْدٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَبِّرِ الْكُبْرَ وَهُوَ اَحْدَثُ الْقَوْمِ فَسَكَتَ ، فَتَكَلَّمَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود بن زید رضی اللہ عنہما خیبر میں آئے اور ان دنوں وہاں صلح تھی' پھر دونوں الگ ہو گئے' تاکہ اپنے کام کریں' بعد ازاں محیصہ' عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور دیکھا وہ قتل ہو کر اپنے خون میں لوٹ رہے ہیں۔ تو انہیں دفن کیا اور مدینہ منورہ آئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں محیصہ و حویصہ بن مسعود اور عبدالرحمٰن بن سہل حاضر ہوئے' عبدالرحمٰن بن سہل جو تمام لوگوں میں سے کم سن تھے وہ سب سے پہلے گفتگو کرنے لگے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ عمر کے لحاظ سے بڑے ہوں ان کی بڑائی اور عزت کرو' وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَتَحْلِفُوْنَ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا مِّنْكُمْ وَتَسْتَحِقُّوْنَ قَاتِلَكُمْ اَوْ صَاحِبَكُمْ؟ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ! فَقَالَ اَتُبَرِّئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ؟ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نَاْخُذُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَعَقَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ. سابقہ(٤٧٢٤)

خاموش ہوگئے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تم میں سے پچاس آدمی قسمیں کھاتے ہیں کہ تم نے اپنے ساتھی کا خون پایا' یا اس کے قاتل کو دیکھا؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم موجود بھی نہیں تھے تو ہم کس طرح قسمیں کھائیں؟ آپ نے فرمایا: پھر یہودیوں سے پچاس قسمیں لے لو تو وہ بَری ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! کافروں کی قسم ہم کیسے قبول کریں گے' جب رسول اللہ ﷺ نے یہ حالت دیکھی تو آپ نے اپنے پاس سے دیت دی۔

٤٧٣٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ ' اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ الْاَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ' خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ' فَتَفَرَّقَا فِيْ حَاجَتِهِمَا ' فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ الْاَنْصَارِيُّ ' فَجَاءَ مُحَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَخُو الْمَقْتُوْلِ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَتّٰى اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ' فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَلْكُبْرَ الْكُبْرَ ' فَتَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ ' فَذَكَرُوْا شَاْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا فَتَسْتَحِقُّوْنَ قَاتِلَكُمْ؟ قَالُوْا كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. قَالَ بُشَيْرٌ قَالَ لِيْ سَهْلُ بْنُ اَبِيْ حَثْمَةَ لَقَدْ رَكَضَتْنِيْ فَرِيْضَةٌ مِّنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ فِيْ مِرْبَدٍ لَّنَا. سابقہ(٤٧٢٤)

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عبداللہ بن سہل انصاری اور محیصہ بن مسعود بن زید رضی اللہ عنہما خیبر میں آئے اور ان دونوں وہاں صلح تھی' پھر دونوں الگ ہو گئے' تا کہ اپنے کام کریں' بعد ازاں محیصہ' عبداللہ بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور دیکھا وہ قتل ہو گئے ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں محیصہ وحویصہ بن مسعود اور عبدالرحمٰن بن سہل حاضر ہوئے' عبدالرحمٰن بن سہل (جو تمام لوگوں میں سے کم سن تھے وہ سب سے پہلے) گفتگو کرنے لگے' تو نبی ﷺ نے فرمایا: جو لوگ عمر کے لحاظ سے بڑے ہوں ان کی بڑائی اور عزت کرو' وہ خاموش ہو گئے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تم میں سے پچاس آدمی قسمیں کھاتے ہیں کہ تم نے اپنے ساتھی کا خون پایا' یا اس کے قاتل کو دیکھا؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم موجود بھی نہیں تھے تو ہم کس طرح قسمیں کھائیں؟ آپ نے فرمایا: پھر یہودیوں سے پچاس قسمیں لے لو تو وہ بَری ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! ہم کافروں کی قسم کیسے قبول کریں گے' جب رسول اللہ ﷺ نے یہ حالت دیکھی تو آپ نے اپنے پاس سے دیت دی۔

٤٧٣١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عبداللہ بن سہل مرے ہوئے ملے تو ان کے بھائی اور دونوں چچا حویصہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ قَالَ وُجِدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيْلًا، فَجَاءَ اَخُوْهُ وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ، وَهُمَا عَمَّا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْكُبْرَ اَلْكُبْرَ، اَلْكُبْرَ قَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيْلًا فِيْ قَلِيْبٍ مِّنْ بَعْضِ قُلُبِ خَيْبَرَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ تَتَّهِمُوْنَ؟ قَالُوْا نَتَّهِمُ الْيَهُوْدَ، قَالَ اَفَتُقْسِمُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا اَنَّ الْيَهُوْدَ قَتَلَتْهُ؟ قَالُوْا وَكَيْفَ نُقْسِمُ عَلٰى مَا لَمْ نَرَ؟ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ الْيَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ اَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوْهُ، قَالُوْا وَكَيْفَ نَرْضٰى بِاَيْمَانِهِمْ وَهُوَ مُشْرِكُوْنَ؟ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهٖ. اَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ. سابقہ (٤٧٢٤)

اور محیصہ جو عبداللہ بن سہل کے بھی چچا تھے، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضرت عبدالرحمٰن نے گفتگو کرنا چاہی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑے کا لحاظ اور ادب کرو، ان دونوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم نے خیبر کے کنوؤں میں سے ایک میں عبداللہ بن سہل کو مرا ہوا پایا، نبی ﷺ نے دریافت فرمایا: تم کس پر گمان کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہمارا گمان یہودیوں پر ہے۔ آپ نے فرمایا: تم پچاس قسمیں کھاتے ہو کہ یہودیوں نے اسے مار ڈالا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم اس بات پر قسم کس طرح کھائیں جسے ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا نہیں؟ آپ نے فرمایا: تو یہودی پچاس قسمیں کھا کر بری ہو جائیں گے کہ ہم نے اسے نہیں مارا۔ انہوں نے کہا: ہم ان کی قسموں پر کس طرح راضی ہوں گے وہ تو مشرک ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے دیت دی۔ امام مالک بن انس نے اسے مرسلاً روایت کیا ہے۔

٤٧٣٢ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ الْاَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ، فَتَفَرَّقَا فِيْ حَوَائِجِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ، فَقَدِمَ مُحَيِّصَةُ، فَاَتٰى هُوَ وَاَخُوْهُ حُوَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لِيَتَكَلَّمَ لِمَكَانِهٖ مِنْ اَخِيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَبِّرْ كَبِّرْ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ، فَذَكَرُوْا شَاْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَتَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَّتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ اَوْ قَاتِلِكُمْ؟ قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيٰى فَزَعَمَ بُشَيْرٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَدَاهُ مِنْ عِنْدِهٖ، خَالَفَهُمْ سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ. سابقہ (٤٧٢٤)

حضرت بشیر بن یسار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل انصاری اور محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہما دونوں مل کر خیبر کی طرف نکلے اور اپنے کاموں کے لیے جدا ہوئے، عبداللہ بن سہل مارے گئے، محیصہ ان کے بھائی حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عبدالرحمٰن نے بات کرنا چاہی کیونکہ وہ عبداللہ بن سہل کے حقیقی بھائی تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑے کا ادب کرو، بڑے کا لحاظ کرو۔ پھر حویصہ اور محیصہ نے گفتگو کی اور عبداللہ بن سہل کا حال بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا: کیا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو اور اپنے صاحب یا قاتل کے خون کے حق دار ہوتے ہو؟ امام مالک نے کہا کہ یحییٰ نے کہا: انہوں نے بشیر بن یسار سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے انہیں دیت دی۔ سعید بن عبید الطائی نے اس سے مختلف روایت کی۔

٤٧٣٣ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ

حضرت بشیر بن یسار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک انصاری

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، زَعَمَ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ اَبِيْ حَثْمَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ قَوْمِهٖ انْطَلَقُوْا اِلٰى خَيْبَرَ، فَتَفَرَّقُوْا فِيْهَا، فَوَجَدُوْا اَحَدَهُمْ قَتِيْلًا، فَقَالُوْا لِلَّذِيْنَ وَجَدُوْهُ عِنْدَهُمْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا؟ قَالُوْا مَا قَتَلْنَاهُ وَلَا عَلِمْنَا قَاتِلًا، فَانْطَلَقُوْا اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ انْطَلَقْنَا اِلٰى خَيْبَرَ، فَوَجَدْنَا اَحَدَنَا قَتِيْلًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْكُبْرَ الْكُبْرَ، فَقَالَ لَهُمْ تَاْتُوْنَ بِالْبَيِّنَةِ عَلٰى مَنْ قَتَلَ؟ قَالُوْا مَا لَنَا بَيِّنَةٌ، قَالَ فَيَحْلِفُوْنَ لَكُمْ، قَالُوْا لَا نَرْضٰى بِاَيْمَانِ الْيَهُوْدِ، وَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّبْطُلَ دَمُهٗ، فَوَدَاهُ مِائَةً مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ، خَالَفَهُمْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ. سابقہ (٤٧٢٤)

شخص جس کا نام سہل بن ابی حثمہ تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی قوم کے کئی آدمی خیبر کو گئے' اور وہاں الگ الگ ہو گئے' بعد ازاں ان میں سے ایک شخص کو دیکھا گیا کہ قتل کیے گئے ہیں' انہوں نے اس جگہ جہاں وہ قتل ہوئے تھے کہ لوگوں سے کہا: کیا تم نے ہمارے آدمی کو مارا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم نے اسے نہیں مارا نہ ہی ہم اس کے قاتل کو جانتے ہیں۔ وہ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا نبی اللہ! ہم خیبر کو گئے تھے' وہاں ہم نے اپنے ساتھی کو قتل کیا ہوا پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بزرگی کا لحاظ کرو' بزرگی کا لحاظ کرو' آپ نے کہا: کیا تم گواہ لا سکتے ہو کہ کس نے مارا؟ انہوں نے کہا: ہمارے پاس گواہ نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: تو وہ تمہارے لیے قسمیں اٹھالیں؟ انہوں نے کہا: ہم یہودیوں کی قسموں پر راضی نہ ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ کو یہ بات بُری معلوم ہوئی کہ اس شخص کا خون رائیگاں جائے تو آپ نے صدقے کے اونٹوں میں سے سو اونٹ بطورِ دیت ان کو دے دیئے۔ عمرو بن شعیب نے ان سے مختلف روایت بیان کی۔

٤٧٣٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّ ابْنَ مُحَيِّصَةَ الْاَصْغَرَ اَصْبَحَ قَتِيْلًا عَلٰى اَبْوَابِ خَيْبَرَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَقِمْ شَاهِدَيْنِ عَلٰى مَنْ قَتَلَهٗ، اَدْفَعْهُ اِلَيْكُمْ بِرُمَّتِهٖ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمِنْ اَيْنَ اُصِيْبُ شَاهِدَيْنِ؟ وَاِنَّمَا اَصْبَحَ قَتِيْلًا عَلٰى اَبْوَابِهِمْ، قَالَ فَتَحْلِفُ خَمْسِيْنَ قَسَامَةً قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ اَحْلِفُ عَلٰى مَا لَا اَعْلَمُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَتَسْتَحْلِفُ مِنْهُمْ خَمْسِيْنَ قَسَامَةً، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ نَسْتَحْلِفُهُمْ وَهُمُ الْيَهُوْدُ؟ فَقَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دِيَتَهٗ عَلَيْهِمْ، وَاَعَانَهُمْ بِنِصْفِهَا. نسائی

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ محیصہ کا چھوٹا بیٹا خیبر کے مقام پر مارا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قاتل پر دو گواہ لاؤ' میں اسے اس کی رسی سمیت تمہارے حوالے کر دوں گا۔ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں دو گواہ کہاں سے لاؤں؟ وہ ان کے دروازوں پر مرا پڑا تھا۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا تم قسامت کی پچاس قسمیں کھاؤ گے؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اس بات کی قسم کیسے کھاؤں جسے میں جانتا نہیں؟ تو پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ قسامت کی پچاس قسمیں کھائیں گے؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم ان سے کس طرح قسمیں لیں وہ تو یہود (کافر) ہیں۔ آخر کار رسول اللہ ﷺ نے وہ دیت ان پر تقسیم کی اور نصف دیت اپنے پاس سے دے کر ان کی امداد کی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٥ - بَابُ الْقَوَدِ

قصاص کا بیان

٤٧٣٥ - اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ، اَلنَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالثَّيِّبُ الزَّانِيْ، وَالتَّارِكُ دِيْنَهُ الْمُفَارِقُ. سابقہ(٤٠٢٧)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے لیے مسلمان کو قتل کرنا حلال نہیں' سوائے تین صورتوں کے' ایک تو جان کے بدلے جان (یعنی جب کوئی جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کے قصاص میں قتل کیا جائے)' اور شادی شدہ ہو کر جو زنا کرے (تو اسے سنگسار کیا جائے گا)' اور اپنے دین (اسلام) سے جدا ہونے والا شخص (کہ اسے سمجھائیں گے اور دوبارہ اسلام پر لائیں گے' اگر وہ تسلیم نہ کرے گا تو قتل کیا جائے گا)۔

٤٧٣٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، وَاللَّفْظُ لِاَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قُتِلَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَرُفِعَ الْقَاتِلُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَدَفَعَهُ اِلٰى وَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ، فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَا وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُّ قَتْلَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِوَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ اَمَا اِنَّهُ اِنْ كَانَ صَادِقًا، ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ قَالَ وَكَانَ مَكْتُوْفًا بِنِسْعَةٍ، فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ، فَسُمِّيَ ذَا النِّسْعَةِ.

ابوداؤد(٤٤٩٨)ترمذی(١٤٠٧)ابن ماجہ(٢٦٩٠)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص کو قتل کیا تو قاتل کو نبی ﷺ کی خدمت میں لایا گیا' آپ نے اسے مقتول کے وارث کے حوالے کیا' (تاکہ وہ اسے مار ڈالے) قاتل نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے اسے قتل کرنے کی نیت سے نہیں مارا۔ رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے وارث سے فرمایا: اگر یہ سچا ہے پھر تم اسے مار ڈالو گے تو دوزخ میں جاؤ گے' تو اس نے اسے چھوڑ دیا اور وہ رسی سے بندھا ہوا تھا' وہ اپنی رسی کھینچتا ہوا چلا' اس دن سے اسے ''ذُوالنِّسْعَةِ'' (رسی والا) کہا جانے لگا۔

٤٧٣٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جِيْءَ بِالْقَاتِلِ الَّذِيْ قَتَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، جَاءَ بِهٖ وَلِيُّ الْمَقْتُوْلِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَتَعْفُوْ؟ قَالَ لَا، قَالَ اَتَقْتُلُ؟ قَالَ نَعَمْ، قَالَ اِذْهَبْ، دَعَاهُ قَالَ اَتَعْفُوْ؟ قَالَ لَا قَالَ اَتَاْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ اَتَقْتُلُ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ قَالَ اَمَا اِنَّكَ اَنْ عَفَوْتَ عَنْهُ، فَاِنَّهُ يَبُوْءُ بِاِثْمِكَ وَاِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ، فَاَرْسَلَهُ، قَالَ فَرَاَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ. مسلم(٤٣٦٣)ابوداؤد (٤٤٩٩تا٤٥٠١)نسائی(٤٧٣٨تا٤٧٤٣-٥٤٣٠)

حضرت علقمہ بن وائل حضرمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ قاتل جس نے قتل کیا تھا اسے مقتول کا وارث رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا' رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تم معاف کرتے ہو؟ اس نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے پوچھا: کیا تم قتل کرو گے؟ اس نے عرض کیا: ہاں! آپ نے فرمایا: جاؤ قتل کرو۔ جب وہ چلا تو آپ نے اسے بلایا اور کہا: کیا تم معاف کرتے ہو؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم دیت لیتے ہو؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم اسے قتل کرو گے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: جاؤ' جب وہ چلا' آپ نے فرمایا: اگر تو معاف کرے گا تو وہ سمیٹ لے گا تیرا گناہ اور تیرے دوست کا گناہ بھی اس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٦ - ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ فِيهِ

حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ کی روایت میں ناقلین کے اختلاف کا ذکر

٤٧٣٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ اَبِي جَمِيلَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ اَبُو عَمْرٍو الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حِينَ جِيءَ بِالْقَاتِلِ يَقُودُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فِي نِسْعَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ اَتَعْفُو؟ قَالَ لَا، قَالَ اَتَاْخُذُ الدِّيَةَ؟ قَالَ لَا، قَالَ فَتَقْتُلُهُ؟ قَالَ نَعَمْ، قَالَ اِذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ اَتَعْفُو؟ قَالَ لَا، قَالَ اَتَاْخُذُ الدِّيَةَ؟ قَالَ لَا، قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ، قَالَ اِذْهَبْ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذٰلِكَ اَمَا اِنَّكَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِاِثْمِهِ وَاِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ، فَاَنَا رَاَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ.

سابقہ (٤٧٣٧)

حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ حضرت وائل سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں موجود تھے' جب مقتول کا وارث قاتل کو کھینچتا ہوا ایک رسی میں باندھ کر لایا' رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے وارث سے دریافت فرمایا: کیا تم معاف کرتے ہو؟ وہ بولا: نہیں' پھر پوچھا: کیا تم دیت لیتے ہو؟ اس نے عرض کیا: نہیں' آپ نے پوچھا: کیا تم اسے قتل کرو گے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: تو پھر اسے لے جاؤ' جب وہ لے کر آپ کے پاس سے چلا تو آپ نے اسے بلایا اور پوچھا: کیا تم معاف کرتے ہو؟ اس نے کہا: نہیں' پھر پوچھا: دیت لیتے ہو؟ اس نے کہا: نہیں' پھر پوچھا: قتل کرو گے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: تو پھر لے جاؤ' بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم معاف کرو گے تو وہ تمہارا گناہ اور تمہارے مقتول کا گناہ سمیٹ لے گا' اس نے اسے معاف کر دیا اور چھوڑ دیا' میں نے دیکھا کہ وہ قاتل رسی کھینچ رہا تھا۔

٤٧٣٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ الْحَبَطِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ، قَالَ يَحْيَى، وَهُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ.

سابقہ (٤٧٣٧)

حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد اور وہ نبی ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔ یحییٰ نے کہا کہ یہ روایت پہلی سے احسن ہے۔

٤٧٤٠ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، وَهُوَ الْحَوْضِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ جَاءَ رَجُلٌ فِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا وَاَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا، فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَاْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اُعْفُ عَنْهُ فَاَبَى

حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا' اسی دوران ایک شخص آیا اور اس کی گردن میں رسی پڑی ہوئی تھی' اسے ایک اور شخص لایا' اس شخص نے کہا: یا رسول اللہ! یہ شخص اور میرا بھائی دونوں کنواں کھود رہے تھے' اسی دوران اس نے کدال اٹھائی اور میرے بھائی کے سر پر ماری' وہ مر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ، إِنَّ هٰذَا وَاَخِيْ كَانَا فِيْ جُبٍّ يَّحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهٖ رَاْسَ صَاحِبِهٖ فَقَتَلَهٗ ، فَقَالَ اُعْفُ عَنْهُ فَاَبٰى ثُمَّ قَامَ ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا وَاَخِيْ كَانَا فِيْ جُبٍّ يَّحْفِرَانِهَا ، فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ اُرَاهُ قَالَ فَضَرَبَ رَاْسَ صَاحِبِهٖ فَقَتَلَهٗ ، فَقَالَ اُعْفُ عَنْهُ فَاَبٰى قَالَ اِذْهَبْ إِنْ قَتَلْتَهٗ كُنْتَ مِثْلَهٗ فَخَرَجَ بِهٖ حَتّٰى جَاوَزَ ، فَنَادَيْنَاهُ اَمَا تَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، فَرَجَعَ ، فَقَالَ إِنْ قَتَلْتُهٗ كُنْتُ مِثْلَهٗ قَالَ نَعَمْ اُعْفُ عَنْهُ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهٗ حَتّٰى خَفِيَ عَلَيْنَا.

سابقہ (٤٧٣٧)

گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اسے معاف کر دو؟ اس شخص نے انکار کیا' تین دفعہ ایسے ہی کہا' پھر آپ نے فرمایا: اچھا جاؤ' اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو تم بھی اسی کی طرح ہو گے (یعنی تمہیں کوئی ثواب نہ ملے گا' بلکہ جس طرح اس نے خون کیا تھا تو بھی اس کا خون کر کے اسی طرح ہو گا) وہ اسے لے کر جب دور نکل گیا تو ہم سب نے پکارا کہ کیا تو سنتا نہیں جو رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں' وہ لوٹا اور پوچھا کہ اگر میں نے اسے قتل کیا تو میں بھی اسی کی طرح ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اسے چھوڑ دے' اس نے ایسا ہی کیا تو وہ قاتل ہمارے سامنے اپنی رسی کھینچتے ہوئے چلنے لگا حتیٰ کہ ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

٤٧٤١ - اَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ سِمَاكٍ ذَكَرَ ، اَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّهٗ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُوْدُ اٰخَرَ بِنِسْعَةٍ ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَتَلَ هٰذَا اَخِيْ ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَقَتَلْتَهٗ؟ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ ، اَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهٗ ، قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهٗ؟ قَالَ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ نَحْتَطِبُ مِنْ شَجَرَةٍ ، فَسَبَّنِيْ ، فَاَغْضَبَنِيْ فَضَرَبْتُ بِالْفَاْسِ عَلٰى قَرْنِهٖ ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هَلْ لَّكَ مِنْ مَّالٍ تُؤَدِّيْهِ عَنْ نَّفْسِكَ؟ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالِيْ اِلَّا فَاْسِيْ وَكِسَائِيْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَتُرٰى قَوْمَكَ يَشْتَرُوْنَكَ ؟ قَالَ اَنَا اَهْوَنُ عَلٰى قَوْمِيْ مِنْ ذَاكَ ، فَرَمٰى بِالنِّسْعَةِ اِلَى الرَّجُلِ ، فَقَالَ دُوْنَكَ صَاحِبَكَ ، فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْ قَتَلَهٗ ، فَهُوَ مِثْلُهٗ فَاَدْرَكُوا الرَّجُلَ ، فَقَالُوْا وَيْلَكَ. اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنْ قَتَلَهٗ ، فَهُوَ مِثْلُهٗ فَرَجَعَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، حُدِّثْتُ اَنَّكَ قُلْتَ اِنْ قَتَلَهٗ فَهُوَ مِثْلُهٗ وَهَلْ اَخَذْتُهٗ اِلَّا بِاَمْرِكَ! فَقَالَ مَا تُرِيْدُ اَنْ يَّبُوْءَ بِاِثْمِكَ وَاِثْمِ صَاحِبِكَ؟ قَالَ بَلٰى ، قَالَ فَاِنْ ذَاكَ ، قَالَ فَذٰلِكَ كَذٰلِكَ. سابقہ (٤٧٣٧)

حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے' اسی دوران ایک شخص ایک اور شخص کو رسی سے پکڑ کر کھینچتا ہوا آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے دریافت فرمایا: کیا تو نے اسے مارا ہے؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر یہ اقرار نہ کرتا تو میں گواہ لاتا۔ اسی دوران اس شخص نے عرض کیا: جی ہاں! میں نے قتل کیا ہے۔ آپ نے دریافت فرمایا: کس طرح مارا؟ اس نے عرض کیا کہ میں اور اس کا بھائی دونوں ایک درخت کے نیچے لکڑیاں اکٹھی کر رہے تھے کہ اس نے مجھے گالی دی مجھے غصہ آیا اور میں نے کلہاڑی اس کے سر پر ماردی (وہ مر گیا)۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تیرے پاس مال ہے جو تو اپنی جان کے بدلے دے؟ اس شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا مال کمبل اور کلہاڑی ہی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو سمجھتا ہے کہ تیری قوم (دیت دے کر) تجھے خرید لے گی؟ اس شخص نے عرض کیا: میں اپنی قوم کے نزدیک مال سے زیادہ ذلیل ہوں (یعنی میری جان کی انہیں اتنی پروا نہیں کہ مال دیں)' یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے رسی وارث کی طرف پھینک دی اور فرمایا: اسے

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

لے جاؤ' جب وہ پیٹھ پھیر کر واپس چلا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ مارے گا تو وہ بھی اسی کی طرح ہوگا۔ لوگوں نے جا کر اس سے ملاقات کی اور کہا: تیرا ناس ہو' رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: اگر تو اسے قتل کرے گا تو تُو بھی اسی طرح ہوگا' وہ واپس آ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! لوگوں نے مجھے ایسے کہا اور آپ فرماتے ہیں: میں نے اسے مارا تو میں بھی اسی کی طرح ہوں گا اور میں تو آپ کے حکم سے اسے لے کر گیا ہوں۔ آپ نے دریافت فرمایا: کیا تو چاہتا ہے کہ وہ تیرا اور تیرے دوست مقتول کا گناہ سمیٹ لے؟ وہ بولا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: یہی ہوگا' وہ بولا تو یہی سہی (میں اسے چھوڑ دیتا ہوں)۔

٤٧٤٢ - اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْنُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، اَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ ' اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ اِنِّيْ لَقَاعِدٌ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَّقُوْدُ ' اٰخَرَ نَحْوَهُ. سابقہ(٤٧٣٧)

حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھا تھا' اسی دوران ایک شخص ایک اور شخص کو رسی سے پکڑ کر کھینچتا ہوا آیا۔ آگے اسی طرح بیان کیا۔

٤٧٤٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُمْ ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اُتِيَ بِرَجُلٍ، قَدْ قَتَلَ رَجُلًا ' فَدَفَعَهُ اِلٰى وَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ يَقْتُلُهُ ' فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِلْجُلَسَائِهِ اَلْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ قَالَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ فَاَخْبَرَهُ ' فَلَمَّا اَخْبَرَهُ ' تَرَكَهُ قَالَ فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حِيْنَ تَرَكَهُ يَذْهَبُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِحَبِيْبٍ، فَقَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَشْوَعَ قَالَ وَذَكَرَ ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَمَرَ الرَّجُلَ بِالْعَفْوِ. سابقہ(٤٧٣٧)

حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ان کے والد نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے ایک دوسرے شخص کو قتل کر دیا تھا' آپ نے اس قاتل کو مقتول کے وارث کے حوالے کر دیا' تاکہ وہ اسے مار ڈالے۔ بعدازاں نبی ﷺ نے وارث کے ساتھیوں سے فرمایا: قاتل اور مقتول دونوں جہنم رسید ہوں گے' ایک شخص نے جا کر وارث کو اطلاع دی' جب اسے معلوم ہوا کہ آپ اس طرح فرما رہے ہیں تو اس نے قاتل کو چھوڑ دیا۔ وائل نے فرمایا کہ میں نے قاتل کو دیکھا وہ اپنی رسی کھینچ رہا تھا' پھر وارث نے اسے چھوڑ دیا کہ وہ چلا جائے' اسمٰعیل نے کہا: میں نے یہ روایت حبیب سے بیان کی' انہوں نے کہا کہ مجھے یہ حدیث سعید بن اشوع نے بتائی کہ نبی ﷺ نے معاف کرنے کا حکم فرمایا تھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ف: قاتل اپنے خون اور قتل کرنے کی وجہ سے جہنم میں جائے گا اور اس کو مارنے والا اور گناہوں کی وجہ سے من جملہ ان گناہوں سے سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ اس شخص نے رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کے خلاف کیا' کیونکہ آپ نے معاف کر دینے کو فرمایا تھا اس نے اس پر عمل نہیں کیا۔

٤٧٤٤ - اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ ضَمْرَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى بِقَاتِلِ وَلِيِّهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اُعْفُ عَنْهُ فَاَبٰى، فَقَالَ خُذِ الدِّيَةَ فَاَبٰى، قَالَ اِذْهَبْ فَاقْتُلْهُ، فَاِنَّكَ مِثْلَهُ، فَذَهَبَ، فَلُحِقَ الرَّجُلُ، فَقِيْلَ لَهُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلَهُ، فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ، فَمَرَّ بِي الرَّجُلُ، وَهُوَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ. ابن ماجہ (٢٦٩١)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص اپنے عزیز کے قاتل کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اسے معاف کر دو' اس شخص نے انکار کیا تو آپ نے فرمایا: دیت لے لو۔ اس نے انکار کیا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ اسے قتل کر دو اور تم بھی اسی کی طرح ہو گے۔ وہ چلا گیا' ایک شخص نے اس کو مل کر کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: اسے قتل کرو گے تو تم بھی اسی کی طرح ہو گے' یہ سن کر اس شخص نے اس قاتل کو معاف کر دیا اور وہ قاتل میرے سامنے سے رسی کھینچتا ہوا گزرا۔

٤٧٤٥ - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ اِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ قَتَلَ اَخِيْ، قَالَ اِذْهَبْ، فَاقْتُلْهُ كَمَا قَتَلَ اَخَاكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اتَّقِ اللّٰهَ، وَاعْفُ عَنِّيْ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِاَجْرِكَ وَخَيْرٌ لَّكَ وَلَاَخِيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ فَخَلّٰى عَنْهُ قَالَ فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ ﷺ، فَسَاَلَهُ، فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ لَهُ قَالَ فَاَعْنَفَهُ اَمَا اِنَّهُ كَانَ خَيْرًا مِّمَّا هُوَ صَانِعٌ بِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُوْلُ يَا رَبِّ سَلْ هٰذَا فِيْمَ قَتَلَنِيْ؟ نسائی

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا' آپ نے فرمایا: جاؤ تم اسی طرح مار ڈالو جیسے اس نے تمہارے بھائی کو قتل کر دیا۔ اس شخص نے کہا کہ اللہ سے ڈرو اور مجھے معاف کر دو' تمہیں اس طرح زیادہ ثواب ہو گا اور یہ تمہارے لیے اور تمہارے بھائی کے لیے قیامت کے روز بہتر ہو گا۔ یہ سن کر اس نے قاتل کو چھوڑ دیا' پھر نبی ﷺ کو اطلاع ہوئی' آپ نے اس سے پوچھا' اس نے وہی بیان کیا جو اس نے کہا تھا۔ آپ نے فرمایا: آزاد کر دو یہ تمہارے لیے اس سلوک سے بہتر ہو گا جو یہ بروز قیامت تمہارے ساتھ کرے گا' وہ کہے گا: اے میرے رب! اس شخص سے دریافت فرما کہ اس نے کس جرم کی بناء پر مجھے قتل کیا؟

٧ - تَاْوِيْلُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى ﴿وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ﴾ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عِكْرِمَةَ فِيْ ذٰلِكَ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور جب آپ ان کے درمیان کوئی فیصلہ فرماؤ تو انصاف سے فیصلہ کرو'' اس حدیث میں عکرمہ پر اختلاف کا ذکر

٤٧٤٦ - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ یہود کے دو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ كَانَ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيْرُ وَكَانَ النَّضِيْرُ اَشْرَفَ مِنْ قُرَيْظَةَ، وَكَانَ اِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِّنْ قُرَيْظَةَ رَجُلًا مِّنَ النَّضِيْرِ قُتِلَ بِهٖ، وَاِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِّنَ النَّضِيْرِ رَجُلًا مِّنْ قُرَيْظَةَ اَدّٰى مِائَةَ وَسْقٍ مِّنْ تَمْرٍ، فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ ﷺ قَتَلَ رَجُلٌ مِّنَ النَّضِيْرِ رَجُلًا مِّنْ قُرَيْظَةَ، فَقَالُوْا اِدْفَعُوْهُ اِلَيْنَا نَقْتُلْهُ فَقَالُوْا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ النَّبِيُّ ﷺ، فَاَتَوْهُ فَنَزَلَتْ ﴿وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ﴾ وَالْقِسْطُ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ، ثُمَّ نَزَلَتْ ﴿اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ﴾. ابوداؤد (٤٤٩٤)

قبائل قریظہ اور نضیر میں سے بنونضیر کا درجہ زیادہ تھا' جب بنو قریظہ کا کوئی شخص بنونضیر کے کسی شخص کو قتل کر دیتا تو وہ قتل کیا جاتا۔ اور جب بنونضیر کا کوئی شخص قریظہ کے کسی آدمی کو قتل کرتا تو دیت میں (۱۰۰) وسق کھجور دینا پڑتی تھی۔ جب نبی ﷺ مبعوث ہوئے' تو قبیلہ بنونضیر کے ایک شخص نے قریظہ کے ایک آدمی کو مار ڈالا۔ قریظہ نے کہا: اس مارنے والے کو ہمارے حوالے کرو' ہم اسے قتل کریں گے۔ بنونضیر نے کہا کہ ہمارے اور تمہارے درمیان' نبی ﷺ فیصلہ کریں گے۔ وہ آپ کے پاس آئے تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: اگر آپ کافروں کے درمیان فیصلہ کریں تو انصاف سے فیصلہ فرمایئے۔ انصاف یہ ہے کہ جان کے بدلے جان لی جائے گی۔ بعد ازاں یہ آیت نازل ہوئی: کیا وہ جاہلیت کا رواج چاہتے ہیں۔

٤٧٤٧ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ، اَخْبَرَنِيْ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ الْاٰيَاتِ الَّتِيْ فِي الْمَائِدَةِ الَّتِيْ قَالَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ اِلٰى ﴿الْمُقْسِطِيْنَ﴾ اِنَّمَا نَزَلَتْ فِي الدِّيَةِ بَيْنَ النَّضِيْرِ وَبَيْنَ قُرَيْظَةَ، وَذٰلِكَ اَنَّ قَتْلَى النَّضِيْرِ كَانَ لَهُمْ شَرَفٌ يُوْدَوْنَ كَامِلَةً، وَاَنَّ بَنِيْ قُرَيْظَةَ كَانُوْا يُوْدَوْنَ نِصْفَ الدِّيَةِ، فَتَحَاكَمُوْا فِيْ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ذٰلِكَ فِيْهِمْ، فَحَمَلَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْحَقِّ فِيْ ذٰلِكَ، فَجَعَلَ الدِّيَةَ سَوَاءً. ابوداؤد (٣٥٩١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ سورۂ مائدہ کی دو آیات ''فاحکم بینھم'' اور ''اعرض عنھم' مقسطین'' تک بنونضیر اور قریظہ کی دیت کے بارے میں نازل ہوئیں کیونکہ بنونضیر کو بڑائی حاصل تھی' جب ان میں سے کوئی شخص قتل کیا جاتا تو پوری دیت لیتے اور اگر بنوقریظہ کا کوئی شخص مارا جاتا تو وہ آدھی دیت پاتے' بعد ازاں ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف رجوع کیا' تو اللہ عزوجل نے یہ آیات نازل فرمائیں اور رسول اللہ ﷺ انہیں حق پر لائے' چنانچہ آپ نے دیت برابر کر دی۔

٨ - بَابُ الْقَوَدِ بَيْنَ الْاَحْرَارِ وَالْمَمَالِيْكِ فِي النَّفْسِ

آزاد اور غلام سے کسی جان کے بدلے میں قصاص لینا

٤٧٤٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَالْاَشْتَرُ اِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْنَا هَلْ عَهِدَ اِلَيْكَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ اِلَى النَّاسِ عَآمَّةً؟ قَالَ لَا اِلَّا مَا كَانَ فِيْ كِتَابِيْ هٰذَا،

حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اور حضرت اشتر' حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم نے دریافت کیا: کیا نبی ﷺ نے آپ کو کوئی خاص بات فرمائی ہے جو دوسروں کو آپ نے نہ فرمائی ہو؟ انہوں نے بتایا: نہیں مگر جو اس کتاب میں ہے۔ بعد ازاں آپ نے اپنی نیام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَاَخْرَجَ كِتَابًا مِّنْ قِرَابِ سَيْفِهٖ ' فَاِذَا فِيْهِ الْمُؤْمِنُوْنَ تَكَافَؤُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ ' وَيَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ اَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ ' وَلَا ذُوْ عَهْدٍ بِعَهْدِهٖ مَنْ اَحْدَثَ حَدَثًا ' فَعَلٰى نَفْسِهٖ اَوْ اٰوٰى مُحْدِثًا ' فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ. ابوداؤد(٤٥٣٠)

سے ایک کتاب نکالی' اس میں لکھا ہوا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں (یعنی ان کے شریف' رذیل اور غلام و آزاد میں کوئی فرق نہیں) اور وہ غیر مسلم طاقتوں پر ایک ہاتھ کی طرح ہیں (یعنی سب مسلمان غیروں کے خلاف متفق ہیں' جیسے ایک جسم کے اعضاء ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے ہوتے ہیں خواہ وہ حرکت کر رہے ہوں' خواہ سکون میں ہوں) اور مسلمانوں میں سے ایک عام شخص بھی کسی ذمی کافر کو امن دے تو گویا اسے سب مسلمانوں نے امن دیا' اب اس پر دست درازی نہیں کی جا سکتی۔ خبردار! مسلمان' کافر (ذمی یا حربی) کے بدلے میں نہ مارا جائے اور نہ ذمی کو قتل کرو جب تک کہ وہ ذمی ہے۔ جو شخص دین میں بدعت نکالے تو اس کا گناہ اور وبال اسی شخص پر ہوگا اور جو شخص بدعت نکالنے والے شخص کو ٹھکانہ دے اس پر اللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔

٤٧٤٩ - اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ حَسَّانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ قَالَ الْمُؤْمِنُوْنَ تَكَافَؤُ دِمَاؤُهُمْ ' وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ ' لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ ' وَلَا ذُوْ عَهْدٍ فِىْ عَهْدِهٖ. نسائی(٤٧٥٩)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور وہ اغیار کے مقابلے میں ایک ہاتھ ہیں اور عام آدمی کا پناہ دینا سب کی طرف سے ہوگا' خبردار مومن کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے اور نہ ذمی کو قتل کیا جائے جب تک وہ ذمی ہے۔

٩ - اَلْقَوَدُ مِنَ السَّيِّدِ لِلْمَوْلٰى

غلام کے قتل کے بدلہ مالک قتل کیا جائے گا؟

٤٧٥٠ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ هُوَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهٗ قَتَلْنَاهُ ' وَمَنْ جَدَعَهٗ جَدَعْنَاهُ ' وَمَنْ اَخْصَاهُ اَخْصَيْنَاهُ.

ابوداؤد(٤٥١٥ تا ٤٥١٧) ترمذی(١٤١٤) نسائی(٤٧٥١ - ٤٧٥٢ - ٤٧٦٧ - ٤٧٦٨) ابن ماجہ(٢٦٦٣)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے' ہم اسے قتل کریں گے اور جو شخص ناک یا کان کاٹے یا کوئی اور عضو تو ہم بھی اس کا وہی عضو کاٹیں گے اور جو شخص اپنے غلام کو خصی کرے ہم بھی اسے خصی کریں گے۔

٤٧٥١ - اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهٗ قَتَلْنَاهُ ' وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهٗ جَدَعْنَاهُ.

سابقہ(٤٧٥٠)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے' ہم اسے قتل کریں گے اور جو شخص ناک یا کان کاٹے یا کوئی اور عضو تو ہم بھی اس کا وہی عضو کاٹیں گے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٧٥٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ ' وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ. سابقہ (٤٧٥٠)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے ہم اسے قتل کریں گے اور جو شخص ناک یا کان کاٹے یا کوئی اور عضو تو ہم بھی اس کا وہی عضو کاٹیں گے۔

١٠ - قَتْلُ الْمَرْاَةِ بِالْمَرْاَةِ

عورت کو عورت کے بدلہ قتل کرنا

٤٧٥٣ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ ' اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُّحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ' اَنَّهُ نَشَدَ قَضَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ ذٰلِكَ ' فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ ' فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ حُجْرَتَيِ امْرَاَتَيْنِ ' فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ ' فَقَتَلَتْهَا وَجَنِيْنَهَا ' فَقَضَى النَّبِيُّ ﷺ فِيْ جَنِيْنِهَا بِغُرَّةٍ وَّاَنْ تُقْتَلَ بِهَا.

ابوداؤد (٤٥٧٢ تا ٤٥٧٤) نسائی (٤٨٣١) ابن ماجہ (٢٦٤١)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کے اس بارے میں فیصلہ کرنے کی قسم اٹھائی کہ حمل بن مالک کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں دو عورتوں کی کوٹھڑیوں کے درمیان میں قیام پذیر تھا' ایک نے دوسری کو خیمہ کی لکڑی سے مارا اور اسے اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کو مار ڈالا' نبی ﷺ نے بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی دینے اور عورت کو عورت کے بدلے مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

١١ - اَلْقَوَدُ مِنَ الرَّجُلِ لِلْمَرْاَةِ

مرد کو عورت کے بدلہ قتل کرنا

٤٧٥٤ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ' قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ ' عَنْ سَعِيْدٍ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ' اَنَّ يَهُوْدِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلٰى اَوْضَاحٍ لَّهَا ' فَاَقَادَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِهَا. بخاری (٦٨٨٥)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو اس کے چاندی کے زیور کے لیے قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس لڑکی کے قصاص میں یہودی کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

٤٧٥٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ' اَنَّ يَهُوْدِيًّا اَخَذَ اَوْضَاحًا مِّنْ جَارِيَةٍ ' ثُمَّ رَضَخَ رَاْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ ' فَاَدْرَكُوْهَا وَبِهَا رَمَقٌ ' فَجَعَلُوْا يَتَّبِعُوْنَ بِهَا النَّاسَ هُوَ هٰذَا هُوَ هٰذَا؟ قَالَتْ نَعَمْ ' فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' فَرُضِخَ رَاْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک یہودی نے ایک عورت کا چاندی کا زیور لے لیا اور بعد ازاں دو پتھروں کے درمیان رکھ کر اس کا سر کچل دیا۔ لوگوں نے اس عورت کو دیکھا کہ اس کا معمولی سا سانس جاری تھا اور وہ لوگوں کو بتاتے ہوئے پھرتے رہے' کہ اسے اس یہودی نے مارا ہے' اسے اس یہودی نے قتل کیا ہے' آخر اس نے ایک کو کہا: ہاں! اس نے مارا۔ رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا گیا۔

٤٧٥٦ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ' قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ ' عَنْ هَمَّامٍ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ' قَالَ خَرَجَتْ جَارِيَةٌ عَلَيْهَا اَوْضَاحٌ ' فَاَخَذَهَا يَهُوْدِيٌّ ' فَرَضَخَ رَاْسَهَا ' وَاَخَذَ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْحُلِيِّ ' فَاُدْرِكَتْ وَبِهَا رَمَقٌ '

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک لڑکی چاندی کا زیور پہنے ہوئے نکلی' اسے ایک یہودی نے پکڑا اور اس کا سر کچل دیا اور اس کا زیور اتار لیا۔ بعد ازاں لوگوں نے اس لڑکی کو دیکھا کہ اس میں معمولی سی زندگی کے آثار پائے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَاُتِيَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ؟ قَالَتْ بِرَاْسِهَا لَا، قَالَ فُلَانٌ؟ قَالَ حَتّٰى سَمَّى الْيَهُوْدِيَّ، قَالَتْ بِرَاْسِهَا نَعَمْ، فَاُخِذَ فَاعْتَرَفَ، فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَرُضِخَ رَاْسُهٗ بَيْنَ حَجَرَيْنِ.

بخاری(۲۴۱۳ - ۲۷۴۶ - ۶۸۷۶ - ۶۸۸۴)مسلم(۴۳۴۱)

ابوداؤد(۴۵۲۷)ترمذی(۱۳۹۴)ابن ماجہ(۲۶۶۵)

جاتے تھے وہ اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے آئے' آپ نے اس سے دریافت فرمایا: تمہیں کس شخص نے مارا ہے؟ فلاں نے۔ اس نے سر سے اشارہ کیا: نہیں! حتیٰ کہ آپ نے اس مارنے والے یہودی کا نام لیا' تب اس نے اثبات میں سر ہلا کر بتایا وہ یہودی پکڑا گیا' اس نے اقرار کیا' رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا تو اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا گیا۔

۱۲ - سُقُوْطُ الْقَوَدِ مِنَ الْمُسْلِمِ لِلْكَافِرِ

کافر کے بدلہ مسلمان کو قتل نہ کیا جائے

٤٧٥٧ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، اَنَّهٗ قَالَ لَا يَحِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ اِلَّا فِيْ اِحْدٰى ثَلَاثٍ خِصَالٍ، زَانٍ مُحْصَنٍ فَيُرْجَمُ، وَرَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا، وَرَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ، فَيُحَارِبُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلَهٗ، فَيُقْتَلُ اَوْ يُصَلَّبُ اَوْ يُنْفٰى مِنَ الْاَرْضِ.

ابوداؤد(۴۳۵۳)نسائی(۴۰۵۹)

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ تین صورتوں کے سوا مسلمان کو مارنا جائز نہیں ہے۔ وہ یہ کہ کوئی شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا کرے اسے رجم کیا جائے۔ وہ شخص جو جان بوجھ کر کسی مسلمان کو مار ڈالے۔ تیسرا وہ شخص جو اسلام سے پھر جائے پھر اللہ عزوجل اور اس کے رسول سے لڑے تو وہ قتل کیا جائے یا سولی دیا جائے یا ملک بدر کیا جائے۔

٤٧٥٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيْفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ يَقُوْلُ سَاَلْنَا عَلِيًّا، فَقُلْنَا هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْاٰنِ؟ فَقَالَ لَا، وَالَّذِيْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ، اِلَّا اَنْ يُّعْطِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا فَهْمًا فِيْ كِتَابِهٖ اَوْ مَا فِيْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ، قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيْفَةِ؟ قَالَ فِيْهَا الْعَقْلُ، وَفِكَاكُ الْاَسِيْرِ، وَاَنْ لَّا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ.

بخاری(۱۱۱ - ۳۰۴۷ - ۶۹۰۳)ترمذی(۱۴۱۲)ابن ماجہ(۲۶۵۸)

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ کے پاس قرآن مجید کے سوا رسول اللہ ﷺ کے کچھ اور ارشادات ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے دانے کو چیر کر اگایا ہے اور جان کو پیدا فرمایا! ہاں! مگر یہ کہ اللہ عزوجل کسی بندے کو اپنی کتاب کی سمجھ دے یا جو اس صحیفہ میں ہے۔ میں نے عرض کیا: اس صحیفہ میں کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: اس میں دیت کے احکام ہیں' اور قیدی کو آزاد کرانے کا بیان ہے' اور اس بات کا ذکر ہے کہ مسلمان کافر کے بدلے میں نہ مارا جائے۔

٤٧٥٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ، قَالَ قَالَ عَلِيٌّ مَا عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَيْءٍ دُوْنَ النَّاسِ اِلَّا فِيْ صَحِيْفَةٍ فِيْ قِرَابِ سَيْفِيْ، فَلَمْ يَزَالُوْا بِهٖ

حضرت ابوحسان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے کوئی ایسی بات نہیں بتائی جو آپ نے لوگوں سے نہ فرمائی ہو' ہاں مگر میری تلوار کی نیام میں جو ایک کتاب ہے (اس کے سوا) لوگوں نے آپ کا پیچھا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَتّٰى اَخْرَجَ الصَّحِيْفَةَ ' فَاِذَا فِيْهَا الْمُؤْمِنُوْنَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ ' وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ ' لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ ' وَلَا ذُوْ عَهْدٍ فِيْ عَهْدِهٖ. سابقہ(٤٧٤٩)

نہ چھوڑا' حتیٰ کہ آپ نے وہ کتاب نکالی اس میں مرقوم تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور ادنیٰ مسلمان بھی امان دے سکتا ہے' مسلمان غیروں کے مقابلے میں ایک ہاتھ کی مانند ہیں اور مسلمان کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی اپنے اقرار پر رہنے والے ذمی کو قتل کیا جائے۔

٤٧٦٠ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ ' قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ' قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ ' عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ الْاَعْرَجِ ' عَنِ الْاَشْتَرِ ' اَنَّهٗ قَالَ لِعَلِيٍّ اِنَّ النَّاسَ قَدْ تَفَشَّغَ بِهِمْ مَا يَسْمَعُوْنَ فَاِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَهِدَ اِلَيْكَ عَهْدًا ' فَحَدِّثْنَا بِهٖ ' قَالَ مَا عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَهْدًا لَّمْ يَعْهَدْهُ اِلَى النَّاسِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ قِرَابِ سَيْفِيْ صَحِيْفَةً ' فَاِذَا فِيْهَا الْمُؤْمِنُوْنَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ ' لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ ' وَلَا ذُوْ عَهْدٍ فِيْ عَهْدِهٖ. مُخْتَصَرٌ. نسائی

حضرت اشتر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: لوگوں میں کاہلی آ گئی ہے' تو اگر رسول اللہ ﷺ نے آپ کو کوئی بات بتائی ہو تو بیان فرمایئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے کوئی ایسی بات نہیں فرمائی جو دوسروں کو نہ فرمائی ہو ہاں مگر میری تلوار کی نیام میں ایک کتاب ہے' اسے دیکھا تو اس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ مسلمانوں کے خون باہم برابر ہیں اور ایک عام مسلمان کسی کافر کی امان کا ذمہ لے سکتا ہے اور مسلمان کافر کے بدلے میں نہیں مارا جائے گا' نہ ہی کافر جس سے اقرار ہو جب تک وہ اپنے اقرار پر قائم رہے۔

١٣ - تَعْظِيْمُ قَتْلِ الْمُعَاهِدِ

ذمی (کافر) کو قتل کرنے کا گناہ

٤٧٦١ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ' عَنْ عُيَيْنَةَ ' قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ ' قَالَ ' قَالَ اَبُوْ بَكْرَةَ ' قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِيْ غَيْرِ كُنْهِهٖ ' حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ. ابوداؤد(٢٧٦٠)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کسی ذمی کو جس سے معاہدہ ہوتا ہے بلاوجہ قتل کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام فرما دے گا۔

ف: ذمی کا مطلب وہ کافر ہے جس سے عہد و اقرار ہوا ہے۔ بغیر اس کی وجہ کے یا وقت کے تو اللہ جل شانہٗ اس پر جنت حرام فرمائے گا۔ اگر کوئی وجہ ہو تو درست مثلاً وہ ذمی ایسی بات کرے جس سے اس کا عہد ٹوٹ جائے یا اس کے عہد کا زمانہ گزر جائے تو اس کو قتل کرنا درست اور جائز ہے۔

٤٧٦٢ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ' عَنْ يُوْنُسَ ' عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ ' عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ ' عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ ' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُّعَاهِدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا ' حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ اَنْ يَّشُمَّ رِيْحَهَا. نسائی

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ذمی کو اس کے خون کے حلال ہونے کے بغیر قتل کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حتیٰ کہ جنت کی خوشبو بھی حرام فرما دے گا۔

٤٧٦٣ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ' قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ ' قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ' عَنْ مَّنْصُوْرٍ ' عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ' عَنِ

نبی ﷺ کے ایک صحابی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی ذمی کو قتل کرے وہ جنت کی خوشبو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ ، لَمْ يَجِدْ رِيْحَ الْجَنَّةِ ، وَاِنَّ رِيْحَهَا لَيُوْجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ سَبْعِيْنَ عَامًا. نسائی

تک بھی نہ سونگھے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ستر برس کی مسافت سے سونگھی جاسکتی ہے۔

٤٧٦٤ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ دُحَيْمٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ ، قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ، وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ قَتِيْلًا مِّنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ ، لَمْ يَجِدْ رِيْحَ الْجَنَّةِ ، وَاِنَّ رِيْحَهَا لَيُوْجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ اَرْبَعِيْنَ عَامًا. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی ذمی کو قتل کرے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس برس کی مسافت سے سونگھی جاسکتی ہے۔

١٤ - سُقُوْطُ الْقَوَدِ بَيْنَ الْمَمَالِيْكِ فِيْمَا دُوْنَ النَّفْسِ

غلاموں کے درمیان قتل کے علاوہ میں قصاص نہیں

٤٧٦٥ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، اَنَّ غُلَامًا لِّاُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ اُذُنَ غُلَامٍ لِّاُنَاسٍ اَغْنِيَاءَ ، فَاَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ يَجْعَلْ لَّهُمْ شَيْئًا. ابوداؤد (٤٥٩٠)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ چند نادار لوگوں کا ایک غلام تھا اور اس نے مال داروں کے ایک غلام کا کان کاٹ ڈالا' وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے انہیں دیت وغیرہ کچھ نہ دلایا۔

ف: چونکہ اس غلام کے مالک مفلس اور غریب تھے اور اگر مالدار ہوتے تو دیت ادا کرنی پڑتی۔ لہٰذا آپ نے اسے کچھ نہ دلایا۔

١٥ - اَلْقِصَاصُ فِي السِّنِّ

دانت میں قصاص

٤٧٦٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى بِالْقِصَاصِ فِي السِّنِّ ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دانت میں قصاص کا فیصلہ فرمایا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی کتاب قصاص کا حکم فرماتی ہے۔

٤٧٦٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ. سابقہ (٤٧٥٠)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اسے قتل کریں گے اور جو شخص اپنے غلام کا عضو کاٹے گا ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔

٤٧٦٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ، قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ خَصٰى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے غلام کو خصی کرے گا ہم اسے خصی کریں گے اور جو شخص اپنے غلام کا کوئی اور عضو کاٹے گا' ہم اس کا وہی عضو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ بَشَّارٍ. سابقہ(٤٧٥٠)

کاٹیں گے۔ حدیث کے الفاظ ابن بشار کے ہیں۔

٤٧٦٩ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اُخْتَ الرُّبَيِّعِ اُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ اِنْسَانًا، فَاخْتَصَمُوْا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْقِصَاصَ الْقِصَاصَ، فَقَالَتْ اُمُّ الرُّبَيِّعِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ؟ لَا وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا اَبَدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا اُمَّ الرَّبِيْعِ! اَلْقِصَاصُ كِتَابُ اللّٰهِ، قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا اَبَدًا، فَمَا زَالَتْ حَتّٰى قَبِلُوا الدِّيَةَ، قَالَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَّوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ. مسلم(٤٣٥٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ربیع کی بہن ام حارثہ نے ایک شخص کو زخمی کیا، نبی ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں مقدمہ پیش ہوا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدلہ لیا جائے گا۔ ام الربیع بولیں: یارسول اللہ! کیا اس سے بدلہ لیا جائے گا۔ اللہ کی قسم! اس سے کبھی بدلہ نہیں لیا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! اے ام ربیع! اللہ کی کتاب قصاص کا حکم کرتی ہے۔ وہ بولی: نہیں! اللہ کی قسم! اس سے کبھی بدلہ نہیں لیا جائے گا۔ وہ یہی کہتی رہیں حتیٰ کہ ان لوگوں نے دیت لینی منظور کر لی۔ پھر آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر قسم کھا بیٹھیں، اللہ ان کی قسم پوری کر دیتا ہے۔

١٦ - اَلْقِصَاصُ مِنَ الثَّنِيَّةِ

دانت کا قصاص لینا

٤٧٧٠ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ اَنَسٌ، اَنَّ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ، فَقَضٰى نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ بِالْقِصَاصِ، فَقَالَ اَخُوْهَا اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ اَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ؟ لَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ، قَالَ وَكَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ سَاَلُوْا اَهْلَهَا الْعَفْوَ وَالْاَرْشَ، فَلَمَّا حَلَفَ اَخُوْهَا وَهُوَ عَمُّ اَنَسٍ، وَهُوَ الشَّهِيْدُ يَوْمَ اُحُدٍ رَضِيَ الْقَوْمُ بِالْعَفْوِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَّوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ. نسائی

حضرت حمید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کی پھوپھی نے ایک لڑکے کا دانت توڑ ڈالا۔ نبی ﷺ نے قصاص کا حکم فرمایا (انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے چچا) ان کے بھائی انس بن نضر نے پوچھا: کیا فلاں عورت کا دانت توڑا جائے گا۔ نہیں ہرگز نہیں، جس نے آپ کو حق اور سچائی کے ساتھ بھیجا ہے۔ اس کا دانت کبھی نہیں توڑا جائے گا اور ان لوگوں نے اس سے پہلے اس لڑکی کے ورثاء سے کہہ رکھا تھا کہ اس کو معاف کر دو یا دیت لے لو (لیکن وہ راضی نہیں ہوئے تھے)، جب ان کے بھائی (انس بن نضر) نے جو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے چچا تھے۔ اور غزوۂ احد میں شہید ہوئے تھے، قسم کھائی تو اس کے ورثاء معاف کرنے پر رضامند ہو گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسہ پر قسم کھا لیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری کر دیتا ہے۔

٤٧٧١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ، قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ ثَنِيَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ ڈالا، ان لوگوں نے معافی چاہی، لیکن

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

جَارِيَةٍ، فَطَلَبُوْا اِلَيْهِمُ الْعَفْوَ، فَاَبَوْا فَعُرِضَ عَلَيْهِمُ الْاَرْشُ، فَاَبَوْا، فَاَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ، فَاَمَرَ بِالْقِصَاصِ، قَالَ اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ؟ لَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ، قَالَ يَا اَنَسُ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ، فَرَضِيَ الْقَوْمُ، وَعَفَوْا، فَقَالَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَّوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ. ابن ماجہ (۲٦٤٩)

لڑکی کے وارثوں نے انکار کر دیا اور ان پر دیت پیش کی گئی۔ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے قصاص دینے کا حکم فرمایا۔ حضرت انس بن نضر نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ربیع کا دانت توڑا جائے گا؟ اس ذات اقدس کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا' اس کا دانت نہیں توڑا جائے گا۔ آپ نے فرمایا: اے انس رضی اللہ عنہ! اللہ کی کتاب بدلے کا حکم فرماتی ہے' پھر وہ لوگ رضا مند ہو گئے اور انہوں نے معاف کر دیا۔ تب آپ نے فرمایا: اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسے پر قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری کر دیتا ہے۔

۱۷ - اَلْقَوَدُ مِنَ الْعَضَّةِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

دانتوں سے کاٹنے کا قصاص اور عمران بن حصین کی خبر پر ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر

٤٧٧٢ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَوْزَاءِ، قَالَ اَنْبَاَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ، فَانْتَزَعَ يَدَهُ، فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ، اَوْ قَالَ ثَنَايَاهُ، فَاسْتَعْدٰى عَلَيْهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا تَاْمُرُنِيْ؟ تَاْمُرُنِيْ اَنْ اٰمُرَهُ اَنْ يَّدَعَ يَدَهُ فِيْ فِيْكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ؟ اِنْ شِئْتَ، فَادْفَعْ اِلَيْهِ يَدَكَ حَتّٰى يَقْضَمَهَا، ثُمَّ انْتَزِعْهَا اِنْ شِئْتَ. مسلم (٤٣٤٦)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے دانتوں سے دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ زور سے کھینچا اور اس کا ایک دانت ٹوٹ گیا یا کئی دانت ٹوٹ گئے۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں فریاد کی۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تم مجھے کیا کہتے ہو؟ کیا یہ کہتا ہے کہ میں اس کا حکم دوں کہ وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں دے' پھر تو اس کو چبا دے جیسے جانور چباتا ہے' اگر تمہاری خواہش ہو تو اپنا ہاتھ اسے چبانے کو دو' پھر اگر چاہو تو نکال لو۔

٤٧٧٣ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا عَضَّ اٰخَرَ عَلٰى ذِرَاعِهِ، فَاجْتَذَبَهَا، فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتَهُ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَاَبْطَلَهَا، وَقَالَ اَرَدْتَّ اَنْ تَقْضَمَ لَحْمَ اَخِيْكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ؟ بخاری (٦٨٩٢) مسلم (٤٣٤٢) ترمذی (١٤١٦) نسائی (٤٧٧٤ تا ٤٧٧٦) ابن ماجہ (٢٦٥٧)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے اپنے دانتوں سے دوسرے شخص کا بازو کاٹا' اس نے ہاتھ کھینچا تو اس کا دانت نکل پڑا۔ پھر یہ مقدمہ نبی ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں پیش ہوا' آپ نے اس کو باطل کر دیا اور فرمایا: کیا تو چاہتا ہے کہ جانور کی طرح اپنے بھائی کا گوشت چبا ڈالے۔

٤٧٧٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ قَاتَلَ يَعْلٰى رَجُلًا، فَعَضَّ اَحَدُهُمَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ یعلیٰ ایک شخص سے لڑے۔ پھر ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا' اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا اور دوسرے شخص کا دانت نکل پڑا'

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ ، فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ ، فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَعَضُّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ. سابقہ(٤٧٧٣)

پھر دونوں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لڑتے ہوئے آئے' آپ نے فرمایا: تم میں سے ایک شخص دوسرے کو جانور کی طرح کاٹتا ہے' پھر دیت طلب کرتا ہے اور اسے دیت کبھی نہ ملے گی۔

٤٧٧٥ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ يَعْلَى قَالَ فِي الَّذِي عَضَّ ، فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ. سابقہ(٤٧٧٣)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے یعلیٰ کے ہاتھ پر کاٹنے اور دوسرے شخص کا دانت ٹوٹنے کے متعلق بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تیرے لیے دیت نہیں ہے۔

٤٧٧٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو هِشَامٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ ، قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ اَوْفَى ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، اَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ ، فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ ، فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ ، فَقَالَ اَرَدْتَّ اَنْ تَقْضَمَ ذِرَاعَ اَخِيكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ! فَاَبْطَلَهَا. سابقہ(٣٧٧٣)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے دانتوں سے دوسرے کا بازو کاٹا۔ اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا اور دوسرے شخص کا دانت نکل پڑا۔ پھر وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تو چاہتا ہے کہ جانور کی طرح اپنے بھائی کا گوشت چبا ڈالے' چنانچہ آپ نے اسے باطل کر دیا۔

١٨ - بَابُ الرَّجُلِ يَدْفَعُ عَنْ نَفْسِهِ

آدمی کا اپنی جان کی حفاظت کرنا

٤٧٧٧ - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْخَلِيلِ ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ ، اَنَّهُ قَاتَلَ رَجُلًا ، فَعَضَّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ، فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ ، فَقَلَعَ ثَنِيَّتَهُ ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَعَضُّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ! فَاَبْطَلَهَا. نسائی

حضرت یعلیٰ بن منیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ نے ایک شخص کے ساتھ لڑائی کی' پھر ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا' اس شخص نے اپنا ہاتھ منہ سے چھڑایا اور اس میں دوسرے شخص کا دانت اکھڑ گیا' پھر یہ مقدمہ نبی ﷺ کی بارگاہ میں پیش ہوا' آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص اپنے بھائی کو جوان اونٹ کی طرح کاٹتا ہے اور آپ نے اسے باطل کر دیا۔

ف: اس لیے کہ ہاتھ چھڑانے والے نے اپنا ہاتھ بچایا تو اس پر دانت ٹوٹنے کی دیت نہ ہوگی۔

٤٧٧٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ ، قَاتَلَ رَجُلًا ، فَعَضَّ يَدَهُ ، فَانْتَزَعَهَا ، فَاَلْقَى ثَنِيَّتَهُ ، فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ يَعَضُّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ! فَاَطَلَّهَا اَيْ اَبْطَلَهَا. نسائی

حضرت یعلیٰ بن منیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ نے ایک شخص جس نے بنی تمیم میں سے دوسرے شخص کے ساتھ لڑائی کی' پھر ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا' اس شخص نے اپنا ہاتھ منہ سے چھڑایا اور اس میں دوسرے شخص کا دانت اکھڑ گیا۔ پھر یہ مقدمہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں پیش ہوا' آپ نے فرمایا: تم میں سے ایک شخص جو اپنے بھائی کو جوان اونٹ کی طرح کاٹتا ہے' تو آپ نے اسے باطل کر دیا۔

١٩ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى

اس حدیث میں عطاء پر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَطَاءٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

٤٧٧٩ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمَّيْهِ سَلَمَةَ وَيَعْلَى ابْنَيْ اُمَيَّةَ، قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ، وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَّنَا، فَقَاتَلَ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ، فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ، فَجَذَبَهَا مِنْ فِيْهِ، فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهُ، فَاَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ ﷺ يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ، فَقَالَ يَنْطَلِقُ اَحَدُكُمْ اِلٰى اَخِيْهِ، فَيَعَضُّهُ كَعَضِيْضِ الْفَحْلِ، ثُمَّ يَاْتِيْ يَطْلُبُ الْعَقْلَ؟ لَا عَقْلَ لَهُ، فَاَبْطَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. ابن ماجہ (٢٦٥٦)

اختلاف کا ذکر

حضرت سلمہ اور یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم دونوں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ غزوۂ تبوک میں نکلے اور ہمارے ساتھ ایک شخص تھا اس نے مسلمان سے لڑائی کی تھی اس نے اس کا ہاتھ دانتوں سے پکڑا اور دوسرے نے اس کا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا تو اس کا دانت نکل پڑا۔ بعد ازاں جس شخص کا دانت نکل گیا تھا۔ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں دیت لینے حاضر ہوا' آپ نے فرمایا: تم میں سے ایک شخص نکل کر اپنے بھائی کو کاٹتا ہے' جیسے جانور کاٹتا ہے' پھر وہ دیت مانگنے آتا ہے اس کبھی دیت نہ ملے گی' اس کو رسول اللہ ﷺ نے باطل قرار دیا۔

٤٧٨٠ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ، فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ، فَاَهْدَرَهَا. بخاری (٢٢٦٥ - ٢٩٧٣ - ٤٤١٧ - ٦٨٩٣) مسلم (٤٣٤٣ - ٤٣٤٥ - ٤٣٤٧ - ٤٣٤٨) ابوداؤد (٤٥٨٤) نسائی (٤٧٨١ تا ٤٧٨٦)

حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹا اور اس کا دانت نکل پڑا' پھر وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے اس کو رائیگاں قرار دیا (کہ اس کا قصاص نہیں)۔

٤٧٨١ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ مَرَّةً اُخْرٰى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى، عَنْ يَّعْلٰى وَابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى، عَنْ يَّعْلٰى، اَنَّهُ اسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا، فَقَاتَلَ رَجُلًا، فَعَضَّ يَدَهُ، فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَخَاصَمَهُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ اَيَدَعُهَا يَقْضِمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ! سابقہ (٤٧٨٠)

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو نوکر رکھا' اور وہ شخص دوسرے شخص سے لڑا اور اس کے ہاتھ پر کاٹ ڈالا۔ اس کا دانت نکل پڑا پھر اس شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں فریاد کی تو آپ نے فرمایا: کیا وہ شخص اپنا ہاتھ چھوڑ دیتا کہ وہ اسے جانور کی طرح چبا ڈالتا۔

ف: یعنی اس نے اچھا کیا کہ اپنا ہاتھ کھینچا' اس کا دانت نکل پڑا تو اس کا قصور اور غلطی ہے۔

٤٧٨٢ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ، فَاسْتَاْجَرْتُ اَجِيْرًا، فَقَاتَلَ اَجِيْرِيْ رَجُلًا، فَعَضَّ الْاٰخَرُ، فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَاَهْدَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ. سابقہ (٤٧٨٠)

حضرت صفوان بن یعلیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ جہاد کیا' وہاں میں نے ایک شخص کو ملازم رکھا اور اس نے ایک شخص سے لڑائی کی اس کا ہاتھ کاٹا اور اس کا دانت نکل پڑا' پھر وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا تو آپ نے اسے رائیگاں قرار دیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٧٨٣ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى ، عَنْ يَّعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جَيْشَ الْعُسْرَةِ ، وَكَانَ اَوْثَقَ عَمَلٍ لِّيْ فِيْ نَفْسِيْ وَكَانَ لِيْ اَجِيْرٌ ، فَقَاتَلَ اِنْسَانًا ، فَعَضَّ اَحَدُهُمَا اِصْبَعَ صَاحِبِهٖ ، فَانْتَزَعَ اِصْبَعَهٗ ، فَاَنْدَرَ ثَنِيَّتَهٗ ، فَسَقَطَتْ ، فَانْطَلَقَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ ، فَاَهْدَرَ ثَنِيَّتَهٗ ، وَقَالَ اَفَيَدَعُ يَدَهٗ فِيْ فِيْكَ تَقْضَمُهَا؟ سابقہ (٤٧٨٠)

حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے جیش العسرۃ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ جہاد کیا اور تمام نیک کاموں میں سے یہ کام میرے نزدیک سب سے بڑا تھا' میرا ایک ملازم تھا جس نے ایک دوسرے شخص سے لڑائی کی' اس نے انگلی کاٹی اس نے اپنی انگلی کھینچی تو اس شخص کا دانت نکل کر گر پڑا' وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے اس کو لغو کر دیا اور فرمایا: کیا وہ شخص اپنی انگلی تمہارے منہ میں رہنے دیتا کہ تم چبا ڈالتے۔

ف: (١) غزوۂ تبوک میں چونکہ سواری' کھانا وغیرہ میسر نہ تھا اور مسلمانوں پر بڑی سختی تھی' گرمی کا موسم تھا۔ لہٰذا اسے جیش العسرۃ کہا جاتا ہے۔

(٢) یہ کام میرے دل میں سب سے بڑا تھا یعنی میں تمام نیک کاموں میں سے اس جہاد کو عظیم ترین خیال کیا کرتا تھا۔

٤٧٨٤ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ فِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ اَبِيْهِ بِمِثْلِ الَّذِيْ عَضَّ ، فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهٗ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ. سابقہ (٤٧٨٠)

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی دوسری روایت بھی اسی طرح ہے' اس میں یہ ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تجھے دیت نہیں ملے گی۔

٤٧٨٥ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ بَدِيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ ، اَنَّ اَجِيْرًا لِّيَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَضَّ اٰخَرُ ذِرَاعَهٗ ، فَانْتَزَعَهَا مِنْ فِيْهِ ، فَرَفَعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهٗ ، فَاَبْطَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، وَقَالَ اَيَدَعُهَا فِيْ فِيْكَ تَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ! سابقہ (٤٧٨٠)

حضرت صفوان بن یعلیٰ بن منیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ یعلیٰ بن منیہ کے خادم نے دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹا اور اس نے اپنا ہاتھ کھینچا۔ مقدمہ نبی ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا' کیونکہ کاٹنے والے کا دانت گر پڑا تھا' رسول اللہ ﷺ نے اسے لغو قرار دیتے ہوئے فرمایا: کیا یہ تمہارے منہ میں دے دیتا اور تو جانوروں کی طرح چبا ڈالتا؟

٤٧٨٦ - اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى اَنَّ اَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ ، فَاسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا ، فَقَاتَلَ رَجُلًا ، فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهٗ ، فَلَمَّا اَوْجَعَهٗ نَتَرَهَا ، فَاَنْدَرَ ثَنِيَّتَهٗ ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ ، فَيَعَضُّ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ ، فَاَبْطَلَ ثَنِيَّتَهٗ. سابقہ (٤٧٨٠)

حضرت صفوان بن یعلیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ان کے والد نے غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کی معیت میں جہاد کیا' اور ایک ملازم رکھا وہ ایک شخص سے لڑا اور اس کا ہاتھ کاٹا' اسے درد ہونے لگا اور ہاتھ کھینچا تو دانت بھی ساتھ ہی باہر کھینچ لایا' یہ مقدمہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ نے فرمایا: تم سے ایک شخص اپنے بھائی کو جانور کی طرح کاٹتا ہے اور بعد ازاں اس کا دانت لغو قرار دیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٢٠ - اَلْقَوَدُ فِي الطَّعْنَةِ

کچوکے میں قصاص کا بیان

٤٧٨٧ - **اَخْبَرَنَا** وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْسِمُ شَيْئًا ، اَقْبَلَ رَجُلٌ ، فَاَكَبَّ عَلَيْهِ ، فَطَعَنَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِعُرْجُوْنٍ كَانَ مَعَهُ ، فَخَرَجَ الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ قَدْ عَفَوْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. ابوداؤد(٤٥٣٦)نسائی(٤٧٨٨)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کچھ تقسیم فرما رہے تھے' ایک شخص سامنے سے آ کر آپ پر جھک پڑا' رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ کی لکڑی سے اسے کچوکہ دیا' وہ آدمی باہر نکلا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آؤ اور بدلہ لے لو اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں معاف کرتا ہوں۔

ف: عدل وانصاف اسی چیز کا نام ہے۔ اگرچہ رسول اللہ ﷺ نے ادب سکھانے کے لیے کچوکہ دیا تھا۔ لہٰذا اس کا بدلہ ضروری نہ تھا۔ تاہم شاید لوگوں کو اعتراض کرنے کا موقعہ مل جاتا کہ آپ نے اپنے نفس پر عدل کے مطابق عمل نہیں کیا۔ لہٰذا رسول اللہ ﷺ نے اپنے مقام اور مرتبے کا کچھ خیال نہ فرمایا اور بدلہ لینے کی اجازت بخشی۔

٤٧٨٨ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرِّبَاطِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ اَنْبَاَنَا اَبِي ، قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى يُحَدِّثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْسِمُ شَيْئًا، اِذْ اَكَبَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ ، فَطَعَنَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِعُرْجُوْنٍ كَانَ مَعَهُ ، فَصَاحَ الرَّجُلُ ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ عَفَوْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. سابقہ(٤٧٨٧)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کچھ تقسیم فرما رہے تھے' ایک شخص سامنے سے آ کر آپ پر جھک پڑا' آپ نے اپنے ہاتھ کی لکڑی سے اسے کچوکہ دیا وہ چیخا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آؤ اور بدلہ لے لو۔ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں معاف کرتا ہوں۔

٢١ - اَلْقَوَدُ مِنَ اللَّطْمَةِ

طمانچہ مارنے کا بدلہ

٤٧٨٩ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُوْلُ اَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا وَقَعَ فِي اَبٍ كَانَ لَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَلَطَمَهُ الْعَبَّاسُ ، فَجَاءَ قَوْمُهُ ، فَقَالُوْا لَيَلْطِمَنَّهُ كَمَا لَطَمَهُ ، فَلَبِسُوا السِّلَاحَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ ، فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اَيُّ اَهْلِ الْاَرْضِ تَعْلَمُوْنَ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ؟ فَقَالُوْا اَنْتَ ، فَقَالَ اِنَّ الْعَبَّاسَ مِنِّي ، وَاَنَا مِنْهُ لَا تَسُبُّوْا مَوْتَانَا، فَتُؤْذُوْا اَحْيَاءَ نَا فَجَاءَ الْقَوْمُ ، فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِكَ ، اِسْتَغْفِرْ لَنَا. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے دورِ جاہلیت کے اپنے کسی باپ کو بُرا کہا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اسے بُرا جانتے ہوئے اسے تھپڑ مارا' اس کے قبیلہ کے لوگ آ کر کہنے لگے کہ وہ حضرت عباس (رضی اللہ عنہ) کو اسی طرح طمانچہ مارے گا جیسے انہوں نے طمانچہ مارا اور انہوں نے ہتھیار لگا لیے۔ اس بات کی اطلاع نبی ﷺ کو پہنچی' آپ منبر پر چڑھے فرمایا: اے لوگو! کیا تمہیں معلوم ہے کہ زمین پر رہنے والوں میں اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے زیادہ معزز کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: آپ ہیں' تو آپ نے فرمایا: تو عباس میرے ہیں اور میں ان کا ہوں' ہمارے فوت شدگان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

کو بُرا نہ کہو کہ ہمارے زندوں کو تکلیف ہوگی' یہ سن کر وہ قوم حاضر خدمت ہوئی اور عرض کرنے لگی: یا رسول اللہ! ہم اللہ سے آپ کی ناراضگی کی پناہ مانگتے ہیں' ہمارے لیے بخشش کی دعا فرمایئے!

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کے قرابت داروں کی عزت واحترام کرنا مسلمانوں پر لازم ہے اور ان سے محبت رسول اللہ ﷺ سے محبت ہے اور ان سے بغض رکھنا درحقیقت رسول اللہ ﷺ سے بغض رکھنا ہے۔

٢٢ - اَلْقَوَدُ مِنَ الْجَبْذَةِ

پکڑ کر کھینچنے کا بدلہ

٤٧٩٠ - اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ، قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَقْعُدُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ، فَاِذَا قَامَ قُمْنَا، فَقَامَ يَوْمًا، وَقُمْنَا مَعَهُ حَتّٰى لَمَّا بَلَغَ وَسَطَ الْمَسْجِدِ اَدْرَكَهُ رَجُلٌ، فَجَبَذَ بِرِدَائِهِ مِنْ وَّرَائِهِ، وَكَانَ رِدَاؤُهُ خَشِنًا، فَحَمَّرَ رَقَبَتَهُ، فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِحْمِلْ لِيْ عَلٰى بَعِيْرَيَّ هٰذَيْنِ فَاِنَّكَ لَا تَحْمِلُ مِنْ مَّالِكَ وَلَا مِنْ مَّالِ اَبِيْكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لَا اَحْمِلُ لَكَ حَتّٰى تُقِيْدَنِيْ مِمَّا جَبَذْتَ بِرَقَبَتِيْ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ لَا وَاللّٰهِ لَا اُقِيْدُكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَا وَاللّٰهِ لَا اُقِيْدُكَ، فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الْاَعْرَابِيِّ اَقْبَلْنَا اِلَيْهِ سِرَاعًا، فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ عَزَمْتُ عَلٰى مَنْ سَمِعَ كَلَامِيْ اَنْ لَّا يَبْرَحَ مَقَامَهُ حَتّٰى اٰذَنَ لَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِرَجُلٍ مِّنَ الْقَوْمِ يَا فُلَانُ، اِحْمِلْ لَهُ عَلٰى بَعِيْرٍ تَمْرًا، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْصَرِفُوْا. ابوداود (٤٧٧٥)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم مسجد میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوتے تھے' جب آپ کھڑے ہوتے تو ہم بھی کھڑے ہو جاتے۔ ایک دن آپ کھڑے ہوئے تو ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے' جب آپ مسجد کے درمیان میں پہنچے تو ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کی چادر پکڑ کر پیچھے سے کھینچی اور وہ چادر کھردری تھی' آپ کی گردن اس سے سرخ ہوگئی۔ اس نے کہا: اے محمد (ﷺ)! میرے ان دو اونٹوں کو (غلہ سے) بھر دیجئے کیونکہ (یہ غلہ) نہ تو آپ نے اپنے پاس سے دینا ہے اور نہ ہی اپنے باپ کے مال سے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں میں اللہ تعالیٰ سے استغفار طلب کرتا ہوں' میں تجھے کبھی نہ دوں گا' جب تک تم اس گردن کے کھینچنے کا بدلہ نہ دو۔ اس اعرابی نے کہا: اللہ کی قسم! میں بدلہ نہ دوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے تین دفعہ یہی دہرایا۔ وہ اعرابی یہی کہتا رہا کہ میں بدلہ نہ دوں گا۔ جب ہم نے اعرابی کی یہ بات سنی تو ہم تیزی سے اس کی طرف لپکے' رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: میں اس شخص کو جس نے میری بات سنی' قسم دیتا ہوں کہ کوئی شخص میری اجازت کے بغیر اپنی جگہ سے نہ ہلے' پھر رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: اس کے اونٹ پر جَو لاد دو' اور ایک اونٹ پر کھجور' اس کے بعد آپ نے لوگوں سے فرمایا: واپس چلے جاؤ۔

ف: اس حدیث سے رسول اللہ ﷺ کا حسن اخلاق معلوم ہوا۔ اس کے باوجود کہ آپ ﷺ ہر طرح کا اختیار رکھتے تھے' آپ ﷺ نے بالکل غصہ نہ فرمایا اور گنوار کی غرض کو پورا فرمایا' خلقِ عظیم آپ ﷺ کی نبوت کی دلیل ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

٢٣ - اَلْقِصَاصُ مِنَ السَّلَاطِيْنِ

بادشاہوں سے قصاص

٤٧٩١ - اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ سَعِيْدُ بْنُ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْ فِرَاسٍ اَنَّ عُمَرَ، قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ.

حضرت ابوفراس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی ذات سے بدلہ دلاتے ہوئے دیکھا۔

ابوداؤد (٤٥٣٧)

٢٤ - اَلسُّلْطَانُ يُصَابُ عَلٰى يَدِهٖ

بادشاہ کے کام میں کسی آفت کا آنا

٤٧٩٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ اَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا، فَلَاحَّهُ رَجُلٌ فِيْ صَدَقَتِهٖ، فَضَرَبَهُ اَبُوْ جَهْمٍ، فَاَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ الْقَوَدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا بِهٖ، فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوْا بِهٖ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوْا نَعَمْ، فَخَطَبَ النَّبِيُّ ﷺ، فَقَالَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ اَتَوْنِيْ يُرِيْدُوْنَ الْقَوَدَ، فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا، فَرَضُوْا قَالُوْا لَا، فَهَمَّ الْمُهَاجِرُوْنَ بِهِمْ، فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّكُفُّوْا، فَكَفُّوْا، ثُمَّ دَعَاهُمْ، قَالَ اَرَضِيْتُمْ؟ قَالُوْا نَعَمْ، قَالَ فَاِنِّيْ خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوْا نَعَمْ، فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ اَرَضِيْتُمْ؟ قَالُوْا نَعَمْ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ابوجہم بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کو صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا اور ایک شخص نے ان سے صدقہ دینے میں لڑائی کی۔ ابوجہم رضی اللہ عنہ نے اسے مارا، وہ (اس شخص کے قبیلہ کے لوگ) نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! قصاص دیجیے۔ تو آپ نے فرمایا: اچھا تم اتنا مال لے لو۔ وہ اس پر رضامند نہ ہوئے، پھر فرمایا: اتنا اتنا مال لے لو تو وہ راضی ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھوں گا، اور انہیں تمہارے راضی ہونے کی اطلاع دوں گا۔ انہوں نے عرض کیا: اچھا! جب نبی ﷺ نے خطبہ بیان کیا تو فرمایا: یہ لوگ میرے پاس قصاص لینے آئے، میں نے انہیں اس قدر مال دینے کو کہا وہ رضامند ہو گئے۔ پھر ان لوگوں نے کہا: ہم راضی نہیں ہوئے۔ مہاجرین نے انہیں سزا دینے کا ارادہ کیا۔ آپ نے فرمایا: ٹھہرو۔ وہ ٹھہر گئے، بعد ازاں آپ نے ان لوگوں کو بلایا اور فرمایا: کیا تم راضی نہیں ہوئے؟ انہوں نے عرض کیا: ہاں راضی ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: تو میں خطبہ پڑھتا ہوں اور لوگوں کو تمہاری رضامندی کی اطلاع کرتا ہوں، انہوں نے عرض کیا: اچھا۔ آپ نے خطبہ دیا اور دریافت فرمایا: کیا تم لوگ راضی ہو گئے؟ انہوں نے عرض کیا: ہاں!

ابوداؤد (٤٥٣٤) ابن ماجہ (٢٦٣٨)

٢٥ - اَلْقَوَدُ بِغَيْرِ حَدِيْدَةٍ

تلوار کے بغیر قصاص لینا

٤٧٩٣ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ يَهُوْدِيًّا رَاٰى عَلٰى جَارِيَةٍ اَوْضَاحًا، فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ، فَاُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو کنگن پہنے ہوئے دیکھا، اس نے اس کو پتھر سے مار ڈالا (کنگن اتار لیا) بعد ازاں لوگ اس لڑکی کو لے کر نبی ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ﷺ وَبِهَا رَمَقٌ، فَقَالَ اَقَتَلَكِ فُلَانٌ؟ فَاَشَارَ شُعْبَةُ بِرَاْسِهِ يَحْكِيْهَا اَنْ لَّا، فَقَالَ اَقَتَلَكِ فُلَانٌ؟ فَاَشَارَ شُعْبَةُ بِرَاْسِهِ يَحْكِيْهَا اَنْ لَّا، قَالَ اَقَتَلَكِ فُلَانٌ؟ فَاَشَارَ شُعْبَةُ بِرَاْسِهِ يَحْكِيْهَا اَنْ نَّعَمْ، فَدَعَا بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَقَتَلَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ. بخاری (٥٢٩٥ - ٦٨٧٧ - ٦٨٧٩) مسلم (٤٣٣٧) ابوداؤد (٤٥٢٩) ابن ماجہ (٢٦٦٦)

کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس میں تھوڑی سی جان باقی تھی، آپ نے اس سے دریافت فرمایا: کیا تجھے فلاں نے مارا ہے؟ اس نے اشارے سے عرض کیا: نہیں! بعد ازاں آپ نے دوسرے کا نام لیا۔ اس نے اشارے سے عرض کیا: نہیں۔ بعد ازاں آپ نے اس یہودی کا نام لیا۔ اس نے اشارے سے بتایا کہ ہاں (اس یہودی نے مجھے مارا ہے) رسول اللہ ﷺ نے اس یہودی کو بلایا، اور حکم فرمایا کہ اس کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل دیا جائے (جیسے اس نے لڑکی کو کچلا تھا)۔

٤٧٩٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ سَرِيَّةً اِلٰى قَوْمٍ مِّنْ خَثْعَمَ، فَاسْتَعْصَمُوْا بِالسُّجُوْدِ، فَقُتِلُوْا، فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِنِصْفِ الْعَقْلِ، وَقَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِّنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَّعَ مُشْرِكٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَا لَا تَرَاءٰى نَارَاهُمَا. ابوداؤد (٢٦٤٥) ترمذی (١٦٠٤ - ١٦٠٥)

حضرت قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ خثعم کی ایک قوم کی طرف ایک مختصر سا لشکر روانہ کیا (وہ کفار کے ملک میں قیام پذیر ہوئے) وہ دشمن کو دیکھ کر سجدے میں گر گئے، یہ خیال کرتے ہوئے کہ اس طرح دشمن چھوڑ دیں گے۔ لیکن کفار نے انہیں مار ڈالا، رسول اللہ ﷺ نے ان کفار کو نصف دیت دینے کا حکم فرمایا۔ پھر آپ نے فرمایا: مسلمان اگر مشرک کے ساتھ ہو تو میں اس مسلمان کی طرف سے جواب دہ نہیں (اگر وہ مارا جائے) بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو مسلمان اور کافر اس قدر فاصلے پر رہیں کہ انہیں ایک دوسرے کی آگ دکھائی نہ دے۔

٢٦ - تَاْوِيْلُ قَوْلِهِ عَزَّوَ جَلَّ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ﴾ (البقرہ:١٧٨)

اللہ عزوجل کے ارشاد ''تو جس کے لیے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہوئی تو بھلائی سے تقاضا ہو اور اچھی طرح ادا'' کی تفسیر

٤٧٩٥ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ كَانَ فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ الْقِصَاصُ، وَلَمْ تَكُنْ فِيْهِمُ الدِّيَةُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى﴾ اِلٰى قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ، فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ، وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ﴾ فَالْعَفْوُ اَنْ يَّقْبَلَ الدِّيَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ بنی اسرائیل میں قصاص کا حکم تھا، لیکن دیت دینے کا حکم نہ تھا۔ بعد ازاں اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے، ان لوگوں کا جو مارے جائیں، آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام، عورت کے بدلے عورت، پھر جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا گیا تو معاف کرنے والا دستور اور رواج کے مطابق چلے اور جسے معاف کیا گیا وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فِي الْعَمْدِ، وَاتِّبَاعٌ بِمَعْرُوفٍ، يَقُولُ يَتَّبِعُ هٰذَا بِالْمَعْرُوفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ وَّيُؤَدِّي هٰذَا بِاِحْسَانٍ ﴿ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ﴾ مِمَّا كُتِبَ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، اِنَّمَا هُوَ الْقِصَاصُ لَيْسَ الدِّيَةَ. بخاری(٤٤٩٨ - ٦٨٨١)نسائی(٤٧٩٦)

اچھی طرح دیت ادا کرے۔عفو کا مطلب یہ ہے کہ مقتول کا وارث قتل عمد میں دیت قبول کر لے اور معاف کرنے والا قانون کے مطابق چلے (قاتل پر زیادتی نہ کرے)اور قاتل اچھی دیت ادا کرے' یہ تمہارے رب کی طرف سے رعایت اور رحمت ہے' کیونکہ تم سے پہلے گزرنے والے لوگوں میں بدلے کا حکم تھا' دیت کا حکم نہ تھا۔

٤٧٩٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ﴾ قَالَ كَانَ بَنُو اِسْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ الْقِصَاصُ وَلَيْسَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ، فَجَعَلَهَا عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ تَخْفِيفًا عَلٰى مَا كَانَ عَلٰى بَنِي اِسْرَائِيلَ.

سابقہ(٤٧٩٥)

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان: تم پر قتل ہونے والوں کے بدلے میں قصاص فرض کیا گیا ہے (آخر تک)' تو فرمایا: بنی اسرائیل میں قصاص تھا لیکن دیت نہ تھی' اللہ عزوجل نے دیت کا حکم نازل فرمایا اور بنی اسرائیل کی نسبت اس امت پر تخفیف فرمائی۔

٢٧ - اَلْاَمْرُ بِالْعَفْوِ عَنِ الْقِصَاصِ

قصاص معاف کر دینے کا حکم

٤٧٩٧ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي قِصَاصٍ، فَاَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ.

ابوداؤد(٤٤٩٧)نسائی(٤٧٩٨)ابن ماجہ(٢٦٩٢)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قصاص کا ایک مقدمہ پیش ہوا۔آپ نے معاف کرنے کا حکم فرمایا۔

ف: آپ کے اس حکم میں عفو و درگزر کی ترغیب تھی یہ حکم وجوبی نہیں تھا۔

٤٧٩٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزُ بْنُ اَسَدٍ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِي مَيْمُونَةَ، وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ مَا اُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ فِي شَيْءٍ فِيهِ قِصَاصٌ، اِلَّا اَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ.

سابقہ(٤٧٩٧)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب قصاص کا مقدمہ پیش ہوتا تو آپ معافی کا حکم فرماتے۔

ف: رسول اللہ ﷺ معافی کی فضیلت بیان کرتے اور مقتول کے ورثاء کو خون معاف کرنے کی ترغیب دیتے۔

٢٨ - هَلْ يُؤْخَذُ مِنْ قَاتِلِ الْعَمْدِ الدِّيَةُ اِذَا عَفَا وَلِيُّ الْمَقْتُولِ عَنِ الْقَوَدِ؟

جب مقتول کا وارث خون معاف کر دے تو کیا قاتل سے دیت لی جائے گی؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٧٩٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ، قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، قَالَ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِيْلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ اِمَّا اَنْ يُّقَادَ وَاِمَّا اَنْ يُّفْدٰى. بخاری (٢٤٣٤) مسلم (٣٢٩٢) ابوداؤد (٢٠١٧-٣٦٤٩-٣٦٥٠-٤٥٠٥) ترمذی (١٤٠٥-٢٦٦٧) نسائی (٤٨٠٠-٤٨٠١) ابن ماجہ (٢٦٢٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص قتل کیا جائے تو اس کے وارث کو بدلہ یا فدیہ لینے میں اختیار ہے۔

ف: دیت لے کر خون معاف کرنے سے دیت کا ساقط ہونا لازمی نہیں۔

٤٨٠٠ - اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدَ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِيْلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ اِمَّا اَنْ يُّقَادَ وَاِمَّا اَنْ يُّفْدٰى. سابقہ (٤٧٩٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص قتل کیا جائے تو اس کے وارث کو بدلہ یا فدیہ لینے میں اختیار ہے۔

٤٨٠١ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَائِذٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى هُوَ ابْنُ حَمْزَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِيْلٌ مُرْسَلٌ. سابقہ (٤٧٩٩)

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص قتل کیا جائے تو اس کے وارث کو بدلہ یا فدیہ لینے میں اختیار ہے۔

٢٩ - عَفْوُ النِّسَآءِ عَنِ الدَّمِ

عورتوں کا خون معاف کرنا

٤٨٠٢ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، قَالَ حَدَّثَنِيْ حُصَيْنٌ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ ح وَاَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِيْ حُصَيْنٌ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ وَعَلَى الْمُقْتَتِلِيْنَ اَنْ يَّنْحَجِزُوْا الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، وَاِنْ كَانَتِ امْرَاَةً. ابوداؤد (٤٥٣٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقتول کے وارث کو معاف کرنا چاہیے، وہ وارث جو قریبی رشتہ دار ہیں اور پھر جو ان کے قریبی رشتہ دار ہیں اگرچہ عورت ہی کیوں نہ ہو۔

٣٠ - بَابُ مَنْ قُتِلَ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ

جو پتھر یا کوڑے سے قتل کیا جائے

٤٨٠٣ - اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ، قَالَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہنگامے میں قتل کیا جائے یا وہ پتھروں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَا اَوْ رِمِّيَا تَكُوْنُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ بِعَصًا، فَعَقْلُهُ عَقْلُ خَطَإٍ، وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا، فَقَوَدُ يَدِهِ، فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَهُ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ.

یا کوڑوں کی مار سے مارا جائے یا لکڑی سے مارا جائے تو اس کی دیت دلائی جائے گی، جیسے قتل خطا کی اور جو قصداً مارا جائے تو اس میں قصاص لازم ہوگا اور جو شخص قصاص کو روکے اس پر اللہ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے، اس کا فرض اور نفل قبول نہ ہوگا۔

ابوداؤد(٤٥٣٩ - ٤٥٤٠ - ٤٥٩١) نسائی(٤٨٠٤) ابن ماجہ(٢٦٣٥)

ف: اس کا فرض اور نفل قبول نہ ہوگا کیونکہ وہ احکامِ الٰہیہ کے خلاف کرتا ہے اور دنیا کے انتظام کو بگاڑتا ہے۔

٤٨٠٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ اَوْ رِمِّيَّةٍ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ عَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَاءِ، وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ، وَّمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا. سابقہ(٤٨٠٣)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے (رسول اللہ ﷺ سے) مرفوعاً بیان فرمایا: جو شخص ہنگامے میں قتل کیا جائے یا وہ پتھروں یا کوڑوں کی مار سے مارا جائے یا لکڑی سے مارا جائے تو اس کی دیت دلائی جائے گی، جیسے قتل خطا کی اور جو قصداً مارا جائے تو اس میں قصاص لازم ہوگا اور جو شخص قصاص کو روکے اس پر اللہ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے، اس کا فرض اور نفل قبول نہ ہوگا۔

٣١ - كَمْ دِيَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَيُّوْبَ فِيْ حَدِيْثِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ فِيْهِ

شبہ عمد کی دیت اور حضرت قاسم بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ایوب پر اختلاف کا ذکر

٤٨٠٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ قَتِيْلُ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ اَوِ الْعَصَا، مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ، اَرْبَعُوْنَ مِنْهَا فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا.

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص شبہ عمد کے طور پر (خطا سے) کوڑے یا لکڑی سے مارا جائے تو اس کی دیت سو اونٹ ہیں ان میں سے چالیس گابھن اونٹنیاں ہوں گی۔

نسائی(٤٨٠٦) ابن ماجہ(٢٦٢٧)

ف: امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے کہ اگر لٹھ یا پتھر سے مارے تو وہ عمد نہیں، بلکہ شبہ عمد ہے اور اس کو خطائے عمد یا خطاء شبہ العمد بھی کہتے ہیں۔

٤٨٠٦ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ، مُرْسَلٌ. سابقہ(٤٨٠٥)

حضرت قاسم بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مرسلاً ایسی ہی روایت کی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز خطبہ دیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٣٢ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى خَالِدٍ اَلْحَذَّآءِ

خالد حذاء پر اختلاف کا ذکر

٤٨٠٧ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ ، قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ ، عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ اَلَا وَاِنَّ قَتِيلَ الْخَطَاِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا ، مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ اَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا اَوْلَادُهَا . ابوداؤد(٤٥٤٧-٤٥٤٨)نسائی(٤٨٠٨تا٤٨١٢-٤٨١٤) ابن ماجہ(٢٦٢٧م)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگاہ رہو! جو شخص شبہ عمد کے طور پر (خطا سے) کوڑے یا لکڑی سے مارا جائے تو اس کی دیت سو اونٹ ہیں' ان میں سے چالیس گابھن اونٹنیاں ہوں گی۔

٤٨٠٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ ، قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ ، فَقَالَ اَلَا وَاِنَّ قَتِيلَ الْخَطَاِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا وَالْحَجَرِ ، مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ فِيهَا اَرْبَعُونَ ثَنِيَّةً اِلٰى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهُنَّ خَلِفَةٌ . سابقہ(٤٨٠٧)

نبی ﷺ کے ایک صحابی کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز خطبہ بیان فرمایا تو فرمایا: آگاہ رہو! جو شخص کوڑے' لکڑی یا پتھر سے عمد کے مشابہ کسی خطا سے قتل ہو تو اس میں سو اونٹ ہیں ان میں سے چالیس تو چھ برس سے لے کر نو برس کی عمر کے ہوں' نیز سب بوجھ لادنے کے قابل ہوں۔

٤٨٠٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ اَلَا اِنَّ قَتِيلَ الْخَطَاِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا ، فِيهِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةٌ ، اَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بُطُونِهَا اَوْلَادُهَا . سابقہ(٤٨٠٧)

حضرت عقبہ بن اوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوڑے اور لکڑی کے ساتھ قتل کیے گئے شخص (کی دیت) میں سو اونٹ کی دیت مغلظہ ہے۔ ان میں چالیس گابھن اونٹنیاں ہوں۔

ف: دیت مغلظ یہ ہے کہ سو اونٹوں میں چالیس اونٹنیاں ہوں اور یہ چھ چھ برس کی حاملہ ہوں' دیت مخففہ یعنی ہلکی اس میں یہ قید نہیں' پانچ طرح کے سو اونٹ ہوں یا ہزار دینا ہوں یا دس ہزار درہم ہوں۔

٤٨١٠ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ خَالِدٍ اَلْحَذَّاءِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ يَّعْقُوبَ بْنِ اَوْسٍ ، عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ ، قَالَ اَلَا وَاِنَّ كُلَّ قَتِيلِ خَطَاِ الْعَمْدِ اَوْ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلِ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا اَوْلَادُهَا . سابقہ(٤٨٠٧)

نبی ﷺ کے ایک صحابی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز خطبہ بیان فرمایا: آگاہ رہو! جو شخص کوڑے' لکڑی یا پتھر سے خطائے عمد سے یا شبہ خطائے عمد سے قتل ہو تو (اس میں سو اونٹ ہیں)' ان میں سے چالیس گابھن اونٹنیاں ہوں گی۔

٤٨١١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ يَّعْقُوبَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ ، حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ ، قَالَ اَلَا وَاِنَّ

حضرت یعقوب بن اوس رضی اللہ عنہ' نبی ﷺ کے ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز خطبہ بیان فرمایا تو فرمایا: آگاہ رہو! جو شخص کوڑے' لکڑی یا پتھر سے خطائے عمد سے قتل ہو تو (اس میں سو اونٹ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَتِيلَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا. سابقہ(٤٨٠٧)

ہیں)' ان میں سے چالیس گابھن اونٹنیاں ہوں گی۔

٤٨١٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ، قَالَ اَلَا وَاِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا.

سابقہ(٤٨٠٧)

حضرت یعقوب بن اوس رضی اللہ عنہ' نبی ﷺ کے ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز خطبہ بیان فرمایا تو فرمایا: آگاہ رہو! جو شخص کوڑے' لکڑی یا پتھر سے خطائے عمد سے قتل ہو تو (اس میں سو اونٹ ہیں)' ان میں سے چالیس گابھن اونٹنیاں ہوں گی۔

٤٨١٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلٰى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، وَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ، اَلَا اِنَّ قَتِيلَ الْعَمْدِ الْخَطَإِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا شِبْهِ الْعَمْدِ، فِيْهِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةٌ، مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةٌ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا. ابوداؤد(٤٥٤٩)ابن ماجہ(٢٦٢٨)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جس دن مکہ فتح ہوا' رسول اللہ ﷺ کعبہ معظمہ کی سیڑھی پر کھڑے ہوئے' آپ نے اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' جس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندۂ خاص کی امداد فرمائی' اور دشمن کے لشکروں کو خود ہی بھگا دیا' آگاہ رہو! جو شخص خطائے عمد سے مارا جائے' کوڑے یا لکڑی سے تو یہ شبہ عمد ہے' اس میں سو اونٹوں کی دیت مغلظہ ہے ان میں سے چالیس اونٹنیاں حاملہ ہوں جن کے پیٹ میں بچے ہوں۔

٤٨١٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوْسُفَ، قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اَلْخَطَاُ شِبْهُ الْعَمْدِ، يَعْنِيْ بِالْعَصَا وَالسَّوْطِ، مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ، مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا.

سابقہ(٤٨٠٧)

حضرت قاسم بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگاہ رہو! جو شخص شبہ عمد کے طور پر (خطا سے) کوڑے یا لکڑی سے مارا جائے تو اس کی دیت سو اونٹ ہیں' ان میں سے چالیس گابھن اونٹنیاں ہوں گی۔

٤٨١٥ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ، قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَاً، فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ، ثَلَاثُوْنَ بِنْتَ مَخَاضٍ، وَثَلَاثُوْنَ بِنْتَ لَبُوْنٍ، وَثَلَاثُوْنَ حِقَّةً، وَعَشَرَةٌ بَنِيْ لَبُوْنٍ ذُكُوْرٍ. قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُقَوِّمُهَا عَلٰى اَهْلِ الْقُرٰى اَرْبَعَمِائَةِ دِيْنَارٍ، اَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ، وَيُقَوِّمُهَا عَلٰى اَهْلِ الْاِبِلِ اِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِيْ قِيْمَتِهَا، وَاِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيْمَتِهَا عَلٰى نَحْوِ الزَّمَانِ، مَا

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص خطاء سے قتل کیا جائے اس کی دیت سو اونٹ ہیں جن میں سے تیس اونٹنیاں دو برس کی ہوں اور تیس اونٹنیاں تین تین سال کی ہوں اور تیس اونٹنیاں چار چار برس کی ہوں اور دس اونٹ تین تین سال کے ہوں اور رسول اللہ ﷺ ان کی قیمت گاؤں والوں کی قیمت کے مطابق لگاتے تھے۔ چار سو دینار یا اتنی ہی قیمت کی چاندی اور آپ اونٹوں کی قیمت لگاتے' جب اونٹ مہنگے ہوتے تو ان کی قیمت بھی زیادہ ہوتی اور جب سستے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

كَانَ ' فَبَلَغَ قِيمَتُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِمِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِمِائَةِ دِينَارٍ ' أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ' قَالَ وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ ' وَمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّاةِ أَلْفَيْ شَاةٍ ' وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ' أَنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ عَلَى فَرَائِضِهِمْ ' فَمَا فَضَلَ ' فَلِلْعَصَبَةِ وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ' أَنْ يَعْقِلَ عَلَى الْمَرْأَةِ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوا وَلَا يَرِثُونَ مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا ' وَإِنْ قُتِلَتْ ' فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا وَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا .

ابوداؤد (٤٥٤١ - ٤٥٦٤) ابن ماجہ (٢٦٣٠)

ہوتے تو ان کی قیمت بھی کم ہوتی جس طرح کا وقت ہوتا' رسول اللہ ﷺ کے دور میں ان اونٹوں کی قیمت چار سو دینار سے آٹھ سو تک پہنچی یا اسی قیمت کے برابر چاندی۔ اور رسول اللہ ﷺ نے گائے والوں کو دو سو گائیں دینے کا حکم فرمایا اور بکری والوں کو دو ہزار بکریاں۔ اور رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا کہ دیت کا مال وارثوں میں ان فرائض کے مطابق تقسیم کیا جائے گا جو اللہ کے مقرر کردہ ہیں۔ جو ذوی الفروض سے بچے گا وہ عصبہ کو ملے گا اور رسول اللہ ﷺ نے عورت کی طرف سے اس کے عصبہ کو دیت دینے کا حکم فرمایا اور اس کے عصبات کو عورت کی دیت سے نہ ملے گی۔ ہاں! مگر جو ذوی الفروض سے بچے اور جو عورت ماری جائے تو اس کی دیت اس کے ورثاء کو ملے گی اور وہی لوگ اس کے قاتل سے قصاص لیں گے (اگر وہ قصاص لینا چاہیں)۔

ف: قتل خطا کی تعریف یہ ہے کہ انسان نشانہ لگانے میں غلطی کرے' مثلاً جانور کو مارے اور آدمی کو لگ جائے یا دور سے صحیح نہ دکھائی دینے کی وجہ سے آدمی کو جانور سمجھے۔

٣٣ - ذِكْرُ أَسْنَانِ دِيَةِ الْخَطَاءِ

قتل خطاء کی دیت

٤٨١٦ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ' عَنْ حَجَّاجٍ ' عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ' عَنْ خَشْفِ بْنِ مَالِكٍ ' قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ ' يَقُولُ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ دِيَةَ الْخَطَإِ عِشْرِينَ بِنْتَ مَخَاضٍ ' وَعِشْرِينَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُورًا ' وَعِشْرِينَ بِنْتَ لَبُونٍ ' وَعِشْرِينَ جَذَعَةً ' وَعِشْرِينَ حِقَّةً .

ابوداؤد (٤٥٤٥) ترمذی (١٣٨٦) ابن ماجہ (٢٦٣١)

حضرت خشف بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے قصاص میں ایسی بیس اونٹنیاں دینے کا حکم فرمایا' جو دوسرے سال میں لگی ہوئی ہوں اور ایسے بیس اونٹ جو دوسرے برس میں لگے ہوئے ہوں اور ایسی بیس اونٹنیاں جو تیسرے برس میں لگی ہوئی ہوں اور ایسی بیس اونٹنیاں جو پانچویں برس میں لگی ہوئی ہوں اور آپ نے بیس اونٹنیاں ایسی دینے کا حکم فرمایا جو چوتھے برس میں لگی ہوئی ہوں۔

ف: اصل یہ ہے کہ خشف بن مالک رضی اللہ عنہ مجہول راوی ہیں اور حدیث حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پر موقوف ہے۔

٣٤ - ذِكْرُ الدِّيَةِ مِنَ الْوَرِقِ

چاندی کی دیت کا ذکر

٤٨١٧ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ' عَنْ مُعَاذِ بْنِ هَانِئٍ ' قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ' قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ' عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ' عَنْ عِكْرِمَةَ ' عَنِ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک شخص نے دوسرے کو قتل کر دیا۔ نبی ﷺ نے اس کی دیت بارہ ہزار درہم مقرر فرمائی اور فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے دیت لینے میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ دِيَتَهُ اثْنَىْ عَشَرَ اَلْفًا ، وَذَكَرَ قَوْلَهُ اِلَّا اَنْ اَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مِنْ فَضْلِهِ فِيْ اَخْذِهِمُ الدِّيَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ دَاوٗدَ. ابوداؤد(٤٥٤٦)ترمذی(١٣٨٨ - ١٣٨٩)نسائی (٤٨١٨)ابن ماجہ(٢٦٢٩ - ٢٦٣٢)

مال دار کر دیا۔

٤٨١٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عِكْرِمَةَ سَمِعْنَاهُ مَرَّةً ، يَقُوْلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضٰى بِاِثْنَىْ عَشَرَ اَلْفًا ، يَعْنِيْ فِي الدِّيَةِ.

سابقہ(٤٨١٧)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے دیت میں بارہ ہزار درہم کا حکم فرمایا۔

٣٥ - عَقْلُ الْمَرْاَةِ

عورت کی دیت

٤٨١٩ - اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ، قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَدِّهٖ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَقْلُ الْمَرْاَةِ مِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ ، حَتّٰى يَبْلُغَ الثُّلُثَ مِنْ دِيَتِهَا. نسائی

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورت کی دیت مرد کی دیت کے مثل ہے' ایک تہائی دیت تک۔

ف: اگر دیت ایک تہائی سے زائد ہو تو اس سے زیادہ میں عورت کی دیت مرد کی دیت کے نصف کے برابر ہے۔

٣٦ - كَمْ دِيَةُ الْكَافِرِ

کافر کی دیت

٤٨٢٠ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى ، وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَقْلُ اَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِيْنَ ، وَهُمُ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى. نسائی

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر ذمی (یہودی یا عیسائی) کی دیت مسلمان کی دیت سے نصف ہے۔

٤٨٢١ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ. ترمذی(١٤١٣)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر کی دیت مسلمان کی دیت سے نصف ہے۔

٣٧ - دِيَةُ الْمُكَاتَبِ

مکاتب کی دیت

٤٨٢٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيٰى ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ مکاتب اگر قتل کیا جائے تو وہ جس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمُكَاتَبِ يُقْتَلُ بِدِيَةِ الْحُرِّ عَلٰى قَدْرِ مَا اَدّٰى.

قدر بدل کتابت کا حصہ ادا کر چکا ہے اس کی دیت آزاد کے مساوی دینی ہوگی۔

ابوداؤد(٤٥٨١)نسائی(٤٨٢٣ - ٤٨٢٤)

ف: اور باقی میں غلام کی مثل مثلاً کاتب کی بدل کتابت سے آدھا باقی تھا تو دیت میں نصف دیت آزاد کی اور غلام کی نصف قیمت ادا کرنی ہوگی۔

٤٨٢٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ ، قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى فِي الْمُكَاتَبِ اَنْ يُّؤَدّٰى بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ. سابقہ(٤٨٢٢)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مکاتب غلام کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ وہ جس قدر آزاد ہوگیا' دیت آزاد کے برابر دی جائے۔

٤٨٢٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ ، عَنْ يَحْيٰى ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمُكَاتَبِ يُوْدٰى بِقَدْرِ مَا اَدّٰى مِنْ مُّكَاتَبَتِهٖ دِيَةَ الْحُرِّ ، وَمَا بَقِيَ دِيَةَ الْعَبْدِ. سابقہ(٤٨٢٢)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مکاتب غلام کی دیت میں یہ فیصلہ فرمایا کہ اس کی اتنی دیت دی جائے جس قدر وہ بدل کتاب میں سے ادا کر چکا ہے' آزاد کے مطابق اور باقی میں غلام کی دیت کے مطابق دیت ادا کی جائے گی۔

٤٨٢٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ النَّقَّاشِ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ هٰرُوْنَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلَاسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ. نسائی

امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے اس حدیث کی ایک سند اور بھی بیان کی ہے۔

٤٨٢٦ - وَعَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ، قَالَ الْمُكَاتَبُ يَعْتِقُ بِقَدْرِ مَا اَدّٰى ، وَيُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ ، وَيَرِثُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مکاتب اس قدر آزاد ہوگا' جس قدر اس نے ادا کیا اور اس پر اتنی حد مقرر ہوگی' جتنا وہ آزاد ہوا اور اس کے ترکہ میں سے ورثاء کو اتنا حصہ ملے گا جس قدر آزاد ہوا۔

ابوداؤد(٤٥٨٢)ترمذی(١٢٥٩)نسائی(٤٨٢٧)

٤٨٢٧ - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ اَيُّوْبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَعَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، اَنَّ مُكَاتَبًا قُتِلَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَاَمَرَ اَنْ يُّؤَدّٰى مَا اَدّٰى دِيَةَ الْحُرِّ وَمَالًا دِيَةَ الْمَمْلُوْكِ. سابقہ(٤٨٢٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک مکاتب غلام قتل کیا گیا' آپ نے حکم فرمایا کہ وہ جس قدر آزاد ہوا ہے' اتنے کی دیت آزاد کے برابر دی جائے اور جتنا باقی ہے اس کی دیت غلام کی مثل (کی قیمت) دی جائے۔

٣٨ - بَابُ دِيَةِ جَنِيْنِ الْمَرْاَةِ

عورت کے پیٹ میں بچے کی دیت

٤٨٢٨ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ امْرَاَةً خَذَفَتِ امْرَاَةً ، فَاَسْقَطَتْ ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي وَلَدِهَا خَمْسِينَ شَاةً ، وَنَهٰى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ ، اَرْسَلَهُ اَبُو نُعَيْمٍ . ابوداؤد(٤٥٧٨)نسائی(٤٨٢٩)

کرتے ہیں کہ ایک عورت نے دوسری عورت کو پتھر مارا تو اس کا حمل گر گیا (پھر یہ مقدمہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا) رسول اللہ ﷺ نے اس کے بچے کی دیت میں پانچ سو بکریاں دلائیں اور اس دن سے پتھر مارنا ممنوع قرار دیا۔ ابونعیم نے اس کو مرسلاً بیان کیا ہے۔

٤٨٢٩ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ اَنَّ امْرَاَةً خَذَفَتِ امْرَاَةً ، فَاَسْقَطَتِ الْمَخْذُوفَةُ ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ ، فَجَعَلَ عَقْلَ وَلَدِهَا خَمْسَمِائَةٍ مِّنَ الْغُرِّ ، وَنَهٰى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ ، قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا وَهْمٌ وَيَنْبَغِي اَنْ يَكُونَ اَرَادَ مِائَةً مِّنَ الْغُرِّ ، وَقَدْ رُوِيَ النَّهْيُ عَنِ الْخَذْفِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ . سابقہ(٤٨٢٨)

حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک عورت نے دوسری عورت کو پتھر مارا تو اس دوسری عورت کا حمل گر گیا، پھر یہ مقدمہ نبی ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا، آپ نے اس کے بچے کی دیت میں پانچ سو بکریاں دلائیں اور اس دن سے پتھر مارنے سے منع فرمایا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا کہ یہ راوی کا وہم ہے اور بکریوں کی صحیح تعداد سو بکریاں ہیں۔

٤٨٣٠ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ اَنْبَاَنَا كَهْمَسٌ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّهُ رَاٰى رَجُلًا يَّخْذِفُ ، فَقَالَ لَا تَخْذِفْ ، فَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ ، اَوْ يَكْرَهُ الْخَذْفَ ، شَكَّ كَهْمَسٌ . بخاری(٥٤٧٩)مسلم(٥٠٢٣)

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو خذف کرتے ہوئے ملاحظہ فرمایا تو آپ نے منع فرمایا کہ اللہ کے نبی ﷺ اس سے منع فرمایا کرتے تھے یا کہا: اسے بُرا جانتے تھے۔ راوی کھمس کو اس میں شک ہے۔

ف: خذف کا مطلب ہے: انگلی سے پتھر مارنا یا پتھر کو لکڑی میں رکھ کر مارنا۔

٤٨٣١ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُسٍ اَنَّ عُمَرَ اِسْتَشَارَ النَّاسَ فِي الْجَنِينِ ، فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْجَنِينِ غُرَّةً ، قَالَ طَاوُسٌ اِنَّ الْفَرَسَ غُرَّةٌ . سابقہ(٤٧٥٣)

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پیٹ کے بچے کی دیت کے بارے میں لوگوں سے مشورہ کیا تو حمل بن مالک نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس میں ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم فرمایا اور طاؤس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک گھوڑا بھی غرّہ ہے۔

٤٨٣٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي جَنِينِ امْرَاَةٍ مِّنْ بَنِي لِحْيَانَ ، سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ ، ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ الَّتِي قَضٰى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ ، فَقَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِاَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا ، وَاَنَّ الْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا . بخاری(٦٧٤٠-٦٩٠٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کے پیٹ کے بچے میں حکم فرمایا، جو گر پڑا تھا وہ عورت بنی لحیان میں سے تھی کہ ایک لونڈی یا غلام دیا جائے پھر وہ عورت جسے غلام یا لونڈی دینے کا حکم فرمایا گیا تھا وہ مر گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا کہ اس عورت کا ترکہ اس کے بیٹوں اور خاوند کو دیا جائے اور اس کی دیت اس کی قوم

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مسلم(٤٣٦٦)ابوداؤد(٤٥٧٧)ترمذی(٢١١١)

٤٨٣٣ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ اِقْتَتَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ ، فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ ، وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا ، فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا ، فَاخْتَصَمُوا اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِيدَةٌ ، وَقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا ، وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا ، وَمَنْ مَعَهُمْ ، فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ اَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ ، وَلَا اَكَلَ ، وَلَا نَطَقَ ، وَلَا اسْتَهَلَّ ؟ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ اَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ .

بخاری(٦٩١٠)مسلم(٤٣٦٧)ابوداؤد(٤٥٧٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قبیلہ بنو ہذیل میں سے دو عورتوں نے آپس میں لڑائی کی' ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا وہ مرگئی اور اس کے پیٹ میں بچہ بھی مرگیا' تو ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں فریاد کی' رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ بچے کی دیت ایک غلام یا لونڈی ہے۔ اور اس عورت کی دیت مارنے والی عورت کے رشتہ داروں سے دلائی اور وہ دیت اس عورت کے بیٹے کو ملی جو عورت مرگئی تھی۔ نیز اس کے ورثاء کو بھی دلائی' یہ سن کر حمل بن مالک بن نابغہ ہذلی نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں اس شخص کا تاوان کیوں دوں' جس نے نہ کھایا' نہ پیا' نہ بولا' نہ چلایا' یہ خون تو لغو جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کاہنوں کا بھائی ہے کیونکہ اس نے سجع سے بات کی۔

ف: لوگوں کے دلوں میں تاثیر پیدا کرنے کے لیے کاہن بھی ایسی ہی باتیں کیا کرتے ہیں۔ اس حدیث سے کلام سجع کی ممانعت نہیں۔ سجع کی ممانعت اس جگہ ہے' جہاں کوئی ایک ناحق بات کو اپنی فصاحت و بلاغت کے زور سے حق کرنا چاہے۔

٤٨٣٤ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، قَالَ اَخْبَرَنِي مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى ، فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا ، فَقَضٰى فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ وَلِيدَةٍ .

بخاری(٥٧٥٩ - ٦٩٠٤)مسلم(٤٣٦٥)نسائی(٤٨٣٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قبیلہ بنو ہذیل کی دو عورتوں میں سے ایک نے دوسری عورت کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں پتھر مارا اور اس کا حمل گر پڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم فرمایا۔

٤٨٣٥ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ اُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ وَلِيدَةٍ ، فَقَالَ الَّذِي قَضٰى عَلَيْهِ كَيْفَ اَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَلَا نَطَقَ ؟ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا هٰذَا مِنَ الْكُهَّانِ . سابقہ(٤٨٣٤)

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پیٹ کے بچے میں جو اپنی ماں کے پیٹ میں مارا جائے' ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم فرمایا' بعد ازاں آپ نے جس شخص کو حکم فرمایا' اس نے عرض کیا: میں کس طرح تاوان دوں' اس شخص کا جس نے نہ پیا' نہ کھایا' نہ چلایا' نہ بات کی' ایسے کا قتل تو لغو جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تو کاہنوں میں سے ہے (کہ سجع کے ساتھ گفتگو کرتا ہے)۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٨٣٦ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ ، وَهُوَ ابْنُ تَمِيمٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ امْرَاَةً ضَرَبَتْ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا وَهِيَ حُبْلٰى ، فَاُتِيَ فِيهَا النَّبِيُّ ﷺ ، فَقَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ ، وَفِي الْجَنِينِ غُرَّةٌ ، فَقَالَ عَصَبَتُهَا اَدِيَ مَنْ لَّا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ ، فَاسْتَهَلَّ ، فَمِثْلُ هٰذَا يُطَلُّ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ؟

مسلم(٤٣٦٩ - ٤٣٧٠)ابوداؤد(٤٥٦٨ - ٤٥٦٩)ترمذی (١٤١١)نسائی(٤٨٣٧تا٤٨٤٢)ابن ماجہ(٢٦٣٣)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ حاملہ تھی چنانچہ وہ مرگئی' مقدمہ نبی ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا' رسول اللہ ﷺ نے مارنے والی کے رشتہ داروں سے دیت دلائی اور بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم فرمایا اس کے رشتہ داروں نے کہا: ہم اس بچے کے عوض کیوں کر دیت دیں جس نے نہ کھایا' نہ پیا' نہ چلایا' نہ رویا؟ ایسا خون تو لغو جاتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم گنواروں کی سجع جیسی سجع کرتے ہو؟

٣٩ - صِفَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَعَلٰى مَنْ دِيَةُ الْاَجَنَّةِ وَشِبْهُ الْعَمْدِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ

شبہ عمد اور پیٹ کے بچے کی دیت کس پر واجب ہے؟ حضرت ابراہیم کی عبید بن نضیلہ اور ان کی حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر

٤٨٣٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ ، قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخُزَاعِيِّ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ ضَرَبَتِ امْرَاَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ ، وَهِيَ حُبْلٰى ، فَقَتَلَتْهَا ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ ، وَغُرَّةً لِّمَا فِي بَطْنِهَا ، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ اَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَّا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ؟ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ؟ فَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ.

سابقہ(٤٨٣٦)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ حاملہ تھی اور مرگئی' (مقدمہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا) تو رسول اللہ ﷺ نے مارنے والی کے رشتہ داروں سے دیت دلائی اور بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم فرمایا۔ اس کے رشتہ داروں نے کہا: ہم اس بچے کے عوض کیوں کر دیت دیں جس نے نہ کھایا' نہ پیا' نہ چلایا' نہ رویا؟ ایسا خون تو لغو جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم گنواروں کی سجع جیسی سجع کرتے ہو؟ آپ نے ان پر دیت مقرر فرمائی۔

٤٨٣٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ ضَرَّتَيْنِ ضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ ، فَقَتَلَتْهَا ، فَقَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالدِّيَةِ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَقَضٰى لِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ ، فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ تُغَرِّمُنِي مَنْ لَّا اَكَلَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ حاملہ تھی اور مرگئی' (مقدمہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا) رسول اللہ ﷺ نے مارنے والی کے رشتہ داروں سے دیت دلائی اور بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم فرمایا۔ اعرابی نے کہا: ہم اس بچے کے عوض کیوں کر دیت دیں جس نے نہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ؟ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ سَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضٰى لِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ.

سابقہ(٤٨٣٦)

کھایا' نہ پیا' نہ چلایا' نہ رویا؟ ایسا خون تو لغو جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم دورِ جاہلیت کی سجع جیسی سجع کرتے ہو؟ اور بچے کے عوض غلام یا لونڈی دینے کا حکم دیا۔

٤٨٣٩ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ ضَرَبَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ بَنِيْ لِحْيَانَ ضَرَّتَهَا بِعَمُوْدِ الْفُسْطَاطِ، فَقَتَلَتْهَا، وَكَانَ بِالْمَقْتُوْلَةِ حَمْلٌ، فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ، وَلِمَا فِيْ بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ.

سابقہ(٤٨٣٦)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قبیلہ بنولحیان کی ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ حاملہ تھی اور مرگئی' (مقدمہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا) رسول اللہ ﷺ نے مارنے والی کے رشتہ داروں سے دیت دلائی اور بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم فرمایا۔

٤٨٤٠ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ كَانَتَا تَحْتَ رَجُلٍ مِّنْ هُذَيْلٍ، فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ، فَاَسْقَطَتْ، فَاخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالُوْا كَيْفَ نَدِيْ مَنْ لَّا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ؟ فَقَضٰى بِالْغُرَّةِ عَلٰى عَاقِلَةِ الْمَرْاَةِ. سابقہ(٤٨٣٦)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قبیلہ ہذیل کے ایک مرد کی دو بیویاں تھیں' ان میں سے ایک نے دوسری کو خیمہ کی لکڑی سے مارا' اس کا حمل ضائع ہوگیا۔ وہ دونوں یہ مقدمہ نبی ﷺ کی خدمت میں لے گئیں۔ اس کے رشتہ داروں نے کہا: ہم اس بچے کے عوض کیوں کر دیت دیں جس نے نہ کھایا' نہ پیا' نہ چلایا' نہ رویا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم گنواروں کی سجع جیسی سجع کرتے ہو؟ اور عورت کے عاقلہ پر دیت کا فیصلہ فرمایا۔

٤٨٤١ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ هُذَيْلٍ كَانَ لَهٗ اِمْرَاَتَانِ، فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِعَمُوْدِ الْفُسْطَاطِ، فَاَسْقَطَتْ، فَقِيْلَ اَرَاَيْتَ مَنْ لَّا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ؟ فَقَالَ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ؟ فَقَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ وَجُعِلَتْ عَلٰى عَاقِلَةِ الْمَرْاَةِ اَرْسَلَهُ الْاَعْمَشُ. سابقہ(٤٨٣٦)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قبیلہ ہذیل کے ایک مرد کی دو بیویاں تھیں' ان میں سے ایک نے دوسری کو خیمہ کی لکڑی سے مارا' اس کا حمل ضائع ہوگیا۔ وہ دونوں یہ مقدمہ نبی ﷺ کی خدمت میں لے گئیں۔ اس کے رشتہ داروں نے کہا: ہم اس بچے کے عوض کیوں کر دیت دیں جس نے نہ کھایا' نہ پیا' نہ چلایا' نہ رویا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم گنواروں کی سجع جیسی سجع کرتے ہو؟ اور عورت کے عاقلہ پر دیت کا فیصلہ فرمایا۔ اعمش نے اسے مرسلاً روایت کیا۔

٤٨٤٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ ضَرَبَتِ امْرَاَةٌ ضَرَّتَهَا بِحَجَرٍ، وَهِيَ حُبْلٰى، فَقَتَلَتْهَا، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا فِيْ بَطْنِهَا غُرَّةً، وَجَعَلَ عَقْلَهَا عَلٰى عَصَبَتِهَا،

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے بھی ایسے ہی روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تم گنواروں کی سجع جیسی سجع بولتے ہو؟ حکم وہی ہے جو میں تمہیں بتا رہا ہوں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَقَالُوْا نُغَرِّمُ مَنْ لَّا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا اسْتَهَلَّ؟ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ ' فَقَالَ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ؟ هُوَ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ.

سابقہ(٤٨٣٦)

٤٨٤٣ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو ' عَنْ اَسْبَاطٍ ' عَنْ سِمَاكٍ ' عَنْ عِكْرِمَةَ ' عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ امْرَاَتَانِ جَارَتَانِ كَانَ بَيْنَهُمَا صَخَبٌ ' فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ ' فَاَسْقَطَتْ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ مَيِّتًا ' وَمَاتَتِ الْمَرْاَةُ ' فَقَضٰى عَلَى الْعَاقِلَةِ الدِّيَةَ ' فَقَالَ عَمُّهَا ' اِنَّهَا قَدْ اَسْقَطَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ ' فَقَالَ اَبُو الْقَاتِلَةِ اِنَّهُ كَاذِبٌ ' اِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ ' فَمِثْلُهُ يُطَلُّ ' قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكِهَانَتِهَا؟ اِنَّ فِي الصَّبِيِّ غُرَّةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَتْ اِحْدَاهُمَا مُلَيْكَةَ وَالْاُخْرٰى اُمَّ غَطِيْفٍ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ دو پڑوسی عورتوں میں جھگڑا ہو گیا۔ ایک نے دوسری کو پتھر مارا' اور اس کے پیٹ سے لڑکا گرا' جس کے بال اگ چکے تھے اور وہ مرا ہوا تھا اور عورت بھی مر گئی۔ آپ (ﷺ) نے مارنے والی عورت کے رشہ داروں کو اس عورت کی دیت دینے کا حکم فرمایا۔ اس کے چچا نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! لڑکا بھی گرا اور اس کی بھی دیت دلائیں کہ اس کے بال اگ چکے تھے' مارنے والی کے والد نے کہا: اللہ کی قسم! یہ جھوٹ ہے نہ وہ پکارا' نہ اس نے پیا' نہ کھایا ایسا تو خون رائیگاں جاتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: زمانۂ جاہلیت اور اس دور کے کاہنوں جیسی سجع کرتے ہو؟ بلاشبہہ لڑکے کے بدلے میں ایک غلام یا لونڈی دینی ہوگی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ ایک عورت کا نام ملیکہ تھا اور دوسری کا نام ام غطیف تھا۔

٤٨٤٤ - اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ ' قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا ' يَقُوْلُ كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى كُلِّ بَطْنٍ عُقُوْلَةً ' وَلَا يَحِلُّ لِمَوْلًى اَنْ يَّتَوَلّٰى مُسْلِمًا بِغَيْرِ اِذْنِهِ. مسلم(٣٧٦٩)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر قوم پر دیت فرض فرمائی اور کسی شخص کو اپنے مالک کی اجازت کے بغیر ولاء کرنا جائز نہیں۔

ف: ہر قوم پر دیت فرض ہے یعنی ان میں سے کوئی ایسا قصور اور غلطی کرے جس کی دیت کنبے والوں پر ہو تو انہیں لازمی دیت دینی ہوگی۔

اپنے مالک کی اجازت کے بغیر کوئی شخص ولا نہیں کر سکتا یعنی جو غلام آزاد ہو اس کا ترکہ مولیٰ کو ملتا ہے۔ بشرطیکہ کوئی دوسرا نزدیکی رشتہ نہ ہو اور اگر وہ کوئی جرم کرے تو دیت بھی مولیٰ کو دینی ہوگی۔ اب کسی شخص کے لیے یہ درست نہیں کہ وہ اس غلام سے عقدِ ولاء کرے۔ یعنی اس کا ترکہ اپنے لیے کرے اور دیت کی ذمہ داری لے جب تک کہ اس کا مالک اجازت نہ دے۔

٤٨٤٥ - اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصَفّٰى ' قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ' عَنْ اَبِيْهِ ' عَنْ جَدِّهِ ' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ.

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں کا علاج کرے اور وہ علم طب نہ جانتا ہو تو وہ ضامن ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابوداؤد(٤٥٨٦)نسائی(٤٨٤٦)ابن ماجہ(٣٤٦٦)

٤٨٤٦ - اَخْبَرَنِی مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ مِثْلَهٗ سَوَآءً. سابقہ(٤٨٤٥)

مذکورہ حدیث ایک اور مختلف سند کے ساتھ بھی مروی ہے۔

ف: نیم ملا خطرۂ ایمان' نیم حکیم خطرۂ جان ہوتا ہے' لہٰذا حاکمِ وقت کا فرض ہے کہ وہ ایسے کاروباری اور اناڑی ڈاکٹر' طبیب یا حکیم کو منع کرے' جو اپنے فن میں پوری طرح ماہر نہ ہو۔ اگر وہ دوا دے تو کوئی شخص اس کی دوا سے مرجائے تو اس پر دیت واجب ہو گی۔

٤٠ - هَلْ يُؤْخَذُ اَحَدٌ بِجَرِيْرَةِ غَيْرِهٖ

کیا کسی کو دوسرے کے قصور کے عوض پکڑا جا سکتا ہے؟

٤٨٤٧ - اَخْبَرَنِی هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبْجَرَ، عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ، عَنْ اَبِیْ رَمْثَةَ، قَالَ اَتَيْتُ النَّبِیَّ ﷺ مَعَ اَبِیْ، فَقَالَ مَنْ هٰذَا مَعَكَ؟ قَالَ اِبْنِیْ اَشْهَدُ بِهٖ، قَالَ اَمَا اِنَّكَ لَا تَجْنِیْ عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِیْ عَلَيْكَ. ابوداؤد(٤٢٠٨)ترمذی شمائل(٤٢-٤٤)

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے والد کے ساتھ حاضر ہوا' آپ نے میرے والد سے دریافت فرمایا: تمہارے ساتھ یہ کون ہے؟ تو انہوں نے عرض کیا: یہ میرا بیٹا ہے' آپ گواہ رہیں۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا: تمہاری غلطی اس پر نہیں اور اس کے قصور کا تاوان تم پر نہیں۔

ف: جاہلیت میں رواج تھا کہ باپ کے عوض بیٹا اور بیٹے کے گناہ کی سزا باپ کو بھگتنا ہوتی۔ اب اسلام نے اس لغو امر کو مٹا دیا۔ کیونکہ یہاں ہر ایک اپنی غلطی اور قصور کا جواب دہ ہے۔ البتہ وہ دیت جو کنبے والوں پر لازمی ہے' اس سے مقصد یہ ہے کہ وہ اپنے متعلقہ بدچلن افراد کا خیال رکھیں اور ان کو شر و فساد' بدمعاشی اور قتل سے روکے رکھیں گے۔

٤٨٤٨ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْيَرْبُوْعِیِّ، قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ فِیْ اُنَاسٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعَ، قَتَلُوْا فُلَانًا فِی الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ، وَهَتَفَ بِصَوْتِهٖ اَلَا لَا تَجْنِیْ نَفْسٌ عَلَى الْاُخْرٰى. نسائی(٤٨٤٩تا٤٨٥٣)

حضرت ثعلبہ بن زہدم یربوعی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ انصار کے چند لوگوں کو خطبہ سنا رہے تھے' اسی دوران انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! یہ ثعلبہ بن یربوع کی اولاد ہیں' جنہوں نے دورِ جاہلیت میں فلاں فلاں شخص کو قتل کیا تھا۔ نبی ﷺ نے بلند آواز سے فرمایا: آگاہ رہو! ایک شخص کا قصور دوسرے شخص پر نہیں پڑتا۔

٤٨٤٩ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ، قَالَ اِنْتَهٰى قَوْمٌ مِّنْ بَنِیْ ثَعْلَبَةَ اِلَى النَّبِیِّ ﷺ، وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعَ قَتَلُوْا فُلَانًا رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ ﷺ، فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ لَا تَجْنِیْ نَفْسٌ

حضرت ثعلبہ بن زہدم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قبیلہ بنو ثعلبہ کے بعض لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' آپ خطبہ بیان کر رہے تھے' ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ بنو ثعلبہ ہیں جنہوں نے فلاں فلاں شخص کو قتل کیا تھا' جو نبی ﷺ کا صحابی تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کی غلطی اور قصور کے بدلے میں دوسرا شخص نہ پکڑا جائے گا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَلٰی اُخْرٰی. سابقہ(٤٨٤٨)

٤٨٥٠ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ، قَالَ سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُّحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِیْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعَ ، اَنَّ نَاسًا مِّنْ بَنِیْ ثَعْلَبَةَ ، اَتَوُا النَّبِیَّ ﷺ ، فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنُ يَرْبُوْعَ ، قَتَلُوْا فُلَانًا رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ ﷺ ، فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ لَا تَجْنِیْ نَفْسٌ عَلٰی اُخْرٰی. سابقہ(٤٨٤٨)

بنی ثعلبہ بن یربوع کے ایک آدمی کا بیان ہے کہ قبیلۂ بنی ثعلبہ کے بعض لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! بنوثعلبہ کے بعض لوگوں نے فلاں فلاں شخص کو قتل کیا تھا' جو نبی ﷺ کا صحابی تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کے قصور کے بدلے میں دوسرا شخص نہ پکڑا جائے گا۔

٤٨٥١ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِیَّ ﷺ ، عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ بَنِیْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعَ اَنَّ نَاسًا مِّنْ بَنِیْ ثَعْلَبَةَ اَصَابُوْا رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ ، قَتَلَتْ فُلَانًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَجْنِیْ نَفْسٌ عَلٰی اُخْرٰی. قَالَ شُعْبَةُ اَیْ لَا يُؤْخَذُ اَحَدٌ بِاَحَدٍ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ. سابقہ(٤٨٤٨)

بنی ثعلبہ بن یربوع کے ایک شخص کا بیان ہے کہ قبیلۂ بنی ثعلبہ کے بعض لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابی کو قتل کیا تھا' رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! بنوثعلبہ کے بعض لوگوں نے فلاں فلاں شخص کو قتل کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کے جرم کے بدلے میں دوسرا شخص نہ پکڑا جائے گا۔ شعبہ نے کہا: اس کا معنی ہے کہ کسی کو دوسرے کے قصور میں نہ پکڑا جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

٤٨٥٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ بَنِیْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعَ ، قَالَ اَتَيْتُ النَّبِیَّ ﷺ ، وَهُوَ يَتَكَلَّمُ ، فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنُ يَرْبُوْعَ الَّذِيْنَ اَصَابُوْا فُلَانًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَعْنِیْ لَا تَجْنِیْ نَفْسٌ عَلٰی نَفْسٍ. سابقہ(٤٨٤٨)

بنی ثعلبہ بن یربوع کے ایک شخص کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ گفتگو فرما رہے تھے۔ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! بنوثعلبہ کے بعض لوگوں نے فلاں فلاں شخص کو قتل کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! یعنی کہ ایک شخص کی غلطی اور قصور کے بدلے میں دوسرا شخص نہ پکڑا جائے گا۔

٤٨٥٣ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ فِیْ حَدِيْثِهٖ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ بَنِیْ يَرْبُوْعَ، قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ ، فَقَامَ اِلَيْهِ نَاسٌ، فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ فُلَانٍ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فُلَانًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَجْنِیْ نَفْسٌ عَلٰی اُخْرٰی. سابقہ(٤٨٤٨)

قبیلہ بنویربوع کے ایک شخص کا بیان ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' آپ لوگوں سے گفتگو فرما رہے تھے' تو کچھ لوگوں نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یارسول اللہ! بنوثعلبہ کے بعض لوگوں نے فلاں فلاں شخص کو قتل کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کی غلطی اور قصور کے بدلے میں دوسرا شخص نہ پکڑا جائے گا۔

٤٨٥٤ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰی ، قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی، قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ ، وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ،

حضرت طارق محاربی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ ہیں بنوثعلبہ! جنہوں نے دورِ جاہلیت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَخُذْ لَنَا بِثَارِنَا، فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ، وَهُوَ يَقُوْلُ لَا تَجْنِيْ اُمٌّ عَلٰى وَلَدٍ مَرَّتَيْنِ. نسائی

میں فلاں شخص کو قتل کیا تھا تو آپ ہمارا بدلہ دلائیے' آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے' حتیٰ کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔ آپ فرماتے تھے: ماں کے قصور کا مواخذہ بیٹے سے نہ کیا جائے گا' آپ نے دو دفعہ یہی فرمایا۔

٤١ - اَلْعَيْنُ الْعَوْرَآءُ السَّادَّةُ لِمَكَانِهَا اِذَا طُمِسَتْ

کوئی شخص کسی کی آنکھ نکال دے جس آنکھ سے دکھائی نہ دیتا ہو

٤٨٥٥ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَائِذٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ، وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَضٰى فِي الْعَيْنِ الْعَوْرَاءِ السَّادَّةِ لِمَكَانِهَا اِذَا طُمِسَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا، وَفِي الْيَدِ الشَّلَّاءِ اِذَا قُطِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا، وَفِي السِّنِّ السَّوْدَاءِ اِذَا نُزِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا. ابوداؤد (٤٥٦٧)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ جو آنکھ اندھی ہو لیکن وہ آنکھ اپنی جگہ پر قائم ہو اور پھر وہ نکالی جائے تو اس میں آنکھ کی تہائی دیت دینا ہوگی' اسی طرح جو ہاتھ شل ہو گیا ہو' اس کے کاٹنے میں ہاتھ کی تہائی دیت دینی ہوگی' اسی طرح جو دانت کالا پڑ گیا ہو' اسے توڑنے پر تہائی دیت دینی ہوگی۔

٤٢ - عَقْلُ الْاَسْنَانِ

دانتوں کی دیت

٤٨٥٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فِي الْاَسْنَانِ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ. ابوداؤد (٤٥٦٣)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر دانت کے بدلے پانچ اونٹ دیت دینی ہوگی۔

٤٨٥٧ - **اَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ مَّطَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَلْاَسْنَانُ سَوَاءٌ خَمْسًا خَمْسًا. نسائی

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام دانت برابر ہیں اور ہر ایک دانت میں پانچ پانچ اونٹ (بطورِ دیت) ہیں۔

٤٣ - بَابُ عَقْلِ الْاَصَابِعِ

انگلیوں کی دیت

٤٨٥٨ - **اَخْبَرَنَا** اَبُو الْاَشْعَثِ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مَّسْرُوْقِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ فِي الْاَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ.

ابوداؤد (٤٥٥٦ - ٤٥٥٧) نسائی (٤٨٥٩ - ٤٨٦٠) ابن ماجہ (٢٦٥٤)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

٤٨٥٩ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ غَالِبٍ اَلتَّمَّارِ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اَلْاَصَابِعُ سَوَاءٌ عَشْرًا. سابقہ(٤٨٥٨)

نے فرمایا: انگلیاں برابر ہیں اور ہر ایک انگلی کے بدلے دس اونٹ ہیں۔

٤٨٦٠ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَلْخِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ غَالِبٍ اَلتَّمَّارِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ الْاَصَابِعَ سَوَاءٌ عَشْرًا عَشْرًا مِّنَ الْاِبِلِ. سابقہ(٤٨٥٨)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ انگلیاں سب برابر برابر ہیں اور ہر ایک میں دس دس اونٹ ہیں۔

٤٨٦١ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ لَمَّا وُجِدَ الْكِتَابُ الَّذِي عِنْدَ اٰلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الَّذِي ذَكَرُوا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَتَبَ لَهُمْ وَجَدُوا فِيهِ، وَفِيمَا هُنَالِكَ مِنَ الْاَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا.

نسائی(٤٨٦٨ تا ٤٨٧٢)

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ کو وہ صحیفہ ملا جو عمرو بن حزم کی اولاد کے پاس تھا۔ جنہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو ان کے لیے لکھوا دیا تھا۔ اس میں تحریر تھا کہ انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

٤٨٦٢ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ هٰذِهِ وَهٰذِهِ سَوَاءٌ يَّعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْاِبْهَامَ. بخاری(٦٨٩٥) ابوداؤد (٤٥٥٨) ترمذی(١٣٩٢) نسائی(٤٨٦٣) ابن ماجہ(٢٦٥٢)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہ انگوٹھا اور چھنگلیا برابر ہیں۔

٤٨٦٣ - اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَهٰذِهِ وَهٰذِهِ سَوَاءٌ اَلْاِبْهَامُ وَالْخِنْصَرُ. سابقہ(٤٨٦٢)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انگوٹھا اور چھنگلیا برابر ہیں۔

٤٨٦٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَلْاَصَابِعُ عَشْرٌ عَشْرٌ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انگلیاں کاٹنے میں دس دس اونٹ ہیں۔

٤٨٦٥ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ اَلْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَكَّةَ، قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَفِي الْاَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ. ابوداؤد(٤٥٦٢)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کیا تو آپ نے خطبہ پڑھا اور اس میں فرمایا: انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٨٦٦ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَيْثَمِ ، قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ وَابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهٗ اِلَى الْكَعْبَةِ اَلْاَصَابِعُ سَوَاءٌ. نسائی

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے اس خطبہ میں جب کہ آپ اپنی پیٹھ مبارک کعبہ کی دیوار سے لگائے ہوئے تھے، فرمایا: انگلیاں برابر ہیں۔

٤٤ - اَلْمَوَاضِحُ

ہڈی تک پہنچ جانے والا زخم

٤٨٦٧ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ لَمَّا اِفْتَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَكَّةَ ، قَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ وَفِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ. ابوداؤد (٤٥٦٦) ترمذی (١٣٩٠)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح فرمایا تو اپنے خطبہ میں فرمایا: ایسا زخم جو ہڈی کھول دے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

٤٥ - ذِكْرُ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُوْلِ وَاخْتِلَافُ النَّاقِلِيْنَ لَهٗ

دیت میں حضرت عمرو بن حزم کی حدیث کا ذکر اور اس میں ناقلین کا اختلاف

٤٨٦٨ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ ، قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ كِتَابًا فِيْهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ، وَبَعَثَ بِهٖ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَقُرِئَتْ عَلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ هٰذِهٖ نُسْخَتُهَا مِنْ مُّحَمَّدٍ اَلنَّبِيِّ ﷺ اِلٰى شُرَحْبِيْلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَّنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَّالْحَرِثِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ قَيْلِ ذِيْ رُعَيْنٍ وَّمَعَافِرَ وَهَمْدَانَ ، اَمَّا بَعْدُ ، وَكَانَ فِيْ كِتَابِهٖ اَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا عَنْ بَيِّنَةٍ فَاِنَّهٗ قَوَدٌ اِلَّا اَنْ يَّرْضٰى اَوْلِيَاءُ الْمَقْتُوْلِ ، وَاَنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ ، وَفِي الْاَنْفِ اِذَا اُوْعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ، وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ ، وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ ، وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ ، وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ ، وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ ، وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ ، وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ، وَفِي الْمَأْمُوْمَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ، وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ، وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کو ایک خط لکھا اور آپ نے اس میں فرض، سنت اور دیت کا حال لکھا اور یہ خط حضرت عمرو بن حزم کے ذریعہ بھیجا۔ یمن والوں کو پڑھ کر سنایا گیا اس میں لکھا گیا تھا: نبی محمد ﷺ کی طرف سے شرحبیل بن عبد کلال، نعیم بن عبد کلال اور حارث بن عبد کلال کی طرف جو قبیلہ ذی رعین، معافر اور ہمدان کے سردار ہیں، اس خط میں لکھا تھا: جو شخص مسلمان کو بلا وجہ مار ڈالے اور گواہوں سے اس پر قتل ثابت ہو جائے (یا وہ اقرار کرے) تو بدلہ لیا جائے گا، سوائے اس کے کہ مقتول کے وارث بدلہ معاف کر دیں، اور جان کی دیت سو اونٹ ہیں، اور جب ساری ناک کاٹی جائے تو اس کی دیت بھی سو اونٹ ہیں، اسی طرح زبان، ہونٹوں، ذکر اور پیٹھ کی پوری دیت ہے اور دونوں آنکھوں کی پوری دیت ہے اور ایک پاؤں پر نصف دیت ہے (لیکن دونوں پاؤں میں پوری دیت ہے)، اسی طرح دماغ اور مغز تک پہنچنے والے زخم میں تہائی دیت ہے اور ایسا زخم جو

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْإِبِلِ ' وَفِي كُلِّ اُصْبُعٍ مِّنْ اَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِّنَ الْإِبِلِ ' وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِّنَ الْإِبِلِ ' وَفِي الْمُوْضِحَةِ خَمْسٌ مِّنَ الْإِبِلِ ' وَاَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْاَةِ' وَعَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَلْفُ دِيْنَارٍ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ.

سابقہ (٤٨٦١)

پیٹ تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے۔ اور جس زخم سے ہڈی سرک جائے' اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور ہاتھ یا پاؤں کی ہر انگلی میں دس اونٹ ہیں اور ایک دانت کے عوض پانچ اونٹ ہیں اور جس زخم سے ہڈی ہل جائے اس میں پانچ اونٹ ہیں اور مرد کو عورت کے عوض قتل کیا جائے اور وہ لوگ جن کے پاس سونا ہو' ان پر ایک ہزار دینار ہیں۔ محمد بن بکار بن بلال نے اس سے مختلف روایت بیان کی۔

٤٨٦٩ - **اَخْبَرَنَا** الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ الْعَنَسِيُّ ' قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى' قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ' قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ ' عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ' عَنْ اَبِيْهِ ' عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ ' فِيْهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهٖ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ' فَقُرِئَ عَلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ هٰذِهِ نُسْخَتُهُ ' فَذَكَرَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ وَفِي الْعَيْنِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ ' وَفِي الْيَدِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ ' وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ. وَسُلَيْمَانُ ابْنُ اَرْقَمَ مَتْرُوْكُ الْحَدِيْثِ ' وَقَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا. سابقہ (٤٨٦١)

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کو ایک خط لکھا اور آپ نے اس میں فرض' سنت اور دیت کا حال لکھا اور یہ خط حضرت عمرو بن حزم کے ذریعہ بھیجا۔ یمن والوں کو پڑھ کر سنایا گیا اس میں لکھا گیا تھا: پھر اسی طرح بیان کیا البتہ اس میں کہا کہ ایک آنکھ میں نصف دیت ہے اور ایک ہاتھ میں اور ایک پاؤں میں نصف دیت ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا: یہ روایت' صحت کے قریب تر ہے اور اس کی اسناد میں سلیمان بن ارقم ہے' جو متروک الحدیث ہیں۔ اس حدیث کو یونس نے زہری سے مرسلاً روایت کیا ہے۔

٤٨٧٠ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ' قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ' قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ' قَالَ قَرَاْتُ كِتَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الَّذِي كَتَبَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ' حِيْنَ بَعَثَهُ عَلٰى نَجْرَانَ وَكَانَ الْكِتَابُ عِنْدَ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ ' فَكَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا بَيَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ﴾ وَكَتَبَ الْاٰيَاتِ مِنْهَا حَتّٰى بَلَغَ ﴿اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ﴾' ثُمَّ كَتَبَ هٰذَا كِتَابُ الْجِرَاحِ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِّنَ الْإِبِلِ نَحْوَهُ.

سابقہ (٤٨٦١)

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے خط کو پڑھا جو آپ نے حضرت عمرو بن حزم کے لیے لکھا تھا' جب انہیں نجران والوں پر والی مقرر فرمایا تھا' وہ خط ابی بکر بن حزم کے پاس تھا' اس میں رسول اللہ ﷺ نے لکھا تھا: یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیان ہے: اے اہل ایمان! تم وعدوں کو پورا کرو' بعد ازاں کئی آیات ''ان اللہ سریع الحساب'' (بے شک اللہ جلدی حساب لینے والا ہے) تک لکھیں' پھر یہ لکھا: یہ خط ہے' زخمی جان میں سو اونٹ ہیں' (باقی اسی طرح جیسے اوپر گزرا)۔

٤٨٧١ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ' قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت امام زہری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو بکر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَّهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ جَاءَنِي اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ حَزْمٍ بِكِتَابٍ فِي رُقْعَةٍ مِّنْ اَدَمٍ ، عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا بَيَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ﴾ فَتَلَا مِنْهَا اٰيَاتٍ ، ثُمَّ قَالَ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ ، وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُوْنَ ، وَفِي الْيَدِ خَمْسُوْنَ ، وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُوْنَ ، وَفِي الْمَأْمُوْمَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ ، وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ ، وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ فَرِيضَةً ، وَفِي الْاَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ ، وَفِي الْاَسْنَانِ خَمْسٌ خَمْسٌ ، وَفِي الْمُوْضِحَةِ خَمْسٌ.

سابقہ (٤٨٦١)

بن حزم رضی اللہ عنہ میرے پاس ایک خط رسول اللہ ﷺ کی طرف سے لائے جو چمڑے کے ایک ٹکڑے میں تھا: ''یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیان ہے' اے اہل ایمان! وعدوں کو پورا کرو''۔ بعد ازاں آپ نے اس کے بعد کئی آیات پڑھیں' پھر فرمایا: نفس (جان) میں سو اونٹ ہیں' اور آنکھ میں پچاس اونٹ اور ہاتھ کے بدلے پچاس اونٹ' پاؤں کے بدلے پچاس اونٹ اور جو زخم مغز تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جو زخم پیٹ کے اندر تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس زخم میں ہڈی سرک جائے' اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ اور ایسا زخم جس سے ہڈی نظر آنے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

٤٨٧٢ - **قَالَ** الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، قَالَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ اِنَّ فِي النَّفْسِ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ ، وَفِي الْاَنْفِ اِذَا اُوْعِيَ جَدْعًا مِّائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ ، وَفِي الْمَأْمُوْمَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا ، وَفِي الْيَدِ خَمْسُوْنَ ، وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُوْنَ ، وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُوْنَ ، وَفِي كُلِّ اِصْبَعٍ مِّمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِّنَ الْاِبِلِ ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ ، وَفِي الْمُوْضِحَةِ خَمْسٌ. سابقہ (٤٨٦١)

حضرت عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ خط جو رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن حزم کے لیے دیتوں کے متعلق خط لکھا کہ نفس (جان) میں سو اونٹ ہیں اور ناک جب ساری کاٹی جائے' سو اونٹ پاؤں اور جو زخم مغز تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جو زخم پیٹ کے اندر تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور ہاتھ میں پچاس اونٹ اور آنکھ میں پچاس اونٹ اور پاؤں میں پچاس اونٹ ہیں' اور ہر انگلی میں دس دس اونٹ ہیں' اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ اور ایسا زخم جس سے ہڈی نظر آنے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

٤٨٧٣ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ، عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتٰى بَابَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، فَاَلْقَمَ عَيْنَهُ خُصَاصَةَ الْبَابِ ، فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ ، فَتَوَخَّاهُ بِحَدِيدَةٍ اَوْ عُوْدٍ لِّيَفْقَأَ عَيْنَهُ ، فَلَمَّا اَنْ بَصُرَ انْقَمَعَ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَمَا اِنَّكَ لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَأْتُ عَيْنَكَ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر آیا تو وہ سوراخ میں سے آنکھیں لگا کر جھانکنے لگا۔ نبی ﷺ نے جب یہ دیکھا تو آپ نے ایک لکڑی یا لوہا لے کر اس کی آنکھ پھوڑنے کا ارادہ فرمایا' جب اس نے یہ دیکھا تو اپنی آنکھ ہٹا لی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تو اپنی آنکھ اسی جگہ رکھتا تو میں تیری آنکھ پھوڑ ڈالتا۔

٤٨٧٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

شِهَابٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ اَخْبَرَهُ ' اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِيْ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِدْرًى يَحُكُّ بِهَا رَاْسَهُ ' فَلَمَّا رَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكَ تَنْظُرُنِيْ ' لَطَعَنْتُ بِهٖ فِيْ عَيْنِكَ ' اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ. بخاری(۵۹۲٤ - ٦٢٤١ - ٦٩٠١)مسلم(۵٦۰۳ تا ۵٦۰۵)ترمذی(۲۷۰۹)

شخص نے رسول اللہ ﷺ کے گھر کے دروازے کے سوراخ میں سے جھانکا' اور آپ کے پاس ایک لکڑی تھی جس سے آپ اپنا سر مبارک کھجاتے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا تو آپ نے فرمایا: اگر مجھے علم ہوتا کہ تم مجھے دیکھ رہے ہو تو میں تمہاری آنکھ میں یہ لکڑی گھونپ دیتا۔ اجازت لینے کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے کہ آنکھ سے جھانکنے کی ضرورت نہ رہے۔

ف: اگر تو مجھے پکارتا تو میں جواب دیتا' بس یہ کافی تھا جھانکنے کی ضرورت ہی کیا تھی؟

٤٦ - بَابُ مَنِ اقْتَصَّ وَاَخَذَ حَقَّهُ دُوْنَ السُّلْطَانِ

کسی شخص کا اپنا بدلہ خود لینا اور بادشاہ کو نہ کہنا

٤٨٧٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ' قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ' قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ ' عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ ' عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ' عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ' قَالَ مَنِ اطَّلَعَ فِيْ بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ. فَفَقَؤُا عَيْنَهُ ' فَلَا دِيَةَ لَهُ ' وَلَا قِصَاصَ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی قوم کے دروازے سے اس کی اجازت کے بغیر جھانکے' پھر گھر والا اس کی آنکھ پھوڑ دے تو جھانکنے والا نہ دیت لے سکے گا اور نہ بدلہ۔

٤٨٧٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ' عَنْ اَبِي الزِّنَادِ ' عَنِ الْاَعْرَجِ ' عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ' عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ' قَالَ لَوْ اَنَّ امْرَاً اِطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ ' فَخَذَفْتَهُ ' فَفَقَاْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى جُنَاحٌ. بخاری(٦٩٠٢)مسلم(۵٦۰۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی تمہاری اجازت کے بغیر (تمہارے گھر) جھانکے اور تم پتھر مار کر اس شخص کی آنکھ پھوڑ دو تو اس میں کچھ حرج نہیں اور دوسری مرتبہ فرمایا: کوئی گناہ نہیں۔

٤٨٧٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ' عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ' عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ' عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْ ' فَاِذَا بِابْنٍ لِّمَرْوَانَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَرَاَهُ فَلَمْ يَرْجِعْ فَضَرَبَهُ ' فَخَرَجَ الْغُلَامُ يَبْكِيْ حَتّٰى اَتٰى مَرْوَانَ ' فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ مَرْوَانُ لِاَبِيْ سَعِيْدٍ لَمْ ضَرَبْتَ ابْنَ اَخِيْكَ؟ قَالَ مَا ضَرَبْتُهُ اِنَّمَا ضَرَبْتُ الشَّيْطَانَ ' سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' يَقُوْلُ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ ' فَاَرَادَ اِنْسَانٌ يَّمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ ' فَيَدْرَؤُهُ مَا اسْتَطَاعَ ' فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّهُ شَيْطَانٌ. نسائی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے' اسی دوران مروان کا بیٹا آپ کے سامنے سے گزرنے لگا' آپ نے منع فرمایا' اس نے نہ مانا۔ ابوسعید نے اسے مارا اور وہ روتا ہوا مروان کے پاس گیا۔ مروان نے ابو سعید سے دریافت کیا: آپ نے اپنے بھتیجے کو کیوں مارا؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے اسے نہیں مارا بلکہ شیطان کو مارا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی شخص اس کے سامنے سے گزرنا چاہے تو جہاں تک ممکن ہے' اسے روکے' اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: اس لیے کہ وہ جان بوجھ کر حق بات نہیں مانتا' پھر وہ اگر اسے مارے اور سامنے سے گزرنے والا مر جائے تو قصاص نہ ہوگا اور دیت میں اختلاف ہے۔ ان احادیث سے مؤلف علیہ الرحمۃ نے یہ ثابت کیا کہ بعض امور میں انسان اپنا بدلہ خود لے سکتا ہے اور حاکم تک فریاد کرنا لازمی نہیں۔

٤٧ - مَا جَاءَ فِي كِتَابِ الْقِصَاصِ مِنَ الْمُجْتَبَى مِمَّا لَيْسَ فِي السُّنَنِ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا﴾ (النساء:٩٣)

کتاب القصاص کی احادیث کا بیان جو سنن کبریٰ میں نہیں لیکن مجتبیٰ میں ہیں' اللہ عزوجل کے ارشاد ''اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے گا تو اس کا بدلہ جہنم ہے' مدتوں اس میں رہے گا'' کی تفسیر

٤٨٧٨ - أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَفْظًا، قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبْزٰى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا، فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ﴾ فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ، وَعَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ ﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلٰهًا آخَرَ، وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ﴾. قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ. سابقہ(٤٠١٣)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد الرحمان بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ دو آیات پوچھوں' میں نے ایک تو ''ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاوہ جھنم'' کے بارے میں دریافت کیا' انہوں نے فرمایا: یہ آیت منسوخ نہیں ہے۔ دوسری آیت جس کے متعلق میں نے پوچھا' وہ تھی: ''والذین لا یدعون مع اللہ الھا اخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق'' تو آپ نے فرمایا یہ آیت مشرکوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

ف: پہلی آیت سورۂ نساء میں ہے اور دوسری سورۂ فرقان میں۔

پہلی آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے۔ اس کی سزا یہ ہے کہ قاتل جہنم میں جائے گا' وہ ہمیشہ وہیں رہے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی شدید ناراضگی ہے اور لعنت اور اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار ہے اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی اور وہ کفار کی طرح ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔

دوسری آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص ایسی جان کو مارے جس کا مارنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے اسے قیامت کے روز دگنا عذاب ہوگا اور وہ ہمیشہ اس میں ذلت سے رہے گا۔ ہاں مگر توبہ کرنے' ایمان لانے' نیک کام کرنے والے کی برائیوں کو اللہ رب العزت نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربان ہے۔ اس سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول ہوگی۔ تو بظاہر دونوں آیات ایک دوسرے کے مخالف ٹھہریں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان دونوں آیات کی توجیہ اس طرح کی ہے کہ پہلی آیت منسوخ نہیں کیونکہ وہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اور دوسری آیت یا تو منسوخ ہے یا پھر مشرکوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے یعنی جو کافر ناحق خون کرے پھر ایمان لائے تو اس کی توبہ قبول ہے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ اس کی دلیل یہ دیتے ہیں کہ آیت میں لفظ تاب وامن صاف موجود ہے۔ لہٰذا دونوں آیات میں تعارض نہ ہوا۔ الحاصل پہلی آیت اس مسلمان کے بارے میں ہے جو مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے اور دوسری آیت کافر کے حق میں ہے جو حالتِ کفر میں مسلمان یا کافر کو قتل کرے پھر ایمان لائے' پہلے شخص کی توبہ قبول نہیں جب کہ دوسرے کی توبہ قبول ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٨٧٩ - اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ اِخْتَلَفَ اَهْلُ الْكُوْفَةِ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ ﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا﴾ فَرَحَلْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ نَزَلَتْ فِيْ اٰخِرِ مَا اُنْزِلَتْ، وَمَا نَسَخَهَا شَيْءٌ.

سابقہ (٤٠١١)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اہل کوفہ نے اس آیت ''ومن یقتل مومنا متعمدا'' (کے منسوخ یا محکم ہونے) میں اختلاف کیا۔ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا' اور ان سے دریافت کیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ آیت تو آخر میں نازل ہوئی ہے' اسے منسوخ کرنے والی آیت کوئی نہیں ہے۔

٤٨٨٠ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ اَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ اَبِيْ بَزَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا مِّنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ لَا، وَقَرَاْتُ عَلَيْهِ الْاٰيَةَ الَّتِيْ فِي الْفُرْقَانِ ﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ، وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ﴾ قَالَ هٰذِهِ اٰيَةٌ مَّكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا اٰيَةٌ مَّدَنِيَّةٌ ﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ﴾. سابقہ (٤٠١٢)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: کیا مسلمان کو جان بوجھ کر مارنے والے شخص کی توبہ قبول ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔ میں نے سورۂ فرقان کی یہ آیت تلاوت کی: ''والذین لا یدعون مع اللہ الھا اخر'' آخر تک (اور وہ لوگ جو اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اور نہ کسی جان کو قتل کرتے ہیں جسے اللہ نے حرام کیا سوائے حق کے)۔ آپ نے بتایا کہ یہ آیت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور اسے مدینہ منورہ میں نازل ہونے والی آیت نے منسوخ کر دیا ''ومن یقتل مومنا متعمدا جزاوہ جھنم'' آخر تک (اور جو کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرتا ہے' اس کا ٹھکانا جہنم ہے)۔

٤٨٨١ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا، ثُمَّ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا، ثُمَّ اهْتَدٰى، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَاَنّٰى لَهُ التَّوْبَةُ؟ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ يَقُوْلُ يَجِيْءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخَبُ اَوْدَاجُهُ دَمًا، يَقُوْلُ سَلْ هٰذَا فِيْمَ قَتَلَنِيْ؟ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَنْزَلَهَا، وَمَا نَسَخَهَا. سابقہ (٤٠١٠)

حضرت سالم بن ابو الجعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کسی نے دریافت کیا: اگر کوئی شخص مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے پھر توبہ کرے' ایمان لائے اور نیک کام کرے اور وہ راہِ راست پر آئے تو کیا اس کی توبہ قبول ہوگی؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی توبہ کیسے قبول ہوگی' میں نے تمہارے نبی ﷺ کو فرماتے سنا کہ (قیامت کے روز) مقتول قاتل سے لپٹ کر آئے گا اور اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا۔ وہ کہے گا: (اے اللہ!) اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟ بعد ازاں آپ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما) نے فرمایا: یہ حکم اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا اور اسے منسوخ نہیں فرمایا۔

٤٨٨٢ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بڑے گناہ یہ ہیں' اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا' ماں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ح، وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلْكَبَائِرُ اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ. سابقہ (۴۰۲۱)

باپ کی نافرمانی کرنا، کسی کا ناحق خون کرنا اور جھوٹ بولنا۔

۴۸۸۳ - اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ اَنْبَاَنَا فِرَاسٌ، قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلْكَبَائِرُ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ. بخاری (۶۶۷۵ - ۶۸۷۰ - ۶۹۲۰) ترمذی (۳۰۲۱)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں، کسی دوسرے کو اللہ کے ساتھ شریک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی، قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا۔

۴۸۸۴ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَزْنِى الْعَبْدُ حِيْنَ يَزْنِىْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ. بخاری (۶۷۸۲ - ۶۸۰۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ ایمان دار ہو تو وہ حالت ایمان میں زنا نہیں کرتا، وہ حالت ایمان میں شراب نہیں پیتا، وہ حالت ایمان میں چوری نہیں کرتا اور قتل نہیں کرتا، جب کہ وہ ایمان دار ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۴۷ - كِتَابُ قَطْعِ السَّارِقِ

چور کا ہاتھ کاٹنے کا بیان

ف: چوری اور زنا کرنا کبیرہ گناہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی زنا کرتا ہے، شراب پیتا ہے، چوری کرتا ہے، اس وقت مومن نہیں رہتا۔ اسلام کا پٹہ اپنی گردن سے نکال دیتا ہے۔ پھر صدقِ دل سے توبہ کرے تو نورِ ایمان واپس آ جاتا ہے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی)

چور کی سزا ہاتھ کاٹ دینا ہے، مگر اس سزا کے لیے بہت اہم شرائط ہیں جس کی تفصیل کے لیے کتب فقہ ملاحظہ فرمائیے تاہم یہ امر ذہن نشین رہے کہ اہل سنت کے نزدیک کبیرہ گناہ کا مرتکب شخص دائرۂ اسلام سے خارج نہیں ہوتا۔

۱ - تَعْظِيْمُ السَّرِقَةِ

چوری بڑا گناہ ہے

۴۸۸۵ - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ لَا يَزْنِى الزَّانِىْ حِيْنَ يَزْنِىْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ ایمان کے ساتھ ہوتے ہوئے زنا نہیں کرتا، اسی طرح جب چور چوری کرتا ہے وہ ایمان کے ساتھ ہوتے ہوئے چوری نہیں کرتا، اور شرابی شراب پیتا ہے تو وہ ایمان کے ساتھ ہوتے ہوئے شراب نہیں پیتا اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهَا أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ. نسائی

جو شخص بہت بڑا ڈاکہ ڈالے کہ لوگ اسے دیکھ رہے ہوں تو وہ ایمان کے ساتھ ہوتے ہوئے یہ ڈاکا نہیں ڈالتا (یعنی یہ کام ایسے ہیں کہ جو انسان کو کفر کے نزدیک پہنچا دیتے ہیں)۔

٤٨٨٦ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، وَقَالَ أَحْمَدُ فِي حَدِيثِهِ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، ثُمَّ التَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ.

بخاری (٦٨١٠) مسلم (٢٠٥) نسائی (٤٨٨٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ ایمان کے ساتھ ہوتے ہوئے زنا نہیں کرتا، اسی طرح جب چور چوری کرتا ہے وہ ایمان کے ساتھ ہوتے ہوئے چوری نہیں کرتا اور شرابی شراب پیتا ہے تو وہ ایمان کے ساتھ ہوتے ہوئے شراب نہیں پیتا۔

٤٨٨٧ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ أَبُو عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَذَكَرَ رَابِعَةً فَنَسِيتُهَا، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ. سابقہ (٤٨٨٦)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص زنا کرتا ہے تو وہ ایمان کے ساتھ ہوتے ہوئے زنا نہیں کرتا اور جب چوری کرتا ہے تو وہ ایمان کے ساتھ ہوتے ہوئے چوری نہیں کرتا اور جب کوئی شخص شراب پیتا ہے تو وہ ایمان کے ساتھ ہوتے ہوئے شراب نہیں پیتا۔ اور راوی کا بیان ہے کہ آپ نے ایک اور چوتھی بات بھی بیان فرمائی جسے میں بھول گیا۔ جب یہ گناہ کیے تو اس نے اسلام کا پٹہ اپنی گردن سے نکال ڈالا، لیکن اگر وہ توبہ کرے تو اللہ معاف فرمائے گا۔

٤٨٨٨ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ، فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ، فَتُقْطَعُ يَدُهُ. مسلم (٤٣٨٤) ابن ماجہ (٢٥٨٣)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ چور پر لعنت فرمائے، وہ انڈا چراتا ہے، تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے، رسی چراتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے (یعنی تھوڑے سے مال کے بدلے اس کا ہاتھ کٹتا ہے)۔

٢ - بَابُ امْتِحَانِ السَّارِقِ بِالضَّرْبِ وَالْحَبْسِ

چور سے اس کی چوری تسلیم کرانے کے لیے مارنا یا قید کرنا

٤٨٨٩ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بعض کلاعی لوگ آئے اور انہوں نے عرض کیا کہ بعض جولاہوں نے ہمارا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَرَازِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّهُ رَفَعَ اِلَيْهِ نَفَرٌ مِّنَ الْكَلَاعِيِّيْنَ، اَنَّ حَاكَةً سَرَقُوْا مَتَاعًا، فَحَبَسَهُمْ اَيَّامًا، ثُمَّ خَلّٰى سَبِيْلَهُمْ، فَاَتَوْهُ، فَقَالُوْا خَلَّيْتَ سَبِيْلَ هٰؤُلَاءِ بِلَا اِمْتِحَانٍ وَّلَا ضَرْبٍ، فَقَالَ النُّعْمَانُ مَا شِئْتُمْ؟ اِنْ شِئْتُمْ اَضْرِبْهُمْ، فَاِنْ اَخْرَجَ اللّٰهُ مَتَاعَكُمْ، فَذَاكَ، وَاِلَّا اَخَذْتُ مِنْ ظُهُوْرِكُمْ مِثْلَهُ، قَالُوْا هٰذَا حُكْمُكَ؟ قَالَ هٰذَا حُكْمُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلِهٖ ﷺ. ابوداؤد (۴۳۸۲)

سامان چوری کرلیا ہے۔ آپ (حضرت نعمان) نے ان جولاہوں کو کچھ دیر قید کیے رکھا اور پھر چھوڑ دیا تو وہ کلاعی لوگ حضرت نعمان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: آپ نے جولاہوں کو چھوڑ دیا، نہ تو ان کا امتحان لیا اور نہ مارا۔ حضرت نعمان نے پوچھا: آپ کیا چاہتے ہیں کہ میں انہیں ماروں؟ لیکن اگر تمہارا سامان ان کے پاس سے نکلا تو بہتر، وگرنہ میں اسی قدر تمہاری پیٹھ پر ماروں گا۔ انہوں نے پوچھا: کیا یہ تمہارا حکم ہے؟ آپ (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: یہ اللہ عزوجل کا حکم ہے اور اس کے رسول ﷺ کا۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اگر مجرم مشکوک ہو لیکن قانون کے مطابق ثبوت نہ ہو تو اسے چند دنوں تک قید رکھا جا سکتا ہے، حتیٰ کہ اس کا جرم ثابت ہو جائے، اگر جرم ثابت ہو تو سزا دی جائے۔ اگر ثابت نہ ہو تو اسے آزاد کر دیا جائے لیکن اسے مارنا اور سزا دینا درست نہیں۔

۴۸۹۰ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حَبَسَ نَاسًا فِيْ تُهْمَةٍ.

ابوداؤد (۳۶۳۰) ترمذی (۱۴۱۷) نسائی (۴۸۹۱)

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بعض لوگوں کو شک کی بنا پر قید کیا۔

۴۸۹۱ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حَبَسَ رَجُلًا فِيْ تُهْمَةٍ ثُمَّ خَلّٰى سَبِيْلَهُ. سابقہ (۴۸۹۰)

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے والد، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک الزام و تہمت زدہ شخص کو قید میں ڈالا اور پھر اسے چھوڑ دیا۔

۳ - تَلْقِيْنُ السَّارِقِ

چور کو نیکی کی تعلیم دینا

۴۸۹۲ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنِ اَبِي الْمُنْذِرِ مَوْلٰى اَبِيْ ذَرٍّ، عَنْ اَبِيْ اُمَيَّةَ الْمَخْزُوْمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اُتِيَ بِلِصٍّ اِعْتَرَفَ اعْتِرَافًا، وَلَمْ يُوْجَدْ مَعَهٗ مَتَاعٌ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُلْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فَقَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ، قَالَ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ. ابوداؤد (۴۳۸۰) ابن ماجہ (۲۵۹۷)

حضرت ابو امیہ مخزومی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک چور لایا گیا، جو اپنے جرم کا اقرار کرتا تھا۔ لیکن اس کے پاس مال نہ ملا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو کہ میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں، اس نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے معافی چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں، آپ نے دعا فرمائی: اے اللہ! اس کو معاف فرما دے۔

ف: رسول اللہ ﷺ نے یہ جو فرمایا کہ میں خیال نہیں کرتا کہ تم نے چوری کی ہو۔ اس لیے فرمایا کہ وہ اپنے آپ پر رحم کرے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اور اپنے گناہ کو ظاہر نہ کرے' اللہ سے توبہ کرلے۔ ہر حد کا یہی حکم ہے کیونکہ حد اللہ تعالیٰ کا حق ہے' بندے کا نہیں۔ جس میں نیکی کی تلقین اور تعلیم منع ہے۔ اس حدیث سے یہ ثابت ہوا کہ حد صرف اس لیے قائم کی جاتی ہے کہ دوسرے لوگوں کو عبرت دی جائے' لیکن جب تک وہ شخص توبہ نہ کرے گناہ کا مواخذہ رہتا ہے۔

٤ - اَلرَّجُلُ يَتَجَاوَزُ لِلسَّارِقِ عَنْ سَرِقَتِهِ بَعْدَ اَنْ يَّاْتِيَ بِهِ الْاِمَامَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَطَاءٍ فِيْ حَدِيْثِ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ فِيْهِ

جب چور حاکم تک پہنچ جائے پھر مال کا مالک اس کا قصور معاف کردے اور صفوان بن امیہ کی حدیث میں عطاء پر اختلاف کا ذکر

٤٨٩٣ - اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ ' قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ' قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ' عَنْ سَعِيْدٍ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ عَطَاءٍ ' عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً لَّهُ ' فَرَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ ' فَاَمَرَ بِقَطْعِهِ ' فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ ' فَقَالَ اَبَا وَهْبٍ اَفَلَا كَانَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنَا بِهِ؟ فَقَطَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ . ابوداؤد(٤٣٩٤)نسائی(٤٨٩٤ تا ٤٨٩٦ - ٤٨٩٨ - ٤٨٩٩)ابن ماجہ(٢٥٩٥)

حضرت صفوان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے ان کی چادر چوری کی' وہ چور کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے' آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا' حضرت صفوان نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے اس کی غلطی معاف کی۔ آپ نے فرمایا: اے ابو وہب! تم نے اسے ہمارے پاس لانے سے پہلے معاف کیوں نہیں کیا؟ بعدازاں رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کٹوا دیا۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جب حد کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو حد معاف نہیں ہوسکتی۔

٤٨٩٤ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ ' قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ عَطَاءٍ ' عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقِّعٍ ' عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً ' فَرَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَمَرَ بِقَطْعِهِ ' فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ ' قَالَ فَلَوْ لَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِهِ يَا اَبَا وَهْبٍ؟ فَقَطَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ . سابقہ(٤٨٩٣)

حضرت صفوان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے چادر چوری کی' وہ چور کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے' آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا' حضرت صفوان نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے اس کی غلطی معاف کی۔ آپ نے فرمایا: اے ابو وہب! تم نے اسے ہمارے پاس لانے سے پہلے معاف کیوں نہیں کیا؟ رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کٹوا دیا۔

٤٨٩٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ ' قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ' عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ اَنَّ رَجُلًا سَرَقَ ثَوْبًا ' فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ ' فَاَمَرَ بِقَطْعِهِ ' فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ لَهُ ' قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ الْاٰنَ؟ سابقہ(٤٨٩٣)

حضرت عطاء بن ابو رباح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے کپڑا چوری کیا چنانچہ اسے نبی ﷺ کی خدمت میں لایا گیا' آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا' جس شخص کا کپڑا تھا اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کپڑا میں اسے دیتا ہوں (لہٰذا آپ اس کا ہاتھ نہ کاٹیے)' آپ نے فرمایا: ایسا اس سے پہلے کیوں نہیں کیا؟

٥ - مَا يَكُوْنُ حِرْزًا وَّمَا لَا يَكُوْنُ

کون سا مال محفوظ سمجھا جائے گا اور کون سا غیر محفوظ

ف: چوری کا مطلب یہ ہے کہ مال محفوظ چرایا جائے اگر کوئی شخص راستے پر پڑی ہوئی یا سڑک پر گری ہوئی چیز اٹھالے تو وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

چوری نہیں اور نہ ہی اس طرح اس کے ہاتھ کاٹے جائیں گے۔

۴۸۹۶ - اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ ، قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ ابْنُ اَبِي بَشِيْرٍ ، قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلّٰى ، ثُمَّ لَفَّ رِدَاءً لَّهُ مِنْ بُرْدٍ ، فَوَضَعَهُ تَحْتَ رَاْسِهِ ، فَنَامَ فَاَتَاهُ لِصٌّ ، فَاسْتَلَّهُ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهِ ، فَاَخَذَهُ ، فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، فَقَالَ اِنَّ هٰذَا سَرَقَ رِدَائِي ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَسَرَقْتَ رِدَاءَ هٰذَا؟ قَالَ نَعَمْ ، قَالَ اِذْهَبَا بِهِ ، فَاقْطَعَا يَدَهُ ، قَالَ صَفْوَانُ مَا كُنْتُ اُرِيْدُ اَنْ تُقْطَعَ يَدَهُ فِي رِدَائِي ، فَقَالَ لَهُ فَلَوْ مَا قَبْلَ هٰذَا خَالَفَهُ اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ. سابقہ (۴۸۹۳)

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے کعبہ معظمہ کا طواف کیا پھر نماز پڑھی' بعد ازاں انہوں نے اپنی چادر لپیٹ کر سر کے نیچے رکھی اور سو گئے' چور نے آ کر چادر ان کے سر کے نیچے سے کھینچی (ان کی آنکھ کھلی گئی) وہ چور کو پکڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائے کہ اس نے میری چادر چرائی ہے' آپ نے اس چور سے پوچھا: کیا تم نے چادر چرائی؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے دو آدمیوں سے کہا کہ اسے لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹو۔ پھر صفوان نے عرض کیا: (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) میری نیت یہ نہیں تھی کہ ایک چادر کے عوض اس کا ہاتھ کاٹا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ میرے پاس لانے سے پہلے اگر تو چھوڑ دیتا تو خیر' مگر اب نہیں ہو سکتا۔

۴۸۹۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ يَّعْنِي ابْنَ اَبِي خِيَرَةَ ، قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ الْعَلَاءِ الْكُوْفِيَّ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ كَانَ صَفْوَانُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ وَرِدَاؤُهُ تَحْتَهُ ، فَسُرِقَ ، فَقَامَ ، وَقَدْ ذَهَبَ الرَّجُلُ ، فَاَدْرَكَهُ ، فَاَخَذَهُ ، فَجَاءَ بِهِ اِلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، فَاَمَرَ بِقَطْعِهِ ، قَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا بَلَغَ رِدَائِي اَنْ يُّقْطَعَ فِيْهِ رَجُلٌ قَالَ هَلَّا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنَا بِهِ! قَالَ اَبُوْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ اَشْعَثُ ضَعِيْفٌ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت صفوان مسجد میں سو رہے تھے اور آپ کے نیچے چادر تھی' اور ایک چور آ کر اسے لے اڑا' جب حضرت صفوان اٹھے تو چور جا چکا تھا' مگر انہوں نے دوڑ کر اسے پکڑا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائے۔ آپ نے حکم فرمایا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔ صفوان نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری چادر اتنی قیمت کی نہیں کہ اس کے عوض ایک شخص کا ہاتھ کاٹا جائے' آپ نے فرمایا: اس سے پہلے یہ خیال کیوں نہ کیا؟ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا کہ اشعث ضعیف ہے۔

۴۸۹۸ - اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو ، عَنْ اَسْبَاطٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ اُخْتِ صَفْوَانَ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ ، قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلٰى خَمِيْصَةٍ لِّي ثَمَنُهَا ثَلَاثُوْنَ دِرْهَمًا ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي ، فَاُخِذَ الرَّجُلُ ، فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، فَاَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ ، فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ اَتَقْطَعُهُ مِنْ اَجْلِ ثَلَاثِيْنَ دِرْهَمًا؟ اَنَا اَبِيْعُهُ وَاُنْسِئُهُ ثَمَنَهَا ، قَالَ فَهَلَّا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِي بِهِ؟ سابقہ (۴۸۹۳)

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مسجد میں ایک ایسی چادر پر سویا ہوا تھا جس کی قیمت تیس درہم تھی' ایک شخص آیا اور چادر اچک کر لے گیا' پھر وہ پکڑا گیا۔ اسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا تو آپ نے اس کا ہاتھ کاٹ دینے کا حکم فرمایا' میں نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: تیس درہم کے عوض آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں' میں چادر اسے فروخت کر دیتا ہوں اور اس چادر کی قیمت اس کے ذمہ ادھار رہی۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس آنے سے پہلے تم نے ایسا کیوں نہیں کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۸۹۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ حَدَّثَنَا وَذَكَرَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّهُ سُرِقَتْ خَمِيْصَتُهُ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ، فَاَخَذَ اللِّصَّ، فَجَاءَ بِهِ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَاَمَرَ بِقَطْعِهِ، فَقَالَ صَفْوَانُ اَتَقْطَعُهُ؟ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِي بِهِ تَرَكْتَهُ؟ سابقہ(۴۸۹۳)

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ان کی چادر سر کے نیچے سے چوری ہوگئی اس حال میں کہ وہ مسجد میں سو رہے تھے' پھر چور پکڑا گیا' وہ اسے لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' آپ نے حکم فرمایا کہ اس کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں۔ صفوان نے عرض کیا: آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: تو پھر میرے پاس لانے سے پہلے تم نے اسے چھوڑ کیوں نہیں دیا تھا؟

۴۹۰۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَعَافُوا الْحُدُوْدَ قَبْلَ اَنْ تَاْتُوْنِي بِهِ، فَمَا اَتَانِي مِنْ حَدٍّ، فَقَدْ وَجَبَ.

ابوداؤد(۴۳۷۶)نسائی(۴۹۰۱)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حدود میرے پاس لانے سے پہلے معاف کر دو پھر جس حد کا قصہ میرے پاس آیا وہ حد لازم ہوگئی۔

۴۹۰۱ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَعَافُوا الْحُدُوْدَ فِيْمَا بَيْنَكُمْ، فَمَا بَلَغَنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ. سابقہ(۴۹۰۰)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حدود میرے پاس لانے سے پہلے معاف کر دو پھر جس حد کا قصہ میرے پاس آیا وہ حد لازم ہوگئی۔

۴۹۰۲ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةً مَخْزُوْمِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيْرُ الْمَتَاعَ، فَتَجْحَدُهُ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِقَطْعِ يَدِهَا.

ابوداؤد(۴۳۹۵)نسائی(۴۹۰۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ قبیلہ بنی مخزوم کی ایک عورت لوگوں سے ادھار پر چیزیں لیتی' پھر صاف مکر جاتی' تو نبی ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا۔

۴۹۰۳ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ كَانَتْ اِمْرَاَةٌ مَخْزُوْمِيَّةٌ تَسْتَعِيْرُ مَتَاعًا عَلَى اَلْسِنَةِ جَارَاتِهَا وَتَجْحَدُهُ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقَطْعِ يَدِهَا. سابقہ(۴۹۰۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ قبیلہ بنی مخزوم کی ایک عورت لوگوں سے اپنے پڑوسیوں کی زبانی ادھار پر چیزیں لیتی' پھر صاف مکر جاتی' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا۔

۴۹۰۴ - اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ اَبُوْ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک عورت لوگوں سے زیور ادھار لیتی اور پھر اپنے پاس رکھ لیتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس عورت کو اللہ اور اس کے رسول سے توبہ کرنی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تَسْتَعِيْرُ الْحُلِيَّ لِلنَّاسِ، ثُمَّ تُمْسِكُهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِتَتُبْ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ، وَتَرُدَّ مَا تَاْخُذُ عَلَى الْقَوْمِ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُمْ يَا بِلَالُ، فَخُذْ بِيَدِهَا، فَاقْطَعْهَا. نسائی

چاہیے اور جو کچھ اس نے لیا ہے' اسے واپس کر دینا چاہیے۔ بعدازاں (جب وہ عورت راہِ راست پر نہ آئی) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! اٹھو اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کاٹ ڈالو۔

۴۹۰۵ - اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيْلِ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحٰقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تَسْتَعِيْرُ الْحُلِيَّ فِي زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاسْتَعَارَتْ مِنْ ذٰلِكَ حُلِيًّا، فَجَمَعَتْهُ، ثُمَّ اَمْسَكَتْهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِتَتُبْ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ وَتُؤَدِّيْ مَا عِنْدَهَا مِرَارًا فَلَمْ تَفْعَلْ، فَاَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ. نسائی

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت ادھار زیور مانگتی' اس نے زیور مانگا اور اکٹھا کیا اور اسے رکھ چھوڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عورت توبہ کرے اور جو کچھ اس کے پاس ہے وہ ادا کرے' آپ نے متعدد دفعہ یہی فرمایا' لیکن اس عورت نے نہ مانا' آخر آپ نے حکم فرمایا اور اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۴۹۰۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى، قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ، قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ بَنِي مَخْزُوْمٍ سَرَقَتْ، فَاُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ، فَعَاذَتْ بِاُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا. مسلم (۴۳۸۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قبیلہ بنی مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی' پھر اسے نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا (سزا سے بچنے کے لیے) وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جا چھپی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر فاطمہ بنت محمد بھی ایسا کرتیں تو ان کا ہاتھ بھی کاٹا جاتا' آخر اس عورت کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۴۹۰۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ بَنِي مَخْزُوْمٍ اِسْتَعَارَتْ حُلِيًّا عَلٰى لِسَانِ اُنَاسٍ، فَجَحَدَتْهَا، فَاَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقُطِعَتْ. نسائی

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بنی مخزوم کی ایک عورت نے بعض لوگوں کے ذریعے زیور ادھار مانگا اور پھر مکر گئی' نبی ﷺ نے حکم فرمایا تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۴۹۰۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِي عَاصِمٍ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ نَحْوَهُ. نسائی

مذکورہ روایت ایک مختلف سند کے ساتھ بھی مروی ہے۔

٦ - ذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ

امام زہری نے مخزومیہ عورت کی چوری والی جو حدیث روایت کی' اس میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر

۴۹۰۹ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ، قَالَ كَانَتْ مَخْزُوْمِيَّةٌ تَسْتَعِيْرُ مَتَاعًا، وَتَجْحَدُهُ، فَرُفِعَتْ

حضرت سفیان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بنی مخزوم قبیلہ کی ایک عورت لوگوں سے چیزیں ادھار مانگتی اور پھر مکر جاتی یہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَكُلِّمَ فِيهَا، فَقَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ لَقَطَعْتُ يَدَهَا. قِيلَ لِسُفْيَانَ مَنْ ذَكَرَهُ؟ قَالَ أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ. بخاری (۳۷۳۳) نسائی (۴۹۱۰ - ۴۹۱۱)

مقدمہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا اور آپ سے اس عورت کی سفارش کی گئی تو آپ نے فرمایا: اگر فاطمہ بھی ہوتی تو میں ان کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

۴۹۱۰ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ، فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ، فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أُسَامَةَ، فَكَلَّمُوا أُسَامَةَ، فَكَلَّمَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا أُسَامَةُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ كَانُوا إِذَا أَصَابَ الشَّرِيفُ فِيهِمُ الْحَدَّ تَرَكُوهُ وَلَمْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا أَصَابَ الْوَضِيعُ أَقَامُوا عَلَيْهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا. سابقہ (۴۹۰۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک عورت نے چوری کی اور نبی ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ لوگوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس کی سفارش حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے سوا کون کر سکتا ہے؟ آخر کار لوگوں نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے کہا: انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: نبی ﷺ نے فرمایا: اے اسامہ! بنی اسرائیل اس لیے تباہ ہوئے ان میں سے جب کوئی بڑا اور امیر آدمی قابلِ حد جرم کا مرتکب ہوتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور حد قائم نہ کرتے اور جب کوئی نادار، مفلس اور غریب آدمی جرم کرتا تو وہ اس پر حد قائم کرتے اگر فاطمہ بنت محمد بھی یہ جرم کرتی تو میں ان کا ہاتھ کاٹتا۔

۴۹۱۱ - أَخْبَرَنَا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِسَارِقٍ، فَقَطَعَهُ، قَالُوا مَا كُنَّا نُرِيدُ أَنْ يَبْلُغَ مِنْهُ هٰذَا، قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُهَا. سابقہ (۴۹۰۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک چور پیش کیا گیا۔ آپ نے اس کا ہاتھ کٹوایا۔ لوگوں نے عرض کیا: ہمیں آپ سے یہ توقع نہ تھی۔ آپ نے فرمایا: اگر فاطمہ ہوتی تو میں ان کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

۴۹۱۲ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالُوا مَا نُكَلِّمُهُ فِيهَا مَا مِنْ أَحَدٍ يُكَلِّمُهُ إِلَّا حِبُّهُ أُسَامَةُ، فَكَلَّمَهُ فَقَالَ يَا أُسَامَةُ، إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَلَكُوا بِمِثْلِ هٰذَا، كَانَ إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِنْ سَرَقَ فِيهِمُ الدُّونُ قَطَعُوهُ، وَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت نے چوری کی تو لوگ کہنے لگے کہ اس معاملے میں ہم آپ سے بات کرنے سے رہے البتہ اس میں آپ کے پیارے حضرت اسامہ ہی بات کر سکتے ہیں۔ انہوں نے آپ سے بات کی تو آپ نے فرمایا: اے اسامہ! بے شک بنی اسرائیل اسی وجہ سے ہلاک ہوئے کہ جب ان میں کوئی بڑا چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور اگر کوئی نچلے درجے کا شخص چوری کرتا تو اس پر حد جاری کرتے، بلاشبہہ اگر اس کی جگہ فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٩١٣ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَ اِسْتَعَارَتِ امْرَاَةٌ عَلَى اَلْسِنَةِ اُنَاسٍ يُعْرَفُونَ وَهِيَ لَا تُعْرَفُ حُلِيًّا، فَبَاعَتْهُ وَاَخَذَتْ ثَمَنَهُ، فَاُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَسَعٰى اَهْلُهَا اِلٰى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، فَكَلَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِيهَا، فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُكَلِّمُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَتَشْفَعُ اِلَيَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ اُسَامَةُ اِسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَشِيَّتَئِذٍ، فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ، ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ فِيهِمْ تَرَكُوهُ، وَاِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ اَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ قَطَعَ تِلْكَ الْمَرْاَةَ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک عورت نے بعض لوگوں کے ذریعے جنہیں لوگ پہچانتے تھے' لیکن اس عورت کو نہیں پہچانتے تھے۔ زیور ادھا مانگا' پھر اسے فروخت کیا اور قیمت وصول کر لی۔ آخر وہ عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائی گئی۔ اس کے رشتہ داروں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے سفارش چاہی' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا' رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ انور کا رنگ بدل گیا اور وہ عرض کر رہے تھے' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اللہ کی حدوں میں سے ایک حد کے لیے سفارش طلب کرتے ہو؟ حضرت اسامہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے لیے دعائے مغفرت فرمایئے۔ پھر اسی شام کو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' اللہ تعالیٰ کی حمد بیان فرمائی جس طرح اس کی حمد کا حق تھا۔ پھر فرمایا: حمد و ثناء کے بعد تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے تباہ ہوئے کہ جب ان میں سے کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور جب غریب چوری کرتا تو اس پر حد جاری کرتے۔ اس ذاتِ اقدس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں ان کا ہاتھ کاٹتا' بعد ازاں آپ نے اس عورت کا ہاتھ کاٹ دیا۔

٤٩١٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ، فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَكَلَّمَهُ اُسَامَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ؟ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ، فَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ، وَاِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ اَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، وَاَيْمُ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا. بخاری (٣٤٧٥ - ٣٧٣٢ - ٦٧٨٧ - ٦٧٨٨) مسلم (٤٣٨٦) ابوداؤد (٤٣٧٣) ترمذی (١٤٣٠) ابن ماجہ (٢٥٤٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ قریش کے لوگوں کو مخزومی عورت جس نے چوری کی تھی' اس کے بارے میں رنج ہوا (کیونکہ وہ ان کی قوم میں سے تھی) انہوں نے کہا: اس کے مقدمہ میں رسول اللہ ﷺ سے کون عرض کرے گا؟ لوگوں نے کہا: آپ کی خدمت میں اتنی جرأت کون کر سکتا ہے؟ ہاں! مگر حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ جو آپ کے پیارے ہیں۔ پھر حضرت اسامہ نے آپ سے بات کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اللہ کی حدوں میں سے ایک حد کے لیے سفارش کرتے ہو۔ پھر آپ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا اور فرمایا: تم سے پہلے لوگ اسی وجہ سے تباہ ہوئے کہ جب بھی ان میں کوئی بڑا چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

چوری کرتا تو اس پر حد جاری کرتے' اور اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

۴۹۱۵ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ' عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى ' عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ ' عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ' عَنْ عُرْوَةَ' عَنْ عَائِشَةَ' قَالَتْ سَرَقَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ' فَاُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ ' فَقَالُوْا مَنْ يُّكَلِّمُهُ فِيْهَا؟ قَالُوْا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ' فَاَتَاهُ' فَكَلَّمَهُ ' فَزَبَرَهُ وَقَالَ اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ ' وَاِذَا سَرَقَ الْوَضِيْعُ قَطَعُوْهُ ' وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ ' لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُهَا. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ قریش کے قبیلہ بنی مخزوم میں سے ایک عورت نے چوری کی' چنانچہ اسے نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ وہ کہنے لگے: اس کے مقدمہ میں آپ (ﷺ) سے کون عرض کرے گا؟ لوگوں نے کہا: حضرت اسامہ بن زید۔ جب اسامہ نے آپ سے کہا تو آپ نے ان کو جھڑک دیا' اور فرمایا کہ بنی اسرائیل میں جب کوئی معزز چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی عام آدمی چوری کرتا تو اس کے ہاتھ کاٹ دیتے' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کے ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

۴۹۱۶ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ ' قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ اَعْيَنَ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ رَاشِدٍ' عَنِ الزُّهْرِيِّ ' عَنْ عُرْوَةَ' عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِيْ سَرَقَتْ' فَقَالُوْا مَنْ يُّكَلِّمُ فِيْهَا؟ قَالُوْا مَنْ يَّجْتَرِءُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' فَكَلَّمَهُ اُسَامَةُ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ ' وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ' وَاَيْمُ اللّٰهِ لَوْ سَرَقَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ قریش کے لوگوں کو مخزومی عورت جس نے چوری کی تھی' اس کے بارے میں رنج ہوا (کیونکہ وہ ان کی قوم میں سے تھی)' انہوں نے کہا: اس کے مقدمہ میں آپ (ﷺ) سے کون عرض کرے گا؟ لوگوں نے کہا: آپ کی خدمت میں اتنی جرأت کون کر سکتا ہے؟ ہاں مگر حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ جو آپ کے پیارے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ اسی وجہ سے ہلاک ہوئے کہ جب ان میں کوئی معزز چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو اسے حد لگاتے اور اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کے ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

۴۹۱۷ - قَالَ الْحَرِثُ ابْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ' عَنِ ابْنِ وَهْبٍ' قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ' عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَرَقَتْ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ الْفَتْحِ' فَاُتِيَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ' فَكَلَّمَهُ فِيْهَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ' فَلَمَّا كَلَّمَهُ ' تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَتَشْفَعُ فِيْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ لَهُ اُسَامَةُ اِسْتَغْفِرْ لِيْ يَا رَسُوْلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں فتح مکہ کے دوران ایک عورت نے چوری کی۔ لوگ اس عورت کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے متعلق آپ کی خدمت میں عرض کیا' جب حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے بات کی تو رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ انور کا رنگ بدل گیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اللہ کی قائم کردہ حدود میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ، فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ، ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ، وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ، ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ قَطَعْتُ يَدَهَا. بخاری(۲۶۴۸ - ۴۳۰۴ - ۶۸۰۰) مسلم(۴۳۸۷) ابوداؤد(۴۳۹۶) نسائی(۴۹۱۸)

سے ایک حد کے بارے میں سفارش کرتے ہو؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے لیے دعا مغفرت فرمایئے' جب شام ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف فرمائی' جیسے کہ اس کے لائق ہے۔ پھر فرمایا: امابعد! تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے تباہ ہوئے کہ جب ان میں سے کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو وہ اس کو چھوڑ دیتے' اور جب کوئی غریب آدمی چوری کرتا تو وہ اس پر حد قائم کرتے۔ پھر فرمایا: اس ذاتِ اقدس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کٹوا دوں۔

۴۹۱۸ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ اَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ امْرَاَةً سَرَقَتْ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ، فَفَزِعَ قَوْمُهَا اِلٰى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَسْتَشْفِعُوْنَهٗ، قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ اُسَامَةُ فِيْهَا تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ اَتُكَلِّمُنِيْ فِيْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ اُسَامَةُ اِسْتَغْفِرْ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَطِيْبًا، فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ، ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ، وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ، وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا، ثُمَّ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِ تِلْكَ الْمَرْاَةِ فَقُطِعَتْ، فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذٰلِكَ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَكَانَتْ تَاْتِيْنِيْ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَاَرْفَعُ حَاجَتَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ(۴۹۱۷)

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں فتح مکہ کے دوران ایک عورت نے چوری کی' اس کے رشتہ دار' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس سفارش کے لیے آئے' عروہ کہتے ہیں کہ جب حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے متعلق آپ کی خدمت میں عرض کیا' تو رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ انور کا رنگ بدل گیا اور آپ نے فرمایا: کیا تم اللہ کی قائم کردہ حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کرتے ہو؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے لیے دعائے مغفرت فرمایئے' جب شام ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف فرمائی' جیسے کہ اس کے لائق ہے۔ پھر فرمایا: امابعد! تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے تباہ ہوئے کہ جب ان میں سے کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو وہ اس کو چھوڑ دیتے' اور جب کوئی غریب آدمی چوری کرتا تو وہ اس پر حد قائم کرتے۔ پھر فرمایا: اس ذاتِ اقدس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دوں' پھر رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا اور بعد ازاں اس کی توبہ میں بہتری آ گئی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد وہ عورت میرے پاس آیا کرتی اور میں اس کی حاجت کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

رسول اللہ ﷺ تک پہنچا دیتی۔

۷ - اَلتَّرْغِيبُ فِي إِقَامَةِ الْحَدِّ

حد قائم کرنے کی ترغیب

۴۹۱۹ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ، قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَدٌّ يُعْمَلُ فِي الْاَرْضِ خَيْرٌ لِاَهْلِ الْاَرْضِ مِنْ اَنْ يُمْطَرُوا ثَلَاثِينَ صَبَاحًا.

نسائی (۴۹۲۰) ابن ماجہ (۲۵۳۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک حد کا جاری ہونا، اہلِ زمین کے لیے تیس دن بارش ہونے سے زیادہ بہتر ہے۔

ف: کیونکہ حد جاری ہونے سے ملک میں انتظام ہوگا، امن وامان ہوگا۔ مخلوقِ خدا آرام، راحت اور سکون سے رہے گی، گناہ کم ہوں گے۔ بدمعاش، مفسد، چور، لٹیرے، ڈاکو وغیرہ ڈریں گے اور اللہ تعالیٰ بارانِ رحمت بھی برسائے گا۔

۴۹۲۰ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيلُ، قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ اِقَامَةُ حَدٍّ بِاَرْضٍ خَيْرٌ لِاَهْلِهَا مِنْ مَطَرِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً. سابقہ (۴۹۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک ملک میں حد قائم کرنا اس ملک کے باشندوں کے لیے چالیس رات بارش برسنے سے زیادہ بہتر ہے۔

۸ - اَلْقَدْرُ الَّذِي اِذَا سَرَقَهُ السَّارِقُ قُطِعَتْ يَدُهُ

کتنی مالیت کی چیز چوری ہو تو ہاتھ کاٹا جائے؟

۴۹۲۱ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا، قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ قَطَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ، كَذَا قَالَ.

مسلم (۴۳۸۳) نسائی (۴۹۲۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈھال کے چوری ہونے میں ہاتھ کاٹا، جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔ اسی طرح کہا۔

۴۹۲۲ - **اَخْبَرَنَا** يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، قَالَ قَطَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ، قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ. سابقہ (۴۹۲۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈھال کے چوری ہونے پر ہاتھ کاٹا، اس ڈھال کی قیمت تین درہم تھی۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: یہی صحیح ہے۔

۴۹۲۳ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ.

بخاری (۶۷۹۵) مسلم (۴۳۸۲) ابوداؤد (۴۳۸۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈھال کی چوری کے مقدمہ میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

۴۹۲۴ - **اَخْبَرَنَا** يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ اَنَّ نَافِعًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا، جس نے (مسجد نبوی کے مقام) صفہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ ' اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَطَعَ یَدَ سَارِقٍ سَرَقَ تُرْسًا مِّنْ صُفَّةِ النِّسَاءِ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ.

النساء سے ایک ڈھال چرائی تھی' جس کی قیمت تین درہم تھی۔

مسلم(۴۳۸۳)ابوداؤد(۴۳۸۶)نسائی(۴۹۲۵)

۴۹۲۵ - **اَخْبَرَنِیْ** مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ ' عَنْ سُفْیَانَ' عَنْ اَیُّوْبَ وَ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اُمَیَّةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ وَمُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ ' عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ' اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَطَعَ فِیْ مِجَنٍّ قِیْمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ایک ڈھال کی چوری کے مقدمہ میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

سابقہ(۴۹۲۴)

۴۹۲۶ - **اَخْبَرَنَا** عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ الْحَنَفِیُّ ' قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَطَعَ فِیْ مِجَنٍّ ' قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈھال میں ہاتھ کاٹا۔امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا: یہ روایت غلط ہے (اور درست یہ ہے: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ کاٹا)۔

۴۹۲۷ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِیْدِ ' قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ' عَنْ شُعْبَةَ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ اَنَسٍ ' قَالَ قَطَعَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ مِجَنٍّ قِیْمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ' هٰذَا الصَّوَابُ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک ڈھال کی چوری میں ہاتھ کاٹا' جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔یہی صحیح ہے۔

۴۹۲۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی ' عَنْ اَبِیْ دَاوٗدَ' قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ' عَنْ قَتَادَةَ' قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یَّقُوْلُ سَرَقَ رَجُلٌ مِّجَنًّا عَلٰی عَهْدِ اَبِیْ بَكْرٍ ' فَقُوِّمَ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ' فَقُطِعَ. نسائی

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک شخص نے ڈھال کی چوری کی' اس کی قیمت پانچ درہم لگائی گئی اور بعدازاں اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۹ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَی الزُّهْرِیِّ

زہری پر اختلاف کا ذکر

۴۹۲۹ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ' عَنْ حَفْصِ بْنِ حَسَّانَ' عَنِ الزُّهْرِیِّ ' عَنْ عُرْوَةَ ' عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ رُبْعِ دِیْنَارٍ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چوتھائی دینار میں ہاتھ کاٹا۔

ف: اس وقت دینار کی قیمت بارہ درہم تھی تو چوتھائی دینار تین درہم ہوئے۔

۴۹۳۰ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ' قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ بَزَّارٍ' قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُوْرٍ' عَنْ یُوْنُسَ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ' عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْیَدُ اِلَّا فِیْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ ثُلُثِ دِیْنَارٍ اَوْ نِصْفِ دِیْنَارٍ' فَصَاعِدًا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تہائی دینار' نصف دینار یا اس سے زائد کی قیمت ہو' تب ہی ہاتھ کاٹا جائے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بخاری (۶۷۹۰) مسلم (۴۳۷۶) ابوداؤد (۴۳۸۴) نسائی (۴۹۳۲)

ف: ڈھال کی قیمت تہائی دینار یا آدھا دینار یا اس سے زیادہ تھی۔

۴۹۳۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ ، قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوْسٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ يُوْنُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ قَالَتْ عَمْرَةُ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چوتھائی دینار میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔

بخاری (۶۷۸۹) مسلم (۴۳۷۴) ابوداؤد (۴۳۸۳) ترمذی (۱۴۴۵) نسائی (۴۹۳۳ تا ۴۹۳۶) ابن ماجہ (۲۵۸۵)

۴۹۳۲ - **قَالَ** الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ ، عَنْ يُوْنُسَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُرْوَةَ وَ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ ، فَصَاعِدًا. سابقہ (۴۹۳۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چوتھائی دینار میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔

ف: ان تمام روایات میں الفاظ کا معمولی اختلاف ہے اور معنی سب کے ایک ہی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں کاٹا جائے یا اس سے زیادہ میں یا ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت چوتھائی دینار تھی۔

۴۹۳۳ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ سَعِيْدٍ ، عَنْ مَّعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ ، فَصَاعِدًا. سابقہ (۴۹۳۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چوتھائی دینار یا اس سے زائد کی صورت میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔

۴۹۳۴ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَّعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ ، فَصَاعِدًا. سابقہ (۴۹۳۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چوتھائی دینار یا اس سے زائد کی صورت میں میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔

۴۹۳۵ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ مَّعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُقْطَعُ الْيَدُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا. سابقہ (۴۹۳۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ چور کا ہاتھ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے۔

۴۹۳۶ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ قُتَيْبَةُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْطَعُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا. سابقہ (۴۹۳۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں چور کا ہاتھ کاٹتے تھے۔

۴۹۳۷ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْوَهَّابِ ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ ، فَصَاعِدًا. نسائی (۴۹۳۸ تا ۴۹۴۲)

چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔

۴۹۳۸ - اَخْبَرَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ ، قَالَ اَنْبَاَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ، فَصَاعِدًا.

سابقہ (۴۹۳۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔

۴۹۳۹ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ يُقْطَعُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ مِنْ حَدِيْثِ يَحْيٰى . سابقہ (۴۹۳۷)

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ چوتھائی دینار یا اس سے زائد میں ہاتھ کاٹا جائے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ یحییٰ کی روایت سے یہی درست ہے۔

۴۹۴۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْقَطْعُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ، فَصَاعِدًا. سابقہ (۴۹۳۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔

۴۹۴۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَّعَبْدِ رَبِّهٖ وَرُزَيْقٍ صَاحِبِ اَيْلَةَ اَنَّهُمْ سَمِعُوْا عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْقَطْعُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ، فَصَاعِدًا.

سابقہ (۴۹۳۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔

۴۹۴۲ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا طَالَ عَلَيَّ وَلَا نَسِيْتُ، اَلْقَطْعُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا. سابقہ (۴۹۳۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: زیادہ عرصہ نہیں گزرا اور نہ ہی میں بھولی ہوں کہ چوتھائی دینار یا اس سے زائد میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

۱۰ - ذِكْرُ اخْتِلَافِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

ابوبکر بن محمد اور عبداللہ بن ابوبکر کی عمرہ سے روایت کردہ حدیث میں اختلاف کا ذکر

۴۹۴۳ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ زَنْبُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ اِلَّا فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ، فَصَاعِدًا.

مسلم (۴۳۷۸) نسائی (۴۹۴۴ - ۴۹۴۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں کاٹا جائے یا اس سے زیادہ میں یا ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت چوتھائی دینار تھی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤٩٤٤ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ' قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ' قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ' عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَزْمٍ' عَنْ عَمْرَةَ' عَنْ عَائِشَةَ ' عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَ الْاَوَّلِ.

ترجمہ سابقہ حدیث کی مثل ہی ہے۔

سابقہ(٤٩٤٣)

٤٩٤٥ - **قَالَ** الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ' عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ' قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ ' عَنْ عَمْرَةَ' قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ اَلْقَطْعُ فِیْ رُبْعِ دِيْنَارٍ' فَصَاعِدًا. سابقہ(٤٩٤٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہاتھ کاٹنا چوتھائی دینار یا اس سے زائد کی صورت میں ہے۔

٤٩٤٦ - **اَخْبَرَنِیْ** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الرِّجَالِ ' عَنْ اَبِيْهِ ' عَنْ عَمْرَةَ ' عَنْ عَائِشَةَ ' قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِیْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ رُبْعُ دِيْنَارٍ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں کاٹا جائے' یا اس سے زیادہ میں یا ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت چوتھائی دینار تھی۔

بخاری(٦٧٩١)نسائی(٤٩٤٧-٤٩٤٨)

٤٩٤٧ - **اَخْبَرَنِیْ** يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ ' قَالَ حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ ' اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ ' عَنْ عَمْرَةَ ' عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْطَعُ الْيَدَ فِیْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ چوتھائی دینار یا اس سے زائد میں ہاتھ کاٹتے تھے۔

سابقہ(٤٩٤٦)

٤٩٤٨ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ' قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ' عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ' عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ' ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا' عَنْ عَمْرَةَ' عَنْ عَائِشَةَ' قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِیْ رُبْعِ دِيْنَارٍ. سابقہ(٤٩٤٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہاتھ چوتھائی دینار ہی میں کاٹا جائے۔

٤٩٤٩ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الطَّبَرَانِیُّ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بَحْرٍ اَبُوْ عَلِیٍّ ' قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيْدٍ' عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ' قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ اَنَّ امْرَاَةً اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَخْبَرَتْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِی الْمِجَنِّ. نسائی

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاتھ ڈھال کی قیمت میں کاٹا جائے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۹۵۰ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ حَدَّثَهُ، اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ عَمْرَةَ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَتْهُ، اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ، تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْمَا دُوْنَ الْمِجَنِّ قِيْلَ لِعَائِشَةَ مَا ثَمَنُ الْمِجَنِّ ؟ قَالَتْ رُبْعُ دِيْنَارٍ.

مسلم (۴۳۷۷) نسائی (۴۹۵۱ - ۴۹۵۴ - ۴۹۵۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ڈھال کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ حضرت عائشہ سے کہا گیا کہ ڈھال کی کیا قیمت ہے؟ انہوں نے فرمایا: چوتھائی دینار۔

۴۹۵۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنَا مَخْرَمَةُ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ اِلَّا فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ، فَصَاعِدًا. سابقہ (۴۹۵۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ چور کا ہاتھ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے۔

۴۹۵۲ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا مَخْرَمَةُ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْوَلِيْدِ مَوْلَى الْاَخْنَسِيِّيْنَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ كَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِي الْمِجَنِّ اَوْ ثَمَنِهِ.

نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ فرماتے: ہاتھ ڈھال یا اس کی قیمت میں ہی کاٹا جائے۔

۴۹۵۳ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ، حَدَّثَنِيْ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْوَلِيْدِ، يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ كَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِي الْمِجَنِّ اَوْ ثَمَنِهِ وَزَعَمَ اَنَّ عُرْوَةَ قَالَ اَلْمِجَنُّ اَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہاتھ ڈھال کی چوری میں یا اس کی قیمت کے برابر دوسری چیز (یا اس سے زیادہ) میں ہی کاٹا جائے۔ عروہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ڈھال چار درہم کی ہوتی ہے۔

۴۹۵۴ - قَالَ وَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَزْعُمُ اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ، فَمَا فَوْقَهُ.

سابقہ (۴۹۵۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ ہاتھ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کے سوا نہ کاٹا جائے۔

۴۹۵۵ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہاتھ کا پنجہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيّ ، قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ لَا تُقْطَعُ الْخَمْسُ اِلَّا فِي الْخَمْسِ ، قَالَ هَمَّامٌ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ الدَّانَاجَ ، فَحَدَّثَنِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْخَمْسُ اِلَّا فِي الْخَمْسِ. سابقہ(۴۹۵۰)

پنجے (پانچ درہم کی مالیت) میں ہی کاٹا جائے۔

۴۹۵۶ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ يَدُ سَارِقٍ فِي اَدْنٰى مِنْ حَجَفَةٍ اَوْ تُرْسٍ ، وَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا ذُوْ ثَمَنٍ. بخاری(۶۷۹۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ چور کا ہاتھ ڈھال کی چوری میں جو قیمت دار ہے اس کے سوا نہیں کاٹا جائے گا۔

۴۹۵۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِيسٰى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَطَعَ فِي قِيمَةِ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ. نسائی

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے پانچ درہم کی مالیت میں ہاتھ کاٹا۔

۴۹۵۸ - **وَاَخْبَرَنَا** مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَّنْصُورٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ اَيْمَنَ ، قَالَ لَمْ يَقْطَعِ النَّبِيُّ ﷺ السَّارِقَ اِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ ، وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ.

نسائی(۴۹۵۹ تا ۴۹۶۴)

حضرت ایمن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے چور کا ہاتھ ڈھال کی قیمت کے برابر چوری میں کٹوایا اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

۴۹۵۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَّنْصُورٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنْ اَيْمَنَ، قَالَ لَمْ تَكُنْ تُقْطَعُ الْيَدُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ وَاِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ ، وَقِيمَتُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ. سابقہ(۴۹۵۸)

حضرت ایمن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ڈھال کی قیمت ہی میں ہاتھ کاٹا جاتا اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

۴۹۶۰ - **اَخْبَرَنَا** اَبُو الْاَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَّنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُّجَاهِدٍ ، عَنْ اَيْمَنَ ، قَالَ لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ، وَقِيمَةُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ. سابقہ(۴۹۵۸)

حضرت ایمن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ڈھال کی قیمت میں ہاتھ کاٹا جاتا اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

۴۹۶۱ - **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مَّنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُّجَاهِدٍ وَّ عَطَاءٍ ، عَنْ اَيْمَنَ قَالَ لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ، وَثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ.

حضرت ایمن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ڈھال کی قیمت کے برابر چور کا ہاتھ کٹوایا اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سابقہ(۴۹۵۸)

۴۹۶۲ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَيٍّ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءٍ وَّمُجَاهِدٍ، عَنْ اَيْمَنَ قَالَ يُقْطَعُ السَّارِقُ فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ، وَكَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ دِيْنَارًا اَوْ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ. سابقہ(۴۹۵۸)

حضرت ایمن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ چور کا ہاتھ ڈھال کی قیمت میں کاٹا جائے گا اور رسول اللہ ﷺ کے دورِ اقدس میں ڈھال کی قیمت ایک دینار یا دس درہم تھی۔

ف: حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہی حدیث حجت ہے اور اس درہم کی چیز چوری کرنے کی صورت میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

۴۹۶۳ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ وَّمُجَاهِدٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ اُمِّ اَيْمَنَ يَرْفَعُهٗ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ، وَ ثَمَنُهٗ يَوْمَئِذٍ دِيْنَارٌ. سابقہ(۴۹۵۸)

حضرت ایمن بن ام ایمن رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً روایت ہے کہ آپ (ﷺ) نے فرمایا کہ ڈھال کی قیمت کے برابر چوری شدہ چیز میں ہاتھ کاٹا جائے گا اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

۴۹۶۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ وَّ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَيْمَنَ، قَالَ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِيْ اَقَلَّ مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ. سابقہ(۴۹۵۸)

حضرت ایمن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ڈھال سے کم قیمت میں چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

۴۹۶۵ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ اَنَّ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُوْلُ ثَمَنُهٗ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان دنوں ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔

۴۹۶۶ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسَى الْبَلْخِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِّثْلَهٗ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يُقَوَّمُ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ.

نسائی(۴۹۶۷ - ۴۹۶۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسی ہی روایت مذکور ہے، آپ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ڈھال کی قیمت دس درہم کے برابر تھی۔

۴۹۶۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ اِسْحٰقَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ عَطَاءٍ مُّرْسَلٌ. سابقہ(۴۹۶۶)

ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

۴۹۶۸ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ، عَنِ الْعَرْزَمِيِّ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ کم از کم جس چیز میں ہاتھ کاٹا جائے گا وہ ڈھال کی قیمت ہے اور اس کی قیمت ان

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ اَدْنٰى مَا يُقْطَعُ فِيْهِ ثَمَنُ الْمِجَنِّ، قَالَ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَيْمَنُ الَّذِيْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لِحَدِيْثِهٖ مَا اَحْسَبُ اَنَّ لَهٗ صُحْبَةً، وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ حَدِيْثٌ اٰخَرُ يَدُلُّ عَلٰى مَا قُلْنَاهُ.

دنوں میں دس درہم تھی۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ وہ ایمن جس کا ذکر پہلے ہوا' میرا نہیں خیال کہ وہ صحابی ہو اور اس سے ایک اور حدیث روایت ہے جو ہمارے اس قول پر دلیل ہے' جو ہم نے کہا۔

سابقہ (۴۹۶۶)

ف: (۱) امام نسائی نے کہا کہ ایمن جن سے اس سے قبل بھی حدیث نقل کی گئی ہے۔ آپ صحابی معلوم نہیں ہوتے اور آپ سے ایک اور حدیث بھی مروی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ آپ صحابی نہیں ہیں۔

(۲) ابن حجر نے تقریب میں لکھا ہے کہ ایمن بن حزیم جن کی کنیت ابوعطیہ ہے کہ اصحابی ہونے میں اختلاف ہے' عجلی نے فرمایا کہ آپ تابعی اور ثقہ ہیں۔ لہٰذا اس صورت میں اوپر مذکور شدہ ایمن کی سب روایات مرسل ہوں گی۔ آگے آنے والی روایت سے مصنف علیہ الرحمۃ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ ایمن رضی اللہ عنہ صحابی نہیں ہیں۔

۴۹۶۹ - حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ح وَاَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ هُوَ الْاَزْرَقُ، قَالَ حَدَّثَنَا بِهٖ عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ، وَقَالَ خَالِدٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنْ تُبَيْعٍ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى، وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَهَا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، فَاَتَمَّ وَقَالَ سَوَّارٌ يُتِمُّ رُكُوْعَهُنَّ وَسُجُوْدَهُنَّ وَيَعْلَمُ مَا يَقْتَرِيءُ، وَقَالَ سَوَّارٌ يَقْرَاُ فِيْهِنَّ كُنَّ لَهٗ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. نسائی

حضرت تبیع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرے' پھر نماز پڑھے۔ عبدالرحمان نے فرمایا: نماز عشا پڑھے' پھر اس کے بعد چار رکعتیں پڑھے اور انہیں پورا کرے۔ سوار نے فرمایا کہ رکوع اور سجود میں انہیں پورا پورا ادا کرے اور جو پڑھے اسے سمجھے تو وہ شب قدر میں عبادت کی طرح ہوں گی۔

ف: یہ روایت اور اس سے پچھلی روایت اس بات سے متعلق نہیں ہے۔ مگر مصنف علیہ الرحمۃ اس دعویٰ کو ثابت کرنے کے لیے لائے ہیں کہ ایمن صحابی معلوم نہیں ہوتے' اس کی دلیل یہ ہے کہ روایت کو ایمن نے تبیع رحمہ اللہ سے سنا اور تبیع رحمہ اللہ خود تابعی ہیں' لہٰذا ایمن بھی تابعی ہیں۔

۴۹۷۰ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ تُبَيْعٍ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ، فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهٗ، ثُمَّ شَهِدَ صَلٰوةَ الْعَتَمَةِ فِيْ جَمَاعَةٍ، ثُمَّ صَلّٰى اِلَيْهَا اَرْبَعًا مِّثْلَهَا يَقْرَاُ فِيْهَا وَيُتِمُّ رُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. نسائی

حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرے' پھر نماز باجماعت پڑھے۔ پھر اس کے بعد چار رکعتیں پڑھے اور انہیں پورا کرے۔ رکوع اور سجود پورا پورا کرے' وہ شب قدر میں عبادت کی طرح ہوں گی۔

۴۹۷۱ - اَخْبَرَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اِدْرِيْسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ. نسائی

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔

۱۱ - اَلثَّمَرُ الْمُعَلَّقُ يُسْرَقُ

درخت پر لگے پھلوں کا چوری ہونا

۴۹۷۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ كَمْ تُقْطَعُ الْيَدُ؟ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ فِيْ ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ، فَاِذَا ضَمَّهُ الْجَرِيْنُ قُطِعَتْ فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ، وَلَا تُقْطَعُ فِيْ حَرِيْسَةِ الْجَبَلِ، فَاِذَا اٰوَى الْمُرَاحَ قُطِعَتْ فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ.

ابوداؤد (۱۷۱۲) نسائی (۲۴۹۳)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کتنے مال کے چوری ہونے پر ہاتھ کاٹا جائے؟ تو آپ نے فرمایا: اس پھل کے بدلے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے جو درخت پر لٹک رہا ہو، لیکن جب اسے اتار کر کھلیان میں رکھا جائے اور اس میں سے کوئی شخص اتنا پھل چوری کرے جس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس میں ہاتھ کاٹا جائے۔

ف: اسی طرح جو جانور پہاڑ یا میدان پر چرتے ہوں ان میں ہاتھ نہ کاٹے جائیں، لیکن جب وہ اپنے رہنے کی جگہ باڑوں میں ہوں اور کوئی شخص انہیں چوری کرے، اور ان کی قیمت ڈھال کے مساوی ہو تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔

۱۲ - اَلثَّمَرُ يُسْرَقُ بَعْدَ اَنْ يُّؤْوِيَهُ الْجَرِيْنُ

جب پھل درخت سے اتار کر کھلیان میں رکھا جائے اور وہاں سے چوری ہو جائے

۴۹۷۳ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ، فَقَالَ مَا اَصَابَ مِنْ ذِيْ حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً، فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ، وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِّنْهُ، فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوْبَةُ، وَمَنْ سَرَقَ شَيْئًا مِّنْهُ بَعْدَ اَنْ يُّؤْوِيَهُ الْجَرِيْنُ، فَبَلَغَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ، فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ، وَمَنْ سَرَقَ دُوْنَ ذٰلِكَ، فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوْبَةُ.

ابوداؤد (۱۷۱۰ - ۴۳۹۰) ترمذی (۱۲۸۹)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے درخت پر لٹکے ہوئے پھل چوری ہو جانے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: جو شخص ضرورت مند ہو، اور وہ ایسا پھل لے بشرطیکہ وہ اسے چھپا کر کپڑے میں نہ باندھے تو اس پر کوئی مواخذہ نہیں، اور اگر کوئی شخص ایسا میوہ لے کر نکل آئے تو اس پر دُگنا تاوان ہے، اس کی سزا علیحدہ ہو گی جو شخص پھل توڑے جانے کے بعد چرائے اور ان کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے اور اگر کوئی شخص ڈھال کی قیمت سے کم چرائے تو وہ اس کا دگنا تاوان دے اور سزا الگ ہو گی۔

۴۹۷۴ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَجُلًا مِّنْ مُّزَيْنَةَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ قبیلہ مزینہ کا ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ پہاڑ پر چرنے والے جانوروں کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص ایسا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ﷺ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرٰى فِيْ حَرِيْسَةِ الْجَبَلِ؟ فَقَالَ هِيَ وَمِثْلُهَا وَالنَّكَالُ، وَلَيْسَ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الْمَاشِيَةِ قَطْعٌ اِلَّا فِيْمَا اٰوَاهُ الْمُرَاحُ، فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ، فَفِيْهِ قَطْعُ الْيَدِ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ، فَفِيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ، قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرٰى فِي الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ؟ قَالَ هُوَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ، وَلَيْسَ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ اِلَّا فِيْمَا اٰوَاهُ الْجَرِيْنُ، فَمَا اُخِذَ مِنَ الْجَرِيْنِ، فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيْهِ الْقَطْعُ، وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ. نسائی

جانور چوری کرے تو وہ جانور واپس کرے نیز اسی طرح کا ایک اور جانور دے اور سزا الگ پائے اور جانور کو چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا' ہاں مگر وہ جانور جو باڑے کے اندر ہو اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو' اس میں ہاتھ کاٹا جائے' اگر اس کی قیمت ڈھال کی قیمت سے کم ہو تو وہ اس طرح کے دو جانور دے اور سزا کے کوڑے کھائے' اس شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اس پھل کے متعلق کیا فرماتے ہیں' جو درخت پر ہو (اور چوری ہو جائے) تو آپ نے فرمایا: چور اتنا ہی پھل اور ادا کرے اور وہ پھل بھی لوٹائے' سزا بھی پائے اور (درخت پر سے چوری ہونے والے) پھل میں ہاتھ نہ کاٹا جائے' ہاں وہ پھل جو درخت سے توڑ کر کھلیان میں رکھا گیا ہو' اگر اس میں سے اتنا چوری ہو کہ اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے' اور اگر کم چرائے تو دگنا جرمانہ دے' نیز سزا کے کوڑے بھی کھائے۔

۱۳ - بَابُ مَا لَا قَطْعَ فِيْهِ

جن چیزوں کی چوری میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا

۴۹۷۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ، قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيَّ، عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ. نسائی

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: پھل اور کھجور کے گابھے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

ف: مصنف علیہ الرحمۃ نے اس روایت کو متعدد اسناد سے نقل فرمایا ہے۔ لہٰذا ان تمام اسناد کو الگ الگ متن کے ساتھ لکھا جا رہا ہے۔ ترجمے اس لیے نہیں لکھے کہ سب روایات کا ترجمہ تقریباً ایک ہی ہے۔ وہ متعدد اسناد درج ذیل ہیں۔

۴۹۷۶ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ، يَقُوْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ.

ابوداؤد (۴۳۸۸ - ۴۳۸۹) نسائی (۴۹۷۷ تا ۴۹۸۰)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: پھل اور کھجور کے گابھے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

ف: مصنف علیہ الرحمۃ نے اس روایت کو متعدد اسناد سے نقل فرمایا ہے۔ لہٰذا ان تمام اسناد کو الگ الگ متن کے ساتھ لکھا جا رہا ہے۔ ترجمے اس لیے نہیں لکھے کہ سب روایات کا ترجمہ تقریباً ایک ہی ہے۔ وہ متعدد اسناد درج ذیل ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۹۷۷ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ، عَنْ يَحْيٰى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ . سابقہ(۴۹۷۶)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: پھل اور کھجور کے گابھے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

۴۹۷۸ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ . سابقہ(۴۹۷۶)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھل اور کھجور کے گابھے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

۴۹۷۹ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يَحْيٰى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ . سابقہ(۴۹۷۶)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پھل اور کھجور کے گابھے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

۴۹۸۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَحْيٰى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ . سابقہ(۴۹۷۶)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھل اور کھجور کے گابھے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

۴۹۸۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ اَبِيْ رَجَاءٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ .

ترمذی(۱۴۴۹)نسائی(۴۹۸۲ تا ۴۹۸۵)ابن ماجہ(۲۵۹۳)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھل اور کھجور کے گابھے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

۴۹۸۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ وَّالْكَثَرُ الْجُمَّارُ . سابقہ(۴۹۸۱)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: پھل اور کھجور کے گابھے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ ''کثر'' جُمار (کھجور کے گابھے) کو کہتے ہیں۔

۴۹۸۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ اَبِيْ مَيْمُوْنٍ ، عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ ، اَبُوْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھل اور کھجور کے گابھے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ یہ خطاء (غلط) ہے۔ ابومیمون کو تو میں نہیں جانتا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مَيْمُوْنٍ لَّا اَعْرِفُهُ. سابقہ(٤٩٨١)

٤٩٨٤ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ قَوْمِهِ، عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ. سابقہ(٤٩٨١)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: پھل اور کھجور کے گابھے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

٤٩٨٥ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ قَوْمِهِ حَدَّثَهُ، عَنْ عَمَّةٍ لَّهُ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ. سابقہ(٤٩٨١)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: پھل اور کھجور کے گابھے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

٤٩٨٦ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مَّخْلَدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ عَلٰى خَائِنٍ وَّلَا مُنْتَهِبٍ وَّلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ لَّمْ يَسْمَعْهُ سُفْيَانُ مِنْ اَبِي الزُّبَيْرِ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص امانت میں خیانت کرے' اعلانیہ چیز لے لے یا اچک لے' اس کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ سفیان نے یہ روایت ابوزبیر سے نہیں سنی۔

٤٩٨٧ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ عَلٰى خَائِنٍ وَّلَا مُنْتَهِبٍ وَّلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ، وَلَمْ يَسْمَعْهُ اَيْضًا ابْنُ جُرَيْجٍ مِّنْ اَبِي الزُّبَيْرِ. ابوداؤد(٤٣٩١ تا ٤٣٩٣)ترمذی(١٤٤٨) نسائی(٤٩٨٨ - ٤٩٨٩)ابن ماجہ(٢٥٩١ - ٣٩٣٥)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص امانت میں خیانت کرے' علانیہ چیز لے لے یا اچک لے' اس کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ ابن جریج نے اس حدیث کو ابوالزبیر سے نہیں سنا۔

٤٩٨٨ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ. سابقہ(٤٩٨٧)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی چیز کو اچک لے' اس کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

٤٩٨٩ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ لَيْسَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَقَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى وَابْنُ وَهْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ وَسَلَمَةُ بْنُ سَعِيْدٍ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ، قَالَ ابْنُ اَبِيْ صَفْوَانَ وَكَانَ خَيْرَ اَهْلِ زَمَانِهٖ، فَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جو شخص امانت میں خیانت کرے' اس کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: عیسیٰ بن یونس' فضل بن موسیٰ' ابن وہب' محمد بن ربیعہ' مخلد بن یزید' سلمہ بن سعید بصری جو کہ ثقہ ہیں' انہوں نے ابن جریج سے روایت کیا ہے اور ابن ابی سفیان کہتے ہیں کہ وہ اپنے زمانہ کے بہترین لوگوں میں سے تھے' ان میں سے کسی نے بھی نہیں کہا کہ حدثنی ابوزبیر' میرا گمان بھی نہیں ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

وَلَا اَحْسَبُهُ سَمِعَهُ مِنْ اَبِی الزُّبَیْرِ ' وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ.

سابقہ (۴۹۸۷)

کہ انہوں نے ابوزبیر سے سنا ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم

۴۹۹۰ - اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رَوْحٍ اَلدِّمَشْقِیُّ ' قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ یَعْنِی ابْنَ خَالِدِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهِبٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ' عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ ' عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ ' عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَیْسَ عَلٰی مُخْتَلِسٍ وَّلَا مُنْتَهِبٍ وَّلَا خَائِنٍ قَطْعٌ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص امانت میں خیانت کرے' علانیہ چوری کر لے یا اچک لے اس کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

۴۹۹۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ ' عَنْ اَشْعَثَ ' عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ ' عَنْ جَابِرٍ ' قَالَ لَیْسَ عَلٰی خَائِنٍ قَطْعٌ ' قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ ضَعِیْفٌ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص امانت میں خیانت کرے اس کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ اشعث بن سوار ضعیف راوی ہے۔

۱۴ - بَابُ قَطْعِ الرِّجْلِ مِنَ السَّارِقِ بَعْدَ الْیَدِ

ہاتھ کاٹنے کے بعد چور کا پاؤں کاٹنا

۴۹۹۲ - اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ سَلْمٍ اَلْمَصَاحِفِیُّ الْبَلْخِیُّ ' قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ' قَالَ اَنْبَاَنَا یُوْسُفُ ' عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اُتِیَ بِلِصٍّ ' فَقَالَ اُقْتُلُوْهُ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ ' فَقَالَ اُقْتُلُوْهُ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ ' قَالَ اِقْطَعُوْا یَدَهُ قَالَ ثُمَّ سَرَقَ ' فَقُطِعَتْ رِجْلُهُ ' ثُمَّ سَرَقَ عَلٰی عَهْدِ اَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰی قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ كُلُّهَا ' ثُمَّ سَرَقَ اَیْضًا الْخَامِسَةَ ' فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَعْلَمَ بِهٰذَا حِیْنَ قَالَ اُقْتُلُوْهُ ' ثُمَّ دَفَعَهُ اِلٰی فِتْیَةٍ مِّنْ قُرَیْشٍ لِیَقْتُلُوْهُ مِنْهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَیْرِ وَكَانَ یُحِبُّ الْاِمَارَةَ ' فَقَالَ اَمِّرُوْنِیْ عَلَیْكُمْ ' فَاَمَّرُوْهُ عَلَیْهِمْ ' فَكَانَ اِذَا ضَرَبَ ضَرَبُوْهُ حَتّٰی قَتَلُوْهُ. نسائی

حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک چور لایا گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس نے تو صرف چوری کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔ پھر لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس نے تو صرف چوری کی ہے۔ آپ نے فرمایا: تو اس کا ہاتھ کاٹو اس نے پھر چوری کی لہٰذا اس کا پاؤں کاٹ دیا گیا۔ پھر اس نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں چوری کی' حتیٰ کہ اس کے ہاتھ اور پاؤں سب کاٹ دیئے گئے۔ پھر اس نے پانچویں دفعہ چوری کی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اس کے حال سے اچھی طرح واقف تھے' اسی لیے آپ نے فرمایا تھا کہ اسے قتل کر ڈالو۔ بعد ازاں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسے قریش کے نوجوان لوگوں کے حوالے کیا تاکہ وہ اسے قتل کر دیں۔ ان میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ وہ امارت کے خواہاں تھے تو انہوں نے کہا: باقی لوگوں سے تم مجھ کو اپنا سردار کر لو۔ انہوں نے سردار کر لیا' پھر عبداللہ بن زبیر جب اس کو مارتے تو سب لوگ مارتے یہاں تک کہ اس کو مار ڈالا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۱۵ - بَابُ قَطْعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ مِنَ السَّارِقِ

چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا

۴۹۹۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّيْ، قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ جِيْءَ بِسَارِقٍ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ اُقْتُلُوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ! قَالَ اِقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ، ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ اُقْتُلُوْهُ، فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ! قَالَ اِقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ، فَاُتِيَ بِهِ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ اُقْتُلُوْهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ! فَقَالَ اِقْطَعُوْهُ ثُمَّ اُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ، فَقَالَ اُقْتُلُوْهُ، قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ! قَالَ اِقْطَعُوْهُ، فَاُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ، قَالَ اُقْتُلُوْهُ، قَالَ جَابِرٌ فَانْطَلَقْنَا بِهِ اِلٰى مِرْبَدِ النَّعَمِ وَحَمَلْنَاهُ، فَاسْتَلْقٰى عَلٰى ظَهْرِهِ، ثُمَّ كَشَرَ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ، فَانْصَدَعَتِ الْاِبِلُ، ثُمَّ حَمَلُوْا عَلَيْهِ الثَّانِيَةَ، فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ حَمَلُوْا عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ، فَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ، فَقَتَلْنَاهُ، ثُمَّ اَلْقَيْنَاهُ فِيْ بِئْرٍ، ثُمَّ رَمَيْنَا عَلَيْهِ بِالْحِجَارَةِ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ وَمُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ، وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ.

ابوداؤد (۴۴۱۰)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک چور لایا گیا' آپ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس نے تو صرف چوری کی ہے تو آپ نے فرمایا: اس کا (دایاں) ہاتھ کاٹ دو' اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ وہ چور (چوری کے جرم میں) دوبارہ پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس نے تو صرف چوری کی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: اس کا (بایاں پاؤں) کاٹ ڈالو' اس کا پاؤں کاٹ دیا گیا' پھر وہ چور تیسری دفعہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اسے مار ڈالو۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس نے تو صرف چوری کی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: اس کا (بایاں) ہاتھ کاٹو۔ پھر وہ چوتھی دفعہ لایا گیا' آپ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس نے چوری کی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: اچھا اس کا (دایاں پاؤں) کاٹ دو' وہ پھر پانچویں دفعہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ہم اس چور کو مقام مربد نعم کی طرف لے چلے اور اسے اٹھایا تو وہ چت لیٹ گیا' پھر وہ اپنے کٹے ہوئے ہاتھوں اور پاؤں سے دوڑا' اونٹ اسے دیکھ کر ڈر گئے' اسے پھر اٹھایا گیا لیکن اس نے پھر ایسا ہی کیا' پھر اٹھایا' تیسری دفعہ' آخر ہم نے اسے پتھروں سے قتل کر ڈالا اور پھر ایک کنویں میں ڈال دیا' اوپر سے پتھر مارے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث منکر ہے' حدیث کی اسناد میں مصعب بن ثابت راوی قوی نہیں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

۱۶ - اَلْقَطْعُ فِي السَّفَرِ

سفر میں ہاتھ کاٹنا

۴۹۹۴ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ بَقِيَّةُ، قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ، قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ اَبِيْ اَرْطَاةَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْاَيْدِيْ فِي السَّفَرِ. ابوداؤد (۴۴۰۸) ترمذی (۱۴۵۰)

حضرت بسر بن ابوارطاۃ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: سفر میں ہاتھ نہ کاٹے جائیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: اس لیے کہ سفر میں اس کا علاج کون کرے اور کون اس کی خبر لے گا' یا ہوسکتا ہے کہ چور ناراض ہو کر کفار میں چلا جائے اور ان سے مل جائے۔

۴۹۹۵ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ، فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عُمَرُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ.

ابوداؤد (۴۴۱۲) ابن ماجہ (۲۵۸۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب غلام چوری کرے تو تم اسے فروخت کر دو' خواہ وہ بیس درہم ہی کا بکے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ عمر بن ابی سلمہ حدیث میں قوی نہیں ہے۔

۱۷ - حَدُّ الْبُلُوْغِ وَذِكْرُ السِّنِّ الَّذِيْ اِذَا بَلَغَهَا الرَّجُلُ وَالْمَرْاَةُ اُقِيْمُ عَلَيْهِمَا الْحَدُّ

نوجوان ہونے کی حد اور مرد نوجوان کس وقت ہوتا ہے اور مرد و عورت پر کس عمر میں حد قائم کی جائے؟

۴۹۹۶ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، قَالَ كُنْتُ فِيْ سَبْيِ قُرَيْظَةَ، وَكَانَ يُنْظَرُ فَمَنْ خَرَجَ شِعْرَتُهُ قُتِلَ، وَمَنْ لَمْ تَخْرُجْ اُسْتُحْيِيَ وَلَمْ يُقْتَلْ. سابقہ (۳۴۳۰)

حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں بنو قریظہ کے قیدیوں میں تھا اور لوگ انہیں دیکھتے' اگر ان کے زیر ناف بال اگ چکے ہوتے تو انہیں قتل کر دیتے اور جس کے بال نہ اگے ہوتے اس سے حیا کرتے ہوئے اسے قتل نہ کیا جاتا۔

۱۸ - تَعْلِيْقُ يَدِ السَّارِقِ فِيْ عُنُقِهِ

چور کی گردن میں اس کا ہاتھ لٹکا دینا

۴۹۹۷ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ، قَالَ سَاَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، عَنْ تَعْلِيْقِ يَدِ السَّارِقِ فِيْ عُنُقِهِ، قَالَ سُنَّةٌ، قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَ سَارِقٍ وَّعَلَّقَ يَدَهُ فِيْ عُنُقِهِ.

ابوداؤد (۴۴۱۱) ترمذی (۱۴۴۷) نسائی (۴۹۹۸) ابن ماجہ (۲۵۸۷)

حضرت ابن محیریز رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ چور کا (کٹا ہوا) ہاتھ اس کی گردن میں لٹکانا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا: سنت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا اور اس کے گلے میں لٹکایا۔

۴۹۹۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ، قَالَ قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ اَرَاَيْتَ تَعْلِيْقَ الْيَدِ فِيْ عُنُقِ السَّارِقِ مِنَ السُّنَّةِ هُوَ؟ قَالَ نَعَمْ، اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِسَارِقٍ، فَقَطَعَ يَدَهُ، وَعَلَّقَهُ فِيْ عُنُقِهِ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَلْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ ضَعِيْفٌ، وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيْثِهِ. سابقہ (۴۹۹۷)

حضرت عبدالرحمان بن محیریز رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: چور کا ہاتھ اس کے گلے میں لٹکانا سنت ہے؟ تو انہوں نے بتایا: ہاں! رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک چور لایا گیا۔ آپ نے اس کا ہاتھ کاٹ کر اس کے گلے میں لٹکا دیا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی اسناد میں ایک راوی حجاج بن ارطاۃ ضعیف ہے' اس کی حدیث حجت نہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۹۹۹- اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ يُحَدِّثُ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يُغَرَّمُ صَاحِبُ سَرِقَةٍ اِذَا اُقِيْمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا مُرْسَلٌ وَّلَيْسَ بِثَابِتٍ.

نسائی

حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب چور پر حد قائم کی جائے تو پھر چوری کے مال کا تاوان اس پر لازمی نہیں۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: یہ حدیث مرسل ہے اور ثابت نہیں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۴۸- كِتَابُ الْاِيْمَانِ وَشَرَائِعِهٖ

ایمان اور اس کے ارکان کا بیان

ف: مصنف علیہ الرحمۃ نے ایمان کے باب کو سب سے آخر میں رکھا کیونکہ اعمال کا درجہ کم ہے اور ایمان کا درجہ زیادہ۔ پھر جو افضل تھا اس پر کتاب کو ختم کرنا مناسب ہوا' کوئی نیکی اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک کہ ایمان نہ ہو۔ کافر اور غیر مسلم اگر کوئی نیک کام کرتے ہیں تو انہیں اس کا بدلہ دنیا میں مل جائے تو مل جائے مگر آخرت میں نہیں ملے گا۔ بلکہ اگر کوئی صاحب ایمان بھی کوئی نیک کام اللہ اور یوم آخرت کے تصور کے بغیر کرے تو ثواب نہیں ملے گا۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

انما الاعمال بالنيات. اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

اعمال کا ثواب اس وقت ملے گا جب انسان بہ نیتِ ثواب اس کام کو کرے' مثلاً ایک شخص صرف محلہ والوں کو دکھانے کے لیے نماز پڑھتا ہے اور دوسرا شخص اپنے معبود اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے عبادت کرتا ہے' دونوں نماز ایک ہی طرح کی پڑھیں گے' ثناء' حمد' قراءت' تسبیح' تحمید وغیرہ سب یکساں ہوں گی۔ قیام' رکوع' سجود بھی ویسا ہی ہوگا' لیکن پہلے نماز کے لیے قرآن مجید میں ہلاک ہے اور دوسرے کے لیے کامیابی اور کامرانی کا اعلان ہے۔ وجہ ظاہر ہے کہ پہلا شخص نماز ایمانی تقاضے کے مطابق نہیں پڑھ رہا ہے اور دوسرا ایمانی تقاضے کے مطابق پڑھ رہا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم جو کام کریں ایمانی تقاضوں کے مطابق کریں اور اس میں ثواب کا تصور رکھیں اسی چیز کو حدیث میں ''ایمان واحتساب'' کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔

ایمان کے اصل معنی کسی کے اعتبار واعتماد پر کسی بات کو سچ ماننے کے ہیں۔ کما فی القرآن:

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ○ (سورۂ یوسف:۱۷) اور آپ کسی طرح ہمارا یقین نہ کریں گے اگرچہ ہم سچے ہوں○

لیکن اصطلاح شرع میں ایمان یہ ہے کہ جو کچھ اللہ کے پیغمبر اللہ کی طرف سے لائیں اس کی تصدیق کرنا اور اسے حق جان کر قبول کرنا۔ رسول اللہ ﷺ کی اس قسم کی کسی بات کو نہ ماننا ہی اس کی تکذیب ہے جو انسان کو کافر کر دیتی ہے۔

لہٰذا مومن ہونے کے لیے ضروری ہے کل ما جاء به الرسول من عند الله کی تصدیق۔

یعنی ان تمام چیزوں اور حقیقتوں کی تصدیق جو اللہ کے پیغمبر اللہ کی طرف سے لائے۔ لیکن ان سب چیزوں کی پوری تفصیل جاننی ضروری نہیں۔ یعنی ایمانیات سے متعلق رسول اللہ ﷺ نے جس قدر تشریح فرما دی ہے۔ اس کو اسی تشریح کے ساتھ ماننا ضروری ہے اور ایمان کی جن جن باتوں کو رسول اللہ ﷺ نے مجمل رکھا ہے۔ ان کو اسی اجمال کے ساتھ ماننا کافی ہے۔ غرضیکہ جن امور کا ثبوت رسول اللہ ﷺ سے ایسے قطعی وبدیہی طریقہ سے ہو جس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہ ہو۔ دین کی ایسی باتوں کو اصطلاح شرع میں ضروریاتِ دین کہتے ہیں۔ ان سب پر ایمان لانا ضروری ہے' اگر ان میں کسی ایک کا انکار کرے گا تو مومن نہیں ہے۔ مختصراً ایمان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رسول اللہ ﷺ کی تصدیق کا دوسرا نام ہے' ہر اس چیز میں جس کا ثبوت آپ سے قطعی اور ضروری طور پر ہوا ہو۔ جو بات رسول اللہ ﷺ سے تواتر کے ذریعے ہم تک پہنچی اس کا ثبوت قطعی جیسے قرآن' نمازوں کی تعداد' رکعات کی تعداد' رکوع وسجدہ کی کیفیات' اذان' زکوٰۃ' حج' رسول اللہ ﷺ کی ذات پر نبوت کا ختم ہونا بایں معنی کہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں اور ضروری کے معنی یہ ہیں کہ اس بات کی شہرت مسلمانوں میں اس درجہ کی ہو کہ عوام تک اس سے واقف ہوں جیسے اللہ تعالیٰ کا ایک ہونا' رسول اللہ ﷺ کا نبی ہونا' جنت دوزخ' نماز' روزہ' زکوٰۃ وغیرہ۔

ایمان تصدیق قلبی کا دوسرا نام

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اصل ایمان صرف تصدیق قلبی کا نام ہے۔ مگر احکام شرعیہ کے نفاذ کے لیے زبانی اقرار بھی ضروری ہے۔ جب کہ کوئی عذر مانع نہ ہو' کمی وزیادتی نہیں ہوتی۔ جن آیات واحادیث میں بظاہر ایمان کے کم یا زیادہ ہونے کا بیان ہے۔ اس سے ایمان کی قوت اور ضعف مراد ہے۔ کیونکہ کم یا زیادہ وہ چیز ہوتی ہے۔ جو طول عرض اور حجم رکھے اور ایمان کیف ہے۔ (تفصیلی مطالعہ کے لیے فیوض الباری شرح بخاری حصہ اوّل ملاحظہ ہو)

۱ - ذِكْرُ اَفْضَلِ الْاَعْمَالِ

سب سے افضل اعمال

۵۰۰۰ - **حَدَّثَنَا** اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهٖ ' قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ' قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ' عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ' عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ اَلْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ.

بخاری (۲۶ - ۱۵۱۹) مسلم (۲۴۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا: کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔

ف: ایمان کے بغیر کوئی عمل فائدہ مند اور سود مند نہیں ہوتا تو ایمان تمام اعمال اور نیکیوں سے مقدم اور ضروری ٹھہرا۔

۵۰۰۱ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ' قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ ' عَنْ عَلِيٍّ اَلْاَزْدِيِّ ' عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبَشِيٍّ اَلْخَثْعَمِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ اِيْمَانٌ لَّا شَكَّ فِيْهِ ' وَجِهَادٌ لَّا غُلُوْلَ فِيْهِ ' وَحَجَّةٌ مَّبْرُوْرَةٌ. سابقہ (۲۵۲۵)

حضرت عبداللہ الحبشی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ سے دریافت کیا گیا: کون سا عمل افضل ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ایسا ایمان جس میں شک نہ ہو۔ اور ایسا جہاد جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور (جس کے بعد گناہ نہ ہو)۔

۲ - طَعْمُ الْاِيْمَانِ

ایمان کا ذائقہ

۵۰۰۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ' قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ ' عَنْ مَّنْصُوْرٍ ' عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيْبٍ ' عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ وَطَعْمَهُ ' اَنْ يَّكُوْنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں تین صفات ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس اور ذائقہ پالے گا' یہ کہ وہ شخص اللہ عزوجل اور اس کے رسول سے سب سے زیادہ محبت رکھے' وہ نیک بندوں سے اللہ کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَاَنْ يُحِبَّ فِي اللّٰهِ وَاَنْ يُبْغِضَ فِي اللّٰهِ، وَاَنْ تُوقَدَ نَارٌ عَظِيمَةٌ، فَيَقَعُ فِيهَا اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا. نسائی

لیے دوستی رکھے اور اللہ کے لیے دشمنی رکھے (یعنی کافروں سے دشمنی رکھے) اور یہ کہ اگر آگ کا بہت بڑا الاؤ روشن کیا جائے تو وہ اس میں گرنا قبول کرے لیکن اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

ف: ان تینوں صفات کا دراصل ایک ہی مقصد ہے اور وہ یہ کہ سب سے زیادہ انسان کو اللہ اور اس کے رسول سے محبت ہو اور وہ شخص اپنے دل، زبان اور جان سے حقیقی محبت کرنے والا ہو، جس شخص کو اللہ اور اس کے رسول سے اس قدر محبت ہوگی وہی حقیقی مومن ہے وہ کبھی کفار میں شریک نہ ہوگا اور نہ ہی ان سے دوستی رکھے گا۔

۳ - حَلَاوَةُ الْاِيْمَان

ایمان کی لذت

۵۰۰۳ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ، مَنْ اَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ كَانَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَمَنْ كَانَ اَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ.

بخاری (۲۱ - ۶۰۴۱) مسلم (۱۶۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں تین باتیں ہوں گی، وہ ایمان کی لذت پالے گا کہ وہ شخص صرف اللہ تعالیٰ کے لیے دوستی رکھے، اللہ اور اس کے رسول سے سب سے زیادہ محبت رکھے اور یہ کہ وہ آگ میں گرنا قبول کرے مگر کافر ہونا منظور نہ کرے، اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کفر سے نجات بخشی۔

۴ - حَلَاوَةُ الْاِسْلَام

اسلام کی لذت

۵۰۰۴ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِسْلَامِ، مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَمَنْ اَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ، وَمَنْ يَكْرَهُ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں تین باتیں ہوں گی، وہ اسلام کی لذت پالے گا کہ وہ شخص صرف اللہ تعالیٰ کے لیے دوستی رکھے، اللہ اور اس کے رسول سے سب سے زیادہ محبت رکھے اور یہ کہ وہ آگ میں گرنا قبول کرے مگر کافر ہونا منظور نہ کرے، اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کفر سے نجات بخشی۔

۵ - بَابُ نَعْتِ الْاِسْلَام

اسلام کی تعریف کا بیان

۵۰۰۵ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، اِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔ کہ اچانک ہمارے پاس ایک شخص آ نکلا، جس کے کپڑے بہت سفید تھے، بال بہت کالے تھے۔ اس پر سفر کے آثار دکھائی نہیں دیتے تھے اور ہم میں سے کوئی شخص اس کو پہچانتا بھی نہ تھا، یہاں تک کہ وہ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ، لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ، وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ، حَتَّى جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ، قَالَ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ، إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ، فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ، ثُمَّ قَالَ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ، قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ، قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ، قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ، فَإِنَّهُ يَرَاكَ، قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ، قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ، قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا، قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا، وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ عُمَرُ فَلَبِثْتُ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا عُمَرُ، هَلْ تَدْرِي مَنِ السَّائِلُ؟ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَاكُمْ لِيُعَلِّمَكُمْ أَمْرَ دِينِكُمْ. مسلم (۹۳ تا ۹۶) ابوداؤد (۴۶۹۵ تا ۴۶۹۷) ترمذی (۲۶۱۰) ابن ماجہ (۶۳)

اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا اپنے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے لگائے اور اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے (مؤدب ہو کر بیٹھا جیسے شاگرد اپنے استاد کے سامنے بیٹھتا ہے) پھر عرض کرنے لگا: یا محمد (ﷺ)! مجھے خبر دیجئے کہ اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بلاشبہہ محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ دینا' رمضان کے روزے رکھنا' بیت اللہ کا حج کرنا' بشرطیکہ استطاعت ہو (زادِ راہ ہو)۔ اس نے عرض کیا: آپ نے سچ فرمایا۔ ہم حیران ہوئے کہ وہ خود ہی سوال کرتا ہے (جیسے کہ وہ نہیں جانتا) اور پھر کہتا ہے کہ آپ نے سچ فرمایا (گویا وہ پہلے ہی سے علم رکھتا ہے)۔ پھر اس نے کہا: آپ مجھے یہ فرمایئے کہ ایمان کیا ہے؟ آپ نے جواب میں فرمایا: اللہ پر' اس کے فرشتوں' اس کی نازل کردہ کتابوں' اس کے رسولوں' روزِ آخرت اور اچھی بُری تقدیر پر یقین رکھنا۔ تو اس نے عرض کیا: آپ نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے عرض کیا: یہ بتایئے کہ احسان کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرنا گویا کہ تم اللہ کو دیکھ رہے ہو' اور اگر تم نہیں دیکھ رہے تو بلاشبہہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ پھر اس نے عرض کیا مجھے بتایئے کہ قیامت کب ہو گی؟ آپ نے فرمایا: تم جس شخص سے سوال کر رہے ہو وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس نے عرض کیا: مجھے قیامت کی چند نشانیاں ہی بتلا دیں' تو آپ نے فرمایا: یہ کہ لونڈی اپنی مالکہ کو جنم دے گی' یہ کہ ننگے پاؤں' ننگے بدن والے مفلس' نادار بکریاں چرانے والے بڑے بڑے محلوں میں فخر کریں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں تین دن تک ٹھہرا رہا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے پوچھا: اے عمر! تمہیں اندازہ ہے کہ سائل کون تھا؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول کو خوب علم ہے' فرمایا: یہ جبریل علیہ السلام تھے جو تمہیں دین کی باتیں سکھانے آئے تھے۔

ف: (۱) اللہ پر یقین کرنا' اللہ کی ذات اور صفات پر ایمان لانا۔

(۲) اللہ کے فرشتوں پر ایمان لانا کہ وہ اللہ کی نوری مخلوق ہیں' جیسے حکم ہوتا ہے اس طرح بجالاتے ہیں خداوند قدوس نے ان میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

بڑی اور زبردست طاقت رکھی ہے۔

(۳) اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ جو صحائف اللہ نے اپنے رسولوں پر نازل فرمائے وہ سب برحق ہیں اللہ کا کلام ہیں' اللہ کی طرف سے ہیں' قرآن مجید' توراۃ' انجیل اور ابور منزل من اللہ ہیں۔

(٤) اللہ کے رسولوں پر ایمان لانے کا معنی یہ ہے کہ جتنے پیغمبر دنیا میں آئے بعض کا حال ہمیں معلوم ہوا اور بعض کا نہیں' سب برحق اور اللہ کے بھیجے ہوئے تھے اور انہوں نے جو حکم دیئے سب اللہ رب العزت کی طرف سے دیئے۔

(٥) قیامت پر ایمان لانے کے معنی یہ ہیں کہ عذاب اور ثواب کا دن ہوگا جس دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دوبارہ زندگی بخشے گا' نیکوں کو ان کی نیکی کا بدلہ اور بُروں کو ان کی بُرائی کی سزا دے گا۔

(٦) تقدیر پر ایمان لانے کے معنی یہ ہیں کہ بُرا بھلا سب اللہ کی طرف سے ہے۔ ان کا خالق اللہ تعالیٰ ہے' اللہ کو اچھی طرح علم تھا کہ فلاں شخص نیک ہوگا اور فلاں بُرا۔ کوئی کام اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر نہیں ہوتا لیکن وہ نیکوں سے خوش ہوتا ہے اور بدکاروں سے ناراض اور اللہ نے ہمیں اختیار دیا ہے کہ اگر ہم اچھا کام کریں گے تو ثواب پائیں گے اور بُرے کام کریں گے تو اپنا نقصان خود آپ کریں گے۔

(۷) احسان وہ درجہ اور مقام ہے' جو اسلام اور ایمان کے بعد اللہ تعالیٰ کے خاص اور مقرب بندوں کو حاصل ہوتا ہے۔

(۸) لونڈی اپنے مالک کو جنے گی' مراد مالک اور مالکہ دونوں ہیں۔ اور ''رَبَّتَهَا'' کو مونث بطور خاص اس لیے لایا گیا کہ عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ جاہل ہوتی ہیں۔ کیونکہ بیٹی جب اپنے ماں باپ کی مالک ہوگی تو بیٹا بدرجہ اولیٰ ہوگا۔ محدثین کرام رحمہم اللہ کے اس اجمال کی تفصیل اور اشکال کی توضیح میں متعدد اقوال منقول ہیں۔

(ا) حافظ ابن حجر کے نزدیک اقرب الی الصواب قول یہ ہے کہ اولاد اپنے ماں باپ کی نافرمانی کرے گی تو گویا وہ لونڈی قرار پائی اور بیٹا بیٹی اس کے مالک۔

(ب) دوسرا قول یہ ہے کہ لوگ اپنی ام ولد لونڈیوں کو فروخت کرنے لگیں گے اور وہ اس طرح بکتی بکتی کبھی بیٹے کے پاس آ جائے گی۔

(ج) اور تیسرا یہ کہ لونڈیوں کے بچے (اولاد) بہت زیادہ ہوں گے۔ اسلام بہت پھیلے گا اور کافروں کی عورتیں مسلمان بن کر مسلمانوں کے پاس رہیں گی۔

اس حدیث سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ فرشتہ کا انسانی شکل میں آنا اس کے نور ہونے کے منافی نہیں ہے' ایسے ہی ہمارے آقا ﷺ نور تھے اور بشریت کا لبادہ اوڑھے تشریف لائے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

دھوکے میں آ نہ جائے کیسی فکر و آگہی؟ آقائے کائنات لباسِ بشر میں ہے

٦ - صِفَةُ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ

ایمان اور اسلام کی صفت کا بیان

٥٠٠٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ ' عَنْ جَرِيرٍ ' عَنْ اَبِي فَرْوَةَ ' عَنْ اَبِي زُرْعَةَ ' عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَاَبِي ذَرٍّ ' قَالَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَجْلِسُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ اَصْحَابِهِ ' فَيَجِيْءُ الْغَرِيْبُ فَلَا يَدْرِيْ اَيُّهُمْ هُوَ؟ حَتّٰى يَسْاَلَ ' فَطَلَبْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَجْعَلَ لَهُ مَجْلِسًا يَّعْرِفُهُ الْغَرِيْبُ اِذَا اَتَاهُ ' فَبَيْنَمَا لَهُ دُكَّانًا مِّنْ طِيْنٍ كَانَ يَجْلِسُ عَلَيْهِ ' وَاِنَّا

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہما دونوں کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کرام کے درمیان بیٹھتے' تو جو شخص نیا آتا وہ آپ کو پہچان نہ سکتا' جب تک کہ پوچھ نہ لیتا' لہٰذا ہم نے چاہا کہ آپ کے تشریف رکھنے کی جگہ بنائیں' تاکہ نیا شخص آتے ہی آپ کو پہچان لے پھر ہم نے آپ کے لیے مٹی کا ایک اونچا چبوترہ بنایا' آپ اس پر تشریف فرما ہوئے'

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

لَجُلُوْسٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ مَجْلِسِهٖ ' اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ اَحْسَنُ النَّاسِ وَجْهًا ' وَاَطْيَبُ النَّاسِ رِيْحًا ' كَاَنَّ ثِيَابَهٗ لَمْ يَمَسَّهَا دَنَسٌ ' حَتّٰى سَلَّمَ فِیْ طَرَفِ الْبِسَاطِ ' فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ ' فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ' قَالَ اَدْنُوْ يَا مُحَمَّدُ ' قَالَ اُدْنُهْ ' فَمَا زَالَ يَقُوْلُ اَدْنُوْ مِرَارًا وَّيَقُوْلُ لَهٗ اُدْنُ حَتّٰى يَدَهٗ عَلٰى رُكْبَتَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' قَالَ يَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِیْ مَا الْاِسْلَامُ ' قَالَ الْاِسْلَامُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا ' وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ ' وَتُؤْتِیَ الزَّكٰوةَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ قَالَ اِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ ' فَقَدْ اَسْلَمْتُ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ ' فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الرَّجُلِ صَدَقْتَ ' اَنْكَرْنَاهُ. قَالَ يَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِیْ مَا الْاِيْمَانُ؟ قَالَ اَلْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّيْنَ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ ' قَالَ فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ ' فَقَدْ اٰمَنْتُ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ ' قَالَ يَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِیْ مَا الْاِحْسَانُ؟ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ ' فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ ' فَاِنَّهٗ يَرَاكَ ' قَالَ صَدَقْتَ ' قَالَ يَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِیْ مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ فَنَكَسَ ' فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا ' ثُمَّ اَعَادَ ' فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا ' ثُمَّ اَعَادَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا ' وَرَفَعَ رَاْسَهٗ ' فَقَالَ مَا الْمَسْؤُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ لَّهَا عَلَامَاتٌ تُعْرَفُ بِهَا ' اِذَا رَاَيْتَ الرِّعَاءَ الْبُهْمَ يَتَطَاوَلُوْنَ فِی الْبُنْيَانِ ' وَرَاَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ مُلُوْكَ الْاَرْضِ ' وَرَاَيْتَ الْمَرْاَةَ تَلِدُ رَبَّهَا ' خَمْسٌ لَّا يَعْلَمُهَا اِلَّا اللّٰهُ ﴿اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ﴾ اِلٰى قَوْلِهٖ ﴿اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ﴾ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِیْ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ هُدًى وَّبَشِيْرًا ' مَا كُنْتُ بِاَعْلَمَ بِهٖ مِنْ رَّجُلٍ مِّنْكُمْ ' وَاِنَّهٗ لَجِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ فِیْ صُوْرَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِیِّ. ابوداؤد (٤٦٩٨)

ایک دن ہم سب بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ اپنی جگہ تشریف فرما تھے' اسی دوران ایک شخص آیا جس کا چہرہ سب لوگوں سے اچھا تھا اور جس کے بدن کی خوشبو سب سے اچھی تھی' اور اس کے کپڑوں میں ذرا سی میل بھی نہ تھی۔ اس نے فرش کے کنارے سے سلام کیا اور عرض کیا: السلام علیک یا محمد! آپ (ﷺ) نے اس کے سلام کا جواب فرمایا' اس نے عرض کیا: اے محمد! کیا میں قریب آ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! آؤ پھر وہ کئی بار برابر کہتا رہا' میں نزدیک آؤں۔ آپ فرماتے: آ جاؤ۔ حتیٰ کہ اس نے اپنے ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں پر رکھ دیئے اور عرض کیا: یا محمد (ﷺ)! مجھے یہ بتایئے کہ اسلام کی تعریف کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو اللہ وحدہٗ لاشریک کی عبادت کرے اور کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہ کرے' نماز پڑھے' زکوٰۃ دے' خانہ کعبہ کا حج کرے' رمضان کے روزے رکھے' اس نے پوچھا: جب میں یہ اعمال کروں تو کیا مسلمان ہو جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کیا: آپ نے سچ فرمایا' جب ہم نے یہ سنا کہ وہ کہتا ہے' آپ نے سچ فرمایا تو ہمیں عجیب سا معلوم ہوا (کیونکہ جان بوجھ کر کیوں سوال کرتا ہے)۔ پھر کہنے لگا: اے محمد! مجھے یہ بتایئے: ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتوں' اس کی نازل کردہ کتابوں' اس کے رسولوں اور تقدیر پر یقین کرنا ایمان ہے۔ اس نے پوچھا: جب میں ایسا کروں تو مومن ہو جاؤں گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! پھر اس نے عرض کیا: آپ نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے عرض کیا: اے محمد! مجھے یہ بتایئے کہ احسان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرے گویا تو اسے دیکھ رہا ہے' اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو بلاشبہہ وہ تو تجھے دیکھ رہا ہے۔ اس نے عرض کیا: سچ ہے۔ پھر اس نے پوچھا: اے محمد! مجھے یہ بتایئے کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ یہ سن کر آپ نے سر جھکا لیا اور کچھ جواب نہ دیا' تین دفعہ یوں ہی ہوا' پھر آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا: تو جس سے سوال کر رہا ہے' وہ پوچھنے والے سے زیادہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نہیں جانتا۔ البتہ قیامت کی نشانیوں میں بعض یہ ہیں: جب تو دیکھے کہ جانوروں کے چرواہے اونچی عمارتوں میں فخر کریں گے اور تو دیکھے کہ ننگے پاؤں اور ننگے بدن والے لوگ زمین کے بادشاہ ہوں اور تو عورت کو دیکھے کہ وہ اپنے مالک کو جنتی ہے (تو سمجھ لو کہ قیامت نزدیک ہے)۔ پانچ چیزوں کو اللہ کے سوا خود بخود کوئی نہیں جانتا۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت ''ان الله عنده علم الساعة'' سے لے کر ''علیم خبیر'' تک تلاوت فرمائی۔ بعد ازاں آپ (ﷺ) نے فرمایا: اس ذاتِ اقدس کی قسم جس نے محمد کو سچا ہادی اور بشیر بنا کر بھیجا! میں اس شخص کو تم سے زیادہ نہیں جانتا تھا' یہ جبریل علیہ السلام تھے جو دحیہ کلبی کی شکل میں نازل ہوئے تھے۔

ف: دحیہ کلبی ایک خوبصورت صحابی تھے۔ حضرت جبریل انہیں کی شکل میں نازل ہوتے۔ لیکن حافظ ابن حجر فرماتے ہیں' یہ فقرہ راوی کا وہم ہے۔ کیونکہ اگر دحیہ کلبی کی شکل وصورت ہوتی تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کیسے فرماتے کہ ہم میں سے کوئی شخص اسے پہچانتا نہیں تھا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا. (الحجرات: ۱۴)

گنوار بولے: ہم ایمان لائے' تم فرماؤ: تم ایمان تو نہ لائے' ہاں! یوں کہو کہ ہم مطیع ہوئے۔

بظاہر اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام میں فرق ہے۔ ایک دوسری جگہ ارشاد ہے: ''فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ○فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ'' (الذاریات: ۳۵-۳۶) تو ہم نے اس شہر سے جو ایمان والے تھے' نکال لیے○ تو ہم نے وہاں صرف ایک ہی مسلمانوں کا گھر پایا○ اس سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام ایک ہے۔ مگر اصل اور درست یہ ہے کہ اسلام عام ہے اور ایمان خاص جو شخص مومن ہے۔ وہ لازمی مسلم ہے اور جو شخص مسلم ہے۔ اس کا مومن ہونا لازمی نہیں۔ اسلام کے معنی ہیں: سر تسلیم خم کر دینا' تابعدار ہونا اور ایمان کے معنی ہیں: تابعداری کے ساتھ دل سے یقین کرنا بعض لوگ زبردستی کے ساتھ بھی مسلمان بن جاتے ہیں' انہیں مسلم کہیں گے مومن نہ کہیں گے۔

۷ - تَاْوِيْلُ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ ﴿قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا﴾

اللہ عزوجل کے ارشاد ''گنوار بولے: ہم ایمان لائے' تم فرماؤ: تم ایمان تو نہ لائے' ہاں! یوں کہو کہ ہم مطیع ہوئے'' کی تفسیر

۵۰۰۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ، قَالَ مَعْمَرٌ وَّاَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ اَعْطَى النَّبِيُّ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے بعض لوگوں کو کچھ عطا فرمایا اور بعض کو نہ دیا۔ سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے فلاں فلاں صاحب کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

صلی اللہ علیہ وسلم رِجَالًا ' وَلَمْ يُعْطِ رَجُلًا مِّنْهُمْ شَيْئًا ' قَالَ سَعْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطَيْتَ فُلَانًا وَّفُلَانًا ' وَلَمْ تُعْطِ فُلَانًا شَيْئًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ ' فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم اَوْ مُسْلِمٌ حَتّٰى اَعَادَهَا سَعْدٌ ثَلَاثًا وَّالنَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ اَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم اِنِّيْ لَاُعْطِيْ رِجَالًا وَاَدَعُ مَنْ هُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُمْ لَا اُعْطِيْهِ شَيْئًا مَخَافَةَ اَنْ يُّكَبُّوْا فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ.

بخاری (۲۷ - ۱۴۷۸) مسلم (۳۷۶ - ۳۷۷ - ۲۴۳۰) ابوداؤد (۴۶۸۳ - ۴۶۸۵) نسائی (۵۰۰۸)

دیا اور فلاں کو نہ دیا' حالانکہ وہ مؤمن ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ مسلم ہے؟ سعد رضی اللہ عنہ نے تین دفعہ یہی فرمایا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر دفعہ یہی دریافت فرماتے تھے: کیا وہ مسلم ہے؟ بعد ازاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بعض لوگوں کو دیتا ہوں اور بعض لوگوں کو نہیں دیتا' حالانکہ میں جن لوگوں کو نہیں دیتا ان سے مجھے زیادہ محبت ہے اس خوف سے کہ کہیں وہ جہنم میں اوندھے نہ گرائے جائیں۔

۵۰۰۸ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ' قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِيْ مُطِيْعٍ ' قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا ' عَنِ الزُّهْرِيِّ ' عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ' عَنْ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَسَمَ قَسْمًا ' فَاَعْطٰى نَاسًا وَّمَنَعَ اٰخَرِيْنَ ' فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطَيْتَ فُلَانًا وَّمَنَعْتَ فُلَانًا وَّهُوَ مُؤْمِنٌ؟ قَالَ لَا تَقُلْ مُؤْمِنٌ ' وَقُلْ مُسْلِمٌ . قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ' ﴿قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا﴾. سابقہ (۵۰۰۷)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال تقسیم فرمایا تو آپ نے بعض لوگوں کو مال دیا اور بعض کو نہ دیا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے فلاں فلاں لوگوں کو دیا اور فلاں کو نہ دیا' حالانکہ وہ بھی تو مومن ہے۔ آپ نے فرمایا: مومن نہ کہو بلکہ کہو مسلمان ہے۔ ابن شہاب نے یہ آیت تلاوت کی: ''قالت الاعراب امنا'' (یعنی اعراب نے کہا کہ ہم ایمان لائے۔ آپ فرمایئے کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ اسلام لائے ہو)۔

ف: بعض لوگ نومسلم تھے اور وہ ڈر یا مال کے لالچ سے مسلمان ہو گئے تھے اور ابھی ان کے دلوں میں ایمان اچھی طرح جاگزیں نہ ہوا تھا۔ لہٰذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مال عنایت فرمانا ضروری سمجھا تاکہ وہ اسلام سے برگشتہ نہ ہو جائیں اور جو مستقل مزاجی سے ایمان اور اسلام پر قائم تھے۔ انہیں پہلے دینا ضروری نہ سمجھا۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ مومن اور مسلم میں فرق ہے۔

۵۰۰۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ' عَنْ عَمْرٍو ' عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ' عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ ' اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم اَمَرَهُ اَنْ يُّنَادِيَ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ ' وَهِيَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ. ابن ماجہ (۱۷۲۰)

حضرت بشیر بن سحیم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو گیارہ ذوالحجہ سے تیرہ تک یہ پکا اعلان کرنے کا حکم فرمایا کہ جنت میں فقط مومن ہی داخل ہوگا اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

۸ - صِفَةُ الْمُؤْمِنِ

مومن کی صفت

۵۰۱۰ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ' عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ' عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ ' عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ ' عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ' عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ' قَالَ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ ' وَالْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰى دِمَائِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ. ترمذی (۲۶۲۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے جس سے دوسرے مسلمانوں کے جان اور مال میں امن رہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۹ - صِفَةُ الْمُسْلِمِ

مسلمان کی صفت

۵۰۱۱ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ. بخاری (۱۰ - ۶۴۸۴) ابوداؤد (۲۴۸۱)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی باتوں سے رکے۔

ف: (۱) دوسرے مسلمان بچے رہیں یعنی زبان سے کسی کو بُرا نہ کہے اور ہاتھ سے کسی شخص کو تکلیف اور ایذاء نہ دے۔
(۲) ہجرت کا معنی ہے: ترک وطن اور لفظ مہاجر اسی سے نکلا ہے۔ یعنی ایسا شخص جو اپنے وطن کو اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے چھوڑ دے، مثلاً کفر کے علاقہ اور ملک سے نکل کر اسلام کے ملک میں چلا جائے۔ اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ وطن کے چھوڑنے کے ساتھ ساتھ گناہوں کو ترک کرنا بھی ضروری ہے۔

۵۰۱۲ - اَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مَّنْصُوْرِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مَّيْمُوْنِ بْنِ سِيَاهٍ ، عَنْ اَنَسٍ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى صَلٰوتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَاَكَلَ ذَبِيْحَتَنَا ، فَذٰلِكُمُ الْمُسْلِمُ. بخاری (۳۹۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہماری نماز کی طرح نماز پڑھے، دورانِ نماز ہمارے قبلہ کی طرف رخ کرے اور ہمارا ذبح کیا ہوا جانور کھائے وہ مسلمان ہے۔

۱۰ - حُسْنُ اِسْلَامِ الْمَرْءِ

کسی شخص کے اسلام کی حسن وخوبی

۵۰۱۳ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلّٰى بْنِ يَزِيْدَ ، قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ ، قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَسْلَمَ الْعَبْدُ ، فَحَسُنَ اِسْلَامُهٗ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ كُلَّ حَسَنَةٍ كَانَ اَزْلَفَهَا وَمُحِيَتْ عَنْهُ كُلُّ سَيِّئَةٍ كَانَ اَزْلَفَهَا ، ثُمَّ كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْقِصَاصُ ، اَلْحَسَنَةُ بِعَشْرَةِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِمَائَةِ ضِعْفٍ ، وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا اِلَّا اَنْ يَّتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهَا. بخاری (۴۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص اچھی طرح مسلمان ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر اس نیکی کو لکھ لیتا ہے، جو اس نے کی تھی (اسلام سے قبل) اور ہر بُرائی کو مٹا دیتا ہے جو اس نے کی تھی۔ پھر بعد از اسلام نیا حساب اس طرح شروع ہوتا ہے کہ ہر نیکی کے عوض دس سے لے کر سات سو تک نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر برائی کے بدلے ایک برائی لکھی جاتی ہے، مگر جب اللہ اس شخص کو معاف فرما دے۔

۱۱ - اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ

افضل اسلام کون سا ہے؟

۵۰۱۴ - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ ، عَنْ اَبِيْهِ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بُرْدَةَ وَهُوَ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى ، قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کون سا اسلام افضل ترین ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ایسا اسلام جس میں دوسرے مسلمان اس کی زبان اور ہاتھ سے بچیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOLOOM ISLAMIA ACADEMY

مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ. بخاری(۱۱) مسلم(۱۶۲) ترمذی(۲۵۰۴)

۱۲ - اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ

بہترین اسلام کون سا ہے؟

۵۰۱۵ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ، عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ، عَنْ اَبِی الْخَیْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ؟ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَاُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ.

بخاری(۱۲ - ۲۸ - ۶۲۳۶) مسلم(۱۵۹) ابوداؤد(۵۱۹۴) ابن ماجه(۳۲۵۳)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: (محتاجوں تنگ دستوں اور غریبوں کو) کھانا کھلانا اور سلام کرنا چاہیے تم اسے جانتے ہو یا نہ جانتے ہو۔

۱۳ - عَلٰی کَمْ بُنِیَ الْاِسْلَامُ

اسلام کی بنیاد کن چیزوں پر ہے؟

۵۰۱۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰی یَعْنِی ابْنَ عِمْرَانَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ، عَنْ عِکْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهٗ اَلَا تَغْزُوْ؟ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ، وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ، وَالْحَجِّ، وَصِیَامِ رَمَضَانَ.

بخاری(۸) مسلم(۱۱۴) ترمذی(۲۶۰۹م)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے ان سے پوچھا: آپ جہاد نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں نماز پڑھنا زکوٰۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا حج کرنا۔

۱۴ - اَلْبَیْعَةُ عَلَی الْاِسْلَامِ

اسلام پر بیعت کرنا

۵۰۱۷ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ کُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ ﷺ فِیْ مَجْلِسٍ، فَقَالَ تُبَایِعُوْنِیْ عَلٰی اَنْ لَّا تُشْرِکُوْا بِاللّٰهِ شَیْئًا وَّلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا قَرَاَ عَلَیْهِمُ الْاٰیَةَ فَمَنْ وَّفّٰی مِنْکُمْ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا، فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ، فَهُوَ اِلَی اللّٰهِ اِنْ شَآءَ عَذَّبَهٗ، وَاِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهٗ. سابقہ(۴۱۷۲)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ایک مجلس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے آپ نے دریافت فرمایا: کیا تم مجھ سے اس بات پر بیعت کرتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے چوری نہ کرو گے زنا نہیں کرو گے پھر قرآن مجید کی آیت کی تلاوت کی پھر جو شخص تم میں سے وعدہ کو نبھائے (مذکورہ باتوں پر قائم رہے) تو اس کا ثواب اللہ کے ہاں ہے اور پھر جس شخص سے ایسے فعل کا صدور ہو جائے پھر اللہ تعالیٰ دنیا میں اس کی پردہ پوشی فرمائے تو آخرت میں وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی پر منحصر ہے اللہ چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اسے بخش دے۔

۱۵ - عَلٰی مَا یُقَاتَلُ النَّاسُ

کس بات پر لوگوں سے لڑنا چاہیے؟

۵۰۱۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَیْمٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ حُمَیْدٍ الطَّوِیْلِ، عَنْ اَنَسٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم ہوا ہے حتیٰ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، فَاِذَا شَهِدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاسْتَقْبَلُوْا قِبْلَتَنَا وَاَكَلُوْا ذَبِيْحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلٰوتَنَا، فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، لَهُمْ مَّا لِلْمُسْلِمِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ. سابقہ(۳۹۷۷)

کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول برحق ہیں، جب وہ یہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں اور (نماز میں) ہمارے قبلہ کی طرف رخ کریں، ہمارا ذبیحہ کھائیں، ہماری طرح نماز پڑھیں تو کسی حق کے سوا ان کی جانیں اور مال ہم پر حرام ہو گئے (یعنی وہ کسی کی جان اور مال لیں تو بدلے میں ان کی جان اور مال بھی لیا جائے گا) اور جو مسلمانوں کا حق ہے، وہ ان کا بھی حق ہے اور جو مسلمان پر لازم ہے وہ ان پر بھی لازم ہے۔

١٦ - ذِكْرُ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

ایمان کی شاخیں

۵۰۱۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ اَلْاِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ. بخاری(۹) مسلم(۱۵۱ - ۱۵۲) ابوداؤد(۴۶۷۶) ترمذی(۲۶۱۴) نسائی(۵۰۲۰ - ۵۰۲۱) ابن ماجہ(۵۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایمان کی شاخیں ستر سے زیادہ ہیں اور حیاء ایمان کا ایک حصہ ہے۔

ف: اس لیے کہ شرم وحیاء بھی انسان کو بُرے اعمال سے روکتا ہے۔ دنیا کے تمام عقلاء اور حکماء کا کہنا ہے کہ حیاء ایک عمدہ صفت ہے۔

۵۰۲۰ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْاِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً، اَفْضَلُهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَوْضَعُهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ.

سابقہ(۵۰۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان کی شاخیں ستر سے زائد ہیں اور افضل ترین شاخ لا الہ الا اللہ کہنا ہے، اور ایمان کی سب سے ادنیٰ شاخ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے (جیسے کانٹوں، پتھروں کو ہٹانا) اور حیاء ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۵۰۲۱ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَرِثِ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ. سابقہ(۵۰۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان کا ایک حصہ ہے۔

١٧ - تَفَاضُلُ اَهْلِ الْاِيْمَانِ

اہل ایمان کی باہمی فضیلت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۰۲۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ عَمَّارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ، عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُلِيءَ عَمَّارٌ اِيْمَانًا اِلٰى مُشَاشِهٖ. نسائی

نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت عمار کے رگ و ریشہ میں ایمان سما گیا ہے۔

۵۰۲۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ مَنْ رَّاٰى مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ، فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ، فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ.
مسلم(۱۷۵ - ۱۷۶)ابوداؤد(۱۱۴۰ - ۴۳۴۰)ترمذی(۲۱۷۲) نسائی(۵۰۲۴)ابن ماجہ(۱۲۷۵ - ۴۰۱۳)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص بُری بات دیکھے تو وہ اس کو ہاتھ سے دور کر دے' اگر اس قدر استطاعت نہ ہو تو زبان سے دور کر دے' اگر یہ بھی نہ کر سکے تو وہ بُرائی کو دل سے بُرا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

۵۰۲۴ - **حَدَّثَنَا** عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ رَّاٰى مُنْكَرًا، فَغَيَّرَهُ بِيَدِهٖ فَقَدْ بَرِيءَ، وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُّغَيِّرَهُ بِيَدِهٖ فَغَيَّرَهُ بِلِسَانِهٖ فَقَدْ بَرِيءَ، وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُّغَيِّرَهُ بِلِسَانِهٖ فَغَيَّرَهُ بِقَلْبِهٖ فَقَدْ بَرِيءَ، وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ. سابقہ(۵۰۲۳)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تم میں سے جو شخص بُرائی دیکھے وہ اسے ہاتھ سے (طاقت سے) روکے تو وہ شخص بری الذمہ ہو گیا اور جو شخص اس کی استطاعت نہ رکھے تو وہ زبان سے روکے تو وہ شخص بھی بَری ہوا۔ اور جو شخص اس کی استطاعت بھی نہ رکھتا ہو وہ بُرائی کو دل سے بُرا جانے' اس نے بھی چھٹکارا حاصل کیا اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

۱۸ - زِيَادَةُ الْاِيْمَانِ

ایمان کا زیادہ ہونا

۵۰۲۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مُجَادَلَةُ اَحَدِكُمْ فِي الْحَقِّ يَكُوْنُ لَهٗ فِي الدُّنْيَا بِاَشَدَّ مُجَادَلَةً مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِرَبِّهِمْ فِيْ اِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ اُدْخِلُوا النَّارَ، قَالَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اِخْوَانُنَا كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَنَا وَيَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَيَحُجُّوْنَ مَعَنَا، فَاَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ؟ قَالَ فَيَقُوْلُ اِذْهَبُوْا، فَاَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ، قَالَ فَيَاْتُوْنَهُمْ فَيَعْرِفُوْنَهُمْ بِصُوَرِهِمْ، فَمِنْهُمْ مَنْ اَخَذَتْهُ النَّارُ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ اَخَذَتْهُ اِلٰى كَعْبَيْهِ، فَيُخْرِجُوْنَهُمْ،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے کسی ایک شخص کا دنیا میں کسی کے لیے جھگڑا اس سے زیادہ نہیں ہے جو مسلمان اپنے رب سے اپنے ان بھائیوں کے لیے کریں گے جو جہنم میں جائیں گے۔ یہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! تو نے ہمارے بھائیوں کو جو ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے' حج کرتے تھے' انہیں دوزخ میں ڈال دیا۔ اللہ فرمائے گا: اچھا تم جا کر جنہیں پہچانتے ہو انہیں دوزخ سے نکالو' وہ جہنم میں ان کے پاس جائیں گے اور ان کی شکلیں دیکھ کر انہیں پہچان لیں گے' ان میں سے بعض کو تو آگ نے پنڈلیوں کے نصف تک پکڑا ہو گا اور بعض کو

www.waseemziyai.com
MARKAZUL OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا قَدْ اَخْرَجْنَا مَنْ اَمَرْتَنَا ' قَالَ وَيَقُوْلُ اَخْرِجُوْا مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ وَزْنُ دِيْنَارٍ مِّنَ الْاِيْمَانِ ' ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ وَزْنُ نِصْفِ دِيْنَارٍ ' حَتّٰى يَقُوْلَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ وَزْنُ ذَرَّةٍ ' قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَمَنْ لَّمْ يُصَدِّقْ فَلْيَقْرَاْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ ' وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ﴾ اِلٰى ﴿عَظِيْمًا﴾. ابن ماجه (٦٠)

ٹخنوں تک' پھر وہ انہیں نکالیں گے اور عرض کریں گے: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں جن کے نکالنے کا حکم فرمایا: انہیں ہم نے نکالا' پھر (اللہ) فرمائے گا: انہیں بھی نکالو جن کے دل میں ایک دینار کے برابر بھی ایمان ہو' پھر فرمائے گا: انہیں بھی نکالو جن کے دل میں نصف دینار کے برابر ایمان ہو' حتیٰ کہ فرمائے گا: اس کو بھی نکالو جس کے دل میں رتی برابر ایمان ہو۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اب جس شخص کا یقین نہ ہو تو وہ یہ آیت پڑھ لے: اللہ تعالیٰ شرک کی مغفرت نہیں فرمائے گا اور اس سے کم گناہوں میں سے جسے چاہے گا بخش دے گا۔

٥٠٢٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ' قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ ' عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ' قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ ' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُوْنَ عَلَيَّ ' وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِّنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ ' وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُوْنَ ذٰلِكَ ' وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ' وَعَلَيْهِ قَمِيْصٌ يَجُرُّهٗ ' قَالَ فَمَاذَا اَوَّلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ الدِّيْنَ.

بخاری (٢٣ - ٣٦٩١ - ٧٠٠٨ - ٧٠٠٩) مسلم (٦١٣٩) ترمذی (٢٢٨٥ - ٢٢٨٦)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس دوران کہ میں سو رہا تھا' میں نے دیکھا کہ بعض لوگ مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں اور وہ سب کرتے پہنے ہوئے ہیں' کسی کا کرتہ چھاتی تک ہے اور کسی کا اس کے نیچے اور میں نے عمر بن خطاب کو دیکھا کہ وہ اپنا کرتہ سمیٹ رہے ہیں (اس قدر نیچا ہے)۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس خواب کی تعبیر کیا ہے؟ آپ (ﷺ) نے فرمایا: دین ہے۔

٥٠٢٧ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ ' قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ ' عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ' عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ' قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ' قَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰيَةٌ فِيْ كِتَابِكُمْ تَقْرَءُوْنَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُوْدِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا ' قَالَ اَيُّ اٰيَةٍ؟ قَالَ ﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ فَقَالَ عُمَرُ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ الْمَكَانَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ ' وَالْيَوْمَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ ' نَزَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ عَرَفَاتٍ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ.

سابقہ (٣٠٠٢)

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ یہودیوں میں سے ایک شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: اے امیر المؤمنین! آپ کے قرآن میں ایک آیت ہے جسے آپ پڑھتے ہیں' اگر وہ آیت ہم یہودیوں پر اترتی تو جس روز اتری اس روز ہم عید کرتے۔ آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے پوچھا: کون سی آیت؟ وہ بولا: آج کے دن میں نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا' اپنی نعمت کو تم پر پورا کر دیا اور میں نے اسلام کو بطور دین تمہارے لیے پسند کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے وہ مقام معلوم ہے جس مقام پر یہ آیت نازل ہوئی اور جس دن نازل ہوئی یہ آیت رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

پر عرفات میں جمعہ کے روز نازل ہوئی۔

ف: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے یہودی کو فرمایا کہ ہمارے ہاں وہ بھی عید کا دن ہے اور عرفات میں نویں ذی الحجہ کو بہت زیادہ لوگ جمع ہوتے ہیں۔

۱۹ - عَلَامَةُ الْإِيمَان

ایمان کی نشانی

۵۰۲۸ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ.

بخاری (۱۵م) مسلم (۱۶۷) ابن ماجہ (۶۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک میں اسے اس کی اولاد اس کے ماں باپ اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

۵۰۲۹ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ح وَاَنْبَاَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ مَّالِهٖ وَاَهْلِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ.

بخاری (۱۵) مسلم (۱۶۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا، جب تک میں اسے اس کے مال اور اس کے اپنوں اور دیگر سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

۵۰۳۰ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هُرْمُزَ مِمَّا ذُكِرَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهٖ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ.

بخاری (۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کہ تم میں سے کوئی ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک وہ مجھ کو اپنی اولاد اور ماں باپ سے زیادہ نہ چاہے۔

۵۰۳۱ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَاَنْبَاَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَّقُوْلُ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِيْ حَدِيْثِهٖ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ. بخاری (۱۳) مسلم (۱۶۸) ترمذی (۲۵۱۵) نسائی (۵۰۵۴) ابن ماجہ (۶۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی تم میں سے مومن نہیں ہو سکتا، جب تک اپنے بھائی (یعنی دوسرے مسلمان) کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔

۵۰۳۲ - اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ حُسَيْنٍ وَّهُوَ الْمُعَلِّمُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-QURAN ISLAMIA ACADEMY

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مِنَ الْخَیْرِ.

بخاری(۱۳م)مسلم(۱۶۹)

ہے! تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

۵۰۳۳ - اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ عِیْسٰی، قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی، قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ عَدِیٍّ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ قَالَ عَلِیٌّ اِنَّهٗ لَعَهْدُ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ﷺ اِلَیَّ اَنَّهٗ لَا یُحِبُّكَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا یُبْغِضُكَ اِلَّا مُنَافِقٌ.

مسلم(۲۳۷)ترمذی(۳۷۳۶)نسائی(۵۰۳۷)ابن ماجہ(۱۱۴)

حضرت زر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی امی ﷺ نے مجھ سے بیان فرمایا تھا کہ تجھ سے محبت صرف مسلمان ہی رکھے گا اور تجھ سے دشمنی منافق ہی رکھے گا۔

ف: منافق وہ ہے جو بظاہر مسلمان ہو لیکن اس کے دل میں نور ایمان نہ ہو اور یہ بھی ممکن نہیں کہ کوئی شخص رسول اللہ ﷺ سے محبت رکھے اور جن لوگوں سے رسول اللہ ﷺ محبت رکھتے تھے ان سے دشمنی رکھے۔ اس کی تشریح کے لیے ملاحظہ ہو کتاب القصاص باب طمانچہ مارنے کا بدلہ۔

۵۰۳۴ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحَرِثِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ حُبُّ الْاَنْصَارِ اٰیَةُ الْاِیْمَانِ، وَبُغْضُ الْاَنْصَارِ اٰیَةُ النِّفَاقِ.

بخاری(۱۷ - ۳۷۸۴)مسلم(۲۳۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے اور ان سے بغض و عداوت نفاق کی علامت ہے۔

ف: انصار وہ اہل مدینہ جنہوں نے اس آڑے وقت میں رسول اللہ ﷺ سے محبت کی جب آپ مکہ مکرمہ چھوڑ کر مدینہ منورہ تشریف لائے۔

۲۰ - عَلَامَةُ الْمُنَافِقِ

منافق کی علامت

۵۰۳۵ - اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَیْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ، قَالَ اَرْبَعَةٌ مَّنْ كُنَّ فِیْهِ كَانَ مُنَافِقًا، اَوْ كَانَتْ فِیْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ الْاَرْبَعِ كَانَتْ فِیْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰی یَدَعَهَا، اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ، وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ. بخاری(۳۴ - ۲۴۵۹ - ۳۱۷۸)مسلم(۲۰۷)ابوداؤد (۴۶۸۸)ترمذی(۲۶۳۲)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں چار خصلتیں ہوں گی وہ منافق ہے (ہرگز مومن نہیں) اور ان میں سے ایک خصلت بھی ہوئی تو وہ نفاق کی علامت ہے، جب تک کہ وہ اس کو ترک نہ کر دے (کامل مومن نہ ہوگا) جب وہ کوئی بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب وعدہ کرے تو توڑ ڈالے، جب کسی شخص سے لڑائی کرے تو گالیاں بکے۔

۵۰۳۶ - اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُهَیْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَبِیْ عَامِرٍ عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اٰیَةُ النِّفَاقِ ثَلَاثٌ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفاق کی علامتیں تین ہیں کہ جب بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور اس کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ ، وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ.

بخاری(۳۳ - ۲۶۸۲ - ۲۷۴۹ - ۶۰۹۵)مسلم(۲۰۸)ترمذی (۲۶۳۱)

پاس اگر کوئی شخص امانت رکھے تو وہ اس میں خیانت کرے۔

۵۰۳۷ - اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ لَّا يُحِبَّنِيْ اِلَّا مُؤْمِنٌ ، وَلَا يُبْغِضَنِيْ اِلَّا مُنَافِقٌ. سابقہ(۵۰۳۳)

حضرت زر بن جیش رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے عہد فرمایا کہ جو شخص مومن ہوگا وہی میرے ساتھ محبت رکھے گا اور مجھ سے منافق ہی دشمنی رکھے گا۔

۵۰۳۸ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ، اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ ، وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ ، وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ ، فَمَنْ كَانَتْ فِيْهِ وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ ، لَمْ تَزَلْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَتْرُكَهَا. نسائی

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص میں تین باتیں ہوں گی، وہ منافق ہے۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ اس میں خیانت کرے، جب وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرے اور جس شخص میں ان خصائل میں سے ایک خصلت ہوگی تو اس میں نفاق کی ایک خصلت رہے گی، حتیٰ کہ وہ اسے چھوڑ دے۔

ف: مذکورہ احادیث میں عمل اعتبار منافق کی علامات بیان ہوئی ہیں۔

۲۱ - قِيَامُ رَمَضَانَ

رمضان میں قیام کرنا

۵۰۳۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا ، غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ. سابقہ(۲۲۰۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رمضان میں ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کے لیے قیام کرے گا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۵۰۴۰ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، عَنْ مَّالِكٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.

سابقہ(۱۶۰۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص رمضان میں ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کے لیے قیام کرے گا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۵۰۴۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ ، قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص رمضان میں ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کے لیے قیام کرے گا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.

سابقہ(۱۶۰۱)

۲۲ - قِيَامُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

شب قدر میں قیام

۵۰۴۲ - اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ هُرَيْرَةَ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ. سابقہ(۲۲۰۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رمضان میں ایمان کے ساتھ ثواب کے حصول کے لیے قیام کرے گا' اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی غرض سے قیام کرے گا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۲۳ - اَلزَّكٰوةُ

زکوٰۃ (بھی ایمان ہے)

۵۰۴۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَّالِكٍ ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سُهَيْلٍ ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ، ثَائِرَ الرَّاْسِ يُسْمَعُ دَوِيُّ صَوْتِهٖ ، وَلَا يُفْهَمُ مَا يَقُوْلُ ، حَتّٰى دَنَا ، فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ ، قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ؟ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ، قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهٗ؟ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الزَّكٰوةَ ، فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ ، فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ. سابقہ(۴۵۷)

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نجد سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور اس کی آواز میں گنگناہٹ سنی جا سکتی تھی لیکن اس کی گفتگو سمجھ میں نہ آتی تھی' حتیٰ کہ وہ قریب ہوا تو پتا چلا کہ وہ اسلام کے متعلق دریافت کر رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر رات اور دن میں کل پانچ نمازیں فرض ہیں۔ اس نے عرض کیا: کیا اس کے سوا بھی مجھ پر فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں مگر تم نفل پڑھنا چاہو تو پڑھو' بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے اسے رمضان کے روزے بتائے' اس نے عرض کیا: کیا اس کے سوا کچھ اور بھی مجھ پر فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں مگر نوافل' پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے زکوٰۃ کے متعلق فرمایا' اس نے کہا کہ کیا اور بھی مجھ پر کچھ فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تم اللہ کے لیے دینا چاہو تو دو (نفلی صدقات) بعد ازاں وہ شخص پیٹھ پھیر کر چلا اور وہ کہہ رہا تھا میں نہ اس سے زیادہ کروں گا اور نہ کم۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ شخص اپنے قول میں سچا نکلا تو نجات پا گیا۔

۲۴ - اَلْجِهَادُ

جہاد (کافروں سے اعلائے کلمۃ اللہ کے لیے لڑنا بھی ایمان کا حصہ ہے)

۵۰۴۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيْدٍ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ ' يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ' يَقُوْلُ اِنْتَدَبَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّخْرُجُ فِيْ سَبِيْلِهٖ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا الْاِيْمَانُ بِيْ وَالْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِيْ اَنَّهُ ضَامِنٌ حَتّٰى اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِاَيِّهِمَا كَانَ ' اَمَّا بِقَتْلٍ وَّاِمَّا وَفَاةٍ ' اَوْ اَنْ يَّرُدَّهُ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ ' يَنَالُ مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ. سابقہ(۳۱۲۳)

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو جو شخص اللہ کی راہ میں ایمان کے ساتھ جہاد کرنے کے لیے نکلے (مال وزر کے لالچ سے نہیں) جنت میں لے جانے کا ضامن ہے' جس طرح بھی ہو' خواہ وہ شہید کیا جائے یا فوت ہو جائے یا اپنی طبعی موت سے' وگرنہ وہ غازی بن کر ثواب اور مال غنیمت وطن میں واپس لائے گا جہاں سے وہ نکلا تھا۔

۵۰۴۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ ' قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ' عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ' عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ ' عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَضَمَّنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهٖ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِيْ وَاِيْمَانٌ بِيْ وَتَصْدِيْقٌ بِرُسُلِيْ ' فَهُوَ ضَامِنٌ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ' اَوْ اَرْجِعَهُ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ.

بخاری(۳۶) مسلم(۴۸۳۶) ابن ماجہ(۲۷۵۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس شخص کا ضامن ہے جو اس کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے نکلے' اور مجھ پر ایمان رکھتا ہو اور میرے رسول ہونے کی تصدیق کرنے والا ہو' اللہ تعالیٰ ایسے شخص کا ضامن ہے کہ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا یا اسے اس کے ملک میں واپس ثواب اور غنیمت کے ساتھ لوٹائے گا۔

۲۵ - اَدَاءُ الْخُمُسِ

مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ اللہ کی راہ میں دینا

۵۰۴۶ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ عَبَّادٍ ' عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ ' عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ' قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' فَقَالُوْا اِنَّا هٰذَا الْحَيَّ مِنْ رَّبِيْعَةَ وَلَسْنَا نَصِلُ اِلَيْكَ اِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ ' فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَاْخُذُهُ عَنْكَ ' وَنَدْعُوْ اِلَيْهِ مَنْ وَّرَاءَ نَا ' فَقَالَ اٰمُرُكُمْ بِاَرْبَعٍ وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ ' اَلْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ ' ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ' وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ ' وَاِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ ' وَاَنْ تُؤَدُّوْا اِلَيَّ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ ' وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ ' وَالْمُزَفَّتِ.

بخاری(۵۳ - ۸۷ - ۵۲۳ - ۱۳۹۸ - ۳۰۹۵ - ۳۵۱۰ - ۴۳۶۸ - ۴۳۶۹ - ۶۱۷۶ - ۷۲۶۶ - ۷۵۵۶) مسلم(۱۱۵ تا ۱۱۷ - ۵۱۴۷) ابوداؤد(۳۶۹۲ - ۴۶۷۷) ترمذی(۱۵۹۹ - ۲۶۱۱) نسائی(۵۷۰۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ قبیلہ عبدالقیس کے بعض لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ ربیعہ کا یہ قبیلہ ہے اور ہم آپ کی خدمت میں رجب' ذیقعد' ذوالحجہ اور محرم کے سوا حاضر نہیں ہو سکتے (کیونکہ درمیان میں قبیلہ مضر کے کفار تھے جو ان حرمت وکرامت والے مہینوں کے سوا لوٹ مار کیا کرتے تھے) تو آپ ہمیں کسی ایسے عمل صالح کا حکم فرمائیں جو ہم خود بھی کریں اور اپنے پیچھے موجود لوگوں کو بھی بتائیں' آپ نے فرمایا: میں تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں (میں جن چار باتوں کا حکم دیتا ہوں وہ یہ ہیں): اللہ پر ایمان لانا' اس کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں' نماز پڑھنا' زکوٰۃ ادا کرنا' اور جو تمہیں مال غنیمت ملے اس میں سے پانچواں حصہ مجھے دو اور میں تمہیں کدو کی تونبی' لاکھی برتن' رال لگے ہوئے برتن (جسے مقیر اور مزفت کہتے ہیں) سے منع کرتا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ہوں۔

ف: بعض دوسری احادیث میں نقیر ہے' جو درخت کی ایک جڑ سے بنا ہوا برتن تھا۔ لوگ ان میں سے شراب تیار کرتے آپ نے ان سے منع فرمایا کہ ان میں نبیذ تیار کی جائے۔

۲۶ - شُهُوْدُ الْجَنَائِزِ

جنازے میں شامل ہونا

۵۰۴۷ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ يُوْسُفَ بْنِ الْاَزْرَقِ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا، فَصَلّٰى فِيْهِ، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتّٰى يُوْضَعَ فِيْ قَبْرِهٖ، كَانَ لَهٗ قِيْرَاطَانِ اَحَدُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطٌ.

سابقہ (۱۹۹۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے مسلمان کے جنازے کے ساتھ جائے' پھر اس کی نماز جنازہ پڑھے بعد اس کے کہ وہ وہاں کھڑا رہے' یہاں تک کہ میت کو قبر میں دفن کیا جائے تو اسے ثواب کے دو قیراط ملیں گے' ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے' اور جو شخص نماز جنازہ پڑھ کر (دفن ہونے سے پہلے) واپس چلا آئے' اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا۔

۲۷ - اَلْحَيَاءُ

حیاء (ایمان کا ایک حصہ ہے)

۵۰۴۸ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ، قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ وَّاللَّفْظُ لَهٗ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ يَّعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ، فَقَالَ دَعْهُ، فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ. بخاری (۲۴) ابوداؤد (۴۷۹۵)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر ایک شخص کے قریب سے ہوا جو اپنے بھائی کو حیاء کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا' آپ نے فرمایا: اسے چھوڑو' حیاء تو ایمان کا ایک حصہ ہے۔

۲۸ - اَلدِّيْنُ يُسْرٌ

دین آسان ہے

۵۰۴۹ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مَّعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ يُسْرٌ، وَلَنْ يُّشَادَّ الدِّيْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهٗ، فَسَدِّدُوْا، وَقَارِبُوْا وَاَبْشِرُوْا، وَيَسِّرُوْا، وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ، وَشَيْءٌ مِّنَ الدَّلْجَةِ.

بخاری (۳۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دین آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی کرے گا تو دین اس پر غالب ہوگا (یعنی دین اسے تھکائے گا اور عاجز کر دے گا) تو تم سیدھی راہ پر چلو اگر راستہ سیدھا نہ ہو تو تم سیدھے راستے کے نزدیک رہو اور عوام کو خوشخبریاں سناؤ' ان کے لیے آسانیاں پیدا کرو اور صبح و شام اور کچھ رات کے چلنے سے مدد چاہو۔

ف: جیسے اگر مسافر سارا دن اور ساری رات چلے تو وہ تھک کر کمزور ہو جائے گا بلکہ اس امر کا احتمال ہے کہ دل میں نفرت پیدا ہو اور عبادت بالکل ہی ترک ہو جائے' اسی لیے صبح و شام اور رات کو عبادت کر لیا کرو' مقصود اس سے نماز فجر' ظہر' عصر' مغرب' عشاء ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

یہ پانچ نمازیں ہمیشہ اور باقاعدگی کے ساتھ پڑھنا افضل اور بہتر ہیں اس سے کہ چند دنوں تک صبح وشام رات دن عبادت کرے اور پھر بالکل چھوڑ دے' رسول اللہ ﷺ کی ایک اور حدیث مبارکہ ہے: نیکی کے بہترین کام وہ ہیں جو ہمیشہ کیے جائیں اگرچہ وہ تھوڑے ہی کیوں نہ ہوں۔

۲۹ - اَحَبُّ الدِّیْنِ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ عزوجل کے نزدیک پسندیدہ دین

۵۰۵۰ - **اَخْبَرَنَا** شُعَیْبُ بْنُ یُوْسُفَ' عَنْ یَّحْیٰی وَهُوَ ابْنُ سَعِیْدٍ' عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ ' عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ دَخَلَ عَلَیْهَا وَعِنْدَهَا امْرَاَةٌ ' فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ؟ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْکُرُ مِنْ صَلٰوتِهَا' فَقَالَ مَهْ ' عَلَیْکُمْ مِّنَ الْعَمَلِ مَا تُطِیْقُوْنَ ' فَوَاللّٰهِ لَایَمَلُّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰی تَمَلُّوْا ' وَکَانَ اَحَبَّ الدِّیْنِ اِلَیْهِ مَا دَامَ عَلَیْهِ صَاحِبُهٗ.

سابقہ (۱۶۴۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ آپ کے پاس تشریف لائے' وہاں ایک عورت تھی' آپ نے دریافت فرمایا: یہ عورت کون ہے؟ آپ نے عرض کیا: یہ فلاں عورت ہے جو رات کو (بہت زیادہ عبادت کی وجہ سے) سوتی نہیں۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس عورت کی عبادت کا حال بیان فرمانے لگیں) آپ نے فرمایا: ایسا مت کرو' ایسا کام کرو جتنی تمہیں طاقت ہو' اللہ عزوجل کی قسم! اللہ تعالیٰ ثواب دینے سے نہیں تھکے گا بلکہ تم عمل کرتے کرتے تھک جاؤ گے' آپ کو وہ کام بہت پسند تھا جو ہمیشہ کیا جائے۔

ف: یعنی وہ عبادت جو اعتدال سے کی جائے اور ہمیشہ کی جائے' یہ نہیں کہ چند روز کی اور پھر چھوڑ دی۔

۳۰ - اَلْفِرَارُ بِالدِّیْنِ مِنَ الْفِتَنِ

دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا

۵۰۵۱ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ' قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ' قَالَا حَدَّثَنَا مَالِکٌ' عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ صَعْصَعَةَ ' عَنْ اَبِیْهِ ' عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ ' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُوْشِکُ اَنْ یَّکُوْنَ خَیْرَ مَالِ مُسْلِمٍ غَنَمٌ یَّتَّبِعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ یَفِرُّ بِدِیْنِهٖ مِنَ الْفِتَنِ. بخاری (۱۹ - ۳۳۰۰ - ۳۶۰۰ - ۶۴۹۵ - ۷۰۸۸) ابوداؤد (۴۲۶۷) ابن ماجہ (۳۹۸۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ زمانہ بہت نزدیک ہے جب کہ انسان کا بہترین مال اس کی بکریاں ہوں جنہیں وہ بارش کے پانی کے نزدیک پہاڑ کے اوپر لے جائے اور اپنے دین کو فتنوں سے بچالے۔

ف: شہروں اور بستیوں میں ایسی گمراہی پھیلے گی کہ حفاظتِ دین مشکل ہو جائے گی اور آخر کار مسلمان اور دیندار شخص جنگل میں جا کر رہے گا۔

۳۱ - مَثَلُ الْمُنَافِقِ

منافق کی مثال

۵۰۵۲ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ ' عَنْ مُّوْسَی بْنِ عُقْبَةَ ' عَنْ نَّافِعٍ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ کَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَیْنَ الْغَنَمَیْنِ ' تَعِیْرُ فِیْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق کی مثال اس طرح ہے' جیسے ایک بکری دو گلوں کے درمیان میں ہو' کبھی اس گلے میں جاتی ہے اور کبھی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

هٰذِهٖ مَرَّةً وَّفِيْ هٰذِهٖ مَرَّةً، لَا تَدْرِيْ اَيَّهَا تَتْبَعُ. مسلم(٦٩٧٥) اس گلے میں اور اسے یہ پتا نہیں کہ وہ کس گلے کے ساتھ رہے۔

ف: منافق کی یہی حالت ہے وہ کبھی تو مسلمانوں میں ملتا ہے' کبھی کافروں سے اور ایک طرف اقرار نہیں ہوتا۔

٣٢ - مَثَلُ الَّذِيْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ مِنْ مُّؤْمِنٍ وَّمُنَافِقٍ

قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے مومن اور منافق کی مثال

٥٠٥٣ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيْحُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَّلَا رِيْحَ لَهَا، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ، وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ، طَعْمُهَا مُرٌّ وَّلَا رِيْحَ لَهَا.

بخاری(٥٠٢٠ - ٥٠٥٩ - ٥٤٢٧ - ٧٥٦٠) مسلم(١٨٥٧) ابوداؤد(٤٨٢٩ - ٤٨٣٠) ترمذی(٢٨٦٥) ابن ماجہ(٢١٤)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مسلمان کی مثال جو قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے ایسی ہے جیسے اس کا ذائقہ اور خوشبو دونوں بہترین ہیں اور اس مومن کی مثال جو قرآن مجید نہیں پڑھتا کھجور کی طرح ہے اس کا مزہ عمدہ ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں اور اس منافق کی مثال جو قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے' مروہ کی طرح ہے اس کی خوشبو عمدہ ہے' لیکن ذائقہ ترش (کڑوا) ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن مجید کی تلاوت نہیں کرتا ایسے ہے جیسے اندرائن کا پھل اس کا مزہ بھی کڑوا ہے اور اس میں خوشبو بھی نہیں۔

ف: اس حدیث سے مترشح ہوتا ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے مومن کی دو صفات ہیں۔ ایک صمیم قلب سے پڑھنے والا اسے میٹھا فرمایا گیا ہے' دوسرا ظاہری جس کا اثر لوگوں پر پڑتا ہے۔ اسے خوشبو سے مثال دی گئی ہے۔ یعنی قرآن خوان مسلمان کا ظاہر اور باطن دونوں بہتر ہیں اور وہ مسلمان جو قرآن خوان نہیں اس کا باطن قرآن مجید کی وجہ سے اچھا مگر ایمان کا ظاہری اثر نہیں اور منافق قرآن خوان میں ظاہری اثر ہے' مگر باطنی نہیں۔ کیونکہ اس کا اعتقاد درست نہیں اور وہ منافق جو کہ قرآن خواں نہیں اس کا ظاہر اور باطن دونوں درست نہیں۔

٣٣ - عَلَامَةُ الْمُؤْمِنِ

مومن کی علامت

٥٠٥٤ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ.

قَالَ الْقَاضِيْ يَعْنِيْ ابْنَ الْكَسَّارِ سَمِعْتُ عَبْدَ الصَّمَدِ الْبُخَارِيَّ يَقُوْلُ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الَّذِيْ يَرْوِيْ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَا اَعْرِفُهٗ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ سَقَطَ الْوَاوُ مِنْ حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو الرَّبَالِيِّ الْمَشْهُوْرُ بِالرِّوَايَةِ عَنِ الْبَصْرِيِّيْنَ وَهُوَ ثِقَةٌ، ذَكَرَهٗ فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ فِيْ حَدِيْثِ مَنْصُوْرِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سَعْدٍ فِيْ بَابِ صِفَةِ الْمُسْلِمِ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَا اَعْلَمُ رَوٰى حَدِيْثَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْمَرْفُوْعَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ بِزِيَادَةِ قَوْلِهٖ وَاسْتَقْبَلُوْا قِبْلَتَنَا ' وَاَكَلُوْا ذَبِيْحَتَنَا ' وَصَلَّوْا صَلٰوتَنَا ' عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ اِلَّا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى ابْنَ اَيُّوْبَ الْبَصْرِيَّ ' وَهُوَ فِيْ هٰذَا الْجُزْءِ فِيْ بَابِ مَا يُقَاتِلُ النَّاسَ. سابقہ (۵۰۳۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۴۹ - كِتَابُ الزِّيْنَةِ مِنَ السُّنَنِ

۱ - اَلْفِطْرَةُ

۵۰۵۵ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ' قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ ' قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيْبٍ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ' عَنْ عَائِشَةَ ' عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَشَرَةٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ ' قَصُّ الشَّارِبِ ' وَقَصُّ الْاَظْفَارِ ' وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ ' وَاِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ ' وَالسِّوَاكُ ' وَالْاِسْتِنْشَاقُ ' وَنَتْفُ الْاِبْطِ ' وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ مُصْعَبٌ وَّنَسِيْتُ الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةَ.

مسلم (۶۰۳) ابوداؤد (۵۳) ترمذی (۲۷۵۷) نسائی (۵۰۵۶-۵۰۵۷) ابن ماجہ (۲۹۳)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آرائش وزیبائش کا بیان

فطرتی اُمور

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دس باتیں فطرتی ہیں' مونچھیں کترنا' ناخن تراشنا' جوڑوں کو دھونا' ڈاڑھی بڑھانا' مسواک کرنا' ناک میں پانی ڈالنا' بغل کے بال صاف کرنا' زیرناف بال مونڈنا' پیشاب کے بعد پانی سے استنجا کرنا۔ مصعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں دسویں بات بھول گیا ہوں غالباً وہ کلی کرنا ہے۔

۵۰۵۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ' قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ' عَنْ اَبِيْهِ ' قَالَ سَمِعْتُ طَلْقًا يَّذْكُرُ عَشَرَةً مِّنَ الْفِطْرَةِ اَلسِّوَاكَ ' وَقَصَّ الشَّارِبِ ' وَتَقْلِيْمَ الْاَظْفَارِ ' وَغَسْلَ الْبَرَاجِمِ ' وَحَلْقَ الْعَانَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقَ ' وَاَنَا شَكَكْتُ فِي الْمَضْمَضَةِ. سابقہ (۵۰۵۵)

حضرت معتمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت طلق سے سنا' وہ دس باتوں کو فطری قرار دیتے تھے: مسواک کرنا' مونچھیں کترنا' ناخن تراشنا' جوڑوں کو دھونا' زیرناف بال مونڈنا' ناک میں پانی ڈالنا اور مجھے شک ہے کہ کلی کرنا بھی فرمایا۔

۵۰۵۷ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ' عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ ' عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيْبٍ. قَالَ عَشْرَةٌ مِّنَ السُّنَّةِ ' اَلسِّوَاكُ ' وَقَصُّ الشَّارِبِ ' وَالْمَضْمَضَةُ ' وَالْاِسْتِنْشَاقُ ' وَتَوْفِيْرُ اللِّحْيَةِ ' وَقَصُّ الْاَظْفَارِ ' وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَالْخِتَانُ ' وَحَلْقُ الْعَانَةِ ' وَغَسْلُ الدُّبُرِ ' قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدِيْثُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَجَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ

حضرت ابوبشر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے (آپ کا اسم گرامی جعفر بن ایاس ہے) آپ نے حضرت طلق بن حبیب رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ دس باتیں سنت ہیں: مسواک کرنا' مونچھیں کترنا' کلی کرنا' ناک میں پانی ڈالنا' ڈاڑھی بڑھانا' ناخن تراشنا' بغل کے بال اکھیڑنا' ختنہ کرانا' زیرناف بال مونڈنا' شرمگاہ کو دھونا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ سلیمان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدِيْثِ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، وَمُصْعَبٌ مُّنْكَرُ الْحَدِيْثِ.

تیمی اور جعفر بن ایاس کی روایت مصعب بن شیبہ کی روایت سے درست ہے۔ کیونکہ مصعب منکر الحدیث ہے۔

سابقہ (۵۰۵۵)

۵۰۵۸ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ بِشْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ، اَلْخِتَانُ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَنَتْفُ الضَّبْعِ، وَتَقْلِيْمُ الظُّفُرِ، وَتَقْصِيْرُ الشَّارِبِ، وَقَفَهُ مَالِكٌ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ باتیں فطرتی ہیں، ختنہ کرانا، زیر ناف بال مونڈنا، بغل کے بال اکھیڑنا، ناخن تراشنا، مونچھیں کترنا۔ امام مالک نے اس حدیث کو موقوف قرار دیا۔

۵۰۵۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ، تَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ، وَقَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَالْخِتَانُ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پانچ باتیں فطرتی ہیں، ناخن تراشنا، مونچھیں کترنا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال مونڈنا اور ختنہ کرانا۔

۲ - اِحْفَاءُ الشَّارِبِ

مونچھیں کتروانا

۵۰۶۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ، وَاَعْفُوا اللِّحٰى. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مونچھوں کو کتراؤ اور ڈاڑھیاں بڑھاؤ۔

۵۰۶۱ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ عَلْقَمَةَ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَعْفُوا اللِّحٰى، وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مونچھوں کو کتراؤ اور ڈاڑھیاں بڑھاؤ۔

۵۰۶۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ بْنَ صُهَيْبٍ يُّحَدِّثُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ لَّمْ يَاْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا. سابقہ (۱۳)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص مونچھیں نہ کتروائے (بلکہ ہونٹوں سے بڑھائے) وہ ہم میں سے نہیں۔

ف: مسلمانوں کی وضع پر نہیں۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اتنی مونچھیں رکھنا جو کہ ہونٹوں سے بڑھی ہوئی ہوں جائز نہیں ہے۔

۳ - اَلرُّخْصَةُ فِيْ حَلْقِ الرَّاْسِ

سر منڈوانے کی اجازت

۵۰۶۳ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَاٰى صَبِيًّا حَلَقَ بَعْضَ رَاْسِهٖ وَتَرَكَ بَعْضَ، فَنَهٰى عَنْ ذٰلِكَ، وَقَالَ اَحْلِقُوْهُ كُلَّهٗ اَوِ اتْرُكُوْهُ كُلَّهٗ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ایک لڑکے کو دیکھا جس کے سر کا بعض حصہ منڈا ہوا تھا اور بعض نہیں منڈا ہوا تھا۔ آپ نے اس سے منع فرمایا اور فرمایا کہ یا تو تم سارا سر مونڈو یا سارے سر پر بال رکھو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مسلم(۵۵۲۵)ابوداؤد(۴۱۹۵)

٤ - اَلنَّهْيُ عَنْ حَلْقِ الْمَرْاَةِ رَاْسَهَا

عورت کو سر منڈوانے کی ممانعت

٥٠٦٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْحَرَشِيُّ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ ' قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ خِلَاسٍ ' عَنْ عَلِيٍّ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تَحْلِقَ الْمَرْاَةُ رَاْسَهَا.

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کو سر منڈوانے سے منع فرمایا۔

ترمذی(۹۱۴-۹۱۵)

٥ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْقَزَعِ

سر کے بعض بال منڈوانے اور بعض بال چھوڑنے کی ممانعت

٥٠٦٥ - اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الرِّجَالِ ' عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ ' عَنْ اَبِيْهِ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ' عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ نَهَانِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْقَزَعِ. بخاری(۵۹۲۰)مسلم(۵۵۲۴)ابوداؤد (۴۱۹۳)نسائی(۵۲۴۵-۵۲۴۶)ابن ماجہ(۳۶۳۷)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سر کے بعض بال منڈوانے اور بعض بال رکھنے سے منع فرمایا۔

٥٠٦٦ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ ' عَنْ سُفْيَانَ ' عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ' عَنْ نَافِعٍ ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ' قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْقَزَعِ ' قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ' وَمُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے قزع سے منع فرمایا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید اور محمد بن بشر کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

ف: قزع کا مطلب ہے: وہ بادل جو پھٹا ہوا ہو' جب سر کے کچھ بال منڈے ہوئے ہوں اور بعض دوسرے منڈے ہوئے نہ ہوں تو وہ درمیان سے پھٹے ہوئے بادل کی طرح ہوتا ہے۔

٦ - اَلْاَخْذُ مِنَ الشَّعْرِ

بالوں کو کاٹنا

٥٠٦٧ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ' قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ اَخُوْ قَبِيْصَةَ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ ' قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ ' عَنْ اَبِيْهِ ' عَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ ' قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَلِيْ شَعْرٌ ' فَقَالَ ذُبَابٌ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يَعْنِيْنِيْ ' فَاَخَذْتُ مِنْ شَعْرِيْ ' ثُمَّ اَتَيْتُهُ ' فَقَالَ لِيْ لَمْ اَعْنِكَ ' وَهٰذَا اَحْسَنُ. ابوداؤد(۴۱۹۰)نسائی(۵۰۸۱)ابن ماجہ(۳۶۳۶)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے سر کے بال بڑھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تو نحوست ہے' میں نے خیال کیا کہ آپ مجھے فرما رہے ہیں' میں نے بال کتروا ڈالے اور آپ کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوا' آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں نہیں کہا تھا البتہ یہ بہت اچھا ہے۔

٥٠٦٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ' قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ ' قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ ' عَنْ اَنَسٍ ' قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ ﷺ شَعْرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے بال درمیانے تھے نہ بہت گھونگریالے اور نہ ہی زیادہ سیدھے' اور آپ کے یہ بال کانوں اور کندھوں کے درمیان تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَلَا بِالسَّبْطِ بَيْنَ اُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ. بخاری (۵۹۰۵-۵۹۰۶) مسلم (۶۰۲۱) ترمذی شمائل (۲۶) ابن ماجہ (۳۶۳۴)

۵۰۶۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ، قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ ﷺ كَمَا صَحِبَهُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَرْبَعَ سِنِيْنَ، قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّمْتَشِطَ اَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ. سابقہ (۲۳۸)

حضرت حمید بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میری ملاقات ایک شخص سے ہوئی، جو نبی ﷺ کی خدمت میں چار سال تک رہا تھا۔ جیسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رہے تھے، اس شخص نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ہر روز کنگھی کرنے سے منع فرمایا۔

ف: یہ ممانعت تنزیہی ہے اور اس سے مقصود یہ ہے کہ مسلمان کا یہ کام ہرگز نہیں کہ وہ ہمیشہ عورتوں کی طرح بناؤ سنگھار میں مشغول رہے بلکہ اس کے لیے جو ضروری کام ہیں انہیں سرانجام دے۔

۷ - اَلتَّرَجُّلُ غِبًّا

ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنا

۵۰۷۰ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا.

ابوداؤد (۴۱۵۹) ترمذی (۱۷۵۶) نسائی (۵۰۷۱-۵۰۷۲)

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کنگھی کرنے سے منع فرمایا، ہاں مگر کبھی کبھی۔

۵۰۷۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا. سابقہ (۵۰۷۰)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کنگھی کرنے سے منع فرمایا مگر کبھی کبھار۔

۵۰۷۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ قَالَا التَّرَجُّلُ غِبٌّ. سابقہ (۵۰۷۰)

حسن اور محمد سے روایت ہے کہ کنگھی کبھی کبھار کرنی چاہیے۔

۵۰۷۳ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ، عَنْ كَهْمَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ، قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ عَامِلًا بِمِصْرَ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ، فَاِذَا هُوَ شَعِثُ الرَّاْسِ مُشْعَانٌّ، قَالَ مَالِيْ اَرَاكَ مُشْعَانًّا، وَاَنْتَ اَمِيْرٌ؟ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَانَا عَنِ الْاِرْفَاهِ، قُلْنَا وَمَا الْاِرْفَاهُ؟ قَالَ التَّرَجُّلُ كُلَّ يَوْمٍ. نسائی (۵۲۵۴)

حضرت عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے صحابہ کرام میں سے ایک صحابی حاکم مصر تھے ان کا ایک دوست ان کے پاس آیا دیکھا کہ ان کے سر کے بال پریشان اور بکھرے ہوئے ہیں، انہوں نے دریافت کیا: کیا وجہ ہے کہ آپ کے بال پریشان ہیں، حالانکہ آپ حاکم ہیں، انہوں نے جواب دیا: اللہ کے نبی ﷺ ہمیں ارفاۃ سے منع فرمایا کرتے تھے، میں نے پوچھا: ارفاۃ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہر روز کنگھی کرنا۔

ف: کنگھی یا اس قسم کی دوسری آرائش و زیبائش کی باتیں جن کی وجہ سے انسان عیش و عشرت کا عادی ہو جائے۔ جو شخص رات دن عیش و عشرت میں پڑ جاتا ہے، وہ سست اور کاہل ہو جاتا ہے، اس سے دین اور دنیا دونوں کے کام نہیں ہوتے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو محنت، جہد مسلسل اور جفاکشی کی عادت ڈالنی چاہیے زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ جو قوم زیادہ عیش میں پڑ جاتی ہے، وہ آہستہ آہستہ خراب و برباد ہو جاتی ہے اور محنتی و جفاکش قوم اسے مغلوب کر لیتی ہے، اسی لیے محنت میں عظمت ہے اور محنتی قوم کے افراد ہاتھ، پاؤں، جسمانی محنت اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

کام سے عقلی کاموں میں بے پناہ ترقی کرتے ہیں اور عیش وعشرت کے دلدادہ ہاتھ پاؤں سے کام نہ کرنے والے ناکام اور برباد ہوتے ہیں۔

۸ - اَلتَّیَامُنُ فِی التَّرَجُّلِ

کنگھی دائیں طرف سے کرنا

۵۰۷۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُحِبُّ التَّیَامُنَ یَاْخُذُ بِیَمِیْنِهٖ، وَیُعْطِیْ بِیَمِیْنِهٖ، وَیُحِبُّ التَّیَمُّنَ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِهٖ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے' آپ دائیں ہاتھ سے لیتے اور دائیں ہاتھ سے ہی عنایت فرماتے اور آپ اپنے تمام اُمور میں دائیں طرف کو پسند فرماتے۔

۹ - اِتِّخَاذُ الشَّعْرِ

سر کے بال بڑھانا

۵۰۷۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰی، عَنْ اِسْرَائِیْلَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ مَا رَاَیْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ فِیْ حُلَّةٍ حَمْرَآءَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَجُمَّتُهٗ تَضْرِبُ مَنْکِبَیْهِ.

بخاری (۵۹۰۱) ترمذی شمائل (۶۲)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کسی شخص کو حسین وجمیل نہیں دیکھا' خصوصاً جب آپ سرخ لباس زیب تن فرماتے اور آپ کے بال کندھوں تک ہوتے۔

۵۰۷۶ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ کَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰی اَنْصَافِ اُذُنَیْهِ.

ابوداؤد (۴۱۸۵) ترمذی شمائل (۲۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کانوں کے نصف تک تھے۔

۵۰۷۷ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ حَدَّثَنِی الْبَرَاءُ، قَالَ مَا رَاَیْتُ رَجُلًا اَحْسَنَ فِیْ حُلَّةٍ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَرَاَیْتُ لَهٗ لِمَّةً تَضْرِبُ قَرِیْبًا مِّنْ مَّنْکِبَیْهِ. نسائی

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کسی شخص کو نئے لباس میں رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر حسین جمیل نہیں دیکھا' آپ کے بال مبارک کندھوں کے نزدیک تھے۔

۱۰ - اَلذُّوَابَةُ

کی چوٹی

۵۰۷۸ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ سُلَیْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ، عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیْمَ، قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَلٰی قِرَاءَةِ مَنْ تَاْمُرُوْنِیْ اَقْرَاُ؟ لَقَدْ قَرَاْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِضْعًا وَّسَبْعِیْنَ سُوْرَةً، وَاِنَّ زَیْدًا لَصَاحِبُ ذُوَابَتَیْنِ یَلْعَبُ مَعَ الصِّبْیَانِ. نسائی

حضرت ہبیرہ بن یریم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کس شخص کی قراءت کے مطابق کہتے ہو کہ میں قرآن مجید تلاوت کروں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سے زائد سورتیں پڑھی تھیں جب کہ حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کے سر پر دو چوٹیاں تھیں اور وہ بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بچے تھے اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا مقصد یہ ہے کہ میں بلحاظِ صحبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریب ہوں۔

۵۰۷۹ - اَخْبَرَنِی اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ، فَقَالَ كَیْفَ تَاْمُرُوْنِیْ اَقْرَاُ عَلٰی قِرَاءَةِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ بَعْدَ مَا قَرَاْتُ مِنْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِضْعًا وَّسَبْعِیْنَ سُوْرَةً، وَاِنَّ زَیْدًا مَّعَ الْغِلْمَانِ لَهٗ ذَوَابَتَانِ. بخاری (۵۰۰۰) مسلم (۶۲۸۲)

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ سنایا اور فرمایا کہ کیا تم مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی قراءت پر قرآن مجید پڑھنے کا حکم دیتے ہو، حالانکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ستر سے زائد سورتیں پڑھ چکا ہوں، اس وقت حضرت زید رضی اللہ عنہ لڑکوں کے ہمراہ پھرتے تھے اور ان کے سر پر دو چوٹیاں تھیں۔

۵۰۸۰ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِ الْعُرُوْقِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الْاَغَرِّ بْنِ حُصَیْنٍ النَّهْشَلِیُّ، قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ زِیَادُ بْنُ الْحُصَیْنِ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم بِالْمَدِیْنَةِ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اُدْنُ مِنِّیْ، فَدَنَا مِنْهُ، فَوَضَعَ یَدَهٗ عَلٰی ذُوَابَتِهٖ، ثُمَّ اَجْرٰی یَدَهٗ، وَسَمَّتَ عَلَیْهِ، وَدَعَا لَهٗ. نسائی

حضرت زیاد بن حصین رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: میرے قریب آؤ۔ وہ آپ کے قریب ہوئے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ان کے گیسوؤں کی ایک لٹ پر دستِ مبارک رکھا، پھر ہاتھ پھیر کر اللہ کا نام لیا اور ان کے لیے دعا فرمائی۔

۱۱ - تَطْوِیْلُ الْجُمَّةِ

بالوں کو لمبا کرنا

۵۰۸۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَیْبٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم وَلِیْ جُمَّةٌ، قَالَ ذُبَابٌ وَّظَنَنْتُ اَنَّهٗ یَعْنِیْنِیْ، فَانْطَلَقْتُ، فَاَخَذْتُ مِنْ شَعْرِیْ، فَقَالَ اِنِّیْ لَمْ اَعْنِكَ، وَهٰذَا اَحْسَنُ. سابقہ (۵۰۶۷)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم خدمت میں حاضر ہوا اور میرے سر پر لمبے بال تھے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: نحوست ہے۔ میں نے خیال کیا کہ آپ مجھے فرما رہے ہیں، میں نے جا کر بال چھوٹے کرائے، آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں نہیں کہا تھا لیکن تم نے یہ بہت اچھا کیا۔

۱۲ - عَقْدُ اللِّحْیَةِ

ڈاڑھی کو گرہ لگانا

۵۰۸۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ حَیْوَةَ بْنِ شُرَیْحٍ، وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهٗ، عَنْ عَیَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِیِّ اَنَّ شُیَیْمَ بْنَ بَیْتَانَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ رُوَیْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ، یَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ یَا رُوَیْفِعُ لَعَلَّ الْحَیَاةَ سَتَطُوْلُ بِكَ بَعْدِیْ، فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّهٗ مَنْ عَقَدَ لِحْیَتَهٗ، اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا، اَوْ اِسْتَنْجٰی بِرَجِیْعِ دَآبَّةٍ، اَوْ عَظْمٍ، فَاِنَّ مُحَمَّدًا بَرِیْءٌ مِّنْهُ. ابوداؤد (۳۶)

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے رویفع! امید ہے کہ تمہاری زندگی بہت لمبی ہوگی، تم میرے بعد لوگوں سے کہہ دینا جس شخص نے ڈاڑھی کو (موڑ کر اور گرہ دے کر یا کسی اوزار سے) چھوٹا کیا یا گھوڑے کے گلے میں (نظر سے بچنے کے لیے) قلادہ ڈالا اور جانور کی لید یا ہڈی سے استنجا کیا تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس سے بری الذمہ ہیں۔

۱۳ - اَلنَّهْیُ عَنْ نَّتْفِ الشَّیْبِ

سفید بال اکھیڑنے کی ممانعت

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۰۸۳ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ. نسائی

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفید بال اکھیڑنے سے منع فرمایا۔

١٤ - اَلْاِذْنُ بِالْخِضَابِ

خضاب لگانے کی اجازت

۵۰۸۴ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ قَالَ اَبُو سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ح. وَاَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى لَا تَصْبُغُ، فَخَالِفُوهُمْ.

بخاری (۳۴۶۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہودی و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے، تو تم ان کی مخالفت کرو۔

ف: اس لیے کہ اچھی بات پر عمل کرنے کے لیے کفار کی مخالفت کرنا افضل اور بہتر ہے۔ مسلمان کو ہمیشہ اس اصول کے مطابق عمل پیرا ہونا چاہیے کہ جو بات بہتر اور حکمت کے مطابق ہو اسے اختیار کر لے اور اگر وہ بات کافروں کے خلاف ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

۵۰۸۵ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مثل بیان کرتے ہیں۔

۵۰۸۶ - **اَخْبَرَنِي** الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى لَا تَصْبُغُ، فَخَالِفُوا عَلَيْهِمْ فَاصْبُغُوا. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے تو تم ان کی مخالفت کرو اور خضاب لگاؤ۔

۵۰۸۷ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى لَا تَصْبُغُ، فَخَالِفُوهُمْ. بخاری (۵۸۹۹) مسلم (۵۴۷۷) ابوداؤد (۴۲۰۳) نسائی (۵۲۵۶) ابن ماجہ (۳۶۲۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یہودی و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے تو تم ان کی مخالفت کرو۔

۵۰۸۸ - **اَخْبَرَنَا** عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خضاب سے بڑھاپے کا رنگ بدلو اور یہود کی مشابہت نہ کرو (وہ خضاب نہیں لگاتے)۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غَيِّرُوا الشَّيْبَ، وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ. نسائی

۵۰۸۹ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غَيِّرُوا الشَّيْبَ، وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ وَكِلَاهُمَا غَيْرُ مَحْفُوْظٍ. نسائی

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خضاب سے بڑھاپے کا رنگ بدلو اور یہود کی مشابہت نہ کرو (وہ خضاب نہیں لگاتے)۔ (امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا کہ) دونوں روایتیں محفوظ نہیں ہیں۔

۱۵ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ

سیاہ خضاب لگانا ممنوع ہے

۵۰۹۰ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ اَنَّهُ قَالَ قَوْمٌ يَّخْضِبُوْنَ بِهٰذَا السَّوَادِ اٰخِرَ الزَّمَانِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ، لَا يَرِيْحُوْنَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ. ابوداؤد (۴۲۱۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً روایت ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: آخری دور میں ایک قوم ہوگی جو سیاہ خضاب لگائیں گے، کبوتروں کے پوٹوں کی طرح اور وہ لوگ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھیں گے۔

۵۰۹۱ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ اُتِيَ بِاَبِيْ قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَرَاْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غَيِّرُوْا هٰذَا بِشَيْءٍ، وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ. مسلم (۵۴۷۶) ابوداؤد (۴۲۰۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ فتح مکہ کے دن لوگ حضرت ابوقحافہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائے، ان کے سر اور بال ڈاڑھی مبارک کے بال ثغامہ (ایک سفید گھاس کے پھلوں اور پھولوں) کی طرح دکھائی دے رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس رنگ کو کسی دوسرے رنگ سے تبدیل کرو تاہم سیاہی سے پرہیز کرو۔

۱۶ - اَلْخِضَابُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

مہندی اور وسمہ کا خضاب

۵۰۹۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ اَبِيْ، عَنْ غَيْلَانَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ اَفْضَلُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّمَطَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ. نسائی

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام اشیاء سے افضل چیز جن سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلتے ہو، مہندی اور وسمہ ہے۔

ف: اگر ان دونوں کو ملا کر رنگ سیاہ ہو جائے تو وہ ممنوع ہے، لہٰذا انہیں الگ الگ استعمال کرنا چاہیے۔

۵۰۹۳ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ. ابوداؤد (۴۲۰۵) ترمذی (۱۷۵۳) نسائی (۵۰۹۴ تا ۵۰۹۷) ابن ماجہ (۳۶۲۲)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام اشیاء سے بہترین چیز جن سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلتے ہو، مہندی اور وسمہ ہے۔

۵۰۹۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَشْعَثَ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْأَجْلَحِ، فَلَقِيتُ الْأَجْلَحَ، فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءَ وَالْكَتَمَ. سابقہ(۵۰۹۳)

ﷺ کو فرماتے سنا: تمام اشیاء سے بہترین چیز جن سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلتے ہو مہندی اور وسمہ ہے۔

۵۰۹۵ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ خَالَفَهُ الْجُرَيْرِيُّ وَكَهْمَسٌ.

سابقہ(۵۰۹۳)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام اشیاء سے بہترین چیز جن سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلتے ہو مہندی اور وسمہ ہے۔

۵۰۹۶ - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ. سابقہ(۵۰۹۳)

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام اشیاء سے بہترین چیز جن سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلتے ہو مہندی اور وسمہ ہے۔

۵۰۹۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ. سابقہ(۵۰۹۳)

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام اشیاء سے بہترین چیز جن سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلتے ہو مہندی اور وسمہ ہے۔

۵۰۹۸ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رِمْثَةَ، قَالَ أَتَيْتُ أَنَا وَأَبِي النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ. سابقہ(۱۵۷۱)

حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اور میرے والد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ نے اپنی ڈاڑھی میں مہندی لگائی ہوئی تھی۔

۵۰۹۹ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رِمْثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَرَأَيْتُهُ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ. سابقہ(۵۰۹۸)

حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ کی ڈاڑھی کو زرد دیکھا۔

۱۷ - اَلْخِضَابُ بِالصُّفْرَةِ

زرد خضاب لگانا

۵۱۰۰ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْخَلُوقِ، فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّكَ تُصَفِّرُ

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ اپنی ڈاڑھی خوشبو سے رنگتے تھے۔ میں نے پوچھا: اے ابوعبدالرحمان! آپ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

لِحْيَتَكَ بِالْخَلُوْقِ؟ قَالَ اِنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یُصَفِّرُ بِهَا لِحْیَتَهٗ ' وَلَمْ یَکُنْ شَیْءٌ مِّنَ الصِّبْغِ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْهَا ' وَلَقَدْ کَانَ یَصْبُغُ بِهَا ثِیَابَهٗ کُلَّهَا حَتّٰی عِمَامَتَهٗ ' قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا اَوْلٰی بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِیْثِ قُتَیْبَةَ.

ابوداؤد(٤٠٦٤)نسائی(٥١٣٠)

اپنی ڈاڑھی خوشبو سے زرد کرتے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنی ڈاڑھی اسی کے ساتھ زرد کرتے۔ آپ (ﷺ) اپنے کپڑے حتیٰ کہ اپنی پگڑی بھی اس خوشبو سے رنگتے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ یہ روایت قتیبہ کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

ف: خلوق میں زعفران اور کئی دوسری چیزیں ملی ہوتی ہیں۔ لہٰذا یہ کئی مرکبات کا ایک بہترین مرکب اور خوشبو کا نام ہے۔

٥١٠١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ ' قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ سَاَلَهٗ هَلْ خَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ؟ قَالَ لَمْ یَبْلُغْ ذٰلِكَ ' اِنَّمَا کَانَ شَیْءٌ فِیْ صُدْغَیْهِ. بخاری(٣٥٥٠)ترمذی شمائل(٣٦)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے آپ سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب لگایا تھا۔ آپ نے فرمایا: نہیں۔ آپ کو خضاب کی ضرورت ہی نہ تھی (اس روایت سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ خضاب استعمال نہیں فرمایا بلکہ کبھی کبھی لگایا)۔

٥١٠٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ' قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰی یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ' عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ لَمْ یَکُنْ یَّخْضِبُ ' اِنَّمَا کَانَ الشَّمَطُ عِنْدَ الْعَنْفَقَةِ یَسِیْرًا ' وَفِی الصُّدْغَیْنِ یَسِیْرًا ' وَفِی الرَّاْسِ یَسِیْرًا. مسلم(٦٠٣١)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ خضاب نہیں لگاتے تھے' آپ کے بالوں کی سفیدی تھوڑی سی ہونٹ کے نچلے بالوں میں تھی' تھوڑی سی کنپٹیوں میں تھی اور تھوڑی سی سر میں تھی۔

٥١٠٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی ' قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ' قَالَ سَمِعْتُ الرُّکَیْنَ یُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ' اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یَکْرَهُ عَشْرَ خِصَالٍ ' اَلصُّفْرَةَ یَعْنِی الْخُلُوْقَ ' وَتَغْیِیْرَ الشَّیْبِ ' وَجَرَّ الْاِزَارِ ' وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ ' وَالضَّرْبَ بِالْکِعَابِ ' وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّیْنَةِ لِغَیْرِ مَحَلِّهَا ' وَالرُّقٰی اِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ ' وَتَعْلِیْقَ التَّمَائِمِ ' وَعَزْلَ الْمَاءِ بِغَیْرِ مَحَلِّهٖ ' وَاِفْسَادَ الصَّبِیِّ غَیْرَ مُحَرِّمِهٖ.

ابوداؤد(٤٢٢٢)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ دس باتوں کو بُرا جانتے تھے' ایک تو زردی لگانا یعنی خلوق' دوسرا بڑھاپے کا رنگ بدلنا' تیسرا ٹخنوں کے نیچے ازار لٹکانا' چوتھا سونے کی انگوٹھی پہننا' پانچویں شطرنج کھیلنا' چھٹا عورتوں کو غیر محرم مردوں کے سامنے بے پردہ کرنا' معوذات کے علاوہ تعویذ گنڈا کرنا' تعویذوں کا لٹکانا' نطفے کو غیر محل میں بہانا' لڑکے کو بگاڑنا البتہ آپ انہیں حرام نہیں فرماتے تھے۔

١٨ - اَلْخِضَابُ لِلنِّسَآءِ

عورتوں کا خضاب لگانا

٥١٠٤ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلّٰی بْنُ اَسَدٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا مُطِیْعُ بْنُ مَیْمُوْنٍ حَدَّثَتْنَا صَفِیَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ ' عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً مَدَّتْ یَدَهَا اِلَی النَّبِیِّ ﷺ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ کی طرف ہاتھ بڑھایا تاکہ وہ آپ کو کتاب پیش کرے۔ آپ نے اپنا دستِ مبارک کھینچ لیا۔ اس عورت نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بِكِتَابٍ، فَقَبَضَ يَدَهُ، فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَدَدْتُّ يَدِيْ اِلَيْكَ بِكِتَابٍ، فَلَمْ تَاْخُذْهُ؟ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اَدْرِ اَيَدُ امْرَاَةٍ هِيَ اَوْ رَجُلٍ قَالَتْ بَلْ يَدُ امْرَاَةٍ، قَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَاَةً لَغَيَّرْتِ اَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ. ابوداؤد(٤١٦٦)

عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے آپ کو کتاب پیش کی اور آپ نے اپنا دستِ مبارک کھینچ لیا۔ آپ نے فرمایا: کیا یہ مرد کا ہاتھ تھا یا عورت کا؟ میری سمجھ میں نہیں آیا۔ اس نے عرض کیا: یہ عورت کا ہاتھ تھا۔ آپ نے فرمایا: اگر تو عورت ہوتی تو اپنے ناخنوں کو مہندی سے رنگتی۔

١٩ - كَرَاهِيَةُ رِيْحِ الْحِنَّاءِ

مہندی کی بُو کا ناپسند کرنا

٥١٠٥ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ سَمِعْتُ كَرِيْمَةَ، قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ سَاَلَتْهَا امْرَاَةٌ عَنِ الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ، قَالَتْ لَا بَاْسَ بِهٖ، وَلٰكِنْ اَكْرَهُ هٰذَا، لِاَنَّ حِبِّيْ ﷺ كَانَ يَكْرَهُ رِيْحَهُ، تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ. ابوداؤد(٤١٦٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک عورت نے عرض کیا: مہندی کا رنگ کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں مگر میں اسے ناپسند کرتی ہوں کیونکہ میرے محبوب ﷺ اس کی بو سے نفرت کیا کرتے تھے۔

٢٠ - اَلنَّتْفُ

سفید بال اکھیڑنا

٥١٠٦ - اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَاَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَا حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ اَبِي الْحُصَيْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شُفَيٍّ، وَقَالَ اَبُو الْاَسْوَدِ شُفَيٌّ اِنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ خَرَجْتُ اَنَا وَصَاحِبٌ لِّيْ يُسَمّٰى اَبَا عَامِرٍ، رَجُلٌ مِّنَ الْمَعَافِرِ لِنُصَلِّيَ بِاِيْلِيَاءَ، وَكَانَ قَاصُّهُمْ رَجُلًا مِّنَ الْاَزْدِ، يُقَالُ لَهٗ اَبُوْ رَيْحَانَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ، قَالَ اَبُو الْحُصَيْنِ، فَسَبَقَنِيْ صَاحِبِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ، ثُمَّ اَدْرَكْتُهٗ، فَجَلَسْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ، فَقَالَ هَلْ اَدْرَكْتَ قَصَصَ اَبِيْ رَيْحَانَةَ؟ فَقُلْتُ لَا، فَقَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ عَشْرٍ، عَنِ الْوَشْرِ، وَالْوَشْمِ، وَالنَّتْفِ، وَعَنْ مُّكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ، وَعَنْ مُّكَامَعَةِ الْمَرْاَةِ الْمَرْاَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ، وَاَنْ يَّجْعَلَ الرَّجُلُ اَسْفَلَ ثِيَابِهٖ حَرِيْرًا مِّثْلَ الْاَعَاجِمِ، اَوْ يَجْعَلَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ حَرِيْرًا اَمْثَالَ الْاَعَاجِمِ، وَعَنِ النُّهْبٰى، وَعَنْ رُّكُوْبِ النُّمُوْرِ، وَلُبُوْسِ الْخَوَاتِيْمِ اِلَّا لِذِيْ سُلْطَانٍ. ابوداؤد(٤٠٤٩) نسائی(٥١٢٥ تا ٥١٢٧) ابن ماجہ(٣٦٥٥)

حضرت ابوالحصین ہیثم بن شفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے ایک دوست جن کا نام ابو عامر تھا اور جو قبیلہ معافر سے تھے، ہم دونوں نکلے تاکہ بیت المقدس میں نماز پڑھیں اور ہمارے واعظ از قبیلہ کے ایک شخص تھے، ان کا نام ابوریحانہ تھا، وہ صحابی تھے۔ ابوالحصین نے کہا: مجھ سے پہلے میرا ساتھی مسجد میں گیا، پھر میں گیا اور اس کے نزدیک جا کر بیٹھا اس نے کہا: کیا تم نے ابوریحانہ کی بات سنی؟ میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: میں نے انہیں بیان کرتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے دس باتوں سے منع فرمایا: دانت رگڑ کر برابر کرنا، بال گوندنا، سفید بال اکھیڑنا، ایک مرد کا دوسرے مرد کے ساتھ ننگے ہو کر (یا ایک کپڑے میں) سونا، عورت کا عورت کے ساتھ اسی طرح سونا، عجمیوں کی طرح کپڑے کے نیچے ریشم لگانا، عجمیوں کی طرح کندھوں پر ریشم لگانا، لوٹنا، چیتوں کی کھال پر سواری کرنا، انگوٹھی پہننا، ہاں! مگر جو بادشاہ ہو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: دانتوں کا رگڑ کر برابر کرنا یہ بڑھیا عورتیں کیا کرتی تھیں تا کہ نوجوان معلوم ہوں۔
چیتوں کی کھال پر سواری کرنا یعنی اس کی زین بنا کر۔
انگوٹھی پہننا مگر حکومت رکھتا ہو۔ اس کو ضرورت کے لیے درست اور جائز قرار دیا ہے۔ حلیمی نے کہا کہ انگوٹھی صرف آرائش و زیبائش کے لیے پہننی ممنوع ہے۔ بیہقی نے کہا کہ نہی تنزیہی ہے۔ ابن القان نے کہا کہ یہ حدیث ضعیف ہے اور یہ کہ ہیثم بن شفی کا حال معلوم نہیں۔ ابن الموفق کے بقول وہ مشہور ہے۔ ابن حبان نے اس کو ثقات میں لکھا ہے اور ابن حجر نے کہا اس کی اسناد میں جس ایک شخص سے ہیثم نے سنا وہ متہم ہے لہٰذا حدیث صحیح نہ ہوئی۔

۲۱ - وَصْلُ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ

بالوں کو جوڑنا

۵۱۰۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ، قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الزُّوْرِ.

بخاری (۳۴۸۸) مسلم (۵۵۴۵-۵۵۴۶) نسائی (۵۲۶۱ تا ۵۲۶۳)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بالوں کو جوڑنے سے منع فرمایا۔

ف: بازار سے بالوں کا گچھا لے کر سر میں لگانا اور چوٹی نکالنا اپنے سر میں مصنوعی بال یا اپنے بالوں میں دوسرے کوئی بال شامل کرنا۔

۵۱۰۸ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، قَالَ رَاَيْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِیْ سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَمَعَهٗ فِیْ يَدِهٖ كُبَّةٌ مِّنْ كُبَبِ النِّسَاءِ مِنْ شَعْرٍ، فَقَالَ مَا بَالُ الْمُسْلِمَاتِ يَصْنَعْنَ مِثْلَ هٰذَا! اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ زَادَتْ فِیْ رَاْسِهَا شَعْرًا لَّيْسَ مِنْهُ، فَاِنَّهٗ زُوْرٌ تَزِيْدُ فِيْهِ. نسائی

حضرت سعید المقبری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو منبر پر دیکھا، ان کے ہاتھوں میں عورتوں کے بالوں کا ایک گچھا تھا، انہوں نے فرمایا: مسلمان عورتوں کی حالت پر افسوس ایسا کام کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو عورت اپنے سر میں بال زیادہ کرے تو یہ باطل ہے جسے وہ سر میں بڑھاتی ہے۔

۲۲ - اَلْوَاصِلَةُ

بالوں کو جوڑنے والی عورت

۵۱۰۹ - اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنِ امْرَاَتِهٖ فَاطِمَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ. بخاری (۵۹۳۶-۵۹۴۱) مسلم (۵۵۳۰) نسائی (۵۲۶۵) ابن ماجہ (۱۹۸۸)

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بال جوڑنے اور جڑوانے والی عورت پر لعنت فرمائی۔

۲۳ - اَلْمُسْتَوْصِلَةُ

بال جڑوانے والی عورت

۵۱۱۰ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ، وَالْوَاشِمَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بال جوڑنے والی عورت اور جس کے بال جوڑے جائیں، بالوں کو گودنے والی عورت پر اور جس گودا جائے پر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَالْمُوْتَشِمَةَ اَرْسَلَهُ الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِيْ هِشَامٍ. نسائی (۵۲۶۶)

لعنت فرمائی۔

۵۱۱۱ - اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ ، قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِشَامٍ، عَنْ نَّافِعٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ. بخاری (۵۹۴۷) مسلم (۵۵۳۶) ابوداؤد (۴۱۶۸) ترمذی (۲۷۸۳م) نسائی (۵۲۶۴)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بال جوڑنے والی عورت اور جس کے بال جوڑے جائیں' بالوں کو گودنے والی عورت اور جس کے بال گودے جائیں پر لعنت فرمائی۔

۵۱۱۲ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِيْنُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ.

بخاری (۵۲۰۵ - ۵۹۳۴) مسلم (۵۵۳۳ - ۵۵۳۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے بال جوڑنے والی عورت اور جس کے بال جوڑے جائیں' دونوں پر لعنت فرمائی۔

۵۱۱۳ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ مُوْسٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ مَّسْرُوْقٍ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ، فَقَالَتْ اِنِّيْ امْرَاَةٌ زَعْرَاءُ ، اَيَصْلُحُ اَنْ اَصِلَ فِيْ شَعْرِيْ؟ فَقَالَ لَا ، قَالَتْ اَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَوْ تَجِدُهُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ لَا ، بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، وَاَجِدُهُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ ، وَسَاقَ الْحَدِيْثَ. نسائی

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک خاتون حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرے سر پر بال بہت تھوڑے ہیں' کیا میں اپنے بال جوڑوں؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں! خاتون نے عرض کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے یا اللہ کی کتاب میں ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے اور اللہ کی کتاب میں بھی ہے' پھر حدیث کو آخر تک بیان فرمایا۔

۲۴ - اَلْمُتَنَمِّصَاتُ

چہرے کے روئیں اکھیڑنے والی عورتیں

۵۱۱۴ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُوْتَشِمَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ. بخاری (۴۸۸۶ - ۴۸۸۷ - ۵۹۳۱ - ۵۹۳۹ - ۵۹۴۳ - ۵۹۴۴م - ۵۹۴۸) مسلم (۵۵۳۸) ابوداؤد (۴۱۶۹) ترمذی (۲۷۸۲) نسائی (۵۲۶۷) ابن ماجہ (۱۹۸۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بال گودنے والی عورت جس کا سر گودا جائے' پیشانی یا منہ کے بال اکھیڑنے والی عورت' دانتوں کے درمیان سے خوبصورتی کے لیے کھولنے والی اور اللہ کی پیدا کردہ صورت بدلنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی۔

۵۱۱۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

ابراہیم کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے (متنمصات کی بجائے) متفلجات کہا ہے اور آخر تک حدیث بیان کی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَلْمُتَفَلِّجَاتِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ.

مسلم(۵۵۴۱)نسائی(۵۲۶۸-۵۲۷۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بال گودنے اور گودوانے' جوڑنے اور جڑوانے اور اکھیڑنے اور اکھڑوانے سے منع فرمایا۔

۵۱۱۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ' قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ صُمَعَةَ ' عَنْ اُمِّهٖ ' قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَنِ الْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ ' وَالْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ ' وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ. نسائی

۲۵ - اَلْمُوْتَشِمَاتِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ وَالشَّعْبِيِّ فِيْ هٰذَا

بال گدوانے والیوں کا ذکر اور اس حدیث میں عبداللہ بن مرہ اور شعبی پر اختلاف کا ذکر

۵۱۱۷ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ' قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ' عَنْ شُعْبَةَ ' عَنِ الْاَعْمَشِ ' قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحٰرِثِ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ' قَالَ اٰكِلُ الرِّبَا وَمُوْكِلُهٗ وَكَاتِبُهٗ اِذَا عَلِمُوْا ذٰلِكَ ' وَالْوَاشِمَةُ وَالْمَوْشُوْمَةُ لِلْحُسْنِ' وَلَاوِي الصَّدَقَةِ ' وَالْمُرْتَدُّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ ' مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَوْمَ الْقِيَامَةِ. نسائی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ سود کھانے والا' سود کھلانے والا' سود کا حساب لکھنے والا' جب انہیں معلوم ہو کہ سود حرام ہے۔ خوبصورتی کے لیے بال گودنے والی اور گودوانے والی عورتیں' صدقہ کو روکنے والا' ہجرت کے بعد اسلام سے پھرنے والا ان سب پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ اقدس سے قیامت تک لعنت ہے۔

۵۱۱۸ - اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ ' قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ' قَالَ اَنْبَاَنَا حُصَيْنٌ وَّمُغِيْرَةُ وَابْنُ عَوْنٍ' عَنِ الشَّعْبِيِّ ' عَنِ الْحٰرِثِ' عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَعَنَ اٰكِلَ الرِّبَا' وَمُوْكِلَهٗ ' وَكَاتِبَهٗ ' وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهٰى عَنِ النَّوْحِ اَرْسَلَهُ ابْنُ عَوْنٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ. نسائی(۵۱۱۹-۵۱۲۰)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے' سود کھلانے والے' سود لکھنے والے' صدقے کو روکنے والے پر لعنت فرمائی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردے پر چلا کر رونے سے منع فرمایا کرتے تھے۔ ابن عون اور عطاء بن سائب نے اسے مرسل روایت کیا ہے۔

۵۱۱۹ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ' قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ' قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ' عَنِ الشَّعْبِيِّ ' عَنِ الْحٰرِثِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٰكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهٗ ' وَشَاهِدَهٗ ' وَكَاتِبَهٗ ' وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ' قَالَ اِلَّا مِنْ دَاءٍ ' فَقَالَ نَعَمْ وَالْحَالُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهٗ ' وَمَانِعُ الصَّدَقَةِ ' وَكَانَ يَنْهٰى عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ. سابقہ(۵۱۱۸)

حضرت حارث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے' کھلانے والے' سود کے گواہ اور اس کے لکھنے والے پر لعنت فرمائی' بالوں کو گودنے والی اور گودوانے والی عورت پر ایک شخص نے عرض کیا: اگر بیمار کے لیے ہو تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: تو خیر' نیز حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلال کیا جائے اس پر اور صدقہ روکنے والے پر اور آپ نوحہ سے منع فرمایا کرتے تھے' لیکن آپ نے لعنت نہیں فرمائی۔

۵۱۲۰ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيْفَةَ ' عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ' عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَعَنَ

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے' کھلانے والے' سود کے گواہ اور اس کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اٰكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهُ وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ ' وَنَهٰى عَنِ النَّوْحِ ' وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ صَاحِبَ. سابقہ(۵۱۱۸)

لکھنے والے پر لعنت فرمائی' بالوں کو گودنے والی اور گودوانے والی عورت پر' اور آپ نوحہ سے منع فرمایا کرتے تھے' لیکن آپ نے لعنت نہیں فرمائی۔

۵۱۲۱ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ' قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ ' عَنْ عُمَارَةَ ' عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ ' عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ' قَالَ اُتِيَ عُمَرُ بِامْرَاَةٍ تَشِمُ ' فَقَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ ' هَلْ سَمِعَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ؟ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ' اَنَا سَمِعْتُهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتَهُ؟ قُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَا تَشِمْنَ وَلَا تَسْتَوْشِمْنَ. بخاری(۵۹۴۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک عورت لائی گئی جو بالوں کو گودا کرتی تھی' آپ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کیا تم نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں: میں نے اٹھ کر عرض کیا: اے امیر المؤمنین! میں نے سنا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا سنا ہے؟ میں نے کہا: میں نے سنا آپ نے فرمایا: نہ گودو نہ گودواؤ۔

۲۶ - اَلْمُتَفَلِّجَاتُ

دانتوں کو رگڑنے اور کشادہ کرنے والی عورتیں

۵۱۲۲ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ ' عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ ' عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ' عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ ' عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ جَابِرٍ ' عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ ' قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ ' وَالْمُتَفَلِّجَاتِ ' وَالْمُوْتَشِمَاتِ اللَّاتِيْ يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ. نسائی(۵۱۲۳ - ۵۱۲۴)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ بال اکھیڑنے والی عورتوں' دانتوں کو کشادہ کرانے والی عورتوں' گودنے گودانے والی عورتوں اور اللہ عزوجل کی خلقت کو بدلنے والی عورتوں پر لعنت فرمایا کرتے تھے۔

۵۱۲۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ' عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ' عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ ' عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ جَابِرٍ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ ' وَالْمُتَفَلِّجَاتِ ' وَالْمُوْتَشِمَاتِ اللَّاتِيْ يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ. سابقہ(۵۱۲۲)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ بال اکھیڑنے والی عورتوں' دانتوں کو کشادہ کرانے والی عورتوں' گودنے گودانے والی عورتوں اور اللہ عزوجل کی خلقت کو بدلنے والی عورتوں پر لعنت فرمایا کرتے تھے۔

۵۱۲۴ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ ' قَالَ اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ ' عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ ' عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ جَابِرٍ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ ' وَالْمُوْتَشِمَاتِ ' وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اللَّاتِيْ يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.

سابقہ(۵۱۲۲)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ بال اکھیڑنے والی عورتوں' گودنے گودانے والی عورتوں اور دانتوں کو کشادہ کر کے اللہ عزوجل کی خلقت کو بدلنے والی عورتوں پر لعنت فرمایا کرتے تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۲۷ - تَحْرِيمُ الْوَشْرِ

دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنا حرام ہے

۵۱۲۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ ، عَنْ اَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ اَنَّهُ كَانَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَّهُ يَلْزَمَانِ اَبَا رَيْحَانَةَ يَتَعَلَّمَانِ مِنْهُ خَيْرًا، قَالَ فَحَضَرَ صَاحِبِي يَوْمًا، فَاَخْبَرَنِي صَاحِبِي اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا رَيْحَانَةَ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حَرَّمَ الْوَشْرَ، وَالْوَشْمَ، وَالنَّتْفَ. سابقہ(۵۱۰۶)

حضرت ابوالحصین حمیری اور ان کے ایک ساتھی حضرت ابو ریحانہ کے ساتھ رہتے، تاکہ آپ سے نیک باتیں سیکھیں ایک دن انہوں نے فرمایا کہ میرا ایک دوست آیا اور اس نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابو ریحانہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنے بال گودنے اور بال اکھیڑنے کو حرام قرار دیا۔

۵۱۲۶ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، قَالَ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ ، عَنْ اَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ.

سابقہ(۵۱۰۶)

حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: ہمیں اطلاع ملی کہ رسول اللہ ﷺ نے دانتوں کو رگڑ کر برابر کرنے اور بال گودنے سے منع فرمایا۔

۵۱۲۷ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ ، عَنْ اَبِي رَيْحَانَةَ، قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ.

سابقہ(۵۱۰۶)

حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: ہمیں اطلاع ملی کہ رسول اللہ ﷺ نے دانتوں کو رگڑ کر برابر کرنے اور بال گودنے سے منع فرمایا۔

۲۸ - اَلْكُحْلُ

سرمہ لگانا

۵۱۲۸ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ مِنْ خَيْرِ اَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدَ اِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ لَيِّنُ الْحَدِيْثِ. ترمذی شمائل(۵۱) ابن ماجہ(۳۴۹۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بہترین سرمہ پتھر کا بنا ہوا (اثمد) ہے وہ نگاہ کو روشن کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا کہ ابوعبد الرحمان عبد اللہ بن عثمان بن خثیم لین الحدیث ہے۔

۲۹ - اَلدُّهْنُ

تیل لگانا

۵۱۲۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ كَانَ اِذَا ادَّهَنَ رَاْسَهُ لَمْ يُرَ مِنْهُ ، وَاِذَا لَمْ يُدَّهَنْ رُؤِيَ مِنْهُ.

مسلم(۶۰۳۶) ترمذی شمائل(۳۸)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے بالوں کی سفیدی کے متعلق دریافت کیا گیا، تو آپ نے بتایا کہ جب رسول اللہ ﷺ سر پر تیل لگاتے تو سفیدی معلوم نہ ہوتی اور جب تیل نہ لگاتے تو سفیدی معلوم ہوتی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

۳۰ - اَلزَّعْفَرَانُ

۵۱۳۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَصْبُغُ ثِيَابَهُ بِالزَّعْفَرَانِ، فَقِيْلَ لَهُ ، فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصْبُغُ. سابقہ (۵۱۰۰)

زعفران کا رنگ

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے کپڑوں کو زعفران میں رنگا کرتے' لوگوں نے پوچھا: یہ کیا؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اس طرح رنگتے تھے۔

۳۱ - اَلْعَنْبَرُ

۵۱۳۱ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِي السَّفَرِ، عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ الْمُزَنِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطَاءٍ الْهَاشِمِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَطَيَّبُ؟ قَالَتْ نَعَمْ ، بِذِكَارَةِ الطِّيْبِ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ. نسائی

عنبر لگانا

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ خوشبو لگاتے تھے؟ انہوں نے بتایا: ہاں! آپ مردانہ مشک اور عنبر وغیرہ لگاتے تھے۔

۳۲ - اَلْفَضْلُ بَيْنَ طِيْبِ الرِّجَالِ وَطِيْبِ النِّسَآءِ

۵۱۳۲ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ، وَطِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيْحُهُ.

ابوداؤد (۲۱۷۴ - ۴۰۱۹) ترمذی (۲۷۸۷) نسائی (۵۱۳۳)

مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی اچھی خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو' اور عورتوں کی اچھی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ معلوم ہو لیکن خوشبو نہ پھیلے۔

۵۱۳۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطَّفَاوِيِّ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ، قَالَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ ، وَطِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيْحُهُ.

سابقہ (۵۱۳۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو' اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ معلوم ہو لیکن خوشبو نہ پھیلے۔

۳۳ - اَطْيَبُ الطِّيْبِ

۵۱۳۴ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ امْرَاَةً مِّنْ بَنِي اِسْرَائِيْلَ اتَّخَذَتْ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ وَّحَشَتْهُ مِسْكًا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هُوَ اَطْيَبُ الطِّيْبِ.

بہترین خوشبو

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی ایک خاتون نے انگوٹھی بنائی اور اس میں کستوری بھری' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عمدہ ترین خوشبو ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

سابقہ(۱۹۰۴)

۳۴ - اَلتَّزَعْفُرُ وَالْخُلُوْقُ

زعفران اور خلوق لگانا

۵۱۳۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِهٖ رَدْعٌ مِّنْ خَلُوْقٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اِذْهَبْ، فَانْهَكْهُ ثُمَّ اَتَاهُ، فَقَالَ اِذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ اَتَاهُ، فَقَالَ اِذْهَبْ فَانْهَكْهُ، ثُمَّ لَا تَعُدْ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے کپڑے خلوق سے لتھڑے ہوئے تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اور اسے دھو ڈالو۔ وہ دوبارہ حاضرِ خدمت ہوا' آپ نے فرمایا: جاؤ! اور اسے دھو ڈالو' وہ تیسری مرتبہ حاضر ہوا' آپ نے فرمایا: جاؤ! اسے دھو ڈالو اور پھر نہ لگانا۔

۵۱۳۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَفْصِ بْنَ عَمْرٍو، وَقَالَ عَلٰى اِثْرِهٖ يُحَدِّثُ عَنْ يَّعْلَى بْنِ مُرَّةَ اَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ مُتَخَلِّقٌ، فَقَالَ لَهُ هَلْ لَّكَ امْرَاَةٌ؟ قُلْتُ لَا، قَالَ فَاغْسِلْهُ، ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ لَا تَعُدْ.

ترمذی(۲۸۱۶)نسائی(۵۱۳۷تا۵۱۴۰)

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ نبی ﷺ کے قریب سے گزرے اور وہ خلوق لگائے ہوئے تھے۔ آپ نے پوچھا: تمہاری بیوی ہے؟ تو انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اسے دھو ڈالو اور دوبارہ مت لگانا۔

۵۱۳۷ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ يَّعْلَى بْنِ مُرَّةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَبْصَرَ رَجُلًا مُّتَخَلِّقًا، قَالَ اِذْهَبْ فَاغْسِلْهُ، ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ.

سابقہ(۵۱۳۶)

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو خلوق لگائے ہوئے دیکھا تو آپ نے فرمایا: اسے دھو ڈالو اور دوبارہ نہ لگاؤ۔

۵۱۳۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَّجُلٍ عَنْ يَّعْلٰى نَحْوَهٗ، خَالَفَهٗ سُفْيَانُ رَوَاهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ يَّعْلٰى. سابقہ(۵۱۳۶)

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ ایک آدمی سے اسی کی مثل بیان کرتے ہیں۔ سفیان نے اس روایت کی مخالفت کی جو انہوں نے عطاء بن ابی سائب سے' انہوں نے عبداللہ بن حفص سے اور انہوں نے یعلیٰ سے روایت کی۔

۵۱۳۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ يَّعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ، قَالَ اَبْصَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَبِيْ رَدْعٌ مِّنْ خَلُوْقٍ، قَالَ يَا يَعْلٰى لَكَ امْرَاَةٌ؟ قُلْتُ لَا، قَالَ اغْسِلْهُ، ثُمَّ لَا تَعُدْ، ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ لَا تَعُدْ، ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ، قَالَ فَغَسَلْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَعُدْ، ثُمَّ غَسَلْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَعُدْ، ثُمَّ غَسَلْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَعُدْ. سابقہ(۵۱۳۶)

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا اور میرے بدن پر خوشبو کا نشان تھا۔ آپ نے دریافت فرمایا: اے یعلیٰ! کیا تمہاری بیوی ہے؟ میں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تو اس کو دھو ڈالو اور دوبارہ نہ لگانا پھر دھوؤ اور دوبارہ نہ لگانا' پھر دھو ڈالو اور دوبارہ نہ لگانا۔ انہوں نے فرمایا: میں نے اسے دھویا اور پھر نہ لگائی' پھر دھویا پھر نہ لگائی' پھر دھویا اور پھر نہ لگائی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۱۴۰ - اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ یَعْقُوْبَ الصَّبْحِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُوْسٰی یَعْنِیْ مُحَمَّدًا، قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ یَّعْلٰی قَالَ مَرَرْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا مُتَخَلِّقٌ، فَقَالَ اَیْ یَعْلٰی، هَلْ لَّكَ امْرَاَةٌ؟ قُلْتُ لَا، قَالَ اِذْهَبْ فَاغْسِلْهُ، ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ لَا تَعُدْ، قَالَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ، ثُمَّ غَسَلْتُهُ، ثُمَّ غَسَلْتُهُ، ثُمَّ لَمْ اَعُدْ. سابقہ(۵۱۳۶)

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا اور میں نے خوشبو لگا رکھی تھی۔ آپ نے دریافت فرمایا: اے یعلیٰ! کیا تمہاری بیوی ہے؟ میں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: جاؤ اسے دھو ڈالو پھر دھو ڈالو پھر دھو ڈالو پھر نہ لگاؤ۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے جا کر دھویا، پھر دھویا، پھر دھویا اور دوبارہ نہ لگائی۔

۳۵ - مَا یُکْرَهُ لِلنِّسَآءِ مِنَ الطِّیْبِ

عورتوں کے لیے کون سی خوشبو لگانا منع ہے؟

۵۱۴۱ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَّهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ عَنْ غُنَیْمِ بْنِ قَیْسٍ، عَنِ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَیُّمَا امْرَاَةٍ اِسْتَعْطَرَتْ، فَمَرَّتْ عَلٰی قَوْمٍ لِّیَجِدُوْا مِنْ رِّیْحِهَا فَهِیَ زَانِیَةٌ. ابوداؤد(۴۱۷۳) ترمذی(۲۷۸۶)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت خوشبو لگائے پھر وہ لوگوں کے پاس اس غرض سے جائے تاکہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں تو وہ زانیہ ہے۔

۳۶ - اِغْتِسَالُ الْمَرْاَةِ مِنَ الطِّیْبِ

عورت کا نہا کر خوشبو رفع کرنا

۵۱۴۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَاشِمِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ سَمِعْتُ صَفْوَانَ بْنَ سُلَیْمٍ، وَلَمْ اَسْمَعْ مِنْ صَفْوَانَ غَیْرَهٗ یُحَدِّثُ، عَنْ رَّجُلٍ ثِقَةٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا خَرَجَتِ الْمَرْاَةُ اِلَی الْمَسْجِدِ، فَلْتَغْتَسِلْ مِنَ الطِّیْبِ كَمَا تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مُخْتَصَرٌ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت مسجد کی طرف جانے لگے اور اسے خوشبو لگی ہوئی ہو تو وہ خوشبو دھو ڈالے جیسے غسل جنابت کرتی ہے۔ یہ حدیث مختصر روایت کی گئی۔

۳۷ - اَلنَّهْیُ لِلْمَرْاَةِ اَنْ تَشْهَدَ الصَّلٰوةَ اِذَا اَصَابَتْ مِنَ الْبَخُوْرِ

جب عورت خوشبو لگائے ہوئے ہو تو نماز کے لیے نہ آئے

۵۱۴۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِیْسَی الْبَغْدَادِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلْقَمَةَ الْفَرْوِیُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِیْ یَزِیْدُ بْنُ خُصَیْفَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَیُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا، فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ یَزِیْدَ بْنَ خُصَیْفَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِیْدٍ عَلٰی قَوْلِهٖ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، وَقَدْ خَالَفَهٗ یَعْقُوْبُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت خوشبو لگائے ہوئے ہو وہ ہمارے ساتھ عشاء کی جماعت میں نہ آئے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ ' رَوَاهُ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ.

مسلم(۹۹۷)ابوداؤد(۴۱۷۵)نسائی(۵۲۷۸)

۵۱۴۴ - **اَخْبَرَنَا** هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ' قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ' قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ' عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ' عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ ' عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ' عَنْ زَيْنَبَ امْرَاةِ عَبْدِ اللّٰهِ ' قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا.

حضرت زینب رضی اللہ عنہا جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زوجہ تھیں' ان کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت عشاء کی جماعت میں آنا چاہے تو وہ خوشبو نہ لگائے۔

مسلم(۹۹۵-۹۹۶)نسائی(۵۱۴۵ تا ۵۱۴۹-۵۲۷۵ تا ۵۲۷۷)

۵۱۴۵ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ' قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ' عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ' عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ ' عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ' عَنْ زَيْنَبَ امْرَاةِ عَبْدِ اللّٰهِ ' قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ يَحْيٰى وَجَرِيْرٍ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ ' وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ.

حضرت زینب رضی اللہ عنہا جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زوجہ تھیں' ان کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت عشاء کی جماعت میں آنا چاہے تو وہ خوشبو نہ لگائے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ یحییٰ اور جریر والی حدیث وہیب بن خالد کی حدیث کی نسبت زیادہ بہتر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

سابقہ(۵۱۴۴)

۵۱۴۶ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَعْقُوْبَ الْحِمْصِيُّ' قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ' قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ' عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ' عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ' عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ ' اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ اِلَى الْمَسْجِدِ ' فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيْبًا. سابقہ(۵۱۴۴)

حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے (جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زوجہ تھیں) کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت عشاء کی جماعت میں آنا چاہے تو وہ خوشبو کے قریب مت جائے۔

۵۱۴۷ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ ' قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ' عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيِّ' عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ ' عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ امْرَاةِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَهَا اَنْ لَّا تَمَسَّ الطِّيْبَ اِذَا خَرَجَتْ اِلَى الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ. سابقہ(۵۱۴۴)

حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا جو عبداللہ بن مسعود کی زوجہ تھیں کو رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا کہ جب آپ عشاء کی نماز کے لیے نکلیں تو خوشبو نہ لگائیں۔

۵۱۴۸ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ ' قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ ' قَالَ اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ' عَنْ اَبِيْهِ ' عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ ' عَنْ بُكَيْرٍ' عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ' عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا خَرَجَتِ الْمَرْاَةُ اِلَى الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا.

حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی عورت عشاء کی نماز کے لیے نکلے تو خوشبو نہ لگائے۔

سابقہ(۵۱۴۴)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۱۴۹ - اَخْبَرَنِی یُوْسُفُ بْنُ سَعِیْدٍ، قَالَ بَلَغَنِی عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِی زِیَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ زَیْنَبَ الثَّقَفِیَّةِ، قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ الصَّلٰوةَ فَلَا تَمَسَّ طِیْبًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا غَیْرُ مَحْفُوْظٍ مِّنْ حَدِیْثِ الزُّهْرِیِّ. سابقہ (۵۱۴۴)

حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم عورتوں میں سے کوئی عشاء کی نماز کے لیے نکلے تو خوشبو نہ لگائے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے کہا: یہ حدیث زہری کی حدیث سے زیادہ محفوظ نہیں۔

۳۸ - اَلْبَخُوْرُ

دھونی لینے کی چیز

۵۱۵۰ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ اَبُوْ طَاهِرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِی مَخْرَمَةُ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ نَّافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْاُلُوَّةِ غَیْرَ مُطَرَّاةٍ، وَبِكَافُوْرٍ یُّطْرَحُهٗ مَعَ الْاُلُوَّةِ، ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ یَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. مسلم (۵۸۴۵)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب حضرت ابن عمر خوشبو لگاتے تو آپ عود کا دھواں لیتے اور اس میں اور کوئی خوشبو نہ ملاتے اور بعض دفعہ کافور عود کے ساتھ ملا لیتے۔ پھر فرماتے: رسول اللہ ﷺ اسی طرح خوشبو لگاتے تھے۔

۳۹ - اَلْكَرَاهِیَةُ لِلنِّسَآءِ فِیْ اِظْهَارِ الْحُلِیِّ وَالذَّهَبِ

عورتوں کا زیور اور سونا پہن کر اس کا اظہار کرنا مکروہ ہے

۵۱۵۱ - اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَیَانٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ اَبَا عُشَّانَةَ هُوَ الْمَعَافِرِیُّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ یُّخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ یَمْنَعُ اَهْلَهُ الْحِلْیَةَ وَالْحَرِیْرَ، وَیَقُوْلُ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ حِلْیَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِیْرَهَا فَلَا تَلْبَسُوْهَا فِی الدُّنْیَا. نسائی

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ازواجِ مطہرات کو زیور اور ریشم پہننے سے منع فرماتے اور فرماتے کہ اگر تم جنت کا زیور اور اس کا ریشم پسند کرتی ہو تو اسے دنیا میں مت پہنو۔

۵۱۵۲ - اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ رِّبْعِیٍّ، عَنِ امْرَاَتِهٖ، عَنْ اُخْتِ حُذَیْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ یَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ اَمَا لَكُنَّ فِی الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّیْنَ؟ اَمَّا اَنَّهٗ لَیْسَ مِنَ امْرَاَةٍ تَحَلَّتْ ذَهَبًا تُظْهِرُهٗ اِلَّا عُذِّبَتْ بِهٖ.

ابوداؤد (۴۲۳۷) نسائی (۵۱۵۳)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: اے عورتو! کیا تم چاندی کا زیور نہیں بنا سکتیں؟ دیکھو! تم میں سے جو عورت سونے کا زیور پہن کر (اجنبی غیر محرم مردوں کو فخر اور تکبر سے) دکھائے گی تو اسے عذاب ...۔

۵۱۵۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَتْ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا یُّحَدِّثُ عَنْ رِّبْعِیٍّ، عَنِ امْرَاَتِهٖ، عَنْ اُخْتِ حُذَیْفَةَ، قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ یَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ اَمَا لَكُنَّ فِی الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّیْنَ؟ اَمَّا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: اے عورتو! کیا تم چاندی کا زیور نہیں بنا سکتیں؟ دیکھو! تم میں سے جو عورت سونے کا زیور پہن کر (اجنبی غیر محرم مردوں کو فخر اور تکبر سے)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَنَّهٗ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَاَةٌ تَحَلّٰى ذَهَبًا تُظْهِرُهٗ اِلَّا عُذِّبَتْ بِهٖ.

سابقہ(۵۱۵۲)

دکھائے گی تو اسے عذاب ہوگا۔

۵۱۵۴ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ عَمْرٍو اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيْدَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَحَلَّتْ يَعْنِيْ بِقِلَادَةٍ مِّنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِيْ عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ، وَاَيُّمَا امْرَاَةٍ جَعَلَتْ فِيْ اُذُنِهَا خُرْصًا مِّنْ ذَهَبٍ، جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْ اُذُنِهَا مِثْلَهٗ خُرْصًا مِّنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ابوداؤد(۴۲۳۸)

حضرت اسماء بن یزید رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت سونے کا ہار پہنے اس کے گلے میں آگ کا ویسا ہی ہار ڈالا جائے گا اور جو عورت اپنے کان میں سونے کی بالی پہنے اللہ عزوجل قیامت کے دن آگ کی ویسی ہی بالی اسے پہنائے گا۔

۵۱۵۵ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدٌ، عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ اَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَدَّثَهٗ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَفِيْ يَدِهَا فَتَخٌ، فَقَالَ كَذَا فِيْ كِتَابِ اَبِيْ اَيْ خَوَاتِيْمَ صِغَارٍ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضْرِبُ يَدَهَا، فَدَخَلَتْ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ تَشْكُوْ اِلَيْهَا الَّذِيْ صَنَعَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَانْتَزَعَتْ فَاطِمَةُ سِلْسِلَةً فِيْ عُنُقِهَا مِنْ ذَهَبٍ، وَقَالَتْ هٰذِهٖ اَهْدَاهَا اِلَيَّ اَبُوْ حَسَنٍ، فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالسِّلْسِلَةُ فِيْ يَدِهَا، فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اَيَغُرُّكِ اَنْ يَّقُوْلَ النَّاسُ ابْنَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَفِيْ يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِّنْ نَّارٍ؟ ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يَقْعُدْ، فَاَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ بِالسِّلْسِلَةِ اِلَى السُّوْقِ، فَبَاعَتْهَا وَاشْتَرَتْ بِثَمَنِهَا غُلَامًا، وَقَالَ مَرَّةً عَبْدًا، وَذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا، فَاَعْتَقَتْهُ، فَحُدِّثَ بِذٰلِكَ، فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْجٰى فَاطِمَةَ مِنَ النَّارِ. نسائی

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ ﷺ کے غلام تھے ان کا بیان ہے کہ فاطمہ بنت ہبیرہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور ان کے ہاتھ میں بڑے بڑے اور موٹے موٹے چھلے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ پر مارنا شروع فرمایا تو وہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور رسول اللہ ﷺ کے آپ کے ہاتھوں پر مارنے کا ذکر کیا' حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا نے یہ سن کر اپنے گلے سے سونے کا ہار نکالا اور بتایا کہ ابوحسن (حضرت علی رضی اللہ عنہ) نے مجھے یہ تحفۃً عنایت فرمایا ہے۔ اسی دوران رسول اللہ ﷺ تشریف لائے کہ ابھی وہ ہار حضرت فاطمہ کے ہاتھ میں تھا' آپ نے فرمایا: اے فاطمہ! کیا تم پسند کرتی ہو کہ لوگ کہیں: رسول اللہ کی صاحبزادی کے ہاتھ میں آگ کی ایک زنجیر ہے؟ پھر آپ وہاں بیٹھنے کی بجائے تشریف لے گئے۔ حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا نے وہ زنجیر بازار بھیج دی اور اس کو فروخت کر کے ایک غلام خریدا پھر اسے آزاد کر دیا۔ جب آپ (ﷺ) کو اس کی اطلاع ملی تو آپ نے فرمایا: اللہ کا شکر ہے جس نے فاطمہ کو جہنم کی آگ سے بچا لیا۔

۵۱۵۶ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَّحْيٰى، عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہبیرہ کی بیٹی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور ان کے ہاتھ میں موٹے موٹے چھلے (انگشتریاں) تھے پھر ایسے ہی بیان فرمایا'

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَفِیْ یَدِھَا فَتَخٌ مِّنْ ذَھَبٍ اَیْ خَوَاتِیْمَ ضِخَامٍ نَحْوَہٗ. نسائی

جیسے اوپر گزرا۔

۵۱۵۷ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ شَاھِیْنَ الْوَاسِطِیُّ ' قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ ' عَنْ مُّطَرِّفٍ ح ' وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ ' عَنْ مُّطَرِّفٍ ' عَنْ اَبِی الْجَھْمِ ' عِنْ اَبِیْ زَیْدٍ ' عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ کُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِیِّ ﷺ ' فَاَتَتْہُ امْرَاَۃٌ ' فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سِوَارَیْنِ مِنْ ذَھَبٍ ' قَالَ سِوَارَانِ مِنْ نَّارٍ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ طَوْقٌ مِّنْ ذَھَبٍ ' قَالَ طَوْقٌ مِّنْ نَّارٍ ' قَالَتْ قُرْطَیْنِ مِنْ ذَھَبٍ ' قَالَ قُرْطَیْنِ مِنْ نَّارٍ ' قَالَ وَکَانَ عَلَیْھِمَا سِوَارَانِ مِنْ ذَھَبٍ ' فَرَمَتْ بِھِمَا ' قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ الْمَرْاَۃَ اِذَا لَمْ تَتَزَیَّنْ لِزَوْجِھَا صَلِفَتْ عِنْدَہٗ ' قَالَ مَا یَمْنَعُ اِحْدَاکُنَّ اَنْ تَصْنَعَ قُرْطَیْنِ مِنْ فِضَّۃٍ؟ ثُمَّ تُصَفِّرَہٗ بِزَعْفَرَانٍ اَوْ بِعَبِیْرٍ ' اَللَّفْظُ لِاِبْنِ حَرْبٍ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک عورت نے حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے پاس سونے کے دو کنگن ہیں۔ آپ نے فرمایا: دو آگ کے کنگن ہیں۔ اس عورت نے عرض کیا: یارسول اللہ! ایک سونے کا طوق ہے۔ آپ نے فرمایا: آگ کا ایک طوق ہے۔ اس عورت نے کہا: سونے کی دو بالیاں ہیں۔ آپ نے فرمایا: آگ کی دو بالیاں ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ اس خاتون کے پاس سونے کے دو کنگن تھے۔ اس نے یہ اتار کر پھینک دیئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر عورت خاوند کے سامنے اپنے بناؤ سنگار نہ کرے تو وہ اس پر بوجھل و گراں ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی عورت یہ نہیں کر سکتی کہ چاندی کی دو بالیاں بنائے اور پھر اسے زعفران یا عنبر سے زرد کر لے؟ حدیث کے الفاظ ابن حرب کے ہیں۔

۵۱۵۸ - **اَخْبَرَنِی** الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ ' قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَکْرٍ ' قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ ' عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ ' عَنِ ابْنِہٖ شِھَابٍ ' عَنْ عُرْوَۃَ ' عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ رَاٰی عَلَیْھَا مَسَکَتَیْ ذَھَبٍ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَلَا اُخْبِرُکِ بِمَا ھُوَ اَحْسَنُ مِنْ ھٰذَا؟ لَوْ نَزَعْتِ ھٰذَا وَجَعَلْتِ مَسَکَتَیْنِ مِنْ وَّرِقٍ ' ثُمَّ صَفَّرْتِیْھِمَا بِزَعْفَرَانٍ کَانَتَا حَسَنَتَیْنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ھٰذَا غَیْرُ مَحْفُوْظٍ ' وَاللّٰہُ اَعْلَمُ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو سونے کی دو پازیبیں پہنے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: میں تمہیں اس سے بہتر بتاتا ہوں' انہیں اتار دو اور چاندی کی دو پازیبیں بنا لو' پھر ان کو زعفران سے رنگ لو وہ دو اچھی ہیں۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا کہ یہ حدیث غیر محفوظ ہے۔ واللہ اعلم

ف: اس باب میں گزرنے والی جملہ احادیث میں علماء کرام کی دو آراء ہیں: ایک تو یہ کہ عورتوں کے لیے سونا اور اس کے زیور ابتداء اسلام میں ممنوع تھے۔ پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا اور عورتوں کے لیے سونا اور ریشم پہننا جائز ہوا' دوسرا یہ کہ ممانعت سے مراد یہ ہے کہ عجورت اس زیور کی زکوٰۃ ادا نہ کرے' اس کے لیے یہ حکم ہے۔

۴۰ - تَحْرِیْمُ الذَّھَبِ عَلَی الرِّجَالِ

سونا مردوں کے لیے حرام ہے

۵۱۵۹ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَۃُ ' قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ ' عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ ' عَنْ اَبِیْ اَفْلَحَ الْھَمْدَانِیِّ ' عَنِ ابْنِ زُرَیْرٍ اَنَّہٗ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ میں ایک ریشمی کپڑا لیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَقُوْلُ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ اَخَذَ حَرِيْرًا فَجَعَلَهُ فِيْ يَمِيْنِهٖ ، وَاَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِيْ شِمَالِهٖ ، ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ.

اور بائیں ہاتھ میں سونا۔ پھر فرمایا: میری امت کے مردوں پر یہ دونوں حرام ہیں۔

ابوداؤد(۴۰۵۷)نسائی(۵۱۶۰ تا ۵۱۶۲)ابن ماجہ(۳۵۹۵)

۵۱۶۰ - اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ ، قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِي الصَّعْبَةِ ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ هَمْدَانَ ، يُقَالُ لَهُ اَبُوْ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَخَذَ حَرِيْرًا فَجَعَلَهُ فِيْ يَمِيْنِهٖ ، وَاَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِيْ شِمَالِهٖ ، ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ. سابقہ(۵۱۵۹)

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ میں ایک ریشمی کپڑا لیا اور بائیں ہاتھ میں سونا' پھر فرمایا: میری امت کے مردوں پر یہ دونوں حرام ہیں۔

۵۱۶۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِي الصَّعْبَةِ ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ هَمْدَانَ ، يُقَالُ لَهُ اَفْلَحُ ، عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا ، يَقُوْلُ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ اَخَذَ حَرِيْرًا فَجَعَلَهُ فِيْ يَمِيْنِهٖ ، وَاَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِيْ شِمَالِهٖ ، ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدِيْثُ ابْنِ الْمُبَارَكِ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ ، اِلَّا قَوْلَهُ اَفْلَحَ ، فَاِنَّ اَبَا اَفْلَحَ اَشْبَهُ. وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ.

سابقہ(۵۱۵۹)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ میں ریشمی کپڑا لیا اور بائیں ہاتھ میں سونا' پھر فرمایا: میری امت کے مردوں پر یہ دونوں حرام ہیں۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں: ابن مبارک والی حدیث درستگی کے زیادہ قریب ہے سوائے افلح کے ذکر کے' کیونکہ ابوافلح مشتبہ شخص ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

۵۱۶۲ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِي الصَّعْبَةِ ، عَنْ اَبِيْ اَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ ، قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَّقُوْلُ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَهَبًا بِيَمِيْنِهٖ وَحَرِيْرًا بِشِمَالِهٖ ، فَقَالَ هٰذَا حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ. سابقہ(۵۱۵۹)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونا لیا اور بائیں ہاتھ میں ریشمی کپڑا' پھر فرمایا: میری امت کے مردوں پر یہ دونوں حرام ہیں۔

۵۱۶۳ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ، عَنْ سَعِيْدٍ ، عَنْ اَيُّوْبَ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ اُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيْرُ لِاِنَاثِ اُمَّتِيْ وَحُرِّمَ عَلٰى ذُكُوْرِهَا. ترمذی(۱۷۲۰)نسائی(۵۲۸۰)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا اور ریشمی کپڑا میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں کے لیے حرام ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٥١٦٤ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا، خَالَفَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ، رَوَاهُ عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مَيْمُوْنٍ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ.

ابوداؤد(٤٢٣٩)نسائی(٥١٦٥)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشمی کپڑا اور سونا پہننے سے منع فرمایا سوائے اس کے کہ وہ ٹکڑے کر کے استعمال کیا گیا ہو۔ عبدالوہاب نے اس کے علاوہ حدیث ذکر کی ہے جسے انہوں نے خالد سے' انہوں نے میمون سے اور انہوں نے ابوقلابہ سے روایت کیا۔

٥١٦٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ مَيْمُوْنٍ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا، وَعَنْ رُكُوْبِ الْمَيَاثِرِ. سابقہ(٥١٦٤)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا بیان کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کے سوا سونا پہننے اور سرخ گدیوں پر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

٥١٦٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ شَيْخٍ اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ جَمْعٌ مِّنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا؟ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ.

ابوداؤد(١٧٩٤)نسائی(٥١٦٧ - ٥١٧٤)

حضرت ابوشیخ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنا' درآں حالیکہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کئی صحابہ کرام بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے دریافت فرمایا: کیا تم یہ جانتے ہو کہ اللہ کے نبی ﷺ نے ریزہ ریزہ کرنے کے سوا سونا پہننے سے منع فرمایا؟ ان صحابہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں!

٥١٦٧ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا اَسْبَاطُ، عَنْ مُغِيْرَةَ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ اَبِيْ شَيْخٍ، قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِيْ بَعْضِ حَجَّاتِهِ اِذْ جَمَعَ رَهْطًا مِّنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ، فَقَالَ لَهُمْ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا؟ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ، خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَلٰى اِخْتِلَافٍ بَيْنَ اَصْحَابِهِ عَلَيْهِ.

سابقہ(٥١٦٦)

حضرت ابوشیخ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ایک حج کے دوران حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے کہ انہوں نے محمد ﷺ کے متعدد صحابہ کرام کو جمع کیا اور دریافت کیا: کیا تمہیں علم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا سوائے اس کے کہ سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کیا جائے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! اللہ کی قسم! یحییٰ بن کثیر نے اس کے علاوہ حدیث روایت کی' جس میں صحابہ کرام کا اختلاف مذکور ہے۔

٥١٦٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيٰى حَدَّثَنِيْ اَبُوْ شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ، عَنْ اَبِيْ حِمَّانَ اَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْكَعْبَةِ، فَقَالَ لَهُمْ اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ اَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ؟ قَالُوْا نَعَمْ، قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ، خَالَفَهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ رَوَاهُ عَنْ يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْ شَيْخٍ، عَنْ اَخِيْهِ حِمَّانَ.

نسائی(٥١٦٩ تا ٥١٧٣)

حضرت ابوحمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جس سال حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج ادا کیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے کئی صحابہ کرام کو کعبہ کے اندر جمع کیا' پھر انہیں فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! آپ نے فرمایا کہ میں بھی اس بات کا گواہ ہوں۔ حرب بن شداد نے اس کی مخالفت کی ہے اور اس حدیث کو یحییٰ نے ابی شیخ سے' انہوں نے اپنے بھائی حمان سے روایت کیا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۱۶۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ شَيْخٍ ، عَنْ اَخِيْهِ حَمَّانَ اَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ، جَمَعَ نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ ، هَلْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُبُوْسِ الذَّهَبِ؟ قَالُوْا نَعَمْ ، قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ ، خَالَفَهُ الْاَوْزَاعِيُّ عَلٰى اخْتِلَافِ اَصْحَابِهِ عَلَيْهِ فِيْهِ. سابقہ(۵۱۶۸)

حضرت حمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جس سال حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج ادا کیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے کئی صحابہ کرام کو کعبہ کے اندر جمع کیا' پھر انہیں فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں بھی اس بات کا گواہ ہوں۔ امام اوزاعی نے اس کے علاوہ حدیث روایت کی جس میں صحابہ کرام کا اختلاف مذکور ہے۔

۵۱۷۰ - اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحٰقَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ شَيْخٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا حِمَّانُ ، قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ ، فَدَعَا نَفَرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ ، اَلَمْ تَسْمَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنِ الذَّهَبِ؟ قَالُوْا نَعَمْ ، قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ. سابقہ(۵۱۶۸)

حضرت حمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج ادا کیا تو انہوں نے انصار میں سے کچھ لوگوں کو کعبہ کے اندر جمع کیا' پھر انہیں فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا تم نے نہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! آپ نے فرمایا کہ میں بھی اس بات کا گواہ ہوں۔

۵۱۷۱ - اَخْبَرَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ، قَالَ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ بِشْرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ اِسْحٰقَ، قَالَ حَدَّثَنِي حِمَّانُ ، قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ ، فَدَعَا نَفَرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ ، فَقَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ ، اَلَمْ تَسْمَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الذَّهَبِ؟ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ ، قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ. سابقہ(۵۱۶۸)

حضرت حمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج ادا کیا تو انہوں نے انصار میں سے کئی لوگوں کو کعبہ کے اندر جمع کیا' پھر انہیں فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ تم نے سنا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا: انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں! آپ نے فرمایا کہ میں بھی اس بات کا گواہ ہوں۔

۵۱۷۲ - وَاَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ ، عَنْ عُقْبَةَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ، حَدَّثَنِي يَحْيٰى ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ اِسْحٰقَ ، قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ حِمَّانَ ، قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ ، فَقَالَ اَلَمْ تَسْمَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الذَّهَبِ؟ قَالُوْا نَعَمْ ، قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ. سابقہ(۵۱۶۸)

حضرت ابن حمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج ادا کیا تو انہوں نے انصار میں سے کئی لوگوں کو کعبہ کے اندر جمع کیا' پھر انہیں فرمایا: کیا تم نے نہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! آپ نے فرمایا کہ میں بھی اس بات کا گواہ ہوں۔

۵۱۷۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْبَرْقِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى ، قَالَ

حضرت حمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج ادا کیا تو انہوں نے انصار میں سے کوئی لوگوں کو کعبہ کے اندر جمع کیا' پھر انہیں فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا حِمَّانُ ، قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ ، فَدَعَا نَفَرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ ، فَقَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ ، اَلَمْ تَسْمَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنِ الذَّهَبِ؟ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ ، قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَتَادَةُ اَحْفَظُ مِنْ يَّحْيٰى وَحَدِيْثُهُ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ. سابقہ(۵۱۶۸)

ہوں کہ کیا تم نے سنا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! ہاں! حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں بھی اس بات کا گواہ ہوں۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: قتادہ' حفظ میں یحییٰ سے بڑھ کر نہیں اور ان کی روایت درستگی کے زیادہ قریب ہے۔

۵۱۷۴ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ شَيْخٍ اَلْهُنَائِيُّ ، قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ، فَقَالَ لَهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُّبْسِ الْحَرِيْرِ؟ فَقَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ ، قَالَ وَنَهٰى عَنْ لُّبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا؟ قَالُوْا نَعَمْ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ ، رَوَاهُ عَنْ بَيْهَسَ عَنْ اَبِيْ شَيْخٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. سابقہ(۵۱۶۶)

حضرت ابو الشیخ ہنائی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنا' جب کہ آپ کے اردگرد مہاجرین میں اور انصار میں سے کئی اصحاب موجود تھے' انہوں نے کہا: کیا تمہیں علم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم پہننے سے منع فرمایا؟ انہوں نے کہا: ہاں! اللہ کی قسم! پھر فرمایا: آپ نے سونا پہننے سے منع فرمایا سوائے اس کے سونا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائے۔ انہوں نے کہا: ہاں! علی بن غراب نے اس کی مخالفت میں حدیث ذکر کی' جسے انہوں نے بہیس سے' انہوں نے ابو شیخ اور انہوں نے ابوعمر سے روایت کیا۔

۵۱۷۵ - اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ شَيْخٍ ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُّبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ النَّضْرِ اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ ، وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ. نسائی

حضرت ابوالشیخ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا' سوائے اس کے کہ سونا ٹکڑے کیا جائے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: نضر کی روایت حق وصواب کے زیادہ قریب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

ف: سونا ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس پر کوفت کا کام ہو یا کمخواب کا۔

۴۱ - مَنْ اُصِيْبَ اَنْفُهُ هَلْ يَتَّخِذُ اَنْفًا مِّنْ ذَهَبٍ

کیا وہ شخص جس کی ناک ضائع ہوگئی ہو سونے کی ناک بنا سکتا ہے؟

۵۱۷۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ ، قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيْرٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ طَرَفَةَ ، عَنْ جَدِّهٖ عَرْفَجَةَ بْنِ اَسْعَدَ ، اَنَّهُ اُصِيْبَ اَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِّنْ وَّرِقٍ ، فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَّتَّخِذَ اَنْفًا مِّنْ ذَهَبٍ.

ابوداؤد(۴۲۳۲ تا ۴۲۳۴) ترمذی(۱۷۷۰) نسائی(۵۱۷۷)

حضرت عرفجہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی ناک دورِ جاہلیت میں کلاب کے دن ضائع ہوگئی تو انہوں نے ایک چاندی کی ناک بنائی تھی جو بدبودار ہوگئی' نبی ﷺ نے انہیں سونے کی ناک بنانے کا حکم فرمایا۔

۵۱۷۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ، عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ طَرَفَةَ ، عَنْ

حضرت عرفجہ بن سعد بن کریب رضی اللہ عنہ کی ناک دورِ جاہلیت میں کلاب کے دن ضائع ہوگئی تو آپ نے ایک چاندی کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَرْفَجَةَ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ كُرَيْبٍ، قَالَ وَكَانَ جَدُّهُ، قَالَ حَدَّثَنِي اَنَّهُ رَاٰى جَدَّهُ، قَالَ اُصِيبَ اَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِّنْ فِضَّةٍ، فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَّتَّخِذَهُ مِنْ ذَهَبٍ. سابقہ(٥١٧٦)

ناک بنائی تھی جو بدبودار ہوگئی' نبی ﷺ نے انہیں سونے کی ناک بنانے کا حکم فرمایا۔

٤٢ - اَلرُّخْصَةُ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ لِلرِّجَالِ

مردوں کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننے کی اجازت

٥١٧٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ نَشِيطٍ اَلْحَرَّانِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَطَاءٍ اَلْخُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ قَالَ عُمَرُ لِصُهَيْبٍ مَالِي اَرٰى عَلَيْكَ خَاتَمَ الذَّهَبِ؟ قَالَ قَدْ رَاٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْكَ، فَلَمْ يَعِبْهُ، قَالَ مَنْ هُوَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ. نسائی

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت صہیب سے دریافت فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھتا ہوں؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس انگوٹھی کو تو اس ہستی نے ملاحظہ فرمایا جو آپ سے افضل تھی اور نقطہ چینی نہیں فرمائی۔ حضرت عمر ﷺ نے دریافت فرمایا: وہ کون؟ صہیب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: وہ رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس ہے۔

٤٣ - خَاتَمُ الذَّهَبِ

سونے کی انگوٹھی

٥١٧٩ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمَ الذَّهَبِ، فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّي كُنْتُ اَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ، وَاِنِّي لَنْ اَلْبَسَهُ اَبَدًا، فَنَبَذَهُ، فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ. نسائی(٥٢٩٠)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوا کر پہنی تو سب لوگوں نے سونے کی انگوٹھیاں پہنیں' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس انگوٹھی کو پہنتا تھا' مگر آئندہ کبھی نہ پہنوں گا۔ بعد ازاں آپ نے اس کو اتار کر پھینک دیا۔ لوگوں نے ابھی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

٥١٨٠ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ بَرِيمٍ، قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ، وَعَنِ الْجِعَةِ. ابوداؤد(٤٠٥١)ترمذی(٢٨٠٨)نسائی (٥١٨١ - ٥١٨٢)ابن ماجہ(٣٦٥٤)

حضرت ہبیرہ بن بریم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی ریشمی کپڑے پہننے اور سرخ گدیوں پر بیٹھنے اور جو اور گیہوں کی شراب پینے سے منع فرمایا۔

٥١٨١ - **اَخْبَرَنِي** مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ. سابقہ(٥١٨٠)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی' ریشمی کپڑا اور لال زینوں پر چڑھنے سے منع فرمایا (جو ریشم کی بنی ہوں)۔

٥١٨٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اٰدَمَ، قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ سَمِعَهُ مِنْ عَلِيٍّ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ، وَعَنِ الثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ، وَعَنِ الْجِعَةِ شَرَابٌ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيْرِ وَالْحِنْطَةِ، وَذَكَرَ مِنْ شِدَّتِهِ، خَالَفَهُ عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ رَوَاهُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ صَعْصَعَةَ، عَنْ عَلِيٍّ. سابقہ (۵۱۸۰)

سونے کا چھلہ پہننے' سرخ زینوں پر چڑھنے' ریشمی کپڑے پہننے اور جعہ پینے سے منع فرمایا جو جَو اور گندم سے بنائی جاتی ہے' اس کی شدت کو آپ نے بیان فرمایا۔ عمار بن رزیق نے اس حدیث کی مخالفت کی ہے اور اس روایت کو ابواسحٰق نے صعصعہ سے' انہوں نے حضرت علی سے بیان کیا ہے۔

ف: جعہ ایک قسم کی شراب ہے جو جَو اور گندم سے بنائی جاتی ہے اور اس کے شدید نشہ یا سخت گناہ ہونے کا حال بیان فرمایا۔

۵۱۸۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوْحَانَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيْثَرَةِ، وَالْجِعَةِ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْ قَبْلَهُ اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کا چھلا اور ریشمی کپڑا پہننے' سرخ زین پر سوار ہونے اور جعہ (شراب) پینے سے منع فرمایا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا کہ پہلی روایت حق وصواب کے زیادہ قریب ہے۔

نسائی (۵۱۸۴ تا ۵۱۸۶ - ۵۶۲۷ - ۵۶۲۸)

۵۱۸۴ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوْحَانَ، قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ اِنْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ نَهَانِيْ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَحَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَلُبْسِ الْحَرِيْرِ، وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ. سابقہ (۵۱۸۳)

حضرت صعصعہ بن صوحان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کیا: ہمیں اس چیز سے منع فرمایئے جس سے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو منع فرمایا تو وہ کہنے لگے: رسول اللہ ﷺ نے مجھے تونبے اور لاکھی کے برتن (میں شراب تیار شدہ پینے) سونے کے چھلّے' حریر اور ریشمی کپڑے اور سرخ زین سے منع فرمایا۔

۵۱۸۵ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ دُحَيْمٌ، قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ هُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ جَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوْحَانَ اِلٰى عَلِيٍّ فَقَالَ اِنْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيْرِ، وَالْجِعَةِ، وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَلُبْسِ الْحَرِيْرِ، وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَالْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ.

سابقہ (۵۱۸۳)

حضرت صعصعہ بن صوحان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کیا: ہمیں اس چیز سے منع فرمایئے جس سے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو منع فرمایا تو وہ کہنے لگے: رسول اللہ ﷺ نے مجھے تونبے اور لاکھی کے برتن (میں شراب تیار شدہ پینے)' کھجور کے برتن میں نبیذ ڈالنے اور جَو اور گندم سے بنی شراب' سونے کے چھلّے' حریر اور ریشمی کپڑے اور سرخ زین سے منع فرمایا۔

۵۱۸۶ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوْحَانَ لِعَلِيٍّ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنْهَنَا عَمَّا

حضرت مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ صعصعہ بن صوحان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کیا: اے امیر المؤمنین! ہمیں اس چیز سے منع فرمایئے' جس سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نَهَاكَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ وَالْجِعَةِ، وَعَنْ حِلَقِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيْرِ، وَعَنِ الْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ مَرْوَانَ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ اِسْرَائِيْلَ. سابقہ(۵۱۸۳)

رسول اللہ ﷺ نے آپ کو منع فرمایا تو آپ نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے تونبے اور لاکھی کے برتن (میں شراب تیار شدہ پینے) جَو اور سونے کے چھلے اور ریشمی کپڑے اور سرخ زین سے منع فرمایا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں: مروان اور عبدالواحد کی روایت اسرائیل کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

۵۱۸۷ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ دَاوُدَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا، وَقَالَ عُثْمَانُ اَنْبَاَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ نَهَانِيْ حِبِّيْ ﷺ عَنْ ثَلَاثٍ، لَا اَقُوْلُ نَهَى النَّاسَ نَهَانِيْ عَنْ تَخَتُّمٍ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ، وَلَا اَقْرَاُ سَاجِدًا وَّلَا رَاكِعًا، تَابَعَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ.

سابقہ(۱۰۴۰)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے میرے محبوب ﷺ نے تین باتوں سے منع فرمایا اور میں یہ نہیں کہتا کہ آپ نے دوسرے لوگوں کو بھی منع فرمایا۔ آپ (ﷺ) نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑا، چمکیلے سرخ کسم کے رنگ کو استعمال کرنے اور رکوع و سجود میں تلاوتِ قرآن سے منع فرمایا۔ ضحاک بن عثمان نے اس کی متابعت کی ہے۔

۵۱۸۸ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمٍ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ رَاكِعًا. سابقہ(۱۰۴۰)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے پہننے اور سرخ وکسم کے رنگ کے کپڑے پہننے اور رکوع میں قرآنِ مجید پڑھنے سے منع فرمایا، البتہ میں نہیں کہتا کہ تمہیں بھی منع فرمایا۔

۵۱۸۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْبَرْقِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ وَاَنَا رَاكِعٌ، وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعَصْفَرِ. سابقہ(۱۰۴۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رکوع میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے اور سونا پہننے اور کسم کا رنگ پہننے سے منع فرمایا۔

۵۱۹۰ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَاَنْ لَّا اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے نیز کسم کا رنگ پہننے اور رکوع میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سابقہ(۱۰۴۲)

۵۱۹۱ - اَخْبَرَنِیْ هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ مَوْلٰى عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ لُّبْسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِی الرُّكُوْعِ. نسائی

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی نیز کسم کا رنگ پہننے اور رکوع میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے منع فرمایا۔

۵۱۹۲ - اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَّوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُّبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ. سابقہ(۱۰۴۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشمی کپڑا، چمکیلے سرخ رنگ اور سونے کی انگوٹھی استعمال کرنے سے منع فرمایا۔

۵۱۹۳ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَّهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَّوْلٰى عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَرْبَعٍ، عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنْ لُّبْسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ، وَعَنْ لُّبْسِ الْمُعَصْفَرِ. وَوَافَقَهٗ اَيُّوْبُ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يُسَمِّ الْمَوْلٰى.

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے چار باتوں سے منع فرمایا: سونے کی انگوٹھی پہننے، ریشمی لباس پہننے، رکوع میں تلاوت قرآن مجید کرنے اور کسم کا رنگ استعمال کرنے سے۔ ایوب نے مولیٰ کے نام کے علاوہ اس حدیث کی موافقت کی۔

سابقہ(۱۰۴۲)

۵۱۹۴ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ اَلنَّيْسَابُوْرِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَلْخِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ مَّوْلًى لِّلْعَبَّاسِ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُّبْسِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ریشمی لباس پہننے، نیز کسم کا رنگ استعمال کرنے اور سونے کی انگوٹھی اور رکوع میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے منع فرمایا۔

سابقہ(۱۰۴۲)

٤٤ - اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰى يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ فِيْهِ

اس حدیث کی سند میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف

۵۱۹۵ - اَخْبَرَنِیْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَّهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَّحْيٰى، قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ سَعِيْدٍ اَلْفَدَكِیُّ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهٗ، قَالَ حَدَّثَنِی ابْنُ حُنَيْنٍ اَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهٗ قَالَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ریشمی کپڑا پہننے اور سونے کی انگوٹھی، کسم کا رنگ اور رکوع میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ثِیَابِ الْمُعَصْفَرِ ، وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ ، وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ. خَالَفَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ. سابقہ(۱۰۴۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے نیز کسم کا رنگ استعمال کرنے اور ریشمی کپڑا اور رکوع میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے منع فرمایا۔

۵۱۹۶ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ ، عَنْ بَعْضِ مَوَالِي الْعَبَّاسِ ، عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُعَصْفَرِ وَالثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ ، وَعَنْ أَنْ يَّقْرَأَ وَهُوَ رَاكِعٌ. سابقہ(۱۰۴۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے منع فرمایا' پھر وہی حدیث بیان کی۔

۵۱۹۷ - **أَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ ، عَنْ يَّحْيٰى ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ.

سابقہ(۱۰۴۲)

۴۵ - حَدِيْثُ عُبَيْدَةَ

عبیدہ کی حدیث

۵۱۹۸ - **أَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُّحَمَّدٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْحَرِيْرِ ، وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا. خَالَفَهُ هِشَامٌ ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

سابقہ(۱۰۳۹)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے ریشم' نیز کسم کا رنگ استعمال کرنے اور سونے کی انگوٹھی اور رکوع میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے منع فرمایا۔ ہشام نے اس حدیث کی مخالفت کی ہے اور اس حدیث کو مرفوع بیان نہیں کیا۔

۵۱۹۹ - **أَخْبَرَنَا** أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ ، قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ ، عَنْ مُّحَمَّدٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى عَنْ مَّيَاثِرِ الْأَرْجُوَانِ ، وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ.

سابقہ(۱۰۳۹)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سرخ زینوں پر سوار ہونے' ریشمی کپڑا استعمال کرنے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

۵۲۰۰ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ نَهٰى عَنْ مَّيَاثِرِ الْأَرْجُوَانِ وَخَوَاتِيْمَ الذَّهَبِ. سابقہ(۱۰۳۹)

حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سرخ زینوں پر سوار ہونے اور سونے کی انگوٹھیاں پہننے سے منع فرمایا۔

۴۶ - حَدِيْثُ أَبِيْ هُرَيْرَةَ وَالْإِخْتِلَافُ عَلٰى قَتَادَةَ

حدیث ابو ہریرہ اور قتادہ پر اختلاف

۵۲۰۱ - **أَخْبَرَنَا** أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ إِبْرَاهِيْمُ ، عَنِ الْحَجَّاجِ هُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ، قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَخَتُّمٍ الذَّهَبِ. بخاری(۵۸۶۴)مسلم(۵۴۳۷)نسائی(۵۲۸۸-۵۲۸۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۲۰۲ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ اللَّيْثِيُّ، قَالَ اَشْهَدُ عَلٰى عِمْرَانَ اَنَّهُ حَدَّثَنَا، قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنَاتِمِ. ترمذی (۱۷۳۸)

حضرت عمران رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشمی کپڑے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا، نیز بز یا سرخ برتنوں میں پانی پینے سے بھی۔

ف: یہ لاکھی برتن ہوتے ہیں، جن میں شراب تیار ہوتی ہے کیونکہ اس دور میں وہ شراب کے برتن تھے۔

۵۲۰۳ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَّادَةَ اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ نَجْرَانَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ ذَهَبٍ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ اِنَّكَ جِئْتَنِي وَفِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِّنْ نَّارٍ. نسائی (۵۲۲۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نجران کا رہنے والا ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے اعراض کیا، اور فرمایا: بے شک تم میرے پاس آئے ہو اور تمہارے ہاتھ میں آگ کا انگارہ ہے۔

۵۲۰۴ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ رَّجُلٍ حَدَّثَهُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ ذَهَبٍ وَفِي يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِخْصَرَةٌ، اَوْ جَرِيْدَةٌ، فَضَرَبَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ اِصْبَعَهُ، فَقَالَ الرَّجُلُ مَالِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ اَلَا تَطْرَحُ هٰذَا الَّذِي فِي اِصْبَعِكَ؟ فَاَخَذَهُ الرَّجُلُ، فَرَمٰى بِهِ، فَرَاٰهُ النَّبِيُّ ﷺ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَقَالَ مَا فَعَلَ الْخَاتَمُ؟ قَالَ رَمَيْتُ بِهِ، قَالَ مَا بِهٰذَا اَمَرْتُكَ، اِنَّمَا اَمَرْتُكَ اَنْ تَبِيْعَهُ فَتَسْتَعِيْنَ بِثَمَنِهِ وَهٰذَا حَدِيْثٌ مُّنْكَرٌ. نسائی

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص سونے کی انگوٹھی پہنے بیٹھا ہوا تھا۔ اور رسول اللہ ﷺ کے دستِ اقدس میں ایک چھڑی تھی یا شاخ۔ نبی ﷺ نے اس چھڑی سے اس کی انگلی پر مارا۔ اس شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے کیا قصور کیا؟ آپ نے فرمایا: اسے اپنی انگلی سے نکال ڈالو۔ یہ سن کر اس نے اپنی انگلی سے اسے نکالا اور پھینک دیا۔ پھر نبی ﷺ نے جب دوبارہ اس شخص کو دیکھا تو دریافت فرمایا: انگوٹھی کہاں گئی؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے پھینک دی۔ آپ نے فرمایا: میں نے یہ نہیں کہا تھا، بلکہ میرا مطلب یہ تھا کہ اسے فروخت کر دو اور اس کی قیمت اپنے کام میں لاؤ۔ (امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا:) یہ حدیث منکر ہے۔

۵۲۰۵ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَبْصَرَ فِي يَدِهِ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَقْرَعُهُ بِقَضِيْبٍ مَّعَهُ، فَلَمَّا غَفَلَ النَّبِيُّ ﷺ اَلْقَاهُ، قَالَ مَا اُرَانَا اِلَّا قَدْ اَوْجَعْنَاكَ وَاَغْرَمْنَاكَ. خَالَفَهُ يُوْنُسُ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے ہاتھ میں سونے کی ایک انگوٹھی دیکھی تو آپ اسے ایک چھڑی سے مارنے لگے، جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی توجہ دوسری طرف پھیری تو انہوں نے اسے نکال کر پھینک دیا۔ آپ نے فرمایا: ہمارا خیال ہے کہ ہم نے آپ کو تکلیف دی اور آپ کا نقصان کیا۔ یونس نے اس کی مخالفت کی ہے اور اس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَبِیْ اِدْرِیْسَ مُرْسَلًا. نسائی(۵۲۰۶ تا ۵۲۰۹)

حدیث کو زہری سے روایت کیا' انہوں نے اسے ابوادریس سے مرسلاً روایت کیا ہے۔

۵۲۰۶ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیُّ اَنَّ رَجُلًا مِّمَّنْ اَدْرَكَ النَّبِیَّ ﷺ لَبِسَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ نَحْوَهٗ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدِیْثُ يُوْنُسَ اَوْلٰی بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِیْثِ النُّعْمَانِ.

حضرت ابوادریس خولانی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے ایک صحابی نے ایک سونے کی انگوٹھی پہنی۔ پھر اسی طرح بیان کیا۔ امام عبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ یونس کی حدیث نعمان کی حدیث سے زیادہ درست ہے۔

سابقہ(۵۲۰۵)

۵۲۰۷ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلْقُرَشِیُّ الدِّمَشْقِیُّ اَبُوْ عَبْدِ الْمَلِكِ قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِذٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰی عَلٰی رَجُلٍ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ نَحْوَهٗ. سابقہ(۵۲۰۵)

حضرت ابوادریس خولانی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا۔ پھر مذکورہ حدیث کی طرح بیان کیا۔

۵۲۰۸ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِیٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ الْعُمَرِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ رَاٰی فِیْ يَدِ رَجُلٍ خَاتَمَ ذَهَبٍ، فَضَرَبَ اِصْبَعَهٗ بِقَضِیْبٍ كَانَ مَعَهٗ حَتّٰی رَمٰی بِهٖ.

حضرت ابوادریس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی' آپ نے بانس کی لکڑی اس کے ہاتھ پر ماری' حتیٰ کہ اس نے وہ انگوٹھی پھینک دی۔

سابقہ(۵۲۰۵)

۵۲۰۹ - اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَرْوَزِیُّ، قَالَ حَدَّثَنِی الْوَرْكَانِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُرْسَلٌ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالْمَرَاسِيْلُ اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ، وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ. سابقہ(۵۲۰۵)

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو مرسلاً روایت کیا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا: مرسلاً زیادہ ٹھیک ہے۔ واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم!

۴۷ - مِقْدَارُ مَا يُجْعَلُ فِی الْخَاتَمِ مِنَ الْفِضَّةِ

انگوٹھی میں چاندی کی مقدار

۵۲۱۰ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمٍ مِّنْ اَهْلِ مَرْوَ اَبُوْ طَيِّبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيْدٍ، فَقَالَ مَالِیْ اَرٰی عَلَيْكَ حِلْيَةَ اَهْلِ النَّارِ؟ فَطَرَحَهٗ، ثُمَّ جَاءَهٗ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ شَبَهٍ، فَقَالَ مَالِیْ اَجِدُ مِنْكَ رِيْحَ الْاَصْنَامِ؟ فَطَرَحَهٗ فَقَالَ يَا

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور وہ لوہے کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھا۔ آپ نے فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ تو دوزخیوں کا لباس پہنے ہوئے ہے' اس نے اسے اتار کر پھینک دیا' دوبارہ حاضر ہوا تو وہ پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے تم سے بتوں کی بُو آ رہی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ اَتَّخِذُهُ؟ قَالَ مِنْ وَّرِقٍ ' وَلَا تُتِمَّهُ مِثْقَالًا. ابوداؤد(۴۲۲۳)ترمذی(۱۷۸۵)

ہے تو اس نے اسے پھینک دیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! تو پھر کس چیز کی بناؤں؟ آپ نے فرمایا: چاندی کی انگوٹھی بناؤ لیکن وہ بھی ساڑھے چار ماشے سے کم ہو۔

ف: چونکہ بت پیتل کے بھی بنتے ہیں لہٰذا آپ نے فرمایا کہ میں تم سے بتوں کی بُو پاتا ہوں۔

۴۸ - صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ کی انگوٹھی کس قسم کی تھی؟

۵۲۱۱ - اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ ' قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ' قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ' عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اِتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ' فَصُّهُ حَبَشِيٌّ' وَنُقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ. بخاری(۵۸۶۸)مسلم(۵۴۵۳-۵۴۵۴)ابوداؤد(۴۲۱۶)ترمذی(۱۷۳۹)ترمذی شمائل(۸۲)نسائی (۵۲۱۲-۵۲۹۲-۵۲۹۴)ابن ماجہ(۳۶۴۱-۳۶۴۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنائی تھی' اس کا نگینہ حبشی تھا اور اس میں لکھا ہوا تھا: محمد رسول اللہ۔

ف: نگینہ چونکہ حبش میں زیادہ ہوتا ہے' اس لیے حبشی نگینہ فرمایا گیا۔ دوسری ایک حدیث کے مطابق اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا' شاید دو انگوٹھیاں ہوں۔ نگینے کو حبشی کہنے میں اور احتمال یہ ہیں کہ وہ کالے رنگ کا تھا یا اس کو بنانے والا حبشی تھا۔

۵۲۱۲ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوْسٰى ' قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى' قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ' عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمُ فِضَّةٍ يَّتَخَتَّمُ بِهٖ فِيْ يَمِيْنِهٖ 'فَصُّهُ حَبَشِيٌّ ' يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهُ. سابقہ(۵۲۱۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور آپ اسے دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے' اس کا نگینہ حبش کا تھا اور آپ اسے ہتھیلی کی جانب رکھتے۔

۵۲۱۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ وَكَانَ اَبُوْهُ خَالِدٌ عَلٰى قَضَاءِ حِمْصَ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ ' قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ ' عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ ' عَنْ عَاصِمٍ' عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ ' عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ وَّكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ. نسائی(۵۲۹۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

۵۲۱۴ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ ' قَالَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ' قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا' عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ خَاتَمُهُ مِنْ وَّرِقٍ فَصُّهُ مِنْهُ.

بخاری(۵۸۷۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ چاندی کا تھا۔

۵۲۱۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ' قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوٗدَ' قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ' عَنْ حُمَيْدٍ' عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ، فَصُّهُ مِنْهُ.

ابوداؤد(۴۲۱۷)ترمذی(۱۷۴۰)ترمذی شمائل(۸۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے روم کے بادشاہ کو کچھ لکھنا چاہا۔ لوگوں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ روم کے لوگ اس خط کو نہیں پڑھتے جس پر لکھنے والے کی مہر نہ ہو۔ پھر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی گویا کہ میں اب بھی آپ کے دست اقدس میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں' اس میں محمد رسول اللہ نقش تھا۔

۵۲۱۶ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ بِشْرٍ وَّهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّكْتُبَ اِلَى الرُّوْمِ، فَقَالُوْا اِنَّهُمْ لَا يَقْرَؤُوْنَ كِتَابًا اِلَّا مَخْتُوْمًا، فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ، كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِهٖ فِيْ يَدِهٖ، وَنُقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

بخاری(۶۵-۲۹۳۸-۵۸۷۵-۷۱۶۲)مسلم(۵۴۴۷)نسائی (۵۲۹۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے نماز عشاء میں آدھی رات تک دیر کی۔ بعد ازاں آپ باہر تشریف لائے اور ہمارے ساتھ نماز پڑھی گویا کہ میں اب بھی آپ کی انگوٹھی کو دیکھ رہا ہوں' جو آپ کے دست اقدس میں چاندی کی بنی ہوئی تھی۔

۵۲۱۷ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَوْزَاءِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ اَخَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ حَتّٰى مَضٰى شَطْرُ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى بِنَا كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِ خَاتَمِهٖ فِيْ يَدِهٖ مِنْ فِضَّةٍ. مسلم(۱۴۴۷)

۴۹ - مَوْضِعُ الْخَاتَمِ مِنَ الْيَدِ ذِكْرُ حَدِيْثِ عَلِيٍّ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

انگوٹھی کون سے ہاتھ میں پہنی جائے؟ حضرت علی اور عبداللہ بن جعفر کی حدیث کا ذکر

۵۲۱۸ - **اَخْبَرَنَا** الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ، عَنْ شَرِيْكٍ هُوَ ابْنُ اَبِيْ نَمِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ شَرِيْكٌ وَّاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهٗ فِيْ يَمِيْنِهٖ. ابوداؤد(۴۲۲۶)ترمذی شمائل(۹۰)

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

۵۲۱۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَخَتَّمُ بِيَمِيْنِهٖ. ترمذی(۱۷۴۴)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

۵۰ - لُبْسُ خَاتَمِ حَدِيْدٍ مَلْوِيٍّ عَلَيْهِ بِفِضَّةٍ

لوہے کی ایسی انگوٹھی پہننا جس پر چاندی چڑھی ہو

۵۲۲۰ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْ عَتَّابٍ سَهْلِ بْنِ حَمَّادٍ ح وَاَنْبَاَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَكِيْنٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِيَاسُ بْنُ الْحَرِثِ بْنِ الْمُعَيْقِيْبِ، عَنْ جَدِّهٖ مُعَيْقِيْبٍ، اَنَّهٗ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ ﷺ حَدِيْدًا مَّلْوِيًّا عَلَيْهِ فِضَّةٌ، قَالَ وَرُبَّمَا كَانَ فِيْ يَدِيْ، فَكَانَ مُعَيْقِيْبٌ عَلٰى خَاتَمِ

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی انگوٹھی لوہے کی تھی اور اس پر چاندی لپٹی ہوئی تھی' کبھی وہ انگوٹھی میرے ہاتھ میں ہوتی تو یہ معیقیب رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کی اس انگوٹھی پر محافظ مقرر ہوتا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ . ابوداؤد (۴۲۲۴)

۵۱ - لُبْسُ خَاتَمِ صُفْرٍ

کانسی کی انگوٹھی پہننا

۵۲۲۱ - **اَخْبَرَنِیْ** عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْمَصِّیْصِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ ثَغْرٍ ثِقَةٌ، قَالَ حَدَّثَنَا لَیْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ، عَنْ بَکْرِ بْنِ سَوَّادَةَ، عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، قَالَ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْبَحْرَیْنِ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَسَلَّمَ، فَلَمْ یُرَدَّ عَلَیْهِ، وَکَانَ فِیْ یَدِهٖ خَاتَمٌ مِّنْ ذَهَبٍ وَّجُبَّةُ حَرِیْرٍ فَاَلْقَاهُمَا، ثُمَّ سَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَیْتُكَ اٰنِفًا، فَاَعْرَضْتَ عَنِّیْ، فَقَالَ اِنَّهٗ کَانَ فِیْ یَدِكَ جَمْرَةٌ مِّنْ نَّارٍ، قَالَ لَقَدْ جِئْتُ اِذًا بِجَمْرٍ کَثِیْرٍ، قَالَ اِنَّ مَا جِئْتَ بِهٖ لَیْسَ بِاَجْزَاَ عَنَّا مِنْ حِجَارَةِ الْحَرَّةِ، وَلٰکِنَّهٗ مَتَاعُ الْحَیَاةِ الدُّنْیَا قَالَ فَمَاذَا اَتَخَتَّمُ؟ قَالَ حَلْقَةً مِّنْ حَدِیْدٍ، اَوْ وَرِقٍ، اَوْ صُفْرٍ. سابقہ (۵۲۰۳)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص بحرین سے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے سلام کیا اور آپ نے جواب نہ دیا اس کے ہاتھ میں سونے کی ایک انگوٹھی تھی اور ریشم کا جبہ پہنے ہوئے تھا۔ اس نے وہ دونوں اتار ڈالے اور پھر آ کر سلام کیا۔ آپ علیہ السلام نے سلام کا جواب دیا، پھر اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں ابھی ابھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا آپ نے میری طرف سے اعراض فرمایا؟ آپ نے فرمایا: اس وقت تمہارے ہاتھ میں آگ کا ایک انگارہ تھا۔ اس نے کہا: میں اس وقت بہت سے انگارے لایا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جو کچھ تو لایا ہے، وہ ہمارے نزدیک (مدینہ منورہ کے نزدیک مقام) حرہ کے پتھروں سے زیادہ فائدہ مند نہیں ہے (یعنی سونے کے ڈلے اور زمین کے پتھر دونوں برابر ہیں) البتہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے۔ پھر اس شخص نے عرض کیا: میں کس چیز سے انگوٹھی پہنوں؟ آپ نے فرمایا: لوہے، چاندی یا کانسی کا ایک چھلہ (پہنو)۔

ف: کیونکہ اس پر جو کچھ کندہ کیا ہوا ہے وہ رسول اللہ ﷺ کی مخصوص مہر ہے: محمد رسول اللہ۔ لہٰذا کوئی دوسرا شخص ایسی مہر نہیں بنوا سکتا تھا۔

۵۲۲۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ صُهَیْبٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَقَدِ اتَّخَذَ حَلْقَةً مِّنْ فِضَّةٍ، فَقَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّصُوْغَ عَلَیْهِ فَلْیَفْعَلْ وَلَا تَنْقُشُوْا عَلٰی نَقْشِهٖ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور آپ نے چاندی کا ایک چھلا پہنا ہوا تھا تو آپ نے فرمایا: جس شخص کا دل چاہے وہ ایسا چھلہ بنا لے مگر جو کچھ اس پر کھدا ہوا ہے، وہ نہ کھدوائے۔

۵۲۲۳ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ دَاوُدَ سُلَیْمَانُ بْنُ سَیْفٍ الْحَرَّانِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ صُهَیْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمًا، وَنَقَشَ عَلَیْهِ نَقْشًا، قَالَ اِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَّنَقَشْنَا فِیْهِ نَقْشًا، فَلَا یَنْقُشْ اَحَدٌ عَلٰی نَقْشِهٖ ثُمَّ قَالَ اَنَسٌ فَکَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر ایک نقش کندہ کرایا۔ پھر فرمایا: ہم نے انگوٹھی بنائی ہے، اور کندہ کرایا ہے۔ اب اس طرح کوئی دوسرا شخص کندہ نہ کرائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کی چمک کو گویا آپ (ﷺ) کے دست اقدس میں دیکھ رہا ہوں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَبِيْصِهٖ فِيْ يَدِهٖ. نسائی

۵۲ - قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ لَا تَنْقُشُوْا عَلٰى خَوَاتِيْمِكُمْ عَرَبِيًّا

نبی ﷺ کا ارشاد کہ انگوٹھی پر عربی کندہ نہ کراؤ

۵۲۲۴ - اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسَى الْخَوَارَزْمِيُّ بِبَغْدَادَ، قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ اَزْهَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَسْتَضِيْئُوْا بِنَارِ الْمُشْرِكِيْنَ، وَلَا تَنْقُشُوْا عَلٰى خَوَاتِيْمِكُمْ عَرَبِيًّا. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرکین کی آگ سے روشنی نہ لو، اور اپنی انگوٹھیوں پر عربی میں نقش کندہ نہ کراؤ۔

ف: مشرکین سے روشنی لینے کا مطلب یہ ہے کہ ان سے مشورہ نہ لو، کیونکہ مشورہ تو امین سے لیا جانا چاہیے، وہ تمہارے دشمن ہیں اور تمہیں بری بات بتائیں گے۔

۵۳ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ

شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت

۵۲۲۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا عَلِيُّ، سَلِ اللّٰهَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ وَنَهَانِيْ اَنْ اَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِيْ هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ، وَاَشَارَ يَعْنِيْ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى. نسائی

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے علی! اللہ تعالیٰ سے ہدایت اور درست کام کی توفیق کی دعا مانگو اور آپ نے مجھے اس اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا اور آپ نے شہادت والی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

۵۲۲۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْخَاتَمِ فِيْ هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ، يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى، وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى. بخاری (۵۸۳۸) مسلم (۵۴۵۷ تا ۵۴۶۰) ابوداؤد (۴۲۲۵) ترمذی (۱۷۸۶) نسائی (۵۲۲۷ - ۵۳۰۱ - ۵۳۰۲ - ۵۳۹۱) ابن ماجہ (۳۶۴۸)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا اور آپ نے شہادت والی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔ یہ لفظ ابن مثنیٰ کے ہیں۔

۵۲۲۷ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ، قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ، وَنَهَانِيْ اَنْ اَضَعَ الْخَاتَمَ فِيْ هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ وَاَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى، قَالَ وَقَالَ عَاصِمٌ اَحَدُهُمَا. مسلم (۶۸۴۹)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: یوں کہو: اے اللہ! ہمیں ہدایت اور درست کام کرنے کی توفیق عطا فرما! اور آپ ﷺ نے مجھے اس اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔ اور آپ نے شہادت والی درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔ عاصم نے ان میں سے ایک کا ذکر کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMI ISLAMIA ACADEMY

۵۴ - نَزْعُ الْخَاتَمِ عِنْدَ دُخُوْلِ الْخَلَاءِ

بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتار دینا

۵۲۲۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ. ابوداؤد(۱۹) ترمذی(۱۷۴۶) ترمذی شمائل(۸۸) ابن ماجہ(۳۰۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں تشریف لے جانے لگتے تو آپ اپنی انگوٹھی اتار دیتے۔

ف: اس لیے کہ اس انگوٹھی پر اللہ جل جلالہ اور محمد ﷺ کا اسم گرامی تھا۔

۵۲۲۹ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ، وَجَعَلَ فَصَّهُ مِنْ قِبَلِ كَفِّهِ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ الذَّهَبِ، فَاَلْقٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمَهُ، وَقَالَ لَا اَلْبَسُهُ اَبَدًا وَّاَلْقَى النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور آپ نے (پہنتے وقت) اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی طرف رکھا۔ دوسرے لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگوٹھی اتار دی اور فرمایا: پھر کبھی نہ پہنوں گا' لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار ڈالیں۔

۵۲۳۰ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ، وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهُ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ، فَطَرَحَهُ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ لَا اَلْبَسُهُ اَبَدًا. مسلم(۵۴۴۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا۔ لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں۔ نبی ﷺ نے اپنی انگوٹھی پھینک دی اور فرمایا: پھر کبھی یہ نہ پہنوں گا۔

۵۲۳۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ تَخَتَّمَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ، ثُمَّ طَرَحَهُ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ، وَنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَقَالَ لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّنْقُشَ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِيْ هٰذَا ثُمَّ جَعَلَ فَصَّهُ فِيْ بَطْنِ كَفِّهِ. مسلم(۵۴۴۴) ابوداؤد(۴۲۱۹) ترمذی شمائل(۹۵) نسائی(۵۳۰۳) ابن ماجہ(۳۶۳۹)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی پہنی اور پھر اسے اتار ڈالا' اور آپ نے چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں محمد رسول اللہ کندہ تھا اور فرمایا: کسی دوسرے شخص کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اس طرح کندہ کرائے اور آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا۔

۵۲۳۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمَعْمَرِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَبِسَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَلَمَّا رَاٰهُ اَصْحَابُهُ، فَشَتْ خَوَاتِيْمُ الذَّهَبِ، فَرَمٰى بِهِ، فَلَا نَدْرِيْ مَا فَعَلَ، ثُمَّ اَمَرَ بِخَاتَمٍ مِّنْ فِضَّةٍ، فَاَمَرَ اَنْ يُّنْقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، وَكَانَ فِيْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن تک سونے کی انگوٹھی پہنی' جب آپ کے صحابہ کرام نے یہ دیکھا تو سب نے سونے کی انگوٹھیاں پہننی شروع کر دیں۔ آپ نے (یہ ملاحظہ فرماتے ہوئے) اس انگوٹھی کو پھینک دیا اور پتا نہیں کہ وہ کہاں چلی گئی۔ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی کا حکم دیا اور اس میں یہ کندہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM AL-ISLAMIA ACADEMY

مَاتَ ، وَفِيْ يَدِ اَبِيْ بَكْرٍ حَتّٰى مَاتَ ، وَفِيْ يَدِ عُمَرَ حَتّٰى مَاتَ ، وَفِيْ يَدِ عُثْمَانَ سِتَّ سِنِيْنَ مِنْ عَمَلِهٖ ، فَلَمَّا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْكُتُبُ ، دَفَعَهٗ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ ، فَكَانَ يَخْتِمُ بِهٖ ، فَخَرَجَ الْاَنْصَارِيُّ اِلٰى قَلِيْبٍ لِّعُثْمَانَ فَسَقَطَ ، فَالْتُمِسَ فَلَمْ يُوْجَدْ ، فَاَمَرَ بِخَاتَمٍ مِّثْلِهٖ ، وَنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

ابوداؤد (۴۲۲۰)

کرنے کا حکم فرمایا: محمد رسول اللہ' وہ انگوٹھی رسول اللہ ﷺ کے دستِ اقدس میں رہی یہاں تک کہ آپ نے وصال فرمایا۔ پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی' حتیٰ کہ انہوں نے اس دنیا سے پردہ پوشی فرمائی پھر یہ انگوٹھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ ان کا وصال ہوا۔ پھر یہ انگوٹھی چھ سال تک حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں میں رہی' آپ رضی اللہ عنہ کے دور میں جب بہت سے خطوط لکھے جانے لگے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وہ انگوٹھی ایک انصاری صحابی کو عنایت فرمائی وہ اس سے مہر لگاتا' ایک دن وہ انصاری حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے کنویں پر گئے اور وہ انگوٹھی اس کنویں میں گر پڑی آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو بہت تلاش کرایا لیکن نہ ملی۔ آخر کار حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک اور انگوٹھی بنوانے کا حکم فرمایا اور اس میں کندہ کرایا: محمد رسول اللہ۔

۵۲۳۳ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ ، وَكَانَ فَصُّهٗ فِيْ بَاطِنِ كَفِّهٖ ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ مِنْ ذَهَبٍ ، فَطَرَحَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ ، فَكَانَ يَخْتِمُ بِهٖ وَلَا يَلْبَسُهٗ. ترمذی شمائل (۸۳) نسائی (۵۳۰۷)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی' اور آپ نے اس کا نگینہ اندر ہتھیلی کی طرف کیا' لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں تیار کرائیں' رسول اللہ ﷺ نے اسے پھینک دیا اور لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں' بعد ازاں آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی جس سے مہر لگائی جاتی' لیکن آپ اس انگوٹھی کو پہنتے نہیں تھے۔

۵۵ - اَلْجَلَاجِلُ

گھنٹیاں

۵۲۳۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ مِنْ وُّلْدِ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ ، قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْوَزِيْرِ ، قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَّعَ سَالِمٍ ، فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ لِّاُمِّ الْبَنِيْنَ مَعَهُمْ اَجْرَاسٌ ، فَحَدَّثَ نَافِعًا سَالِمٌ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَكْبًا مَّعَهُمْ جُلْجُلٌ ، كَمْ تَرٰى مَعَ هٰؤُلَاءِ مِنَ الْجُلْجُلِ؟

نسائی (۵۲۳۵ - ۵۲۳۶)

حضرت ابو بکر بن ابو ملیح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت سالم رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' اسی دوران ام البنین کا ایک قافلہ نکلا ان کے ساتھ گھنٹیاں تھیں تو حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان فرمائی کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے: فرشتے اس قافلے کے ساتھ نہیں جاتے جس میں گھنٹہ ہو اور ان کے ساتھ تو کتنے گھنٹے ہیں۔

۵۲۳۵ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ

حضرت ابو بکر بن موسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الطُّرْسُوْسِيُّ ' قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ ' قَالَ اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ ' عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُوْسٰى قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ' فَحَدَّثَ سَالِمٌ عَنْ اَبِيْهِ ' عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا جُلْجُلٌ.

سالم بن عبداللہ کے ہمراہ تھا کہ انہوں نے اپنے والد سے حدیث بیان کی' کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں گھنٹہ ہو۔

سابقہ (۵۲۳٤)

۵۲۳٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامِ الْمَخْزُوْمِيُّ ' قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ ' عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مُوْسٰى ' عَنْ سَالِمٍ ' عَنْ اَبِيْهِ رَفَعَهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا جُلْجُلٌ. سابقہ (۵۲۳٤)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں گھنٹہ ہو۔

۵۲۳۷ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بَابَيْهِ مَوْلٰى اٰلِ نَوْفَلٍ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ جُلْجُلٌ ' وَلَا جَرَسٌ ' وَلَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا جَرَسٌ. نسائی

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں گھونگرو اور گھنٹہ ہو اور فرشتے ان لوگوں کے ساتھ بھی نہیں رہتے جن میں گھنٹہ ہو۔

۵۲۳۸ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ' عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ ' عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' فَرَاٰنِيْ رَثَّ الثِّيَابِ ' فَقَالَ اَلَكَ مَالٌ؟ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ الْمَالِ ' قَالَ فَاِذَا اٰتَاكَ اللّٰهُ مَالًا ' فَلْيُرَ اَثَرُهُ عَلَيْكَ. ابوداؤد (٤٠٦٣) نسائی (۵۲۳۹ - ۵۳۰۹)

حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا' آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ میرے کپڑے بوسیدہ ہیں تو آپ نے دریافت فرمایا: کیا تمہارے پاس مال و دولت ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! یا رسول اللہ! سب کچھ موجود ہے تو آپ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں مال عنایت فرمایا ہے تو اس کا اثر تم پر ظاہر ہونا چاہیے۔

ف: قرآنِ حکیم میں ارشاد ہے:

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ. (الضحیٰ:۱۱)

اور اے محبوب! اپنے پروردگار کی نعمت کا تذکرہ اور چرچا کرو۔

اسلام اور عیسائیت میں بنیادی فرق یہ ہے کہ عیسائیت نے چرچ اور سٹیٹ کو علیحدہ علیحدہ اور الگ الگ کر دیا' لیکن اس کے برعکس اسلام کی تعلیم یہ ہے:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (البقرہ:۲۰۱)

اے ہمارے پالنہار! ہمیں دین اور دنیا دونوں میں بھلائی اور خیر عنایت فرما۔

گویا اسلام دین اور دنیا دونوں کو ملا کر چلتا ہے اور اسی کا تقاضا کرتا ہے۔ مسلمان ہر جگہ مسلمان ہی ہوتا ہے اور اسلام میں کوئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رہبانیت نہیں' مسلمان کی سیاست' معیشت' معاشرت اور دین و دنیا باہم مل کر چلتے ہیں ان میں کوئی تفریق اور علیحدگی نہیں ہوتی۔ اسی لیے قرآنِ حکیم میں اللہ رب العزت نے فرمایا ہے:

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ. (البقرہ:۲۰۸)

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو' بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۵۲۳۹ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فِي ثَوْبٍ دُونٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَلَكَ مَالٌ؟ قَالَ نَعَمْ، مِنْ كُلِّ الْمَالِ، قَالَ مِنْ أَيِّ الْمَالِ؟ قَالَ قَدْ آتَانِيَ اللّٰهُ مِنَ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ، قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ أَثَرُ نِعْمَةِ اللّٰهِ وَكَرَامَتِهِ.

سابقہ (۵۲۳۸)

حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بوسیدہ و پھٹے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ نبی ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تمہارے پاس مال ہے؟ اس نے عرض کیا: ہاں! ہر طرح کا مال ہے۔ آپ نے پوچھا: مال کی کون سی قسم تمہارے پاس ہے؟ اس نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ نے مجھے اونٹ' گائے' بکریاں' گھوڑے' غلام اور لونڈیاں وغیرہ عنایت فرمائے ہیں' آپ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں مال اور دولت بخشی ہے تو اس اللہ کا احسان اور فضل و رحمت تم پر ظاہر ہونی چاہیے۔

۵۶ - ذِكْرُ الْفِطْرَةِ

فطرت کا بیان

۵۲۴۰ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ، قَصُّ الشَّارِبِ، وَنَتْفُ الْإِبْطِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَالْخِتَانُ.

سابقہ (۱۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ باتیں فطری ہیں: مونچھیں کترنا' بغل کے بال اکھیڑنا' ناخن تراشنا' زیر ناف بال مونڈنا اور ختنہ کرنا۔

۵۷ - إِحْفَاءُ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ

مونچھیں کٹوانا اور ڈاڑھی بڑھانا

۵۲۴۱ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ، وَأَعْفُوا اللِّحٰى. سابقہ (۱۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مونچھوں کو چھوٹا کرواور ڈاڑھی کو لمبا کرو۔

۵۸ - حَلْقُ رُؤُوسِ الصِّبْيَانِ

بچوں کا سر مونڈنا

۵۲۴۲ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ أَمْهَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثَةً أَنْ يَأْتِيَهُمْ، ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوا عَلٰى أَخِي بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوا إِلَيَّ بَنِي أَخِي

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت جعفر کی آل کو (رسول اللہ ﷺ کے بھائی) تین دنوں کی اجازت دی کہ ان کا سوگ اور رنج منایا جائے' پھر آپ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: آج کے بعد میرے بھائی پر مت روؤ۔ اور فرمایا: میرے بھائی کے بچوں کو

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَجِيْءَ بِنَا كَاَنَّا اَفْرُخٌ ، فَقَالَ اُدْعُوْ اِلَيَّ الْحَلَّاقَ فَاَمَرَ بِحَلْقِ رُؤُوْسِنَا مُخْتَصَرٌ. ابوداؤد(٤١٩٢)

بلاؤ تو ہم چوزوں کی طرح لائے گئے' آپ (ﷺ) نے فرمایا: حجام کو بلاؤ' پھر آپ نے ہمارے سر مونڈنے کا حکم فرمایا۔

٥٩ - ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ اَنْ يُّحْلَقَ بَعْضُ شَعْرِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكُ بَعْضُهُ

بچے کا بعض سر مونڈنا اور بعض چھوڑ دینا منع ہے

٥٢٤٣ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْقَزَعِ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا۔

ف: قزع کا مطلب ہے: سر پر کچھ بال رکھنا اور بعض مونڈنا۔ دوسری حدیث میں بھی ہے کہ یا سر سارا منڈواؤ یا سارے سر پر بال رکھو۔

٥٢٤٤ - اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ، قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ، اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ ، عَنْ نَافِعٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنِ الْقَزَعِ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا۔

٥٢٤٥ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْقَزَعِ.

سابقہ(٥٠٦٥)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا۔

٥٢٤٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْقَزَعِ.

سابقہ(٥٠٦٥)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا۔

٦٠ - اِتِّخَاذُ الْجُمَّةِ

سر پر بال رکھنا

٥٢٤٧ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا مَّرْبُوْعًا عَرِيْضَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ ، كَثَّ اللِّحْيَةِ تَعْلُوْهُ حُمْرَةٌ جُمَّتُهُ اِلٰى شَحْمَتَيْ اُذُنَيْهِ ، لَقَدْ رَاَيْتُهُ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مَا رَاَيْتُ اَحْسَنَ مِنْهُ.

بخاری(٣٥٥١ - ٥٨٤٨)مسلم(٦٠١٨)ابوداؤد(٤٠٧٢ - ٤١٨٤)ترمذی(٢٨١١م)ترمذی شمائل(٣ - ٢٥)نسائی(٥٣٢٩)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا قد درمیانہ تھا۔ آپ کے دونوں کندھوں کی درمیان جگہ چوڑی تھی' ڈاڑھی خوب گھنی تھی اور اس کے اوپر کچھ سرخی نمودار تھی' آپ کے سر کے بال کانوں کی لو تک تھے۔ میں نے آپ کو لال جوڑا پہنے ہوئے دیکھا اور میں نے آپ سے بڑھ کر کسی کو حسین وجمیل نہیں دیکھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۲۴۸ - اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ وَكِيعٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَاَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ اَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، وَلَهُ شَعْرٌ يَّضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ. مسلم(٦٠١٩)ابوداؤد(٤١٨٣)ترمذی(١٧٢٤ - ٢٨١١م- ٣٦٣٥)ترمذی شمائل(٤)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کسی بالوں والے شخص کو جوڑا پہنے ہوئے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر حسین وجمیل نہیں دیکھا۔ آپ کے بال کندھوں کے قریب تھے۔

۵۲۴۹ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ، قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيلُ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ ﷺ اِلٰى نِصْفِ اُذُنَيْهِ. مسلم(٦٠٢٣)ابوداؤد(٤١٨٦)ترمذی شمائل(٢٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے بال نصف کانوں تک تھے۔

۵۲۵۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ ، قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرُهُ اِلٰى مَنْكِبَيْهِ.

بخاری(٥٩٠٣ - ٥٩٠٤)مسلم(٦٠٢٢)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے بال کندھوں تک پہنچتے تھے۔

٦١ - تَسْكِينُ الشَّعْرِ

کنگھی یا تیل کر کے بالوں کو برابر کرنا

۵۲۵۱ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ ، قَالَ اَنْبَاَنَا عِيسٰى ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ ﷺ ، فَرَاٰى رَجُلًا ثَائِرَ الرَّاْسِ ، فَقَالَ اَمَا يَجِدُ هٰذَا مَا يُسَكِّنُ بِهِ شَعْرَهُ؟ ابوداؤد(٤٠٦٢)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ نے ایک ایسے شخص کو دیکھا جس کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: کیا یہ اتنا بھی نہیں کرسکتا کہ اپنے بالوں کو برابر کردے؟

۵۲۵۲ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَتْ لَهُ جُمَّةٌ ضَخْمَةٌ ، فَسَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ ، فَاَمَرَهُ اَنْ يُّحْسِنَ اِلَيْهَا وَاَنْ يَّتَرَجَّلَ كُلَّ يَوْمٍ. نسائی

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے سر پر بہت زیادہ بال تھے۔ انہوں نے نبی ﷺ سے دریافت فرمایا تو آپ نے فرمایا کہ ان بالوں کو اچھی طرح رکھو اور روزانہ کنگھی کرو۔

٦٢ - فَرْقُ الشَّعْرِ

بالوں میں مانگ نکالنا

۵۲۵۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، عَنْ يُّونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَسْدُلُ شَعْرَهُ ، وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ شُعُوْرَهُمْ ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ بِشَيْءٍ ، ثُمَّ فَرَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ ذٰلِكَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ بالوں کو بڑھا دیتے تھے اور مشرکین بالوں میں مانگ نکالتے تھے۔ اور رسول اللہ ﷺ ایسے امر میں جس میں کوئی حکم نازل نہ ہوتا اہل کتاب کی موافقت کو پسند فرماتے۔ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ مانگ نکالنے لگے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بخاری (۳۵۵۸ - ۳۹۴۴ - ۵۹۱۷) مسلم (۶۰۱۶) ابوداؤد (۴۱۸۸) ترمذی شمائل (۲۹) ابن ماجہ (۳۶۳۲)

ف: رسول اللہ ﷺ کا کوئی حکم وحی الٰہی کے بغیر نہیں ہوتا تھا لہٰذا مانگ نکالنا سنت ٹھہرا رسول اللہ ﷺ کی اور جو شخص اس سنت کو چھوڑ کر عیسائیوں کی مشابہت اختیار کرلے یا ٹیڑھی مانگ نکالے وہ شخص گمراہ ہے۔

٦٣ - اَلتَّرَجُّلُ

کنگھی کرنا

٥٢٥٤ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يُقَالُ لَهٗ عُبَيْدٌ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَنْهٰى عَنْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاِرْفَاهِ، سُئِلَ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنِ الْاِرْفَاهِ، قَالَ مِنْهُ التَّرَجُّلُ. سابقہ (۵۰۷۳)

حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک صحابی جن کا اسم گرامی عبید تھا، ان کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ بہت زیادہ عیش وعشرت میں پڑ جانے کو منع فرماتے تھے اور ابن بریدہ سے ارفاہ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اسی کی ایک قسم کنگھی کرنا بھی ہے۔

ف: ہر وقت کنگھی کرنا، اپنے آپ کو عورتوں کی طرح آراستہ و پیراستہ رکھنا مکروہ ہے، مردوں کا یہ کام نہیں کہ وہ رات دن اپنے آپ کو لغو کاموں میں مشغول رکھیں اور وقت ضائع کریں۔

٦٤ - اَلتَّيَامُنُ فِي التَّرَجُّلِ

کنگھی کی ابتداء دائیں طرف سے کرنا

٥٢٥٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ اَخْبَرَنِي الْاَشْعَثُ، قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ، عَنْ مَّسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، وَذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ طُهُوْرِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ. سابقہ (۱۱۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جہاں تک ہو سکتا رسول اللہ ﷺ وضو کرنے، جوتا پہننے اور کنگھی کرنے میں دائیں طرف سے شروع فرماتے۔

٦٥ - اَلْاَمْرُ بِالْخِضَابِ

خضاب لگانے کا حکم

٥٢٥٦ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبُغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ. سابقہ (۵۰۸۲)

حضرت ابوسلمہ اور سلمان بن یسار رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ان دونوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود و نصاریٰ بالوں کو نہیں رنگتے تم ان کے خلاف کرو۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اچھے اور فائدہ مند کاموں کو اگر یہود و نصاریٰ نہ کریں تو ہمیں کرنا چاہیے اور ان کی مخالفت کو برا نہیں سمجھنا چاہیے۔ حکمت مسلمان کی گم کردہ چیز ہے، وہ اسے جہاں بھی دیکھے حاصل کرلے۔ بشرطیکہ شریعت کے خلاف نہ ہو اور یہ ایک حقیقت ہے کہ جو بات شریعت کے خلاف ہو وہ حکمت کے بھی خلاف ہے۔

٥٢٥٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَّهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِاَبِيْ قُحَافَةَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد) ابو قحافہ کو نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا اور ان کے سر اور ڈاڑھی کے بال ثغامہ گھاس کی طرح

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَرَاْسُـهُ وَلِحْيَتُهُ كَاَنَّهُ ثُغَامَةٌ ' فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ غَيِّرُوْا اَوِ اخْضِبُوْا. نسائی

بالکل سفید تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ان کا رنگ بدلو' یا فرمایا: انہیں خضاب لگاؤ۔

٦٦ - تَصْفِيْرُ اللِّحْيَةِ

ڈاڑھی کو زرد کرنا

٥٢٥٨ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ' عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ ' عَنْ عُبَيْدٍ ' قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ ' فَقُلْتُ لَهُ فِيْ ذٰلِكَ ' فَقَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ.

سابقہ (١١٧)

حضرت عبید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ڈاڑھی زرد کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے اس کے متعلق ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو اپنی ڈاڑھی زرد کرتے دیکھا۔

٦٧ - تَصْفِيْرُ اللِّحْيَةِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ

ڈاڑھی کو ورس اور زعفران سے زرد کرنا

٥٢٥٩ - اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ ' قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ ' قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ رَوَّادٍ ' عَنْ نَّافِعٍ ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ ' وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ ' وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ. ابوداؤد (٤٢١٠)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ چمڑے کے جوتے پہنتے تھے اور اپنی ڈاڑھی کو ورس (گھاس سے) اور زعفران سے پیلا کرتے تھے اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

٦٨ - اَلْوَصْلُ فِي الشَّعْرِ

قدرتی بالوں میں مصنوعی بال لگانا

٥٢٦٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ' عَنِ الزُّهْرِيِّ ' عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ' قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْمَدِيْنَةِ ' وَاَخْرَجَ مِنْ كُمِّهِ قُصَّةً مِّنْ شَعْرٍ ' فَقَالَ يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَنْهٰى عَنْ مِّثْلِ هٰذِهٖ ' وَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ حِيْنَ اتَّخَذَ نِسَاؤُهُمْ مِثْلَ هٰذَا. بخاری (٣٤٦٨ - ٥٩٣٢) مسلم (٥٥٤٣) ابوداؤد (٤١٦٧) ترمذی (٢٧٨١)

حضرت حمید بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ مدینہ منورہ میں منبر پر تھے۔ انہوں نے اپنی آستین سے بالوں کا ایک گچھا نکالا اور فرمایا: اے اہلِ مدینہ! تمہارے عالم کہاں ہیں؟ میں نے نبی ﷺ سے سنا' آپ اس سے منع فرماتے تھے اور فرمایا کہ بنی اسرائیل کی عورتیں جب مصنوعی بال استعمال کرنے لگیں تو وہ لوگ ہلاک ہو گئے۔

٥٢٦١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ' عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ' عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ' عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ' قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِيْنَةَ ' فَخَطَبَنَا ' وَاَخْرَجَ كُبَّةً مِّنْ شَعْرٍ ' قَالَ مَا كُنْتُ اَرٰى اَحَدًا يَّفْعَلُهُ اِلَّا الْيَهُوْدَ ' وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّوْرَ.

سابقہ (٥١٠٧)

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ تشریف لائے تو ہمیں خطبہ دیا اور بالوں کا ایک گچھا لے کر فرمایا: میں نے یہ کام کرتے ہوئے یہودیوں ہی کو دیکھا اور رسول اللہ ﷺ کو جب یہ بات پہنچی تھی تو آپ نے اس کا نام زُور رکھا۔

٦٩ - وَصْلُ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ

اوڑھنی سے بال جوڑنا

٥٢٦٢ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ ' قَالَ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا:

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسٰى ، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَّعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ مُّعَاوِيَةَ اَنَّهُ قَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَاكُمْ عَنِ الزُّوْرِ، قَالَ وَجَاءَ بِخِرْقَةٍ سَوْدَاءَ ، فَاَلْقَاهَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ، فَقَالَ هُوَ هٰذَا تَجْعَلُهُ الْمَرْاَةُ فِيْ رَاْسِهَا، ثُمَّ تَخْتَمِرُ عَلَيْهِ.

سابقہ(۵۱۰۷)

اے لوگو! نبی ﷺ نے تمہیں زُور سے منع فرمایا' پھر کپڑے کا ایک کالا ٹکڑا نکالا اور اسے لوگوں کے سامنے رکھ دیا اور فرمایا: زُور یہی ہے کہ عورت اس کو اپنے سر میں ڈال کر اوپر سے اوڑھنی اوڑھ لیتی ہے۔

۵۲۶۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ مُّعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الزُّوْرِ، وَالزُّوْرُ الْمَرْاَةُ تَلِفُّ عَلٰى رَاْسِهَا. سابقہ(۵۱۰۷)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زُور سے منع فرمایا اور زُور کا مطلب یہ ہے کہ اپنے بال معمول سے زیادہ ظاہر کرنے کے لیے سر پر کوئی مصنوعی بال وغیرہ لپیٹ لیے جائیں۔

۷۰ - لَعْنُ الْوَاصِلَةِ

مصنوعی بال لگانے والی عورت پر لعنت

۵۲۶۴ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ. سابقہ(۵۱۱۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بال جوڑنے والی عورت پر لعنت فرمائی۔

۷۱ - لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ

مصنوعی بال لگانے اور لگوانے والی دونوں پر لعنت

۵۲۶۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَتْنِيْ فَاطِمَةُ ، عَنْ اَسْمَاءَ اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بِنْتًا لِّيْ عَرُوْسٌ، وَاِنَّهَا اشْتَكَتْ فَتَمَزَّقَ شَعْرُهَا، فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اِنْ وَّصَلْتُ لَهَا فِيْهِ، فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ. سابقہ(۵۱۰۹)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری ایک بیٹی ہے جس کی شادی ہوئی ہے' وہ بیمار ہوگئی اور اس کے سر کے بال گر گئے ہیں تو کیا میں اگر مصنوعی بال اس کے سر میں لگا دوں تو مجھ پر گناہ ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

۷۲ - لَعْنُ الْوَاشِمَةِ وَالْمُوْتَشِمَةِ

گودنے والی اور گودوانے والی عورت پر لعنت

۵۲۶۶ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْوَاصِلَةَ وَالْمُوْتَصِلَةَ ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ. سابقہ(۵۱۱۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مصنوعی بال لگانے والی' لگوانے والی' بال گودنے والی اور گودوانے والی عورت پر لعنت فرمائی۔

۷۳ - لَعْنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ

منہ کے روئیں اکھیڑنے والیوں اور دانتوں کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَالْمُتَفَلِّجَاتِ

کشادہ کرنے والیوں پر لعنت

۵۲۶۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، اَلَا اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ! سابقہ(۵۱۱۴)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے منہ کی روئیں اکھیڑنے والیوں اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر لعنت فرمائی۔ آگاہ رہو! میں اس پر لعنت کرتا ہوں جس پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

۵۲۶۸ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ ابْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا اَبِي، قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْوَاشِمَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ. سابقہ(۵۱۱۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بال گودنے والیوں دانتوں کو مصنوعی طور پر کشادہ کرانے والیوں اور منہ کی روئیں اکھیڑنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی جو اللہ کی تخلیق کو بدلتی ہیں۔

ف: معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی پیدائش اور فطرت کو بدلنا بُرا ہے، مگر ختنہ کرانا، مونچھیں کترانا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال مونڈنا، ناخن تراشنا اور جو چیزیں ان کی مثل ہیں۔ ان سے بھی پیدائش اور خلقت بدلتی ہے لیکن چونکہ یہ سب باتیں جملہ انبیاء علیہم السلام کرتے آئے ہیں اسی وجہ سے یہ فطرتی اور پیدائشی مشہور ہوگئیں۔ لہٰذا انہیں رسول اللہ ﷺ نے فطرتی سنت فرمایا ہے۔

۵۲۶۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَوَشِّمَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ، فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ، فَقَالَتْ اَنْتَ الَّذِي تَقُوْلُ كَذَا وَ كَذَا؟ قَالَ وَمَالِيَ لَا اَقُوْلُ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ نسائی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے منہ کے بال اکھیڑنے والیوں، دانت کھلے کرانے والیوں اور گودنا گودانے والیوں پر لعنت فرمائی جو اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو تبدیل کرتی ہیں، ایک عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے پوچھا: کیا آپ اس اس طرح فرماتے ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا: میں ایسا کیوں نہ کہوں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

۵۲۷۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَوَشِّمَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، اَلَا اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سابقہ(۵۱۱۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بالوں کو گودنے والی عورتوں اور منہ کے بال اکھیڑنے والیوں اور دانتوں کو کشادہ کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی، خبردار میں ان لوگوں پر لعنت کرتا ہوں جن پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی۔

۷۴ - اَلتَّزَعْفُرُ

زعفرانی رنگ لگانا

۵۲۷۱ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ. سابقہ(۲۷۰۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مرد کو زعفران کے رنگ لگانے سے منع فرمایا۔

۵۲۷۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّزَعْفِرَ الرَّجُلُ جِلْدَهُ. نسائی

مرد کو اپنے جسم پر زعفرانی رنگ لگانے سے منع فرمایا۔

۷۵ - اَلطِّيْبُ

خوشبو

۵۲۷۳ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ، قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ، قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اُتِيَ بِطِيْبٍ لَّمْ يَرُدَّهُ.

بخاری (۲۵۸۲ - ۵۹۲۹) ترمذی (۲۷۸۹) ترمذی شمائل (۲۰۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب کوئی شخص نبی ﷺ کی خدمت میں خوشبو پیش کرتا تو آپ اس کو نہ لوٹاتے۔

۵۲۷۴ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيْبٌ فَلَا يَرُدَّهُ، فَاِنَّهُ خَفِيْفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ.

مسلم (۵۸۴۴) ابوداؤد (۴۱۷۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو خوشبو دی جائے تو وہ اسے واپس نہ کرے کیونکہ یہ وزن میں ہلکی ہے اور خوشبو میں عمدہ ہے۔

۵۲۷۵ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ بُكَيْرٍ ح وَاَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا. سابقہ (۵۱۴۴)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زوجہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت نماز عشاء کے لیے مسجد میں آنا چاہے تو خوشبو نہ لگائے۔

۵۲۷۶ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَخْبَرَتْنِي زَيْنَبُ الثَّقَفِيَّةُ امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهَا اِذَا خَرَجْتِ اِلَى الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسِّ طِيْبًا. سابقہ (۵۱۴۴)

حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز عشاء کے لیے نکلو تو خوشبو استعمال نہ کرو۔

۵۲۷۷ - **وَحَدَّثَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اَيَّتُكُنَّ

حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت مسجد کو جانے لگے تو خوشبو نہ لگائے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

خَرَجَتْ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا. سابقہ(۵۱۴۴)

۵۲۷۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيسٰى، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بُخُوْرًا، فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ. سابقہ(۵۱۴۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت خوشبو کی دھونی لے وہ عشاء کی جماعت میں نہ آئے۔

۷۶ - ذِكْرُ اَطْيَبِ الطِّيْبِ

بہترین خوشبو

۵۲۷۹ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ غَزْوَانَ، قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَّالْمُسْتَمِرُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ اِمْرَاَةً حَشَتْ خَاتَمَهَا بِالْمِسْكِ، فَقَالَ وَهُوَ اَطْيَبُ الطِّيْبِ. سابقہ(۱۹۰۴)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ایک عورت کا تذکرہ کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں کستوری بھر لی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بہترین خوشبو ہے۔

۷۷ - تَحْرِيْمُ لُبْسِ الذَّهَبِ

سونا پہننے کی ممانعت

۵۲۸۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَيَزِيْدُ وَمُعْتَمِرٌ وَّبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، قَالُوْا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَحَلَّ لِاِنَاثِ اُمَّتِي الْحَرِيْرَ وَالذَّهَبَ، وَحَرَّمَهُ عَلٰى ذُكُوْرِهَا. سابقہ(۵۱۶۳)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت کی عورتوں کے لیے ریشم اور سونا حلال فرمایا اور مردوں پر حرام فرمایا۔

۷۸ - اَلنَّهْيُ عَنْ لُّبْسِ خَاتَمِ الذَّهَبِ

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت

۵۲۸۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نُهِيْتُ عَنِ الثَّوْبِ الْاَحْمَرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ، وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ. مسلم(۱۰۸۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ مجھے لال رنگ کا کپڑا اور سونے کی انگوٹھی پہننے اور رکوع میں تلاوت کلامِ مجید سے منع کیا گیا ہے۔

۵۲۸۲ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، قَالَ اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَاَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ وَاَنَا رَاكِعٌ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ. سابقہ(۱۰۴۰)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے، رکوع میں تلاوتِ کلام مجید کرنے، ریشمی کپڑا پہننے اور کسم کا رنگ استعمال کرنے سے منع فرمایا۔

۵۲۸۳ - اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ حَمَّادٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَّقُوْلُ نَهَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُّبُوْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ. سابقہ(۱۰۴۲)

نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے، ریشمی کپڑا پہننے اور کسم کا رنگ پہننے اور رکوع میں تلاوتِ کلام مجید کرنے سے منع فرمایا۔

۵۲۸۴ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِىْ مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِى الرُّكُوْعِ.

سابقہ(۱۰۴۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رکوع میں تلاوتِ کلام مجید سے منع فرمایا۔

۵۲۸۵ - اَخْبَرَنِىْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ، عَنْ يَّحْيٰى حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ الْفَدَكِىُّ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُ حَدَّثَنِىْ بْنُ حُنَيْنٍ اَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ. سابقہ(۱۰۴۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ریشمی کپڑا، سونے کی انگوٹھی اور کسم کا رنگ استعمال کرنے اور رکوع میں تلاوتِ کلام مجید سے منع فرمایا۔

۵۲۸۶ - اَخْبَرَنِىْ يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ نَهَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَرْبَعٍ، عَنْ لُّبْسِ ثَوْبٍ مُّعَصْفَرٍ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِخَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُّبْسِ الْقَسِّيَّةِ، وَاَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ وَاَنَا رَاكِعٌ. سابقہ(۱۰۴۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے چار چیزوں زعفران سے رنگا ہوا کپڑا اور سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے کے استعمال اور رکوع میں تلاوتِ کلام مجید سے منع فرمایا۔

۵۲۸۷ - اَخْبَرَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ يَّحْيٰى اَخْبَرَنِىْ خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ اَنَّ ابْنَ حُنَيْنٍ حَدَّثَهُ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنِ الْحَرِيْرِ، وَاَنْ يَّقْرَاَ وَهُوَ رَاكِعٌ، وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ. سابقہ(۱۰۴۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے زعفران سے رنگا ہوا کپڑا اور ریشمی کپڑا پہننے اور رکوع میں تلاوت کلام مجید اور سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا۔

۵۲۸۸ - اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِىِّ ﷺ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

بخاری(۵۸۶۴)مسلم(۵۴۳۷)نسائی(۵۲۸۹)

۵۲۸۹ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَهُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ. سابقہ(۵۲۸۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

۷۹ - صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ ﷺ وَنَقْشِهِ

نبی ﷺ کی انگوٹھی اور اس کے نقش کا بیان

۵۲۹۰ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمَ الذَّهَبِ، فَلَبِسَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ الذَّهَبِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّیْ كُنْتُ اَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ، وَاِنِّیْ لَنْ اَلْبَسَهُ اَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ. سابقہ(۵۱۷۹)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور پھر اسے پہنا' لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس کو پہنتا تھا' لیکن اب کبھی نہ پہنوں گا۔ پھر آپ نے اس انگوٹھی کو پھینک دیا اور لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

۵۲۹۱ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی پر یہ الفاظ کندہ تھے: محمد رسول اللہ۔

۵۲۹۲ - اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ، قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اِتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ، وَفَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَّنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ. سابقہ(۵۲۱۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس کا نگینہ سیاہ عقیق تھا اس پر محمد رسول اللہ لکھا ہوا تھا۔

۵۲۹۳ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ بِشْرٍ وَّهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّكْتُبَ اِلَى الرُّوْمِ، فَقَالُوْا اِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُوْنَ كِتَابًا اِلَّا مَخْتُوْمًا، فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ، كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِهِ فِیْ يَدِهٖ، وَنُقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ. سابقہ(۵۲۱۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بادشاہ روم کو کچھ لکھنا چاہا' لوگوں نے عرض کیا کہ روم کے لوگ اس خط کو کوئی وقعت نہیں دیتے جس پر مہر نہ لگی ہوئی ہو تو اس وقت آپ (ﷺ) نے چاندی کی ایک مہر تیار کروائی گویا کہ میں آپ کے ہاتھ میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں اور اس میں محمد رسول اللہ' کندہ تھا۔

۵۲۹۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُّوْنُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ، وَفَصُّهُ حَبَشِيٌّ. سابقہ(۵۲۱۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی تیار کرائی' اس کا نگینہ حبشی (یعنی ملک حبش سے آیا تھا یا سیاہ تھا یا اس نگینے کو تراشنے والا حبشی) تھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۲۹۵ - **اَخْبَرَنَا** الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ ، قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ ، وَفَصُّهُ مِنْهُ.

سابقہ (۵۲۱۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ چاندی کا تھا۔

۵۲۹۶ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ ، قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدِ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا، وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا، وَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ اَحَدٌ.

مسلم (۵۴۴۶) ابن ماجہ (۳۶۴۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم نے انگوٹھی بنوائی اور اس پر کندہ کرایا، اب کوئی شخص اس طرح کندہ نہ کرائے۔

۸۰ - مَوْضِعُ الْخَاتَمِ

انگوٹھی کون سی انگلی میں پہنی جائے؟

۵۲۹۷ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اِصْطَنَعَ خَاتَمًا، فَقَالَ اِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا، وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا، فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ اَحَدٌ. وَاِنِّي لَاَرٰى بَرِيقَهُ فِي خِنْصَرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ . بخاری (۵۸۷۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے انگوٹھی تیار کروائی اور فرمایا: ہم نے انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر کندہ کرایا ہے، اب اس طرح کوئی شخص کندہ نہ کرائے اور میں اس کی چمک رسول اللہ ﷺ کی چھنگلی میں دیکھ رہا ہوں۔

۵۲۹۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ.

ترمذی شمائل (۹۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنتے۔

۵۲۹۹ - **اَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِ خَاتَمِ النَّبِيِّ ﷺ فِي اِصْبَعِهِ الْيُسْرٰى.

نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ گویا کہ میں اب بھی نبی ﷺ کی انگوٹھی کی سفیدی کو آپ کی بائیں طرف والی انگلی میں دیکھ رہا ہوں۔

۵۳۰۰ - **اَخْبَرَنَا** اَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَنَّهُمْ سَاَلُوا اَنَسًا عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ ، وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُسْرٰى الْخِنْصَرَ.

مسلم (۱۴۴۶ - ۵۴۵۶)

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ لوگوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ میں گویا کہ چاندی کی بنی ہوئی اس انگوٹھی کی چمک کو ملاحظہ کر رہا ہوں۔ اور آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا کو بلند فرمایا (یعنی آپ اس انگلی میں انگوٹھی پہنتے تھے)۔

۵۳۰۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ،

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَانِيْ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى. سابقہ(۵۲۲۶)

رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: نبی ﷺ نے مجھے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

۵۳۰۲ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ اَلْبَسَ فِيْ اِصْبَعِيْ هٰذِهِ، وَفِي الْوُسْطٰى، وَالَّتِيْ تَلِيْهَا. سابقہ(۵۲۲۶)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی اور اس کے نزدیک والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

۸۱ - مَوْضِعُ الْفَصِّ

نگینہ کون سی جگہ رہے؟

۵۳۰۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَخَتَّمُ بِخَاتَمٍ مِّنْ ذَهَبٍ، ثُمَّ طَرَحَهُ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ، وَنُقِشَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّنْقُشَ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِيْ هٰذَا وَجَعَلَ فَصَّهُ فِيْ بَطْنِ كَفِّهِ. سابقہ(۵۲۳۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے' بعد ازاں آپ نے اسے اتار ڈالا اور اس کی جگہ چاندی کی انگوٹھی پہنی' اس پر محمد رسول اللہ کندہ تھا' بعد ازاں فرمایا: کسی شخص کے لیے زیبا نہیں کہ وہ اپنی انگوٹھی پر یہ نقش کندہ کرائے اور آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھا۔

۷۲ - طَرْحُ الْخَاتَمِ وَتَرْكُ لُبْسِهِ

انگوٹھی اتار ڈالنا اور اس کو نہ پہننا

۵۳۰۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِتَّخَذَ خَاتَمًا، فَلَبِسَهُ، قَالَ شَغَلَنِيْ هٰذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمَ اِلَيْهِ نَظْرَةٌ وَّاِلَيْكُمْ نَظْرَةٌ، ثُمَّ اَلْقَاهُ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اسے پہنا پھر آپ نے فرمایا: اس انگوٹھی نے میرا دھیان اور خیال تقسیم کر دیا کبھی میں تمہاری طرف دیکھتا ہوں اور کبھی اس انگوٹھی کی طرف بعد ازاں آپ نے اس انگوٹھی کو اتار ڈالا۔

۵۳۰۵ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِصْطَنَعَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ، وَكَانَ يَلْبَسُهُ، فَجَعَلَ فَصَّهُ فِيْ بَاطِنِ كَفِّهِ، فَصَنَعَ النَّاسُ، ثُمَّ اِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ، وَقَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ وَاَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ، فَرَمٰى بِهِ، ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَا اَلْبَسُهُ اَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ.

بخاری(۶۶۵۱) مسلم(۵۴۴۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی تیار کرائی اور آپ اس کو پہنتے تھے۔ آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کیا۔ لوگوں نے بھی ایسے ہی کیا' پھر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور انگوٹھی کو اتارا اور فرمایا: میں اس انگوٹھی کو پہنا کرتا تھا اور اس کا نگینہ اندر کی طرف رکھتا تھا بعد ازاں آپ نے اس انگوٹھی کو اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں اب دوبارہ اس انگوٹھی کو کبھی نہ پہنوں گا' لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

۵۳۰۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قِرَاءَةً عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ رَاٰى فِيْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کے دستِ مبارک میں چاندی کی ایک انگوٹھی دیکھی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ يَوْمًا وَّاحِدًا، فَصَنَعُوْهُ فَلَبِسُوْهُ، فَطَرَحَ النَّبِيُّ ﷺ، وَطَرَحَ النَّاسُ.

بخاری (۵۸۶۸) مسلم (۵۴۵۰) ابوداؤد (۴۲۲۱)

ایک دن، لوگوں نے بھی ایسی ہی انگوٹھیاں تیار کرائیں، اور پہنیں پھر نبی ﷺ نے یہ انگوٹھی اتار ڈالی تو دوسرے لوگوں نے بھی انگوٹھیاں اتار ڈالیں۔

۵۳۰۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ، وَكَانَ جَعَلَ فَصَّهُ فِيْ بَاطِنِ كَفِّهٖ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ مِنْ ذَهَبٍ، فَطَرَحَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ، فَكَانَ يَخْتِمُ بِهٖ وَلَا يَلْبَسُهٗ. سابقہ (۵۲۳۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی تیار کرائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کیا، پھر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں تیار کرائیں تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگوٹھی کو اتار ڈالا۔ لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار ڈالیں۔ بعد ازاں آپ (ﷺ) نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی، آپ اس سے صرف مہر لگاتے تھے، پہنتے نہیں تھے۔

۵۳۰۸ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ، وَجَعَلَ فَصَّهٗ مِمَّا يَلِيْ بَطْنَ كَفِّهٖ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ الْخَوَاتِيْمَ، فَاَلْقَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَا اَلْبَسُهٗ اَبَدًا ثُمَّ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ، فَاَدْخَلَهٗ فِيْ يَدِهٖ، ثُمَّ كَانَ فِيْ يَدِ اَبِيْ بَكْرٍ، ثُمَّ كَانَ فِيْ يَدِ عُمَرَ، ثُمَّ كَانَ فِيْ يَدِ عُثْمَانَ حَتّٰى هَلَكَ فِيْ بِئْرِ اَرِيْسٍ. مسلم (۵۴۴۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھا تو (آپ کو دیکھ کر) دوسرے لوگوں نے بھی ایسی ہی انگوٹھیاں تیار کرائیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس انگوٹھی کو اتار ڈالا اور فرمایا: میں اب کبھی بھی اس انگوٹھی کو نہ پہنوں گا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اسے اپنے دستِ اقدس میں پہنا، آپ (کے وصال) کے بعد وہ انگوٹھی حضرت ابوبکر کے دستِ اقدس میں رہی، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں، اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی حتیٰ کہ وہ اریس کے کنویں میں جا گری۔

ف: بعد ازاں تلاش بسیار کے باوجود نہ ملی لیکن اس دن سے فتنہ شروع ہو گیا۔

۸۳ - ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ لُّبْسِ الثِّيَابِ وَمَا يُكْرَهُ مِنْهَا

اس امر کا ذکر کہ کون سے کپڑے پہننا بہتر ہیں اور کون سے مکروہ؟

۵۳۰۹ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَرَاٰنِيْ سَيِّئَ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ لَّكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ اٰتَانِيَ اللّٰهُ، فَقَالَ اِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرَ عَلَيْكَ. سابقہ (۵۲۳۸)

حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ نے مجھے میلے پرانے کپڑوں میں دیکھا، تو آپ نے دریافت فرمایا: کیا تمہارے پاس کچھ مال و متاع ہے؟ میں نے عرض کیا: ہاں، ہر طرح کا مال و دولت اللہ نے مجھے عنایت فرمایا ہے تو آپ نے فرمایا: جب تمہارے پاس مال و دولت ہے تو اس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

کا اثر تم پر ظاہر ہونا چاہیے (اچھے اور صاف کپڑوں اور صاف و بہترین مکان کی صورتوں میں)۔

٨٤ - ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُّبْسِ السِّيَرَآءِ

زردلکیردار ریشمی چادر پہننا ممنوع ہے

٥٣١٠ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ رَاٰى حُلَّةَ سِيَرَآءَ تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ اِذَا قَدِمُوْا عَلَيْكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهٖ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ قَالَ فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدُ مِنْهَا بِحُلَلٍ، فَكَسَانِيْ مِنْهَا حُلَّةً، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَسَوْتَنِيْهَا، وَقَدْ قُلْتَ فِيْهَا مَا قُلْتَ! قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا، اِنَّمَا كَسَوْتُكَهَا لِتَكْسُوَهَا اَوْ لِتَبِيْعَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ اَخًا لَّهٗ مِنْ اُمِّهٖ مُشْرِكًا.

مسلم (٥٣٦٩)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے مسجد کے دروازے پر فروخت کے لیے زردلکیروں والی ریشمی چادروں کا ایک جوڑا دیکھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: کتنا اچھا ہوتا کہ آپ ان چادروں کو جمعہ کے دن پہننے کے لیے لے لیتے (نیز اس وقت پہننے کے لیے) جب غیر ملکی وفود آپ کی خدمت میں آتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے تو وہ شخص پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، پھر اس قسم کے متعدد جوڑے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیے گئے، آپ نے ان میں سے ایک جوڑا مجھے عنایت فرمایا تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ مجھے یہ جوڑے پہناتے ہیں، حالانکہ اس سے قبل آپ نے کیا فرمایا تھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ جوڑا پہننے کے لیے نہیں دیا بلکہ اس لیے دیا ہے کہ کسی دوسرے شخص کو پہناؤ یا فروخت کر دو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ جوڑا اپنے ایک خالہ زاد بھائی کو دے دیا جو مشرک تھا۔

ف: حکماء کا اتفاق ہے کہ انسان کی صحت اور تندرستی کے لیے غذا سے بھی زیادہ صفائی اور پاکیزگی اہم ہے ہر روز بلاناغہ غسل کرنا، پانچوں وقت وضو کرنا، کپڑے صاف اور اجلے رکھنا نیز مکان کی صفائی انسانی صحت کے لیے انتہائی اہم ہیں۔

٧٥ - ذِكْرُ الرُّخْصَةِ لِلنِّسَآءِ فِيْ لُبْسِ السِّيَرَآءِ

عورتوں کے لیے لکیردار زردریشمی چادر پہننے کی اجازت

٥٣١١ - **اَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ عَلٰى زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ ﷺ قَمِيْصَ حَرِيْرٍ سِيَرَآءَ.

ابن ماجہ (٣٥٩٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی صاحب زادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو ریشمی سیرا کی بنی ہوئی ایک قمیص پہنے ہوئے دیکھا۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کے ساتھ جو مشرک ہوں، حسن سلوک کرنا اچھی بات ہے۔

٥٣١٢ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ بَقِيَّةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ حَدَّثَنِيْ اَنَّهٗ رَاٰى عَلٰى اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بُرْدَ سِيَرَآءَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی صاحب زادی، حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو زردلکیروں والی ریشمی چادر پہنے ہوئے ملاحظہ فرمایا۔ سیرا ایک

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَالسِّيَرَاءُ الْمُضَلَّعُ بِالْقَزِّ. بخاری (۵۸۳۶) ابوداؤد (۴۰۵۸)

ریشمی کپڑا ہے جس میں زرد ریشمی لکیریں ہوتی ہیں۔

ف: سیرآء ایک ریشمی کپڑا ہے جس میں زرد ریشمی لکیریں ہوتی ہیں۔

۵۳۱۳ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ وَاَبُوْ عَامِرٍ، قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ الْخَيْفِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ اُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حُلَّةُ سِيَرَاءَ، فَبَعَثَ بِهَا اِلَيَّ، فَلَبِسْتُهَا، فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِيْ وَجْهِهٖ، فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَاَمَرَنِيْ، فَاَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِيْ.

مسلم (۵۳۸۷ تا ۵۳۸۹) ابوداؤد (۴۰۴۳)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ریشمی چادروں کا زرد لکیردار ایک جوڑا پیش کیا گیا، آپ (ﷺ) نے اس کو میرے پاس بھیجا۔ میں نے اسے پہنا تو میں نے آپ کے چہرۂ انور پر ناراضگی دیکھی، آپ نے فرمایا: میں نے یہ تمہیں پہننے کے لیے نہیں دیا، پھر آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

۸۶ - ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُّبْسِ الْاِسْتَبْرَقِ

استبرق (ایک ریشمی کپڑا) پہننے کی ممانعت

۵۳۱۴ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحٰرِثِ الْمَخْزُوْمِيُّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ اَنَّ عُمَرَ خَرَجَ، فَرَاٰى حُلَّةَ اِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِي السُّوْقِ، فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِشْتَرِهَا، فَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحِيْنَ يَقْدَمُ عَلَيْكَ الْوَفْدُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذَا مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ ثُمَّ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِثَلَاثِ حُلَلٍ مِّنْهَا، فَكَسَا عُمَرَ حُلَّةً، وَكَسَا عَلِيًّا حُلَّةً، وَكَسَا اُسَامَةَ حُلَّةً، فَاَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ فِيْهَا مَا قُلْتَ ثُمَّ بَعَثْتَ اِلَيَّ، فَقَالَ بِعْهَا وَاقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ اَوْ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے تو انہوں نے ملاحظہ فرمایا کہ بازار میں استبرق (ریشمی جوڑا) فروخت ہو رہا ہے۔ آپ اسے لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اسے خرید لیجئے اور جمعہ کے دن اور جب غیر ملکی وفود آپ کے پاس آئیں تو اس کو پہنا کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو تو وہ شخص پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں پھر اسی قسم کے تین جوڑے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیے گئے، ان میں سے آپ نے ایک جوڑا حضرت عمر کو، ایک حضرت علی کو اور ایک حضرت اسامہ رضی اللہ عنہم کو بخشا تو حضرت عمر حاضرِ خدمت ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے قبل ازیں اس کے متعلق کیا فرمایا تھا؟ (کہ یہ استعمال نہیں کرنا چاہیے) پھر خود ہی آپ نے یہ مجھے عنایت فرما دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو بیچ کر اپنی ضرورت پوری کرو یا اس کے ٹکڑے کر کے اپنی عورتوں کی اوڑھنیاں بناؤ۔

۸۷ - صِفَةُ الْاِسْتَبْرَقِ

استبرق کی پہچان

۵۳۱۵ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ، قَالَ قَالَ سَالِمٌ مَا الْاِسْتَبْرَقُ؟ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنَ الدِّيْبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ، قَالَ

حضرت یحییٰ بن اسحاق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ سالم نے پوچھا: استبرق کیا ہے؟ میں نے کہا: ایک قسم کا سخت ریشمی کپڑا ہوتا ہے، انہوں (سالم) نے بتایا کہ میں نے حضرت عبداللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ رَاٰى عُمَرُ مَعَ رَجُلٍ حُلَّةَ سُنْدُسٍ، فَاَتٰى بِهَا النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ اِشْتَرِ هٰذِهِ، وَسَاقَ الْحَدِيْثَ. بخاری(٦٠٨١)مسلم(٥٣٣٥)

بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ریشمی کپڑے کا ایک جوڑا ملاحظہ فرمایا' اور وہ لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فرمایا: یہ خرید لیجئے آخر تک حدیث بیان کی۔

٨٨ - ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُّبْسِ الدِّيْبَاجِ

دیبا پہننے کی ممانعت کا ذکر

٥٣١٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى وَيَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى وَاَبُوْ فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ اِسْتَسْقٰى حُذَيْفَةُ، فَاَتَاهُ دُهْقَانٌ بِمَاءٍ فِيْ اِنَاءٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَحَذَفَهُ، ثُمَّ اعْتَذَرَ اِلَيْهِمْ مِمَّا صَنَعَ بِهٖ، وَقَالَ اِنِّيْ نَهَيْتُهُ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تَشْرَبُوْا فِيْ اِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَا تَلْبَسُوا الدِّيْبَاجَ وَلَا الْحَرِيْرَ، فَاِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْاٰخِرَةِ.

بخاری(٥٤٢٦ - ٥٦٣٢ - ٥٦٣٣ - ٥٨٣١ - ٥٨٣٧)مسلم (٥٣٦١ تا ٥٣٦٧)ابوداؤد(٣٧٢٣)ترمذی(١٨٧٨)ابن ماجہ (٣٤١٤ - ٣٥٩٠)

حضرت عبد اللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ایک اعرابی نے آپ کی خدمت میں چاندی کے برتن میں پانی پیش کیا۔ آپ (رضی اللہ عنہ) نے اسے پھینک دیا' اور بعد ازاں لوگوں سے ایسا کرنے پر معذرت کی تو آپ نے فرمایا: مجھے اس کی ممانعت ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: سونے اور چاندی کے برتن میں مت پیو' دیبا اور حریر نہ پہنو۔ یہ کافروں کے لیے دنیا میں ہے اور ہمارے لیے آخرت میں ہے۔

٨٩ - لُبْسُ الدِّيْبَاجِ الْمَنْسُوْجِ بِالذَّهَبِ

ایسا دیبا پہننا جس میں سنہری کام کیا گیا ہو

٥٣١٧ - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، عَنْ خَالِدٍ وَّهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ وَّاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حِيْنَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ مِمَّنْ اَنْتَ؟ قُلْتُ اَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، قَالَ اِنَّ سَعْدًا كَانَ اَعْظَمَ النَّاسِ وَاَطْوَلَهُ، ثُمَّ بَكٰى فَاَكْثَرَ الْبُكَاءَ، ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ اِلٰى اُكَيْدَرَ صَاحِبِ دُوْمَةَ بَعْثًا، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ بِجُبَّةِ دِيْبَاجٍ مَّنْسُوْجَةٍ فِيْهَا الذَّهَبُ، فَلَبِسَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَقَعَدَ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ وَنَزَلَ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمَسُوْنَهَا بِاَيْدِيْهِمْ، فَقَالَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ هٰذِهِ؟ لَمَنَادِيْلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ. ترمذی(١٧٢٣)

حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے' میں نے آپ کو سلام عرض کیا تو انہوں نے دریافت کیا: آپ کون ہیں؟ میں نے کہا: میں عمرو بن سعد بن معاذ کا بیٹا واقد ہوں اور حضرت سعد (بن معاذ انصاری جو بہت بڑے صحابی تھے) کا پوتا ہوں۔ آپ کہنے لگے کہ سعد بن معاذ تو بہت بڑے عظیم اور طویل القامت شخص تھے' یہ فرمانے کے بعد وہ بہت زیادہ روئے' بعد ازاں فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اکیدر بادشاہ کے پاس ایک لشکر بھیجا جو دومہ کا سردار تھا' اس نے آپ (ﷺ) کی خدمت میں ریشم اور سونے کا بنا ہوا ایک جبہ بھیجا' رسول اللہ ﷺ نے اسے پہنا بعد ازاں آپ منبر پر کھڑے ہوئے' آپ پھر بیٹھ گئے اور بات تک نہ فرمائی اور پھر منبر سے نیچے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

تشریف لائے' لوگ اس جبے کو اپنے ہاتھوں سے چھونے لگے' تو آپ نے فرمایا: کیا تم اسے دیکھ کر حیران ہوتے ہو۔ جنت میں حضرت سعد (بن معاذ) رضی اللہ عنہ کے رومال اس سے بہتر اور افضل ہیں۔

ف: (۱) حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بہت بڑے اور جلیل القدر صحابی تھے۔ نیز آپ رضی اللہ عنہ قبیلہ اوس کے سردار تھے' آپ کو جنگ احد میں ایک تیر لگا جس سے آپ شہید ہو گئے۔

(۲) دومہ مدینہ منورہ سے ۱۳ تیرہ منزلوں کے فاصلے پر ایک جگہ کا نام ہے۔

(۳) لوگ اس جبے کو چھونے لگے اور اس طرح اس کی چمک و دمک سے حیران ہونے لگے۔

(٤) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے رومال جنت میں اس جبے سے کہیں زیادہ بہترین ہیں تو دوسرے لباس اور کپڑوں کا کیا حال ہوگا۔ تاہم یہ حدیث اگلی حدیث سے منسوخ ہے۔

۹۰ - ذِكْرُ نَسْخِ ذٰلِكَ

اس حدیث کا منسوخ ہونا

۵۳۱۸ - **اَخْبَرَنَا** يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُوْلُ لَبِسَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم قَبَاءً مِّنْ دِيْبَاجٍ اُهْدِيَ لَهُ، ثُمَّ اَوْشَكَ اَنْ نَّزَعَهُ، فَاَرْسَلَ بِهِ اِلٰى عُمَرَ، فَقِيْلَ لَهُ قَدْ اَوْشَكَ مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ نَهَانِيْ عَنْهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَاءَ عُمَرُ يَبْكِيْ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرِهْتَ اَمْرًا وَاَعْطَيْتَنِيْهِ، قَالَ اِنِّيْ لَمْ اُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ اِنَّمَا اَعْطَيْتُكَهُ لِتَبِيْعَهُ فَبَاعَهُ عُمَرُ بِاَلْفَيْ دِرْهَمٍ. مسلم (۵۳۸۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیبا کی ایک قبا پہنی جو آپ کی خدمت میں تحفۃً پیش کی گئی تھی۔ اور پھر تھوڑی دیر کے بعد آپ نے اسے اتار دیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دی' لوگوں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابھی آپ نے اس کو کیوں اتار دیا تو آپ نے فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے اسے پہننے سے منع فرمایا۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ روتے ہوئے حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے وہ چیز عنایت فرمائی جسے آپ ناپسند فرماتے ہیں تو آپ نے فرمایا: میں نے یہ تمہیں پہننے کے لیے نہیں دی بلکہ اس لیے دی ہے تاکہ تم اسے فروخت کر دو۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دو ہزار درہم میں فروخت کیا۔

۹۱ - اَلتَّشْدِيْدُ فِيْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَاَنَّ مَنْ لَّبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ

ریشم پہننے کی سزا اور جو شخص اسے دنیا میں پہنے گا وہ آخرت میں نہ پہن سکے گا

۵۳۱۹ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ وَيَقُوْلُ قَالَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ لَّبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا، فَلَنْ يَّلْبَسَهُ فِي الْاٰخِرَةِ. بخاری (۵۸۳۳)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما منبر پر خطبہ بیان کر رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دنیا میں ریشمی کپڑا پہنے گا تو آخرت میں یہ اسے پہننے کو نصیب نہ ہوگا۔

۵۳۲۰ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اپنی عورتوں کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا خَلِيْفَةُ، قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ لَا تُلْبِسُوْا نِسَاءَكُمُ الْحَرِيْرَ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ.

بخاری (۵۸۳٤) مسلم (۵۳۷۷)

ریشمی کپڑا مت پہناؤ، کیونکہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دنیا میں ریشمی کپڑا پہنے گا تو آخرت میں یہ اسے پہننے کو نصیب نہ ہوگا۔

۵۳۲۱ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا حَرْبٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ حَطَّانَ اَنَّهُ سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ، فَقَالَ سَلْ عَائِشَةَ، فَسَاَلْتُ عَائِشَةَ، قَالَتْ سَلْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، فَسَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، فَقَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَفْصٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْاٰخِرَةِ. بخاری (۵۸۳۵)

حضرت عمران بن حطان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: ریشمی کپڑا پہننا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا: تم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کرو، میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا: آپ نے فرمایا: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کرو۔ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا، انہوں نے بتایا کہ مجھے حضرت ابوحفص (عمر) رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دنیا میں ریشمی کپڑا پہنے گا آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔

۵۳۲۲ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَبِشْرِ بْنِ الْمُحْتَفِزِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ریشمی کپڑا وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

۵۳۲۳ - **اَخْبَرَنِيْ** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ سَنَةَ سَبْعٍ وَّمِائَتَيْنِ، قَالَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَلِيٍّ الْبَارِقِيِّ، قَالَ اَتَتْنِي امْرَاَةٌ تَسْتَفْتِيْنِيْ، فَقُلْتُ لَهَا هٰذَا ابْنُ عُمَرَ، فَاتَّبَعَتْهُ تَسْاَلُهُ وَاتَّبَعْتُهَا اَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ قَالَتْ اَفْتَنِيْ فِي الْحَرِيْرِ، قَالَ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. نسائی

حضرت علی بارقی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے پاس ایک عورت مسئلہ دریافت کرنے آئی، میں نے کہا: یہ رہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان سے دریافت کرو! وہ عورت مسئلہ دریافت کرنے کے لیے ان کے پیچھے گئی اور میں اس کے پیچھے سننے کو گیا کہ حضرت ابن عمر کیا فرماتے ہیں؟ اس عورت نے کہا: مجھے ریشمی کپڑے میں فتویٰ دو، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔

۹۲ - ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ

ریشمی کپڑے پہننا ممنوع ہے

۵۳۲٤ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِسَبْعٍ، وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ، نَهَانَا عَنْ خَوَاتِيْمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات باتوں کا حکم فرمایا اور سات باتوں سے منع فرمایا، آپ نے ہمیں سونے کی انگوٹھیوں اور چاندی کے برتنوں اور ریشمی پاجاموں سے منع فرمایا، نیز آپ نے قسی، استبرق،

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

آنِيَةِ الْفِضَّةِ ، وَعَنِ الْمَيَاثِرِ ، وَالْقَسِّيَّةِ ، وَالْإِسْتَبْرَقِ ، وَ الدِّيبَاجِ ، وَالْحَرِيرِ . سابقہ(۱۹۳۸)

دیبا اور حریر سے بھی منع فرمایا (یہ سب ریشمی کپڑے ہیں)۔

٩٣ - اَلرُّخْصَةُ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ

ریشم پہننے کی اجازت

٥٣٢٥ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اَرْخَصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي قُمُصِ حَرِيرٍ مِّنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا .

بخاری(۲۹۱۹)مسلم(۵۳۹۶)ابوداؤد(٤٠٥٦)نسائی(۵۳۲۶) ابن ماجہ(۳۵۹۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمان بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما کو ریشمی قمیص پہننے کی اجازت بخشی اس لیے کہ ان حضرات کو کھجلی ہوگئی تھی۔

ف: یہ اجازت مخصوص حالات میں کھجلی کی وجہ سے تھی، کیونکہ ریشم سے تکلیف نہیں ہوتی اور بعض حکماء کے نزدیک خارش و کھجلی کے لیے ریشمی کپڑا پہننا مفید ہے۔

٥٣٢٦ - اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالزُّبَيْرِ فِي قُمُصِ حَرِيرٍ كَانَتْ بِهِمَا يَعْنِي لِحِكَّةٍ . سابقہ(۵۳۲۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمان بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما کو ریشمی قمیص پہننے کی اجازت بخشی اس لیے کہ ان حضرات کو کھجلی ہوگئی تھی۔

٥٣٢٧ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ ، فَجَاءَ كِتَابُ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ اِلَّا مَنْ لَّيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا هٰكَذَا وَقَالَ اَبُو عُثْمَانَ بِاِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْاِبْهَامَ فَرَاَيْتُهُمَا اَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ حَتّٰى رَاَيْتُ الطَّيَالِسَةَ .

بخاری(۵۸۲۸ تا ۵۸۳۰)مسلم(۵۳۷۸ تا ۵۳۸۲)ابوداؤد (٤٠٤٢)ابن ماجہ(۲۸۲۰ - ۳۵۹۳)

حضرت ابوعثمان نہدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم حضرت عتبہ بن فرقد کے ہمراہ تھے، اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان پہنچا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ریشم کا کپڑا صرف وہ ہی شخص پہنتا ہے جس کا دنیا اور آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو مگر اتنا، ابوعثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی دو انگلیوں سے اتنا اشارہ فرمایا جو انگوٹھے کے نزدیک ہیں (یعنی دو درمیان والی انگلیاں ملا کر اشارہ کیا) میں سمجھتا ہوں جیسے طیالسہ کی گھنڈیا بعد ازاں میں نے طیالسہ کو دیکھا (وہ ایک معروف کپڑا ہے جسے کندھے پر ڈالتے ہیں)۔

٥٣٢٨ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ وَّبَرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ح وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ لَمْ يُرَخِّصْ فِي الدِّيبَاجِ اِلَّا مَوْضِعَ اَرْبَعِ اَصَابِعَ .

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ چار انگلیوں جتنی جگہ سے زائد دیباج کے استعمال کی رخصت نہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مسلم(۵۳۸۴)ترمذی(۱۷۲۱)

ف: اگر اشد ضرورت میں ریشم کا کپڑا استعمال کرنا ضروری ہو تو زیادہ سے زیادہ چار انگل استعمال ہو سکتا ہے۔

۹۴ - لُبْسُ الْحُلَلِ

کپڑوں کے جوڑے پہننا

۵۳۲۹ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مُتَرَجِّلًا لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ اَحَدًا هُوَ اَجْمَلُ مِنْهُ سابقہ(۵۲۴۷)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو لال جوڑا پہنے ہوئے، بالوں میں کنگھی کیے ہوئے دیکھا، اتنا حسین وجمیل اور خوبصورت جتنا اس سے قبل میں نے کسی کو نہیں دیکھا تھا اور نہ بعد میں دیکھا۔

۹۵ - لُبْسُ الْحِبَرَةِ

یمنی چادر پہننا

۵۳۳۰ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ الْحِبَرَةَ.

بخاری(۵۸۱۳)مسلم(۵۴۰۸)ترمذی(۱۷۸۷)ترمذی شمائل(۶۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کو سب کپڑوں میں سے یمنی چادر سب سے زیادہ پسند تھی۔

۹۶ - ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ

کسم کے رنگ والے کپڑے پہننا ممنوع ہے

۵۳۳۱ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَّهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاٰهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَقَالَ هٰذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ، فَلَا تَلْبَسْهَا. مسلم(۵۴۰۱)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسم کے رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھا، تو آپ نے فرمایا: یہ کفار کے کپڑے ہیں لہٰذا تم یہ مت پہنو۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا لباس اور طور واطوار میں کفار کی سی مشابہت ممنوع ہے۔

۵۳۳۲ - **اَخْبَرَنِي** حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي رَوَّادٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ، فَغَضِبَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ اِذْهَبْ فَاطْرَحْهُمَا عَنْكَ قَالَ اَيْنَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ فِي النَّارِ. مسلم(۵۴۰۳)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ وہ کسم کے رنگے ہوئے دو کپڑے پہن کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو نبی ﷺ ناراض ہوئے اور فرمایا: جاؤ انہیں پھینک دو۔ آپ رضی اللہ عنہما نے پوچھا: یا رسول اللہ! کس جگہ پھینکوں؟ آپ نے فرمایا: آگ میں۔

۵۳۳۳ - **اَخْبَرَنَا** عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اَنَّ اِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا، يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ، وَالْمُعَصْفَرِ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے اور رکوع میں تلاوتِ کلام مجید سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ. سابقہ(۱۰۴۲)

۹۷ - لُبْسُ الْخَضَرِ مِنَ الثِّيَابِ

سبز کپڑے پہننا

۵۳۳۴ - **اَخْبَرَنَا** الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ قَالَ اَبُوْ نُوْحٍ، قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ، عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ، قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ. سابقہ(۱۵۷۱)

حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دوسبز کپڑے پہنے ہوئے باہر تشریف لائے۔

۹۸ - لُبْسُ الْبُرُوْدِ

چادریں پہننا

۵۳۳۵ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ، قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَّهٗ فِيْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا اَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا؟ اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ لَنَا؟

بخاری(۳۶۱۲ - ۳۸۵۲ - ۶۹۴۳) ابوداؤد(۲۶۴۹)

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں (اپنی تکالیف اور مشکلات کا) شکوہ کیا۔ آپ (ﷺ) کعبہ معظمہ کے سائے میں چادر پر تکیہ لگائے تشریف فرما تھے، ہم نے عرض کیا: کیا آپ ہمارے لیے مدد طلب نہیں کریں گے؟ کیا آپ ہمارے لیے اللہ سے دعا نہیں فرمائیں گے۔

۵۳۳۶ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ اَنْبَاَنَا يَعْقُوْبُ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ بِبُرْدَةٍ، قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْبُرْدَةُ؟ قَالُوْا نَعَمْ هٰذِهِ الشَّمْلَةُ مَنْسُوْجٌ فِيْ حَاشِيَتِهَا، فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَسَجْتُ هٰذِهٖ بِيَدِيْ اَكْسُوْكَهَا، فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُحْتَاجًا اِلَيْهَا، فَخَرَجَ اِلَيْنَا وَاِنَّهَا لَاِزَارُهٗ. بخاری(۲۰۹۳ - ۵۸۱۰)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک خاتون چادر لے کر آئیں۔ سہل نے کہا: کیا تمہیں علم نہیں کہ وہ چادر کیسی تھی؟ انہوں نے کہا: ہاں! یہی شملہ اور اس کے حاشیوں پر کڑھائی کی گئی تھی، اس عورت نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے اس چادر کو اپنے ہاتھوں سے بُنا ہے (نقش ونگار کیے ہیں) اور میں یہ آپ کی خدمت میں پہننے کے لیے پیش کروں گی، رسول اللہ ﷺ نے ضرورت کے پیش نظر چادر لے لی تو جب آپ باہر تشریف لائے تو اسی چادر کا تہ بند باندھے ہوئے تھے۔

۹۹ - اَلْاَمْرُ بِلُبْسِ الْبَيْضِ مِنَ الثِّيَابِ

سفید کپڑے پہننے کا حکم

۵۳۳۷ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ عَرُوْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ اِلْبَسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ، فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ، وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ قَالَ يَحْيٰى لَمْ اَكْتُبْهُ، قُلْتُ لِمَ؟ قَالَ اِسْتَغْنَيْتُ بِحَدِيْثِ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ. سابقہ(۱۸۹۵)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو، کیونکہ یہ پاکیزہ اور صاف و شفاف ہوتے ہیں اور اپنے مردوں کو سفید کپڑوں میں کفن دیا کرو۔ (امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں:) یحییٰ کہتے ہیں: میں اس حدیث کو نہیں لکھوں گا، میں نے کہا: کیوں؟ انہوں نے کہا: میں میمون بن ابوشبیب عن سمرہ والی حدیث سے بے پرواہ ہوں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۳۳۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ، فَلْيَلْبَسْهَا اَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ، فَاِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ. نسائی

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سفید کپڑے پہنا کرو، زندہ بھی پہنیں اور مردوں کو ان کا کفن دو کیونکہ یہ کپڑے عمدہ ہیں۔

۱۰۰ - لُبْسُ الْاَقْبِيَةِ

قبا پہننا

۵۳۳۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَقْبِيَةً، وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا، فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ، قَالَ اُدْخُلْ، فَادْعُهُ لِيْ، قَالَ فَدَعَوْتُهُ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قِبَاءٌ مِّنْهَا، فَقَالَ خَبَّاْتُ هٰذَا لَكَ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَلَبِسَهُ مَخْرَمَةُ.

بخاری (۲۵۹۹ - ۲۶۵۷ - ۳۱۲۷ - ۵۸۰۰ - ۵۸۶۲ - ۶۱۳۲) مسلم (۲۴۲۸ - ۲۴۲۹) ابوداؤد (۴۰۲۸) ترمذی (۲۸۱۸)

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبائیں تقسیم فرمائیں اور مخرمہ کو نہ دی تو مخرمہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: بیٹا میرے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں چلیں، میں ان کے ہمراہ گیا تو آپ نے مجھ سے فرمایا: آپ اندر جائیں اور آپ ﷺ کو میرے لیے بلائیں، میں نے جا کر آپ (ﷺ) کو بلایا۔ آپ انہی قباؤں میں سے ایک قبا پہنے ہوئے باہر تشریف لائے، آپ نے فرمایا: میں نے یہ آپ کے لیے رکھی ہوئی تھی۔ مخرمہ رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھا اور اس کے بعد اسے پہن لیا۔

۱۰۱ - لُبْسُ السَّرَاوِيْلِ

شلوار پہننا

۵۳۴۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ بِعَرَفَاتٍ، فَقَالَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيْلَ، وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ. سابقہ (۲۶۷۰)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو میدان عرفات میں یہ فرماتے ہوئے سنا: جس شخص کو تہبند نہ ملے وہ شلوار پہنے اور جس شخص کو جوتے میسر نہ ہوں، وہ موزے پہن لے۔

۱۰۲ - اَلتَّغْلِيْظُ فِيْ جَرِّ الْاِزَارِ

تہبند لٹکانے کی سخت سزا

۵۳۴۱ - اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمًا اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَجُرُّ اِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهِ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْاَرْضِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. بخاری (۳۴۸۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص غرور اور فخر سے شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکاتا تھا تو وہ شخص قیامت تک زمین میں دھنستا چلا جاتا ہے۔

ف: اس سے مراد سابقہ امتوں میں سے کوئی شخص ہے اور یہ غرور و تکبر کی سزا ہے، فخر اور غرور کی نیت سے لٹکانا گناہ ہے۔ مسئلہ یہی ہے کہ تہبند ٹخنوں سے اوپر ہو۔

۵۳۴۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَّافِعٍ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ، قَالَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے کپڑے کو فخر اور غرور سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ، اَوْ قَالَ اِنَّ الَّذِیْ یَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُیَلَاءِ لَمْ یَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَیْهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.

بخاری (۵۷۹۱) مسلم (۵۴۲۱)

لٹکایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا۔

۵۳۴۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُّحَارِبٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ مَّخِیْلَةٍ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ یَنْظُرْ اِلَیْهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.

بخاری (۵۷۹۱) مسلم (۵۴۲۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے کپڑے فخر اور غرور سے لٹکاتا ہے، قیامت کے روز اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

۱۰۳ - مَوْضِعُ الْاِزَارِ

تہبند کہاں تک ہو؟

۵۳۴۴ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ جَرِیْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ، عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ نُذَیْرٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَوْضِعُ الْاِزَارِ اِلٰی اَنْصَافِ السَّاقَیْنِ وَالْعَضَلَةِ، فَاِنْ اَبَیْتَ فَاَسْفَلَ، فَاِنْ اَبَیْتَ فَمِنْ وَّرَاءِ السَّاقِ، وَلَا حَقَّ لِلْكَعْبَیْنِ فِی الْاِزَارِ، وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ. ترمذی (۱۷۸۳) ابن ماجہ (۳۵۷۲)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تہ بند پنڈلیوں تک ہونا چاہیے جہاں پر بہت زیادہ گوشت ہوتا ہے وہاں تک۔ اگر اس سے زیادہ چاہو تو اور نیچا سہی اگر اس سے بھی زیادہ نیچا کرنا چاہو تو مزید نیچے پنڈلیوں کے آخر تک تاہم ٹخنوں کو ازار کے اندر نہیں ہونا چاہیے۔ حدیث کے الفاظ محمد کے ہیں۔

ف: یعنی ٹخنے تہ بند کے نیچے نہ آئیں۔

۱۰۴ - مَا تَحْتَ الْكَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ

تہبند کو ٹخنوں سے نیچے رکھنا

۵۳۴۵ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَّهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ یَّحْیٰی، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ یَعْقُوْبَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا تَحْتَ الْكَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فَفِی النَّارِ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹخنوں سے نیچے رہنے والا تہبند جہنم میں جائے گا۔

۵۳۴۶ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدٌ الْمَقْبُرِیُّ، وَقَدْ كَانَ یُخْبِرُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ، فَفِی النَّارِ. بخاری (۵۷۸۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ٹخنوں سے نیچے لٹکنے والی چادر جہنم میں جائے گی۔

۱۰۵ - اِسْبَالُ الْاِزَارِ

تہبند لٹکانا

۵۳۴۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عَقِیْلٍ، قَالَ حَدَّثَنِیْ جَدِّیْ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَشْعَثَ،

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ازار لٹکانے والے کی طرف نظرِ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلٰى مُسْبِلِ الْإِزَارِ.

نسائی

رحمت نہیں فرمائے گا۔

۵۳۴۸ - اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مِهْرَانَ الْاَعْمَشَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيْهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ، اَلْمَنَّانُ بِمَا اَعْطٰى، وَالْمُسْبِلُ اِزَارَهٗ، وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ.

سابقہ (۲۵۶۲)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تین آدمیوں سے کلام نہیں فرمائے گا اور نہ ہی ان کو گناہوں سے پاک فرمائے گا اور انہیں انتہائی دردناک عذاب ہوگا' وہ شخص جو کچھ دے کر احسان جتلائے' وہ شخص جو ازار لٹکائے' اور وہ شخص جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال فروخت کرے۔

۵۳۴۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْاِسْبَالُ فِي الْاِزَارِ وَالْقَمِيْصِ وَالْعِمَامَةِ، مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ابوداؤد (۴۰۹۴) ابن ماجہ (۳۵۷۶)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ازار' قمیص اور عمامہ ان تینوں میں سے کسی ایک کو تکبر سے لٹکائے' اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا۔

ف: ازار یا چادر کا لٹکانا یہ ہے کہ اسے ٹخنوں سے نیچے لٹکائے' کرتے کا لٹکانا یہ ہے کہ وہ ازار سے بڑھ جائے یا آستینیں لمبی لمبی رکھے یا ضرورت سے زیادہ دامن چوڑا کرے۔ عمامے کا لٹکانا یہ ہے کہ شملے کو بہت طویل اور لمبا چھوڑے' سرین تک آدمی پیٹھ سے زیادہ جیسے بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے۔ یہ نہی اس لیے ہے کہ کپڑا بے کار خرچ ہوتا ہے اور اس کی بجائے اگر یہی کپڑا دوسرے کسی مسلمان بھائی کو دے دے تو بہتر ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ اگر ازار یا کرتا ٹخنوں سے نیچے ہو تو یہ اکثر مٹی میں خراب ہو جاتا ہے اور بعض اوقات آدمی چلے چلتے اس میں الجھ کر گر پڑتا ہے۔

۵۳۵۰ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَحَدَ شِقَّيْ اِزَارِيْ يَسْتَرْخِيْ اِلَّا اَنْ اَتَعَاهَدَ ذٰلِكَ مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَّصْنَعُ ذٰلِكَ خُيَلَاءَ.

بخاری (۳۶۶۵ - ۵۷۸۴ - ۶۰۶۲) ابوداؤد (۴۰۸۵)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی قمیص غرور اور تکبر سے لٹکائے' قیامت کے دن اللہ اس کی طرف نظرِ رحمت سے نہیں دیکھے گا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بے اختیار سے میری ازار کا ایک کونا لٹک جاتا ہے' البتہ اگر میں اس کا خیال رکھوں تو یہ نہیں لٹکے گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو غرور و تکبر سے یہ کام کرتے ہیں۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سببِ حرمت غرور اور تکبر ہے اگر کسی شخص کے مزاج میں تکبر نہ ہو اور اس کا پائجامہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائے تو وہ گنہگار نہ ہوگا' افضل یہ ہے کہ ازار کے بارے میں احتیاط رکھے اور اسے ٹخنوں سے نیچے نہ ہونے دے۔

۱۰۶ - ذُيُوْلُ النِّسَآءِ

عورتیں اپنا دامن کتنا لٹکائیں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۳۵۱ - اَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ. قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فَكَيْفَ تَصْنَعُ النِّسَاءُ بِذُيُولِهِنَّ؟ قَالَ تُرْخِينَهُ شِبْرًا قَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفَ اَقْدَامُهُنَّ ، قَالَ تُرْخِينَهُ ذِرَاعًا، لَا تَزِدْنَ عَلَيْهِ.

ترمذی (۱۷۳۱) مسلم (۵۴۲۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تکبر اور غرور سے اپنا کپڑا لٹکائے۔ اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! عورتیں اپنے دامنوں کے ساتھ کیا کریں؟ تو آپ نے فرمایا: وہ ایک بالشت کے برابر لٹکائیں، انہوں نے عرض کیا: ان کے پاؤں کھل جائیں گے، تو آپ نے فرمایا: عورتیں ایک ہاتھ تک کے برابر لٹکائیں اور اس سے زیادہ نہ کریں۔

۵۳۵۲ - اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ ، قَالَ اَخْبَرَنَا اَبِي، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ذُيُولَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُرْخِينَ شِبْرًا قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ اِذًا يَّنْكَشِفَ عَنْهَا، قَالَ تُرْخِي ذِرَاعًا لَّا تَزِيدُ عَلَيْهِ. نسائی

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کے دامن کے متعلق دریافت کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتیں ایک بالشت لٹکائیں، انہوں نے عرض کیا: اس قدر لٹکانے میں تو ان کے پاؤں کھل جائیں گے۔ آپ نے فرمایا: تو وہ ایک ہاتھ بڑھا لیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

۵۳۵۳ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ حَدَّثَنِي اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا ذُكِرَ فِي الْاِزَارِ مَا ذُكِرَ ، قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ؟ قَالَ يُرْخِينَ شِبْرًا قَالَتْ اِذًا تَبْدُوَ اَقْدَامُهُنَّ، قَالَ فَذِرَاعًا، لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ.

ابوداؤد (۴۱۱۷)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ازار کے بارے میں جو حکم فرمایا تو حضرت ام سلمہ نے دریافت کیا: عورت اپنے ازار کو کتنا لٹکائے؟ آپ نے فرمایا: ایک بالشت لٹکائیں۔ انہوں نے عرض کیا: اس سے تو پاؤں کھل جائیں گے تو آپ نے فرمایا تو ایک ہاتھ، اس سے زیادہ نہ کریں۔

۵۳۵۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى ، قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ ، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْاَةُ مِنْ ذَيْلِهَا؟ قَالَ شِبْرًا قَالَتْ اِذًا يَّنْكَشِفَ عَنْهَا، قَالَ ذِرَاعٌ لَّا تَزِيدُ عَلَيْهَا. ابوداؤد (۴۱۱۸) ابن ماجہ (۳۵۸۰)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: عورت اپنا دامن کتنا لٹکائے؟ آپ نے فرمایا: ایک بالشت۔ انہوں نے کہا: اتنا تو کھل جائے گا۔ آپ نے فرمایا: اچھا ایک ہاتھ سے زیادہ نہ کرے۔

۱۰۷ - اَلنَّهْيُ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّآءِ

سارے جسم پر کپڑا لپیٹنے کی ممانعت

ف: سارے بدن پر اس طرح کپڑا لپیٹنا کہ ہاتھ پاؤں باہر نہ نکل سکیں ممنوع ہے۔

۵۳۵۵ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سارے بدن پر کپڑا لپیٹنے سے منع فرمایا اور یہ کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّآءِ، وَاَنْ يَّحْتَبِيَ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ لَّيْسَ عَلٰى فَرْجِهٖ مِنْهُ شَيْءٌ.

آدمی ایک کپڑے میں گوٹ لگا کر (کتے کی طرح) بیٹھے اور اس کپڑے سے اس کی شرمگاہ پر کچھ نہ ہو۔

بخاری (۳۶۷-۵۸۲۳)

ف: دونوں پاؤں سامنے کھڑے کر کے سرین کو زمین پر رکھ کر جب کہ شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

۵۳۵۶- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّآءِ، وَاَنْ يَّحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ لَيْسَ عَلٰى فَرْجِهٖ مِنْهُ شَيْءٌ.

سابقہ (۴۵۲۴)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سارے بدن پر کپڑا لپیٹنے سے منع فرمایا اور یہ کہ آدمی ایک کپڑے میں گوٹ لگا کر (کتے کی طرح) بیٹھے اور اس کپڑے سے اس کی شرمگاہ پر کچھ نہ ہو۔

۱۰۸ - النهي عن الاحتباء في ثوب واحد

صرف ایک کپڑے میں بدن لپیٹنا منع ہے

۵۳۵۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّآءِ، وَاَنْ يَّحْتَبِيَ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ.

مسلم (۵۴۶۸) ابوداؤد (۴۸۶۵) ترمذی (۲۷۶۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سارے بدن پر ایک ہی کپڑا لپیٹ لینے اور ایک ہی کپڑے میں گوٹ مارنے سے منع فرمایا (کیونکہ اس طرح آدمی قیدی کی طرح ہو جاتا ہے جس کے ہاتھ اور پاؤں جکڑے ہوئے ہوں اور اس امر کا احتمال ہے کہ وہ چلتے چلتے گر پڑے)۔

۱۰۹ - لُبْسُ الْعَمَائِمِ الْحَرْقَانِيَّةِ

سیاہ عمامہ باندھنا

۵۳۵۸ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُّسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ رَاَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ عِمَامَةً حَرْقَانِيَّةً.

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو سیدہ عمامہ باندھے ہوئے دیکھا۔

مسلم (۳۲۹۸ - ۳۲۹۹) ابوداؤد (۴۰۷۷) ترمذی شمائل (۱۰۸ - ۱۰۹) نسائی (۵۳۶۱) ابن ماجہ (۱۱۰۴ - ۲۸۲۱ - ۳۵۸۴ - ۳۵۸۷)

ف: حدیث میں لفظ حرقانیہ آیا ہے جو حرق سے بنا ہے۔ اس کا مطلب جلانا ہے، جیسے جب کوئی چیز انگاروں میں جلائی جائے تو وہ سیاہ اور کالی ہو جاتی ہے، اسی طرح عمامے کا رنگ سیاہ تھا۔

۱۱۰ - لُبْسُ الْعَمَائِمِ السُّوْدِ

سیاہ رنگ کی پگڑیاں باندھنا

۵۳۵۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے روز مکہ مکرمہ میں احرام کے بغیر سیاہ پگڑی باندھے داخل ہوئے۔

سابقہ (۲۸۶۹)

۵۳۶۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ فتح مکہ کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ. مسلم (۳۲۹۷) ترمذی (۱۶۷۹م)

روز (مکہ مکرمہ میں) سیاہ پگڑی باندھے داخل ہوئے۔

۱۱۱ - اِرْخَاءُ طَرَفِ الْعِمَامَةِ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ

دو کندھوں کے درمیان شملہ لٹکانا

۵۳۶۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ السَّاعَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخٰى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ.

سابقہ (۵۳۵۸)

حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ گویا میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کو سیاہ عمامہ باندھے ہوئے منبر پر دیکھ رہا ہوں اور اس کا شملہ آپ کے دو کندھوں کے درمیان لٹک رہا ہے۔

۱۱۲ - اَلتَّصَاوِيْرُ

تصاویر کا بیان

۵۳۶۲ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ. سابقہ (۴۲۹۳)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا یا تصویر ہو۔

۵۳۶۳ - **اَنْبَاَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ، قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةُ تَمَاثِيْلَ. سابقہ (۴۲۹۳)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے، جہاں کتا اور تصویر ہو۔

۵۳۶۴ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ، قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اَبِيْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ يَعُوْدُهُ، فَوَجَدَ عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ، فَاَمَرَ اَبُوْ طَلْحَةَ اِنْسَانًا يَّنْزِعُ نَمَطًا تَحْتَهُ، فَقَالَ لَهُ سَهْلٌ لِمَ تَنْزِعُ؟ قَالَ لِاَنَّ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ، وَقَدْ قَالَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا قَدْ عَلِمْتَ، قَالَ اَلَمْ يَقُلْ اِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِيْ ثَوْبٍ؟ قَالَ بَلٰى، وَلٰكِنَّهُ اَطْيَبُ لِنَفْسِيْ.

ترمذی (۱۷۵۰)

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے گئے اور ان کے پاس حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو دیکھا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم فرمایا کہ وہ آپ کے نیچے سے بچھونا نکالے۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کیوں؟ انہوں نے فرمایا: اس میں تصاویر ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے جو کچھ فرمایا ہے، اس کا تمہیں علم ہے، سہل نے جواب دیا: آپ کا ارشاد یہ بھی تو ہے کہ اگر کپڑے میں تصاویر کے نقش و نگار ہوں تو کوئی حرج نہیں، انہوں نے جواب دیا: ہاں! لیکن مجھے یہ بہتر معلوم ہوتا ہے (کہ اس میں کسی قسم کی تصاویر نہ دیکھوں)۔

۵۳۶۵ - **اَخْبَرَنَا** عِيْسٰى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ،

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ. قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكَى زَيْدٌ، فَعُدْنَاهُ، فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ، قُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّوَرَةِ يَوْمَ الْأَوَّلِ؟ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ يَقُولُ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ. بخاری (۳۲۲۶ - ۵۹۵۸) مسلم (۵۴۸۴ تا ۵۴۸۶) ابوداؤد (۴۱۵۳ تا ۴۱۵۵)

نے فرمایا: اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو۔ اس حدیث کے راوی بسر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ علیل ہوئے اور ہم ان کی عیادت کے لیے ان کے دروازے پر گئے، وہاں ایک ایسا پردہ لٹک رہا تھا جس پر تصویر تھی، میں نے حضرت عبید اللہ خولانی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، حضرت زید رضی اللہ عنہ نے پہلے دن تصویر کے متعلق ہمیں کیا کہا تھا؟ عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نے نہیں سنا، آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ مگر یہ کہ کپڑے میں تصاویر ہوں (تو کوئی حرج نہیں)۔

۵۳۶۶ - **أَخْبَرَنَا** مَسْعُودُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا، فَدَعَوْتُ النَّبِيَّ ﷺ، فَجَاءَ فَدَخَلَ فَرَأَى سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ، فَخَرَجَ وَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ. ابن ماجہ (۳۳۵۹)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کھانا تیار کیا اور نبی ﷺ کو عرض کیا، آپ تشریف لائے تو آپ نے ایک پردہ ملاحظہ فرمایا، جس پر تصاویر بنی ہوئی تھیں، آپ باہر تشریف لے گئے، اور فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصاویر ہوں۔

۵۳۶۷ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَرْجَةً، ثُمَّ دَخَلَ، وَقَدْ عَلَّقْتُ قِرَامًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ، قَالَتْ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ انْزِعِيهِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ باہر نکلے اور پھر اندر تشریف لائے میں نے ایک پردہ لٹکایا تھا جس پر پروں والے گھوڑوں کی تصاویر بنی ہوئی تھیں، آپ فرماتی ہیں کہ آپ (ﷺ) نے اسے دیکھنے کے بعد حکم فرمایا: اسے اتار دو۔

۵۳۶۸ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَيْرٍ مُسْتَقْبَلَ الْبَيْتِ إِذَا دَخَلَ الدَّاخِلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ حَوِّلِيهِ، فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا. قَالَتْ وَكَانَ لَنَا قَطِيفَةٌ لَهَا عَلَمٌ، فَكُنَّا نَلْبَسُهَا، فَلَمْ نَقْطَعْهُ.

مسلم (۵۴۸۷ - ۵۴۸۸) ترمذی (۲۴۶۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میرے گھر میں ایک ایسا کپڑا تھا جس پر چڑیوں کی تصاویر بنی ہوئی تھیں، جب کوئی شخص اندر داخل ہوتا تو پردہ سامنے ہوتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اس کو الٹ دو، کیونکہ جب میں داخل ہوتا ہوں اور اسے دیکھتا ہوں تو دنیا یاد آتی ہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس ایک ایسی چادر تھی جس پر نقش ونگار تھے ہم اس کو پہنتے تھے اور ہم نے اس (نقش ونگار) کو کاٹا نہیں۔

۵۳۶۹ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میرے گھر میں ایک کپڑا تھا، جس پر تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ میں نے اس کو روشندان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَيْتِي ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ، فَجَعَلْتُهُ إِلَى سَهْوَةٍ فِي الْبَيْتِ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي إِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَخِّرِيهِ عَنِّي. فَنَزَعْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ. سابقہ (۷۶۰)

پر لٹکا دیا اور رسول اللہ ﷺ اس طرف نماز پڑھا کرتے، پھر فرمایا: اے عائشہ! اسے ہٹا دو، تو میں نے اتار کر اس کے تکیے بنا ڈالے۔

۵۳۷۰ - **أَخْبَرَنَا** وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو، قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَنَزَعَهُ، فَقَطَعْتُهُ وِسَادَتَيْنِ، قَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِينَئِذٍ يُقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَطَاءٍ أَنَا سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا.

مسلم (۵۴۹۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے ایک پردہ لٹکایا جس میں تصاویر بنی ہوئی تھیں، رسول اللہ ﷺ اندر تشریف لائے اور اسے اتار ڈالا، بعد ازاں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے کاٹ کر اس کے دو تکیے بنائے، محفل میں سے ایک شخص جس کا نام ربیعہ بن عطا تھا بولا کہ میں نے ابو محمد یعنی قاسم کو فرماتے ہوئے سنا، آپ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ان پر تکیہ لگاتے تھے۔

۱۱۳ - ذِكْرُ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا

جن لوگوں کو سخت عذاب دیا جائے گا

۵۳۷۱ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ، وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ عَلَى سَهْوَةٍ لِي فِيهِ تَصَاوِيرُ، فَنَزَعَهُ وَقَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ. بخاری (۵۹۵۴) مسلم (۵۴۹۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس تشریف لائے اور میں نے روشن دان پر ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا جس پر تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ آپ نے اسے اتار ڈالا اور فرمایا: قیامت کے روز سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی تخلیق سے مشابہت اختیار کرتے ہیں (تصاویر بناتے ہیں)۔

۵۳۷۲ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُخْبِرُ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ، فَلَمَّا رَآهُ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ هَتَكَهُ بِيَدِهِ، وَقَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ.

بخاری (۶۱۰۹) مسلم (۵۴۹۱)

زوجۂ نبی ﷺ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں نے روشن دان پر ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا جس پر تصاویر بنی ہوئی تھیں، جب آپ نے اس پردے کو ملاحظہ فرمایا تو آپ کے چہرۂ انور کا رنگ متغیر ہو گیا اور اس کے بعد آپ نے اسے اپنے دستِ انور سے پھاڑ دیا، اور فرمایا: قیامت کے روز سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی تخلیق سے مشابہت اختیار کرتے ہیں (تصاویر بناتے ہیں)۔

۱۱۴ - ذِكْرُ مَا يُكَلَّفُ أَصْحَابُ الصُّوَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قیامت کے دن مصوروں کے عذاب کا ذکر

۵۳۷۳ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ

حضرت نضر بن انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابْنُ الْحَرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ اَتَاهُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ، فَقَالَ اِنِّیْ اُصَوِّرُ هٰذِهِ التَّصَاوِيْرَ، فَمَا تَقُوْلُ فِيْهَا؟ فَقَالَ اُدْنُهْ اُدْنُهْ، سَمِعْتُ مُحَمَّدًا ﷺ يَقُوْلُ مَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً فِی الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ يَّنْفُخَ فِيْهَا الرُّوْحَ، وَلَيْسَ بِنَافِخِهِ.

بخاری(۲۲۲۵ - ۵۹۶۳)مسلم(۵۵۰۷)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسی دوران عراق کا رہنے والا ایک شخص آیا اور اس نے آ کر کہا: میں تصاویر بناتا ہوں' آپ ان کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: قریب آیئے' قریب آیئے۔ میں نے محمد ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص دنیا میں کوئی تصویر بنائے گا' قیامت کے دن اسے اس تصویر میں جان ڈالنے کا حکم دیا جائے گا اور وہ اس میں جان نہ ڈال سکے گا۔

۵۳۷۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً، عُذِّبَ حَتّٰى يَنْفُخَ فِيْهَا الرُّوْحَ، وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيْهَا. بخاری(۷۰۴۲)ابوداؤد(۵۰۲۴)ترمذی(۱۷۵۱ - ۲۲۸۳) ابن ماجہ(۳۹۱۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تصویر بنائے گا اسے اس وقت تک عذاب دیا جاتا رہے گا' جب تک کہ وہ اس میں جان نہ ڈال لے اور وہ اس میں جان تو ڈال نہ سکے گا (لہٰذا مبتلائے عذاب رہے گا)۔

۵۳۷۵ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً، كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ يَّنْفُخَ فِيْهَا الرُّوْحَ، وَلَيْسَ بِنَافِخٍ. بخاری(۷۰۴۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تصویر بنائے گا اسے مجبور کیا جائے گا کہ وہ اس میں جان ڈالے اور وہ اس میں جان نہ ڈال سکے گا۔

۵۳۷۶ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اِنَّ اَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ الَّذِيْنَ يَصْنَعُوْنَهَا، يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ. بخاری(۷۵۵۸)مسلم(۵۵۰۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تصویریں بنانے والے یہ لوگ قیامت کے دن عذاب میں مبتلا ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا ہے' اس میں زندگی ڈالو۔

۵۳۷۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَيُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ. بخاری(۷۵۵۷)ابن ماجہ(۲۱۵۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تصویریں بنانے والے یہ لوگ قیامت کے دن عذاب میں مبتلا ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا ہے اس میں زندگی ڈالو۔

۵۳۷۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ، اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ اللّٰهَ فِیْ خَلْقِهِ. نسائی

زوجۂ نبی ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی تخلیق سے مشابہت اختیار کرتے ہیں (یعنی تصاویر بناتے ہیں)۔

۱۱۵ - ذِكْرُ اَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا

جن لوگوں کو بہت سخت عذاب دیا جائے گا

۵۳۷۹ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُّسْلِمٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ ، عَنْ مَّسْرُوْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ . وَقَالَ اَحْمَدُ الْمُصَوِّرِيْنَ.

بخاری (۵۹۵۰) مسلم (۵۵۰۳)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب تصاویر بنانے والوں کو ہوگا۔

۵۳۸۰ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ، عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِسْتَاْذَنَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ، فَقَالَ اُدْخُلْ ، فَقَالَ كَيْفَ اَدْخُلُ وَفِيْ بَيْتِكَ سِتْرٌ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ؟ فَاِمَّا اَنْ تُقْطَعَ رُؤُوْسُهَا ، اَوْ تُجْعَلَ بِسَاطًا يُّوْطَاُ ، فَاِنَّا مَعْشَرَ الْمَلَائِكَةِ لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ تَصَاوِيْرُ. ابوداؤد (۴۱۵۸) ابوداؤد (۲۸۰۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ آپ نے فرمایا: آؤ۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا: کس طرح آؤں؟ یہاں تو ایسا پردہ لٹک رہا ہے جس پر تصاویر بنی ہوئی ہیں یا تو آپ ان کا سر کاٹ ڈالیں یا انہیں بچھا دیں تاکہ یہ روندی جائیں کیونکہ ہم فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں تصاویر ہوں۔

۱۱۶ - اَللُّحُفُ

اوڑھنے کی چادریں

۵۳۸۱ - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ وَّمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُصَلِّيْ فِيْ لُحُفِنَا ، قَالَ سُفْيَانُ مَلَاحِفِنَا.

ابوداؤد (۳۶۷ - ۳۶۸ - ۶۴۵) ترمذی (۶۰۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے اوڑھنے کی چادروں میں نماز ادا نہیں فرماتے تھے۔

۱۱۷ - صِفَةُ نَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی کس طرح کی تھی؟

۵۳۸۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ ، قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسٌ اَنَّ نَعْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ.

بخاری (۵۸۵۷) ابوداؤد (۴۱۳۴) ترمذی (۱۷۷۲ - ۱۷۷۳) ترمذی شمائل (۷۱) ابن ماجہ (۳۶۱۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی میں دو تسمے تھے۔

ف: ہر ایک جوتی کے ایک تسمے میں انگوٹھا اور اس کے قریب والی انگلی رکھتے اور دوسرے تسمے میں باقی ماندہ انگلیاں۔

۵۳۸۳ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُّحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قِبَالَانِ. نسائی

حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کے دو تسمے تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۱۱۸ - ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ فِي نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ

ایک جوتی پہن کر چلنا ممنوع ہے

۵۳۸۴ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ اَحَدِكُمْ، فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ، حَتّٰى يُصْلِحَهَا. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک شخص کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی میں نہ چلے جب تک کہ وہ درست نہ کر لے۔

ف: ایک پاؤں میں جوتی اور دوسرا پاؤں ننگا رکھنا' اس طرح چلنا منع ہے۔ کیونکہ اس طرح پاؤں اوپر نیچے پڑتا ہے اور اس سے بیماری بھی پیدا ہوتی ہے نیز یہ بدوضع بھی ہوتا ہے۔

۵۳۸۵ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي رَزِيْنٍ، قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلٰى جَبْهَتِهِ يَقُوْلُ يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ، تَزْعُمُوْنَ اَنِّي اَكْذِبُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ اَحَدِكُمْ ، فَلَا يَمْشِ فِي الْاُخْرٰى حَتّٰى يُصْلِحَهَا.

مسلم (۵۴۶۴)

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو پیشانی پر ہاتھ پھیرتے دیکھا' وہ فرماتے تھے: اے اہلِ عراق! کیا تم خیال کرتے ہو کہ میں رسول اللہ ﷺ پر بہتان باندھتا ہوں؟ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کسی شخص کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ دوسری ایک جوتی پہن کر نہ چلے جب تک وہ اسے ٹھیک نہ کر لے۔

۱۱۹ - مَا جَاءَ فِي الْاَنْطَاعِ

چمڑوں کا بیان

۵۳۸۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مُعَمَّرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي الْوَزِيْرِ اَبُوْ مُطَرِّفٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اِضْطَجَعَ عَلٰى نَطْعٍ فَعَرِقَ، فَقَامَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلٰى عَرَقِهٖ فَنَشَّفَتْهُ ، فَجَعَلَتْهُ فِي قَارُوْرَةٍ ، فَرَاٰهَا النَّبِيُّ ﷺ قَالَ مَا هٰذَا الَّذِي تَصْنَعِيْنَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ؟ قَالَتْ اَجْعَلُ عَرَقَكَ فِي طِيْبِي ، فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ . نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ ایک چمڑے پر آرام فرما ہوئے' تو آپ کو پسینہ آ گیا' یہ دیکھ کر حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اٹھیں اور آپ کے پسینہ کو جمع کر کے ایک شیشی میں بھرا' نبی ﷺ نے یہ دیکھ کر دریافت فرمایا: اے ام سلیم! آپ کیا کر رہی ہیں؟ تو انہوں نے عرض کیا: میں آپ کا پسینہ اپنی خوشبو میں ملاؤں گی' یہ سن کر نبی ﷺ ہنسنے لگے۔

ف: رسول اللہ ﷺ کا پسینہ مبارک خوشبودار ہوتا تھا۔

۱۲۰ - اِتِّخَاذُ الْخَادِمِ وَالْمَرْكَبِ

نوکر اور سواری رکھنا

۵۳۸۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهٖ ، قَالَ نَزَلْتُ عَلٰى اَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِيْنٌ، فَاَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُوْدُهُ ، فَبَكٰى اَبُوْ هَاشِمٍ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيْكَ؟ اَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ اَمْ عَلَى الدُّنْيَا؟ فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا ، قَالَ كُلٌّ

حضرت سمرہ بن سہم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ابوہاشم بن عتبہ کے پاس حاضر ہوا اور آپ بیماری میں مبتلا تھے اسی دوران حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ان کی تیمارداری کے لیے آئے۔ حضرت ابوہاشم رونے لگے تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: آپ کیوں روتے ہیں؟ کوئی تکلیف ہے یا دنیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

لَا وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَهِدَ اِلَيَّ عَهْدًا وَدِدْتُّ اَنِّيْ كُنْتُ تَبِعْتُهُ ' قَالَ اِنَّهُ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ اَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ اَقْوَامٍ ' وَاِنَّمَا يَكْفِيْكَ مِنْ ذٰلِكَ خَادِمٌ وَّمَرْكَبٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ' فَاَدْرَكْتُ ' فَجَمَعْتُ. ترمذی (۲۳۲۷) ابن ماجہ (٤١٠٣)

کے لیے روتے ہو؟ اس کا اچھا وقت تو گزر گیا۔ انہوں نے جواب دیا: ایسی تو کوئی بات نہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک نصیحت فرمائی تھی میری خواہش تھی کہ میں اس کی پیروی کرتا۔ آپ نے فرمایا: جب تم مال غنیمت کو لوگوں کے درمیان تقسیم ہوتے دیکھو تو تمہیں خدمت اور ضرورت کے لیے ایک خادم اور ایک سواری فی سبیل اللہ کافی ہے۔ مگر جب مجھے مال ملا تو میں نے اسے جمع کیا۔

ف: یعنی میں نے ضرورت سے زیادہ مال جمع اور اکٹھا کیا' اس لیے روتا ہوں۔ ایک دوسری حدیث کے مطابق دنیا اس قدر کافی ہے کہ سکونت کے لیے ایک مکان ہو' خدمت کے لیے خادم ہو اور سواری کرنے کے لیے ایک سواری ہو' تاکہ اللہ کی راہ میں جہاد کیا جا سکے تاہم جب مجھے مال و دولت ملا تو میں نے اسے جمع کیا۔

چونکہ میں نے ضرورت سے زائد مال جمع کیا ہے اس لیے روتا ہوں' دوسری ایک حدیث کے مطابق دنیا اتنی ہی کافی ہے کہ رہنے کے لیے ایک مکان ہو' خدمت کے لیے خادم ہو اور سواری اس سے زیادہ لالچ کرنا بے سود ہے۔

١٢١ - حُلْيَةُ السَّيْفِ

تلوار کا زیور

٥٣٨٨ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ ' قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ' قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ ' عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ.

نسائی

حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کی کٹوری چاندی کی بنی ہوئی تھی۔

٥٣٨٩ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَّجَرِيْرٌ ' قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ' عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ نَعْلُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ ' وَقَبِيْعَةُ سَيْفِهٖ فِضَّةٌ ' وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ حَلَقُ فِضَّةٌ.

ابوداؤد (۲۵۸۳ - ۲۵۸٤) ترمذی (١٦٩١) ترمذی شمائل (٩٩ - ١٠٠) نسائی (٥٣٩٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کی کوٹھی اور کٹوری چاندی کی بنی ہوئی تھیں اور اس کے درمیان میں چاندی کے حلقے تھے۔

٥٣٩٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ ' عَنْ هِشَامٍ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ ' قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ.

سابقہ (٥٣٨٩)

حضرت سعید بن ابوالحسن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے قبضہ کی گرہ چاندی کی تھی۔

١٢٢ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْجُلُوْسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ مِنَ الْاَرْجُوَانِ

سرخ رنگ کے زینوں پر بیٹھنے کی ممانعت

٥٣٩١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ' قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اِدْرِيْسَ، قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُلْ اَللّٰهُمَّ سَدِّدْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَنَهَانِيْ عَنِ الْجُلُوْسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ، وَالْمَيَاثِرُ قَسِّيٌّ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُوْلَتِهِنَّ عَلَى الرِّحَالِ، كَالْقَطَائِفِ مِنَ الْاُرْجُوَانِ. سابقہ(۵۲۲۶)

مجھے فرمایا: اس طرح دعا مانگو: یا اللہ! مجھے مضبوط فرما، اور سیدھی راہ پر چلا، اور آپ نے مجھے میاثر پر بیٹھنے سے منع فرمایا اور میاثر ارغوانی چادروں سے بنا ہوا ایک طرح کا ریشمی کپڑا ہے جسے عورتیں اپنے خاوندوں کے لیے بناتی تھیں تاکہ وہ اس (کو پالان پر ڈال کر) سوار ہو سکیں۔

۱۲۳ - اَلْجُلُوْسُ عَلَى الْكَرَاسِيِّ

کرسیوں پر بیٹھنا

۵۳۹۲ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ قَالَ اَبُوْ رِفَاعَةَ اِنْتَهَيْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَجُلٌ غَرِيْبٌ جَاءَ يَسْاَلُ عَنْ دِيْنِهِ لَا يَدْرِيْ مَا دِيْنُهُ، فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيَّ، فَاُتِيَ بِكُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيْدًا، فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِيْ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ اَتٰى خُطْبَتَهُ فَاَتَمَّهَا. مسلم(۲۰۲۲)

ابو رفاعہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ خطبہ بیان فرما رہے تھے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ایک مسافر شخص آیا ہے جو دین کے متعلق دریافت کرتا ہے اور اسے معلوم نہیں کہ دین کیا ہے؟ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے خطبہ ختم کر دیا، حتیٰ کہ آپ میرے پاس تشریف لائے اس وقت ایک کرسی لائی گئی جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے اس کے پاؤں لوہے کے بنے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے اور آپ مجھے اس علم میں سے سکھانے لگے جو علم اللہ نے آپ کو عطا فرمایا ہے بعد ازاں آپ واپس تشریف لائے اور خطبہ مکمل کیا۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ کرسی پر بیٹھنا جائز ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اشد ضروری کام کے لیے خطبہ ختم کر دینا بُرا نہیں۔

۱۲۴ - اِتِّخَاذُ الْقُبَّابِ الْحُمْرِ

سرخ خیموں کا استعمال

۵۳۹۳ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ، قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِالْبَطْحَاءِ، وَهُوَ فِيْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ وَعِنْدَهُ اُنَاسٌ يَسِيْرٌ، فَجَاءَهُ بِلَالٌ، فَاَذَّنَ فَجَعَلَ يَتْبَعُ فَاهُ هٰهُنَا وَهٰهُنَا.

مسلم(۱۱۱۹) ابوداؤد(۵۲۰) ترمذی(۱۹۷)

ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم مقام بطحاء میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے اور آپ (ﷺ) ایک سرخ خیمے میں تھے اور آپ کے پاس چند آدمی موجود تھے، اسی دوران حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آ کر اذان دی، آپ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ دہراتے رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۵۰ - كِتَابُ اٰدَابِ الْقُضَاةِ

قاضیوں کے آداب کا بیان

۱ - فَضْلُ الْحَاكِمِ الْعَادِلِ فِيْ حُكْمِهِ

جو حاکم منصف ہو اس کی فضیلت

۵۳۹۴ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ عَمْرٍو ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَلٰى يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ، اَلَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِيْ حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيْهِمْ، وَمَا وَلُوْا قَالَ مُحَمَّدٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ. مسلم (٤٦٩٨)

نبی ﷺ نے فرمایا: عدل و انصاف کرنے والے لوگ اللہ تعالیٰ کے ہاں دائیں طرف نور کے ستونوں پر ہوں گے، وہ اہل عدل جو اپنے حکم اور اہل خانہ کے معاملات اور جن چیزوں میں انہیں حکم کا اختیار ہے اس میں انصاف کرتے ہیں۔ محمد اپنی روایت میں فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے دونوں ہاتھ (بے کیف) داہنے ہیں۔

ف: (۱) کوئی شخص اللہ کریم کو مخلوق کی طرح نہ سمجھے۔ جیسے مخلوق کا بایاں ہاتھ کمزور اور ناتواں ہوتا ہے اور دایاں مضبوط و سخت یہ چیز اللہ کریم میں عیب اور نقص ہے اور اللہ تعالیٰ تمام عیوب سے پاک ہے۔ یہ الفاظ متشابہات سے ہیں ہمیں ان کی کیفیت کا علم نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ اعضاء سے پاک ہے۔

(۲) اپنے حکم میں انصاف اور عدل کرتے ہیں یعنی جب کوئی فیصلہ کرتے ہیں تو نہایت ہی عدل و انصاف کے ساتھ کرتے ہیں کسی کی بے جا رعایت اور لحاظ و پاسداری نہیں کرتے اور اپنے بچوں، بیوی، غلاموں، لونڈیوں میں عدل و انصاف کرتے ہیں۔

۲ - اَلْاِمَامُ الْعَادِلُ

عدل و انصاف کرنے والا حاکم

۵۳۹۵ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ، اِمَامٌ عَادِلٌ، وَشَابٌّ نَشَاَ فِيْ عِبَادَةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ فِيْ خَلَاءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ، وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهٗ مُعَلَّقًا فِي الْمَسْجِدِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ مَنْصَبٍ وَّجَمَالٍ اِلٰى نَفْسِهَا فَقَالَ اِنِّيْ اَخَافُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهٗ مَا صَنَعَتْ يَمِيْنُهٗ. بخاری (٦٦٠ - ١٤٢٣ - ٦٤٧٩ - ٦٨٠٦) مسلم (٢٣٧٧) ترمذی (٢٣٩١)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے روز سات شخصوں کو سایۂ رحمت میں رکھے گا جس دن اللہ کے سوا کسی دوسرے کا سایۂ رحمت نہ ہوگا، امام عادل، نوجوان جو اللہ عزوجل کی عبادت میں پرورش پائے، وہ شخص جس نے علیحدگی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا تو اس کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے، وہ شخص جس کا دل مسجد میں ہی لگا ہوا ہے، وہ شخص جو محض اللہ عزوجل کے لیے آپس میں دوست ہیں، چھٹا وہ شخص جسے صاحب جمال اور رتبے والی عورت بدکاری کی دعوت دے تو وہ کہے: مجھے تو اللہ عزوجل کا خوف ہے (وہ اس سے باز رہے) اور وہ شخص جس نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اور ایسے چھپا کر دیا کہ بائیں ہاتھ کو علم نہ ہوا کہ دائیں ہاتھ نے کیا دیا۔

ف: (۱) وہ شخص جس کی آنکھوں میں سے آنسو چھلک پڑے کہ اللہ کو یاد کر کے یا اپنے گناہوں کو یا اللہ کے خوف سے۔

(۲) وہ شخص جس کا دل مسجد کی طرف لگا ہوا ہے کہ کب اور کس وقت نماز کا وقت ہوتا ہے؟ اور میں جا کر نماز پڑھوں، رسول اللہ ﷺ کا ایک اور ارشاد ہے: مسلمان مسجد میں اس طرح ہے جیسے مچھلی پانی میں اور منافق مسجد میں اس طرح ہے جیسے پرندہ پنجرے میں قید ہو۔

(۳) دو شخص اللہ کے لیے دوست ہیں یعنی ان میں کوئی دنیوی خواہش، لالچ اور غرض نہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

(٤) چھٹا وہ شخص جس کو ترے والی عورت اپنے ساتھ بُرا کرنے کو بلائے اور وہ بدنامی یا عزت و جان کی بجائے صرف اللہ کے خوف سے باز رہے۔

(٥) بائیں ہاتھ کو پتا نہ چلا کہ دائیں ہاتھ نے کیا دیا؟ یعنی کسی شخص کو اللہ کے سوا فی سبیل اللہ خرچ کرنے کی خبر اور اطلاع نہ ملی۔

حدیث میں مندرجہ امور کو اس وقت نہیں بجالایا جا سکتا جب تک دل میں سچا اور پکا اعتماد اور ایمان نہ ہو۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص اللہ کو نہ مانے اس سے عدل و انصاف بھی نہیں ہوسکتا جب کبھی موقعہ ملا وہ چوری' خیانت اور رشوت' ظلم و ستم سے بے جا زیادتی کرے گا اسی لیے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''رأس الحكمة مخافة الله''. یعنی دانائی کا سرچشمہ اللہ کا خوف ہے یا خدا ترسی سب نیکیوں کی اصل اور جڑ ہے اور اسی لیے بے دین سے کبھی بھی بھلائی کی توقع نہیں رکھنی چاہیے نیز یہ کہ بدعقیدہ اور گمراہ لوگ قابل اعتماد نہیں ہوتے۔

٣ - اَلْإِصَابَةُ فِي الْحُكْمِ

درست فیصلہ کرنا

٥٣٩٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ، وَاِذَا اجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ. بخاری (٧٣٥٢م) مسلم (٤٤٦٣) ابوداؤد (٣٥٧٤م) ترمذی (١٣٢٦) ابن ماجہ (٢٣١٤م)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی حاکم سوچ سمجھ کر فیصلہ کرے اور پھر وہ فیصلہ درست ہو تو اس کو دگنا ثواب ہے اور جو شخص غور و فکر کرے لیکن وہ ٹھیک نہ ہو تو اسے اکہرا ثواب ہے۔

ف: یہ اس لیے ہے کہ اس شخص نے اپنا فرض ادا کیا اور ہر انسان کا فرض ہے کہ وہ جس چیز کو صداقت اور سچائی سے درست اور ٹھیک سمجھے اسے اختیار کرے۔ اگر اس کی سمجھ میں غلطی ہوئی تو اس پر کوئی گناہ نہیں باز پرس اس شخص سے ہوگی جو ایک بات کو اپنی قوت ایمانی سے غلط سمجھے' پھر دنیا داری کے خیال' مال وغیرہ کے لالچ یا منصب وعہدہ وغیرہ کے لیے اس میں تامّل کرے۔ ایسے شخص کی زندگی قابل افسوس ہے جو چند روزہ زندگی کے لیے اپنے حقیقی اور دائمی خوشی اور فرحت بھول جائے اور دنیا کی گھڑی بھر کے لطف اور مزے کے لیے اپنی زندگی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تلخ بنالے۔ جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ میں حق کو ناحق یا ناحق کو حق کہہ کر دینا اور دولت تو ہمیشہ ہمیشہ کی خوشی میں رہوں گا وہ کوتاہ اندیش بے وقوف ہے خوشی درحقیقت وہ ہے جو ہمیشہ قائم رہے اور وہ خوشی اس وقت تک حاصل نہیں ہوسکتی جب تک انسان اپنی قوتِ ایمانی سے حق کو حق نہ کہے اور غلط کو غلط نہ کہے' اب جو خوشی دل میں پیدا ہوتی ہے کہ میں نے اچھا کام کیا میرا اللہ مجھ سے خوش ہے۔ یہی حقیقی اور اصلی خوشی ہے' جو نہ کبھی مٹتی ہے اور نہ ہی کم ہوتی ہے۔

٤ - بَابُ تَرْكِ اِسْتِعْمَالِ مَنْ يُّحَرِّصُ عَلَى الْقَضَاءِ

جو شخص قاضی بننے کا لالچی ہو اسے قاضی نہ بنایا جائے

٥٣٩٧ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْ عُمَيْسٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے پاس قبیلۂ اشعر کے کچھ لوگ آئے اور کہا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے چلو' ہمیں کام ہے' میں ان کے ساتھ گیا'

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ اَتَانِیْ نَاسٌ مِّنَ الْاَشْعَرِیِّیْنَ، فَقَالُوْا اِذْهَبْ مَعَنَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاِنَّ لَنَا حَاجَةً، فَذَهَبْتُ مَعَهُمْ، فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِسْتَعْمِلْ بِنَا فِیْ عَمَلِكَ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰی فَاعْتَذَرْتُ مِمَّا قَالُوْا وَاَخْبَرْتُ اَنِّیْ لَا اَدْرِیْ مَا حَاجَتُهُمْ، فَصَدَّقَنِیْ وَعَذَرَنِیْ، فَقَالَ اِنَّا لَا نَسْتَعْمِلُ فِیْ عَمَلِنَا بِمَنْ سَاَلَنَا. نسائی

انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمیں کسی عہدے پر فائز فرمایئے۔ میں نے ان کا یہ مطالبہ سنا تو آپ کی خدمت میں معذرت کر دی اور عرض کیا: مجھے علم نہیں تھا کہ یہ کس غرض سے آئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم سچ کہتے ہو اور میری معذرت کو شرفِ قبولیت بخشا۔ بعد ازاں ان لوگوں کو جواب دیا کہ ہم میں سے جو شخص کسی عہدے کا طلب گار ہو، ہم اسے کام پر نہیں لگاتے۔

ف: یہ خیال کرتے ہوئے کہ وہ خیانت کرے گا اور وہ خیانت کرنے کے لیے ہی تو قاضی بننا چاہتا ہے وگرنہ قاضی اور جج بننا اتنا بڑا کام اور عظیم ذمہ داری ہے کہ ہر مسلمان کو اس سے ڈرنا چاہیے۔ خواہش اور تمنا کرنا تو دور کی بات ہے۔

۵۳۹۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یُّحَدِّثُ عَنْ اُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَلَا تَسْتَعْمِلُنِیْ كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا؟ قَالَ اِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِیْ اَثَرَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰی تَلْقَوْنِیْ عَلَی الْحَوْضِ.

بخاری (۳۷۹۲ - ۷۰۵۷) مسلم (۴۷۵۶) ترمذی (۲۱۸۹)

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک انصاری شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: آپ میرے ذمے کوئی ذمہ داری نہیں سونپتے حالانکہ فلاں شخص کو آپ نے ایک عہدہ عنایت فرمایا ہے' آپ (ﷺ) نے فرمایا: بے شک میرے بعد تم پر نالائق لوگ حاکم ہوں گے تو ایسی صورت حال میں صبر کرنا حتیٰ کہ تم مجھ سے قیامت کے دن حوض کوثر پر ملو۔

ف: ایک شخص عرض کرنے لگا کہ فلاں شخص کو آپ نے عہدہ دیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ میں تو انصاف سے ہر شخص کو اس کی قابلیت کے مطابق عہدہ اور کام دیتا ہوں لیکن تم میرے بعد دیکھو گے کہ میرے بعد تم پر اثر ہوگا۔ یعنی نالائق' نااہل لوگوں کو ذمہ داری اور عہدہ سونپا جائے گا اور مستحق محروم ہوں گے۔

۵ - اَلنَّهْیُ عَنْ مَّسْاَلَةِ الْاِمَارَةِ

حکومت کی خواہش کرنے کی ممانعت

۵۳۹۹ - اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰی، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ، عَنْ یُّوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ، فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِیْتَهَا عَنْ مَّسْاَلَةٍ وُّكِلْتَ اِلَیْهَا، وَاِنْ اُعْطِیْتَهَا عَنْ غَیْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَیْهَا. سابقہ (۳۷۹۱)

حضرت عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عہدوں کی خواہش نہ کرو' اگر تمہیں حکومت مل گئی تو تو چھوڑ دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تجھے حکومت مل جائے گی تو تیری امداد کی جائے گی۔

۵۴۰۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَیْمَانَ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِنَّكُمْ سَتَحْرِصُوْنَ عَلَی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب حکومت کا لالچ کرو گے حالانکہ یہ امارت قیامت کے دن ندامت' حسرت اور شرمندگی ہوگی' حکومت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْاِمَارَةِ، وَاِنَّهَا سَتَكُوْنُ نَدَامَةً وَّحَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ. سابقہ(۴۲۲۲)

جب ملتی ہے تو اس قدر اچھی اور پسندیدہ ہوتی ہے، (جیسے بچہ دودھ پیتے وقت خوش وخرم ہوتا ہے) لیکن جب حکومت چلی جاتی ہے (اور انسان کو اس کے اعمال بد کی سزا ملتی ہے) تو اس وقت اس طرح تکلیف ہوتی ہے (جیسے بچے کو دودھ چھڑاتے وقت تکلیف ہوتی ہے)۔

٦ - اِسْتِعْمَالُ الشُّعَرَاءِ

اشعری قبیلہ کے لوگوں کو حاکم متعین کرنا

۵۴۰۱ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدِمَ رَكْبٌ مِّنْ بَنِي تَمِيْمٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَمِّرِ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ، وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَلْ اَمِّرِ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ، فَتَمَارَيَا حَتّٰى ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا، فَنَزَلَتْ فِي ذٰلِكَ ﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ﴾ حَتّٰى انْقَضَتِ الْاٰيَةُ ﴿وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ﴾.

بخاری(۴۳۶۷-۴۸۴۵-۴۸۴۷-۷۳۰۲) ترمذی(۳۲۶۶)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ قبیلہ بنو تمیم کے بعض سوار نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: قعقاع بن معبد کو حاکم مقرر فرمائیے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اقرع بن حابس کو حاکم بنائیے، بعد ازاں یہ دونوں جھگڑنے لگے، حتی کہ ان کی آوازیں اونچی ہوگئیں، بعد ازاں یہ آیت نازل ہوئی: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرمانے سے پہلے اپنی رائے کا اظہار نہ کرو یا اس کے حکم کے درمیان قطع کلامی نہ کرو، آیت یہاں تک ختم ہوتی ہے اگر وہ لوگ آپ کے باہر تشریف لانے تک صبر کریں تو ان کے لیے بہتر ہوگا۔ (آیت کے نازل ہونے پر صدیق اکبر نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں ان سے صرف آہستہ اور خاموشی سے بات کروں گا اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے بھی آہستہ سے بات کی)۔

٧ - اِذَا حَكَّمُوْا رَجُلًا فَقَضٰى بَيْنَهُمْ

جب لوگ کسی شخص کو حاکم مقرر کریں تو وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے

۵۴۰۲ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ اَبِيْهِ هَانِئٍ، اَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سَمِعَهُ، وَهُمْ يَكْنُوْنَ هَانِئًا اَبَا الْحَكَمِ، فَدَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَكَمُ وَاِلَيْهِ الْحُكْمُ، فَلِمَ تُكْنٰى اَبَا الْحَكَمِ؟ فَقَالَ اِنَّ قَوْمِيْ اِذَا اخْتَلَفُوْا فِيْ شَيْءٍ اَتَوْنِيْ، فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيْقَيْنِ، قَالَ مَا اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا، فَمَا لَكَ مِنَ الْوَلَدِ؟ قَالَ لِيْ شُرَيْحٌ وَّعَبْدُ اللّٰهِ وَمُسْلِمٌ قَالَ فَمَنْ اَكْبَرُهُمْ؟ قَالَ شُرَيْحٌ قَالَ فَاَنْتَ اَبُوْ شُرَيْحٍ، فَدَعَا لَهُ وَلِوَلَدِهٖ.

حضرت شریح بن ہانی رضی اللہ عنہ اپنے والد ہانی سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ نے لوگوں کو سنا وہ حضرت ہانی کو ابوالحکم کہہ کر پکارتے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں بلایا اور فرمایا کہ حکم اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس ہے اور حکم کرنا اس کو زیبا ہے تو پھر تمہیں ابوالحکم کیوں کہا جاتا ہے؟ تو انہوں نے عرض کیا: میری قوم کے لوگ جب کسی بات میں جھگڑتے ہیں تو وہ میرے پاس آتے ہیں اور میں انہیں حکم دیتا ہوں، اس سے دونوں اطراف کے لوگ راضی ہو جاتے ہیں، آپ (ﷺ)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابوداؤد (۴۹۵۵)

نے فرمایا: اس سے بہتر کیا کام ہوسکتا ہے؟ تو پھر تمہارے کتنے بیٹے ہیں؟ تو آپ نے جواب میں عرض کیا: میرے بیٹے شریح، عبداللہ اور مسلم ہیں۔ آپ نے پوچھا: ان میں سے بڑا کون ہے؟ تو وہ عرض کرنے لگے: شریح۔ آپ نے فرمایا: تو تم ابوشریح ہو۔ پھر آپ نے ان کے لیے اور ان کے بچے کے لیے دعا فرمائی۔

۸ - اَلنَّهْيُ عَنْ اِسْتِعْمَالِ النِّسَاءِ فِي الْحُكْمِ

عورتوں کو حاکم بنانا ممنوع ہے

۵۴۰۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ عَصَمَنِيَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا هَلَكَ كِسْرٰى قَالَ مَنِ اسْتَخْلَفُوْا؟ قَالُوْا بِنْتَهُ قَالَ لَنْ يُّفْلِحَ قَوْمٌ وَّلَّوْا اَمْرَهُمُ امْرَاَةً.

بخاری (۴۴۲۵ - ۷۰۹۹) ترمذی (۲۲۶۲)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ نے مجھے ایک ایسی بات کی وجہ سے بچایا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی، جب ایران کا بادشاہ کسریٰ فوت ہوگیا تو آپ (ﷺ) نے دریافت فرمایا: لوگوں نے اب تخت پر کس کو بٹھایا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: اس کی بیٹی کو۔ تو آپ نے فرمایا: وہ قوم کبھی فلاح نہیں پاتی جو اپنی حکومت عورت کے اختیار میں دے دے۔

ف: کیونکہ شخصی حکومت میں اکثر مرد جاہل، ناتجربہ کار، ناتربیت یافتہ اور ناکام ثابت ہوتے ہیں جن کی وجہ سے سلطنت تباہ و برباد ہو جاتی ہے، پھر اگر عورت حاکم ہوگی جو مرد سے بھی کم عقل ہے تو سلطنت کیا خاک چلے گی، تاہم اسلام میں عورت کے حقوق حسب ذیل ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے خصوصاً عورتوں کے حقوق کا ذکر کیا۔ عورتوں کے بارے میں قرآن رسول اللہ ﷺ کے ارشادات حسب ذیل ہیں:

(۱) وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ. (البقرہ:۲۲۸)

اور ان کے لیے پسندیدہ طور پر وہی حقوق ہیں جیسے ان پر حقوق ہیں۔

(۲) لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ. (النساء:۳۲)

مردوں کا حصہ ہے جو وہ کمائیں اور عورتوں کا حصہ ہے جو کچھ وہ کمائیں۔

(۳) مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ. (النحل:۹۷)

جو کوئی اچھا کام کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہے۔ ہم یقیناً اسے ایک پاک زندگی میں رکھیں گے اور ہم انہیں بہترین اعمال کا جو وہ کرتے ہیں اجر دیں گے۔

احادیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(۱) فاتقوا الله فی النساء. (البیان والتبیین ج ۱ ص ۳۴) عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔

(۲) انما النساء شقائق الرجال. (مسند امام احمد ج ۶ ص ۲۵۶، سنن دارمی ج ۱ ص ۹۴، کتاب الطہارۃ) عورتیں مردوں کی نظیر و مثیل ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

(۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں کھل کر عورتوں سے باتیں کرنے سے ڈرتے تھے۔ اس خطرے کے پیش نظر کہ کہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم سے نازل نہ ہو جائے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو ہم جی کھول کر باتیں کرنے لگے۔

اسلام میں پہلی مرتبہ عورت نے بحیثیت ماں' بیٹی' بیوی اور بہن کے اپنے صحیح مقام حاصل کیا انسانی معاشرت کے سکون کو برباد کرنے کے لیے چند ایسے امور راہ پا گئے تھے۔ جنہوں نے اجتماعی زندگی کو بھی مستحکم نہ ہونے دیا اور آج بھی انسانی معاشرت انہی سے پریشان ہے۔ ان میں باہمی بے اعتمادی ومنافرت اور دوسرے سے احساس ہمدردی وایثار کی کمی ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان امور کی طرف خصوصی توجہ دلائی' آپ نے کبائر' بدگمانی' تجسس' حسد وبغض' ناجائز حمایت' غیبت اور جھوٹی گواہی سے منع فرمایا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سات ہلاک کر دینے والی باتوں سے بچو۔ لوگوں نے پوچھا: یارسول اللہ! وہ کون سی باتیں ہیں؟ فرمایا: کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرانا' جادو کرنا' اس کو مار ڈالنا جس کا مار ڈالنا اللہ نے حرام قرار دیا ہو سوائے حق شرعی کے' سود کھانا' یتیم کا مال کھانا' لڑائی کے روز پشت دکھانا' پاک دامن اور بے خبر مومن عورتوں پر تہمت زنا لگانا۔

(مشکوٰۃ کتاب الایمان' باب الکبائر ص ۷)

عورت کے حقوق کا تحفظ اس کی صحیح تربیت اور اس کے صحیح معاشرتی مقام کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خصوصی انتظام فرمایا۔ اسلام سے پہلے کی جاہلیت اور دورِ جدید کی جاہلیت میں عورت کو جس طرح حرص وہوا کا نشانہ بنایا گیا' وہ بالکل واضح ہے۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمۃ للعالمینی ہے کہ آپ نے عظمت انسانی کی تشریح کرتے ہوئے عورت کو انسانیت کا ایک لازمی حصہ قرار دیا۔

نکاح وطلاق کے قوانین کی اصلاح فرما کر آپ نے عورت کو ظلم وستم سے نجات دلائی اس کے لیے دائرہ عمل متعین فرمایا تا کہ اس کا تحفظ ہو سکے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

المراۃ راعیۃ علی اھل بیتھا وھی مسئولۃ.

عورت اپنے اہل بیت کی نگران ہے اور اس کے لیے جواب دہ ہے۔

۹ - اَلْحُكْمُ بِالتَّشْبِيهِ وَالتَّمْثِيلِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

تشبیہ اور تمثیل سے ایک حکم نکالنا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ولید بن مسلم پر اختلاف کا ذکر

۵۴۰۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غَدَاةَ النَّحْرِ، فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ خَثْعَمَ، فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلٰى عِبَادِهِ اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَّا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَّرْكَبَ اِلَّا مُعْتَرِضًا اَفَاَحُجُّ عَنْهُ، قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهُ، فَاِنَّهُ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَضَيْتِهِ.

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ وہ دسویں تاریخ کو (یوم نحر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سوار تھے' اسی دوران قبیلہ بنی خثعم کی ایک خاتون آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر فرض حج میرے والد پر ضعیف العمری میں فرض ہوا اور وہ سوار بھی نہیں ہو سکتے تھے' سوائے اس کے کہ وہ لیٹے لیٹے کرتے تو کیا اب میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس کی طرف سے حج کرو' کیونکہ اگر اس کے ذمہ قرض واجب الادا ہوتا تو تمہیں ادا کرنا پڑتا۔

بخاری (۱۸۵۳) مسلم (۳۲۳۹) ترمذی (۹۲۸) ابن ماجہ (۲۹۰۹)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۴۰۵ - اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ، قَالَ اَخْبَرَنِی ابْنُ شِهَابٍ ح ، وَاَخْبَرَنِی مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِی الزُّهْرِیُّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، وَالْفَضْلُ رَدِيْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اِنَّ فَرِيْضَةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِی الْحَجِّ عَلٰی عِبَادِهٖ اَدْرَكَتْ اَبِیْ شَيْخًا كَبِيْرًا لَّا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّسْتَوِیَ عَلَی الرَّاحِلَةِ ، فَهَلْ يُجْزِیءُ؟ قَالَ مَحْمُوْدٌ فَهَلْ يَقْضِیْ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ لَهَا نَعَمْ ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَقَدْ رَوٰی هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ ، فَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ مَا ذَكَرَ الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ. سابقہ(۲۶۳۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ قبیلہ بنی خثعم کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا اور اس وقت حضرت فضل (بن عباس) رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سوار تھے' اس نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے' میرے والد پر ایسے وقت میں فرض ہوا جب میرا والد نہایت ہی ضعیف العمری میں ہے اور اونٹ پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا' کیا اس کی طرف سے حج ادا کیا جا سکتا ہے؟ محمود نے یہ الفاظ ذکر کیے: کیا اس کی طرف سے حج ادا ہو جائے گا؟ اگر میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ یہ حدیث کئی اور نے بھی زہری سے بیان کی ہے' لیکن اس میں جو کچھ ولید بن مسلم نے بیان کیا' وہ موجود نہیں۔

۵۴۰۶ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَجَاءَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيْهِ ، فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا وَتَنْظُرُ اِلَيْهِ، وَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ اِلَی الشِّقِّ الْاٰخَرِ، فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيْضَةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰی عِبَادِهٖ فِی الْحَجِّ ، اَدْرَكَتْ اَبِیْ شَيْخًا كَبِيْرًا لَّا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّثْبُتَ عَلَی الرَّاحِلَةِ ، اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ. سابقہ(۲۶۳۳)

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر تشریف فرما تھے۔ اسی دوران قبیلہ بنی خثعم کی ایک عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی' تاکہ آپ سے مسئلہ دریافت کرے۔ حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے اس عورت کی طرف دیکھنا شروع کیا اور اس عورت نے فضل کی طرف دیکھنا شروع کیا اور رسول اللہ ﷺ فضل کا منہ دوسری جانب پھیرنے لگے' اس عورت نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے میرے والد پر اس وقت فرض ہوا جب میرا والد بوڑھا (ضعیف) ہے' حتیٰ کہ اونٹ پر بھی نہیں بیٹھ سکتا کیا میں اس کی طرف سے حج ادا کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور یہ ذکر حجۃ الوداع کا ہے (جس کے دوسرے سال رسول اللہ ﷺ نے وصال فرمایا)۔

۵۴۰۷ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيْضَةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِی الْحَجِّ عَلٰی عِبَادِهٖ اَدْرَكَتْ اَبِیْ شَيْخًا كَبِيْرًا لَّا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا' اس وقت میرا والد بہت بوڑھا ہے اور اتنا کمزور کہ اونٹ پر بھی نہیں بیٹھ سکتا' کیا اس کی طرف سے حج ادا ہو جائے گا' اگر میں حج کر لوں؟ رسول اللہ ﷺ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَسْتَوِيْ عَلَى الرَّاحِلَةِ ، فَهَلْ يَقْضِيْ عَنْهُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ فَاَخَذَ الْفَضْلُ يَلْتَفِتُ اِلَيْهَا ، وَكَانَتِ امْرَاَةً حَسْنَاءَ ، وَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ . سابقہ(۲۶۳۳)

اسے فرمایا: ہاں! اسی دوران حضرت فضل رضی اللہ عنہ اس خاتون کی طرف دیکھنے لگے اور وہ خوبصورت تھی اور رسول اللہ ﷺ نے ان کا منہ پکڑا اور دوسری طرف کر دیا۔

۱۰ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ فِيْهِ

اس حدیث میں یحییٰ بن اسحاق پر اختلاف کا ذکر

۵۴۰۸ - **اَخْبَرَنَا** مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى ، عَنْ هُشَيْمٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ اِنَّ اَبِيْ اَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَثْبُتُ عَلٰى رَاحِلَتِهِ ، فَاِنْ شَدَدْتُّهُ خَشِيْتُ اَنْ يَّمُوْتَ ، اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ اَفَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ اَكَانَ مُجْزِئًا؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ اَبِيْكَ . سابقہ(۲۶۳۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے دریافت کیا' میرے والد پر حج فرض ہوا اور وہ بہت ضعیف العمر ہیں' حتیٰ کہ اونٹ پر بھی نہیں بیٹھ سکتے' اگر میں انہیں باندھ دوں تو اس بات کا خدشہ ہے کہ کہیں وہ فوت نہ ہو جائیں' کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: دیکھو اگر اس پر قرض ہوتا اور تم ادا کر دیتے تو کیا ادا ہو جاتا؟ اس نے عرض کیا: ہاں! آپ نے فرمایا: تو تم اپنے والد کی طرف سے حج کرو (کیونکہ یہ بھی اللہ کا قرض ہے)۔

۵۴۰۹ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ اَنَّهُ كَانَ رَدِيْفَ النَّبِيِّ ﷺ ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّيْ عَجُوْزٌ كَبِيْرَةٌ اِنْ حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ ، وَاِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيْتُ اَنْ اَقْتُلَهَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلٰى اُمِّكَ دَيْنٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهُ؟ قَالَ نَعَمْ ، قَالَ فَحُجَّ عَنْ اُمِّكَ . سابقہ(۲۶۴۲)

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' اسی دوران ایک مرد نے آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میری والدہ انتہائی بوڑھی ہے' اگر میں اسے اونٹ پر بٹھاؤں تو یہ وہاں بیٹھ نہ سکے گی' اگر اسے باندھ دوں تو اس بات کا خدشہ ہے کہ وہ فوت ہو جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو اگر تمہاری والدہ پر قرض ہوتا تو کیا تم ادا کرتے؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تو پھر تم اپنی والدہ کی طرف سے حج کرو۔

۵۴۱۰ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ دَاوٗدَ ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ ، قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُهُ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّ اَبِيْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَسْتَطِيْعُ الْحَجَّ وَاِنْ حَمَلْتُهُ لَمْ يَسْتَمْسِكْ ، اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ حُجَّ عَنْ اَبِيْكَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُلَيْمَانُ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ . سابقہ(۲۶۴۲)

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے نبی! میرے والد انتہائی بوڑھے ہیں اور حج نہیں کر سکتے اگر میں انہیں اونٹ پر سوار کروں تو تھم نہیں سکتے' کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ سلیمان کا حضرت ابن عباس سے سماع ثابت نہیں۔

۵۴۱۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَاصِمٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحٰقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ نَعَمْ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ، أَكَانَ يُجْزِئُ عَنْهُ؟ نسائی

کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: میرا والد انتہائی بوڑھا ہے، کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! کیا تم یہ خیال نہیں کرتے کہ اگر تمہارے والد پر قرض ہوتا اور تم ادا کر دیتے تو کیا ادا نہ ہو جاتا؟

۱۱ - اَلْحُكْمُ بِاتِّفَاقِ اَهْلِ الْعِلْمِ

اہل علم کے اتفاق کے مطابق فیصلہ کرنا

۵۴۱۲ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ هُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ أَكْثَرُوْا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ إِنَّهُ قَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَّلَسْنَا نَقْضِي وَلَسْنَا هُنَالِكَ، ثُمَّ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ عَلَيْنَا أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ، فَمَنْ عَرَضَ لَهُ مِنْكُمْ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ، فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ ﷺ، فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ ﷺ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُوْنَ، فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ ﷺ وَلَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُوْنَ فَلْيَجْتَهِدْ رَأْيَهُ وَلَا يَقُوْلُ إِنِّي أَخَافُ وَإِنِّي أَخَافُ، فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَّالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَّبَيْنَ ذٰلِكَ أُمُوْرٌ مُّشْتَبِهَاتٌ فَدَعْ مَا يَرِيْبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيْبُكَ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيْثُ جَيِّدٌ جَيِّدٌ. نسائی

حضرت عبد الرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بہت سے مسائل بیان فرمائے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے بتایا: ایک زمانہ ایسا تھا کہ ہم کوئی فیصلہ کرتے اور نہ ہی کسی امر کے فیصلہ وفتویٰ کے مجاز تھے۔ پھر اللہ عزوجل نے ہمیں اس قابل کیا کہ ہم اس مرتبہ پر پہنچ گئے جو تم دیکھ رہے ہو، جس کے سامنے آج کے بعد کوئی فیصلہ آئے تو وہ قرآن پاک کے حکم کے مطابق فیصلہ کرے۔ اگر اسے یہ امر اللہ کی کتاب میں نہ ملے تو وہ شخص اللہ کے نبی ﷺ کے فیصلوں کے مطابق فیصلہ کرے اور اگر فیصلہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلوں سے بھی نہ ملے تو وہ نیک لوگوں کے فیصلے کے موافق فیصلہ کرے (خلفائے راشدین اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے مطابق) اگر وہ امر ایسا ہو جو نہ تو اللہ کی کتاب میں ملے نہ ہی اللہ کے رسول ﷺ کے احکام میں ملے نہ نیک اور صالح لوگوں کے فیصلوں میں ملے تو وہ اپنی رائے سے کام لے اور یہ نہ کہے کہ مجھے خدشہ ہے! مجھے خدشہ ہے! کیونکہ حلال وحرام واضح ہیں، البتہ ان دونوں کے درمیان بعض امور ایسے ہیں جو مشتبہ ہیں لہٰذا اس کام کو چھوڑ دے جو شک وشبہ میں ڈالے اور وہ کام کر جس میں شک اور شبہ ہرگز نہ ہو۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے فرمایا کہ یہ روایت عمدہ ہے عمدہ ہے۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جب کوئی مسئلہ کتاب وسنت اور اقوال صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے معلوم نہ ہو سکے تو قیاس کرنا درست ہے۔

۵۴۱۳ - **أَخْبَرَنِي** مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک زمانہ ایسا تھا کہ ہم کوئی فیصلہ کرتے اور نہ ہی کسی امر کے فیصلہ وفتویٰ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَتٰى عَلَيْنَا حِيْنٌ وَّلَسْنَا نَقْضِيْ وَلَسْنَا هُنَالِكَ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ اَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ، فَمَنْ عَرَضَ لَهُ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَلْيَقْضِ فِيْهِ بِمَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ، فَاِنْ جَاءَ اَمْرٌ لَّيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضٰى بِهِ نَبِيُّهُ، فَاِنْ جَاءَ اَمْرٌ لَّيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ نَبِيُّهُ ﷺ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُوْنَ، وَلَا يَقُوْلُ اَحَدُكُمْ اِنِّيْ اَخَافُ وَاِنِّيْ اَخَافُ، فَاِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَّالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَّبَيْنَ ذٰلِكَ اُمُوْرٌ مُّشْتَبِهَةٌ، فَدَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ. نسائی

کے مجاز تھے۔ پھر اللہ عزوجل نے ہمیں اس قابل کیا کہ ہم اس مرتبہ پر پہنچ گئے جو تم دیکھ رہے ہو، جس کے سامنے آج کے بعد کوئی فیصلہ آئے تو وہ قرآن پاک کے حکم کے مطابق فیصلہ کرے۔ اگر اسے یہ امر اللہ کی کتاب میں نہ ملے تو وہ شخص اللہ کے نبی ﷺ کے فیصلوں کے مطابق فیصلہ کرے اور اگر فیصلہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلوں سے بھی نہ ملے تو وہ نیک لوگوں کے فیصلے کے موافق فیصلہ کرے (خلفائے راشدین اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے مطابق اگر وہ امر ایسا ہو جو نہ تو اللہ کی کتاب میں ملے نہ ہی اللہ کے رسول ﷺ کے احکام میں ملے نہ نیک اور صالح لوگوں کے فیصلوں میں ملے تو وہ اپنی رائے سے کام لے) اور یہ نہ کہے کہ مجھے خدشہ ہے! مجھے خدشہ ہے! کیونکہ حلال وحرام واضح ہیں، البتہ ان دونوں کے درمیان بعض امور ایسے ہیں، جو مشتبہ ہیں لہٰذا اس کام کو چھوڑ دے جو تجھے شک وشبہہ میں ڈالے اور وہ کام کر جس میں تجھے شبہہ نہ ہو۔

٥٤١٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ اَنَّهُ كَتَبَ اِلٰى عُمَرَ يَسْاَلُهُ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ اَنِ اقْضِ بِمَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ، فَبِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا فِيْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُوْنَ، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا فِيْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ الصَّالِحُوْنَ، فَاِنْ شِئْتَ فَتَقَدَّمْ وَاِنْ شِئْتَ فَتَاَخَّرْ، وَلَا اَرَى التَّاَخُّرَ اِلَّا خَيْرًا لَّكَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ. نسائی

حضرت شریح نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف یہ پوچھنے کے لیے خط لکھا (کہ فیصلہ کیسے کیا جائے) تو انہوں نے جواب میں لکھا: تم اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرو اگر اللہ کی کتاب میں (واضح) نہ ہو تو رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلے کرو، اگر قرآن وسنت میں بھی نہ ہو تو نیک اور صالح لوگوں کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کرو، اگر اللہ کی کتاب، اس کے رسول ﷺ کی سنت اور نیک لوگوں کے فیصلوں میں بھی نہ ہو تو تمہارا دل چاہے تو آگے بڑھو اگر نہ چاہے تو پیچھے ہٹو اور میرا خیال ہے کہ (آگے بڑھنے کی نسبت) تمہارا پیچھے ہٹنا بہتر ہے۔ والسلام علیکم!

١٢ - تَاْوِيْلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ﴾ (المائدہ:٤٤)

اللہ عزوجل کے ارشاد ''اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ کافر ہیں'' کی تفسیر

٥٤١٥ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ مُوسٰى ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ ابْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ مُلُوْكٌ بَعْدَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ بَدَّلُوا التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ ، وَكَانَ فِيْهِمْ مُؤْمِنُوْنَ يَقْرَؤُوْنَ التَّوْرَاةَ ، قِيْلَ لِمُلُوْكِهِمْ مَا نَجِدُ شَتْمًا اَشَدَّ مِنْ شَتْمٍ يَّشْتِمُوْنَا هٰؤُلَآءِ اِنَّهُمْ يَقْرَؤُوْنَ ﴿وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ﴾ وَهٰؤُلَاءِ الْاٰيَاتِ مَعَ مَا يَعِيْبُوْنَا بِهٖ فِيْ اَعْمَالِنَا فِيْ قِرَاءَتِهِمْ ، فَادْعُهُمْ فَلْيَقْرَؤُا كَمَا نَقْرَاُ ، وَلْيُؤْمِنُوْا كَمَا اٰمَنَّا ، فَدَعَاهُمْ ، فَجَمَعَهُمْ وَعَرَضَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلَ ، اَوْ يَتْرُكُوْا قِرَاءَةَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ اِلَّا مَا بَدَّلُوْا مِنْهَا ، فَقَالُوْا مَا تُرِيْدُوْنَ اِلٰى ذٰلِكَ دَعُوْنَا، فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ ابْنُوْا لَنَا اُسْطُوَانَةً ثُمَّ ارْفَعُوْنَا اِلَيْهَا ثُمَّ اَعْطُوْنَا شَيْئًا نَرْفَعُ بِهٖ طَعَامَنَا وَشَرَابَنَا فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ، وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ دَعُوْنَا نَسِيْحُ فِي الْاَرْضِ وَنَهِيْمُ وَنَشْرَبُ كَمَا يَشْرَبُ الْوَحْشُ فَاِنْ قَدَرْتُمْ عَلَيْنَا فِيْ اَرْضِكُمْ فَاقْتُلُوْنَا، وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمُ ابْنُوْا لَنَا دُوْرًا فِي الْفَيَافِيْ ، وَنَحْتَفِرُ الْاٰبَارَ وَنَحْتَرِثُ الْبُقُوْلَ فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَلَا نَمُرُّ بِكُمْ ، وَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنَ الْقَبَائِلِ اِلَّا وَلَهٗ حَمِيْمٌ فِيْهِمْ، قَالَ فَفَعَلُوْا ذٰلِكَ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا﴾ وَالْاٰخَرُوْنَ قَالُوْا نَتَعَبَّدُ كَمَا تَعَبَّدَ فُلَانٌ، وَنَسِيْحُ كَمَا سَاحَ فُلَانٌ ، وَنَتَّخِذُ دُوْرًا كَمَا اتَّخَذَ فُلَانٌ، وَهُمْ عَلٰى شِرْكِهِمْ لَا عِلْمَ لَهُمْ بِاِيْمَانِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ، فَلَمَّا بَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيَّ ﷺ ، وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ انْحَطَّ رَجُلٌ مِّنْ صَوْمَعَتِهٖ ، وَجَاءَ سَائِحٌ مِّنْ سِيَاحَتِهٖ وَصَاحِبُ الدَّيْرِ، مِنْ دَيْرِهٖ فَاٰمَنُوْا بِهٖ وَصَدَّقُوْهُ ، فَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ﴾ اَجْرَيْنِ بِاِيْمَانِهِمْ بِعِيْسٰى وَبِالتَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَبِاِيْمَانِهِمْ بِمُحَمَّدٍ ﷺ وَتَصْدِيْقِهِمْ ، قَالَ ﴿يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ﴾ اَلْقُرْاٰنَ وَاتِّبَاعِهُمُ النَّبِيَّ ﷺ ، قَالَ ﴿لِئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتَابِ﴾

عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد کئی ایسے بادشاہ گزرے جنہوں نے تورات اور انجیل میں تبدیلی پیدا کر دی (یعنی ان دونوں کے خلاف کرنے لگے) اور بعض لوگ ایمان دار بھی تھے' جو تورات اور انجیل پڑھتے' لوگوں نے ان بادشاہوں سے کہا کہ اس سے بڑی گالی جو یہ لوگ ہمیں دیتے ہیں کیا ہوگی' یہ لوگ یہ آیت پڑھتے ہیں: جو شخص اللہ کے نازل شدہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے وہ کافر ہے۔ یہ اور اس طرح کی آیات جن سے ہمارے کاموں کے عیوب و نقائص ظاہر ہوتے ہیں یہ پڑھا کرتے ہیں تو انہیں حکم دو کہ وہ اس طرح پڑھیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں۔ (یعنی ان آیات کو نکال دیں یا بدل ڈالیں) اور جس طرح ہم ایمان لائے ہیں اس طرح ایمان لائیں' بادشاہ نے ان تمام لوگوں کو جمع کیا اور ان سے کہا: یا تو قتل ہو جاؤ یا تورات و انجیل پڑھنی چھوڑ دو۔ البتہ جس طرح ہم نے بدلا ہے تمہارا دل چاہے تو ایسے پڑھو۔ ان لوگوں نے کہا: اس سے تمہارا مطلب کیا ہے؟ ہمیں اپنے حال پر چھوڑ دو۔ ان میں سے بعض لوگوں نے کہا کہ ہمیں ایک مینار بنوا دو۔ بعد ازاں ہمیں اس پر چڑھا دو اور کھانے پینے کی کچھ چیزیں دے دو' ہم تمہارے پاس کبھی نہیں آئیں گے' (تاکہ ہمارا پڑھنا تمہیں ناگوار نہ گزرے)' بعض لوگوں نے کہا: ہمیں اپنے حال پر چھوڑ دو ہم سیر و سیاحت کریں گے اور جنگل میں چلے جائیں گے' وہاں وحشی جانوروں کی طرح کھائیں پئیں گے اگر تم ہمیں اپنی بستی میں دیکھو تو ہمیں مار ڈالنا۔ بعض لوگوں نے یہ کہا کہ ہمیں جنگل بیابان میں گھر بنا دو ہم کنویں کھودیں گے اور سبزیاں کاشت کریں گے نہ ہم تمہارے قریب آئیں گے اور نہ ہی تمہارے قریب سے ہو کر گزریں گے اور نہ ہی کوئی رشتہ قبیلہ ایسا تھا جس کا دوست رشتہ دار ان لوگوں میں موجود نہ ہو۔ آخر کار انہوں نے ایسا ہی کیا اور انہی لوگوں کے متعلق اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اس قسم کی درویشی ان لوگوں نے خود گھڑ لی تھی' ہم نے انہیں اس (نام نہاد درویشی) کا حکم نہیں دیا تھا' اور اس درویشی کو بھی وہ کماحقہٗ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَتَشَبَّهُوْنَ بِكُمْ ﴿اَنْ لَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ﴾ اَلْاٰيَةَ. نسائی

پورا نہ کر سکے' بعض لوگ زبان سے کہنے لگے: ہم بھی اسی طرح عبادت کریں گے' جس طرح فلاں فلاں شخص کرتا ہے اور جنگل میں فلاں فلاں شخص کی طرح سیر کریں گے' جیسے فلاں شخص نے کی اور ویسا ہی گھر بنائیں گے' جیسے فلاں شخص نے بنایا' لیکن وہ لوگ شرک میں مبتلا تھے' انہیں ان لوگوں کے ایمان کا کوئی علم نہیں' جن کی وہ اتباع کرتے تھے۔ جب اللہ جل جلالہ نے نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا تو ان میں سے لوگوں کی قلیل تعداد باقی تھی' کوئی تو اپنے عبادت خانے سے آیا' کوئی جنگل سے آیا اور کوئی گرجے سے' وہ آپ پر ایمان لائے اور آپ کو سچا کہا' پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اللہ کے رسول پر ایمان لاؤ' وہ اپنی رحمت سے تمہیں دگنا عنایت فرمائے گا' ایک تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تورات و انجیل پر ایمان لانے کا ثواب اور دوسرا حضرت محمد ﷺ پر ایمان لانے اور آپ کو سچا تسلیم کرنے کا ثواب اللہ تعالیٰ تمہارے لیے ایک روشنی عنایت فرمائے گا اس یعنی قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی پیروی کے سبب سے۔ یہ اس لیے کہ یہود و نصاریٰ جو اپنے آپ کو تمہاری طرح ظاہر کرتے ہیں (لیکن وہ تمہاری طرح محمد رسول اللہ ﷺ اور قرآن مجید پر ایمان نہیں لائے) وہ اچھی طرح جان لیں کہ وہ اللہ کا فضل حاصل نہ کر سکیں گے۔

۱۳ - اَلْحُكْمُ بِالظَّاهِرِ

ظاہر کے مطابق حکم کرنا

۵۴۱۶ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ، وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَلْحَنُ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا فَلَا يَاْخُذْهُ، فَاِنَّمَا اَقْطَعُهٗ بِهٖ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ. بخاری (۲۴۵۸ - ۲۶۸۰ - ۶۹۶۷ - ۷۱۶۹ - ۷۱۸۱ - ۷۱۸۵) مسلم (۴۴۴۸ تا ۴۴۵۱) ابوداؤد (۳۵۸۳) ترمذی (۱۳۳۹) نسائی (۵۴۳۷) ابن ماجہ (۲۳۱۷)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے پاس مقدمہ لاتے ہو میں بشر ہی ہوں' شاید تم میں سے کسی شخص کی زبان اور دلیل تیز ہو اگر میں کسی شخص کو اس کے بھائی کا حق دلاؤں تو وہ نہ لے اور یہ خیال کرے کہ میں نے اسے انگار کا ایک ٹکڑا دیا ہے۔

۱۴ - حُكْمُ الْحَاكِمِ بِعِلْمِهٖ

حاکم اپنے علم سے فیصلہ کر سکتا ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۵۴۱۷ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا امْرَاَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ، فَذَهَبَ بِابْنِ اِحْدَاهُمَا، فَقَالَتْ هٰذِهِ لِصَاحِبَتِهَا اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ، وَقَالَتِ الْاُخْرٰى اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ، فَتَحَاكَمَتَا اِلٰى دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَضٰى بِهِ لِلْكُبْرٰى، فَخَرَجَتَا اِلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ، فَاَخْبَرَتَاهُ، فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّيْنِ اَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا، فَقَالَتِ الصُّغْرٰى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا، فَقَضٰى بِهِ لِلصُّغْرٰى قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ بِالسِّكِّيْنِ قَطُّ اِلَّا يَوْمَئِذٍ مَّا كُنَّا نَقُوْلُ اِلَّا الْمُدْيَةَ. بخاری (۳۴۲۷ - ۶۷۶۹) نسائی (۵۴۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو عورتیں ایک جگہ جمع تھیں اور ان دونوں کا ایک ایک بچہ تھا اسی دوران ایک بھیڑیا آیا اور ایک بچے کو اٹھا کر لے گیا، بھیڑیا جس عورت کا بچہ لے گیا وہ دوسری عورت سے کہنے لگی: تمہارا بچہ لے گیا اور دوسری پہلی سے کہنے لگی: بھیڑیا تمہارا بچہ اٹھا کر لے گیا۔ پھر دونوں عورتیں حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور ان سے فیصلہ کرنے کے متعلق عرض کیا، حضرت داؤد علیہ السلام نے بچہ بڑی عورت کو دے دیا، بعد ازاں دونوں عورتیں حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور ان سے عرض کیا تو انہوں نے چھری لانے کا حکم فرمایا کہ میں بچے کے دو ٹکڑے کیے دیتا ہوں، یہ سن کر چھوٹی عورت نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، ایسا نہ کیجئے وہ بچہ بڑی عورت کا ہی سہی، حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ سن کر وہ بچہ چھوٹی عورت کو دے دیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ''سکین'' کا لفظ کبھی نہیں سنا تھا ہم تو اس کو مدیہ کہا کرتے تھے۔

ف: اس چھوٹی عورت کو بچہ اس لیے دیا گیا کیونکہ اس کی شفقت اور محبت سے معلوم ہو گیا تھا کہ یہ اس کا بچہ ہے۔

۱۵ - اَلسَّعَةُ لِلْحَاكِمِ فِيْ اَنْ يَّقُوْلَ لِلشَّيْءِ الَّذِيْ لَا يَفْعَلُهُ اَفْعَلُ لِيَسْتَبِيْنَ الْحَقَّ

حاکم کو اس بات کی گنجائش کہ ایک بات کرنی نہ ہو لیکن کہے کہ میں کروں گا تاکہ حق واضح ہو جائے

۵۴۱۸ - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ خَرَجَتِ امْرَاَتَانِ مَعَهُمَا صَبِيَّانِ لَهُمَا، فَعَدَا الذِّئْبُ عَلٰى اِحْدَاهُمَا، فَاَخَذَ وَلَدَهَا، فَاَصْبَحَتَا تَخْتَصِمَانِ فِي الصَّبِيِّ الْبَاقِيْ اِلٰى دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَضٰى بِهِ لِلْكُبْرٰى مِنْهُمَا، فَمَرَّتَا عَلٰى سُلَيْمَانَ، فَقَالَ كَيْفَ اَمْرُكُمَا؟ فَقَصَّتَا عَلَيْهِ، فَقَالَ ائْتُوْنِي بِالسِّكِّيْنِ اَشُقُّ الْغُلَامَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَتِ الصُّغْرٰى اَتَشُقُّهُ؟ قَالَ نَعَمْ، فَقَالَتْ، لَا تَفْعَلْ حَظِّيْ مِنْهُ لَهَا، قَالَ هُوَ ابْنُكِ، فَقَضٰى بِهِ لَهَا. مسلم (۴۴۷۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو عورتیں نکلیں اور ان کے ہمراہ ان کے دو بچے بھی تھے، ایک عورت کے بچے پر بھیڑیئے نے حملہ کیا اور اسے اٹھا کر لے گیا، پھر وہ دونوں عورتیں اس باقی ماندہ لڑکے کو لینے کے لیے حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس آئیں تو حضرت داؤد نے بچہ بڑی عورت کو دیا (حالانکہ وہ اس کا بیٹا نہ تھا)۔ پھر وہ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئیں اور حضرت سلیمان نے دریافت کیا: تمہارا کیا فیصلہ ہوا؟ تو عورتوں نے سارا حال بیان کیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: میرے پاس چھری لاؤ، میں بچے کو دو حصوں میں تقسیم کر دوں گا یہ سن کر چھوٹی عورت نے کہا: کیا آپ اس کو ذبح کریں گے؟ آپ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نے کہا: ہاں! (حضرت سلیمان علیہ السلام کا ارادہ کاٹنے اور ذبح کرنے کا نہ تھا۔ مگر انہوں نے اظہار حق کے لیے ایسا کیا) اس عورت نے کہا: جانے دیجئے میرا حصہ اس کو دیجئے۔ آپ نے فرمایا: جاؤ تمہارا بیٹا ہے اور پھر یہ اسی عورت کو دلا دیا۔

١٦ - نَقْضُ الْحَاكِمِ مَا يَحْكُمُ بِهِ غَيْرُهُ مِمَّنْ هُوَ مِثْلُهُ اَوْ اَجَلُّ مِنْهُ

ایک قاضی اپنے مساوی یا اپنے سے برتر شخص کے فیصلے کو توڑ سکتا ہے

٥٤١٩ - اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِيْنُ بْنُ بُكَيْرٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الْاَعْرَجِ ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَرَجَتِ امْرَاَتَانِ مَعَهُمَا وَلَدَاهُمَا ، فَاَخَذَ الذِّئْبُ اَحَدَهُمَا ، فَاخْتَصَمَتَا فِي الْوَلَدِ اِلٰى دَاوٗدَ النَّبِيِّ ﷺ ، فَقَضٰى بِهٖ لِلْكُبْرٰى مِنْهُمَا ، فَمَرَّتَا عَلٰى سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَقَالَ كَيْفَ قَضٰى بَيْنَكُمَا؟ قَالَتْ قَضٰى بِهٖ لِلْكُبْرٰى ، قَالَ سُلَيْمَانُ اَقْطَعُهُ بِنِصْفَيْنِ لِهٰذِهٖ نِصْفٌ وَّلِهٰذِهٖ نِصْفٌ ، قَالَتِ الْكُبْرٰى نَعَمْ اِقْطَعُوْهُ ، فَقَالَتِ الصُّغْرٰى لَا تَقْطَعْهُ ، هُوَ وَلَدُهَا ، فَقَضٰى بِهٖ لِلَّتِيْ اَبَتْ اَنْ يُّقْطَعَ.

سابقہ (٥٤١٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دو عورتیں باہر نکلیں اور ان کے ہمراہ ان کے دو لڑکے بھی تھے۔ ان میں سے ایک بچے کو بھیڑیا لے گیا۔ اور وہ دونوں عورتیں جھگڑا کرتی ہوئیں اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس گئیں، حضرت داؤد علیہ السلام نے بچہ بڑی عورت کو دلایا، پھر دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس سے گزریں، انہوں نے پوچھا: تمہارے درمیان کیسے فیصلہ ہوا؟ عورتوں نے کہا: بڑی کو (بچہ) دلا دیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا: میں تو اس کو کاٹ کر دو حصوں میں تقسیم کرتا ہوں جس کا ایک حصہ اس کو اور دوسرا حصہ اس عورت کو۔ بڑی عورت نے کہا کہ اچھا کاٹ دو۔ چھوٹی نے عرض کیا: نہ کاٹو وہ (بچہ) اسی کا سہی۔ بعد ازاں آپ (حضرت سلیمان علیہ السلام) نے وہ لڑکا اس عورت کو دے دیا جس نے بچے کے ٹکڑے کرنے سے منع کیا تھا۔

ف: امام نووی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ حضرت سلیمان نے اپنے والد حضرت داؤد کا فیصلہ کس طرح منسوخ کیا تو اس کے متعدد جواب ہیں ایک تو یہ کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے آخری اور قطعی فیصلہ نہیں کیا تھا، بلکہ اپنی رائے ظاہر کر دی تھی، دوسرا یہ کہ حضرت داؤد کا فیصلہ بطور حاکمانہ نہیں کہ بلکہ فتویٰ کے طور پر کیا تھا، تیسرا یہ کہ آپ کی شریعت میں منسوخ ہونا درست ہوگا اس لیے آپ نے جدید اور نیا فیصلہ کیا۔

١٧ - بَابُ الرَّدِّ عَلَى الْحَاكِمِ اِذَا قَضٰى بِغَيْرِ الْحَقِّ

جب حاکم غلط فیصلہ کرے تو اسے مسترد کرنا درست ہے

٥٤٢٠ - اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ مَّعْمَرٍ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو قبیلہ بنی جذیمہ کی طرف بھیجا تو انہوں نے بنو جذیمہ کو دعوت اسلام دی مگر وہ اچھی طرح یہ نہ کہہ سکے کہ ہم مسلمان ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يُوسُفَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ اِلٰى بَنِي جَذِيمَةَ، فَدَعَاهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَلَمْ يُحْسِنُوا اَنْ يَّقُولُوا اَسْلَمْنَا، فَجَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَانَا، وَجَعَلَ خَالِدٌ قَتْلًا وَّاَسْرًا، قَالَ فَدَفَعَ اِلٰى كُلِّ رَجُلٍ اَسِيرَهُ حَتّٰى اِذَا اَصْبَحَ يَوْمًا اَمَرَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ اَنْ يَّقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِّنَّا اَسِيرَهُ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا اَقْتُلُ اَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ اَحَدٌ، وَقَالَ بِشْرٌ مِّنْ اَصْحَابِي اَسِيرَهُ، قَالَ فَقَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَذَكَرَ لَهُ صُنْعَ خَالِدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَرَفَعَ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَبْرَاُ اِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ قَالَ زَكَرِيَّا فِي حَدِيثِهِ. فَذَكَرَ وَفِي حَدِيثِ بِشْرٍ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَبْرَاُ اِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ. بخاری (۴۳۳۹ - ۷۱۸۹)

نے اپنا دین ترک کر دیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے انہیں قتل کرنا اور قید کرنا شروع کر دیا۔ بعد ازاں ہر ایک شخص کے حوالے ایک ایک قیدی کر دیا' جب صبح ہوئی تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ہر شخص کو اس کے قیدی کو قتل کرنے کا حکم دیا۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اپنے قیدی کو قتل نہ کروں گا اور نہ ہی کوئی شخص میرے دوستوں سے قیدی کو قتل کرے گا (تو گویا عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے حکم کو مسترد کر دیا) جب ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا جو کچھ حضرت خالد ﷺ نے کیا تھا تو نبی ﷺ نے اپنے دونوں دست مبارک اٹھائے اور فرمایا: اے اللہ! خالد رضی اللہ عنہ نے جو کام کیا ہے۔ میں اس سے بری الذمہ ہوں۔ یہ آپ نے دو دفعہ فرمایا۔

ف: یعنی خالد رضی اللہ عنہ کے فعل کا مواخذہ مجھ سے نہ کرنا' کیونکہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے میرے حکم کے بغیر خود اپنی مرضی سے اجتہادی غلطی کی ہے۔

۱۸ - ذِكْرُ مَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ اَنْ يَّجْتَنِبَهُ

حاکم کو کن کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے؟

۵۴۲۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ كَتَبَ اَبِي وَكَتَبْتُ لَهُ اِلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، وَهُوَ قَاضِي سِجِسْتَانَ اَنْ لَّا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَاَنْتَ غَضْبَانُ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ اَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ، وَهُوَ غَضْبَانُ. بخاری (۷۱۵۸) مسلم (۴۴۶۵) ابوداؤد (۳۵۸۹) ترمذی (۱۳۳۴) نسائی (۵۴۳۶) ابن ماجہ (۲۳۱۶)

حضرت عبدالرحمان بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے والد نے مجھ سے عبید اللہ بن ابی بکرہ قاضی سیستان کی طرف حکم لکھوایا کہ تم دو شخصوں کے درمیان فیصلہ نہ کرو' جب تم غصے میں ہو' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی شخص جب غصے میں ہو تو وہ فریقین کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

ف: کیونکہ غصے میں عقل درست نہیں ہوتی لہٰذا فیصلہ غلط ہوگا۔

۱۹ - اَلرُّخْصَةُ لِلْحَاكِمِ الْاَمِينِ اَنْ يَّحْكُمَ وَهُوَ غَضْبَانُ

امین حاکم کو حالت غصہ میں فیصلہ کرنے کی اجازت

۵۴۲۲ - اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ان کا ایک انصاری مرد سے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ بدر میں حاضر ہوا تھا' مدینہ منورہ میں ایک پتھریلی زمین کے پانی کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ اَنَّهُ خَاصَمَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ كَانَا يَسْقِيَانِ بِهِ كِلَاهُمَا النَّخْلَ ' فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ عَلَيْهِ ' فَاَبٰى عَلَيْهِ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَاءَ اِلٰى جَارِكَ ' فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ وَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ' اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ ' فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اِسْقِ ' ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ ' فَاسْتَوْفٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ ' وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَبْلَ ذٰلِكَ اَشَارَ عَلَى الزُّبَيْرِ بِرَاْيٍ فِيْهِ السَّعَةُ لَهُ وَلِلْاَنْصَارِيِّ ' فَلَمَّا اَحْفَظَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ الْاَنْصَارِيُّ اِسْتَوْفٰى لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِيْ صَرِيْحِ الْحُكْمِ ' قَالَ الزُّبَيْرُ لَا اَحْسَبُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ اُنْزِلَتْ اِلَّا فِيْ ذٰلِكَ ' ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ وَاَحَدُهُمَا يَزِيْدُ عَلٰى صَاحِبِهِ فِي الْقِصَّةِ. نسائی

بہاؤ پر جھگڑا ہو گیا اور دونوں اصحاب اس پانی سے کھجوروں کی زمین کو سیراب کرتے تھے۔ انصاری کا مطالبہ تھا کہ پانی کو بہنے دو۔ یہاں سے گزر جائے تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کو تسلیم نہیں کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! پانی سے اپنے درختوں کو سیراب کرو' پھر اپنے ہمسائے کی طرف چھوڑ دو۔ انصاری یہ سن کر ناراض ہوا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! اس لیے کہ زبیر آپ کے پھوپھی زاد بھائی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ انور کا رنگ غصہ سے بدل گیا' آپ نے فرمایا: اے زبیر! درختوں کو پانی سے سیراب کرو اور پھر پانی روک لو' حتیٰ کہ پانی رختوں کے تنوں تک پہنچے۔ اب کی بار رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ان کا پورا پورا حق دلایا اور رسول اللہ ﷺ نے اس سے قبل حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو جو حکم فرمایا تھا۔ اس میں انصاری کا فائدہ تھا اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا کام بھی چلتا تھا' لیکن جب انصاری نے رسول اللہ ﷺ کو ناراض کر دیا تو آپ نے انہیں پورا حق دے دیا' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے خیال میں یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی: تیرے رب کی قسم! وہ کبھی مسلمان نہ ہوں گے جب تک کہ وہ باہمی جھگڑوں میں آپ کے فیصلوں کو قبول نہ کر لیں اور پھر آپ جو حکم دیں اس سے تنگ دل نہ ہوں' اور اسے بلا عذر تسلیم کر لیں' اس حدیث کے دو راوی ہیں اور ایک نے دوسرے کی نسبت قصہ زیادہ طویل بیان کیا ہے۔

ف: اس حدیث میں ایک دوسرے مقام پر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو صاف اور صریح حکم دے کر پورا پورا حکم ادا کرا دیا۔ چونکہ رسول اللہ ﷺ امین تھے اور حالت غصہ میں بھی حق سے تجاوز نہ فرماتے تھے۔ لہٰذا آپ نے غصے کی حالت میں حکم فرمایا اور کسی شخص کے لیے درست اور جائز نہیں۔

۲۰ - حُكْمُ الْحَاكِمِ فِيْ دَارِهٖ

حاکم کا اپنے گھر میں فیصلہ کرنا

۵۴۲۳ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ ' قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ' قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ ' عَنِ الزُّهْرِيِّ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ كَعْبٍ ' عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ اَبِيْ حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ ' فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ ' فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا ' فَكَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِهٖ ' فَنَادٰى يَا

حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے ابن ابی حدرد سے اپنا قرض مانگا اور ان دونوں حضرات کی آوازیں بلند ہوئیں' رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر سے یہ آوازیں سنیں۔ آپ دروازے پر تشریف لائے اور پردہ اٹھا کر پکارا۔ اے کعب! حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! حاضر ہوں۔ آپ (ﷺ)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، قَالَ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هٰذَا وَاَوْمَاَ اِلَى الشَّطْرِ ، قَالَ قَدْ فَعَلْتُ ، قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ.

بخاری(۴۵۷ - ۴۷۱ - ۲۴۱۸ - ۲۴۲۴ - ۲۷۰۶ - ۲۷۱۰) مسلم(۳۹۶۱ - ۳۹۶۲)ابوداؤد(۳۵۹۵)نسائی(۵۴۲۹)ابن ماجہ (۲۴۲۹)

نے حضرت کعب سے فرمایا: اے کعب! اپنا آدھا قرض معاف کردو۔ انہوں نے کہا: میں نے معاف کر دیا' بعد ازاں آپ نے ان (ابن ابی حدرد رضی اللہ عنہ) سے کہا: اٹھو اور قرض ادا کرو۔

۲۱ - اَلْاِسْتِعْدَاءُ

امداد چاہنا

۵۴۲۴ - **اَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِيْنٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَاحِيْلَ ، قَالَ قَدِمْتُ مَعَ عُمُوْمَتِيْ الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلْتُ حَائِطًا مِّنْ حِيْطَانِهَا، فَفَرَكْتُ مِنْ سُنْبُلِهٖ ، فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ ، فَاَخَذَ كِسَائِيْ وَضَرَبَنِيْ ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَسْتَعْدِيْ عَلَيْهِ ، فَاَرْسَلَ اِلَى الرَّجُلِ ، فَجَاؤُوْا بِهٖ ، فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى هٰذَا؟ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ دَخَلَ حَائِطِيْ فَاَخَذَ مِنْ سُنْبُلِهٖ فَفَرَكَهٗ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا عَلَّمْتَهٗ اِذْ كَانَ جَاهِلًا، وَلَا اَطْعَمْتَهٗ اِذْ كَانَ جَائِعًا ، اُرْدُدْ عَلَيْهِ كِسَاءَهٗ وَاَمَرَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِوَسْقٍ اَوْ نِصْفِ وَسْقٍ. ابوداؤد(۲۶۲۰ - ۲۶۲۱)ابن ماجہ(۲۲۹۸)

حضرت عباد بن شراحیل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اپنے چچاؤں کے ہمراہ مدینہ منورہ آیا تو میں ایک باغ میں گیا اور وہاں کی ایک پھلی کو میں نے لے کر مسل ڈالا اسی دوران باغ کا مالی آیا اور اس نے میرا کمبل چھین لیا نیز مجھے مارا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر فریاد کی۔ آپ نے اس باغ والے کو بلا بھیجا' لوگ اسے لائے تو آپ نے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں نہیں؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ میرے باغ میں آیا' اور اس نے ایک پھلی کو لے کر مسل ڈالا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ نہیں جانتا تھا تو تم نے اسے بتایا کیوں نہیں؟ اگر وہ بھوکا تھا تو تم نے اسے کھلایا کیوں نہیں؟ جاؤ اور اس کو اس کا کمبل واپس دو' بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک وسق کھجور دینے کا یا نصف وسق کھجور دینے کا حکم فرمایا۔

۲۲ - صَوْنُ النِّسَاءِ عَنْ مَّجْلِسِ الْحَكَمِ

عورتوں کو عدالتوں میں لانے سے بچانا

۵۴۲۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ ، وَقَالَ الْاٰخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُهُمَا اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَائْذَنْ لِّيْ فِيْ اَنْ اَتَكَلَّمَ، قَالَ اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ ، فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلٰى ابْنِيْ الرَّجْمَ ، فَافْتَدَيْتُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّبِجَارِيَةٍ لِّيْ ، ثُمَّ اِنِّيْ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّمَا عَلٰى ابْنِيْ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ ، وَاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلٰى

حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ دو شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اپنا ایک جھگڑا لائے' ایک نے عرض کیا: ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے اور دوسرا شخص جو زیادہ سمجھ دار تھا اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے اپنی گزارش پیش کرنے کی اجازت دیجئے' میرا بیٹا اس شخص کے پاس نوکر تھا اور اس نے اس کی بیوی سے زنا کیا' لوگوں نے مجھے کہا کہ تمہارے بیٹے کو پتھروں سے مار ڈالنا چاہیے' میں نے سو بکریاں اور ایک لونڈی دے کر اپنے بیٹے کو چھڑایا۔ پھر میں نے یہ مسئلہ اہل علم سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ تمہارے بیٹے کو سو کوڑوں کی سزا ہونی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

امْرَاَتِهٖ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ ، لَاَقْضِیَنَّ بَیْنَکُمَا بِکِتَابِ اللّٰهِ ، اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِیَتُكَ فَرَدٌّ اِلَیْكَ وَجَلَدَ اِبْنَهٗ مِائَةً وَّغَرَّبَهٗ عَامًا ، وَاَمَرَ اُنَیْسًا اَنْ یَّاْتِیَ امْرَاَةَ الْاٰخَرِ ، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ ، فَرَجَمَهَا. بخاری (۲۳۱۴ - ۲۳۱۵ - ۲۶۴۹ - ۲۶۹۵ - ۲۶۹۶ - ۲۷۲۴ - ۲۷۲۵ - ۶۶۳۳ - ۶۶۳۴ - ۶۸۲۷ - ۶۸۲۸ - ۶۸۳۱ - ۶۸۳۵ - ۶۸۳۶ - ۶۸۴۲ - ۶۸۴۳ - ۶۸۵۹ - ۶۸۶۰ - ۷۱۹۳ - ۷۱۹۴ - ۷۲۵۸ تا ۷۲۶۰ - ۷۲۷۸ - ۷۲۷۹) مسلم (۴۴۱۰) ابوداؤد (۴۴۴۵) ترمذی (۱۴۳۳) نسائی (۵۴۲۶) ابن ماجہ (۲۵۴۹)

تھی، نیز ایک سال تک ملک بدر ہونا تھا، اور اس کی بیوی کو پتھروں سے مار ڈالنا چاہیے تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذاتِ اقدس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے مطابق کروں گا، تمہاری بکریاں اور لونڈی تمہیں پھر واپس ملیں گی اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں گے، نیز ایک سال جلا وطن کر دیا جائے گا، اور آپ (ﷺ) نے انیس کو حکم فرمایا کہ وہ دوسرے شخص کی بیوی کے پاس جائیں اور اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اسے پتھروں سے مار ڈالے (اور آپ نے اس عورت کو محفلِ انصاف میں بلایا نہیں) اس نے اقرار کیا اور بعد ازاں اسے رجم کیا گیا۔

۵۴۲۶ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَزَیْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوْا كُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ ﷺ، فَقَامَ اِلَیْهِ رَجُلٌ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اِلَّا مَا قَضَیْتَ بَیْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَقَامَ خَصْمُهٗ وَكَانَ اَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ اِقْضِ بَیْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، قَالَ قُلْ قَالَ اِنَّ ابْنِیْ كَانَ عَسِیْفًا عَلٰی هٰذَا فَزَنٰی بِامْرَاَتِهٖ، فَافْتَدَیْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّخَادِمٍ، وَكَاَنَّهٗ اُخْبِرَ اَنَّ عَلَی ابْنِهٖ الرَّجْمَ فَافْتَدٰی مِنْهُ، ثُمَّ سَاَلْتُ رِجَالًا مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِیْ اَنَّ عَلَی ابْنِیْ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِیْبُ عَامٍ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَاَقْضِیَنَّ بَیْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، اَمَّا الْمِائَةُ شَاةٌ وَّالْخَادِمُ فَرَدٌّ عَلَیْكَ، وَعَلٰی ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِیْبُ عَامٍ، اُغْدُ یَا اُنَیْسُ عَلٰی امْرَاَةِ هٰذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا، فَغَدَا عَلَیْهَا ، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا. سابقہ (۵۴۲۵)

حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہما اور حضرت شبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک شخص نے آ کر عرض کیا: میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر عرض کرتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیے، پھر اس کا مخالف اٹھا اور وہ شخص زیادہ سمجھ دار تھا، اس نے کہا: یہ سچ کہتا ہے، آپ اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: بولو! اس نے بتایا کہ میرا بیٹا اس شخص کے پاس مزدوری کیا کرتا تھا۔ اس نے اس کی بیوی سے زنا کیا، میں نے سو بکریاں اور ایک نوکر دے کر اس کو آزاد کرایا کیونکہ یہ مجھے لوگوں نے کہا تھا کہ تمہارے بیٹے کو پتھروں سے مار ڈالا جائے گا تو میں نے فدیہ دیا، بعد ازاں میں نے کئی اہل علم سے دریافت کیا، انہوں نے کہا: تمہارے بیٹے کو تو سو کوڑے مارے جانے چاہیے تھے اور ایک سال کے لیے ملک بدر کرنا چاہیے تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا، لیکن سو بکریاں اور خادم تم واپس لے لو اور تمہارے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے، ایک سال کے لیے ملک چھوڑنا ہوگا، اے انیس! تم صبح کے وقت دوسرے شخص کی بیوی کے پاس جاؤ، اگر وہ اقرارِ زنا کرے تو اسے پتھروں سے مار ڈالو، صبح کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وقت انیس اس کے پاس گئے اس نے اقرار کیا اور انہوں نے اسے رجم کر ڈالا۔

۲۳ - تَوْجِيهُ الْحَاكِمِ إِلَى مَنْ أُخْبِرَ أَنَّهُ زَنَى

حاکم کا زانی کو بلا بھیجنا

۵۴۲۷ - **أَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ الْكَرْمَانِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ، فَقَالَ مِمَّنْ؟ قَالَتْ مِنَ الْمُقْعَدِ الَّذِي فِي حَائِطِ سَعْدٍ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَأُتِيَ بِهِ مَحْمُولًا، فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاعْتَرَفَ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِإِثْكَالٍ فَضَرَبَهُ وَرَحِمَهُ لِزَمَانَتِهِ وَخَفَّفَ عَنْهُ. نسائی

حضرت ابوامامہ بن حنیف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک عورت کو لے کر حاضر ہوئے جس نے زنا کیا تھا؟ آپ نے فرمایا: کس کے ساتھ زنا کیا ہے؟ عورت نے بتایا کہ اس معذور اور اپاہج سے، جو حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے باغ میں رہتا ہے۔ آپ نے اسے بلایا لوگ اسے اٹھا کر لے آئے اور آپ کے سامنے پیش کیا، اس نے اعتراف کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے خوشے منگوائے اور اس سے اسے مارا اور اس پر اس لیے تخفیف کی کہ وہ اپاہج اور ضعیف تھا (اگر آپ اس کو درے مارتے تو اس کے مر جانے کا اندیشہ تھا)۔

ف: رسول اللہ ﷺ نے ایک ہی دفعہ اسے سو خوشوں والی ٹہنیاں ماریں۔

۲۴ - مَصِيرُ الْحَاكِمِ إِلَى رَعِيَّتِهِ لِلصُّلْحِ بَيْنَهُمْ

حاکم کا رعایا کے درمیان خود صلح کرانے کے لیے جانا

۵۴۲۸ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ، قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ وَقَعَ بَيْنَ حَيَّيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ كَلَامٌ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَذَّنَ بِلَالٌ، وَانْتَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاحْتُبِسَ، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ صَفَّحُوا، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَ تَصْفِيحَهُمُ الْتَفَتَ، فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ، أَرَادَ أَنْ يَتَأَخَّرَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْنِي يَدَيْهِ، ثُمَّ نَكَصَ الْقَهْقَرَى، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الصَّلَاةَ، قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ؟ قَالَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ نَبِيِّهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ صَفَّحْتُمْ، إِنَّ ذَلِكَ لِلنِّسَاءِ، مَنْ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار کے دو قبائل میں تلخ کلامی ہو گئی، حتیٰ کہ دونوں نے ایک دوسرے کی طرف پتھر پھینکے، نبی ﷺ ان دونوں قبائل میں صلح کرانے کے لیے تشریف لے گئے، اسی دوران نماز کا وقت نزدیک آ گیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور رسول اللہ ﷺ کا انتظار کیا گیا، لیکن آپ وہیں قیام پذیر رہے، یہاں تک کہ اقامت ہوئی، اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھانے کے لیے آگے بڑھے، نبی ﷺ تشریف لائے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے، جب لوگوں نے آپ کو دیکھا تو ہاتھ پر ہاتھ مارنے لگے، دورانِ نماز حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کسی اور طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے، تاہم جب سب کی دستک کی آواز سنی اور نگاہ پھیر کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہیں اور آپ نے پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا، آپ نے اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہیں، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ کا شکر ادا کیا۔ بعد ازاں آپ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلٰوتِهٖ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ. نسائی

الٹے پاؤں واپس آئے اور رسول اللہ ﷺ آگے بڑھے اور نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ اپنی جگہ پر کیوں نہ رہے؟ آپ نے عرض کیا: یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ اللہ جل جلالہٗ ابوقحافہ کے بیٹے (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) کو اپنے نبی کے سامنے دیکھے۔ پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور دریافت فرمایا: تمہارا کیا حال ہے کہ جب نماز میں کوئی حادثہ ہوتا ہے تو تم عورتوں کی طرح تالیاں بجاتے ہو جو عورتوں کا کام ہے' جب نماز میں کسی کو کوئی حادثہ پیش آئے تو اسے سبحان اللہ کہنا چاہیے۔

۲۵ - اِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالصُّلْحِ

حاکم مدعی یا مدعا علیہ کو صلح کرنے کا اشارہ کرسکتا ہے

۵۴۲۹ - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ كَانَ لَهٗ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيِّ يَعْنِيْ دَيْنًا، فَلَقِيَهٗ فَلَزِمَهٗ فَتَكَلَّمَا حَتّٰى ارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ، فَمَرَّ بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ يَقُوْلُ النِّصْفَ، فَاَخَذَ نِصْفًا مِّمَّا عَلَيْهِ، وَتَرَكَ نِصْفًا. سابقہ (۵۴۲۳)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ کا قرض حضرت عبداللہ بن حدرد رضی اللہ عنہ کے ذمے تھا' آپ انہیں ملے' دونوں میں گفتگو ہونے لگی یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہونے لگیں' اسی دوران رسول اللہ ﷺ ان کے قریب سے گزرے تو آپ نے حضرت کعب کو ہاتھ سے نصف قرض لینے کا اشارہ فرمایا۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے نصف قرض لے لیا اور باقی نصف چھوڑ دیا۔

۲۶ - اِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالْعَفْوِ

حاکم معاف کرنے کے لیے اشارہ کرسکتا ہے

۵۴۳۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَوْفٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ حَمْزَةُ اَبُوْ عُمَرَ الْعَائِذِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ، عَنْ وَّائِلٍ قَالَ شَهِدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ جَاءَ بِالْقَاتِلِ يَقُوْدُهٗ وَلِيُّ الْمَقْتُوْلِ فِيْ نِسْعَةٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِوَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ اَتَعْفُوْ؟ قَالَ لَا، قَالَ فَتَاْخُذُ الدِّيَةَ؟ قَالَ لَا، قَالَ فَتَقْتُلُهٗ؟ قَالَ نَعَمْ، قَالَ اِذْهَبْ بِهٖ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَلّٰى مِنْ عِنْدِهٖ دَعَاهُ، فَقَالَ اَتَعْفُوْ؟ قَالَ لَا، قَالَ فَتَاْخُذُ الدِّيَةَ؟ قَالَ لَا، قَالَ فَتَقْتُلُهٗ؟ قَالَ نَعَمْ، قَالَ اِذْهَبْ بِهٖ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَلّٰى مِنْ عِنْدِهٖ دَعَاهُ فَقَالَ اَتَعْفُوْ؟ قَالَ لَا، قَالَ فَتَاْخُذُ الدِّيَةَ؟ قَالَ لَا، قَالَ فَتَقْتُلُهٗ؟ قَالَ نَعَمْ،

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا' جب کہ ایک مقتول کا وارث قاتل کو رسی میں باندھ کر کھینچ لایا تو رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے وارث سے دریافت کیا: کیا تم معاف کرو گے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ نے فرمایا: اور کیا دیت لو گے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! پھر آپ نے پوچھا: کیا تم خون کا بدلہ لو گے؟ اس نے عرض کیا: ہاں! آپ نے فرمایا: تو اسے لے جاؤ' جب وہ لے کر چلا اور آپ کی طرف پیٹھ پھیر لی تو پھر آپ نے اسے بلایا اور دریافت فرمایا: کیا تم معاف کرو گے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا دیت لو گے؟ اس نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

قَالَ اِذْهَبْ بِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذٰلِكَ اَمَا اِنَّكَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوْءُ بِاِثْمِهٖ وَاِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ ' فَاَنَا رَاَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ. سابقہ(٤٧٣٧)

عرض کیا: نہیں! آپ نے پوچھا: کیا تم اسے قتل کرو گے؟ اس نے عرض کیا: ہاں! آپ نے فرمایا: اچھا تو اسے لے جاؤ۔ جب وہ لے کر چلا اور پیٹھ کی آپ کی طرف' پھر آپ نے اسے بلایا اور فرمایا: کیا تو معاف کرتا ہے؟ بولا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اچھا دیت لیتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں' تب آپ نے فرمایا: اسے قتل کرے گا؟ وہ بولا: ہاں! آپ نے فرمایا: اچھا اسے لے جائیں۔ اس وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اسے معاف کرو تو اپنے اور اس ساتھی کے جسے اس نے مارا ہے دونوں کے گناہ سمیٹ لے گا' یہ سن کر اس نے معاف کر دیا' اور میں نے دیکھا کہ وہ قاتل اپنی رسی کھینچ رہا تھا۔

٢٧ - اِشَارَةُ الْحَاكِمِ بِالرِّفْقِ

حاکم پہلے نرمی والا حکم سنا سکتا ہے

٥٤٣١ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ' عَنْ عُرْوَةَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِيْ يَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ ' فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ ' فَاَبٰى عَلَيْهِ ' فَاخْتَصَمُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَاءَ اِلٰى جَارِكَ ' فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ! فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اِسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ اِنِّيْ اَحْسَبُ اَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْ ذٰلِكَ ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ﴾ الْاٰيَةَ.

بخاری(٢٣٥٩ - ٢٣٦٠)مسلم(٦٠٦٥)ابوداؤد(٣٦٣٧)ترمذی (١٣٦٣ - ٣٠٢٧)ابن ماجہ(١٥)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک انصاری نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ پانی کے بہاؤ پر جھگڑا کیا۔ جس پانی سے کھجور کے درختوں کو سیراب کیا کرتے تھے' انصاری نے کہا پانی چھوڑ دیجئے' چلا جائے گا (جب تک درختوں کو اچھی طرح سیراب نہ کر لیا جائے)۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے تسلیم نہ کیا۔ آخر کار یہ جھگڑا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! اپنے درختوں کو پانی سے سیراب کرو' اور بعد ازاں اپنے پڑوسی کی طرف چھوڑ دو۔ انصاری یہ سن کر طیش میں آ کر کہنے لگا: یا رسول اللہ! کیا اس لیے کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں۔ آپ ﷺ کے چہرۂ انور کا رنگ متغیر ہو گیا۔ پھر آپ نے (نرمی نہ کرتے ہوئے اور اصل حکم دیتے ہوئے) فرمایا: اے زبیر! پانی سے اپنے درختوں کو خوب سیراب کرو' حتیٰ کہ درختوں کے تنوں تک پہنچ جائے' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا خیال ہے کہ یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی: تیرے رب کی قسم! وہ ہرگز مؤمن نہیں ہو سکتے' الخ۔

٢٨ - شَفَاعَةُ الْحَاكِمِ لِلْخُصُوْمِ قَبْلَ فَصْلِ الْحُكْمِ

مقدمے کا فیصلہ ہونے سے قبل حاکم سفارش کر سکتا ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۵۴۳۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ، كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلٰى لِحْيَتِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ، اَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ، وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا؟ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ لَوْ رَاجَعْتِيهِ، فَاِنَّهُ اَبُو وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَاْمُرُنِي؟ قَالَ اِنَّمَا اَنَا شَفِيعٌ قَالَتْ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهِ.

بخاری (۵۲۸۳) ابوداؤد (۲۲۳۱) ابن ماجہ (۲۰۷۵)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا (جنہیں ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خرید کر آزاد کیا تھا) کا خاوند غلام تھا اور اس کا نام مغیث رضی اللہ عنہ تھا گویا میں اب بھی اس غلام کو اس کے پیچھے پیچھے پھرتا دیکھ رہا ہوں وہ رو رہا ہے اور آنسو اس کی ڈاڑھی پر بہہ رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس! تم حضرت مغیث رضی اللہ عنہ کی حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا سے محبت پر حیران نہیں ہوتے اور جو بریرہ کو مغیث سے نفرت ہے۔ بعد ازاں نبی ﷺ نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اگر تم مغیث کے پاس رجوع کر لو تو اچھا ہے۔ کیونکہ وہ تیرے بچے کا باپ ہے۔ بریرہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا آپ مجھے حکم فرماتے ہیں؟ (تو میں اسے ضرور تسلیم کروں گی) آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں تو سفارشی ہوں۔ بریرہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تو پھر مجھے اُس کی حاجت نہیں۔

۲۹ - مَنْعُ الْحَاكِمِ رَعِيَّتَهُ مِنْ اِتْلَافِ اَمْوَالِهِمْ وَبِهِمْ حَاجَةٌ اِلَيْهَا

کسی شخص کو مال کی ضرورت ہو اور وہ اپنے مال کو ضائع کر دے تو حاکم اسے روک سکتا ہے

۵۴۳۳ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ، وَكَانَ مُحْتَاجًا، وَكَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ، فَبَاعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ، فَاَعْطَاهُ فَقَالَ اِقْضِ دَيْنَكَ وَاَنْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ.

سابقہ (۴۶۶۸)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک محتاج انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کر دیا تھا، اور وہ محتاج اور مقروض بھی تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس غلام کو آٹھ سو درہم میں فروخت کیا اور فرمایا: اپنا قرض ادا کرو اور اپنے بال بچوں پر خرچ کرو۔

۳۰ - اَلْقَضَاءُ فِي قَلِيلِ الْمَالِ وَكَثِيرِهِ

تھوڑے اور زیادہ مال کی ادائیگی

۵۴۳۴ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ، قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ وَاِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ اَرَاكٍ.

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کا حق قسم کھا کر لے تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر دوزخ واجب کر دیتا ہے اور جنت حرام۔ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر وہ شخص تھوڑی سی چیز بھی لے تو آپ نے فرمایا: خواہ پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہی ہو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مسلم (۳۵۱ - ۳۵۲) ابن ماجہ (۲۳۲۴)

۳۱ - قَضَاءُ الْحَاكِمِ عَلَى الْغَائِبِ اِذَا عَرَفَهُ

جب حاکم کسی شخص کو پہچانتا ہو اور وہ شخص غائب ہو تو اس پر فیصلہ کرنا درست ہے

۵۴۳۵ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ' قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ ' قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ' عَنْ اَبِيْهِ ' عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيْحٌ ' وَلَا يُنْفِقُ عَلَيَّ وَوَلَدِيْ مَا يَكْفِيْنِيْ ' اَفَاٰخُذُ مِنْ مَّالِهٖ وَلَا يَشْعُرُ؟ قَالَ خُذِيْ مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ. مسلم (۴۴۵۳) ابن ماجہ (۲۲۹۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ابوسفیان کی بیوی ہندہ' رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئی اور کہا: یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہیں نہ مجھے بقدر کفایت خرچ دیتے ہیں اور نہ میری اولاد کو' کیا میں اس کے مال سے ان کی اجازت کے بغیر لے لوں؟ آپ (ﷺ) نے فرمایا: جس قدر تمہیں اور تمہاری اولاد کو ضرورت ہو لے لو (کیونکہ اتنا لینا تمہارا حق ہے' اس پر کوئی گناہ نہیں)۔

ف: مصنف علیہ الرحمۃ یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ ابوسفیان اگرچہ محفل میں حاضر نہ تھے' مگر رسول اللہ ﷺ نے اس پر یک طرفہ فیصلہ فرمایا اور ترجمۂ باب قضاء علی الغیب سے یہی مراد ہے۔

۳۲ - اَلنَّهْيُ عَنْ اَنْ يُّقْضٰى فِيْ قَضَاءٍ بِقَضَاءَيْنِ

ایک حکم میں دو فیصلے کرنا

۵۴۳۶ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ' قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ ' عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ ' عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ ' وَكَانَ عَامِلًا عَلٰى سِجِسْتَانَ ' قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ اَبُوْ بَكْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَقْضِيَنَّ اَحَدٌ فِيْ قَضَاءٍ بِقَضَاءَيْنِ ' وَلَا يَقْضِيْ اَحَدٌ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ.

سابقہ (۵۴۲۱)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ جو سجستان کے گورنر تھے' ان کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکرہ نے مجھے لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' دو مقدموں کا فیصلہ کوئی شخص ایک فیصلے میں نہ کرے' اور کوئی شخص غصے کی حالت میں فریقین کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

۳۳ - مَا يَقْطَعُ الْقَضَاءُ

فیصلہ کرنے سے جو مال و متاع حاصل ہو

۵۴۳۷ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ' قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ' عَنْ اَبِيْهِ ' عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ ' عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ ' وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَلْحَنُ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاِنَّمَا اَقْضِيْ بَيْنَكُمَا عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ ' فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا ' فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ.

سابقہ (۵۴۱۶)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے فیصلہ کے لیے جھگڑے لاتے ہو۔ میں تو ایک انسان ہی ہوں' تم میں سے کسی شخص کی زبان اور دلیل تیز ہوتی' میں دوسرے شخص سے سن کر ہی فیصلہ کروں گا' پھر اگر میں کسی شخص کو اس کے بھائی کا حق دلا دوں تو (اس کے لیے وہ جائز نہ ہوگا بلکہ) میں اسے انگار کا ٹکڑا دلاتا ہوں۔

۳۴ - بَابُ الْاَلَدِّ الْخَصِمِ

بہت زیادہ جھگڑالو شخص کا بیان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۴۳۸ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ.

بخاری (۲۴۵۷ - ۴۵۲۳ - ۷۱۸۸) مسلم (۶۷۲۲) ترمذی (۲۹۷۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے بُرا شخص وہ ہے جو ہر ایک سے ناحق لڑائی جھگڑا کرتا رہے۔

۳۵ - اَلْقَضَاءُ فِيْمَنْ لَّمْ تَكُنْ لَّهُ بَيِّنَةٌ

گواہ نہ ہوں تو فیصلہ کس طرح کیا جائے؟

۵۴۳۹ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِيْ دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِّنْهُمَا بَيِّنَةٌ، فَقَضٰى بِهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ. ابوداؤد (۳۶۱۳ تا ۳۶۱۵) ابن ماجہ (۲۳۳۰)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ دو آدمیوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک جانور کے بارے میں جھگڑا کیا اور کسی شخص کے پاس گواہ نہ تھا' آپ نے دونوں کو نصف نصف دلا دیا۔

۳۶ - عِظَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْيَمِيْنِ

قسم دیتے وقت حاکم کا نصیحت کرنا

۵۴۴۰ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَانَتْ جَارِيَتَانِ تَخْرُزَانِ بِالطَّائِفِ، فَخَرَجَتْ اِحْدَاهُمَا وَيَدُهَا تَدْمِيْ، فَزَعَمَتْ اَنَّ صَاحِبَتَهَا اَصَابَتْهَا، وَاَنْكَرَتِ الْاُخْرٰى، فَكَتَبْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ ذٰلِكَ، فَكَتَبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى اَنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ، وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ اُعْطُوْا بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعٰى نَاسٌ اَمْوَالَ نَاسٍ وَدِمَاءَ هُمْ، فَادْعُهَا وَاتْلُ عَلَيْهَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ﴾. حَتّٰى خَتَمَ الْاٰيَةَ، فَدَعَوْتُهَا، فَتَلَوْتُ عَلَيْهَا، فَاعْتَرَفَتْ بِذٰلِكَ فَسَرَّهُ.

بخاری (۲۵۱۴ - ۲۶۶۸ - ۴۵۵۲) مسلم (۴۴۴۵ - ۴۴۴۶)
ابوداؤد (۳۶۱۹) ترمذی (۱۳۴۲) ابن ماجہ (۲۳۲۱)

حضرت ابن ابوملیکہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ طائف میں دو لڑکیاں جوتے سیتی تھیں جب ان میں سے ایک باہر نکلی تو اس کے ہاتھوں سے خون بہ رہا تھا اس نے کہا کہ میری سہیلی نے مجھے مارا اور دوسری نے انکار کیا' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف اس کے متعلق لکھ بھیجا تو انہوں نے جواب میں لکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فیصلہ کیا ہے کہ قسم مدعا علیہ پر ہے اور اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کے مطابق مل جاتا تو لوگ دوسرے لوگوں کے اموال اور جانوں کا دعویٰ کرتے تو اس لڑکی کو بلاؤ اور یہ آیت تلاوت کر کے اسے سناؤ: جو لوگ اللہ کے ساتھ کیے گئے عہد اور قسم کے عوض دنیا کے طمع سے جھوٹی قسم کھاتے ہیں' ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں' یہاں تک کہ آپ نے آیت کو ختم فرمایا' (آیت سنانے سے غرض یہ تھی کہ عورت جھوٹی قسم کھانے سے باز آ جائے) پھر میں نے اس لڑکی کو بلا کر یہ آیت سنائی تو اس نے اپنے قصور کا اقرار کیا اور جب یہ خبر ابن عباس رضی اللہ عنہما کو پہنچی تو وہ خوش ہوئے۔

۳۷ - كَيْفَ يَسْتَحْلِفُ الْحَاكِمُ

حاکم کس طرح قسم لے؟

۵۴۴۱ - اَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت معاویہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ اَبِيْ نَعَامَةَ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ عَلٰى حَلْقَةٍ يَّعْنِيْ مِنْ اَصْحَابِهٖ، فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ؟ قَالُوْا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ وَنَحْمَدُهٗ عَلٰى مَا هَدَانَا لِدِيْنِهٖ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِكَ، قَالَ اٰللّٰهُ مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ؟ قَالُوْا اٰللّٰهُ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذٰلِكَ، قَالَ اَمَا اِنِّيْ لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَّكُمْ، وَاِنَّمَا اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِيْ بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ.

مسلم (۶۷۹۷) ترمذی (۳۳۷۹)

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حلقہ کے پاس تشریف لائے، آپ نے دریافت فرمایا: تم کیوں بیٹھے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنا دین بتایا اور آپ کو مبعوث فرما کر ہم پر احسان فرمایا، آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! کیا تم اسی لیے بیٹھے ہو؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! ہم اسی لیے بیٹھے ہیں۔ آپ نے انہیں بتایا کہ میں نے تم سے قسم اس لیے نہیں لی کہ تمہیں جھوٹا سمجھا بلکہ اس لیے کہ جبریل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور مجھے بتایا کہ اللہ عزوجل تم لوگوں سے فرشتوں پر فخر فرماتا ہے۔

۵۴۴۲ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا يَّسْرِقُ، فَقَالَ لَهٗ اَسَرَقْتَ؟ قَالَ لَا وَاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، قَالَ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِيْ. بخاری (۳۴۴۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جو چوری کر رہا تھا۔ آپ نے اس سے دریافت فرمایا: کیا تم نے چوری کی؟ اس نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: میں نے اللہ پر یقین کیا اور میں اپنی آنکھوں کو جھوٹا سمجھتا ہوں۔

ف: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سوا چوری کا کوئی شخص گواہ نہیں تھا۔ اگرچہ آپ نے اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرمایا تھا۔ لیکن اللہ کا نام سن کر آپ کانپ اٹھے اور فرمانے لگے کہ جب یہ شخص قسم کھاتا ہے تو جھوٹی کس طرح؟ میری آنکھوں سے غلطی ہو سکتی ہے کہ وہ چوری کا مال نہ ہو اس کا مال ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۵۱ - كِتَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ

اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

۱ - مَا جَاءَ فِيْ سُوْرَتَيِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

معوذتین کے بارے میں احادیث

۵۴۴۳ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اُسَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُسَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَصَابَنَا طَشٌّ وَّظُلْمَةٌ فَانْتَظَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ بِنَا، ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَّعْنَاهُ

حضرت معاذ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ بارش ہوئی اور اندھیرا چھایا تو ہم نے نماز پڑھانے کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کیا، بعد ازاں کچھ کہا، جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھانے باہر تشریف لائے، آپ نے فرمایا: پڑھو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ بِنَا ، فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا اَقُوْلُ؟ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِيْنَ تُمْسِيْ وَحِيْنَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا يَكْفِيْكَ كُلَّ شَيْءٍ.

ابوداؤد(۵۰۸۲)ترمذی(۳۵۷۵)نسائی(۵۴۴۴)

میں نے عرض کیا: کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ''قل هو الله احد'' اور ''قل اعوذ برب الفلق'' اور ''قل اعوذ برب الناس'' تین مرتبہ صبح وشام پڑھو' یہ تمہیں ہر چیز سے کافی ہیں۔

۵۴۴۴ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مُّعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ، فَاَصَبْتُ خَلْوَةً مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَدَنَوْتُ مِنْهُ، فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا اَقُوْلُ؟ قَالَ قُلْ قُلْتُ مَا اَقُوْلُ؟ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، حَتّٰى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ حَتّٰى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ النَّاسُ بِاَفْضَلَ مِنْهُمَا. سابقہ(۵۴۴۳)

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ کے راستے میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھا ایک دفعہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اکیلا پایا تو میں آپ کے قریب گیا' آپ نے فرمایا: کہو' میں نے پوچھا: کیا کہوں! آپ نے فرمایا: کہو' میں نے پوچھا: کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: کہو: ''قل اعوذ برب الفلق'' حتیکہ اسے ختم کیا' بعدازاں آپ نے ''قل اعوذ برب الناس'' کو بھی ختم کیا پھر فرمایا: لوگوں کا کسی بھی طرح تعوذ پڑھنا ان دو سورتوں سے بڑھ کر افضل نہیں۔

۵۴۴۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُّعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ بَيْنَا اَنَا اَقُوْدُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَاحِلَتَهُ فِيْ غَزْوَةٍ ، اِذْ قَالَ يَا عُقْبَةُ ، قُلْ فَاسْتَمَعْتُ ، ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ ، قَالَ فَاسْتَمَعْتُ ، فَقَالَهَا الثَّالِثَةَ ، فَقُلْتُ مَا اَقُوْلُ؟ فَقَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَقَرَاَ السُّوْرَةَ حَتّٰى خَتَمَهَا ، ثُمَّ قَرَاَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقَرَاْتُ مَعَهُ حَتّٰى خَتَمَهَا ، ثُمَّ قَرَاَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ، فَقَرَاْتُ مَعَهُ حَتّٰى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ بِمِثْلِهِنَّ اَحَدٌ. نسائی

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں ایک سفر جہاد میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کو کھینچ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے عقبہ! تم کہو۔ میں غور سے سننے لگا' پھر دوسری مرتبہ کہا اور پھر تیسری مرتبہ فرمایا: کہو۔ میں نے عرض کیا: کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: کہو' ''قل هو الله احد'' پھر آپ نے سورت کو پڑھا اور یہاں تک کہ ختم کیا' پھر ''قل اعوذ برب الفلق'' اور ''قل اعوذ برب الناس'' پڑھا۔ اور میں نے بھی آپ کے ساتھ پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا' بعد ازاں آپ (ﷺ) نے فرمایا: کسی نے بھی ان جیسا تعوذ نہیں پڑھا۔

۵۴۴۶ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ مُّعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُلْ قُلْتُ وَمَا اَقُوْلُ؟ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، فَقَرَاَهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، ثُمَّ قَالَ لَمْ يَتَعَوَّذِ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ، اَوْ لَا يَتَعَوَّذُ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ. نسائی

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: کہو' میں نے عرض کیا: کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: کہو' ''قل هو الله احد'' اور ''قل اعوذ برب الفلق'' اور ''قل اعوذ برب الناس'' پھر انہیں رسول اللہ ﷺ نے تلاوت کیا اور فرمایا: کسی شخص نے ان سورتوں جیسا تعوذ نہیں پڑھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: ان سورتوں سے بڑھ کر پناہ مانگنے کا کوئی بہترین طریقہ نہیں ہے۔

۵۴۴۷ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو، عَنْ يَّحْيٰى، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَرِثِ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجُهَنِيَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهٗ يَا ابْنَ عَابِسٍ، اَلَا اَدُلُّكَ اَوْ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَفْضَلِ مَا يَتَعَوَّذُ بِهِ الْمُتَعَوِّذُوْنَ؟ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ هَاتَيْنِ السُّوْرَتَيْنِ. نسائی

حضرت ابن عابس جہنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: اے ابن عابس! کیا میں تمہیں سب سے بہتر تعوذ نہ بتاؤں، جس سے پناہ مانگنے والے پناہ مانگتے ہیں؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، یا رسول اللہ! ضرور فرمایئے۔ آپ نے یہ دونوں سورتیں بتائیں۔ ''قل اعوذ برب الفلق'' اور ''قل اعوذ برب الناس''۔

۵۴۴۸ - اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيْرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ بَغْلَةٌ شَهْبَاءُ، فَرَكِبَهَا وَاَخَذَ عُقْبَةُ يَقُوْدُهَا بِهٖ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِعُقْبَةَ اِقْرَاْ قَالَ وَمَا اَقْرَاُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ اِقْرَاْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاَعَادَهَا عَلَيَّ حَتّٰى قَرَاْتُهَا، فَعَرَفَ اَنِّيْ لَمْ اَفْرَحْ بِهَا جِدًّا، قَالَ لَعَلَّكَ تَهَاوَنْتَ بِهَا، فَمَا قُمْتُ يَعْنِيْ بِمِثْلِهَا. نسائی

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک خچر پیش کیا گیا۔ آپ اس پر سوار ہوئے اور حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ اس کو کھینچتے ہوئے چلے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: پڑھو! حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو ''قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق'' پھر آپ نے اسے دہرایا حتیٰ کہ میں نے اسے پڑھا۔ آپ کو معلوم ہو گیا کہ میں خوش بہت زیادہ نہیں ہوا تو آپ نے فرمایا: شاید تم نے اس کی قدر نہیں کی مجھے اس کی مثل کوئی سورت نہیں ملی۔

۵۴۴۹ - اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ، قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، قَالَ عُقْبَةُ فَاَمَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِهِمَا فِيْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ. سابقہ (۹۵۱)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے معوذتین کے متعلق دریافت کیا، عقبہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے نماز فجر میں یہی دو سورتیں تلاوت کر کے ہمیں امامت فرمائی (تاکہ سب لوگ سن لیں)۔

۵۴۵۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَرِثِ، عَنْ مَّكْحُوْلٍ، عَنْ عُقْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَرَاَ بِهِمَا فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ. نسائی

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دو سورتوں کو نماز فجر میں تلاوت فرمایا۔

۵۴۵۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ الْحَرِثِ وَهُوَ الْعَلَاءُ، عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلٰى مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ اَقُوْدُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ رَسُوْلُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ دوران سفر میں رسول اللہ ﷺ کی سواری کھینچ رہا تھا۔ اس دوران رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عقبہ! کیا میں تجھے سب سے زیادہ بہترین تلاوت شدہ سورتیں نہ سکھاؤں؟ پھر آپ نے مجھے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ ﷺ يَا عُقْبَةُ اَلَا اُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُوْرَتَيْنِ قُرِئَتَا؟ فَعَلَّمَنِيْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَلَمْ يَرَنِيْ سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا، فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ صَلّٰى بِهِمَا صَلٰوةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الصَّلٰوةِ اِلْتَفَتَ اِلَيَّ، فَقَالَ يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَاَيْتَ؟

ابوداؤد (۱۴۶۲) نسائی (۵۴۵۲)

سکھلائیں۔ ''قل اعوذ برب الفلق'' اور ''قل اعوذ برب الناس'' آپ نے مجھے دیکھا کہ میں بہت زیادہ خوش نہیں ہوا' جب آپ ﷺ صبح کی نماز کے لیے تشریف لائے تو آپ نے نماز میں یہی سورتیں تلاوت فرمائیں' جب آپ نماز پڑھ چکے تو آپ نے میری طرف متوجہ ہوئے اور دریافت فرمایا: اے عقبہ تم نے کیسے پایا؟

۵۴۵۲ - اَخْبَرَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ بَيْنَا اَقُوْدُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ نَقَبٍ مِّنْ تِلْكَ النِّقَابِ، اِذْ قَالَ اَلَا تَرْكَبُ يَا عُقْبَةُ؟ فَاَجْلَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَنْ اَرْكَبَ مَرْكَبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، ثُمَّ قَالَ اَلَا تَرْكَبُ يَا عُقْبَةُ؟ فَاَشْفَقْتُ اَنْ يَّكُوْنَ مَعْصِيَةً، فَنَزَلَ وَرَكِبْتُ هُنَيْهَةً، وَنَزَلْتُ وَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، ثُمَّ قَالَ اَلَا اُعَلِّمُكَ سُوْرَتَيْنِ مِنْ خَيْرِ سُوْرَتَيْنِ قَرَاَ بِهِمَا النَّاسُ؟ فَاَقْرَاَنِيْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ، فَتَقَدَّمَ فَقَرَاَ بِهِمَا، ثُمَّ مَرَّ بِيْ، فَقَالَ كَيْفَ رَاَيْتَ يَا عُقْبَةُ بْنَ عَامِرٍ؟ اِقْرَاْ بِهِمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَقُمْتَ. سابقہ (۵۴۵۱)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی سواری کے جانور کی رسی بہت سی گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں پکڑ کر لیے جا رہا تھا۔ اسی دوران رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اے عقبہ! کیا تم سوار نہیں ہوتے؟ میں رسول اللہ ﷺ کی جلالت اور عظمت کے پیش نظر کہ رسول اللہ ﷺ کی سواری پر کس طرح سوار ہو سکتا ہوں؟ تھوڑی دیر کے بعد پھر آپ نے فرمایا: اے عقبہ! کیا تم سوار نہیں ہوتے؟ میں نے (الامر فوق الادب کو پیش نظر رکھتے ہوئے) آپ کے حکم کی تعمیل کی' تاکہ آپ کی نافرمانی سے گنہگار نہ ہوں۔ بعد ازاں آپ سواری سے نیچے اترے اور میں تھوڑی دیر کے لیے سوار ہوا۔ پھر میں سواری سے نیچے اترا اور رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے' آپ نے فرمایا: میں تمہیں دو بہترین سورتیں سکھاتا ہوں' لوگوں نے ان کی تلاوت کی ہے۔ بعد ازاں آپ (ﷺ) نے مجھے دو سورتیں ''قل اعوذ برب الفلق'' اور ''قل اعوذ برب الناس'' پڑھائیں' اسی دوران نماز کی تکبیر ہوئی آپ آگے تشریف لائے اور آپ نے یہی دو سورتیں تلاوت فرمائیں' اس کے بعد آپ میرے سامنے سے نکلے اور فرمایا: اے عقبہ! تم کیا سمجھے؟ ان دونوں سورتوں کو سوتے اور اٹھتے وقت تلاوت کیا کرو۔

۵۴۵۳ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَقُلْتُ مَاذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ عَنِّيْ ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ عَنِّيْ، فَقُلْتُ اَللّٰهُمَّ ارْدُدْهُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا اتنے میں آپ نے فرمایا: اے عقبہ! کہو۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا عرض کروں؟ آپ خاموش رہے۔ پھر فرمایا: اے عقبہ کہو! میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا کہوں؟ پھر آپ خاموش رہے۔ میں نے دل

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

عَلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَاْتُهَا حَتّٰى اَتَيْتُ عَلٰى اٰخِرِهَا ' ثُمَّ قَالَ قُلْ قُلْتُ مَاذَا اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَاْتُهَا حَتّٰى اَتَيْتُ عَلٰى اٰخِرِهَا ' ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذٰلِكَ مَا سَاَلَ سَائِلٌ بِمِثْلِهِمَا ' وَلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيْذٌ بِمِثْلِهِمَا. نسائی

میں خیال کیا' اللہ کرے آپ مجھے پھر فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: اے عقبہ! کہو۔ میں نے عرض کیا: کیا کہوں؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: کہو' قل اعوذ برب الفلق'' میں نے پڑھا' یہاں تک کہ اسے ختم کیا' بعدازاں آپ نے فرمایا: کہو' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کہوں؟ آپ نے فرمایا: کہو ''قل اعوذ برب الناس'' میں نے آخر تک اس کی تلاوت کی' پھر آپ نے اس وقت فرمایا: کسی طلب کرنے والے نے ان جیسی سورتوں کے ساتھ سوال نہیں کیا اور نہ ہی کسی پناہ طلب کرنے والے نے ان جیسی سورتوں کے ساتھ پناہ چاہی ہے۔

٥٤٥٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ' عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ ' عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ اَسْلَمَ ' عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ رَاكِبٌ ' فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلٰى قَدَمِهِ ' فَقُلْتُ اَقْرِئْنِيْ سُوْرَةَ هُوْدٍ ' اَقْرِئْنِيْ سُوْرَةَ يُوْسُفَ ' فَقَالَ لَنْ تَقْرَاَ شَيْئًا اَبْلَغَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. سابقہ(۹۵۲)

حضرت عقبہ بن عمار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سوار تھے' میں نے اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے قدموں پر رکھا اور عرض کیا: مجھے آپ سورۂ ھود اور سورۂ یوسف پڑھائیے' تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے نزدیک سورۂ فلق سے زیادہ بہتر سورت تلاوت نہ کرو گے۔

ف: طلب پناہ کے لیے اس سے بہتر کوئی سورت نہیں۔

٥٤٥٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ' قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ' قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ' قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ ' عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ' عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اُنْزِلَ عَلَيَّ اٰيَاتٌ لَّمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ ' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ. سابقہ(۹۵۳)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھ پر کئی آیات نازل ہوئیں جن کی مثل دیکھنے میں نہیں آئی یعنی ''قل اعوذ برب الفلق'' آخر تک اور ''قل اعوذ برب الناس'' آخر تک۔

٥٤٥٦ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ' قَالَ حَدَّثَنِيْ بَدَلٌ ' قَالَ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ طَلْحَةَ ' قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ اَلْجُرَيْرِيُّ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَضْرَةَ ' عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِقْرَاْ يَا جَابِرُ قُلْتُ وَمَاذَا اَقْرَاُ؟ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ' قَالَ اِقْرَاْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ' وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ' فَقَرَاْتُهُمَا ' فَقَالَ اِقْرَاْ بِهِمَا ' وَلَنْ تَقْرَاَ بِمِثْلِهِمَا. نسائی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! پڑھو۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان' میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو' قل اعوذ برب الفلق'' اور ''قل اعوذ برب الناس''۔ میں نے ان دونوں کی تلاوت کی' بعدازاں آپ نے فرمایا: ان کی تلاوت کیا کرو کیونکہ ان جیسی سورتیں تمہیں پڑھنے کو نہ ملیں گی۔

۲ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ

اس دل سے اللہ کی پناہ طلب کرنا جس میں اللہ کا خوف نہ ہو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۴۵۷ - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ اَرْبَعٍ، مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ چار باتوں سے اللہ کی پناہ طلب فرمایا کرتے تھے' اس علم سے پناہ جو فائدہ مند نہ ہو اس دل سے پناہ جو اللہ کا خوف نہ کرے' اس دعا سے اللہ کی پناہ جو مقبول اور منظور نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہوتا ہو۔

۳ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ

سینے کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگنا

۵۴۵۸ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

ابوداؤد (۱۵۳۹) نسائی (۵۴۹۵ تا ۵۴۹۸ - ۵۵۱۲) ابن ماجہ (۳۸۴۴)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ بزدلی' بخیلی' سینے کے فتنے اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

۴ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ

کان اور آنکھ کے فتنے سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

۵۴۵۹ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحٰقَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ بِلَالُ بْنُ يَحْيٰى اَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، عَلِّمْنِيْ تَعَوُّذًا اَتَعَوَّذُ بِهٖ، فَاَخَذَ بِيَدِيْ، ثُمَّ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَشَرِّ بَصَرِيْ وَشَرِّ لِسَانِيْ وَشَرِّ قَلْبِيْ وَشَرِّ مَنِيِّيْ قَالَ حَتّٰى حَفِظْتُهَا، قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِيُّ مَاؤُهٗ.

ابوداؤد (۱۵۵۱) ترمذی (۳۴۹۲) نسائی (۵۴۷۰ - ۵۴۷۱ - ۵۴۹۹)

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا نبی اللہ! مجھے وہ تعوذ بتایئے جس سے میں اللہ کی پناہ طلب کیا کروں؟ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا: کہو (یا اللہ!) میں کان' آنکھ' زبان' دل اور منی کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ آپ کہتے رہے یہاں تک کہ میں نے اسے یاد کر لیا اور سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ منی سے مراد نطفہ ہے۔

ف: نطفہ کی برائی کا مطلب یہ ہے کہ اسے حرام جگہ میں بہایا جائے۔

۵ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُبْنِ

بزدلی سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

۵۴۶۰ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا، كَانَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُوْ بِهِنَّ وَيَقُوْلُهُنَّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص) ہمیں پانچ باتوں کی تعلیم دیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ دعا فرمایا کرتے تھے۔ یا اللہ! میں بخیلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور بزدلی سے اور ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں (ذلیل عمر سے مراد وہ بڑھاپا ہے جس سے حواس اور عقل میں فرق آ جائے) اور میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بخاری (۶۳۶۵ - ۶۳۷۰ - ۶۳۷۴ - ۶۳۹۰) ترمذی (۳۵۶۷) نسائی (۵۴۹۳ - ۵۵۱۱)

تیری پناہ مانگتا ہوں۔

٦ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْبُخْلِ

بخل سے پناہ مانگنا

٥٤٦١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ، مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. نسائی

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب فرمایا کرتے تھے: بخیلی، بزدلی، بُری زندگی، سینے کے فتنے اور عذاب قبر سے۔

٥٤٦٢ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ الْاَوْدِىِّ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيْهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْغِلْمَانَ، وَيَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ دُبُرَ الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، فَحَدَّثْتُ بِهَا مُصْعَبًا، فَصَدَّقَهُ.

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت سعد اپنے بیٹوں کو یہ کلمات سکھاتے تھے جس طرح استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کو نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے: اے اللہ! میں بخیلی، بزدلی، ذلیل عمر تک زندہ رہنے، دنیا کے فتنے اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت مصعب سے بیان کی تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

بخاری (۲۸۲۲) ترمذی (۳۵۶۷) نسائی (۵۴۹۴)

٥٤٦٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ فرماتے تھے: یا اللہ! میں عاجزی، سستی، بخیلی، بڑھاپے، عذابِ قبر اور زندگی و موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

نسائی (۵۴۷۴)

٧ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَمِّ

رنج سے پناہ مانگنا

٥٤٦٤ - اَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی کچھ دعائیں ایسی تھیں، جنہیں آپ ترک نہیں کرتے تھے۔ آپ دعا کرتے تھے: یا اللہ! میں رنج اور غم سے اور عاجزی و سستی، بخیلی اور بزدلی اور لوگوں کے اپنے اوپر غالب آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

٥٤٦٥ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو، عَنْ اَنَسٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی کچھ دعائیں ایسی تھیں جنہیں آپ چھوڑتے نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ دَعَوَاتٌ لَّا يَدَعُهُنَّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ ' وَحَدِيْثُ ابْنُ فُضَيْلٍ خَطَاٌ.

بخاری (۲۸۹۳) ابوداؤد (۱۵۴۱) ترمذی (۳۴۸۴) نسائی (۵۴۹۱-۵۵۱۸)

تھے۔ یا اللہ! میں رنج وغم' عاجزی اور سستی' بخیلی اور بزدلی' قرض اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ روایت درست ہے اور ابن فضیل کی روایت مبنی برخطا ہے۔

۵۴۶۶ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ' قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ' عَنْ حُمَيْدٍ' قَالَ قَالَ اَنَسٌ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يَدْعُو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ دعا مانگتے تھے: یا اللہ! میں سستی' بڑھاپے' بزدلی' بخیلی اور دجال کے فریب اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۵۴۶۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِیُّ' قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ' عَنْ اَبِيْهِ' عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ' وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ ' وَالْجُبْنِ ' وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ' وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ دعا مانگتے تھے: یا اللہ! میں عاجزی' سستی' بڑھاپے' بخیلی' بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور عذابِ قبر اور حیات وموت کے فتنے سے بھی تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

بخاری (۲۸۲۳-۶۳۶۷) مسلم (۶۸۱۲ تا ۶۸۱۴) ابوداؤد (۱۵۴۰)

۸ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحَزَنِ

غم سے پناہ مانگنا

ف: اوپر کے باب میں ہم نے یہی ترجمہ کیا ہے اور رنج وحزن کا ترجمہ ایک ہے' رنج اس پر ہوتا ہے جو آئندہ واقع ہونے والا ہو اور حزن جو واقع ہو چکا ہو۔

۵۴۶۸ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ اَلسِّجِسْتَانِیُّ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ' قَالَ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ' قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ اَبِیْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ' عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا دَعَا قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ' وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ' وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ' وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ شَيْخٌ ضَعِيْفٌ' وَاِنَّمَا اَخْرَجْنَاهُ لِلزِّيَادَةِ فِی الْحَدِيْثِ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا فرمایا کرتے تو فرماتے: یا اللہ! میں رنج وغم سے تیری پناہ مانگتا ہوں' نیز عاجزی' سستی' بخیلی' بزدلی' قرضے کے بوجھ اور لوگوں کے بلوے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا: اس حدیث کی اسناد میں سعد بن سلمہ شیخ ضعیف ہے اور ہم نے اس روایت کو اس لیے لکھا' کیونکہ اس میں اسناد زائد ہے۔

۹ - بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ

جرمانے اور گناہ سے پناہ مانگنا

۵۴۶۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ صَفْوَانَ' قَالَ حَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَطِيَّةَ ' وَكَانَ خَيْرَ اَهْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اکثر قرض داری اور گناہ سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔ میں نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

زَمَانِهٖ، قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَكْثَرَ مَا يَتَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ، قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَكْثَرَ مَا يَتَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ، قَالَ اِنَّهٗ مَنْ غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ، وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ.

نسائی

عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ قرض داری سے اکثر پناہ مانگتے ہیں تو آپ نے فرمایا: جو شخص مقروض ہوگا وہ جھوٹی بات کہے گا اور وعدہ خلافی کرے گا۔

۱۰ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ

کان اور آنکھ کے شر سے پناہ طلب کرنا

۵۴۷۰ - **اَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحٰقَ، قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ بِلَالُ بْنُ يَحْيٰى اَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ اَخْبَرَهٗ، عَنْ اَبِيْهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ، فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ تَعَوُّذًا اَتَعَوَّذُ بِهٖ، فَاَخَذَ بِيَدِيْ، ثُمَّ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ، وَشَرِّ بَصَرِيْ، وَشَرِّ لِسَانِيْ، وَشَرِّ قَلْبِيْ وَشَرِّ مَنِيِّيْ قَالَ حَتّٰى حَفِظْتُهَا، قَالَ سَعْدٌ وَّالْمَنِيُّ مَاؤُهٗ، خَالَفَهٗ وَكِيْعٌ فِيْ لَفْظِهٖ. سابقہ (۵۴۵۹)

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا نبی اللہ! مجھے کوئی تعوذ بتایئے جسے میں پڑھا کروں۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور پھر فرمایا کہ کہو: میں کان، آنکھ، زبان، دل اور نطفے (زنا) کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، یہاں تک کہ میں نے یاد کرلیا۔ سعد نے کہا: منی سے مراد نطفہ ہے۔ وکیع نے الفاظ حدیث کے ساتھ اختلاف کیا۔

۱۱ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْبَصَرِ

آنکھ کے شر سے پناہ طلب کرنا

۵۴۷۱ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ بْنُ وَكِيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيٰى، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَنْتَفِعُ بِهٖ، قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ عَافِنِيْ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلِسَانِيْ وَقَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ يَعْنِيْ ذَكَرَهٗ.

سابقہ (۵۴۵۹)

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعا سکھایئے جس سے میں فائدہ اٹھاؤں؟ آپ نے فرمایا کہ کہو: یا اللہ! مجھے کان، آنکھ، زبان، دل اور منی کی برائی سے محفوظ رکھ۔

۱۲ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْكَسَلِ

سستی سے پناہ مانگنا

۵۴۷۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ وَّهُوَ ابْنُ مَالِكٍ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنِ الدَّجَّالِ، قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. نسائی

حضرت حمید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عذابِ قبر اور فتنہ دجال کے بارے میں دریافت کیا گیا، انہوں نے بتایا کہ اللہ کے نبی ﷺ فرماتے تھے: یا اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، بخیلی، فتنۂ دجال اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۱۳ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْعَجْزِ

عاجزی سے پناہ طلب کرنا

۵۴۷۳ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

مُحَاضِرٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ لَا اُعَلِّمُكُمْ اِلَّا مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا، يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ، وَعِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا.

مسلم (٦٨٤٤) نسائی (٥٥٥٣)

چیز نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھایا کرتے تھے۔ آپ فرماتے تھے: یا اللہ! میں عاجزی، سستی، بخیلی، بزدلی، بڑھاپے اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میرے نفس کو پرہیزگار بنا دے اور اسے برائیوں سے پاک فرما اور تو بہت اچھا پاک فرمانے والا ہے اور اے اللہ! تو ہی اس نفس کا مالک اور مختار ہے، اے اللہ! میں اس دل سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس میں خوف نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو، اور اس علم سے پناہ مانگتا ہوں جس میں فائدہ نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

٥٤٧٤ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. سابقہ (٥٤٦٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں عاجزی، سستی، بخیلی، بزدلی، بڑھاپے، عذاب قبر اور حیات وموت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

١٤ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الذِّلَّةِ

ذلت سے پناہ مانگنا

٥٤٧٥ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ، قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ. خَالَفَهُ الْاَوْزَاعِيُّ.

ابوداؤد (١٥٤٤) نسائی (٥٤٧٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: اے اللہ! میں غربت وافلاس اور (دین ودنیا کی ضرورتوں میں) کمی، ذلت، کسی پر ظلم کرنے اور اپنے اوپر ظلم ہونے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ امام اوزاعی نے اس کی مخالفت کی ہے۔

٥٤٧٦ - **قَالَ** اَخْبَرَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ، عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو هُوَ الْاَوْزَاعِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ ، وَالْقِلَّةِ ، وَالذِّلَّةِ، وَاَنْ تَظْلِمَ اَوْ تُظْلَمَ.

نسائی (٥٤٧٨ - ٥٤٧٩) ابن ماجہ (٣٨٤٢)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غربت وافلاس کمی، ذلت، ظلم کرنے اور اپنے اوپر ظلم ہونے سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔

٥٤٧٧ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ فرماتے تھے: یا اللہ! میں کمی، فقیری اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اِسْحٰقَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ، وَالْفَقْرِ، وَالذِّلَّةِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ. سابقہ (۵۴۷۵)

اور خود ظلم کرنے اور اپنے اوپر ظلم ہونے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۱۵ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْقِلَّةِ

کمی سے پناہ مانگنا

۵۴۷۸ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ، وَمِنَ الْقِلَّةِ، وَمِنَ الذِّلَّةِ، وَاَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ.

سابقہ (۵۴۷۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فقیری، کمی، ذلت، ظلم کرنے اور اپنے اوپر ظلم ہونے سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔

۱۶ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْفَقْرِ

غربت سے اللہ کی پناہ مانگنا

۵۴۷۹ - **اَخْبَرَنَا** يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ شَيْبَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَاَنْ تَظْلِمَ اَوْ تُظْلَمَ.

سابقہ (۵۴۷۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غربت و افلاس، کمی، ذلت، ظلم کرنے اور اپنے اوپر ظلم ہونے سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔

۵۴۸۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي الشَّحَّامَ، قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّهُ كَانَ سَمِعَ وَالِدَهُ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، فَجَعَلْتُ اَدْعُوْ بِهِنَّ، فَقَالَ يَا بُنَيَّ اَنّٰى عُلِّمْتَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، قُلْتُ يَا اَبَتِ سَمِعْتُكَ تَدْعُوْ بِهِنَّ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ، فَاَخَذْتُهُنَّ عَنْكَ، قَالَ فَالْزَمْهُنَّ يَا بُنَيَّ فَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ بِهِنَّ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ. سابقہ (۱۳۴۶)

حضرت مسلم رضی اللہ عنہ (یعنی ابن ابی بکرہ) کا بیان ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ وہ نماز کے بعد دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں کفر، فقیری، عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تو میں بھی یہی دعا مانگنے لگا، ان کے والد نے پوچھا: بیٹا! یہ دعا تم نے کہاں سے سیکھی؟ میں نے بتایا: اے میرے والد! میں نے ہر نماز کے بعد آپ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا، تو میں نے اسے بھی یاد کرلیا اس کے بعد ان کے والد نے کہا: اس دعا کو اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ نبی ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا مانگتے تھے۔

۱۷ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا

ف: قبر میں ایک فتنہ یا امتحان ہوگا بعض کے نزدیک فتنۂ قبر یہ ہے کہ جب مردہ قبر میں رکھا جاتا ہے تو اسے ایک دفعہ زمین زور سے دبوچتی ہے جس سے پسلیاں ادھر سے اُدھر ہو جاتی ہیں۔ یہ اس لیے بھی ہے کہ پتا چلے مردہ مسلمان ہے یا کافر۔ اللہ تعالیٰ اس اہم ترین اور عظیم امتحان سے پاس کرے۔ آمین

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۴۸۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَثِيْرًا مَا يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ، وَالْبَرَدِ، وَاَنْقِ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا اَنْقَيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ ، وَالْمَاْثَمِ ، وَالْمَغْرَمِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں فتنۂ جہنم، عذاب جہنم، فتنۂ قبر، عذاب قبر اور فتنہ دجال، فتنہ غربت و امیری کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میرے خلافِ اولیٰ گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال اور میرے دل کو خلافِ اولیٰ اُمور سے اس طرح صاف فرما جیسے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا جاتا ہے اور میرے دل کو خلافِ اولیٰ اُمور سے اتنا دور کر دے جتنا مشرق مغرب سے دور ہے، اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، گناہ اور قرض داری سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۱۸ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

سیر نہ ہونے والے نفس سے پناہ مانگنا

۵۴۸۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَخِيْهِ عَبَّادِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ، مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ.

ابوداؤد (۱۵۴۸) نسائی (۵۵۵۲) ابن ماجہ (۳۸۳۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع مند نہ ہو، ایسے دل سے جس میں خوف نہ ہو، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو مقبول نہ ہو۔

۱۹ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُوْعِ

بھوک سے پناہ مانگنا

۵۴۸۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ. ابوداؤد (۱۵۴۷) نسائی (۵۴۸۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، وہ بہت بُرا ساتھی ہے اور امانت میں خیانت کرنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ یہ بہت بُری بات ہے۔

۲۰ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخِيَانَةِ

خیانت سے پناہ مانگنا

۵۴۸۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، وَذَكَرَ اٰخَرَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ، وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

سابقہ (۵۴۸۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: یا اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جو بُری رفیق ہے اور خیانت سے جو بہت بُری خصلت ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۲۱ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ

بدبختی' نفاق اور بُرے اخلاق سے پناہ مانگنا

۵۴۸۵ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ ' عَنْ حَفْصٍ ' عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ ' وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ ' وَدُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ ' وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ' ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے: یا اللہ! میں اس علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو فائدہ نہ دے' اس دل سے پناہ مانگتا ہوں جس میں ڈر نہ ہو' اس دعا سے پناہ مانگتا ہوں جو قبول نہ ہو' اس نفس سے جو سیر نہ ہو۔ پھر آپ فرماتے: اے اللہ! میں ان چار برائیوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۵۴۸۶ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ ' قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا صُبَارَةُ ' عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ ' قَالَ قَالَ اَبُوْ صَالِحٍ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ.

ابوداؤد (۱۵۴۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں دشمنی' نفاق اور بُری عادات وخصائل سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۲۲ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْمَغْرَمِ

قرض سے پناہ طلب کرنا

۵۴۸۷ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ' قَالَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ ' قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ ' سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْحِمْصِيُّ ' قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ ' عَنْ عُرْوَةَ هُوَ ابْنُ الزُّبَيْرِ ' عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ ' فَقِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ ' فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ ' وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ گناہ اور قرض داری سے بہت پناہ مانگتے تھے۔ کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ قرض اور گناہ سے بہت پناہ طلب فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جب آدمی مقروض ہوتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔

۲۳ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الدَّيْنِ

قرض سے (اللہ کی) پناہ طلب کرنا

۵۴۸۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ ' قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ اٰخَرَ ' قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ التُّجِيْبِيُّ ' اَنَّهٗ سَمِعَ دَرَّاجًا اَبَا السَّمْحِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا الْهَيْثَمِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ. نسائی (۵۴۸۹ - ۵۵۰۰)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں کفر اور قرض سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ ایک شخص نے عرض کیا: کیا آپ قرض کو کفر کے برابر قرار دیتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: قرض چونکہ حقوق العباد میں سے ہے اس کی معافی بھی مشکل ہے' اس کے برعکس دوسرے گناہ توبہ سے معاف ہو سکتے ہیں۔

۵۴۸۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ، قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، عَنْ دَرَّاجٍ اَبِي السَّمْحِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ تَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ؟ قَالَ نَعَمْ. سابقہ (۵۴۸۸)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ دعا فرماتے: میں کفر اور قرض سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں' ایک شخص نے عرض کیا: کیا آپ قرض کو کفر کے برابر قرار دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

۲۴ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ

قرض کے غلبہ سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

۵۴۹۰ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ. نسائی (۵۵۰۲-۵۵۰۳)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں قرضے اور دشمن کے غلبہ اور دشمنوں کی لعن طعن سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۲۵ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ

قرض کے بوجھ سے پناہ مانگنا

۵۴۹۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ يَزِيْدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ. سابقہ (۵۴۶۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ فرماتے تھے: یا اللہ! میں رنج' غم' سستی' بزدلی' بخیلی' قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۲۶ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى

امیری کے فتنہ سے پناہ مانگنا

۵۴۹۲ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: یا اللہ! میں عذاب قبر' فتنۂ جہنم' قبر کے فتنہ' عذاب قبر' مسیح دجال کے فتنہ' امارت کی آزمائش' غربت کے امتحان سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے خلافِ اولیٰ اُمور کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال۔ اور میرے دل کو خلافِ اولیٰ اُمور سے اس طرح صاف کر دے جیسے سفید کپڑے کو میل کچیل اور غلاظت سے پاک وصاف کیا جاتا ہے' اے اللہ! میں سستی' بڑھاپے' قرض اور گناہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۲۷ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا

دنیا کے فتنہ سے پناہ مانگنا

۵۴۹۳ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُهُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَرْوِيْهِنَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

سابقہ (۵۴۶۰)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ مجھے یہ دعا سکھاتے تھے اور اسے نبی ﷺ سے روایت فرماتے تھے: یا اللہ! میں بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں' بزدلی' بڑھاپے تک زندہ رہنے سے اور دنیا کے فتنہ اور عذابِ قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۵۴۹۴ - اَخْبَرَنِيْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ وَّ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنِ الْاَوْدِيِّ قَالَا كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيْهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُكْتِبُ الْغِلْمَانَ وَيَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

سابقہ (۵۴۶۲)

حضرت مصعب بن سعد اور حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہما دونوں کا بیان ہے کہ حضرت سعد اپنے بیٹوں کو یہ دعا سکھلاتے تھے' جیسے استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ان دعاؤں کے ساتھ ہر نماز کے بعد پناہ مانگتے تھے۔ آپ فرماتے: یا اللہ! میں بخل' بزدلی' بڑھاپے تک زندہ رہنے' دنیا کے فتنہ اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۵۴۹۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ ، وَالْبُخْلِ ، وَسُوْءِ الْعُمُرِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ. سابقہ (۵۴۵۸)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ بزدلی' بخیلی' بڑھاپے' سینے کے فتنہ اور عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ طلب فرمایا کرتے تھے۔

۵۴۹۶ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ ، هُوَ اَبُوْ دَاوُدَ الْمُصَاحِفِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ ، قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. سابقہ (۵۴۵۸)

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں بزدلی' بخیلی' بہت بڑھاپے' سینے کے فتنہ اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۵۴۹۷ - اَخْبَرَنِيْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ ، قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے محمد ﷺ کے صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ بخیلی' بزدلی اور سینے کے فتنہ اور عذاب قبر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الشُّحِّ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. سابقہ(۵۴۵۸)

سے اللہ کی پناہ طلب فرمایا کرتے تھے۔

۵۴۹۸ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ، مُرْسَلٌ. سابقہ(۵۴۵۸)

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی پناہ چاہتے تھے اور مرسل روایت ذکر کی۔

۲۸ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الذَّكَرِ

شرم گاہ کی برائی سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

۵۴۹۹ - اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ وَكِيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيٰى، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَنْتَفِعُ بِهٖ، قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ عَافِنِيْ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلِسَانِيْ وَقَلْبِيْ وَشَرِّ مَنِيِّيْ يَعْنِيْ ذَكَرَهٗ.

سابقہ(۵۴۵۹)

حضرت شتیر بن شکل بن حمید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ایسی دعا سکھلایئے جس سے میں فائدہ اٹھاؤں۔ آپ نے فرمایا: کہو یا اللہ! مجھے کان، آنکھ، زبان، دل اور آلۂ تناسل کی برائی سے محفوظ رکھ۔

۲۹ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكُفْرِ

کفر کی برائی سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

۵۵۰۰ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنْ دَرَّاجٍ اَبِي السَّمْحِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ فَقَالَ رَجُلٌ وَّيَعْدِلَانِ؟ قَالَ نَعَمْ. سابقہ(۵۴۸۸)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: یا اللہ! میں کفر، تنگ دستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، ایک شخص نے عرض کیا: کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

ف: اس لیے کہ محتاجی، فقر اور غربت بھی بعض اوقات انسان کو کفر کے قریب پہنچا دیتی ہے۔ جس سے بعض اوقات انسان اللہ تعالیٰ کا ناشکرا بن جاتا ہے اور روٹی، عہدہ وغیرہ کے لالچ اور طمع سے انسان حق کو ناحق اور ناحق کو حق کہنے لگتا ہے۔

۳۰ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الضَّلَالِ

گمراہی سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

۵۵۰۱ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَزِلَّ، اَوْ اُضِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ.

ابوداؤد(۵۰۹۴) ترمذی(۳۴۲۷) نسائی(۵۵۵۴) ابن ماجہ(۳۸۸۴)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب گھر سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے (چلتے وقت) بسم اللہ، اے میرے رب! میں پھسلنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، راستہ بھولنے، خود ظلم کرنے اور اپنے اوپر ظلم ہونے، غافل ہونے اور کسی شخص کی اپنے اوپر جہالت ہونے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۳۱ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ

دشمن کے غلبہ سے پناہ مانگنا

۵۵۰۲ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنِی ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِی حُیَیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنِی اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ. سابقہ (۵۴۹۰)

رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں قرض کے غلبہ، دشمن کے غلبہ اور دشمنوں کی ملامت سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۳۲ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

دشمنوں کی ملامت سے پناہ طلب کرنا

۵۵۰۳ - **اَخْبَرَنَا** يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی، قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ حُیَیٌّ حَدَّثَنِی اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ. سابقہ (۵۴۹۰)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں قرض کے غلبہ اور دشمنوں کی ملامت سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۳۳ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَرَمِ

بڑھاپے سے پناہ مانگنا

۵۵۰۴ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْعَجْزِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. نسائی

حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے: یا اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، عاجزی، زندگی اور موت وحیات کے فتنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۵۵۰۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ. نسائی

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، قرض داری اور گناہ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، نیز دجال کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور عذابِ قبر اور جہنم کے عذاب سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۳۴ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ

بُری قضا سے پناہ طلب کرنا

۵۵۰۶ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ هٰذِهِ الثَّلَاثَةِ، مِنْ دَرَكِ الشَّقَآءِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ، وَجَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ سُفْيَانُ هُوَ ثَلَاثَةٌ، فَذَكَرْتُ اَرْبَعَةً لِاَنِّیْ لَا اَحْفَظُ الْوَاحِدَ الَّذِیْ لَيْسَ فِيْهِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ ان تین چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب فرمایا کرتے تھے۔ بدبختی، دشمنوں کی ملامت، بُری قضا اور سخت بلا سے۔ سفیان رحمۃ اللہ نے بتایا کہ حدیث میں تین چیزیں تھیں مگر میں نے چار بیان کیں کیونکہ مجھے یاد نہیں رہا کہ اس میں کون سی نہیں تھی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بخاری(۶۳۴۷ - ۶۶۱۶)مسلم(۶۸۱۶)نسائی(۵۵۰۷)

۳۵ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دَرْكِ الشَّقَاءِ

بدبختی سے اللہ کی پناہ مانگنا

۵۵۰۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْتَعِيْذُ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَجَهْدِ الْبَلَاءِ. سابقہ(۵۵۰۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ اللہ کی پناہ طلب فرمایا کرتے تھے بُری قضا، دشمنوں کی ملامت، بدبختی اور سخت بلا سے۔

۳۶ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُنُوْنِ

جنون سے پناہ مانگنا

۵۵۰۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُنُوْنِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں جنون، جذام، برص اور بُری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۳۷ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ

جنّوں کی نظر سے پناہ مانگنا

۵۵۰۹ - اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْاِنْسِ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ اَخَذَ بِهِمَا، وَتَرَكَ مَا سِوٰى ذٰلِكَ. ترمذی(۲۰۵۸)ابن ماجہ(۳۵۱۱)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ آدمیوں اور جنوں کی نظروں سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے، جب معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ الناس) نازل ہوئیں تو آپ (ﷺ) نے انہیں پڑھنا شروع کیا اور باقی سب کو چھوڑ دیا۔

۳۸ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكِبَرِ

فخر وغرور کی برائی سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

۵۵۱۰ - اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان الفاظ کے ساتھ پناہ مانگتے تھے، آپ فرماتے: یا اللہ! میں بڑھاپے اور سستی، بزدلی، بخیلی، غرور کی بُرائی، فتنۂ دجال اور عذاب قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۳۹ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ

بُری عمر سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

۵۵۱۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُوْ بِهِنَّ وَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے والد ہمیں پانچ باتیں سکھاتے تھے جن کے ساتھ رسول اللہ ﷺ دعا فرمایا کرتے تھے: یا اللہ! میں بخیلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، نیز بزدلی اور ضعیف العمری تک زندہ رہنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ ' وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

سابقہ (۵۴۶۰)

۴۰ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ

عمر کی برائی سے پناہ طلب کرنا

۵۵۱۲ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ ' عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ يَعْنِیْ اَبَاهُ ' عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ ' قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ ' فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ بِجَمْعٍ اَلَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ ' اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ ' وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ ' وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ ' وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. سابقہ (۵۴۵۸)

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ حج کیا وہ مزدلفہ میں فرما رہے تھے جسے میں نے خود سنا: خبردار! نبی ﷺ پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں بخل' بزدلی' ضعیف العمری' سینے کے فتنے اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۴۱ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ

نفع کے بعد نقصان سے پناہ طلب کرنا

۵۵۱۳ - **اَخْبَرَنَا** اَزْهَرُ بْنُ جَمِيْلٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ ' قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ' عَنْ عَاصِمٍ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا سَافَرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ ' وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ' وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ ' وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ ' وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ.

مسلم (۳۲۶۳ - ۳۲۶۴) ترمذی (۳۴۳۹) نسائی (۵۵۱۴ - ۵۵۱۵) ابن ماجہ (۳۸۸۸)

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دورانِ سفر فرماتے: یا اللہ! میں سفر کی سختی' لوٹنے کے رنج' نفع کے بعد نقصان' مظلوم کی بد دعا' مال اور گھر میں اور اولاد میں بُری بات دیکھنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ف: یعنی سب بنے ہوئے کاموں کا اس کے بعد بگڑ جانا۔

۵۵۱۴ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ' قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ' عَنْ عَاصِمٍ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا سَافَرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ ' وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ' وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ ' وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ ' وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ. سابقہ (۵۵۱۳)

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر کرتے تو فرماتے: یا اللہ! میں سفر کی سختی' لوٹنے کے رنج' نفع کے بعد نقصان' مظلوم کی بد دعا' مال اور گھر میں اور اولاد میں بُری بات دیکھنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۴۲ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ

مظلوم کی بد دعا سے پناہ مانگنا

۵۵۱۵ - **اَخْبَرَنَا** يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ' عَنْ عَاصِمٍ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ ' وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ' وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ ' وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ ' وَسُوْءِ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کرتے تو آپ سفر کی شدت اور سختی' لوٹنے کے رنج' نفع کے بعد نقصان' مظلوم کی بد دعا اور برا منظر دیکھنے سے اللہ کی پناہ طلب فرماتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ASADIA

الْمَنْظَرِ. سابقہ(۵۵۱۳)

٤٣ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

سفر سے واپس ہوتے وقت اللہ کی پناہ طلب کرنا

٥٥١٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ اَلْخَثْعَمِيِّ، عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ، قَالَ بِاِصْبَعِهٖ وَمَدَّ شُعْبَةُ بِاِصْبَعِهٖ، قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ. ترمذی(۳۴۳۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کرتے اور آپ سوار ہوتے تو آپ انگلی سے اونٹ پر اشارہ کرتے۔ حضرت شعبہ نے اپنی انگلی کھینچ کر بتایا' بعدازاں آپ فرماتے: یا اللہ! سفر میں تو ہی ہمراہی اور ساتھی ہے اور گھر اور مال میں تو ہی پیچھے محافظ ہے' اے اللہ! میں سفر کی سختی اور سفر سے واپس آنے کی مصیبت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

ف:(۱) گھر اور مال کا خلیفہ تو ہے یعنی میرے مال اور گھر کا محافظ تو ہی ہے۔

(۲) سفر سے واپس آنے کی مصیبت اور سفر کی سختی کا مطلب یہ ہے کہ اے اللہ! مجھے سفر میں بھی آرام کے ساتھ رکھنا اور جب واپس جاؤں تو خیریت و عافیت سے لوٹوں اور تمام رشتہ داروں اور عزیزوں کو صحیح اور سالم پاؤں۔

٤٤ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ جَارِ السَّوْءِ

بُرے پڑوسی سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

٥٥١٧ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَلْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جَارِ السَّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامِ، فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ عَنْكَ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بُرے ہمسائے کے پاس رہنے کی جگہ سے اللہ کی پناہ طلب کرو' کیونکہ جنگل کا ہمسایہ ایک دو دنوں میں ہٹ جاتا ہے (اگر بُرا بھی ہو تو برداشت اور بستی کا ہمسایہ اپنی جگہ پر جما رہتا ہے)۔

٤٥ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ

لوگوں کے غلبہ سے پناہ مانگنا

٥٥١٨ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِاَبِيْ طَلْحَةَ اِلْتَمِسْ لِيْ غُلَامًا مِّنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِيْ فَخَرَجَ بِيْ اَبُوْ طَلْحَةَ يَرْدُفُنِيْ وَرَاءَهٗ، فَكُنْتُ اَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كُلَّمَا نَزَلَ، فَكُنْتُ اَسْمَعُهٗ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ. سابقہ(۵۴۶۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اپنے بیٹوں میں سے ایک بیٹا میری خدمت کے لیے مقرر کرو' حضرت ابوطلحہ سواری پر پیچھے بٹھاتے ہوئے مجھے لے کر نکلے' میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتا' جب آپ اترتے تو میں آپ کو اکثر یہ فرماتے ہوئے سنتا: یا اللہ! میں بڑھاپے' رنج' عاجزی' سستی اور بخیلی' بزدلی اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ کے فساد سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

٤٦ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

فتنۂ دجال سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

٥٥١٩ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَّحْيٰى،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ عذاب قبر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَ وَقَالَ اِنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِكُمْ. سابقہ(۲۰۶۴)

سے، فتنۂ دجال سے اللہ کی پناہ طلب کرتے تھے، نیز آپ فرماتے کہ تمہیں قبر میں فتنہ اور آزمائش سے دوچار کیا جائے گا۔

٤٧ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَشَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

عذابِ جہنم اور مسیح دجال کے شر سے پناہ مانگنا

۵۵۲۰ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں عذاب جہنم سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں، میں عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور فتنۂ دجال، زندگی اور موت کے فتنہ اور آزمائش سے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۵۵۲۱ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ اَبَا اُسَامَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. سابقہ(۲۰۵۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا مانگا کرتے تھے: میں عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں، میں جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور فتنہ دجال زندگی اور موت کے فتنہ اور آزمائش سے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

٤٨ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ شَيَاطِيْنِ الْاِنْسِ

آدمیوں کے شیطانوں کے شر سے پناہ مانگنا

۵۵۲۲ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَشْخَاشٍ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْهِ، فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ، فَقَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ، تَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، قُلْتُ اَوَ لِلْاِنْسِ شَيَاطِيْنُ؟ قَالَ نَعَمْ. نسائی

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مسجد میں گیا، اور رسول اللہ ﷺ وہاں تشریف فرما تھے۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا: اے ابوذر جنوں کے شیطانوں اور آدمیوں کے شیطانوں سے اللہ کی پناہ طلب کرو، میں نے کہا: کیا آدمیوں کے ساتھ شیطان ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

٤٩ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

زندگی کے فتنہ سے پناہ مانگنا

۵۵۲۳ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَ مَالِكٌ، قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، عُوْذُوْا بِاللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ مانگو، زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو اور فتنۂ دجال سے اللہ کی پناہ مانگو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. مسلم(۱۳۲۸)نسائی(۵۵۲۸-۵۵۲۹-۵۵۳۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب فرمایا کرتے تھے۔ آپ فرماتے تھے: عذابِ قبر اور عذابِ جہنم سے اللہ کی پناہ مانگو' زندگی اور موت کے فتنہ اور دجال کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگو۔

۵۵۲۴ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ، يَقُوْلُ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ.

مسلم(۴۷۲۸)نسائی(۵۵۲۵-۵۵۲۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی' جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ اور آپ عذابِ قبر اور عذابِ جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔ نیز آپ زندوں اور مردوں کے فتنہ اور دجال کے فتنہ سے بھی اللہ کی پناہ طلب فرماتے تھے۔

۵۵۲۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ وَّذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ، قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ، وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ جَهَنَّمَ، وَفِتْنَةِ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ، وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. سابقہ(۵۵۲۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگو! جہنم کے عذاب' قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنہ اور دجال کے فتنہ سے۔

۵۵۲۶ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ دَاوُدَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مِنْ فِيْهِ اِلٰى فِيَّ قَالَ وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم اِسْتَعِيْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ خَمْسٍ، مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. سابقہ(۵۵۲۴)

۵۰ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ

موت کے فتنہ سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

۵۵۲۷ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. سابقہ(۲۰۶۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو یہ دعا سکھلایا کرتے تھے' جیسے قرآن مجید کی سورت سکھاتے تھے' آپ فرماتے: کہو: یا اللہ! ہم عذابِ جہنم سے تیری پناہ مانگتے ہیں' ہم قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتے ہیں' ہم فتنۂ دجال سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور ہم زندگی اور موت کے فتنہ و آزمائش سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

۵۵۲۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ ، عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ.

سابقہ (۵۵۲۳)

فرمایا: اللہ تعالیٰ کے عذاب سے اس کی پناہ مانگو اور موت و حیات کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو' نیز عذابِ قبر اور فتنہ دجال سے اللہ کی پناہ مانگو۔

۵۱ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

۵۵۲۹ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ یَدْعُوْ ، یَقُوْلُ فِیْ دُعَائِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ.

سابقہ (۵۵۲۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں فرماتے تھے: یا اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں' میں فتنۂ دجال سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۵۲ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

فتنۂ قبر سے پناہ مانگنا

۵۵۳۰ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِیْرٍ الْمُقْرِیُّ، عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ فِیْ دُعَائِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ ، وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ ، وَفِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ ، وَالصَّوَابُ سُلَیْمَانُ بْنُ سِنَانٍ. نسائی (۵۵۳۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ اپنی دعا میں فرماتے تھے: یا اللہ! میں فتنۂ قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں' دجال اور زندگی و موت کے فتنہ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی اسناد میں غلطی ہوئی ہے اور سلیمان بن یسار کی بجائے سلیمان بن سنان صحیح ہے۔

۵۳ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۳۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ ، عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ. سابقہ (۵۵۲۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے عذاب سے اس کی پناہ مانگو' عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ مانگو' زندگی اور موت کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگو' دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

۵۴ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۳۲ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَالْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. مسلم(۱۳۳۱)

عذابِ جہنم، عذابِ قبر اور دجال کے عذاب سے اللہ کی پناہ طلب فرماتے تھے۔

۵۵ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

عذابِ دوزخ سے پناہ مانگنا

۵۵۳۳ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيٰى اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ.

مسلم(۱۳۲۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عذابِ جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو، قبر کے عذاب اور حیات وممات کے فتنہ اور دجال کی بُرائی سے اللہ کی پناہ مانگو۔

۵۶ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ حَرِّ النَّارِ

جہنم کی گرمی سے پناہ مانگنا

۵۵۳۴ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ، عَنْ جَسْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے پروردگار میں جہنم کی گرمی اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۵۵۳۵ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْمُزَنِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ ﷺ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ. سابقہ(۵۵۳۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو نماز میں یہ فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں فتنۂ قبر، فتنۂ دجال، زندگی اور موت کے فتنہ اور جہنم کی گرمی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا کہ یہ روایت درست ہے۔

۵۵۳۶ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَتِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، قَالَتِ النَّارُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ.

ترمذی(۲۵۷۲) ابن ماجہ(۴۳۴۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تین دفعہ اللہ سے جنت مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے: یا اللہ! اس کو جنت میں داخل فرما اور جو شخص دوزخ سے تین دفعہ پناہ مانگتا ہے تو دوزخ کہتی ہے: یا اللہ! اسے دوزخ سے بچا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۷ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ فِيْهِ

بُرے کاموں سے پناہ مانگنا اور عبداللہ بن بریدہ پر اس حدیث میں اختلاف کا ذکر

۵۵۳۷ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ، وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ سَيِّدَ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ يَقُوْلَ الْعَبْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ، وَاَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ فَاغْفِرْ لِيْ، فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ مُوْقِنًا بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ خَالَفَهُ الْوَلِيْدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ. بخاری (۶۳۰۶ - ۶۳۲۳)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے کہ انسان کہے: یا اللہ! تو میرا رب ہے' اور تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں' تو نے مجھ کو پیدا فرمایا میں تیرا بندہ ہوں' میں تیرے ساتھ کیے گئے وعدے اور اقرار پر قائم ہوں جہاں تک کہ مجھ سے ہوسکتا ہے میں اپنے کاموں میں برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں' اور تیرے احسان کا اقرار کرتا ہوں مجھے بخش دے صرف تو ہی گناہوں کی بخشش فرماتا ہے' پھر اگر یہ دعا صبح کے وقت پڑھے' اس پر یقین کر کے فوت ہو جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور اگر اس پر یقین رکھ کر شام کے وقت پڑھے تو بھی جنت میں داخل ہوگا۔ ولید بن ثعلبہ نے اس کی مخالفت کی ہے۔

۵۸ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى هِلَالٍ

بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ مانگنا اور حضرت ہلال پر اختلاف کا ذکر

۵۵۳۸ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى بْنُ شَيْبَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ اَنَّ ابْنَ يَسَافٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ مَا كَانَ اَكْثَرُ مَا يَدْعُوْ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَبْلَ مَوْتِهِ؟ قَالَتْ كَانَ اَكْثَرُ مَا كَانَ يَدْعُوْ بِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ. نسائی

حضرت ابن یساف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے زوجہ نبی ﷺ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ وصال سے قبل زیادہ تر کون سی دعا فرمایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ اکثر یہ دعا کرتے تھے: یا اللہ! میں اپنے عمل کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیا۔

۵۵۳۹ - اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدَةُ، قَالَ حَدَّثَنِيْ ابْنُ يَسَافٍ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ مَا كَانَ اَكْثَرَ مَا كَانَ يَدْعُوْ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ؟ قَالَتْ كَانَ اَكْثَرُ دُعَائِهِ اَنْ يَقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ بَعْدُ. نسائی

حضرت ابن یساف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی ﷺ (وصال سے قبل) زیادہ تر کون سی دعا فرمایا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: آپ اپنی دعا میں اکثر یہ فرماتے: یا اللہ! میں اپنے اس عمل کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں نے ابھی نہیں کیا۔

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۵۴۰ - اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ جَرِیْرٍ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ یَسَافٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَاَلْتُ اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَدْعُوْ؟ قَالَتْ كَانَ یَقُوْلُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ. سابقہ(۱۳۰۶)

۵۵۴۱ - اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ حُصَیْنٍ، عَنْ هِلَالٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ. سابقہ(۱۳۰۶)

۵۹ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ یَعْمَلْ

جو کام ابھی تک نہیں کیے ان کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۴۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ حُصَیْنٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ یَسَافٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ حَدِّثِیْنِیْ بِشَیْءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَدْعُوْ بِهٖ، قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ. سابقہ(۱۳۰۶)

۵۵۴۳ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَیْنٍ، سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ یَسَافٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَخْبِرِیْنِیْ بِدُعَاءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَدْعُوْ بِهٖ، قَالَتْ كَانَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ. سابقہ(۱۳۰۶)

۶۰ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخَسْفِ

زمین میں دھنس جانے سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

۵۵۴۴ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَیْنٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ حَدَّثَنِیْ جُبَیْرُ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ بْنِ جُبَیْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ قَالَ جُبَیْرٌ وَهُوَ الْخَسْفُ، قَالَ عُبَادَةُ فَلَا اَدْرِیْ قَوْلَ النَّبِیِّ ﷺ اَوْ قَوْلَ جُبَیْرٍ.

ابوداؤد(۵۰۷۴) نسائی(۵۵۴۵) ابن ماجہ(۳۸۷۱)

حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ کون سی دعا فرمایا کرتے تھے؟ تو آپ نے بتایا کہ آپ یہ دعا فرماتے: اے اللہ! میں ان اعمال کی برائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں کر چکا اور جو میں نے ابھی تک نہیں کیے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں ان اعمال کی برائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں کر چکا اور جو میں نے ابھی تک نہیں کیے۔

حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ کون سی دعا فرمایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں ان اعمال کی برائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیے۔

حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ کون سی دعا فرمایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے: اے اللہ! میں ان اعمال کی برائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یا اللہ! میں تیری عظمت وجلالت کی پناہ پکڑتا ہوں کہ میں مصیبت میں نیچے کی طرف دھنس جاؤں۔ جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نیچے کی برائی سے مراد زمین میں دھنس جانا ہے، عبادہ نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں کہ یہ نبی ﷺ کا فرمان ہے یا کہ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ کا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۵۴۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيْلِ ، قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ فَذَكَرَ الدُّعَاءَ، وَقَالَ فِيْ اٰخِرِهٖ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ يَعْنِيْ بِذٰلِكَ الْخَسْفَ. سابقہ (۵۵۴۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ دعا کرتے تھے پھر انہوں نے دعا کا ذکر کیا اور آخر میں یہ الفاظ بیان کیے: یا اللہ! میں تیری عظمت وجلالت کی پناہ پکڑتا ہوں کہ میں مصیبت میں نیچے کی طرف پھنس جاؤں۔

٦١ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ التَّرَدِّيْ وَالْهَدْمِ

گر پڑنے اور مکان گرنے پر دبنے سے پناہ طلب کرنا

۵۵۴۶ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ صَيْفِيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِي الْيَسَرِ، قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِيْقِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا.

ابوداؤد (۱۵۵۲ - ۱۵۵۳) نسائی (۵۵۴۷ - ۵۵۴۸)

حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: یا اللہ! میں اوپر سے گر پڑنے سے پناہ مانگتا ہوں، جیسے پہاڑ یا مکان پر سے گر پڑتے ہیں، مکان گرنے سے (اس کے نیچے آ کر دب کر مر جانے سے) پانی میں ڈوبنے سے، آگ میں جلنے، مرتے وقت شیطان کے بہکانے، اللہ کی راہ میں جہاد کرتے وقت پیٹھ موڑ کر واپس آنے اور سانپ وبچھو کے زہر سے مرنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۵۵۴۷ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ صَيْفِيٍّ ، عَنْ اَبِي الْيَسَرِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ فَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالتَّرَدِّيْ وَالْهَدَمِ وَالْغَمِّ وَالْحَرِيْقِ وَالْغَرَقِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَاَنْ اُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا. سابقہ (۵۵۴۶)

حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: یا اللہ! میں بڑھاپے، اوپر سے گر پڑنے، غم، پانی میں ڈوبنے سے، آگ میں جلنے، مرتے وقت شیطان کے بہکانے، اللہ کی راہ میں جہاد کرتے وقت پیٹھ موڑ کر واپس آنے اور زہر سے مرنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۵۵۴۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ صَيْفِيٌّ مَوْلٰى اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيُّ ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ السَّلَمِيِّ ، هٰكَذَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرِيْقِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا،

حضرت ابو الاسود السلمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: یا اللہ! میں اوپر سے گر پڑنے سے پناہ مانگتا ہوں، پانی میں ڈوبنے سے، آگ میں جلنے، مرتے وقت شیطان کے بہکانے، اللہ کی راہ میں جہاد کرتے وقت پیٹھ موڑ کر واپس آنے کی حالت میں وصال کرنے اور زہر سے مرنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا. سابقہ(۵۵۴۶)

٦٢ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ بِرِضَاءِ اللّٰهِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کے غصے سے اس کی خوشنودی کی پناہ مانگنا

٥٥٤٩ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيْ فِرَاشِيْ فَلَمْ اُصِبْهُ، فَضَرَبْتُ بِيَدِيْ عَلٰى رَاْسِ الْفِرَاشِ، فَوَقَعَتْ يَدِيْ عَلٰى اَخْمَصِ قَدَمَيْهِ، فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ، وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو اپنے بستر میں تلاش کیا تو نہ پایا' میں نے بستر پر اپنا ہاتھ پھیرا اور میرا ہاتھ آپ کے پاؤں کے تلوے پر لگا' کیا پتا چلا کہ آپ سجدہ فرما رہے ہیں۔ آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں تیرے عذاب سے تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں' اور تیرے غضب سے تیری رضا مندی کی پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

٦٣ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قیامت کے دن جگہ کی تنگی کی پناہ مانگنا

٥٥٥٠ - اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ وَحَدَّثَنِيْ اَزْهَرُ بْنُ سَعِيْدٍ، يُقَالُ لَهُ الْحَرَازِيُّ شَامِيٌّ عَزِيْزُ الْحَدِيْثِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَفْتَتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ؟ قَالَتْ سَاَلْتَنِيْ عَنْ شَيْءٍ مَّا سَاَلَنِيْ عَنْهُ اَحَدٌ، كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا، وَيُسَبِّحُ عَشْرًا، وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا، وَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ. وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. سابقہ(۱۶۱۶)

حضرت عاصم بن حمید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز کس دعا سے شروع فرمایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: تم نے مجھ سے ایسی بات دریافت کی جو کسی نے نہیں پوچھی' آپ دس بار تکبیر کہتے اور دس دفعہ سبحان اللہ اور دس بار استغفار اور یہ فرماتے: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے راہِ ہدایت پر گامزن رکھ' مجھے رزق دے مجھے تندرست وصحت مند رکھ اور آپ قیامت کے دن جگہ کی تنگی سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرتے تھے۔

٦٤ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ

ایسی دعا سے پناہ مانگنا جو مقبول نہ ہو

٥٥٥١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ، عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَعِيْدٌ لَّمْ يَسْمَعْهُ مِنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بَلْ سَمِعَهُ مِنْ اَخِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ. ابن ماجہ(۲۵۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا اللہ! میں اس علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو فائدہ نہ دے' اس دل سے پناہ مانگتا ہوں جس میں (اللہ کا) ڈر نہ ہو اور اس جی سے جو نہ بھرے اور اس دعا سے جو مقبول نہ ہو۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ سعید نے ابو ہریرہ سے نہیں بلکہ اپنے بھائی سے سنا اور انہوں نے ابو ہریرہ سے سنا۔

٥٥٥٢ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَنْبَاَنَا يَحْيٰى يَعْنِى ابْنَ يَحْيٰى ، قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَخِيْهِ عَبَّادِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ. سابقہ(۵۴۸۲)

ﷺ نے فرمایا: یا اللہ! میں اس علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو فائدہ نہ دے، اس دل سے پناہ مانگتا ہوں جس میں (اللہ کا) ڈر نہ ہو اور اس جی سے جو نہ بھرے اور اس دعا سے جو مقبول نہ ہو۔

٦٥ - اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْتَجَابُ

اس دعا سے پناہ مانگنا جو قبول نہ ہو

۵۵۵۳ - **اَخْبَرَنَا** وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ، عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ كَانَ اِذَا قِيْلَ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا اُحَدِّثُكُمْ اِلَّا مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَدَّثَنَا بِهٖ وَيَاْمُرُنَا اَنْ نَّقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِىْ تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ ، وَدَعْوَةٍ لَّا تُسْتَجَابُ. سابقہ(۵۴۷۳)

حضرت عبد اللہ بن الحارث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کیا جاتا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے جو کچھ سنا ہے، اسے بیان فرمایئے تو وہ فرماتے: میں تم سے وہی بیان کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا ہے اور آپ ہمیں یہ کہنے کا حکم فرماتے تھے: یا اللہ! میں عاجزی، سستی، بخیلی، بزدلی، بڑھاپے، عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، یا اللہ! میرے نفس کو پرہیزگاری بخش دے اور اسے پاک وصاف فرما تو بہترین پاک فرمانے والا ہے اور تو نفس کا مالک ومختار ہے، یا اللہ! میں اس نفس سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو سیر نہ ہو، اس دل سے جس میں (اللہ کا) ڈر نہ ہو، اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

۵۵۵۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنِ الشَّعْبِىِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَىَّ. سابقہ(۵۵۰۱)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے گھر سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے: میں اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں، اے میرے پروردگار! میں پھسلنے، گمراہ ہونے، ظالم یا مظلوم ہونے اور جہالت کرنے یا اپنے پر جہالت ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٥٢ - كِتَابُ الْاَشْرِبَةِ

شرابوں کا بیان

١ - بَابُ تَحْرِيْمِ الْخَمْرِ

شراب کی حرمت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ایمان والو! شراب، جوا، بت اور پانسے یہ سب نجس، پلید اور شیطان کے کام ہیں، تم ان سے بچو تا کہ نجات پاؤ۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ وہ تمہیں شراب پلا کر اور جوا کھلا کر تمہارے درمیان لڑائی کرا دے اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ﴾.

وہ تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے کیا تم باز آؤ گے کہ نہیں؟

۵۵۵۵ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ السُّنِّيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِيْ بَيْتِهٖ، قَالَ اَنْبَاَنَا الْاِمَامُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَلنَّسَائِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى، قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِيْ مَيْسَرَةَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ قَالَ عُمَرُ اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَّنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا، فَنَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِيْ فِي الْبَقَرَةِ، فَدُعِيَ عُمَرُ، فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَّنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا، فَنَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِيْ فِي النِّسَاءِ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى﴾ فَكَانَ مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَقَامَ الصَّلٰوةَ نَادٰى ﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى﴾ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَّنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا، فَنَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِيْ فِي الْمَائِدَةِ، فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ، فَلَمَّا بَلَغَ ﴿فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ﴾، قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنْتَهَيْنَا اِنْتَهَيْنَا.

ابوداؤد (۳۶۷۰) ترمذی (۳۰۴۹)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب شراب کی حرمت کے متعلق آیت نازل ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دعا فرمائی: یا اللہ ہمیں شراب کے متعلق واضح حکم بیان فرما تو سورۂ بقرہ والی آیت نازل ہوئی: لوگ آپ سے جوئے اور شراب کے متعلق دریافت کرتے ہیں تو آپ فرمائیے کہ ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے اور فائدہ بھی ہے، لیکن گناہ فائدہ سے زیادہ ہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بلائے گئے اور آپ کو وہ آیت سنائی گئی، آپ نے دعا فرمائی: یا اللہ! ہمیں شراب کے متعلق کھول کر صاف صاف حکم فرما (کیونکہ ابھی تک حرمتِ شراب کا حکم واضح نہیں ہوا تھا) پھر سورۂ نسا والی آیت نازل ہوئی: اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ۔ تو رسول اللہ ﷺ کا منادی نماز کے لیے کھڑے ہوتے وقت اعلان کرتا جب تم نشے میں ہو تو نماز نہ پڑھو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بلائے گئے اور آپ کو یہ آیت سنائی گئی، آپ (رضی اللہ عنہ) نے دعا فرمائی: یا اللہ! ہمیں شراب کے متعلق واضح حکم بیان فرما دے آخر سورۂ مائدہ والی آیت نازل ہوئی (جس کا ترجمہ اس باب کی ابتداء میں گزر چکا) پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بلائے گئے اور آپ کو یہ آیت سنائی گئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم باز آ گئے، ہم باز آ گئے۔

ف: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر حرمتِ شراب کو بیان کیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: شراب نجس اور پلید ہے اور ہر نجس و پلید شے حرام ہے، نیز یہ کہ وہ شیطان کا فعل ہے اور تم اس سے بچو۔

۲ - ذِكْرُ الشَّرَابِ الَّذِيْ اُهْرِيْقَ بِتَحْرِيْمِ الْخَمْرِ

جب حرمتِ شراب نازل ہوئی تو کون سی شراب انڈیلی گئی؟

۵۵۵۶ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُمْ قَالَ بَيْنَا اَنَا قَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ وَاَنَا اَصْغَرُهُمْ سِنًّا عَلٰى عُمُوْمَتِيْ، اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، وَاَنَا قَائِمٌ عَلَيْهِمْ اَسْقِيْهِمْ مِنْ فَضِيْخٍ لَّهُمْ، فَقَالُوْا اِكْفَاهَا،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اپنے چچاؤں کے ہمراہ اپنے قبیلہ میں کھڑا ہوا تھا اور سب سے کم سن میں ہی تھا، اسی دوران ایک شخص نے آ کر بتایا کہ شراب حرام ہو گئی اور میں کھڑا ہوا انہیں فضیخ پلا رہا تھا۔ (فضیخ ایک قسم کی وہ شراب ہے جو گدری کھجور کو توڑ کر بنائی جاتی ہے) انہوں نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَكَفَأْتُهَا ، فَقُلْتُ لِاَنَسٍ مَّا هُوَ؟ قَالَ اَلْبُسْرُ وَالتَّمْرُ ، قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَنَسٍ كَانَتْ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ ، فَلَمْ يُنْكِرْ اَنَسٌ.

بخاری(۵۵۸۳)مسلم(۵۱۰۴-۵۱۰۵)

فرمایا کہ اس برتن کو الٹ دیجئے (جس میں شراب تھی) میں نے یہ شراب الٹ دی۔ میں (سلیمان) نے حضرت انس سے دریافت کیا: وہ شراب کس چیز کی تھی؟ آپ (رضی اللہ عنہ) نے بتایا کہ شراب تر اور خشک کھجور کی تھی۔ ابوبکر بن انس نے یہ سن کر کہا: یہ ان دونوں لوگوں کی شراب تھی۔ حضرت انس (رضی اللہ عنہ) نے اس کا انکار نہ کیا۔

۵۵۵۷ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ اَسْقِيْ اَبَا طَلْحَةَ وَاُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَّاَبَا دُجَانَةَ فِيْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ ، فَقَالَ حَدَثَ خَبَرٌ ، نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ ، فَكَفَأْنَا ، قَالَ وَمَا هِيَ يَوْمَئِذٍ اِلَّا الْفَضِيْخُ خَلِيْطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ ، قَالَ وَقَالَ اَنَسٌ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَاِنَّ عَامَّةَ خُمُوْرِهِمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيْخُ.

مسلم(۵۱۰۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں ابوطلحہ ابی بن کعب اور ابودجانہ انصار کی ایک جماعت میں لوگوں کو شراب پلا رہے تھے اسی دوران ایک شخص آ کر کہنے لگا: ایک تازہ خبر سنیئے، شراب کو حرام قرار دے دیا گیا ہے۔ یہ سن کر ہم نے شراب کا برتن الٹا دیا اور ان دنوں میں خشک گدر کھجور کی شراب تیار ہوا کرتی تھی جسے فضیخ کہا جاتا تھا اس نے کہا: شراب حرام ہوگئی اس وقت عام طور پر لوگ فضیخ پیا کرتے تھے۔

۵۵۵۸ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ حِيْنَ حُرِّمَتْ ، وَاِنَّهُ لَشَرَابُهُمُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ شراب حرام ہوگئی اور جب شراب حرام ہوئی تو اس وقت لوگوں کے ہاں گدر اور خشک کھجور کی شراب تھی۔

۳ - اِسْتِحْقَاقُ الْخَمْرِ لِشَرَابِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

گدر اور خشک کھجور کی شراب کو خمر کہا جاتا ہے

۵۵۵۹ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَلْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ. نسائی(۵۵۶۰-۵۵۶۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ گدر اور خشک کھجور کی شراب خمر ہے۔

۵۵۶۰ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَلْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ ، رَفَعَهُ الْاَعْمَشُ.

سابقہ(۵۵۵۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: گدر اور خشک کھجور کی شراب خمر ہے۔ اعمش نے اسے مرفوعاً روایت کیا۔

۵۵۶۱ - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا ، قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنِ الْاَعْمَشِ ، عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلزَّبِيْبُ وَالتَّمْرُ هُوَ الْخَمْرُ.

سابقہ(۵۵۵۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: انگور اور کھجور کی شراب خمر ہے۔

۴ - نَهْيُ الْبَيَانِ عَنْ شُرْبِ نَبِيْذِ الْخَلِيْطَيْنِ

کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الرَّاجِعَةِ اِلٰى بَيَانِ الْبَلْحِ وَالتَّمْرِ

نبیذ بنا کر پینے کی ممانعت

۵۵۶۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْبَلْحِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ. سابقہ(۳۷۰۵)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گدر کھجور (جو کچھ پک گئی ہو) خشک کھجور اور انگور سے منع فرمایا۔

ف: ان کی نبیذ سے یا ان دونوں سے مل کر جو شراب تیار کی گئی ہو۔

جب دو چیزیں ملا کر بھگوئی جائیں، جیسے گدر اور پختہ کھجور یا کھجور اور انگور تو اسے خلیطین کہا جاتا ہے اور اس کے جائز ہونے میں علماء کا اختلاف ہے۔

نبیذ کا مطلب ہے ایسا پانی جس میں کھجور اور انگور بھگو دیئے جائیں اور اس طرح وہ میٹھا ہو جائے اس میں تیزی اور جوش نہ ہو جس سے نشہ کا احتمال ہو، یہ نبیذ تمام علماء کے نزدیک پینا درست اور جائز ہے۔

۵ - خَلِيْطُ الْبَلْحِ وَالزَّهْوِ

پکی اور کچی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانا

۵۵۶۳ - **اَخْبَرَنَا** وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَاَنْ يُّخْلَطَ الْبَلْحُ وَالزَّهْوُ.

مسلم(۵۱۴۹)نسائی(۵۵۶۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نبیذ کو تونبے، لاکھی برتن، روغنی باسن اور لکڑی کے باسن میں بھگونے سے منع فرمایا، نیز آپ نے پکی اور کچی کھجور کو ملا کر بھگونے سے بھی منع فرمایا (کیونکہ اس طرح جلدی نشہ آنے کا احتمال ہے)۔

۵۵۶۴ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْمُزَفَّتِ، وَزَادَ مَرَّةً اُخْرٰى وَالنَّقِيْرِ وَاَنْ يُّخْلَطَ التَّمْرُ بِالزَّبِيْبِ وَالزَّهْوُ بِالتَّمْرِ. سابقہ(۵۵۶۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے اور روغنی لال کے باسن سے منع فرمایا، دوسری دفعہ اسکی قدر زیادہ کیا کہ آپ نے چوبی باسن سے بھی منع فرمایا، نیز آپ نے کھجور کو انگور کے ساتھ اور کچی کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملانے سے بھی منع فرمایا۔

۵۵۶۵ - **اَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِيْ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ. نسائی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچی، خشک کھجور اور انگور و کھجور کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا۔

٦ - خَلِيْطُ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ

کچی اور تر کھجور کو بیک وقت ملانے کی ممانعت

۵۵۶۶ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کھجور اور انگور کو نہ ملاؤ، نیز کچی اور تر کھجور کو نہ ملاؤ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

تَجْمَعُوْا بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ ، وَلَا بَيْنَ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ.

بخاری(۵۶۰۲)مسلم(۵۱۲۵تا۵۱۳۰)ابوداؤد(۳۷۰۴)

نسائی(۵۵۷۶-۵۵۸۲-۵۵۸۳)ابن ماجہ(۳۳۹۷)

۵۵۶۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَّحْيٰى ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا، وَلَا تَنْبِذُوا الزَّبِيْبَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا. نسائی

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوکھی اور تر کھجور کو ملا کر نہ بھگوؤ اور نہ ہی انگور اور کھجور کو ملاؤ۔

۷ - خَلِيْطُ الزَّهْوِ وَالْبُسْرِ

کچی اور گدر کھجور کو ملانے کی ممانعت

۵۵۶۸ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ ، قَالَ حَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ الْحَرِثِ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيْبُ ، وَاَنْ يُّخْلَطَ الزَّهْوُ وَالتَّمْرُ ، وَالزَّهْوُ وَالْبُسْرُ. نسائی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور انگور کو ملانے، کچی اور خشک کھجور ملانے اور کچی و گدر کھجور کو ملانے سے منع فرمایا۔

۸ - خَلِيْطُ الْبُسْرِ وَالرُّطَبِ

گدر اور تر کھجور کو ملانا

۵۵۶۹ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، عَنْ يَّحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ نَهٰى عَنْ خَلِيْطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ ، وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ. بخاری(۵۶۰۱)مسلم(۵۱۱۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے کھجور اور انگور اور گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا۔

۵۵۷۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ اَبِىْ دَاوٗدَ ، قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيْبَ وَالتَّمْرَ ، وَلَا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انگور اور کھجور کو مت ملاؤ اور نہ ہی گدر کھجور اور خشک کھجور کو اکٹھا کرو۔

۹ - خَلِيْطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

گدر اور خشک کھجور کو جمع کر کے بھگونا ممنوع ہے

۵۵۷۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ الزَّبِيْبُ وَالتَّمْرُ جَمِيْعًا، وَنَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيْعًا.

مسلم(۵۱۱۷)ابوداؤد(۳۷۰۳)ترمذی(۱۸۷۶)ابن ماجہ(۳۳۹۵م)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے اور گدر کھجور اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا۔

۵۵۷۲ - اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فُضَيْلٍ ، عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ ، وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ ، وَعَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ اَنْ يُّخْلَطَا ، وَعَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ اَنْ يُّخْلَطَا ، وَكَتَبَ اِلٰى اَهْلِ هَجَرَ اَنْ لَّا تَخْلِطُوا الزَّبِيْبَ وَالتَّمْرَ جَمِيْعًا .

مسلم (۵۱۳۳-۵۱۴۸)

ﷺ نے کدو کے تونبے' لاکھی برتن' روغنی برتن اور چوبیں باسن سے منع فرمایا' نیز یہ کہ گدر اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگویا جائے اسی طرح آپ نے انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے بھی منع فرمایا' نیز آپ نے بستی ہجر والوں کو لکھا کہ تم انگور اور کھجور کو مت ملاؤ۔

۵۵۷۳ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ ، قَالَ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَلْبُسْرُ وَحْدَهُ حَرَامٌ ، وَمَعَ التَّمْرِ حَرَامٌ . نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: گدر کھجور کو الگ بھگونا بھی حرام یہ نیز سوکھی کھجور کے ساتھ بھگونا بھی حرام ہے۔

۱۰ - خَلِيْطُ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ

کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت

۵۵۷۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ وَ عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ خَلِيْطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ ، وَعَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ . نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور انگور نیز گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا۔

۵۵۷۵ - اَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَاوَرْدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ ، وَنَهٰى عَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ اَنْ يُّنْبَذَا جَمِيْعًا . نسائی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے سے اور گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا۔

۱۱ - خَلِيْطُ الرُّطَبِ وَالزَّبِيْبِ

تر کھجور اور انگور کو باہم ملانا ممنوع ہے

۵۵۷۶ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ ، وَلَا تَنْبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّبِيْبَ جَمِيْعًا .

سابقہ (۵۵۶۶)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کچی اور تر کھجور کو نہ بھگوؤ اور تر کھجور و انگور کو ملا کر نہ بھگوؤ۔

۱۲ - خَلِيْطُ الْبُسْرِ وَالزَّبِيْبِ

گدر کھجور اور انگور کو جمع کرنا ممنوع ہے

۵۵۷۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ الزَّبِيْبُ وَالْبُسْرُ جَمِيْعًا ، وَنَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيْعًا .

مسلم (۵۱۱۹) ابن ماجہ (۳۳۹۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انگور اور گدر کھجور کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا' نیز آپ نے گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے بھی منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-QURAN ISLAMIC ACADEMY

۱۳ - ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ اَجْلِهَا نَهٰى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ وَهِيَ لِيَقْوٰى اَحَدُهُمَا عَلٰى صَاحِبِهِ

دو چیزوں کو ملا کر بھگونا ممنوع اس وجہ سے ہے کہ ایک چیز سے دوسری چیز میں طاقت اور قوت پیدا ہوتی ہے (اور جلد نشہ)

۵۵۷۸ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ وَقَّاءِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَجْمَعَ شَيْئَيْنِ نَبِيْذًا يَبْغِيْ اَحَدُهُمَا عَلٰى صَاحِبِهِ قَالَ وَسَاَلْتُهُ عَنِ الْفَضِيْخِ. فَنَهَانِيْ عَنْهُ قَالَ كَانَ يُكْرَهُ الْمُذَنَّبُ مِنَ الْبُسْرِ مَخَافَةَ اَنْ يَّكُوْنَا شَيْئَيْنِ فَكُنَّا نَقْطَعُهُ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو چیزوں کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا' ایسا نہ ہو کہ ایک چیز کو دوسری پر غلبہ حاصل ہو جائے' میں نے آپ (ﷺ) سے فضیخ کے متعلق دریافت کیا' آپ نے اس سے منع فرمایا' اور آپ اس کھجور کو بُرا جانتے تھے' جو ایک طرف سے پکنی شروع ہو گئی ہو' کیونکہ اس طرح دو چیزیں ہیں ہم اگر ایسی چیز کو بھگوتے تو جس طرف سے پک جاتی اس طرف سے کاٹ ڈالتے۔

۵۵۷۹ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ قَالَ شَهِدْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اُتِيَ بِبُسْرٍ مُّذَنَّبٍ فَجَعَلَ يَقْطَعُهُ مِنْهُ. نسائی

حضرت ابوادریس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک کی خدمت میں گدر کھجور پیش کی گئی جو صرف ایک جانب سے پکنے لگی تھی اور تو آپ اسے کاٹنے لگے۔

۵۵۸۰ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ قَالَ قَتَادَةُ كَانَ اَنَسٌ يَّاْمُرُ بِالتَّذْنُوْبِ فَيُقْرَضُ. نسائی

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ہمیں اس کھجور کو ایک طرف سے کترنے کا حکم فرماتے جو ایک جانب سے پک جاتی۔

۵۵۸۱ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ كَانَ لَا يَدَعُ شَيْئًا قَدْ اَرْطَبَ اِلَّا عَزَلَهُ عَنْ فَضِيْخِهِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ کھجور جس قدر پک گئی ہوتی تو اس قدر اپنی فضیخ سے نکال ڈالتے۔

۱۴ - اَلتَّرْخُّصُ فِيْ اِنْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ وَ شُرْبِهِ قَبْلَ تَغَيُّرِهِ فِيْ فَضِيْخِهِ

صرف گدر کو بھگونے اور اس کی نبیذ بنانے کی اجازت ہے' جب تک کہ اس میں تیزی اور نشہ نہ آئے

۵۵۸۲ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا، وَلَا الْبُسْرَ وَالزَّبِيْبَ جَمِيْعًا، وَانْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهِ.

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچی اور تر کھجور کو ملا کر نہ بھگوؤ اور نہ ہی گدر کھجور اور انگور کو ملا کر بھگوؤ' تاہم ان میں سے ہر ایک کو الگ الگ بھگوؤ۔

سابقہ (۵۵۶۶)

۱۵ - اَلرُّخْصَةُ فِي الْاِنْتِبَاذِ فِي الْاَسْقِيَةِ

ایسی مشکوں میں نبیذ بنانا جن کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الَّتِيْ يُلَاثُ عَلٰى اَفْوَاهِهَا

منہ دھاگے سے بندھے ہوں

۵۵۸۳ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ ثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ خَلِيْطِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ ' وَخَلِيْطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَقَالَ لِتَنْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَةٍ فِي الْاَسْقِيَةِ الَّتِيْ يُلَاثُ عَلٰى اَفْوَاهِهَا. سابقہ(۵۵۶۶)

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کچی اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا نیز یہ کہ گدر اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگویا جائے' نیز آپ نے فرمایا: ان میں سے ہر ایک کو ان مشکوں میں الگ الگ بھگوؤ' جن کے منہ باندھ دیئے جائیں۔

ف: رسول اللہ ﷺ کا یہ حکم اس لیے تھا تا کہ ان کے اندر مکھی' مچھر وغیرہ گھسنے نہ پائے۔

١٦ - اَلتَّرَخُّصُ فِيْ اِنْتِبَاذِ التَّمْرِ وَحْدَهٗ

صرف کھجور بھگونے کی اجازت

۵۵۸۴ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّخْلَطَ بُسْرٌ بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبٌ بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبٌ بِبُسْرٍ وَّقَالَ مَنْ شَرِبَهٗ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُ فَرْدًا تَمْرًا فَرْدًا اَوْ بُسْرًا فَرْدًا اَوْ زَبِيْبًا فَرْدًا.

مسلم(۵۱۲۳-۵۱۲۴)نسائی(۵۵۸۵-۵۵۸۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گدر کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملانے سے منع فرمایا کہ انگور کو کھجور کے ساتھ ملایا جائے' یا انگور کو گدر کھجور کے ساتھ ملایا جائے اور آپ نے فرمایا: جو شخص انہیں پینا چاہے تو وہ الگ الگ پیئے کھجور کو جدا' گدر کھجور کو علیحدہ اور انگور کو الگ۔

۵۵۸۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى اَنْ يَّخْلِطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبًا بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبًا بِبُسْرٍ ' وَقَالَ مَنْ شَرِبَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُ فَرْدًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ اسْمُهٗ عَلِيُّ بْنُ دَاوٗدَ. سابقہ(۵۵۸۴)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے گدر کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملانے سے منع فرمایا یا یہ کہ انگور کو کھجور کے ساتھ ملایا جائے یا انگور کو گدر کے ساتھ ملایا جائے۔ اور آپ نے فرمایا: جو شخص انہیں پینا چاہے تو وہ الگ الگ پیئے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ ابومتوکل کا نام علی بن داؤد ہے۔

١٧ - اِنْتِبَاذُ الزَّبِيْبِ وَحْدَهٗ

صرف انگور کو بھگونا

۵۵۸۶ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ كَثِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّخْلَطَ الْبُسْرُ وَالزَّبِيْبُ وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ وَقَالَ انْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَةٍ. مسلم(۵۱۳۱)ابن ماجہ(۳۳۹۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گدر کھجور' انگوروں کو کھجور یا گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ ہر ایک کو الگ الگ بھگوؤ۔

١٨ - اَلرُّخْصَةُ فِيْ اِنْتِبَاذٍ وَّحْدَهٗ

گدر کھجور کو الگ بھگونے کی رخصت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۵۸۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافِی یَعْنِی ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِی الْمُتَوَکِّلِ ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی اَنْ یُّنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِیْبُ وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَقَالَ انْتَبِذُوا الزَّبِیْبَ فَرْدًا وَّالتَّمْرَ وَالْبُسْرَ فَرْدًا. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ کَثِیْرٍ اِسْمُهٗ یَزِیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ.

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے کھجور اور انگور کو اکٹھا بھگونے سے منع فرمایا نیز یہ کہ خشک اور گدر کھجور کو ملا کر بھگویا جائے' اور فرمایا کہ انگور کو الگ بھگوؤ اور کھجور کو الگ اور گدر کھجور کو الگ۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ ابوکثیر کا نام یزید بن عبدالرحمٰن ہے۔

سابقہ (۵۵۸۴)

۱۹ - تَاْوِیْلُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی ﴿وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَکَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا﴾ (النحل:٦٧)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے تم لوگ نبیذ بناتے ہو اور اچھا رزق'' کی تفسیر

ف: اور تمہیں کھجور اور انگور کے پھلوں میں غور کرنا چاہیے' تم ان سے روزی اور نشہ بناتے ہو' ان دونوں میووں کا کھانا حلال ہے اور نشہ ان کا شراب تیار کرنا' جس وقت یہ آیت نازل ہوئی تو شراب حلال تھی اور بعد ازاں شراب حرام ہوئی۔ کیونکہ یہ آیت سورۂ نحل میں ہے اور وہ مکی ہے۔ اور شراب کی حرمت والی آیت سورۂ مائدہ میں ہے جو مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ لہٰذا مفسرین کرام کا اختلاف ہے کہ سُکر سے مراد کیا ہے۔ اکثر کے نزدیک سُکر سے مراد وہ خمر ہے جو کھجور اور انگور دونوں سے تیار ہوتا ہے۔ بعض علماء حنفیہ فرماتے ہیں کہ سُکر کھجور کا میٹھا پانی ہے جس میں نشہ نہ ہو لیکن یہ قول ضعیف ہے۔

۵۵۸۸ - **اَخْبَرَنَا** سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ کَثِیْرٍ ح وَاَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْیَانَ بْنِ حَبِیْبٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ کَثِیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَیْنِ وَقَالَ سُوَیْدٌ فِیْ هَاتَیْنِ الشَّجَرَتَیْنِ النَّخْلَةُ وَالْعِنَبَةُ. مسلم (۵۱۱۳ تا ۵۱۱۵) ابوداؤد (۳۶۷۸) ترمذی (۱۸۷۵) نسائی (۵۵۸۹) ابن ماجہ (۳۳۷۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خمر ان دونوں سے بنتی ہے' سوید نے کہا کہ مراد کھجور اور انگور کے درخت ہیں۔

۵۵۸۹ - **اَخْبَرَنَا** زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْخَمْرُ مِنْ هَاتَیْنِ الشَّجَرَتَیْنِ النَّخْلَةُ وَالْعِنَبَةُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خمر ان دونوں سے بنتی ہے' کھجور اور انگور کے درخت سے۔

سابقہ (۵۵۸۸)

۵۵۹۰ - **اَخْبَرَنَا** سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شَرِیْكٍ عَنْ مُّغِیْرَةَ ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ وَالشَّعْبِیِّ قَالَا اَلسَّکَرُ

حضرت ابراہیم اور شعبی رضی اللہ عنہما دونوں نے فرمایا: سکر سے مراد خمر ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

خَمْرٌ. نسائی

۵۵۹۱ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اَلسُّكْرُ خَمْرٌ. نسائی (۵۵۹۲ - ۵۵۹۳)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سکر سے مراد خمر ہے۔

۵۵۹۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ حَبِيْبٍ وَّهُوَ ابْنُ اَبِیْ عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اَلسُّكْرُ خَمْرٌ. سابقہ (۵۵۹۱)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں سکر خمر ہے۔

۵۵۹۳ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِیْ حَصِيْنٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اَلسُّكْرُ حَرَامٌ وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ حَلَالٌ. سابقہ (۵۵۹۱)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سکر حرام ہے اور اچھا رزق حلال ہے۔

۲۰ - ذِكْرُ اَنْوَاعِ الْاَشْيَاءِ الَّتِیْ كَانَتْ مِنْهَا الْخَمْرُ حِيْنَ نَزَلَ تَحْرِيْمُهَا

جب حرمتِ شراب کا حکم نازل ہوا تو شراب کن کن چیزوں سے تیار ہوتی تھی؟

۵۵۹۴ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِیُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا يَخْطُبُ عَلٰی مِنْبَرِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اِنَّهٗ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ يَوْمَ نَزَلَ، وَهِیَ مِنْ خَمْسَةٍ، مِنَ الْعِنَبِ، وَالتَّمْرِ، وَالْعَسَلِ، وَالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيْرِ، وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ. بخاری (۴۶۱۹ - ۵۵۸۱ - ۵۵۸۸ - ۵۵۸۹ - ۷۳۳۷) مسلم (۷۴۷۵ - ۷۴۷۶) ابوداؤد (۳۶۶۹) ترمذی (۱۸۷۴) نسائی (۵۵۹۵ - ۵۵۹۶)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مدینہ کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا، انہوں نے فرمایا: لوگو! دیکھو جس دن شراب حرام ہوئی تو شراب پانچ چیزوں سے تیار ہوا کرتی تھی، انگور، کھجور، شہد، گیہوں اور جَو سے اور شراب وہ ہے جو عقل کو ڈھانپ لے۔

ف: خمر مخامرت سے نکالا گیا ہے جس کے معنی چھپانے کے ہیں، جو نشہ لائے وہ حرام ہے، خواہ وہ انگور سے بنے یا کسی اور چیز سے۔

۵۵۹۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ زَكَرِيَّا وَاَبِیْ حَيَّانَ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰی مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيْمُهَا وَهِیَ مِنْ خَمْسَةٍ مِّنَ الْعِنَبِ وَالْحِنْطَةِ، وَالتَّمْرِ، وَالْعَسَلِ. سابقہ (۵۵۹۴)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے منبر پر فرماتے سنا: امابعد! جب شراب کی حرمت نازل ہوئی، وہ پانچ چیزوں، انگور، گیہوں، جَو، کھجور اور شہد سے بنتی تھی۔

۵۵۹۶ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ اَبِیْ حَصِيْنٍ، عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ شراب پانچ چیزوں سے تیار ہوتی ہے، کھجور، گیہوں، جَو، شہد اور انگور سے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ اَلْخَمْرُ مِنْ خَمْسَةٍ مِّنَ التَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالْعَسَلِ وَالْعِنَبِ. سابقہ (۵۵۹۴)

۲۱ - تَحْرِيْمُ الْاَشْرِبَةِ الْمُسْكِرَةِ مِنَ الْاَثْمَارِ وَالْحُبُوْبِ كَانَتْ عَلَى اخْتِلَافِ اَجْنَاسِهَا لِشَارِبِيْهَا

جو شراب دانوں اور پھلوں سے بنے وہ کسی قسم سے ہو پینے والے کے لیے حرام ہے

۵۵۹۷ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّ اَهْلَنَا يَنْبِذُوْنَ لَنَا شَرَابًا عَشِيًّا فَاِذَا اَصْبَحْنَا شَرِبْنَا قَالَ اَنْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قَلِيْلِهِ وَكَثِيْرِهِ وَاَشْهَدُ اللّٰهَ عَلَيْكَ اَنْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قَلِيْلِهِ وَكَثِيْرِهِ وَاَشْهَدُ اللّٰهَ عَلَيْكَ اَنَّ اَهْلَ خَيْبَرَ يَنْتَبِذُوْنَ شَرَابًا مِّنْ كَذَا وَكَذَا وَيُسَمُّوْنَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ وَاِنَّ اَهْلَ فَدَكٍ يَنْتَبِذُوْنَ شَرَابًا مِّنْ كَذَا وَكَذَا يُسَمُّوْنَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ حَتّٰى عَدَّ اَشْرِبَةً اَرْبَعَةً اَحَدُهَا الْعَسَلُ. نسائی

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور عرض کیا کہ لوگ شام کے وقت ہمارے لیے ایک شراب تیار کرتے ہیں اور پھر ہم صبح کے وقت شراب کو پیتے ہیں۔ آپ (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ میں تمہیں نشہ آور چیزوں سے منع کرتا ہوں خواہ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ اور میں اللہ جل جلالہ کو تجھ پر گواہ کرتا ہوں کہ اہل خیبر فلاں فلاں چیزوں سے شراب تیار کرتے ہیں اور اس کا نام یہ اور یہ رکھتے ہیں حالانکہ وہ دراصل خمر ہے اور اہل فدک فلاں فلاں چیزوں کا شراب تیار کرتے ہیں اور اس کے یہ یہ نام رکھتے ہیں حالانکہ وہ خمر ہے یہاں تک کہ انہوں نے چار طرح کی شرابوں کا ذکر فرمایا اور اس میں سے ایک شہد کی شراب تھی۔

ف: نام بدل کر رکھ لینے سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔ جس شراب میں بھی نشہ ہو اس کا پینا تھوڑا ہو یا زیادہ نقصان دہ ہے۔

۲۲ - اِثْبَاتُ اِسْمِ الْخَمْرِ لِكُلِّ مُسْكِرٍ مِّنَ الْاَشْرِبَةِ

جس شراب میں نشہ ہو وہ خمر ہے

۵۵۹۸ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ. مسلم (۵۱۸۶) ابوداؤد (۳۶۷۹) ترمذی (۱۸۶۱) نسائی (۵۶۸۹ - ۵۶۹۰ - ۵۵۹۹ تا ۵۶۰۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نشے والی شے حرام ہے اور ہر نشہ آور چیز خمر ہے۔

۵۵۹۹ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قَالَ الْحُسَيْنُ قَالَ اَحْمَدُ وَهٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشے والی شے حرام ہے اور ہر نشہ آور چیز خمر ہے۔ حسین بن منصور نے کہا کہ امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سابقہ(۵۵۹۸)

۵۶۰۰ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ. سابقہ(۵۵۹۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشے والی شے خمر ہے۔

۵۶۰۱ - **اَخْبَرَنِي** عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. سابقہ(۵۵۹۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشے والی شے خمر اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۵۶۰۲ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور ہر نشہ لانے والی شے خمر ہے۔

۲۳ - تَحْرِيْمُ كُلِّ شَرَابٍ اَسْكَرَ

ہر نشہ آور شراب حرام ہے

۵۶۰۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

ترمذی(۱۸۶۴)نسائی(۵۷۱۷)ابن ماجہ(۳۳۹۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۵۶۰۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۵۶۰۵ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ مُّحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ، وَالنَّقِيْرِ، وَالْحَنْتَمِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تو نبی، لاکھی، چوبیں اور روغنی باسن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ جو چیز نشہ لائے وہ حرام ہے۔

۵۶۰۶ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَنْبِذُوْا فِي الدُّبَّاءِ، وَلَا الْمُزَفَّتِ وَلَا النَّقِيْرِ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم تو نبی، لاکھی اور چوبیں باسن میں نبیذ میں بناؤ اور ہر نشہ دینے والی شے حرام ہے۔

۵۶۰۷ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ. قَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے۔ قتیبہ نے بھی اسے نبی ﷺ سے روایت کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم . بخاری (۲۴۲ - ۵۵۸۵ - ۵۵۸۶) مسلم (۵۱۷۹ تا ۵۱۸۱) ابوداؤد (۳۶۸۲) ترمذی (۱۸۶۳) نسائی (۵۶۰۸ تا ۵۶۱۰) ابن ماجہ (۳۳۸۶)

۵۶۰۸ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ حَرَامٌ. اَللَّفْظُ لِسُوَيْدٍ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد کی شراب کے بارے میں دریافت کیا گیا' آپ نے فرمایا: جو چیز نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

سابقہ (۵۶۰۷)

۵۶۰۹ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ، وَالْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ. سابقہ (۵۶۰۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد کی شراب کے بارے میں دریافت کیا گیا' آپ نے فرمایا: جو چیز نشہ آور ہو وہ حرام ہے اور بتع شہد سے تیار ہوتی ہے۔

۵۶۱۰ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ، وَالْبِتْعُ هُوَ نَبِيْذُ الْعَسَلِ. سابقہ (۵۶۰۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد کے شراب کے بارے میں دریافت کیا گیا' آپ نے فرمایا: جو چیز نشہ آور ہو وہ حرام ہے' اور بتع شہد کی شراب کو کہتے ہیں۔

۵۶۱۱ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوْفٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِيْ دَاوٗدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

بخاری (۳۰۳۸ - ۴۳۴۴ - ۴۳۴۵ - ۶۱۲۴ - ۷۱۷۲) مسلم (۴۵۰۱ - ۵۱۸۲ تا ۵۱۸۴) ابوداؤد (۴۳۵۶) ابن ماجہ (۳۳۹۱)

۵۶۱۲ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَنَا وَمُعَاذٌ اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ اِنَّكَ تَبْعَثُنَا اِلٰى اَرْضٍ كَثِيْرٌ شَرَابُ اَهْلِهَا، فَمَا اَشْرَبُ؟ قَالَ اَشْرَبْ وَلَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا. نسائی

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) آپ ہمیں ایسے ملک میں بھیجتے ہیں جہاں بہت سے لوگ شراب پیتے ہیں' تو ہم کیا پئیں؟ آپ نے فرمایا: تم بھی شراب پیو لیکن وہ شراب نہ پیو جو نشہ پیدا کرے۔

ف: اس سے مراد وہ شراب ہے جو نشہ نہ کرے جیسے نبیذ۔ کھجور یا انگور کا شربت جس کے پینے سے ممانعت نہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۶۱۳ - **اَخْبَرَنَا** یَحْیَی بْنُ مُوْسَی الْبَلْخِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِیْشُ بْنُ سُلَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْاَیَامِیُّ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیْ مُوْسَی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ. نسائی (۵۶۱۸)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۵۶۱۴ - **اَخْبَرَنَا** سُوَیْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَیْبَانَ السَّدُوْسِیُّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً سَاَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اَنَا نَرْکَبُ اَسْفَارًا فَنُبْرَزُ لَنَا الْاَشْرِبَةُ فِی الْاَسْوَاقِ لَا نَدْرِیْ اَوْعِیَتَهَا، فَقَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ، فَذَهَبَ یُعِیْدُ فَقَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ، فَذَهَبَ یُعِیْدُ فَقَالَ هُوَ مَا اَقُوْلُ لَکَ. نسائی

حضرت اسود بن شیبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے سنا کہ ایک شخص نے حضرت عطا سے دریافت کیا کہ ہم سفر میں جاتے ہیں اور بازاروں میں شراب فروخت ہوتی ہوئی دیکھتے ہیں، لیکن یہ علم نہیں ہوتا کہ وہ شراب کون سے برتنوں میں تیار ہوئی تھی۔ عطاء نے بتایا کہ جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے، اس نے دوبارہ سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے، اس نے پھر یہی سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: جیسے میں کہتا ہوں ویسے ہی ہے۔

۵۶۱۵ - **اَخْبَرَنَا** سُوَیْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ، عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ. نسائی

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۵۶۱۶ - **اَخْبَرَنَا** سُوَیْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ الطُّفَیْلِ الْجَزَرِیِّ قَالَ کَتَبَ اِلَیْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ لَا تَشْرَبُوْا مِنَ الطِّلَاءِ حَتّٰی یَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَیَبْقٰی ثُلُثُهُ، وَکُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ. نسائی (۵۶۱۷ - ۵۷۴۳)

حضرت عبدالملک بن طفیل جزری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ (اموی خلیفہ) حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے ہمیں لکھا کہ طلاء شراب نہ پیو، جب تک کہ اس کے دو حصے جل نہ جائیں اور ایک حصہ رہ جائے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

ف: (۱) طلاء وہ شراب ہے جسے آگ پر رکھ کر گرم کیا جائے حتیٰ کہ وہ خوب گاڑھی ہو جائے۔
(۲) دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہ جائے جو خوب گاڑھا ہو، جیسے اونٹ کے ملنے کی دوا کو اسی وجہ سے طلاء کہتے ہیں۔

۵۶۱۷ - **اَخْبَرَنَا** سُوَیْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الصَّعْقِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ کَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ اِلٰی عَدِیِّ بْنِ اَرْطَاةَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ. سابقہ (۵۶۱۶)

حضرت صعق بن حزن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے عدی بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۵۶۱۸ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِیْشُ بْنُ سُلَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ. سابقہ (۵۶۱۳)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۲۴ - تَفْسِیْرُ الْبِتْعِ وَالْمِزْرِ

مزر اور بتع شراب کی تشریح

۵۶۱۹ - **اَخْبَرَنَا** سُوَیْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْاَجْلَحِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ مُوْسٰی عَنْ اَبِیْهِ قَالَ

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی جانب بھیجا،

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِلَی الْیَمَنِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اِنَّ بِھَا اَشْرِبَۃً فَمَا اَشْرَبُ وَمَا اَدَعُ؟ قَالَ وَمَا ھِیَ؟ قُلْتُ اَلْبِتْعُ وَالْمِزْرُ، قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ؟ قُلْتُ اَمَّا الْبِتْعُ فَنَبِیْذُ الْعَسَلِ وَاَمَّا الْمِزْرُ فَنَبِیْذُ الذُّرَۃِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَا تَشْرَبْ مُسْکِرًا فَاِنِّیْ حَرَّمْتُ کُلَّ مُسْکِرٍ. نسائی

میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہاں شراب ہوتی ہے تو میں کون سی شراب پیوں اور کون سی نہ پیوں؟ آپ نے پوچھا: وہاں کون سی شراب ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا: بتع اور مزر۔ آپ نے پوچھا: بتع اور مزر کیا ہوتے ہیں؟ میں نے عرض کیا: بتع شہد کی شراب ہے اور مزر جوار کی شراب۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شراب نشہ لائے' اسے نہ پیو کیونکہ میں نے ہر نشہ آور شراب حرام کی ہے۔

۵۶۲۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَیْمَانَ عَنِ ابْنِ فُضَیْلٍ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ، عَنْ اَبِیْہِ قَالَ بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِلَی الْیَمَنِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اِنَّ بِھَا اَشْرِبَۃً یُقَالُ لَھَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ، قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ؟ قُلْتُ شَرَابٌ یُکَوْنُ مِنَ الْعَسَلِ، وَالْمِزْرُ یُکَوْنُ مِنَ الشَّعِیْرِ، قَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ. بخاری (۴۳۴۳)

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہاں شراب ہوتی ہے جسے بتع اور مزر کہتے ہیں۔ آپ نے پوچھا: بتع اور مزر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: بتع ایک شراب ہے جو شہد سے بنتی ہے اور مزر جو سے تیار ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا: جو چیز نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

۵۶۲۱ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَذَکَرَ اٰیَۃَ الْخَمْرِ، فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اَرَاَیْتَ الْمِزْرَ، قَالَ وَمَا الْمِزْرُ؟ قَالَ حَبَّۃٌ تُصْنَعُ بِالْیَمَنِ، فَقَالَ تُسْکِرُ؟ قَالَ نَعَمْ، قَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ بیان فرمایا: اس میں آپ نے آیت خمر کو بیان فرمایا' ایک شخص نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! مزر کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے پوچھا: مزر کیا ہوتی ہے؟ اس نے عرض کیا: مزر ایک ایسا دانہ ہے جو یمن میں بنایا جاتا ہے' آپ نے پوچھا: کیا اس میں نشہ ہوتا ہے؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جو چیز نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

۵۶۲۲ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَۃَ عَنْ اَبِی الْجُوَیْرِیَۃِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّسُئِلَ فَقِیْلَ لَہٗ اَفْتِنَا فِی الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا اَسْکَرَ فَھُوَ حَرَامٌ.

بخاری (۵۵۹۸) نسائی (۵۷۰۳)

حضرت ابو جویریہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ ان سے کسی شخص نے باذق یعنی ایسی شراب کے متعلق پوچھا جسے آگ پر تھوڑا سا پکا لیا جائے کہ اس کے متعلق آپ فتویٰ دیجئے' تو انہوں نے فرمایا: باذق (فارسی لفظ بادہ بمعنی شراب)' محمد (ﷺ) کے دور میں نہ تھی اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

ف: اگر باذق میں نشہ نہیں تو وہ حلال ہے اگر وہ بھی نشہ آور ہے تو حرام۔

۲۵ - تَحْرِیْمُ کُلِّ شَرَابٍ اَسْکَرَ کَثِیْرُہٗ

جس شراب کے زیادہ پینے سے نشہ آئے' حرام ہے

۵۶۲۳ - اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ، قَالَ حَدَّثَنِیْ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَحْيٰى يَعْنِى ابْنَ سَعِيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ. ابن ماجه (۳۳۹۴)

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شراب کا بہت سا پینا نشہ لائے اس کا تھوڑا سا پینا بھی حرام ہے۔

۵۶۲۴ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْحَكَمِ، قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ حَدَّثَنِى الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيْلِ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ. نسائی

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اس شراب کے تھوڑے سے پینے سے بھی منع کرتا ہوں جس کا زیادہ حصہ بھی نشہ لائے۔

۵۶۲۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ قَلِيْلِ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ. نسائی

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس شراب کے تھوڑے سے حصے کو پینے سے بھی منع فرمایا جس کا بہت سا حصہ نشہ لائے۔

۵۶۲۶ - **اَخْبَرَنَا** هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ اَخْبَرَنِى خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَصُوْمُ، فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهٗ بِنَبِيْذٍ صَنَعْتُهٗ لَهٗ فِىْ دُبَّاءٍ فَجِئْتُهٗ بِهٖ، فَقَالَ اَدْنِهٖ فَاَدْنَيْتُهٗ مِنْهُ، فَاِذَا هُوَ يَنِشُّ، فَقَالَ اِضْرِبْ بِهٰذَا الْحَائِطَ، فَاِنَّ هٰذَا شَرَابُ مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَفِىْ هٰذَا دَلِيْلٌ عَلٰى تَحْرِيْمِ السُّكْرِ قَلِيْلِهٖ وَكَثِيْرِهٖ، وَلَيْسَ كَمَا يَقُوْلُ الْمُخَادِعُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ بِتَحْرِيْمِهِمْ اٰخِرَ الشَّرْبَةِ وَتَحْلِيْلِهِمْ مَا تَقَدَّمَهَا الَّذِىْ يُشْرَبُ فِى الْفَرَقِ قَبْلَهَا، وَلَا خِلَافَ بَيْنَ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ السُّكْرَ بِكُلِّيَّتِهٖ لَا يَحْدُثُ عَلَى الشَّرْبَةِ الْاٰخِرَةِ دُوْنَ الْاُوْلٰى وَالثَّانِيَةِ بَعْدَهَا وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ.

ابوداؤد (۳۷۱۶) نسائی (۵۷۲۰) ابن ماجه (۳۴۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے معلوم تھا کہ رسول اللہ ﷺ روزہ رکھتے ہیں۔ میں آپ کے روزہ افطار کرنے کے وقت نبیذ لے کر حاضرِ خدمت ہوا جسے میں نے کدو کے تونبے میں تیار کیا تھا' میں جب اسے لے کر حاضرِ خدمت ہوا تو آپ نے فرمایا: اسے قریب لاؤ جب میں لے کر نزدیک ہوا تو اس میں جوش آ رہا تھا۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا: اسے دیوار پر پھینک دو' کیونکہ اسے تو وہ شخص پیئے گا جس کا اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان نہیں۔

ف: مؤلف علیہ الرحمۃ اس حدیث کے بعد رقمطراز ہیں کہ یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے' خواہ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ۔

۲۶ - اَلنَّهْىُ عَنْ نَّبِيْذِ الْجِعَةِ وَهُوَ شَرَابٌ يُّتَّخَذُ مِنَ الشَّعِيْرِ

جَو کی نبیذ پینا ممنوع ہے اور یہ وہ شراب ہے جو جَو سے بنائی جاتی ہے

۵۶۲۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوْحَانَ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ، قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَالْقَسِّيِّ، وَالْمِيثَرَةِ، وَالْجِعَةِ. سابقہ(۵۱۸۳)

مجھے سونے کے چھلے، ریشمی کپڑے پہننے اور سرخ زین پوش پر سوار ہونے اور جَو کی شراب پینے سے منع فرمایا۔

۵۶۲۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ، قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اِنْهَنَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ.

سابقہ(۵۱۸۳)

حضرت صعصعہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی بن ابو طالب کرم اللہ وجہہ سے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! ہمیں ان چیزوں سے منع فرمایئے جن سے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو منع فرمایا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کدو کے تونبے اور لاکھی برتن سے منع فرمایا۔

۲۷ - ذِكْرُ مَا كَانَ يُنْبَذُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فِيهِ

ان برتنوں کا ذکر جن میں نبی ﷺ کے لیے نبیذ تیار کی جاتی تھی

۵۶۲۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ. مسلم(۵۱۷۳)ابن ماجہ(۳۴۰۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے لیے پتھر کے برتن میں نبیذ بھگویا جاتا تھا۔

۲۸ - ذِكْرُ الْاَوْعِيَةِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الْاِنْتِبَاذِ فِيهَا دُونَ مَا سِوَاهَا مِمَّا لَا تَشْتَدُّ اَشْرِبَتُهَا كَاشْتِدَادِهِ فِيهَا

ان برتنوں کا بیان جن میں نبیذ بنانا ممنوع قرار دیا گیا، ماسوا ان برتنوں کے جن کی شراب میں تیزی نہ آئے

بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ مُفْرَدًا

مٹی کے برتن میں نبیذ تیار کرنا ممنوع ہے

۵۶۳۰ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ اَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ قَالَ نَعَمْ، قَالَ طَاوُسٌ وَاللّٰهِ اِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ.

مسلم(۵۱۶۰ تا ۵۱۶۳)ترمذی(۱۸۶۷)نسائی(۵۶۳۱)

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے برتن میں نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے بتایا: ہاں! اللہ کی قسم! میں نے یہ آپ (ﷺ) سے سنا۔

۵۶۳۱ - اَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اَبِي الزَّرْقَاءِ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَاِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَا سَمِعْنَا طَاوُسًا يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ قَالَ نَعَمْ، زَادَ اِبْرَاهِيمُ فِي حَدِيثِهِ وَالدُّبَّاءِ.

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے برتن کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے بتایا: ہاں! ابراہیم کی روایت میں ہے کہ کدو کے تونبے کی نبیذ سے بھی منع فرمایا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سابقہ (۵۶۳۰)

۵۶۳۲ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَّبِيْذِ الْجَرِّ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گھڑے کی نبیذ سے منع فرمایا۔

۵۶۳۳ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، قَالَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْحَنْتَمِ، قُلْتُ مَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ اَلْجَرُّ. مسلم (۵۱۶۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتم میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا' میں نے دریافت کیا کہ حنتم کیا ہے؟ تو آپ نے بتایا: مٹی کا وہ برتن جس پر لاکھ چڑھی ہو۔

۵۶۳۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ مَسْلَمَةَ، قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ اُسَيْدٍ الطَّاحِيَّ بَصْرِيٌّ يَقُوْلُ سُئِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ نَّبِيْذِ الْجَرِّ، قَالَ نَهَانَا عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. نسائی

حضرت عبد العزیز بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مٹی کے گھڑے کی نبیذ کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس سے منع فرمایا۔

۵۶۳۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوْفٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَاَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَّبِيْذِ الْجَرِّ، فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَاَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ سَمِعْتُ الْيَوْمَ شَيْئًا عَجِبْتُ مِنْهُ، قَالَ مَا هُوَ؟ قُلْتُ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَّبِيْذِ الْجَرِّ، فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ، قُلْتُ مَا الْجَرُّ؟ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ مَّدَرٍ. مسلم (۵۱۵۶) ابوداؤد (۳۶۹۱)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے گھڑے کی نبیذ کے متعلق دریافت کیا' آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس کو حرام قرار دیا یہ سن کر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آج میں نے ایک ایسی بات سنی ہے جس پر تعجب ہوتا ہے' انہوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے گھڑے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: اسے رسول اللہ ﷺ نے حرام قرار دیا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے سچ فرمایا ہے' میں نے عرض کیا کہ جر کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہر وہ برتن جو مٹی سے بنایا جائے۔

۵۶۳۶ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ رَّجُلٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ نَّبِيْذِ الْجَرِّ، فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَشَقَّ عَلَيَّ لَمَّا سَمِعْتُهُ فَاَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ اِنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ فَجَعَلْتُ اُعَظِّمُهُ، قَالَ مَا هُوَ؟ قُلْتُ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا کہ آپ سے گھڑے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے حرام فرمایا ہے۔ جب میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سنا تو یہ مجھے گراں گزرا۔ بعد ازاں میں حضرت ابن عباس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سُئِلَ عَنْ نَّبِيْذِ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ حَرَّمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، قُلْتُ وَمَا الْجَرُّ؟ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ صُنِعَ مِنْ مَّدَرٍ. نسائی

رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ سے عرض کیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک بات دریافت کی گئی اور مجھے وہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی' انہوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے گھڑے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: اسے رسول اللہ ﷺ نے حرام قرار دیا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ جر کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: جو چیز بھی مٹی سے بنائی گئی ہو۔

۲۹ - اَلْجَرُّ الْاَخْضَرُ

سبز لاکھی برتن

۵۶۳۷ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ اَوْفٰى يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَّبِيْذِ الْجَرِّ الْاَخْضَرِ، قُلْتُ فَالْاَبْيَضُ؟ قَالَ لَا اَدْرِيْ. بخاری (۵۵۹۶) نسائی (۵۶۳۸)

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز لاکھی برتن کی نبیذ سے منع فرمایا اور میں نے دریافت کیا: آپ نے سفید برتن کی نبیذ سے بھی منع فرمایا: تو انہوں نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا۔

۵۶۳۸ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ اَوْفٰى يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَّبِيْذِ الْجَرِّ الْاَخْضَرِ وَالْاَبْيَضِ. سابقہ (۵۶۳۷)

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز اور سفید برتن کی نبیذ سے منع فرمایا۔

۵۶۳۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ، قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ، عَنْ نَّبِيْذِ الْجَرِّ اَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ حَرَامٌ، قَدْ حَدَّثَنَا مَنْ لَّمْ يَكْذِبْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ نَّبِيْذِ الْحَنْتَمِ، وَالدُّبَّآءِ وَ الْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ. نسائی

حضرت ابو رجاء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت حسن سے دریافت کیا: کیا مٹی کے گھڑے کی شراب حرام ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں حرام ہے' مجھے اس شخص نے بتایا جس نے کبھی بھی جھوٹ نہیں بولا کہ رسول اللہ ﷺ نے لاکھی برتن تونبے' روغنی اور چوبیں برتن سے منع فرمایا۔

۳۰ - اَلنَّهْيُ عَنْ نَّبِيْذِ الدُّبَّآءِ

تونبے کی نبیذ بنانے کی ممانعت

۵۶۴۰ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوٗسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّآءِ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تونبے کی نبیذ پینے سے منع فرمایا۔

۵۶۴۱ - اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوٗسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّآءِ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے تونبے کی نبیذ پینے سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۱ - اَلنَّهْيُ عَنْ نَّبِيْذِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

تونبے اور روغنی برتن میں بنی نبیذ پینے کی ممانعت

۵۶۴۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ وَّحَمَّادٌ وَّسُلَيْمَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْمُزَفَّتِ.

بخاری(۵۵۹۵)مسلم(۵۱۴۱-۵۱۴۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے اور روغنی برتن میں نبیذ ڈالنے سے منع فرمایا۔

۵۶۴۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَرِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْمُزَفَّتِ. بخاری(۵۵۹۴)مسلم(۵۱۴۰)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے کدو کے تونبے اور روغنی برتن میں نبیذ ڈالنے سے منع فرمایا۔۔

۵۶۴۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمُرَ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْمُزَفَّتِ. ابن ماجہ(۳۴۰۴)

حضرت عبد الرحمان بن یعمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے اور روغنی برتن میں نبیذ ڈالنے سے منع فرمایا۔

۵۶۴۵ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُّنْبَذَ فِيْهِمَا. مسلم(۵۱۳۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے اور روغنی برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

۵۶۴۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُّنْبَذَ فِيْهِمَا. مسلم(۵۱۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے اور روغنی برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

۵۶۴۷ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ ،عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے روغنی برتن اور کدو کے پیالے سے منع فرمایا۔

۳۲ - ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَّبِيْذِ الدُّبَّآءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ

کدو کے تونبے، لاکھی اور چوبیں برتنوں میں تیار شدہ شراب پینا ممنوع ہے

۵۶۴۸ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ فَرْوَةَ، يُقَالُ لَهٗ ابْنُ كُرْدِيٍّ بَصْرِيٌّ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے، لاکھی برتن اور چوبیں برتن سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOLOM ISLAMIA ACADEMY

سَمِعْتُ سَعِيْدًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ. مسلم(۵۱۷۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لاکھی' تونبے اور چوبیں برتن میں پینے سے منع فرمایا۔

۵۶۴۹ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيْرِ. مسلم(۵۱۵۴)ابن ماجه(۳۴۰۳)

۳۳ - اَلنَّهْيُ عَنْ نَبِيْذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

تونبے' لاکھی اور روغنی برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت

۵۶۵۰ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ. مسلم(۵۱۶۴)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے' لاکھی اور روغنی برتن میں تیار شدہ شراب سے منع فرمایا۔

۵۶۵۱ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ هُرَيْرَةَ، قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْجِرَارِ وَالدُّبَّآءِ وَالظُّرُوْفِ الْمُزَفَّتَةِ. ابن ماجه(۳۴۰۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹکوں اور تونبے سے منع فرمایا اور ان برتنوں سے جن پر رال پھیر دی گئی ہو۔

۵۶۵۲ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ صَالِحٍ الْبَارِقِيِّ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نَصْرٍ وَّجُمَيْلَةَ بِنْتِ عَبَّادٍ اَنَّهُمَا سَمِعَتَا عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنْ شَرَابٍ صُنِعَ فِيْ دُبَّاءٍ، اَوْ حَنْتَمٍ، اَوْ مُزَفَّتٍ لَا يَكُوْنُ زَيْتًا اَوْ خَلًّا. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے اس شراب سے منع فرمایا جو تونبے' لاکھی یا روغنی برتن میں تیار کیا جائے' وہ تیل اور سرکہ نہ ہو (کہ وہ اس سے مستثنیٰ ہیں)۔

۳۴ - ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيْذِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ

کدو کے تونبے' چوبیں برتن' روغنی برتن اور لاکھی برتن میں نبیذ پینے کی ممانعت

۵۶۵۳ - اَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تونبے' لاکھی' چوبی اور روغنی برتن استعمال کرنے سے منع فرمایا۔

۵۶۵۴ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ، قَالَ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ، قَالَ لَقِيْتُ عَائِشَةَ فَسَاَلْتُهَا عَنِ النَّبِيْذِ، فَقَالَتْ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ

حضرت ثمامہ بن حزن قشیری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملا اور ان سے نبیذ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: قبیلۂ بنو القیس کے لوگ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْقَيْسِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ، فَسَاَلُوْهُ فِيْمَا يَنْبِذُوْنَ ، فَنَهَى النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَّنْبِذُوْا فِي الدُّبَّآءِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ.
مسلم(٥١٤٤)

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے عرض کیا کہ ہم کس برتن میں نبیذ تیار کریں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تونبے' چوبیں' روغنی برتن اور لاکھی برتن میں شراب تیار کرنے سے منع فرمایا۔

٥٦٥٥ - اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُّعَاذَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهٰى عَنِ الدُّبَّآءِ بِذَاتِهٖ.
مسلم(٥١٤٥)نسائی(٥٦٥٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ کدو کے تونبے سے منع فرمایا گیا ہے۔

٥٦٥٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ، قَالَ سَمِعْتُ اِسْحٰقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ يَّقُوْلُ حَدَّثَتْنِيْ مُعَاذَةُ ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ نَّبِيْذِ النَّقِيْرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّآءِ وَالْحَنْتَمِ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ، قَالَ اِسْحٰقُ وَذَكَرَتْ هُنَيْدَةُ ، عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيْثِ مُعَاذَةَ ، وَسَمَّتِ الْجِرَارَ، قُلْتُ لِهُنَيْدَةَ اَنْتِ سَمِعْتِيْهَا سَمَّتِ الْجِرَارَ، قَالَتْ نَعَمْ. سابقہ(٥٦٥٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چوبیں' روغنی برتن' تونبے اور لاکھی برتن کی نبیذ سے منع فرمایا' یہ ابن علیہ کی روایت میں ہے' اسحاق نے کہا کہ ہنیدہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے معاذہ کی طرح بیان کیا اور آپ رضی اللہ عنہا نے گھڑوں کا ذکر بھی کیا' میں نے ہنیدہ سے پوچھا: کیا تم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ انہوں نے مٹی کے گھڑوں کا نام لیا تھا؟ اس نے کہا: جی ہاں!

٥٦٥٧ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ طَوْدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقَيْسِيِّ بَصْرِيٌّ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ هُنَيْدَةَ بِنْتِ شَرِيْكِ بْنِ اَبَانَ قَالَتْ لَقِيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِالْخُرَيْبَةِ ، فَسَاَلْتُهَا عَنِ الْعُكَرِ، فَنَهَتْنِيْ عَنْهُ وَقَالَتِ انْبِذِيْ عَشِيَّةً وَّاشْرَبِيْهِ غُدْوَةً وَّاَوْكِيْ عَلَيْهِ ، وَنَهَتْنِيْ عَنِ الدُّبَّآءِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ. نسائی

حضرت ہنیدہ بنت شریک بن ابان رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں مقام خریبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملی' اور میں نے آپ سے شراب کی تلچھٹ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے مجھے منع فرمایا' اور فرمایا کہ نبیذ شام کے وقت بھگوؤ اور صبح کے وقت پیو اور اگر یہ کسی مشکیزہ میں ہو تو اسے ڈاٹ لگا دو' اور مجھے آپ نے تونبے' چوبیں' روغنی اور لاکھی برتن سے منع فرمایا۔

٣٥ - اَلْمُزَفَّتُ

روغنی برتنوں کا بیان

٥٦٥٨ - اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ، قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الظُّرُوْفِ الْمُزَفَّتَةِ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روغنی برتنوں سے منع فرمایا۔

٣٦ - ذِكْرُ الدَّلَالَةِ عَلَى النَّهْيِ لِلْمَوْصُوْفِ مِنَ الْاَوْعِيَةِ الَّتِيْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا كَانَ حَتْمًا لَّازِمًا لَا عَلٰى تَاْدِيْبٍ

ان برتنوں سے بطور تحریم ممانعت لازمی تھی' نہ بطور تادیب کے یعنی صرف کراہت ہی نہ تھی بلکہ ان کا استعمال بھی حرام ہو گیا تھا

٥٦٥٩ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ

حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ هٰرُوْنَ، قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ، ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هٰذِهِ الْاٰيَةَ ﴿وَمَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ، وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا﴾.

مسلم (۵۱۵۵) ابوداؤد (۳۶۹۰)

کا بیان ہے کہ ہم دونوں نے رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان پر گواہی دی کہ آپ نے تونبے' لاکھی' روغنی اور چوبیں برتن سے منع فرمایا' اور پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: رسول اللہ جو کچھ تمہیں دیں' اسے لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے باز رہو۔

۵۶۶۰ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَّهَا، يُقَالُ لَهٗ اَنَسٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا﴾؟ قُلْتُ بَلٰى، قَالَ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ﴾ قُلْتُ بَلٰى، قَالَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ النَّقِيْرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّآءِ وَالْحَنْتَمِ. نسائی

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ نے اپنے چچازاد بھائی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا اللہ عزوجل نے یہ نہیں فرمایا کہ رسول اللہ جو کچھ تمہیں دیں اسے لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے باز رہو؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ پھر انہوں نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ جب کسی مسلمان مرد اور مسلمان عورت کو اللہ اور اس کا رسول کسی امر کا فیصلہ کر دیں تو انہیں اپنے افعال میں اختیار نہیں رہتا (بلکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق فیصلہ کرنا لازمی ہو جاتا ہے) میں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے تونبے' چوبیں' روغنی اور لاکھی برتن سے منع فرمایا۔ (تو ان روایات سے معلوم ہوا کہ یہ ممانعت لازمی ہے' بطور ادب کے نہیں)۔

۳۷ - تَفْسِيْرُ الْاَوْعِيَةِ

برتنوں کی تفصیل

۵۶۶۱ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ، قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ سَمِعْتُ زَاذَانَ، قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، قُلْتُ حَدِّثْنِيْ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْاَوْعِيَةِ وَفَسِّرْهُ، قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْحَنْتَمِ، وَهُوَ الَّذِيْ تُسَمُّوْنَهٗ اَنْتُمُ الْجَرَّةَ، وَنَهٰى عَنِ الدُّبَّآءِ، وَهُوَ الَّذِيْ تُسَمُّوْنَهٗ اَنْتُمُ الْقَرْعَ، وَنَهٰى عَنِ النَّقِيْرِ، وَهِيَ النَّخْلَةُ يَنْقُرُوْنَهَا، وَنَهٰى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ.

مسلم (۵۱۶۸) ترمذی (۱۸۶۸)

حضرت زاذان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: مجھ سے وہ کچھ بیان فرمایئے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے برتنوں کے متعلق سنا ان کی تفصیل اور تشریح کے ساتھ بیان فرمایئے تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حنتم سے منع فرمایا' تم اسے جرہ (مٹی کا لاکھی برتن) کہتے ہو اور آپ نے دبا سے منع فرمایا' تم اسے قرع (کدو کے تونبے) کہتے ہو۔ اور آپ نے نقیر (کھجور کی جڑ کو کھود کر جو برتن بنایا جاتا ہے) سے منع فرمایا اور آپ نے مزفت سے منع فرمایا اور وہ مقیر (رال چڑھا ہوا درخت ہے)۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۸ - اَلْاِذْنُ فِی الْاِنْتِبَاذِ الَّتِی خَصَّهَا بَعْضُ الرِّوَایَاتِ الَّتِی اَتَیْنَا عَلٰی ذِکْرِهَا اَلْاِذْنُ فِیْمَا کَانَ فِی الْاَسْقِیَةِ مِنْهَا

ان خاص برتنوں کا بیان جن میں بعض روایات کے مطابق نبیذ بنانی درست ہے' مشکوں میں نبیذ بنانے کی اجازت

۵۶۶۲ - **اَخْبَرَنَا** سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِیْدِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَفْدَ عَبْدِ الْقَیْسِ حِیْنَ قَدِمُوْا عَلَیْهِ عَنِ الدُّبَّآءِ وَعَنِ النَّقِیْرِ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْمَزَادِ وَالْمَجْبُوْبَةِ، وَقَالَ اِنْتَبِذْ فِیْ سِقَائِكَ اَوْكِهِ، وَاشْرَبْهُ حُلْوًا قَالَ بَعْضُهُمْ اِئْذَنْ لِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِیْ مِثْلِ هٰذَا، قَالَ اِذًا تَجْعَلَهَا مِثْلَ هٰذِهِ وَاَشَارَ بِیَدِهٖ یَصِفُ ذٰلِكَ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عبدالقیس کے لوگوں کو جب وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تونبے' چوبیں' روغنی برتن اور منہ کٹے ہوئے مشکیزہ سے منع فرمایا' اور آپ نے فرمایا: اپنے مشکیزے میں نبیذ بناؤ اور بعدازاں اس پر ڈاٹ لگاؤ اور اسے میٹھا پی لو۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کی اجازت بخشئے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ اس کو اس طرح کرلو؟ بعدازاں آپ نے اپنے دستِ اقدس سے اشارہ فرمایا اور آپ اس کی تیزی اور شدت کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔

۵۶۶۳ - **اَخْبَرَنَا** سُوَیْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قِرَاءَةً قَالَ وَقَالَ اَبُو الزُّبَیْرِ سَمِعْتُ جَابِرًا یَقُوْلُ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْجَرِّ الْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّآءِ وَالنَّقِیْرِ، وَکَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا لَمْ یَجِدْ سِقَاءً یُّنْبَذُ لَهٗ فِیْهِ نُبِذَ لَهٗ فِیْ تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ. مسلم (۵۱۷۱-۵۱۷۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے روغنی برتن' تونبے اور چوبیں برتن سے منع فرمایا' اور جب نبی ﷺ کے پاس نبیذ بنانے کے لیے مشکیزہ نہ ہوتا تو آپ کے لیے پتھر کے برتن میں نبیذ بنائی جاتی۔

۵۶۶۴ - **اَخْبَرَنِیْ** اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ یَعْنِی الْاَزْرَقَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُنْبَذُ لَهٗ فِیْ سِقَاءٍ، فَاِذَا لَمْ یَکُنْ لَّهٗ سِقَاءٌ نُّبِذَ لَهٗ فِیْ تَوْرِ بِرَامٍ، قَالَ وَنَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّآءِ وَالنَّقِیْرِ وَالْمُزَفَّتِ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے مشک میں نبیذ بنائی جاتی' اگر مشک نہ ہوتی ہو تو پتھر کے برتن میں بنائی جاتی اور رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے' چوبین اور روغنی برتن سے منع فرمایا۔

۵۶۶۵ - **اَخْبَرَنَا** سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰی عَنِ الدُّبَّآءِ وَالنَّقِیْرِ وَالْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تونبے' چوبیں' لاکھی اور روغنی برتن سے منع فرمایا۔

۳۹ - اَلْاِذْنُ فِی الْجَرِّ خَاصَّةً

مٹی کے برتن کی اجازت

۵۶۶۶ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعِیْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ایسے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ ' عَنْ مُّجَاهِدٍ' عَنْ اَبِیْ عِيَاضٍ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ رَخَّصَ فِی الْجَرِّ غَيْرَ مُزَفَّتٍ.

بخاری (۵۵۹۳) مسلم (۵۱۷۸) ابوداؤد (۳۷۰۰ - ۳۷۰۱)

مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے کی اجازت بخشی جس پر لاکھ نہ لگی ہوئی ہو۔

٤٠ - اَلْاِذْنُ فِیْ شَیْءٍ مِّنْهَا

ہر ایک برتن کی اجازت

٥٦٦٧ - اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ ' عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ' عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهُمْ ' عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ ' عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِیٍّ' عَنْ اَبِیْ بُرَيْدَةَ' عَنْ اَبِيْهِ ' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّیْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِیْ فَتَزَوَّدُوْا وَادَّخِرُوْا' وَمَنْ اَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُوْرِ' فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْاٰخِرَةَ ' وَاشْرَبُوْا وَاتَّقُوْا كُلَّ مُسْكِرٍ. سابقہ (٤٤٤٢)

حضرت ابو بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں قربانیوں کا گوشت رکھ چھوڑنے سے منع فرمایا تھا' اب کھاؤ اور ذخیرہ اندوزی کرو اور جو شخص زیارتِ قبور کرنا چاہے وہ کر لے کیونکہ قبروں کی زیارت آخرت کی یاد دلاتی ہے اور جس برتن میں چاہو شراب پیو' تاہم نشہ آور شراب سے بچو۔

٥٦٦٨ - اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ' عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ' عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ' عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ' عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّیْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا' وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِیْ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَاَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ' وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيْذِ اِلَّا فِیْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِی الْاَسْقِيَةِ كُلِّهَا ' وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا. سابقہ (٢٠٣١)

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں زیارتِ قبور سے منع فرمایا تھا۔ لیکن اب قبروں کی زیارت کرو اور میں نے تمہیں قربانیوں کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کیا تھا' لیکن اب جب تک تمہارا جی چاہے' گوشت رکھو اور میں نے تمہیں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا' سوائے اس کے کہ نبیذ مشک میں بنائی جائے' اب تم سب برتنوں میں نبیذ بناؤ' لیکن نشہ آور شراب سے بچو۔

٥٦٦٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰی بْنِ مَعْدَانَ الْحَرَّانِیُّ' قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ' قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ' قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ' عَنْ مُّحَارِبٍ' عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ' عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّیْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا' وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا' وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِیْ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوْا مِنْهَا مَا شِئْتُمْ ' وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فِی الْاَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوْا فِیْ اَیِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ ' وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا. سابقہ (٢٠٣١)

حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں تین باتوں سے منع کیا تھا' قبروں کی زیارت سے' لیکن اب قبروں کی زیارت کرو کیونکہ تمہیں اس زیارت سے فائدہ ہوگا اور میں نے تین دنوں سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے منع کیا تھا (کیونکہ اس دور میں محتاج لوگ بہت تھے اور گوشت تقسیم کر دینا بہتر تھا)' اب جب تک تمہارا جی چاہے اس میں سے کھاؤ اور میں نے مختلف برتنوں میں شراب پینے سے تمہیں منع کیا تھا' اب تم جس برتن میں چاہو شراب پیو' لیکن نشہ آور شراب نہ پیو۔

ف: اس حدیث کی رو سے ثابت ہوا کہ زائر کو قبروں سے فائدہ پہنچتا ہے۔

٥٦٧٠ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِیٍّ ' قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ الْحَجَّاجِ ' قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ' عَنْ جَابِرِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ' عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُنْتُ نَهَیْتُكُمْ عَنِ الْاَوْعِیَةِ فَانْتَبِذُوْا فِیْمَا بَدَا لَكُمْ وَاِیَّاكُمْ وَكُلَّ مُسْكِرٍ. نسائی

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں مختلف برتنوں سے منع فرمایا' اب جس برتن میں چاہو نبیذ بناؤ اور ہر نشہ آور چیز سے بچو۔

۵۶۷۱ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ اَیُّوْبَ مَرْوَزِیٌّ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ ' قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ عُبَیْدٍ الْكِنْدِیُّ خَرَاسَانِیٌّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُرَیْدَةَ' عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَیْنَا هُوَ یَسِیْرُ اِذْ حَلَّ بِقَوْمٍ ' فَسَمِعَ لَهُمْ لَغَطًا ' فَقَالَ مَا هٰذَا الصَّوْتُ؟ قَالُوْا یَا نَبِیَّ اللّٰهِ لَهُمْ شَرَابٌ یَّشْرَبُوْنَهٗ ' فَبَعَثَ اِلَی الْقَوْمِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ فِیْ اَیِّ شَیْءٍ تَنْتَبِذُوْنَ؟ قَالُوْا نَنْتَبِذُ فِی النَّقِیْرِ وَالدُّبَّآءِ وَلَیْسَ لَنَا ظُرُوْفٌ ' فَقَالَ لَا تَشْرَبُوْا اِلَّا فِیْمَا اَوْ كَیْتُمْ عَلَیْهِ قَالَ فَلَبِثَ بِذٰلِكَ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ یَّلْبَثَ' ثُمَّ رَجَعَ عَلَیْهِمْ فَاِذَا هُمْ قَدْ اَصَابَهُمْ وَبَاءٌ وَّاصْفَرُّوْا' قَالَ مَالِیْ اَرَاكُمْ قَدْ هَلَكْتُمْ؟ قَالُوْا یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَرْضُنَا وَبِیْئَةٌ وَحَرَّمْتَ عَلَیْنَا اِلَّا مَا اَوْكَیْنَا عَلَیْهِ' قَالَ اِشْرَبُوْا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. نسائی

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں تشریف لے جا رہے تھے کہ ایک قوم کو شور و شغب کرتے اور اس کی آواز کو سنا' آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ آواز کیسی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یا نبی اللہ! یہ لوگ ایک قسم کی شراب پی رہے ہیں۔ آپ نے کسی شخص کو ان کی طرف بھیجا بلایا اور فرمایا: تم لوگ نبیذ کون سے برتنوں میں بناتے ہو؟ انہوں نے بتایا: چوبیں برتنوں اور تونبے میں اور ہمارے پاس دوسرے برتن نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم صرف ایسے برتن سے ہی نبیذ پیو جس پر ڈاٹ لگا ہوا ہو (جیسے مشکیزہ' ابریق چھاگل) اس کے بعد آپ تھوڑا دن قیام پذیر رہ کر جب اللہ جل جلالہ کو منظور تھا' ادھر واپس تشریف لائے اور آپ نے ان لوگوں کو ملاحظہ فرمایا تو وہ وبا سے زرد ہو رہے تھے (یعنی انہیں مرض استسقاء لگا ہوا ہے)' آپ نے پوچھا: کیا ہو گیا ہے کہ میں تمہیں تباہ شدہ دیکھتا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا: یا نبی اللہ! ہوا کے فساد کی وجہ سے ہماری زمین پر وبا رہتی ہے؟ آپ نے ڈاٹ والی شراب کے سوا ہم پر ہر طرح کی شراب کو حرام قرار دے دیا۔ آپ نے فرمایا: ہر طرح کی شراب پیو' ہاں مگر ہر نشہ آور حرام ہے۔

۵۶۷۲ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِیُّ وَاَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ ' عَنْ سُفْیَانَ' عَنْ مَّنْصُوْرٍ' عَنْ سَالِمٍ' عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا نَهٰی عَنِ الظُّرُوْفِ شَكَتِ الْاَنْصَارُ' فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَیْسَ لَنَا وِعَاءٌ ' فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ فَلَا اِذًا.

بخاری (۵۵۹۲) ابوداؤد (۳۶۹۹) ترمذی (۱۸۷۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے برتنوں سے منع فرمایا تو انصار نے شکایت کی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے ہاں دوسری قسم کے برتن نہیں ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تب نہیں۔

٤١ - مَنْزِلَةُ الْخَمْرِ

شراب کیسی چیز ہے؟

۵۶۷۳ - اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ یُوْنُسَ'

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ شب معراج کو رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَّلَبَنٍ فَنَظَرَ اِلَيْهِمَا فَاَخَذَ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهٗ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ، لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ. بخاری(۴۷۰۹-۵۶۰۳)مسلم(۵۲۰۸)

اللہ ﷺ کی خدمت میں دو پیالے پیش کیے گئے، جن میں سے ایک میں شراب تھی اور دوسرے میں دودھ آپ نے ان کی طرف دیکھا اور دودھ کا پیالہ لے لیا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا: اس ذات کا شکر ہے جس نے آپ کو فطرت کے مطابق ہدایت دی اگر آپ شراب کا پیالہ پکڑتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

ف: چونکہ دودھ فطرت یعنی پیدائش کے مطابق ہے، جب آدمی پیدا ہوتا ہے تو اس کی غذا دودھ ہوتا ہے تمام جسمانی اور روحانی اعضاء دودھ سے پرورش پاتے ہیں اس کے برعکس شراب فطری غذا نہیں ہے، بلکہ مصنوعی ہے جس سے عقل میں فتور پڑتا ہے۔

۵۶۷۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ خَالِدٍ، وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ حَفْصٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ مُحَيْرِيْزٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَشْرَبُ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا. نسائی

حضرت ابن محیریز رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ کے ایک صحابی سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے، لیکن وہ اس کا نام تبدیل کر دیں گے (حیلہ سازی کرتے ہوئے) تو ان کے لیے دگنا عذاب ہوگا ایک تو شراب پینے کا اور دوسرا دھوکا اور فریب کرنے کا)۔

۴۲ - ذِكْرُ الرِّوَايَاتِ الْمُغَلَّظَاتِ فِيْ شُرْبِ الْخَمْرِ

وہ روایات جن میں شراب پینے پر سخت دھمکی دی گئی ہے

۵۶۷۵ - اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَزْنِي الزَّانِيْ حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ شَارِبُهَا حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَّرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيْهَا اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ. بخاری(۲۴۷۵-۶۷۷۲) مسلم(۲۰۱-۲۰۲)نسائی(۵۶۷۶)ابن ماجہ(۳۹۳۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ اس حال میں زنا نہیں کرتا کہ وہ مؤمن ہو، جب شرابی شراب پیتا ہے تو وہ اس حال میں شراب نہیں پیتا کہ وہ مؤمن ہو، جب چور چوری کرتا ہے تو وہ اس حال میں چوری نہیں کرتا کہ وہ مؤمن ہو، اور جب کوئی شخص ایسا ڈاکہ ڈالتا ہے جسے لوگ آنکھ اٹھا کر دیکھ رہے ہوں تو وہ اس حال میں ڈاکہ نہیں ڈالتا کہ وہ مؤمن ہو۔

ف: ایسے کام کرتے وقت ایمان جدا ہو جاتا ہے، اگر ایمان رہتا تو ایسے کام کیوں کرتا۔

۵۶۷۶ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كُلُّهُمْ حَدَّثُوْنِيْ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِيْ حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ اس حال میں زنا نہیں کرتا کہ وہ مؤمن ہو، جب شرابی شراب پیتا ہے تو وہ اس حال میں شراب نہیں پیتا کہ وہ مؤمن ہو، جب چور چوری کرتا ہے تو وہ اس حال میں چوری نہیں کرتا کہ وہ مؤمن ہو، اور جب کوئی شخص

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ. وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ الْمُسْلِمُوْنَ اِلَيْهِ اَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ.

ایسا ڈاکہ ڈالتا ہے جسے لوگ آنکھ اٹھا کر دیکھ رہے ہوں تو وہ اس حال میں ڈاکہ نہیں ڈالتا کہ وہ مؤمن ہو۔

سابقہ (۵۶۷۵)

۵۶۷۷ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُّغِيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ نُعَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَنَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ، ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ، ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ، ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوْهُ. نسائی

حضرت ابن عمر اور دوسرے متعدد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص شراب پیئے' اس کو کوڑے مارو' اگر وہ پھر شراب پیئے تو اسے کوڑے مارو' اگر پھر شراب پیئے تو اسے کوڑے مارو' اگر پھر (بھی باز نہ آئے) اور شراب پیئے تو اس کو قتل کر ڈالو (کیونکہ ثابت ہوا کہ وہ شراب نہیں چھوڑ سکتا ہے' یہ حدیث دوسری حدیث سے منسوخ ہے اور شراب پینے کے جرم میں قتل کرنا جائز نہیں)۔

۵۶۷۸ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَرِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ، ثُمَّ اِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ، ثُمَّ اِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ، ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهُ.

ابوداؤد (٤٤٨٤) ابن ماجہ (۲۵۷۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص نشہ کرے تو اسے کوڑے مارو' اگر وہ پھر نشہ کرے تو اس کو کوڑے مارو' اگر وہ پھر نشہ کرے تو کوڑے مارو' پھر فرمایا: چوتھی دفعہ نشہ کرے تو اسے قتل کر دو۔

۵۶۷۹ - **اَخْبَرَنَا** وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ وَّائِلِ بْنِ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَا اُبَالِيْ شَرِبْتُ الْخَمْرَ اَوْ عَبَدْتُ هٰذِهِ السَّارِيَةَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ. نسائی

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں شراب پینے یا اللہ عزوجل کو چھوڑ کر اس ستون کو پوجنے میں کوئی فرق محسوس نہیں کرتا (شراب پینے اور شرک کو برابر سمجھتا ہوں' معاذ اللہ)۔

۴۳ - ذِكْرُ الرِّوَايَةِ الْمُبَيِّنَةِ عَنْ صَلَوَاتِ شَارِبِ الْخَمْرِ

اس روایت کا ذکر جس میں شرابی کی نماز کے متعلق حکم کا ذکر ہے

۵۶۸۰ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنِ بْنِ عَلَّاقٍ دِمَشْقِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اَنَّ ابْنَ الدَّيْلَمِيِّ رَكِبَ يَطْلُبُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ ابْنُ الدَّيْلَمِيِّ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ شَاْنَ الْخَمْرِ بِشَيْءٍ؟ فَقَالَ نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَشْرَبُ

حضرت عروہ بن رویم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ابن الدیلمی' حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کو تلاش کرنے کے لیے سوار ہوئے' انہوں نے فرمایا کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو دریافت کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے شراب کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر میری امت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْخَمْرَ رَجُلٌ مِّنْ اُمَّتِیْ فَیَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَلٰوةً اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا.

نسائی (۵۶۸۶) ابن ماجہ (۳۳۷۷)

سے کوئی شخص شراب پیئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ فرمائے گا۔

۵۶۸۱ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَلَفٌ یَعْنِی ابْنَ خَلِیْفَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَیْبَةَ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ الْقَاضِیْ اِذَا اَكَلَ الْهَدِیَّةَ فَقَدْ اَكَلَ السُّحْتَ، وَاِذَا قَبِلَ الرِّشْوَةَ بَلَغَتْ بِهِ الْكُفْرَ، وَقَالَ مَسْرُوْقٌ مَّنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَدْ كَفَرَ، وَكُفْرُهُ اَنْ لَّیْسَ لَهُ صَلٰوةٌ. نسائی

حضرت مسروق کا بیان ہے کہ جب قاضی نے ہدیہ لیا تو اس نے حرام کیا اور جب رشوت لی تو وہ کفر کے قریب پہنچ گیا اور مسروق نے فرمایا کہ جس شخص نے شراب پی وہ کافر ہو گیا اور کفر کا یہاں مطلب یہ ہے کہ اس کی نماز قبول اور منظور نہیں ہوتی۔

٤٤ - ذِكْرُ الْاٰثَامِ الْمُتَوَلِّدَةِ عَنْ شُرْبِ الْخَمْرِ مِنْ تَرْكِ الصَّلَوَاتِ وَمِنْ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ وَمِنْ وُّقُوْعٍ عَلَى الْمَحَارِمِ

شراب پینے سے کون کون سے گناہ معرض وجود میں آتے ہیں، ترکِ نماز، ناحق قتل کرنا، جس کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور زنا کرنا

۵۶۸۲ - اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ، عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهَا اُمُّ الْخَبَائِثِ، اِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِّمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ تَعَبَّدَ فَعَلِقَتْهُ امْرَاَةٌ غَوِیَّةٌ فَاَرْسَلَتْ اِلَیْهِ جَارِیَتَهَا فَقَالَتْ لَهُ اِنَّا نَدْعُوْكَ لِلشَّهَادَةِ فَانْطَلَقَ مَعَ جَارِیَتِهَا فَطَفِقَتْ كُلَّمَا دَخَلَ بَابًا اَغْلَقَتْهُ دُوْنَهُ حَتّٰى اَفْضٰى اِلٰى امْرَاَةٍ وَّضِیْئَةٍ عِنْدَهَا غُلَامٌ وَّبَاطِیَةُ خَمْرٍ، فَقَالَتْ اِنِّیْ وَاللّٰهِ مَا دَعَوْتُكَ لِلشَّهَادَةِ وَلٰكِنْ دَعَوْتُكَ لِتَقَعَ عَلَیَّ اَوْ تَشْرَبَ مِنْ هٰذِهِ الْخَمْرَةِ كَاْسًا اَوْ تَقْتُلَ هٰذَا الْغُلَامَ، قَالَ فَاسْقِیْنِیْ مِنْ هٰذَا الْخَمْرِ كَاْسًا فَسَقَتْهُ كَاْسًا، قَالَ زِیْدُوْنِیْ فَلَمْ یَرِمْ حَتّٰى وَقَعَ عَلَیْهَا، وَقَتَلَ النَّفْسَ، فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهَا وَاللّٰهِ لَا یَجْتَمِعُ الْاِیْمَانُ وَاِدْمَانُ الْخَمْرِ اِلَّا لَیُوْشِكُ اَنْ یُّخْرِجَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ. نسائی

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ شراب سے بچو کیونکہ وہ تمام برائیوں کی جڑ ہے، پہلے زمانہ میں ایک عابد شخص تھا، ایک بدکار عورت اس پر فریفتہ ہو گئی، چنانچہ اس نے ایک لونڈی کو اس شخص کے پاس اس بہانہ سے بھیجا کہ میں تجھے گواہی دینے کے لیے بلا رہی ہوں (گواہی دینے جانا فرض ہے) وہ شخص اس لونڈی کے ساتھ چلا آیا اس لونڈی نے جب وہ شخص اندر جاتا مکان کے ہر دروازے کو بند کرنا شروع کر دیا، حتیٰ کہ وہ ایک عورت کے پاس پہنچا جو نہایت حسین و جمیل تھی اور اس عورت کے پاس ایک لڑکا تھا، شراب کا ایک برتن تھا، اس عورت نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آپ کو گواہی کے لیے نہیں بلایا، بلکہ اس لیے بلایا ہے تاکہ تو مجھ سے صحبت کر لے یا اس شراب میں سے ایک گلاس پیئے یا اس لڑکے کو قتل کر ڈالے، وہ شخص بولا: مجھے اس شراب کا ایک گلاس پلا دو، اس عورت نے ایک گلاس اسے پلا دیا جب اسے لطف آیا تو وہ بولا اور دو اور پھر وہاں سے نہ ہٹا یہاں تک کہ اس عورت سے بدفعلی کی اور اس لڑکے کا ناحق خون کیا تو تم شراب سے بچو کیونکہ اللہ کی قسم شراب اور ایمان ایک جگہ جمع

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نہیں ہو سکتے حتی کہ ان میں سے ایک' دوسرے کو نکال دیتا ہے۔

۵۶۸۳ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يُّونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُوْلُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ، فَاِنَّهَا اُمُّ الْخَبَائِثِ فَاِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِّمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ يَتَعَبَّدُ وَيَعْتَزِلُ النَّاسَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهُ وَاللّٰهِ لَا يَجْتَمِعُ وَالْاِيْمَانُ اَبَدًا اِلَّا يُوْشِكُ اَحَدُهُمَا اَنْ يُّخْرِجَ صَاحِبَهُ. نسائی

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شراب سے بچو کیونکہ وہ تمام برائیوں کی جڑ ہے' تم سے پہلے اگلے زمانے میں ایک شخص تھا جو عبادت کیا کرتا تھا اور لوگوں سے الگ تھلگ رہا کرتا تھا' پھر آپ نے وہی قصہ بیان فرمایا اور فرمایا: خمر سے بچو کیونکہ اللہ کی قسم! شراب اور ایمان ایک جگہ اکٹھے نہیں ہو سکتے مگر ان میں سے ایک' دوسرے کو باہر نکال دیتا ہے۔

۵۶۸۴ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَلَمْ يَنْتَشِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلٰوةٌ مَا دَامَ فِيْ جَوْفِهِ اَوْ عُرُوْقِهِ مِنْهَا شَيْءٌ، وَاِنْ مَّاتَ مَاتَ كَافِرًا، وَاِنِ انْتَشٰى لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلٰوةٌ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً، وَاِنْ مَّاتَ فِيْهَا مَاتَ كَافِرًا. خَالَفَهُ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس شخص نے شراب پی پھر نشہ نہ ہوا تو اس شخص کی نماز قبول نہ ہو گی جب تک کہ وہ شراب اس کے پیٹ اور رگوں میں موجود رہے گی اور اگر وہ شخص ایسی حالت میں مر جائے تو وہ کافر مرے گا اگر وہ حالت نشہ میں مست ہو گیا تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ ہو گی اگر اسی حالت میں مرے گا تو وہ کافر مرے گا۔ یزید بن ابی زیاد نے اس کی مخالفت کی ہے۔

۵۶۸۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، عَنْ يَّزِيْدَ ح وَاَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَعَلَهَا فِيْ بَطْنِهِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ صَلَاةً سَبْعًا، اِنْ مَّاتَ فِيْهَا وَقَالَ ابْنُ اٰدَمَ فِيْهِنَّ مَاتَ كَافِرًا فَاِنْ اَذْهَبَتْ عَقْلَهُ عَنْ شَيْءٍ مِّنَ الْفَرَائِضِ، وَقَالَ ابْنُ اٰدَمَ الْقُرْاٰنِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلٰوةٌ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اِنْ مَّاتَ فِيْهَا، وَقَالَ ابْنُ اٰدَمَ فِيْهِنَّ مَاتَ كَافِرًا. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شراب پی اور اس کو پیٹ میں اتارا' اللہ تعالیٰ اس کی سات دن کی نماز قبول نہ فرمائے گا اور اگر وہ اس عرصہ میں فوت ہو گیا تو کافر مرے گا' اگر اس شخص کی عقل جاتی رہی اور کوئی فرض چھوٹ گیا یا قرآن مجید چھوٹ گیا تو اس کی چالیس دنوں کی نماز مقبول نہ ہو گی' اگر وہ اس عرصہ میں فوت ہو گیا تو وہ شخص کفر پر مرے گا۔

ف: حالت کفر میں مرنے کا مطلب ہے جس طرح کافر کی نماز قبول نہیں ہوتی ایسے ہی شرابی کی نماز بھی قبول نہیں ہوتی۔

۴۵ - تَوْبَةُ شَارِبِ الْخَمْرِ

شرابی کی توبہ کا بیان

۵۶۸۶ - **اَخْبَرَنَا** الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ ح وَاَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

حضرت عبد اللہ بن الدیلمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص کے پاس گیا اور وہ طائف کے ایک باغ میں تھے جسے وہط کہا جاتا تھا اور آپ قریش کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ، عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو وَهُوَ الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِیِّ، قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ فِیْ حَائِطٍ لَّهُ بِالطَّائِفِ يُقَالُ لَهُ الْوَهْطُ وَهُوَ مُخَاصِرٌ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ يُزَنُّ ذٰلِكَ الْفَتٰى بِشُرْبِ الْخَمْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شَرْبَةً لَمْ تُقْبَلْ لَهُ تَوْبَةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَاِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ تَوْبَتُهُ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَاِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّسْقِيَهُ مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللَّفْظُ لِعَمْرٍو. سابقہ (۵۶۸۰)

ایک نوجوان کا ہاتھ پکڑ کر ٹہل رہے تھے۔ لوگوں کا خیال تھا کہ وہ نوجوان شراب کا رسیا ہے۔ حضرت عبداللہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پیئے گا چالیس دنوں تک اس کی توبہ قبول نہ ہوگی، پھر اگر وہ توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دے گا پھر اگر وہ شراب پیئے، چالیس روز تک اس کی توبہ قبول نہ ہوگی، لیکن اس کے بعد اگر توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دے گا۔ پھر اگر وہ شراب پیئے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور بروز قیامت جہنمیوں کے جسم کی پیپ پلائے گا۔ حدیث کے الفاظ عمرو کے ہیں۔

ف: اس سے مراد وہ شخص ہے جو شراب کو حرام سمجھنے کے باوجود پیئے۔

۵۶۸۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِی الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِی الْاٰخِرَةِ. بخاری (۵۵۷۵) مسلم (۵۱۹۰ - ۵۱۹۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دنیا میں شراب پیئے پھر اس سے توبہ نہ کرے، آخرت میں اسے شراب نصیب نہ ہوگی۔

٤٦ - اَلرِّوَايَةُ مِنَ الْمُدْمِنِيْنَ فِی الْخَمْرِ

ہمیشہ شراب پینے والوں کے متعلق روایت

۵۶۸۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ نَبِيْطٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ، وَلَا عَاقٌّ، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: احسان کر کے جتلانے والا، اپنے ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا اور ہمیشہ ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں نہ جائے گا۔

۵۶۸۹ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِی الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا، لَمْ يَتُبْ مِنْهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِی الْاٰخِرَةِ. مسلم (۵۱۸۶) ابوداؤد (۳۶۷۹) ترمذی (۱۸۶۱) نسائی (۵۵۹۸ تا ۵۶۰۱ - ۵۶۹۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص دنیا میں شراب پی کر فوت ہو جائے اور وہ ہمیشہ شراب نوشی کرتا ہو اور اس نے توبہ نہ کی ہو تو اسے آخرت میں شراب نہ ملے گی۔

۵۶۹۰ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِی الدُّنْيَا فَمَاتَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور اس حال میں مر جائے اور وہ ہمیشہ شراب نوشی کرتا رہا تو اسے آخرت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ. سابقہ(۵۶۸۹)

میں شراب نہ ملے گی۔

۵۶۹۱ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيٰى، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ مَنْ مَاتَ مُدْمِنًا لِلْخَمْرِ نُضِحَ فِي وَجْهِهِ بِالْحَمِيمِ حِيْنَ يُفَارِقُ الدُّنْيَا. نسائی

حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ شراب پیے پھر فوت ہو جائے تو دنیا سے جدا ہوتے وقت اس کے منہ پر (جہنم کا) کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

۴۷ - تَغْرِيْبُ شَارِبِ الْخَمْرِ

شرابی کو جلاوطن کرنا

۵۶۹۲ - **اَخْبَرَنَا** زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ غَرَّبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَبِيْعَةَ بْنَ اُمَيَّةَ فِي الْخَمْرِ اِلٰى خَيْبَرَ فَلَحِقَ بِهِرَقْلَ فَتَنَصَّرَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا اُغَرِّبُ بَعْدَهُ مُسْلِمًا. نسائی

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ربیعہ بن امیہ کو شراب پینے کی وجہ سے خیبر کی طرف ملک بدر کر دیا، وہ بادشاہ روم ہرقل کے پاس چلا گیا اور عیسائی ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آج کے بعد میں کسی مسلمان کو جلاوطن نہیں کروں گا۔

۴۸ - ذِكْرُ الْاَخْبَارِ الَّتِي اِعْتَلَّ بِهَا مَنْ اَبَاحَ شَرَابَ السُّكْرِ

ان احادیث کا بیان جن سے نشہ لانے والی شراب کو درست کہنے والے نے دلیل پکڑی

۵۶۹۳ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِشْرَبُوْا فِي الظُّرُوْفِ وَلَا تَسْكَرُوْا. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ غَلِطَ فِيْهِ اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، لَا نَعْلَمُ اَنَّ اَحَدًا تَابَعَهُ عَلَيْهِ مِنْ اَصْحَابِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، وَسِمَاكٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَكَانَ يَقْبَلُ التَّلْقِيْنَ. قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ كَانَ اَبُو الْاَحْوَصِ يُخْطِئُ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ. خَالَفَهُ شَرِيْكٌ فِي اِسْنَادِهِ فِي لَفْظِهِ. نسائی(۵۶۹۵)

حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برتنوں میں پیو (خواہ برتن کسی قسم کا ہو) لیکن اتنا بھی نہ پیو کہ مست اور مدہوش ہو جاؤ۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث منکر ہے اور اس میں ابوالاحوص سلام بن سلیم نے غلطی کی ہے، سماک کے اصحاب میں سے کسی شخص نے ان کی متابعت نہیں کی، حضرت سماک خود قوی نہیں ہیں اور وہ تلقین کو قبول کیا کرتے تھے۔ امام احمد رحمہ اللہ نے کہا کہ ابوالاحوص اس حدیث میں غلطی کیا کرتا تھا، اسناد حدیث کے الفاظ میں شریک نے مخالفت کی ہے۔

۵۶۹۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيْرِ، وَالْمُزَفَّتِ. خَالَفَهُ اَبُوْ عَوَانَةَ.

مسلم(۲۲۵۸ - ۵۰۸۷ - ۵۱۸۶) ترمذی(۱۰۵۴ - ۱۵۱۰ - ۱۸۶۹) ابن ماجہ(۳۴۰۵)

حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے، لاکھی برتن، چوبیں اور روغنی برتن سے منع فرمایا۔ ابوعوانہ نے اس کے خلاف کہا ہے۔

۵۶۹۵ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَجَّاجٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَرْصَافَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ شراب پیو لیکن نشہ نہ کرو۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے لکھا ہے کہ یہ روایت بھی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

امْرَاَةٍ مِّنْهُمْ ' عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْرَبُوْا وَلَا تَسْكَرُوْا. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا اَيْضًا غَيْرُ ثَابِتٍ' وَقَرْصَافَةُ هٰذِهِ لَا نَدْرِیْ مَنْ هِیَ ' وَالْمَشْهُوْرُ عَنْ عَائِشَةَ خِلَافُ مَا رَوَتْ عَنْهَا قَرْصَافَةُ. سابقہ(۵۶۹۳)

ثابت نہیں۔قرصافہ نے اس کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا اور وہ مجہول ہے اور حضرت عائشہ سے اس کے برعکس روایت مشہور ہے۔

۵۶۹۶ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ قُدَامَةَ الْعَامِرِيِّ' اَنَّ جَسْرَةَ بِنْتَ دِجَاجَةَ الْعَامِرِيَّةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ سَاَلَهَا اُنَاسٌ كُلُّهُمْ يَسْاَلُ عَنِ النَّبِيْذِ يَقُوْلُ نَنْبُذُ التَّمْرَ غُدْوَةً وَّنَشْرَبُهُ عَشِيًّا وَّنَنْبُذُهُ عَشِيًّا وَّنَشْرَبُهُ غُدْوَةً قَالَتْ لَا اُحِلُّ مُسْكِرًا وَّاِنْ كَانَ خُبْزًا وَّاِنْ كَانَتْ مَاءً ' قَالَتْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے لوگوں نے نبیذ کے متعلق دریافت کیا: ہم صبح کے وقت کھجور کو بھگوتے ہیں اور شام کو پیتے ہیں اور شام کو بھگوتے ہیں تو صبح کو پیتے ہیں۔آپ نے فرمایا: میں کسی نشہ آور شراب کو حلال نہیں کہتی' خواہ وہ روٹی ہی کیوں نہ ہو' خواہ وہ پانی ہی کیوں نہ ہو۔آپ نے یہ تین دفعہ فرمایا۔

۵۶۹۷ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَتْنَا كَرِيْمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ تَقُوْلُ نُهِيْتُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ ' نُهِيْتُمْ عَنِ الْحَنْتَمِ' نُهِيْتُمْ عَنِ الْمُزَفَّتِ' ثُمَّ اَقْبَلَتْ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَتْ اِيَّاكُنَّ وَالْجَرَّ الْاَخْضَرَ ' وَاِنْ اَسْكَرَكُنَّ مَاءُ حُبِّكُنَّ فَلَا تَشْرَبْنَهُ. نسائی

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تمہیں تونبے' لاکھی برتن اور روغنی برتن سے تمہیں روکا گیا ہے' بعد ازاں آپ نے اپنا رخ انور عورتوں کی جانب کیا اور فرمایا: سبز لاکھی گھڑے کے پانی سے بھی نشہ آنے لگے تو تم اسے مت پیو۔

۵۶۹۸ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ وَالِدَتِیْ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَاعْتَلُّوْا بِحَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ان سے کسی شخص نے شرابوں کے متعلق پوچھا تو آپ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ہر نشہ آور چیز سے منع فرمایا کرتے تھے۔(امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا کہ ان) لوگوں نے حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ کی حدیث سے دلیل پکڑی ہے جو انہوں نے حضرت ابن عباس سے روایت کی۔

۵۶۹۹ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَخْبَرَنَا الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شَبْرَمَةَ يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ' عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ. ابْنُ شَبْرَمَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ.

نسائی (۵۷۰۰ تا ۵۷۰۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: خمر تو خواہ وہ تھوڑا ہو یا زیادہ سب حرام ہے اور باقی دوسری قسم کا شراب اس قدر حرام ہے جس سے نشہ ہو۔ابن شبرمہ نے اس حدیث کو عبداللہ بن شداد سے نہیں سنا۔

ف: حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی دلیل یہی روایت ہے۔

۵۷۰۰ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ ' قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ

حضرت ابن شبرمہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا مجھے ایک ثقہ شخص

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ يُونُسَ، قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ شَبْرَمَةَ، قَالَ حَدَّثَنِي الثِّقَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا، وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ. خَالَفَهُ أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ. سابقہ(۵۶۹۹)

نے بتایا اور انہوں نے حضرت عبد اللہ بن شداد سے سنا اور انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا' انہوں نے بتایا کہ خمر تو بعینہٖ حرام ہے' خواہ وہ تھوڑی ہو یا بہت اور باقی قسم کی شراب اتنی حرام جس سے نشہ ہو۔

۵۷۰۱ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا، وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ. لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْحَكَمِ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا. سابقہ(۵۶۹۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ خمر تو بعینہٖ حرام ہے' خواہ وہ تھوڑی ہو یا بہت اور باقی قسم کی شراب اتنی ہی حرام ہے جس سے نشہ ہو۔ ابن حکم نے اپنی روایت میں "قلیلها و کثیرها" کا ذکر نہیں کیا۔

۵۷۰۲ - **أَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ، قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا، وَمَا أَسْكَرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ، قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَهٰذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شَبْرَمَةَ، وَهُشَيْمُ بْنُ بُشَيْرٍ كَانَ يُدَلِّسُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ السَّمَاعِ مِنَ ابْنِ شَبْرَمَةَ، وَرِوَايَةُ أَبِي عَوْنٍ أَشْبَهُ بِمَا رَوَاهُ الثِّقَاتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. سابقہ(۵۶۹۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ خمر تو بعینہٖ حرام ہے' خواہ وہ تھوڑی ہو یا بہت اور باقی قسم کی شراب اتنی حرام جس سے نشہ ہو۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ یہ روایت ابن شبرمہ کی روایت سے زیادہ صحت وصواب کے قریب ہے۔ ہشیم بن بشیر تدلیس کیا کرتا اور اس کی حدیث میں ابن شبرمہ سے سننے کا ذکر نہیں اور ابوعون کی روایت' حضرت ابن عباس سے روایت کرنے والے ثقہ راویوں کی روایت کے بہت قریب ہے' جو انہوں نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے۔

۵۷۰۳ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ، قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ عَنِ الْبَاذَقِ، فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ، وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ، قَالَ أَنَا أَوَّلُ الْعَرَبِ سَأَلَهُ. سابقہ(۵۶۲۲)

حضرت ابوالجویریہ الجرمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے باذق کے متعلق دریافت کیا اور آپ اپنی پیٹھ مبارک کعبہ کے ساتھ لگائے تشریف فرما تھے تو انہوں نے فرمایا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) باذق نکلنے سے پہلے وصال فرما گئے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے' (ابوالجویریہ نے) فرمایا: سب سے پہلے جس عربی شخص نے باذق کے متعلق پوچھا' وہ شخص میں تھا۔

۵۷۰۴ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ وَالنَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو شخص اللہ کی حرام کردہ اور اس کے رسول کی طرف سے حرام کردہ چیز کو حرام سمجھتا ہے' وہ نبیذ کو بھی حرام کہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يُحَدِّثُ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُّحَرِّمَ اِنْ كَانَ مُحَرِّمًا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ فَلْيُحَرِّمِ النَّبِيْذَ. نسائی

ف: اس سے مراد وہ نبیذ ہے جس میں جوش آ جائے اور اس سے نشہ آنے لگے۔

۵۷۰۵ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنِّيْ اِمْرُؤٌ مِّنْ اَهْلِ خُرَاسَانَ وَاِنَّ اَرْضَنَا اَرْضٌ بَارِدَةٌ وَاِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا نَشْرَبُهُ مِنَ الزَّبِيْبِ وَالْعِنَبِ وَغَيْرِهٖ، وَقَدْ اُشْكِلَ عَلَيَّ، فَذَكَرَ لَهُ ضُرُوْبًا مِّنَ الْاَشْرِبَةِ، فَاَكْثَرَ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ لَمْ يَفْهَمْهُ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّكَ قَدْ اَكْثَرْتَ عَلَيَّ، اِجْتَنِبْ مَا اَسْكَرَ مِنْ تَمْرٍ اَوْ زَبِيْبٍ اَوْ غَيْرِهٖ. نسائی

حضرت عیینہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں خراسان کا رہنے والا ہوں اور ہمارا علاقہ بھی بہت ٹھنڈا ہے ہم خشک انگور اور ترمیووں سے ایک قسم کی شراب بناتے ہیں جس کے متعلق فیصلہ کرنا کہ وہ حلال ہے یا حرام میرے لیے مشکل ہے۔ بعد ازاں اس نے شراب کی متعدد اقسام بیان کیں، حتیٰ کہ میں نے خیال کیا کہ آپ نے انہیں نہیں سمجھا۔ آخر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم نے شراب کے متعلق تو بہت کچھ بیان کیا، مگر نشہ آور شراب سے بچو، خواہ وہ کھجور سے بنی ہو یا انگور سے بنی ہو یا کسی اور چیز سے بنی ہو۔

۵۷۰۶ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيْرِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَبِيْذُ الْبُسْرِ بَحْتٌ لَّا يَحِلُّ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: گدر کھجور کی نبیذ حرام ہے، قطعاً حلال نہیں۔

۵۷۰۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ اُتَرْجِمُ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ، فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ تَسْاَلُهُ عَنْ نَّبِيْذِ الْجَرِّ، فَنَهٰى عَنْهُ، قُلْتُ يَا اَبَا عَبَّاسٍ اِنِّيْ اَنْتَبِذُ فِيْ جَرَّةٍ خَضْرَاءَ نَبِيْذًا حُلْوًا فَاَشْرَبُ مِنْهُ فَيُقَرْقِرُ بَطْنِيْ، قَالَ لَا تَشْرَبْ مِنْهُ وَاِنْ كَانَ اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ. نسائی

حضرت ابوجمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور دوسرے لوگوں کے درمیان ترجمانی کے فرائض سرانجام دیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ ایک خاتون ان کے پاس آئی اور وہ لاکھی گھڑے کی نبیذ کے متعلق پوچھنے لگی، آپ نے اس سے منع فرمایا۔ میں نے عرض کیا: اے ابوعباس رضی اللہ عنہما! میں سبز گھڑے میں میٹھی نبیذ بنا کر بھگوتا ہوں، پھر اسے پیتا ہوں تو میرے پیٹ میں ریاح پیدا ہوتی ہے، آپ نے فرمایا: اس کو مت پیو خواہ یہ شہد سے بھی زیادہ میٹھی ہو۔

ف: میں حضرت ابن عباس اور دوسرے لوگوں کے درمیان ترجمانی کیا کرتا تھا، آپ کی خدمت میں جو عجمی اور غیر عرب لوگ حاضر ہوتے اور عربی زبان نہ سمجھ سکتے۔

۵۷۰۸ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ، وَهُوَ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَمْرَةَ

حضرت ابوجمرہ رضی اللہ عنہ، جن کا اسم گرامی نصر تھا، ان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میری

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نَصْرٌ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ جَدَّةً لِّیْ تَنْبِذُ نَبِیْذًا فِیْ جَرٍّ اَشْرَبُهٗ حُلْوًا اِنْ اَکْثَرْتُ مِنْهُ فَجَالَسْتُ الْقَوْمَ خَشِیْتُ اَنْ اَفْتَضِحَ، فَقَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَیْسِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ لَیْسَ بِالْخَزَایَا وَلَا النَّادِمِیْنَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بَیْنَنَا وَبَیْنَكَ الْمُشْرِكِیْنَ، وَاِنَّا لَا نَصِلُ اِلَیْكَ اِلَّا فِیْ اَشْهُرِ الْحُرُمِ، فَحَدِّثْنَا بِاَمْرٍ اِنْ عَمِلْنَا بِهٖ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُوْ بِهٖ مَنْ وَّرَاءَ نَا، قَالَ اٰمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ، وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ، اٰمُرُكُمْ بِالْاِیْمَانِ بِاللّٰهِ، وَهَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْاِیْمَانُ بِاللّٰهِ؟ قَالُوْا اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ، قَالَ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ، وَاِیْتَاءُ الزَّكٰوةِ، وَاَنْ تُعْطُوْا مِنَ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ، وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ، عَمَّا یُنْبَذُ فِی الدُّبَّآءِ وَالنَّقِیْرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ. سابقہ(۵۰۴۶)

دادی ایک گھڑے میں نبیذ بناتی ہیں جسے میں پی لیتا ہوں اور وہ میٹھی ہوتی ہے اگر میں اس کی کثیر مقدار پی لوں' پھر لوگوں میں بیٹھوں تو مجھے ڈر لگتا ہے کہ (کہیں بہکی بہکی باتیں کر کے) شرمندہ نہ ہوں' انہوں نے فرمایا کہ قبیلہ عبد القیس کے لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں کو خوش آمدید ہو جو رسوا اور شرمندہ نہ ہوئے (یہ لوگ لڑائی' قتل اور قید کی صعوبتیں برداشت کیے بغیر ایمان کی دولت سے سرفراز ہوئے تھے) پھر ان لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے اور آپ کے درمیان مشرکین کی ایک قوم ہے (وہ ہمیں آپ کی خدمت میں حاضر نہیں ہونے دیتی) اور ہم (حالت امن اور) حرام مہینوں کے سوا آپ کی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکتے تو ہمیں کوئی ایسا کام بتائیے جس کو سر انجام دینے کے بعد ہم جنت میں جائیں اور ہم دوسرے لوگوں کو بھی اس نیکی کی طرف بلائیں' آپ نے فرمایا: میں تمہیں تین باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے بچنے کی تلقین کرتا ہوں' میں تمہیں اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہوں' کیا تمہیں علم ہے کہ اللہ پر ایمان کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہم سے زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ دل سے اس بات پر یقین کرنا اور زبان سے اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' نماز پڑھنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور (کافروں سے جہاد کے بعد جو مال) غنیمت حاصل ہو اس کا پانچواں حصہ اسلامی بیت المال میں جمع کرانا اور میں تمہیں چار چیزوں سے منع کرتا ہوں' کدو کے تونبے' چوبیں' لاکھی اور روغنی برتن میں بنی ہوئی شراب سے۔

۵۷۰۹ - **اَخْبَرَنَا** سُوَیْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ، عَنْ قَیْسِ بْنِ وَهْبَانَ، قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قُلْتُ اِنَّ لِیْ جُرَیْرَةً اَنْتَبِذُ فِیْهَا حَتّٰی اِذَا غَلٰی وَسَكَنَ شَرِبْتُهٗ، قَالَ مُذْ كَمْ هٰذَا شَرَابُكَ؟ قُلْتُ مُذْ عِشْرُوْنَ سَنَةً، اَوْ قَالَ مُذْ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً، قَالَ طَالَمَا تَرَوَّتْ عُرُوْقُكَ مِنَ الْخَبَثِ، وَمِمَّا اعْتَلُّوْا بِهٖ حَدِیْثُ عَبْدِ الْمَلِكِ

حضرت قیس بن وہبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ میرا ایک چھوٹا سا گھڑا ہے جس میں نبیذ بناتا ہوں' جب وہ خوب ابل کر ٹھہر جاتا ہے تو میں اس کو پی لیتا ہوں۔ انہوں نے دریافت فرمایا کہ آپ یہ نبیذ کتنے دنوں سے پی رہے ہیں؟ تو میں نے بتایا کہ بیس یا کہا: چالیس سالوں سے' آپ (رضی اللہ عنہما) نے بتایا کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنِ نَافِعٍ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ. نسائی

تمہاری رگیں عرصہ دراز تک شراب سے سیراب ہوتی رہیں۔ اور بعض لوگوں نے اس حدیث سے جو عبدالملک بن نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کی' سے استدلال کیا ہے۔

ف: بیس یا چالیس برس۔ یہ راوی کا شک ہے۔

۵۷۱۰ - **اَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ' قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ' قَالَ اَنْبَاَنَا الْعَوَّامُ' عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ' قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَاَيْتُ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِقَدَحٍ فِيْهِ نَبِيْذٌ' وَهُوَ عِنْدَ الرُّكْنِ' وَدَفَعَ اِلَيْهِ الْقَدَحَ فَرَفَعَهُ اِلٰى فِيْهِ ' فَوَجَدَهُ شَدِيْدًا' فَرَدَّهُ عَلٰى صَاحِبِهٖ ' فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَرَامٌ هُوَ؟ فَقَالَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَاُتِيَ بِهٖ فَاَخَذَ مِنْهُ الْقَدَحَ' ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ ' فَصَبَّهُ فِيْهِ ' فَرَفَعَهُ اِلٰى فِيْهِ' فَقَطَّبَ ' ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ اَيْضًا فَصَبَّهُ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ اِذَا اغْتَلَمَتْ عَلَيْكُمْ هٰذِهِ الْاَوْعِيَةُ ' فَاكْسِرُوْا مُتُوْنَهَا بِالْمَاءِ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا جو رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ اقدس میں ایک پیالہ لے کر آیا جس میں نبیذ تھی' آپ نے جب یہ پیالہ اپنے دہن مبارک کے قریب کیا تو یہ تیز معلوم ہوا اور آپ نے اسی شخص کو یہ پیالہ واپس کر دیا' اسی دوران ایک اور شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: اس شخص کو بلاؤ' جو پیالہ لے کر آیا تھا۔ وہ شخص حاضرِ خدمت ہوا اور آپ نے پیالہ اس کے ہاتھ سے لے لیا' آپ نے پانی منگوا کر اس میں ملایا' بعد ازاں آپ نے اس کو منہ سے لگایا اور ناپسندیدگی کا اظہار کیا (اس کی تیزی کے سبب) پھر اور پانی منگوایا اور اس میں ملایا' اس کے بعد فرمایا: جب ان برتنوں میں نبیذ تیز ہو جائے تو اس کی تیزی پانی سے مٹاؤ۔

۵۷۱۱ - **وَاَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ' عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ ' عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ' عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهٖ ' قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَافِعٍ لَيْسَ بِالْمَشْهُوْرِ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيْثِهٖ' وَالْمَشْهُوْرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلَافُ حِكَايَتِهٖ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسی ہی حدیث نبی ﷺ سے روایت کی گئی ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ عبدالملک مشہور نہیں اور اس کی روایت سے استدلال نہیں کیا جا سکتا۔ حضرت ابن عمر سے اس حکایت کے خلاف روایت مشہور ہے۔

۵۷۱۲ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ' قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ' عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ' عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عَنِ الْاَشْرِبَةِ ' فَقَالَ اِجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَّنِشُّ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے شرابوں کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ہر نشہ لانے والی چیز سے بچو۔

۵۷۱۳ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ ' قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ' عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ' قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْاَشْرِبَةِ ' فَقَالَ اِجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَّنِشُّ. نسائی

حضرت زید بن جبیر رضی اللہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے شرابوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز سے پرہیز کرو۔

۵۷۱۴ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ' قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ' عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ' عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَلْمُسْكِرُ قَلِيْلُهٗ وَكَثِيْرُهٗ حَرَامٌ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہر نشہ آور چیز خواہ تھوڑی ہو یا بہت' حرام ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۷۱۵ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

۵۷۱۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ سَمِعْتُ شَبِيْبًا وَّهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ مُقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ حَرَّمَ اللّٰهُ الْخَمْرَ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ جل جلالہٗ نے خمر کو حرام کیا ہے اور ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

۵۷۱۷ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ، قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰؤُلَاءِ اَهْلُ الثَّبْتِ وَالْعَدَالَةِ مَشْهُوْرُوْنَ بِصِحَّةِ النَّقْلِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ لَا يَقُوْمُ مَقَامَ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ، وَلَوْ عَاضَدَهُ مِنْ اَشْكَالِهٖ جَمَاعَةٌ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور ہر نشہ آور چیز خمر ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ یہ رواۃ اہل ثبت و عدالت ہیں، اور نقل روایت کی صحت میں مشہور ہیں اور عبدالملک ان میں سے کسی کے پائے کا نہیں، اگرچہ اسے اس جیسے دوسرے چند لوگوں کی تائید بھی حاصل ہو جائے۔

سابقہ (۵۶۰۳)

۵۷۱۸ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ السَّعِيْدِيِّ، قَالَ حَدَّثَتْنِيْ رُقَيَّةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ، قَالَتْ كُنْتُ فِيْ حَجْرِ ابْنِ عُمَرَ، فَكَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيْبُ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ، ثُمَّ يُجَفَّفُ الزَّبِيْبُ، وَيُلْقٰى عَلَيْهِ زَبِيْبٌ اٰخَرُ وَيَجْعَلُ فِيْهِ مَاءً فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ، حَتّٰى اِذَا كَانَ بَعْدَ الْغَدِ طَرَحَهُ. وَاحْتَجُّوْا بِحَدِيْثِ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو. نسائی

حضرت رقیہ بنت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر کے ہاں پرورش پا رہی تھی، ان کے لیے خشک انگوروں کو بھگویا جاتا اور وہ انہیں دوسرے دن پیتے، بعد ازاں انگور خشک کر لیے جاتے دوسرے دن اور انگور ملا کر پانی میں ڈالے جاتے، پھر دوسرے دن انہیں پی کر پھینک دیتے اور ان لوگوں نے ابومسعود عقبہ بن عمرو کی حدیث سے دلیل بنائی ہے۔

۵۷۱۹ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ، قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ عَطِشَ النَّبِيُّ ﷺ حَوْلَ الْكَعْبَةِ فَاسْتَسْقٰى فَاُتِيَ بِنَبِيْذٍ مِّنَ السِّقَايَةِ فَشَمَّهُ فَقَطَّبَ فَقَالَ عَلَيَّ بِذَنُوْبٍ مِّنْ زَمْزَمَ، فَصَبَّ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ، فَقَالَ رَجُلٌ اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ لَا وَهٰذَا خَبَرٌ ضَعِيْفٌ، لِاَنَّ يَحْيَى بْنَ يَمَانٍ اِنْفَرَدَ بِهٖ دُوْنَ اَصْحَابِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کو کعبہ کے نزدیک پیاس لگی، تو آپ نے پانی طلب فرمایا، لوگوں نے مشک میں سے نبیذ پیش کی، آپ نے اسے سونگھا اور ناپسند فرمایا، پھر فرمایا کہ میرے پاس آب زمزم کا ڈول لایا جائے، آپ نے اس پر پانی ڈالا اور پھر پیا، ایک شخص نے دریافت کیا: کیا وہ حرام ہے؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں۔ امام نسائی نے فرمایا کہ یہ روایت ضعیف ہے، کیونکہ اس کی اسناد میں یحییٰ بن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سُفْيَانَ، وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ لِسُوءِ حِفْظِهِ، وَكَثْرَةِ خَطَئِهِ. نسائی

سفیان سے روایت کیا' یحییٰ بن یمان کی روایت قابلِ حجت نہیں' کیونکہ ان کا حافظہ کمزور ہے اور وہ بہت غلطیاں کرتے ہیں۔

۵۷۲۰ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ حِصْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَصُومُ فِي بَعْضِ الْاَيَّامِ الَّتِي كَانَ يَصُومُهَا، فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ فِي دُبَّاءٍ، فَلَمَّا كَانَ الْمَسَاءُ جِئْتُهُ اَحْمِلُهَا اِلَيْهِ، فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ عَلِمْتُ اَنَّكَ تَصُومُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَكَ بِهٰذَا النَّبِيذِ، فَقَالَ اَدْنِهِ مِنِّي يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَرَفَعْتُهُ اِلَيْهِ، فَاِذَا هُوَ يَنِشُّ، فَقَالَ خُذْ هٰذِهِ، فَاضْرِبْ بِهَا الْحَائِطَ، فَاِنَّ هٰذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ، وَمِمَّا احْتَجُّوا بِهِ فِعْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. سابقہ(۵۲۲۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے اس بات کا علم تھا کہ رسول اللہ ﷺ بعض دنوں میں روزہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ میں نے ایک دفعہ آپ کے روزہ کی افطاری کے لیے نبیذ رکھی جسے میں نے تونبے میں تیار کیا تھا۔ جب شام کا وقت ہوا تو میں نے اسے اٹھا کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ اور میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے پتا تھا کہ آج کے دن آپ کا روزہ ہو گا تو میں آپ کے روزہ کی افطاری کے وقت یہ نبیذ لے کر حاضر خدمت ہوا' آپ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! اسے قریب لاؤ' میں نے اسے اٹھا کر آپ کی خدمت میں پیش کیا تو وہ جوش مار رہی تھی' آپ نے فرمایا: اسے لے جا کر دیوار پر مارو' یہ تو وہ شخص پیئے گا جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو اور ان لوگوں کی دلیل حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فعل ہے جو مندرجہ ذیل ہے۔

۵۷۲۱ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ اِمَامٌ لَنَا وَكَانَ مِنْ اَسْنَانِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِذَا خَشِيتُمْ مِنْ نَبِيذٍ شِدَّتَهُ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَشْتَدَّ. نسائی

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تمہیں نبیذ کی تیزی کا خدشہ ہو تو اس کو پانی سے کم کرو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیزی سے قبل ایسا کیا جائے گا (ورنہ تیزی کے بعد تو پینا حرام ہے)۔

۵۷۲۲ - **اَخْبَرَنَا** زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ تَلَقَّتْ ثَقِيفٌ عُمَرَ بِشَرَابٍ، فَدَعَا بِهِ، فَلَمَّا قَرَّبَهُ اِلَى فِيهِ كَرِهَهُ، فَدَعَا بِهِ فَكَسَرَهُ بِالْمَاءِ، فَقَالَ هٰكَذَا فَافْعَلُوا. نسائی

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ بنو ثقیف کے لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں نبیذ پیش کی' آپ نے اسے طلب فرمایا اور جب یہ منہ کے قریب کی تو بُری معلوم ہوئی بعد ازاں آپ نے پانی ملا کر اس کی شدت کو کم کیا اور فرمایا: ایسے ہی کیا کرو۔

۵۷۲۳ - **اَخْبَرَنَا** اَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ

حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو نبیذ پیا کرتے تھے وہ سرکہ ہوتا تھا۔ امام نسائی نے اس روایت کو سابقہ حدیث کی صحت پر دلالت قرار دیا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ، قَالَ كَانَ النَّبِيذُ الَّذِي يَشْرَبُهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَدْ خُلِّلَ ، وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ هٰذَا حَدِيثُ السَّائِبِ. نسائی

۵۷۲۴ - قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْ فُلَانٍ رِيحَ شَرَابٍ، فَزَعَمَ أَنَّهُ شَرَابُ الطِّلَاءِ ، وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ، فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُهُ ، فَجَلَدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًّا. نسائی

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میں نے فلاں شخص کے منہ سے شراب کی بو پائی (یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صاحب زادے حضرت عبید اللہ رضی اللہ عنہ تھے) پھر اس شخص نے کہا کہ یہ طلا کا شراب ہے (جو پکتے پکتے گاڑھا ہو جاتا ہے) تاہم میں یہ پوچھوں گا کہ اس نے کیا پیا ہے' اگر انہوں نے نشہ آور شراب پی ہو گی تو میں اس پر حد لگاؤں گا' بعد ازاں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان پر پوری حد لگائی۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ تھوڑی شراب پینا بھی ناجائز ہے' جب کہ اس میں نشہ ہو۔ امام طحاوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شراب سے مراد اس قدر شراب ہے جس سے نشہ پیدا ہو اور وہ دلیل ان دوسری روایات سے لیتے ہیں' جو حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ سے طلا کے مباح ہونے میں وارد ہوئیں۔

۴۹ - ذِكْرُ مَا أَعَدَّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِشَارِبِ الْمُسْكِرِ مِنَ الذُّلِّ وَالْهَوَانِ وَأَلِيمِ الْعَذَابِ

اس ذلت وخواری اور دردناک عذاب کا بیان جو اللہ تعالیٰ نے نشہ آور چیز پینے والوں کے لیے تیار کر رکھا ہے

۵۷۲۵ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ قَدِمَ فَسَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَمُسْكِرٌ هُوَ؟ قَالَ نَعَمْ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ عَهِدَ لِمَنْ شَرِبَ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ، أَوْ قَالَ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ. مسلم (۵۱۸۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قبیلہ جیشان کا ایک شخص آیا' اور جیشان یمن میں ایک قبیلہ ہے' اس نے رسول اللہ ﷺ سے اس شراب کے متعلق پوچھا: جو اس ملک کے لوگ پیا کرتے تھے' وہ شراب جوار سے تیار ہوتی اور اس کا نام مزر تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ نشہ آور ہے؟ اس نے کہا: ہاں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے' اور اللہ عزوجل نے یہ حکم متعین فرما دیا ہے کہ جو شخص نشہ پیے وہ اسے طینۃ الخبال پلائے گا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یا رسول اللہ! طینۃ الخبال کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا: اہل دوزخ کا پسینہ' یا فرمایا: ان کے جسم کی پیپ۔

۵۰ - اَلْحَثُّ عَلَى تَرْكِ الشُّبُهَاتِ

جس چیز میں شبہہ ہو اسے چھوڑ دینا بہتر ہے

۵۷۲۶ - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

زُرَيْعٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَإِنَّ بَيْنَ ذٰلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَاتٍ وَرُبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذٰلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً، وَسَأَضْرِبُ فِي ذٰلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَمٰى حِمًى، وَإِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَا حَرَّمَ، وَإِنَّهُ مَنْ يَرْتَعْ حَوْلَ الْحِمٰى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمٰى، وَرُبَّمَا قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ، وَإِنَّ مَنْ خَالَطَ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ. سابقہ(٤٤٦٥)

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی' اور ان دونوں کے درمیان بعض امور ایسے ہیں جو مشتبہ ہیں (یہ معلوم نہیں کہ وہ حلال ہیں یا حرام) میں اس کو ایک تمثیل کے ذریعے بتاتا ہوں' اللہ عزوجل نے باڑ باندھی اور اس کی باڑ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں' تو جو شخص اپنے جانوروں کو باڑ کے پاس چرائے' وہ کبھی باڑ کے اندر بھی چلا جائے گا' اسی طرح جو شخص شک وشبہ کے کام کرے تو وہ اور زیادہ جرأت کرے گا (اور فعل حرام کا مرتکب ہوگا لہٰذا مشکوک کاموں سے باز رہنا بہتر اور اچھا ہے)۔

٥٧٢٧ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ حَفِظْتُ مِنْهُ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلٰى مَا لَا يَرِيبُكَ. ترمذی(٢٥١٨)

حضرت ابوالحوراء السعدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کی کون سی بات کو سن کر یاد کر رکھا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ میں نے اس بات کو یاد کر رکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چیز تجھے شک میں ڈالے اسے چھوڑ دے اور جس میں کوئی شک اور شبہ نہ ہو اسے سرانجام دے۔

٥١ - اَلْكَرَاهِيَةُ فِي بَيْعِ الزَّبِيبِ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيذًا

شراب تیار کرنے والے کے ہاتھ انگور فروخت کرنا مکروہ ہے

٥٧٢٨ - أَخْبَرَنَا الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ هُوَ بَاوَرْدِيٌّ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبِيعَ الزَّبِيبَ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيذًا. نسائی

معروف تابعی حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے کہ اس شخص کے ہاتھ انگور فروخت کیے جائیں جو شراب تیار کرتا ہو۔

ف: کیونکہ اس طرح گناہ پر اعانت ہے۔

٥٢ - اَلْكَرَاهِيَةُ فِي بَيْعِ الْعَصِيرِ

انگور کا شیرہ فروخت کرنا مکروہ ہے

٥٧٢٩ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ لِسَعْدٍ كُرُومٌ وَأَعْنَابٌ كَثِيرَةٌ، وَكَانَ لَهُ فِيهَا أَمِينٌ، فَحَمَلَتْ عِنَبًا كَثِيرًا، فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنِّي أَخَافُ عَلَى الْأَعْنَابِ الضَّيْعَةَ، فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ أَعْصِرَهُ عَصَرْتُهُ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ سَعْدٌ إِذَا جَاءَكَ كِتَابِي هٰذَا فَاعْتَزِلْ ضَيْعَتِي، فَوَاللّٰهِ لَا أَتَّمِنُكَ عَلٰى شَيْءٍ بَعْدَهُ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت سعد کے باغ میں بہت زیادہ انگور کی بیلیں اور انگور تھے' اور آپ کی جانب سے باغ میں ایک شخص داروغہ مقرر تھا' ایک دفعہ جب انگور بہت زیادہ لگے تو داروغے نے حضرت سعد کو لکھا' مجھے انگوروں کے تلف ہونے کا خدشہ ہے' اگر آپ اجازت دیں تو میں اس کا شیرہ نکال لوں؟ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَبَدًا، فَعَزَلَهُ عَنْ ضَيْعَتِهِ. نسائی

طرف لکھا: جب ہی تمہیں میرا یہ خط پہنچے تو میرے نقصان سے بے تعلق ہو جاؤ' اللہ کی قسم! آج کے بعد تمہاری کسی بات کا اعتبار نہیں کروں گا' پھر آپ نے اس کو باغ کی ملازمت سے معزول کر دیا۔

ف: ان کا کمال تقویٰ تھا اور اس لیے تھا کہ لوگ عبرت حاصل کریں نیز شیرہ نکالنا شراب تیار کرنے کا ذریعہ ہے۔

۵۷۳۰ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ بِعْهُ عَصِيْرًا مِّمَّنْ يَّتَّخِذُهُ طِلَاءً، وَلَا يَتَّخِذُهُ خَمْرًا. نسائی

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص کو شیرہ فروخت کرو جو طلا بنائے مگر شراب تیار نہ کرے۔

۵۳ - ذِكْرُ مَا يَجُوْزُ شُرْبُهُ مِنَ الطِّلَاءِ وَمَا لَا يَجُوْزُ

کس طلا کا پینا جائز ہے اور کس کا ناجائز؟

۵۷۳۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ نُبَاتَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلٰى بَعْضِ عُمَّالِهِ اَنِ ارْزُقِ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ. نسائی

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے بعض عاملوں کی طرف لکھا: مسلمانوں کو ایسا طلا پینے دیجئے جس کے دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہ جائے۔

ف: شیرۂ انگور کو اتنا پکایا جائے کہ اس کے دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ گاڑھا رہ جائے' اسے طلا کہتے ہیں اور یہ حلال ہے۔

۵۷۳۲ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ قَرَاْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِلٰى اَبِيْ مُوْسٰى، اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّهَا قَدِمَتْ عَلَيَّ عِيْرٌ مِّنَ الشَّامِ تَحْمِلُ شَرَابًا غَلِيْظًا اَسْوَدَ كَطِلَاءِ الْاِبِلِ، وَاِنِّيْ سَاَلْتُهُمْ عَلٰى كَمْ يَطْبُخُوْنَهُ؟ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّهُمْ يَطْبُخُوْنَهُ عَلَى الثُّلُثَيْنِ، ذَهَبَ ثُلُثَاهُ الْاَخْبَثَانِ ثُلُثٌ بِبَغْيِهِ وَثُلُثٌ بِرِيْحِهِ، فَمُرْ مَنْ قِبَلَكَ يَشْرَبُوْنَهُ. نسائی

حضرت عامر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا وہ خط پڑھا جو آپ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا تھا' حمد و صلوٰۃ کے بعد! میرے پاس شام سے ایک قافلہ آیا ہے اور اس کے پاس ایک سیاہ اور گاڑھی شراب تھی۔ جیسے اونٹ کو طلا لگایا جاتا ہے' میں نے ان سے دریافت کیا: تم اس کو کتنا پکاتے ہو؟ تو انہوں نے بتایا: دو حصوں تک جب اس کے دونوں ناپاک حصے جل جائیں ایک شرارت کا' دوسری بدی کا تو اپنے ملک کے رہنے والے لوگوں کو اس کے پینے کی اجازت دو۔

۵۷۳۳ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ الْخَطْمِيَّ قَالَ كَتَبَ اِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَمَّا بَعْدُ، فَاطْبُخُوْا شَرَابَكُمْ حَتّٰى يَذْهَبَ مِنْهُ نَصِيْبُ الشَّيْطَانِ، فَاِنَّ لَهُ اثْنَيْنِ

حضرت عبد اللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں لکھا: حمد و صلوٰۃ کے بعد! تم شراب کو پکاؤ' حتیٰ کہ اس میں سے شیطان کے دو حصے ختم ہو جائیں کیونکہ دو حصے اس کے ہیں اور ایک حصہ تمہارا ہے۔

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَلَكُمْ وَاحِدٌ. نسائی

۵۷۳۴ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنْ مُّغِيْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْزُقُ النَّاسَ الطِّلَاءَ، يَقَعُ فِيْهِ الذُّبَابُ وَلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّخْرُجَ مِنْهُ. نسائی

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو طلا پلاتے تھے اور وہ اتنی گاڑھی ہوتی کہ اگر اس میں مکھی پڑ جاتی تو پھر باہر نہ نکل سکتی۔

۵۷۳۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ دَاوٗدَ قَالَ سَاَلْتُ سَعِيْدًا مَا الشَّرَابُ الَّذِيْ اَحَلَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ؟ قَالَ الَّذِيْ يُطْبَخُ حَتّٰى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقٰى ثُلُثُهُ. نسائی

حضرت داؤد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کون سی شراب کو حلال قرار دیا تھا؟ انہوں نے بتایا کہ وہ شراب جو دو حصے جلائی اور پکائی جائے اور ایک حصہ باقی رہ جائے۔

۵۷۳۶ - اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوٗدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَشْرَبُ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ. نسائی

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوالدرداء وہ شراب پیتے تھے جس کے دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہ جائے۔

۵۷۳۷ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ هُشَيْمٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ. نسائی

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ ایسا طلا پیتے تھے جس کے دو حصے جل جاتے اور ایک حصہ باقی رہ جاتا۔

۵۷۳۸ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسَاَلَهُ اَعْرَابِيٌّ عَنْ شَرَابٍ يُّطْبَخُ عَلَى النِّصْفِ، فَقَالَ لَا حَتّٰى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ، وَيَبْقَى الثُّلُثُ. نسائی

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے ایک اعرابی نے دریافت کیا: جس شراب کا نصف حصہ جل جائے کیا اس کا پینا جائز ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں! یہاں تک کہ اس کے دو تہائی حصے جل جائیں اور ایک تہائی حصہ رہ جائے۔

۵۷۳۹ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَّعْنٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اِذَا طُبِخَ الطِّلَاءُ عَلَى الثُّلُثِ فَلَا بَاْسَ بِهٖ. نسائی

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تہائی طلا جل کر باقی رہ جائے تو اس کے پینے میں کوئی حرج نہیں۔

۵۷۴۰ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ، قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الطِّلَاءِ الْمُنَصَّفِ، فَقَالَ لَا تَشْرَبْهُ. نسائی

حضرت ابو رجاء رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے حسن سے دریافت کیا: ایسی طلا پی جا سکتی ہے جس کا نصف حصہ جلا ہوا ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: اس کو مت پیو۔

۵۷۴۱ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ عَمَّا يُطْبَخُ مِنَ الْعَصِيْرِ؟

حضرت بشیر بن مہاجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حسن سے دریافت کیا: کون سا شیرہ درست ہے جو پکایا جائے؟ تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ مَا تَطْبُخُهُ حَتّٰى يَذْهَبَ الثُّلُثَانِ وَيَبْقَى الثُّلُثُ. نسائی

انہوں نے فرمایا: وہ شیرہ جس کو تو اتنا پکائے کہ اس کے دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہ جائے۔

۵۷۴۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اِنَّ نُوْحًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازَعَهُ الشَّيْطَانُ فِيْ عُوْدِ الْكَرْمِ، فَقَالَ هٰذَا لِيْ، وَقَالَ هٰذَا لِيْ، فَاصْطَلَحَا عَلٰى اَنَّ لِنُوْحٍ ثُلُثَهَا وَلِلشَّيْطَانِ ثُلُثَيْهَا. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ شیطان نے حضرت نوح علیہ السلام کے ساتھ کھجور کے درخت کے بارے جھگڑا کیا وہ کہنے لگا: یہ میرا ہے اور آپ علیہ السلام فرماتے: یہ میرا ہے۔ آخر صلح ہوئی اس بات پر کہ حضرت نوح علیہ السلام کا ایک تہائی حصہ ہے اور شیطان کے دو تہائی حصے ہیں۔

۵۷۴۳ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ طُفَيْلٍ الْجَزَرِيِّ، قَالَ كَتَبَ اِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَنْ لَّا تَشْرَبُوْا مِنَ الطِّلَاءِ حَتّٰى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقٰى ثُلُثُهُ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. سابقہ (۵۶۱۶)

حضرت عبد الملک بن طفیل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف لکھا: جب تک کہ طلا کے دو تہائی حصے جل نہ جائیں اسے نہ پیو حتیٰ کہ اس کا ایک تہائی حصہ باقی رہ جائے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۵۷۴۴ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَّكْحُوْلٍ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. نسائی

حضرت مکحول نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۵۴ - مَا يَجُوْزُ شُرْبُهُ مِنَ الْعَصِيْرِ وَمَا لَا يَجُوْزُ

کون سا شیرہ پینا جائز اور درست ہے اور کون سا نہیں؟

۵۷۴۵ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ يَعْفُوْرٍ السَّلَمِيِّ، عَنْ اَبِيْ ثَابِتٍ الثَّعْلَبِيِّ، قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَسَاَلَهُ عَنِ الْعَصِيْرِ، فَقَالَ اِشْرَبْهُ مَا كَانَ طَرِيًّا، قَالَ اِنِّيْ طَبَخْتُ شَرَابًا وَفِيْ نَفْسِيْ مِنْهُ، قَالَ اَكُنْتَ شَارِبَهُ قَبْلَ اَنْ تَطْبُخَهُ؟ قَالَ لَا، قَالَ فَاِنَّ النَّارَ لَا تُحِلُّ شَيْئًا قَدْ حَرُمَ. نسائی

حضرت ابو ثابت ثعلبی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ اسی دوران ایک شخص آیا اور شیرے کے متعلق دریافت کرنے لگا تو آپ نے فرمایا: اس وقت تک پیو جب تک کہ تازہ ہو' اس نے عرض کیا کہ میں نے شراب کو پکایا ہے لیکن میرے دل میں ابھی تک کھٹکا ہے۔ آپ نے پوچھا: کیا پکانے سے پہلے تم اسے پی سکتے تھے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تو پھر آگ اس چیز کو حلال نہیں کر سکتی جو حرام ہے (اس روایت کے مطابق طلاء بھی حرام ہے)۔

۵۷۴۶ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا تُحِلُّ النَّارُ شَيْئًا وَّلَا تُحَرِّمُهُ، قَالَ ثُمَّ فَسَّرَ لِيْ قَوْلَهُ لَا تُحِلُّ شَيْئًا لِّقَوْلِهِمْ فِي الطِّلَاءِ وَلَا تُحَرِّمُهُ. نسائی

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! آگ نہ تو کسی چیز کو حلال کر سکتی ہے اور نہ ہی حرام کر سکتی ہے' آپ نے حلال نہ کر سکنے کی تفصیل یہ بیان فرمائی' ان کے قول کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مطابق کوئی ایسی چیز حلال نہیں طلا میں اور نہ ہی وضو جائز ہوسکتا ہے اس چیز سے جسے آگ نے چھوا ہو یعنی لوگ کہتے ہیں: طلا حلال ہے' حالانکہ وہ پکانے سے پہلے حرام تھا تو پھر آگ اس کو حلال نہ کر سکے گی (تو اسے حلال کہنے والوں کا خیال غلط ہے اور حرام نہ کر سکنے کی تشریح یہ بیان فرمائی کہ لوگ کہتے ہیں: آگ سے پکا ہوا کھانا کھا کر وضو کرو' حالانکہ وہ کھانا تو آگ پر پکنے سے پہلے بھی حلال تھا اور بعد میں بھی حلال ہوگا' پھر اس سے وضو کیوں کر لازمی ہوگا)۔

٥٥ - اَلْوُضُوْءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

جس چیز کو آگ چھوئے اس کو کھانے کے بعد وضو کرنا

٥٧٤٧ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَقِيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اِشْرَبِ الْعَصِيْرَ مَا لَمْ يُزْبِدْ. نسائی

حضرت سعید ابن المسیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس وقت تک شیرہ پیو جب تک کہ اس میں جھاگ نہ آئے۔

٥٧٤٨ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَائِذٍ الْاَسَدِيِّ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْعَصِيْرِ، قَالَ اِشْرَبْهُ حَتّٰى يَغْلِيَ، مَا لَمْ يَتَغَيَّرْ. نسائی

حضرت ہشام بن عائذ اسدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ابراہیم سے شیرہ کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جب تک کہ اس میں تیزی نہ آئے پیو۔

٥٧٤٩ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْعَصِيْرِ، قَالَ اِشْرَبْهُ حَتّٰى يَغْلِيَ. نسائی

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تک شیرے میں جھاگ نہ آئے اسے پیو۔

٥٧٥٠ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوٗدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اِشْرَبْهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا اَنْ يَّغْلِيَ. نسائی

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ شیرہ تین دنوں تک پیو مگر جب اس پر جھاگ اٹھنے لگے تو مت پیو۔

٥٦ - ذِكْرُ مَا يَجُوْزُ شُرْبُهٗ مِنَ الْاَنْبِذَةِ وَمَا لَا يَجُوْزُ

ان نبیذوں کا بیان جن کا پینا درست ہے اور جن کا پینا درست نہیں

٥٧٥١ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، قَالَ حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ فَيْرُوْزَ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَصْحَابُ كَرْمٍ، وَقَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تَحْرِيْمَ الْخَمْرِ، فَمَاذَا نَصْنَعُ؟ قَالَ تَتَّخِذُوْنَهٗ زَبِيْبًا قُلْتُ فَنَصْنَعُ بِالزَّبِيْبِ مَاذَا؟ قَالَ تَنْقَعُوْنَهٗ عَلٰى غَدَائِكُمْ، وَتَشْرَبُوْنَهٗ عَلٰى

حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم اہل انگور ہیں اور اللہ عزوجل نے شراب کو حرام کر دیا ہے تو پھر ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تو انگوروں کو خشک کر لو۔ میں نے پوچھا: خشک کر کے کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: انہیں صبح کے وقت بھگوؤ اور شام کے وقت پیو اور شام کو بھگوؤ اور صبح کے وقت پیو' میں نے کہا: ہم اسے رہنے نہ دیں جب تک کہ یہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَشَائِكُمْ ، وَتَسْقُوْنَهُ عَلٰى عَشَائِكُمْ ، وَتَشْرَبُوْنَهُ عَلٰى غَدَائِكُمْ ، قُلْتُ اَفَلَا نُؤَخِّرُهُ حَتّٰى يَشْتَدَّ؟ قَالَ لَا تَجْعَلُوْهُ فِي الْقُلَلِ ، وَاجْعَلُوْهُ فِي الشِّنَانِ فَاِنَّهُ اِنْ تَاَخَّرَ صَارَ خَلًّا.

ابوداؤد (۳۷۱۰) نسائی (۵۷۵۲)

تیز ہو جائے۔ آپ نے فرمایا: گھڑوں میں نہ رکھو بلکہ اسے مشکوں میں رکھو اگر وہ کافی دیر تک یوں پڑی رہے تو سرکہ ہو جائے گی۔

۵۷۵۲ - اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ عُمَيْرٍ بْنِ النَّحَّاسِ ، عَنْ ضَمْرَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لَنَا اَعْنَابًا ، فَمَاذَا نَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ زَبِّبُوْهَا قُلْنَا فَمَا نَصْنَعُ بِالزَّبِيْبِ؟ قَالَ اِنْبِذُوْهُ عَلٰى غَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوْهُ عَلٰى عَشَائِكُمْ ، وَانْبِذُوْهُ عَلٰى عَشَائِكُمْ وَاشْرَبُوْهُ عَلٰى غَدَائِكُمْ ، وَانْبِذُوْهُ فِي الشِّنَانِ وَلَا تَنْبِذُوْهُ فِي الْقِلَالِ ، فَاِنَّهُ اِنْ تَاَخَّرَ صَارَ خَلًّا. سابقہ (۵۷۵۱)

حضرت ابن دیلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے انگور ہیں (اور اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام کر دیا ہے) تو ہم ان کا کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تو انگوروں کو خشک کر لو۔ میں نے پوچھا: خشک کر کے کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: انہیں صبح کے وقت بھگوؤ اور شام کے وقت پیو اور شام کو بھگوؤ اور صبح کے وقت پیو' میں نے کہا: ہم اسے رہنے نہ دیں جب تک کہ یہ تیز ہو جائے۔ آپ نے فرمایا: گھڑوں میں نہ رکھو بلکہ اسے مشکوں میں رکھو اگر وہ کافی دیر تک یوں پڑی رہے تو سرکہ ہو جائے گی۔

۵۷۵۳ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى الْحَرَّانِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيْعٌ ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ ، وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ ، فَاِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ فَاِنْ بَقِيَ فِي الْاِنَاءِ شَيْءٌ لَمْ يَشْرَبُوْهُ اَهْرَيْقَ.

مسلم (۵۱۹۴ تا ۵۱۹۸) ابوداؤد (۳۷۱۳) نسائی (۵۷۵۴ - ۵۷۵۵) ابن ماجہ (۳۳۹۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے نبیذ بھگویا جاتا آپ اس کو دوسرے دن اور تیسرے دن پیتے رہتے' اگر تیسرے دن کو بھی برتن میں کچھ بچ جاتا تو جو لوگوں نے پیا نہ ہوتا تو وہ بہا دیا جاتا۔

۵۷۵۴ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ ، قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيْبُ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ.

سابقہ (۵۷۵۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے منقیٰ بھگویا جاتا بعد ازاں آپ اس کو اس دن' دوسرے دن اور تیسرے دن نوش فرماتے۔

۵۷۵۵ - اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ، عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْاَعْمَشِ ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُنْبَذُ لَهُ نَبِيْذُ الزَّبِيْبِ مِنَ اللَّيْلِ ، فَيَجْعَلُهُ فِيْ سِقَاءٍ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ ، فَاِذَا كَانَ مِنْ اٰخِرِ الثَّالِثَةِ سَقَاهُ اَوْ شَرِبَهُ ، فَاِنْ اَصْبَحَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے رات کے وقت خشک انگور بھگوئے جاتے اور پھر آپ اسے ایک خشک مشک میں بھر دیتے' اور صبح کو دن بھر پیتے' پھر آپ دوسرے دن پیتے' پھر تیسرے دن پیتے' جب تیسرا دن ختم ہونے کے نزدیک ہوتا تو دوسروں کو پلاتے یا آپ خود

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مِنْهُ شَيْءٌ اَهْرَاقَهُ. سابقہ(۵۷۵۳)

پیتے' پھر بھی اگر صبح کے وقت کچھ باقی رہ جاتا تو آپ اسے بہا دیتے (یعنی چوتھے دن کی صبح کو)۔

۵۷۵۶ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءِ الزَّبِيْبِ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ، وَيُنْبَذُ لَهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً، وَكَانَ يَغْسِلُ الْاَسْقِيَةَ، وَلَا يَجْعَلُ فِيْهَا دُرْدِيًّا، وَلَا شَيْئًا، قَالَ نَافِعٌ فَكُنَّا نَشْرَبُهُ مِثْلَ الْعَسَلِ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ان کے لیے مشک میں انگور صبح کے وقت بھگوئے جاتے تو وہ رات کے وقت پیتے اور شام کے وقت بھگوئے جاتے تو وہ صبح کے وقت پیتے اور مشکوں کو دھویا کرتے تھے انہیں تیز کرنے کے لیے ان میں تلچھٹ نہ ملاتے نہ ہی کوئی چیز ملاتے۔ نافع نے بتایا کہ ہم اسے شہد کی طرح پیتے تھے۔

۵۷۵۷ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ بَسَّامٍ، قَالَ سَاَلْتُ اَبَا جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيْذِ، قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُنْبَذُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً، وَيُنْبَذُ لَهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ. نسائی

حضرت بسام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ابوجعفر سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ کے لیے رات کے وقت نبیذ بھگوئی جاتی وہ اسے صبح کے وقت پیتے اور صبح کے وقت بھگوئی جاتی تو وہ اسے شام کے وقت پیتے۔

۵۷۵۸ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ سُئِلَ عَنِ النَّبِيْذِ، قَالَ اِنْتَبِذْ عَشِيًّا وَّاشْرَبْهُ غُدْوَةً. نسائی

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت سفیان سے نبیذ کے بارے میں پوچھا' انہوں نے فرمایا: شام کو بھگوؤ اور صبح کے وقت پی لو۔

۵۷۵۹ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ اَنَّ اُمَّ الْفَضْلِ اَرْسَلَتْ اِلٰى اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ تَسْاَلُهُ عَنْ نَّبِيْذِ الْجَرِّ، فَحَدَّثَهَا عَنِ النَّضْرِ ابْنِهِ اَنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ فِيْ جَرٍّ، يُنْبَذُ غُدْوَةً وَّيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً. نسائی

حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے' اور وہ نہدی نہیں (بلکہ اور کوئی ابوعثمان ہیں) کہ حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کرا بھیجا کہ گھڑے کی نبیذ پینا کیسا ہے؟ تو آپ نے بیٹے نضر سے حدیث بیان فرمائی کہ وہ ایک ٹھلیا میں صبح کے وقت نبیذ بھگوتے اور اسے شام کے وقت پیتے۔

۵۷۶۰ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَّجْعَلَ نَطْلَ النَّبِيْذِ فِي النَّبِيْذِ لِيَشْتَدَّ بِالنَّطْلِ. نسائی

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ نبیذ میں تلچھٹ کو مکروہ خیال کرتے جو نبیذ میں تازہ ملائی جاتی' تاکہ وہ تیز ہو جائے۔

۵۷۶۱ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّهُ قَالَ فِي النَّبِيْذِ خَمْرُهُ دُرْدِيُّهُ. نسائی

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبیذ میں اگر تلچھٹ ملائی جائے تو وہ خمر ہو جاتا ہے۔

۵۷۶۲ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اِنَّمَا سُمِّيَتِ الْخَمْرُ

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خمر کو خمر اس لیے کہتے ہیں کہ وہ چھوڑ دیا جاتا ہے' حتیٰ کہ صاف صاف نیچے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

لِاَنَّهَا تُرِكَتْ حَتّٰى مَضٰى صَفْوُهَا وَبَقِيَ كَدَرُهَا ' وَكَانَ يَكْرَهُ كُلَّ شَيْءٍ يُنْبَذُ عَلٰى عَكَرٍ. نسائی

رہ جاتا ہے اور نیچے کا تلچھٹ باقی رہ جاتا اور آپ ہر ایسی نبیذ کو مکروہ خیال فرماتے جس میں تلچھٹ ملائی جائے۔

۵۷ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِي النَّبِيْذِ

نبیذ کے متعلق حضرت ابراہیم پر اختلاف کا ذکر

۵۷۶۳ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيْرِيُّ ' قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ ' قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ ابْنُ عَمْرٍو ' عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ' عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانُوْا يَرَوْنَ اَنَّ مَنْ شَرِبَ شَرَابًا فَسَكِرَ مِنْهُ لَمْ يَصْلُحْ لَهُ اَنْ يَّعُوْدَ فِيْهِ. نسائی

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگ اس طرح خیال کرتے تھے جو شخص کسی قسم کی شراب پیئے پھر اس سے نشہ ہو جائے تو اسے دوبارہ نہ پیئے۔

۵۷۶۴ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ ' قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ' عَنْ سُفْيَانَ ' عَنْ مُغِيْرَةَ ' عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ ' عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا بَاْسَ بِنَبِيْذِ الْبُخْتُجِ. نسائی

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے کہا: پکی ہوئی نبیذ یعنی شیرہ پینے میں کوئی حرج نہیں۔

۵۷۶۵ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ ' قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ' عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ ' عَنْ اَبِيْ مِسْكِيْنٍ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ ' قُلْتُ اِنَّا نَاْخُذُ دُرْدِيَّ الْخَمْرِ اَوِ الطِّلَاءَ فَنُنَظِّفُهُ ثُمَّ نَنْقَعُ فِيْهِ الزَّبِيْبَ ثَلَاثًا ثُمَّ نُصَفِّيْهِ ثُمَّ نَدَعُهُ حَتّٰى يَبْلُغَ فَنَشْرَبُهُ ' قَالَ يُكْرَهُ. نسائی

حضرت ابو مسکین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ابراہیم سے دریافت کیا کہ ہم شراب یا طلا کی تلچھٹ لیتے ہیں' بعد ازاں اس کو صاف کر کے اس میں تین دنوں تک انگور بھگو دیتے ہیں' پھر تین دنوں کے بعد اس کو صاف کر کے رکھ دیتے ہیں' حتیٰ کہ وہ اپنی حد کو پہنچ جائے (یعنی تیز ہو جائے)۔ ابراہیم نے کہا کہ یہ مکروہ ہے۔

ف: دوسرے علماء کے نزدیک حرام ہے کیونکہ شراب کی تلچھٹ بذات خود نجس اور حرام ہے۔ پس وہ جس چیز میں ملائی جائے گی وہ بھی حرام ہوگی۔

۵۷۶۶ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ' قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ ' عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ ' شَدَّدَ النَّاسُ فِي النَّبِيْذِ وَرَخَّصَ فِيْهِ. نسائی

حضرت ابن شبرمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابراہیم پر رحم کرے' لوگ نبیذ میں سختی کرتے تھے اور وہ اجازت دیتے تھے۔

۵۷۶۷ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ ' عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُوْلُ مَا وَجَدْتُّ الرُّخْصَةَ فِي الْمُسْكِرِ عَنْ اَحَدٍ صَحِيْحًا اِلَّا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ. نسائی

حضرت ابو اسامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے ابراہیم کے سوا صحیح ثبوت کے ساتھ کسی شخص کو نشہ آور شراب کی اجازت دیتے ہوئے نہیں سنا۔

۵۷۶۸ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُسَامَةَ يَقُوْلُ مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَطْلَبَ لِلْعِلْمِ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ ' الشَّامَاتِ وَمِصْرَ وَالْيَمَنَ وَالْحِجَازَ. نسائی

ابو اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کسی شخص کو علم کا طلب کرنے والا عبد اللہ بن مبارک سے زیادہ نہیں دیکھا' شام' مصر' یمن اور حجاز میں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۸ - ذِكْرُ الْاَشْرِبَةِ الْمُبَاحَةِ

مباح مشروبات کا ذکر

۵۷۶۹ - **اَخْبَرَنَا** الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِاُمِّ سُلَيْمٍ قَدَحٌ مِّنْ عَيْدَانٍ، فَقَالَتْ سَقَيْتُ فِيْهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كُلَّ الشَّرَابِ اَلْمَاءَ وَالْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَالنَّبِيْذَ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس لکڑی کا ایک پیالہ تھا' انہوں نے فرمایا: میں نے اس میں سے رسول اللہ ﷺ کو ہر قسم کا مشروب پلایا ہے' جو پانی' شہد دودھ اور نبیذ پر مشتمل تھا۔

۵۷۷۰ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيْذِ، فَقَالَ اِشْرَبِ الْمَاءَ وَاشْرَبِ الْعَسَلَ وَاشْرَبِ السَّوِيْقَ وَاشْرَبِ اللَّبَنَ الَّذِيْ نُجِعْتَ بِهٖ فَعَاوَدْتُّهٗ فَقَالَ اَلْخَمْرَ تُرِيْدُ الْخَمْرَ تُرِيْدُ. نسائی

حضرت عبد الرحمان بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نبیذ کے متعلق دریافت کیا' انہوں نے فرمایا: پانی پیو' شہد پیو' ستو پیو اور دودھ پیو جن کو پی کر تم چھوٹے سے بڑے ہوئے ہو' میں نے دوبارہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تو شراب چاہتا ہے؟ شراب پینا چاہتا ہے؟

۵۷۷۱ - **اَخْبَرَنِيْ** اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيْرِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ مُّحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ اَحْدَثَ النَّاسُ اَشْرِبَةً مَّا اَدْرِيْ مَا هِيَ؟ فَمَا لِيْ شَرَابٌ مُّنْذُ عِشْرِيْنَ سَنَةً اَوْ قَالَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً اِلَّا الْمَاءُ وَالسَّوِيْقُ ، غَيْرَ اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيْذَ. نسائی

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں نے انواع و اقسام کے مشروبات ایجاد کر لیے ہیں' معلوم نہیں کیا کیا۔ لیکن میں نے تو بیس یا چالیس برس سے پانی ستو کے سوا کچھ نہیں پیا البتہ انہوں نے نبیذ کا ذکر نہیں کیا۔

۵۷۷۲ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ اَحْدَثَ النَّاسُ اَشْرِبَةً مَّا اَدْرِيْ مَا هِيَ؟ وَمَالِيْ شَرَابٌ مُّنْذُ عِشْرِيْنَ سَنَةً اِلَّا الْمَاءُ وَاللَّبَنُ وَالْعَسَلُ. نسائی

حضرت عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ لوگوں نے طرح طرح کی شرابیں گھڑی ہیں' معلوم نہیں کیا کیا لیکن بیس برس ہوئے' میرا مشروب تو پانی' دودھ اور شہد ہے۔

۵۷۷۳ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ ابْنِ شَبْرُمَةَ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ لِاَهْلِ الْكُوْفَةِ فِي النَّبِيْذِ فِتْنَةٌ يَّرْبُوْ فِيْهَا الصَّغِيْرُ وَيَهْرَمُ فِيْهَا الْكَبِيْرُ، قَالَ وَكَانَ اِذَا كَانَ فِيْهِمْ عُرْسٌ كَانَ طَلْحَةُ وَزُبَيْرٌ يَّسْقِيَانِ اللَّبَنَ وَالْعَسَلَ، فَقِيْلَ لِطَلْحَةَ ، اَلَا تَسْقِيْهِمُ النَّبِيْذَ؟ قَالَ اِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ يُّسْكَرَ مُسْلِمٌ فِيْ سَبَبِيْ. نسائی

حضرت شبرمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اہل کوفہ نبیذ کے متعلق ایک آزمائش میں مبتلا ہو گئے ہیں جس میں چھوٹا بڑا ہوتا ہے اور بڑا ضعیف العمر ہوتا ہے (یعنی سب لوگ اس فتنہ میں مبتلا ہیں)۔ ابن شبرمہ نے بتایا کہ جب کوئی شادی ہوتی تو حضرت طلحہ اور حضرت زبیر لوگوں کو دودھ اور شہد پلاتے' کسی شخص نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: آپ نبیذ کیوں نہیں پلاتے؟ تو انہوں نے بتایا کہ مجھے یہ بات ناگوار گزرتی ہے کہ میری وجہ سے کسی مسلمان کو نشہ آ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

جائے۔

۵۷۷۴ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، قَالَ كَانَ ابْنُ شَبْرُمَةَ لَا يَشْرَبُ اِلَّا الْمَاءَ وَاللَّبَنَ. نسائی

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن شبرمہ صرف پانی اور دودھ ہی پیا کرتے۔

ف: حضرت ابن شبرمہ کوفہ کے معروف فضلاء اور فقہاء میں سے ایک تھے۔ یہ آپ رحمہ اللہ کا کمال اور انتہائی تقویٰ تھا' وگرنہ ایسی نبیذ جس میں تیزی نہ آئی ہو اور نشہ کا کوئی خدشہ نہ ہو بلکہ وہ شربت کی طرح شیریں اور لذیذ ولطیف ہو' پینے میں کوئی حرج نہیں۔

اٰخِرُ كِتَابِ الْاَشْرِبَةِ . وَهُوَ اٰخِرُ كِتَابِ الْمُجْتَبٰى لِلنَّسَائِيِّ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ. وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ. وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ. وَعَنِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

کتاب الاشربہ ختم ہوئی اور یہ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کی کتاب المجتبیٰ کا آخری حصہ ہے۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور اللہ کی رحمتیں ہوں ہمارے سردار خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی پاک وطاہر اولاد پر' اللہ تمام صحابہ کرام اور تابعین سے راضی ہو اور قیامت تک ان پر اپنا احسان فرمائے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ماخذ و مراجع

(۱) صحیح بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت، ۱۴۲۱ھ
(۲) صحیح مسلم، امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت، ۱۴۲۱ھ
(۳) سنن ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت، ۱۴۲۳ھ
(۴) سنن ابوداؤد، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت، ۱۴۲۰ھ
(۵) سنن نسائی، امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت، ۱۴۲۰ھ
(۶) سنن ابن ماجہ، امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت، ۱۴۱۹ھ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شرح صحیح مسلم

از رشحات علم

علّامہ غلام رسُول سعیدی

شیخ الحدیث، دار العلوم نعیمیہ کراچی ۳۸

خصوصیات

☆ احادیث کا آسان اور بامحاورہ اُردو ترجمہ

☆ متقدمین کی شرح کی روشنی میں ہر باب کی احادیث کی مختصر اور واضح تشریح۔

☆ علم اُصول حدیث کی روشنی میں احادیث پر فنی گفتگو۔

☆ ائمہ اربعہ کی اُمہات کتب سے ان کے مذاہب کا مع دلائل بیان۔

☆ فقہ حنفی کی ترجیح کا بیان۔

☆ منکرین حدیث کے شبہات کے جوابات اور حجیت حدیث پر دلائل کا انبار۔

☆ اختلافی مسائل پر مہذب علمی گفتگو۔

☆ مسائل حاضرہ مثلاً فوٹو گراف، ریڈیو، ٹی۔وی، ویڈیو، ریل اور ہوائی جہاز میں نماز، پوسٹ مارٹم، ایلوپیتھک ادویہ، انتقال خون، اعضاء کی پیوند کاری، اسقاطِ حمل، ضبط تولید، ٹیسٹ ٹیوب بے بی، رؤیت ہلال کمیٹی کے اعلان، پاکستان اور دیگر بعید ممالک میں اختلاف رؤیت ہلال کے اثر سے مختلف احکام، پراویڈنٹ فنڈ پر زکوۃ، میعادی قرضوں کی ادائیگی پر زکوۃ، قطبین میں روزے اور نماز کے احکام، ٹیلی فون پر نکاح، بیمہ، اسلام میں کفو کی حیثیت، ایک مجلس میں تین طلاقیں، عدالتی طلاق، نوٹ، سُود اور حدود و تعزیرات، انعامی بانڈز، بنک نوٹ، افراطِ زر کی پیچیدگیاں، مستشرقین کے اعتراضات کے جوابات اور دوسرے بہت سے مسائل پر محققانہ بحث۔

☆ مصنف نے ہر مسئلہ میں معروضی بحث کی ہے۔ قرآن مجید، احادیث، آثار، اقوال تابعین، جمہور فقہاء اسلام اور فقہاء احناف کے ارشادات کی روشنی میں ہر مسئلہ کو لکھا ہے، کسی لگی بندھی فکر کے تابع ہو کر نہیں لکھا۔

☆ اس شرح میں شائستگی کو ملحوظ رکھا گیا ہے، کسی کے خلاف مبتذل لہجہ اختیار نہیں کیا گیا۔

پیش کش: فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور
فون: 092-42-7312173
فیکس: 092-42-7224899

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شرح صحیح مسلم (۷ جلد) اور تفسیر تبیان القرآن (۱۲ جلد) کی عالمگیر مقبولیت اور شاندار پذیرائی کے بعد علامہ غلام رسول سعیدی دامت فیوضہم کا ایک اور

عظیم تخلیقی شاہکار

نعمۃ الباری
فی
شرح صحیح البخاری

چند خصوصیات

- ☆ مروج اُردو زبان میں تمام احادیث کا آسان اور عام فہم ترجمہ،
- ☆ متقدمین کی شروح کی روشنی میں احادیث کی واضح تشریح،
- ☆ اُصولِ حدیث کے مطابق احادیث کی فنی تحقیق،
- ☆ ائمہ اربعہ کی اُمہات کتب سے ان کے مذاہب مع دلائل اور فقہ حنفی کی ترجیح،
- ☆ اختلافی مسائل پر مہذب علمی گفتگو
- ☆ مسائلِ حاضرہ اور تازہ ایجادات کے متعلق اسلام کا نقطۂ نظر،
- ☆ "شرح صحیح مسلم" میں جن احادیث کی مفصل شرح کی جا چکی ہے ان کا حوالہ دے دیا ہے اور اُن کی مختصر شرح کی گئی ہے،
- ☆ صحیح بخاری کی جن احادیث کی شرح "شرح صحیح مسلم" میں کم کی گئی ہے یا جو احادیث صحیح مسلم میں نہیں ہیں ان کی مفصل شرح کی گئی ہے،
- ☆ صحیح بخاری کی ہر حدیث کی مفصل تخریج اور باب کے عنوان کی حدیث سے مطابقت واضح کی گئی ہے،
- ☆ صحیح بخاری کی مکرر احادیث کا صرف ترجمہ کیا گیا ہے اور جہاں اس کی شرح کی گئی ہے، اس حدیث کا نمبر دیا گیا ہے،
- ☆ کتاب کے ابتدا میں ایک مقدمہ ہے جس میں حجیتِ حدیث اور اصطلاحاتِ حدیث کا مفصل ذکر ہے۔

پیش کش: فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور
فون: 092-42-7312173
فیکس: 092-42-7224899

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تفسیر تبیان القرآن کی بارہ جلدوں میں تکمیل کے بعد فرید بک سٹال کی جانب سے باذوق قارئین کی سہولت کیلئے
مفسرِ قرآن علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی کی مبسوط و مفصل تفسیر اور ترجمۂ قرآن کی ایک جلد میں جامع تلخیص

بہ نام

انوارِ تبیان القرآن

ترجمۂ قرآن بہ نام

نور القرآن

تلخیص و مرتب: مولانا حافظ محمد عبداللہ قادری نورانی زید علمہ

چند خصوصیات

☆ متن قرآن مجید کا سلیس رواں زبان میں مکمل ترجمہ،
☆ قرآنی آیات سے مستنبط فقہی مسائل کا مختصر اور جامع تذکرہ،
☆ عقائد اہلِ سنّت و جماعت کی تائید اور ترجیح پر جامع دلائل،
☆ مفسرِ قرآن علامہ غلام رسول سعیدی (مدظلہ العالی) کے علمی تحقیقات کا بہترین نچوڑ،
☆ آیاتِ قرآنیہ کی تفسیر میں احادیث و آثار کا مستند تذکرہ،
☆ کتب تفاسیر و احادیث کے باضابطہ حوالہ جات،
☆ قرآنِ مجید کے سمجھنے اور سمجھانے میں بہترین معاون اور مددگار،
☆ مدرسین، مقررین، طلبہ اور عوام الناس کی ضرورت کے عین مطابق،
☆ مسرّت اور خوشی کے مواقع پر علمی تعاون اور محبت کے اظہار کے لیے خوب صورت تحفہ،

یہ ایک ایسی تفسیر ہوگی جس کی ضرورت، اہمیت اور افادیت صدیوں تک باقی رہے گی۔ انشاء اللہ العزیز

پیش کش: فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور
فون: 092-42-7312173
فیکس: 092-42-7224899

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145

شعبہ ناظرہ: 200

درسِ نظامی: 105

شعبہ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ: 14 اساتذہ

شعبہ درسِ نظامی وتجوید: 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

باورچی: 2

خادم: 4

چوکیدار: 2

کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

@markazuloloom

waseem ziyai

www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com

MARKAZ ILOOMIL ISLAMIA ACADEMY